انوار العلوم

تصانیف

سیّدنا حضرت مرزا بشیر الدّین محمود احمد المصلح الموعود

خلیفۃ المسیح الثانی

1

فضلِ عمر فاؤنڈیشن

ANWĀRUL 'ULŪM

by HAḌRAT MIRZĀ BASHĪR-UD-DĪN MAḤMŪD AḤMAD
KHALĪFATUL MASĪH II

Published by:
Islam International Publications Ltd.
Islamabad, Sheephatch Lane,
Tilford, Surrey GU10 2AQ
U.K.

Printed by:
Raqeem Press,
Islamabad, Tilford, Surrey.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

پیشگوئی مصلح موعود

"اُس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا۔ وہ کلمۃُ اللہ ہے کیونکہ خُدا کی رحمت وغیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دِل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اسکے معنی سمجھ میں نہیں آتے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مَظۡھَرُ الۡاَوَّلِ وَالۡاٰخِرِ مَظۡھَرُ الۡحَقِّ وَالۡعَلَاءِ کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نُور آتا ہے نُور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی رُوح ڈالیں گے اور خُدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَکَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِیًّا"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف

"وہ سخت ذہین و فہیم ہو گا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہو گا۔ نور آتا ہے نور۔ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہو گا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔"

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ صرف ۲۵ سال کی عمر میں مسند آراء قیادت و امامت ہوئے۔ آپ کا عہد خلافت نصف صدی سے زائد عرصہ پر محیط رہا۔ جہاں حضور نے تحریر و تقریر کے ذریعہ علم و عرفان سے دنیا کو بہرہ مند فرمایا وہاں جماعت کی ترقی و بہتری، جماعت کے نظم و ضبط اور اتحاد و اتفاق کے منصوبے بنائے اور انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ جیسی تنظیموں کے قیام کے علاوہ تحریک جدید کو ایسے رنگ میں منظم کیا کہ آج بفضل اللہ تعالیٰ دنیا میں احمدیت پر سورج غروب نہیں ہوتا۔

فضل عمر فاؤنڈیشن نے اس عظیم اور موعود قائد کی تحریرات و تقاریر جو ۱۹۰۶ء سے ۱۹۶۱ء تک پھیلی ہوئی ہیں اور جن کی تعداد تقریباً ۲۵۰ ہے۔ ان کو جمع کر کے ان کی طباعت و اشاعت کا پروگرام بنایا ہے۔

ان تحریرات و تقاریر کو بڑی محنت سے حاصل کیا گیا اور ان کے حصول کے لئے بہت کاوش کرنی پڑی۔ کیونکہ ان میں سے بعض کمیاب بلکہ نایاب ہو چکی تھیں۔ اب یہ مجموعہ شائع ہو رہا ہے۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "**انوار العلوم**" منظور فرمایا ہے۔

"**انوار العلوم**" بیس جلدوں پر مشتمل ہے جس کی پہلی جلد احباب کی خدمت میں پیش ہے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے کہ وہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی اس کوشش کو ایسے رنگ میں قبولیت عطا فرمائے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے برکت حاصل کر سکیں اور اس ادارہ کو مزید اور بہتر خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

خاکسار

حمید نصر اللہ خاں

صدر فضل عمر فاؤنڈیشن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ کا وجود اللہ تعالیٰ کے منشاء مبارک اور اس کے عظیم وعدوں کے مطابق ظہور میں آیا۔

حضور کا عہد خلافت ایک ایسا تاریخ ساز دور تھا جو نصف صدی کے عرصہ پر ممتد رہا۔ اس طویل اور کامیاب دور میں جہاں حضور نے اپنی پر معارف تقاریر و خطبات اور تصانیف کے ذریعہ بنی نوع انسان کو علم و معرفت کی دولت سے مالا مال فرمایا وہاں جماعت کی تربیت و اصلاح اور رشد و ہدایت کا ایسا یادگار خزانہ چھوڑا جس کی افادیت اور عظمت دائمی حیثیت رکھتی ہے اور جو پیشگوئی مصلح موعود کے الہامی الفاظ :-

"وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا"

پر شاہد ناطق ہے۔

حضرت مصلح موعود ہنوز ۲۵ سال کے ہی تھے کہ خلافت و امامت کا بار گراں آپ کے کندھوں پر ڈالا گیا۔ یہ ذمہ داری اتنی اہم اور کٹھن تھی کہ عام انسان کی وسعت خیال اس تک پہنچنے سے قاصر رہتی ہے لیکن چونکہ آپ کے بارہ میں الٰہی بشارت تھی کہ :-

"خدا کا سایہ اس کے سر پر ہو گا"

آپ نے مسلسل ۵۲ سال تک خلافت احمدیہ کی عظیم ذمہ داریوں کو نہایت خوش اسلوبی سے نبھایا اور جماعت کی روز افزوں ترقی اور فلاح و بہبود کے ساتھ ساتھ بنی نوع انسان کے لئے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے متعدد منصوبے شروع فرمائے۔ اس حال میں کہ مختلف حلقوں سے مخالفت کی آندھیاں اور طوفان بھی اٹھائے جاتے رہے۔ اندرونی اور بیرونی فتنے سمندر کی لہروں کی طرح جو ایک کے بعد دوسری اور دوسری سے بڑھ کر تیسری...52 سال تک برابر اٹھتے رہے۔ مگر خدائی سایہ کی برکت سے آپ کے ظاہری اور باطنی علوم کے نشانات برابر جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوتے رہے۔ حضرت فضل عمر ایسی ہی بعض یادوں کو تازہ کرتے ہوئے تحدیث نعمت کے

طور پر فرماتے ہیں :-

"میں وہ تھا جسے کل کا بچہ کہا جاتا تھا۔ میں وہ تھا جسے احمق اور نادان قرار دیا جاتا تھا مگر عہدۂ خلافت کو سنبھالنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے قرآنی علوم اتنی کثرت کے ساتھ کھولے کہ اب قیامت تک امت مسلمہ اس بات پر مجبور ہے کہ میری کتابوں کو پڑھے اور ان سے فائدہ اٹھائے۔ وہ کون سا اسلامی مسئلہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ اپنی تمام تفاصیل کے ساتھ نہیں کھولا۔ مسئلہ نبوت' مسئلہ کفر' مسئلہ خلافت' مسئلہ تقدیر' قرآنی ضروری امور کا انکشاف' اسلامی اقتصادیات' اسلامی سیاست اور اسلامی معاشرت وغیرہ پر تیرہ سو سال سے کوئی وسیع مضمون موجود نہیں تھا۔ مجھے خدا تعالیٰ نے اس خدمت دین کی توفیق دی۔ اور اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ سے ہی ان مضامین کے متعلق قرآنی معارف کھولے۔ جن کو آج دوست دشمن سب نقل کر رہے ہیں۔ مجھے کوئی لاکھ گالیاں دے۔ مجھے لاکھ بُرا کہے۔ جو شخص اسلام کی تعلیم کو دنیا میں پھیلائے گا اسے میرا خوشہ چیں ہونا پڑے گا۔ اور وہ میرے احسان سے کبھی باہر نہیں جا سکے گا... پس مجھے یہ لوگ کچھ کہیں خواہ کتنی ہی گالیاں دیں ان کے دامن میں قرآن کے علوم پڑیں گے تو میرے ذریعہ ہی۔ اور دنیا ان کو کہنے پر مجبور ہو گی کہ اے نادانو! تمہاری جھولی میں تو جو کچھ بھرا ہوا ہے وہ تم نے اس سے لیا ہے پھر اس کی مخالفت تم کس منہ سے کر رہے ہو؟"

فضل عمر فاؤنڈیشن کے مقاصد اور فرائض میں سے ایک اہم مقصد اور فرض یہ بھی ہے کہ فاؤنڈیشن خلافت ثانیہ کے انوار اور فیوض کے سرچشموں کو اس طور پر محفوظ کرنے کا سامان کرے کہ وہ ہمیشہ کے لئے سالکین کی سیرابی کے لئے میسر رہیں۔

فضل عمر فاؤنڈیشن نے حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ کے اس عظیم روحانی خزانے کو جو پچاس سال سے زائد عرصہ پر پھیلا ہوا ہے اور جن کی تعداد 250 کے لگ بھگ ہے۔ بڑی محنت اور لگن سے جمع کر کے ان کو سال وار ترتیب دیکر شائع کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔

حضرت مصلح موعود کے گرانقدر علمی ورثہ کی طباعت و اشاعت کی تجویز حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض منظور و رہنمائی بھجوائی گئی تو حضور نے فرمایا

"ٹھیک ہے جزاکم اللہ (نیز فرمایا) اچھی تجویز ہے"

اس حوصلہ افزائی سے متعلقہ کارکنان نے بڑی محنت اور جدوجہد سے 52 سالہ دور کی کتب جمع کیں اس سلسلہ میں اب تک جو کام ہو چکا تھا اس کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔ کتب کے حصول

اشتہارات شائع ہوئے ہیں ان کو فی الحال چھوڑ دیا گیا ہے۔ اس بارہ میں علیحدہ تفصیلی منصوبہ تیار کر کے حضور انور سے منظوری حاصل کی جائے گی۔ چونکہ جائزہ لینے کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ ایسا مواد ہزاروں صفحات پر پھیلا ہوا ہے اس لئے اس کو بھی تاریخ کے لئے محفوظ کیا جائے گا (انشاء اللہ)

تفصیلی سکیم مختلف بزرگان سلسلہ اور علمائے کرام کی خدمت میں بھی ارسال کی گئی اس کے جواب میں حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ، حضرت مرزا عبدالحق صاحب اور محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے گرانقدر اور قیمتی مشوروں سے نوازا بلکہ بعض بنیادی امور کے سلسلہ میں ہماری رہنمائی بھی فرمائی۔

خاکسار محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کا خصوصی شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے بہت محنت اور اخلاص سے اپنا بہت سا قیمتی وقت دے کر ایک تو ساری سکیم کا تفصیلی جائزہ لیا۔ جو کتب ہمیں دستیاب نہیں ہو رہی تھیں ان کی تلاش میں ہر ممکن مدد فرمائی اور اپنی ذاتی لائبریری سے بعض نایاب کتب بھی مہیا کیں نیز بعد میں جب بھی ان کی ضرورت پڑی انہوں نے بلا تامل بہت بشاشت سے ہماری مشکل کا ازالہ فرمایا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

اس کے ساتھ خاکسار محترم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے۔ کتب کی پروف ریڈنگ اور حوالہ جات کی تلاش بہت محنت اور توجہ چاہتی ہے محترم مولانا موصوف نے اپنے آپ کو اس کام کے لئے وقف کئے رکھا اور باوجود اپنی بیماری اور بڑھاپے کے اس کام کو ایک عظیم سعادت سمجھتے ہوئے پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

مکرم برادرم حبیب الرحمان صاحب زیروی بھی خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں۔ لائبریری سے کتب کے حصول میں انہوں نے ہر ممکن رہنمائی فرمائی۔ کتب کے مختلف غیر مطبوعہ حصے فراہم کئے۔ اسی طرح متفرق مطبوعہ مواد بھی جمع کرنے میں مدد دی "سیرۃ النبیؐ" کے سلسلہ میں انہوں نے بنیادی خدمت سرانجام دی۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ۔

بہت سے مربیان سلسلہ نے بھی وقتاً فوقتاً اس اہم کام کے سلسلہ میں ادارہ کی مدد فرمائی ہے۔ ان میں خصوصیت سے مکرم عبدالباسط صاحب شاہد، مکرم چوہدری رشید الدین صاحب، مکرم عبدالرشید صاحب طاہر، مکرم حبیب اللہ صاحب باجوہ اور مکرم سلطان احمد صاحب شاہد قابل ذکر ہیں۔ جنہوں نے اس جلد کی تیاری میں نہایت محنت اور اخلاص سے خدمات سرانجام دی ہیں۔

کے سلسلہ میں بڑی جدوجہد کرنی پڑی کیونکہ 52 سالہ دور خلافت اور اس سے پہلے کی کتب کو بھی جمع اور ترتیب دینا مقصود تھا۔ پھر ترتیب زمانی کے سلسلہ میں بھی کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ بہرحال ان تمام مراحل سے گزرنے کے بعد 1906ء سے لیکر 1961ء تک جو کتب شائع ہوئیں وہ سب اس میں شامل ہیں۔ کچھ مواد سلسلہ کے اخبارات و رسائل سے بھی لیا گیا ہے۔

حضور انور کی خدمت میں جب تفصیلی سکیم پیش کی گئی تو حضور نے فرمایا۔

"منظور ہے بہت مبارک تجویز ہے"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سلسلہ کتب کے لئے "انوار العلوم" نام پسند فرمایا ہے۔

ہماری تیارہ کردہ فہرست کے مطابق حضور کی تصنیفات / تقاریر اور مضامین کی تعداد 250 کے لگ بھگ ہے۔ جو 20 جلدوں میں شائع کرنے کا پروگرام ہے (اس سلسلہ میں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ ان میں سے اکثر کتب حضور کی تقاریر پر مشتمل ہیں جو بعد میں قلمبند ہو کر شائع ہوئیں۔ کیونکہ حضور لکھی ہوئی تقریر نہیں پڑھتے تھے بلکہ بہت مختصر نوٹس کی مدد سے نہایت پُر مغز' ایمان افروز اور روح پرور زبانی تقاریر ارشاد فرمایا کرتے تھے)

ان 20 جلدوں کی جو سال وار ترتیب رکھی گئی ہے اس میں Critaria یہ مقرر کیا گیا ہے کہ حضرت مصلح موعود کی تصنیفات کے علاوہ جو مضامین یا تقاریر کتابی شکل میں شائع ہو چکی ہیں ان کو اس میں شامل کر لیا گیا ہے۔

سب سے پہلی جلد میں خلافت سے قبل کی کتب شامل کی گئی ہیں (1906ء تا مارچ 1914ء) ان کی تعداد 20 اور کل صفحات 700 بنتے ہیں۔ باقی جلدیں بھی کم و بیش 600 تا 650 صفحات کی رکھی گئی ہیں جن میں تعارف کتب اور انڈیکس بھی شامل ہو گا۔

کچھ حصہ حضور کے ارشادات کا خدام الاحمدیہ' انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ سے متعلق ہے اس کا بہت تھوڑا حصہ علیحدہ پمفلٹ یا کتاب کی شکل میں شائع ہوا ہے۔ اس کو تو لے لیا گیا ہے باقی تحریرات اور خطابات کو چھوڑ دیا گیا ہے کیونکہ ذیلی تنظیمیں اپنے طور پر ان کی اشاعت کا انتظام کر رہی ہیں۔

خطبات جمعہ چونکہ ہم علیحدہ شائع کر رہے ہیں اس لئے وہ بھی ان میں شامل نہیں ہیں۔ درس القرآن' مجالس عرفان وغیرہ بھی علیحدہ جمع کر کے شائع کرنے کا پروگرام ہے اس لئے وہ مواد بھی اس میں شامل نہیں ہے۔

اس کے علاوہ مختلف رسائل و اخبارات میں حضور کی طرف سے جو اعلانات' پیغامات اور

مسودہ کی نظر ثانی، پروف ریڈنگ اور حوالہ جات کی تلاش کے سلسلہ میں ادارہ کی عملی معاونت فرمائی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مکرم و محترم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر اشاعت و تصنیف بھی خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں اس جلد کی تیاری کے مختلف مراحل میں ان کی رہنمائی ہمارے لئے بہت سہولت کا موجب ہوئی اور ادارہ نے ان کی ماہرانہ رائے اور تجربہ سے بہت فائدہ اٹھایا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

بہت سے اور بھی نام اس وقت ذہن میں ہیں لیکن یہ مختصر سا پیش لفظ اس کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ میرا خدا ان سب کو خوب جانتا ہے جنہوں نے محض خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کی رضا، حضرت مصلح موعود سے محبت اور عقیدت کے نتیجہ میں اپنی بے لوث خدمات سے ادارہ کی مدد فرمائی ہے۔ اور اس ٹیم میں شامل ہو کر بہت محنت اور اخلاص سے اپنا بہت سا وقت اس کام پر صرف کیا ہے اور اس کے نتیجہ میں یہ ممکن ہو سکا ہے کہ اس وقت انوار العلوم کی پہلی جلد احباب کے ہاتھوں میں ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں کے علم و فضل میں برکت ڈالے اور انہیں اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے (آمین)

دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن کا عملہ بھی خصوصی شکریہ کا مستحق ہے کہ جن کی مخلصانہ کوششوں کے بغیر اس جلد کی تکمیل ممکن نہیں تھی۔

امید ہے احباب جماعت حسب سابق پوری طرح تعاون فرماتے ہوئے اس علمی اور روحانی مائدہ سے فائدہ اٹھانے کی سعی فرمائیں گے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

والسلام

خاکسار

ناصر احمد شمس

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	چشمۂ توحید	۱
۲	محبتِ الٰہی	۱۷
۳	صادقوں کی روشنی کو کون دُور کر سکتا ہے۔	۸۵
۴	ہم کس طرح کامیاب ہو سکتے ہیں؟	۱۶۹
۵	نجات۔ دسمبر ۱۹۰۹ء I	۱۸۵
۶	دینِ حق	۲۰۳
۷	نجات II	۲۱۵
۸	فرعونِ موسیٰ	۲۹۱
۹	مسلمان وہی ہے جو سب ماموروں کو مانے	۳۰۳
۱۰	من انصاری الی اللہ؟	۳۳۱
۱۱	پہاڑی وعظ	۳۳۹
۱۲	گوشت خوری	۳۵۱
۱۳	مدارج تقویٰ	۳۶۵
۱۴	جواب اشتہار غلام سرور کانپوری	۳۸۹
۱۵	خدا کے فرستادہ پر ایمان لاؤ	۴۰۱
۱۶	دس دلائل ہستی باری تعالیٰ	۴۱۱
۱۷	اخبار "فضل" کا پراسپکٹس۔	۴۳۳
۱۸	سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۴۴۵
۱۹	اسلامی نماز	۶۳۱
۲۰	تقریر ۱۳ مارچ ۱۹۱۴ء	۶۴۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم

یہ "انوار العلوم" کی پہلی جلد ہے۔ جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی درج ذیل ۲۰ کتب پر مشتمل ہے۔ یہ تمام کتب حضور کے منصب خلافت پر متمکن ہونے سے قبل ۱۹۰۶ء تا مارچ ۱۹۱۴ء کے دور کی ہیں۔

(۱) چشمۂ توحید

یہ کتاب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد کے اس خطاب پر مشتمل ہے جو آپ نے دسمبر ۱۹۰۶ء کے جلسہ سالانہ پر ارشاد فرمایا۔ اور بعد میں "چشمۂ توحید" کے نام سے شائع ہوا۔

اس میں حضرت فضل عمر نے شرک کی کنہ اور باریک در باریک اقسام اور ان سے اجتناب کے طریق بیان فرمائے ہیں۔ اسی طرح شرک کی دو بنیادی قسموں شرک جلی اور شرک خفی کی حقیقت بیان کی ہے۔ شرک کی پامالی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

"ہر زمانہ میں ایسے لوگ خدا کی طرف سے مامور ہو کر آتے رہے ہیں۔ جو شرک کو پامال کریں اور توحید کو دنیا میں پھیلائیں"۔

اس آخری زمانہ کے مامور کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

"اس وقت وہ شخص مامور ہوا ہے۔ جس کے لئے مقدر ہے کہ وہ شیطان کے حربہ کو توڑے یعنی شرک کو دور کرے"۔

پھر آپ نے توحید کے قیام اور شرک کی بیخ کنی کے سلسلہ میں عیسوی مذہب (جو شرک میں سب سے بڑھا ہوا ہے) کے زوال اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی فتح کا ان الفاظ میں یقین دلایا۔

"اب وہ وقت ہے کہ عیسائیت کا بلند اور مضبوط منار گرا دیا جائے۔ یہ مذہب عیسوی کا قلعہ جس کی دیواریں لوہے کی تھیں اب گرنے کو ہے۔ کیونکہ اس کو زنگ لگ گیا ہے------ اب یہ عیسائی سلطنتیں خود بخود اسلام کی طرف رجوع کریں گی اور وہ یورپ جو عیسائیت کا گھر ہے' اسلام کا مرکز ہو گا اور وہ وعدہ پورا ہو گا جو خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح

موعود علیہ السلام سے فرمایا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"۔
کتاب کے آخری حصے میں آپ نے سورۂ لقمان کے دوسرے رکوع کی لطیف تفسیر بیان فرمائی۔ اور شرک کے نقصانات بیان فرمائے۔

(۲) محبتِ الٰہی

مارچ ۱۹۰۷ء میں حضرت فضل عمر نے ایک عظیم الشان مضمون بعنوان "محبت الٰہی" تشحیذ الاذہان میں تحریر فرمایا۔ جو بعد میں کتابی شکل میں شائع ہوا۔
اس میں آپ نے فرمایا:
"خدا تعالیٰ نے آدمی کو پیدا ہی محبت کے لئے کیا ہے اور اس کے پیدا کرنے کا مقصد اور غرض یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت میں سرشار ہو اور اس دائمی زندگی بخشنے والے سمندر میں ہمیشہ غوطہ زن رہے"۔
محبت ہی کے نتیجہ میں انسان گناہوں سے بچتا ہے اور درجات میں ترقی کرتا ہے۔ اور محبت ہی خدا شناسی کا موجب بنتی ہے۔ بدوں محبت انسان کو خدا تعالیٰ کی حقیقی معرفت نصیب ہو ہی نہیں سکتی۔
آپ نے فرمایا:
"پس ضروری ہوا کہ گناہوں سے بچنے کے لئے اور ترقیٔ درجات کے لئے ہم اپنا تعلق خدا سے بڑھائیں اور اپنے دل میں وہ اخلاص اور وہ محبت پیدا کریں جس سے کہ ہم خدا تعالیٰ کے قریب ہو جائیں۔ اور ہم ایک سورج کی طرح ہوں جس سے دنیا روشنی پکڑتی ہو"۔
اس کے بعد آپ نے مختلف مذاہب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تو ایک ہی ہے۔ لیکن اس کے بارے میں ہر مذہب کے تصورات جدا ہیں اس سلسلہ میں آپ نے یہودیوں، عیسائیوں، ہندوؤں، آریوں کا خدا کے بارے میں عقیدہ بیان فرمایا اور ثابت کیا کہ ایسی تعلیم اور صفات والا خدا انسان کی عبادت کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ آپ نے اسلامی تعلیم پیش کرتے ہوئے ثابت کیا کہ اسلام کا خدا ہی ہر قسم کی خوبیوں اور حسن کا جامع ہے اور اس بات کا مستحق ہے کہ انسان فقط اسی سے محبت کرے اور اسی کی عبادت کرے۔

آپ نے خدا تعالیٰ کی صفات کا تذکرہ کر کے ثابت کیا کہ کسی دوسرے مذہب میں خدا تعالیٰ کی اس قدر صفات بیان نہیں کی گئیں اور نہ اسلام کی بیان کردہ صفات میں کوئی دوسرا مذہب خوبیوں اور کمالات کے لحاظ سے شریک ہے۔

آخر پر آپ نے اسلام کے زندہ خدا کا یہ ثبوت پیش کیا کہ فقط اسلام کا خدا ہی وحی والہام سے انسان کی آج بھی راہنمائی کرتا ہے۔ جس طرح کہ وہ پہلے کرتا تھا۔ اور یہی زندہ خدا کی سب سے بڑی خصوصیت ہے۔ کتاب کے آخر میں آپ نے تحریر فرمایا:

"اب میں اپنے مضمون کے خاتمہ پر پہنچ گیا ہوں کیونکہ میں نے ثابت کیا ہے کہ غیر مذاہب کے خدا اس قابل نہیں ہیں کہ ان سے محبت کی جائے اور ان کی تعلیم ناقص ہے کہ انسان اس پر عملدرآمد نہیں کر سکتا مگر ساتھ ہی یہ بھی ثابت کر چکا ہوں کہ اسلام پر کوئی اعتراض نہیں پڑتا اور اسلام کی تعلیم انسانی فطرت کے مطابق ہے اور خدا قادر مطلق ہے اور کل عیوب سے پاک ہے اور سب سے بڑی خصوصیت اسلام میں یہ بتائی ہے کہ اس میں محبت کرنے والے کو بالکل صاف جواب نہیں ملتا بلکہ خدا تعالیٰ اس کے امتحان کے بعد اس سے ہم کلام ہوتا ہے اور اس محبت کی گرمی کو جو کہ محبت کرنے والے کے دل میں ہر ایک چیز کو جلا رہی ہوتی ہے اپنے تسکین دہ کلام سے ٹھنڈا کرتا ہے اور اس سوزش اور جلن کو دور کرتا ہے جو کہ جواب کے نہ ملنے سے پیا ہوتی ہے اور اس طرح محبت اور بھی چمک اٹھتی ہے اور اس کے دل میں ایک جوش پیدا ہوتا ہے کہ میں خدا کے اور بھی قریب ہو جاؤں اور اس طرح بڑھتے بڑھتے وہ یہاں تک نزدیک ہو جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ اس کی نسبت فرماتا ہے اَنْتَ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْکَ یعنی تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں اور اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ میرا نام دنیا میں تیرے سبب سے ظاہر ہے اور تیری عزت میرے سبب سے ہے اور درحقیقت خدا تعالیٰ کے نام کا جلال دنیا پر ظاہر کرنے والے یہی لوگ ہوتے ہیں جو کہ اس کی محبت کے دریا میں غرق ہوتے ہیں اور ان کی عزت صرف اس وجہ سے ہوتی ہے کہ وہ خدا سے محبت کرتے ہیں"۔

"میں محبت الٰہی کے لفظ پر جس قدر سوچتا ہوں اسی قدر ایک خاص لذت اور وجد دل میں پیدا ہوتا ہے کہ کیا پیارا ہے مذہب اسلام۔ جس نے ہم کو ایسی نعمت کی طرف ہدایت کی ہے۔ جس سے ہمارے دل روشن اور ہمارے دماغ منور ہوتے ہیں اسلام کی تعلیم

ہمارے زخمی دلوں کے لئے ایک مرہم کا کام دیتی ہے اور اگر اسلام نہ ہوتا تو بخدا طالب حق تو زندہ ہی مرجاتے اور وہ جن کے دلوں میں محبت کا ذوق ہے ان کی کمر ٹوٹ جاتی۔ اور محبت ایک ناممکن وجہ سمجھی جاتی۔ اور اس کو وہم سے موسوم کیا جاتا۔ کیونکہ جب لوگ دیکھتے کہ کوئی ایسی ہستی نہیں جس سے کہ ہم محبت کر سکیں تو وہ محبت کے وجود میں شک لانے کے سوا اور کیا کر سکتے۔ خدا نے اسلام سا مذہب انسان کو عطا کر کے غمگین دلوں کو تسکین دی ہے۔ اور زخمی سینوں کو مرہم عنایت کی ہے۔ جب ایک خدا سے محبت کرنے والا انسان دیکھتا ہے کہ وہ جس سے میں محبت کرتا ہوں ایک ذرہ ذرہ کو دیکھتا ہے۔ اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے وہ سنتا ہے اور بولتا ہے اور پھر یہ کہ وہ اس بات پر قادر ہے کہ اپنے سے محبت کرنے والے کو بدلہ دے تو اس وقت وہ اپنے دل میں اس محبت کی وجہ سے ایک خوشی حاصل کرتا اور خاص لذت محسوس کرتا ہے۔ اب میں اس مضمون کو ختم کرتا ہوں کہ ہم سب کو خدا کے ساتھ اخلاص اور محبت نصیب ہو اور وہ لوگ جو کہ گمراہ ہیں ہدایت پائیں اور اس ہستی سے محبت کریں جو کہ محبت کے لائق ہے" آمین۔

(۳) صادقوں کی روشنی کون دور کر سکتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر مخالفین بالخصوص ڈاکٹر عبدالحکیم اور مولوی ثناء اللہ کے اعتراضات کے جواب میں حضرت فضل عمر نے ایک مضمون تحریر فرمایا جس میں ان اعتراضات کا مسکت و مدلل جواب دیا گیا۔ جو جولائی ۱۹۰۸ء میں کتابی شکل میں شائع ہوا۔ آپ نے فرمایا:

"وہ آپ کی وفات ہے جس نے مجھ کو اس رسالہ کے لکھنے کی تحریک کی ہے۔ اور چونکہ مخالفین سلسلہ نے اپنی پرانی عادت کے مطابق اس موقع پر بھی بہت کچھ زہر اگلا ہے۔ اور اپنے نفسانی گندوں کا اظہار کیا ہے۔ اور حضرت صاحب کی وفات پر بہت کچھ اعتراض کئے ہیں۔ اس لئے راقم عاجز کے دل میں خدا تعالیٰ نے یہ تحریک پیدا کی کہ میں ان تمام اعتراضوں کا جو مجھ تک پہنچے ہیں۔ اور عام طور پر شائع کئے جاتے ہیں جواب دوں اور حتی الوسع مخالفین کی خباثت کو ظاہر کروں کہ وہ کن کن فریبوں اور جھوٹوں سے کام لیتے ہیں۔ چنانچہ اس رسالہ میں علاوہ دیگر مفید باتوں کے عبدالحکیم مرتد اور ثناء اللہ کی لن

ترانیوں کے جواب بھی دیئے گئے ہیں اور یہ جو حضرت اقدس کی پیشگوئیوں پر اعتراض کئے جاتے ہیں ان کا بھی رد کیا گیا ہے"۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کو چونکہ اپنی وفات سے کچھ عرصہ قبل متواتر الہامات کے ذریعے قربِ وفات کی خبر خدا تعالیٰ کی طرف سے ملنی شروع ہو گئی تھی اور انہی الہامات کی روشنی میں دسمبر ۱۹۰۵ء میں آپ نے رسالہ "الوصیت" شائع کیا۔ اور انہی الہامات کے عین مطابق آپ ۱۹۰۸ء میں وفات پا گئے۔ حضرت فضل عمر نے اس کتاب میں انہی الہامات کو بیان کر کے ثابت کیا کہ آپ کی وفات ان الہامات کے عین مطابق واقع ہوئی۔ اور اس طرح آپ کی وفات آپ کی سچائی کا ایک زبردست ثبوت بن گئی اس کے بعد آپ نے عبدالحکیم مرتد کے اس دعویٰ کا رد کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میری پیشگوئی کے مطابق فوت ہوئے۔

اس کے بعد آپ نے مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کا ذکر فرمایا کہ ان صاحب کی بار بار کی تکفیر اور شرارتوں کے نتیجہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان کو بار بار چیلنج دیا کہ آؤ خدا کے دربار سے فیصلہ کرا لیں اور ہر دفعہ یہ اپنا دامن کوئی سطحی تاویل پیش کر کے چھڑا لیتے تھے۔ تو بالآخر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یکطرفہ طور پر ایک دعائیہ تحریر شائع کی اور لکھا کہ مولوی ثناء اللہ اس کو اپنے اخبار میں شائع کر دیں اور جو چاہیں نیچے لکھ دیں تو مولوی صاحب نے اس فیصلہ سے انکار کرتے ہوئے صاف لکھ دیا کہ چونکہ اس دعا کی منظوری مجھ سے نہیں لی اور بغیر منظوری کے اس کو شائع کر دیا ہے..... اس لئے آپ کی یہ دعا کسی صورت میں فیصلہ کن نہیں ہو سکتی۔

اس طرح اس نے اس دعا میں شریک ہونے سے انکار کر دیا۔ مزید برآں ۲۶ اپریل ۱۹۰۷ء کے رسالہ "اہل حدیث" میں اس کے نائب ایڈیٹر کی طرف سے یہ نوٹ شائع ہوا:

"کہ خدا تعالیٰ جھوٹے، دغاباز، مفسد اور نافرمان لوگوں کو بھی لمبی عمریں دیا کرتا ہے۔ تاکہ وہ اس مہلت میں اور بھی برے کام کر لیں"۔

اس نوٹ کی کبھی بھی مولوی ثناء اللہ کی طرف سے تردید شائع نہیں ہوئی۔ اور جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے الہامات کے مطابق وفات پا گئے تو یہ واویلا کرنا کہ یہ اس دعا کے نتیجہ میں ہوا یہ سراسر جہالت اور عوام الناس کو دھوکہ دینے کے مترادف ہے حالانکہ ان کو اپنے عقیدے اور اعلان اقرار کے مطابق ڈھیل دی گئی تھی جو انہوں نے زور و شور سے شائع کیا تھا اور اس طرح اپنے کذب اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر مہر ثبت کر دی تھی۔

آخر پر آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان پیشگوئیوں کی حقیقت بیان فرمائی جو مخالفین کی نظر میں پوری نہیں ہوئی تھیں۔

(۴) ہم کس طرح کامیاب ہو سکتے ہیں؟

مندرجہ بالا موضوع پر حضرت فضل عمر نے ۲۸۔ دسمبر ۱۹۰۸ء کے جلسہ سالانہ پر ایک نہایت پر مغز خطاب فرمایا۔

حضور نے اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ..... وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ (التوبہ: ۱۱۱-۱۱۲) کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا "ہر ایک شخص کو یہ سوچنا چاہئے کہ خدا نے مجھے کیوں پیدا کیا ہے اور جبکہ مرنا ہر ایک انسان کے لئے ضروری ہے تو دیکھنا یہ ہے کہ مرنے کے بعد کیا ہو گا جب اس چند روزہ زندگی کے لئے انسان اس قدر کوشش کرتا ہے اور تدبیریں کام میں لاتا ہے---- تو کیا اس لامحدود زندگی---- کے لئے کوئی ضرورت نہیں اور کیا ہمیں اس کے لئے کچھ بھی تیاری نہیں کرنی چاہئے؟"۔

• نیز حضور نے فرمایا "انسان ایک ذرا سا سودا کرنے لگے تو بڑی احتیاط کرتا ہے اور ہمیشہ وہی خریدتا ہے جو مفید اور نفع رساں ہو پس کیسا افسوس ہے اس پر جو ایسی تجارت نہ کرے جس میں لاکھوں کا نہیں۔ کروڑوں کا نہیں بلکہ غیر محدود نفع ہے"۔

اسی قرآنی محاورے کے مطابق حضور فرماتے ہیں "پس انسان کو چاہئے کہ اپنے لئے وہ مال جمع کرے جو اس کے کام آئے نہ وہ کہ اس کے بعد اس کے ورثاء برباد کر دیں---- لیکن اگر یہ اس قرآن کی بتائی ہوئی تجارت کرتا ہے تو اس سے وہ نفع اٹھائے گا کہ اس کے بعد کوئی اسے برباد نہ کر سکے گا بلکہ مرنے کے بعد اسی کے کام آئے گا۔ خدا تعالیٰ ایسے تاجروں کا خود خزانچی بن جاتا ہے پس جس کا خزانچی خود خدا ہو اس کو اور کسی کی کیا ضرورت ہے؟---- جو اس طرح خدا کے ساتھ تجارت کریں اور اس کی فوجوں میں داخل ہو جائیں ان میں دلیری بھی چاہئے اور چاہئے کہ وہ---- اپنی جانیں لفظاً نہیں بلکہ عملاً خدا کے سپرد کر دیں۔

حضور نے ایسی تجارت کرنے والوں مثلاً حضرت موسیٰ علیہ السلام اور آنحضرت ؐ کی کامیابیوں اور فتوحات کا ذکر فرمایا کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے انہیں دشمنوں پر فتح عطا فرمائی اور غلبہ سے نوازا۔

اس تجارت یا بیع کے لئے بعض شرائط بھی ہیں (۱) یہ کہ انسان ہر وقت اپنے گناہوں کی معافی مانگتا رہے اور اس طرح اپنے دل کے زنگ کو دور کرتا ہے (۲) خدا تعالیٰ سے تعلق کو مضبوط کرنے کے لئے عبادت کی طرف توجہ کرے (۳) حمد و شکر اور خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرنے کا التزام رکھے (۴) امر بالمعروف کرے (۵) حدودِ الٰہیہ کی حفاظت کرے ان امور پر عمل کرنے والا مخلص مومن کامیاب و کامگار ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف سے بشارتیں پاتا ہے۔

(۵) نجات

پادری میکلین صاحب نے ۴۔ دسمبر ۱۹۰۹ء کو مشن کالج لاہور میں ایک لیکچر دیا تھا کہ نجات کیا ہے اور کس طرح حاصل ہو سکتی ہے۔ اس کے جواب میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے فرمان کے مطابق حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے یہ مضمون تحریر فرمایا جو ۲۵۔ دسمبر ۱۹۰۹ء کو تشحیذ الاذہان میں "نجات" کے نام سے شائع ہوا۔ سب سے اول آپ نے گناہ کی تعریف بیان کی آپ نے فرمایا:

"یاد رہے کہ گناہ نام ہے ان خداداد طاقتوں کے غیر محل استعمال کرنے کا جو کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو عنایت فرمائی ہیں۔ مثلاً انسان کو بہادری عنایت ہوئی ہے اگر کوئی شخص اس کو اس کے محل پر استعمال نہ کرے اور غیر محل اور ناجائز استعمال شروع کر دے تو اس کا نام ظلم ہو جائے گا اور وہ گناہ کہلائے گا"۔

یعنی نیکی صراط مستقیم ہے۔ اور بدی صراط مستقیم سے ادھر ادھر ہونے کا نام ہے۔

پھر آپ نے قرآن کریم میں گناہ کے لئے آنے والے الفاظ کی حکمت بیان کی کہ ان سب میں زیادتی یا کمی کے معنی پائے جاتے ہیں۔ آپ نے صراط مستقیم اور گناہ میں تمیز کرنے کا طریق بیان فرمایا۔

جس قدر باتیں انسان کے دل میں تعظیم الٰہی پیدا کریں اور اس کو مخلوق کی شفقت پر مائل کریں اور فساد سے اس کا دل پھیر دیں تو وہ تو صراط مستقیم ہیں۔ اور جو اس کے برخلاف ہوں وہ سب گناہ اور بدیاں ہیں۔

آپ نے پادری صاحب کے اعتراض کہ "انسان گناہوں کا پتلا ہے" کا جواب قرآن کریم کی

آیات کی روشنی میں دیا اور پادری صاحب کے اس اصرار کہ "انسان کو گناہ کی سزا ضرور ملنی چاہئے۔ کیونکہ یہ عین عدل ہے" کا جواب دیا کہ اگر عدل صفت کو مانا جائے تو عیسائیوں کے معتقدات و مذہب کا کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ پھر آپ نے خدا تعالیٰ کی صفت رحیمیت اور مالکیت کے ذریعہ اس عقیدے کا بطلان ثابت کیا۔

اس کے بعد آپ نے عیسائیوں کے عقیدہ نجات 'کفارہ کی لغویت بیان کر کے مسیحیوں سے چار سوال کئے۔

۱۔ ثابت کیا جائے کہ خدا تین ہیں۔

۲۔ اگر تین خدا ہیں تو کیا یسوع ہی وہ تیسرا خدا ہے کیونکہ بیٹے کا لفظ بہتوں پر بولا گیا ہے۔ آدم کو بھی خدا کا بیٹا کہا گیا ہے۔

۳۔ مسیح خوشی سے مرنا نہیں چاہتا تھا کیونکہ انجیل میں ہے کہ

"اے میرے باپ اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے تو بھی میری خواہش نہیں بلکہ تیری خواہش کے مطابق ہو (متی باب ۲۶ آیت ۳۹)۔

اس سے دو باتیں معلوم ہوتی ہیں۔ ایک تو یہ کہ مسیح کی مرضی نہ تھی کہ وہ صلیبی موت مرے۔ دوسرے یہ کہ خدا نے زبردستی اس کو دار پر کھینچوایا۔

۴۔ مسیح واقعی صلیب پر مر گیا تھا۔ کیونکہ انجیل کے مطابق قبر سے اٹھنے کے بعد وہ لوگوں سے ڈرتا پھرتا تھا۔ اگر وہ جی اٹھا تھا اور پھر خدا ہو گیا تھا تو اس ڈرنے کی کیا وجہ تھی۔

آپ نے اس بات کو ثابت کیا کہ مسیح اپنے آپ کو ابن اللہ نہیں بلکہ ابن آدم ہی پکارتا تھا۔ اور سولی پر کھینچے جانے سے قبل رو رو کر دعا کرتا تھا کہ اس پیالہ کو مجھ سے ٹال دے۔ پھر یہ کہ توریت میں تو کہیں کفارہ کا ذکر ہی نہیں ہے۔ آپ نے الزامی جوابات سے ثابت کیا کہ مسیحیوں کا نجات کے بارے میں عقیدہ بالکل غلط ہے۔ کفارہ کا نجات سے کچھ تعلق نہیں ہے۔ کیونکہ نہ مسیح خوشی سے صلیب پر چڑھا اور نہ وہ صلیب پر مرا۔

(۶) دین حق

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے مذہبی جھگڑوں کی کثرت کو دیکھ کر اس کا ایک

نہایت معقول حل پیش کیا۔ جو دسمبر ۱۹۰۹ء میں تشحیذ الاذہان میں "دین حق" کے نام سے شائع ہوا۔

آپ فرماتے ہیں:

"اسلام ہی ہے جو انسان اور خدا کے تعلقات کو مضبوط کرتا ہے۔ اور انسان کے دل میں اس خالق حقیقی کی محبت کا فوارہ جاری کر دیتا ہے۔ اور اگر کسی اور مذہب کے پیرو کار کو اس کے برخلاف یقین ہو تو وہ اس کے مقابلہ میں اپنی کتاب میں سے دعویٰ اور دلائل پیش کرے ورنہ بے فائدہ جھگڑوں سے کیا حاصل؟"

اسی معیار پر آپ نے قرآن کریم کی سورۂ فاتحہ کی روشنی میں ثابت کیا کہ فقط اسلام ہی ہے جو خالق کی حقیقی محبت انسان کے دل میں پیدا کرتا ہے۔

(۷) نجات

عیسائی اکثر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ غیر مسیحی نجات کی حقیقت کو ہی نہیں سمجھتے تو اس کے حصول کے ذرائع ان کو کیونکر معلوم ہو سکتے ہیں۔ اس پر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے "نجات کا فلسفہ" کے عنوان سے ۱۹۱۰ء میں تشحیذ الاذہان میں سلسلہ وار مضامین لکھے۔ جن میں ثابت کیا کہ اسلام جیسا فلسفہ نجات کوئی دوسرا مذہب نہیں پیش کر سکتا۔

باقاعدہ نجات کی بابت گفتگو سے قبل آپ نے دو اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔ کہ ہماری طرح عیسائی پادریوں اور آریہ پنڈتوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے ہر عقیدہ کو اپنی کتاب سے ثابت کریں۔ اس کے حق میں اسی کتاب سے دلائل مہیا کریں اسی اصول پر عیسائی جب کفارے کا مسئلہ پیش کریں تو اپنی الہامی کتاب کی رو سے پیش کریں۔

آپ نے اس امر کی طرف بھی توجہ دلائی کہ اسلام، عیسائیت اور آریہ مت والے تینوں ایک دوسرے کو اپنے اندر شامل کرنے کے لئے دعوت و تبلیغ کرتے ہیں تو کیا یہ بات ان کی الہامی کتابوں سے ثابت ہے کہ وہ اپنی قوم کے علاوہ دوسروں کو اپنی طرف آنے کی دعوت دیں۔ آپ نے انجیل اور وید سے ثابت کیا کہ یہ ہر دو مذہب مخصوص قوموں کے لئے تھے نہ کہ سب بنی نوع انسان کے لئے آپ نے قرآن کریم کی متعدد آیات سے ثابت کیا کہ اسلام سب دنیا کے لئے ہے۔ اور فقط اسلام ہی میں گذشتہ گناہوں سے نجات ہے۔ اور بقیہ مذاہب میں اگر یہ تصور نہیں ہے تو اس کی

بنیادی وجہ خدا تعالیٰ کی صفات سے لاعلمی ہے۔ قرآن کریم کی بیان کردہ الٰہی صفات کو مدنظر رکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے انسانی فطرت کو بھی انہی صفات سے مزین کیا ہے۔ اور فطرتاً انسان کو نیک بنایا ہے۔ اور اسلام کی تعلیم انسانی نجات کو فطرت کے قوانین کے مطابق قرار دیتی ہے۔ اپنے اس دعویٰ کو آپ نے متعدد آیات قرآنی کی رو سے ثابت کیا کہ جس طرح انسان دوسرے کی خطا کو بعض دفعہ نہ صرف معاف کرتا ہے بلکہ احسان کا سلوک بھی کرتا ہے۔ اور یہ سب کچھ اس انسان کی معافی اور ندامت کے نتیجہ میں ہوتا ہے تو پھر ہمارا پیارا خدا ایسا کیوں نہیں کر سکتا۔ آپ نے فرمایا:

"اب میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے قوانین فطرت اور نیچر سے ثابت کر چکا ہوں کہ خدا تعالیٰ ضرور رحیم ہے۔ اور توبہ کو قبول کرتا ہے۔ کیونکہ محبت حسین سے ہوتی ہے اور رحم ایک بڑا حسن ہے۔ پس کسی صورت میں خدا تعالیٰ جو اصل معشوق ہے۔ اس حسن سے خالی نہیں ہو سکتا۔ اور یہ کسی صورت میں بھی ممکن نہیں کہ وہ مہربان خدا جو والدین سے بھی زیادہ محبت کرنے والا ہے۔ جب اس کے آگے ہم پشیمان ہو کر جائیں اور شرمندگی سے اس کی دہلیز پر اپنی گردن جھکا دیں تو وہ ہم کو کند چھری سے ذبح کر دے اور اپنے قہری کمالات سے دور پھینک دے"۔

آپ نے آریہ صاحبان کی طرف سے توبہ کی قبولیت پر ہونے والے پانچ اعتراضوں کے جوابات پیش کئے۔ اور گناہوں کی معافی کے بارے میں مسیحی تعلیم کفارہ کا تنقیدی جائزہ لیتے ہوئے اس عقیدہ پر ہونے والے سات اعتراضات کے جوابات عیسائی صاحبان سے طلب کئے۔

(۸) فرعونِ موسیٰ

قرآن کریم نے فرعونِ موسیٰ کے بارے میں دعویٰ کیا تھا کہ اس کا مردہ جسم محفوظ ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے اپنے خاص تصرف سے اس کو محفوظ رکھا ہے جیسا کہ فرمایا:

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ (یونس: ۹۳)

اسی فرمان کے مطابق جب فرعونِ موسیٰ کی حنوط شدہ لاش برآمد ہو گئی اور یہ بات بپایہ ثبوت

پہنچ گئی کہ یہی فرعونِ موسیٰ کی لاش ہے۔ تو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے خدا تعالیٰ کی اس پیشگوئی کے پورا ہونے پر "فرعونِ موسیٰ" کے عنوان سے مضمون لکھا۔ جس میں اس پیشگوئی کی عظمت و شان مدلّل طریق پر بیان فرمائی۔

(۹) مسلمان وہی ہے جو سب ماموروں کو مانے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے دور میں اخبار "وطن اور المنیر" میں حضرت اقدس مسیح موعودؑ اور حضرت خلیفۃ المسیح پر اعتراض کیا گیا کہ آپ نے احمدیوں اور غیر احمدیوں میں ایک ذرا سے فرق پر اختلاف ڈلوا دیا۔ اور لکھ دیا کہ ہم میں اصولی فرق ہے۔ اسی نسبت سے یہ بھی کہا جانے لگا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منکر کیونکر کافر ہوئے؟۔ تو اس پر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی منظوری سے اس مسئلہ کی اہمیت کے پیش نظر قرآن مجید، احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کی روشنی میں ثابت فرمایا کہ سب ماموروں پر ایمان لانا ضروری ہے اور اس میں کسی تفریق یا کمی بیشی کی اجازت نہیں ہے۔

(۱۰) من انصاری الی اللہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے اپنے ایک رؤیا کی بناء پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی اجازت سے دو تحریکات شروع کیں۔ جن کا مقصد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کو آگے بڑھانا تھا۔ اس مقصد کے لئے آپ نے یہ مضمون "مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ" کے عنوان سے تشحیذ الاذہان میں شائع کیا۔

وہ دو تحریکات یہ تھیں:

۱۔ اول یہ کہ اس سال طاعون زیادہ شدت سے ہوگی اس لئے اس موقعہ پر جب کہ دل نرم ہوں ایک اشتہار کے ذریعہ لوگوں کو اس سلسلہ کی طرف دعوت دی جائے۔

۲۔ دوم یہ کہ ایک انجمن قائم کی جائے۔ جس کے ممبران خصوصیت سے قرآن و حدیث اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تبلیغ کی طرف توجہ رکھیں اور افراد جماعت میں صلح و آشتی پیدا کرنے کی کوشش

کریں۔

(۱۱) پہاڑی وعظ

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی ۱۹۱۱ء میں ڈلہوزی میں پنجاب کے ایک مشہور و معروف پادری مسٹر ینگسن سے ملاقات ہوئی۔ آپ نے پادری صاحب سے تثلیث کے موضوع پر گفتگو کی اور اسے پہاڑی وعظ کے نام سے جون ۱۹۱۱ء میں شائع کرا دیا۔

آپ نے فرمایا:

"وہ گفتگو جو میرے اور پادری صاحب کے درمیان ہوئی۔ میرے خیال میں صراط مستقیم کے متلاشیوں کے لئے کسی صورت میں پہاڑی وعظ سے کم نہیں اور چونکہ احد المتکلمین ایک مسیحی صاحب ہیں۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ میں بھی اس گفتگو کا نام "پہاڑی وعظ" ہی رکھوں"۔

(۱۲) گوشت خوری

۱۹۱۱ء میں آریوں نے اس بات پر بہت زور دینا شروع کیا کہ گوشت خوری سخت گناہ اور ظلم ہے۔

اس پر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے جولائی ۱۹۱۱ء میں گوشت خوری کے عنوان سے ایک مضمون تشحیذ الاذہان میں شائع کیا جو بعد میں ایک کتابچہ کی شکل میں بھی شائع ہوا۔

اس میں آپ نے اس بات کو ثابت کیا کہ ویدوں میں بھی جانوروں کی قربانی کا ذکر موجود ہے۔ اور یہ کہ اس زمانہ میں دوسرے جانوروں کا ہی نہیں گائے کا گوشت بھی کھایا جاتا تھا۔ آپ نے اپنے اس مؤقف کو مستند تاریخی حوالوں اور ہندوؤں کی قدیم کتابوں سے ثابت فرمایا۔

اس مضمون میں آپ نے نظام کائنات کو بطور ثبوت و دلیل پیش کیا اور فرمایا کہ اگر گوشت خوری اس لئے منع ہے کہ دوسرے جانوروں کی روحوں کو خواہ مخواہ تکلیف دی جاتی ہے۔ تو پھر تو پرمیشور پر الزام آتا ہے کہ اسنے ایسے جانور پیدا ہی کیوں کئے۔ جن کی زندگی کا دارومدار ہی صرف

دوسرے جانوروں کو کھانے پر ہے اور اگر یہ ظلم ہے تو پرمیشور کی طرف سے ہے۔ لیکن پرمیشور کی طرف ظلم منسوب نہیں ہو سکتا۔ گوشت خوری خدا تعالیٰ کی طرف سے انسان کے لئے رحمت کے طور پر ہے۔ کیونکہ بہت سی چیزیں جن کی انسانی جسم کو ضرورت ہوتی ہے۔ وہ گوشت سے مہیا ہوتی ہیں۔ اور نظام کائنات ہمیں بتا رہا ہے کہ بعض کی زندگی کا انحصار ہی گوشت پر ہے اور یہ نظام خدا تعالیٰ کا پیدا کردہ ہے۔ جو مسلّم طور پر ظالم نہیں ہے۔

(۱۳) مدارجِ تقویٰ

حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب نے جلسہ سالانہ ۱۹۱۱ء کے موقعہ پر جو تقریر فرمائی تھی۔ وہ مدارج تقویٰ کے نام سے ۱۹۱۹ء میں شائع ہوئی۔ اس میں آپ نے تحریر فرمایا کہ قرآن کریم کی تعلیم کا خلاصہ تقویٰ ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس کے حصول کے دو طریق بیان فرمائے ہیں۔ یعنی (۱) انعام۔ (۲) عتاب۔ خدا تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں جیسے رزق، ہوا، روشنی، پانی، سورج، چاند یہ سارے کے سارے اس کے انعام ہیں اور اگر ان انعامات کے بدلہ میں کوئی شکر کی بجائے سرکشی کرے تو پھر وہ دوسرا طریق یعنی عتاب اختیار کرتا ہے۔ اسی کے آثار میں طاعون، زلزلے، وبائی بیماریاں وغیرہ ہیں۔ اور اگر کسی پر ان کا بھی اثر نہ ہو تو وہ بعض دوسری قسم کے عذاب نازل کرتا ہے۔ جن سے بالآخر خدا تعالیٰ اپنی عظمت و جبروت کو منوالیتا ہے۔ یہ انعام و عتاب فقط اس لئے ہوتے ہیں کہ مخلوق اپنے خالق کو پہچانے اور اس کا تقویٰ اختیار کرے۔ تقویٰ کیا ہے اس پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے فرمایا:

"تقویٰ ایک ایسی نعمت ہے کہ جس شخص کو حاصل ہو پھر وہ اس کے مقابل میں دنیا کی کسی چیز کی پرواہ نہیں کرتا۔ اور تقویٰ کی یہ مثال بہت ہی پیاری ہے کہ تقویٰ یہ ہے کہ انسان نے کھلا چوغہ پہنا ہو اور اس کی راہ میں ہر دو طرف کانٹے ہوں اور وہ ان سے صاف دامن بچا کر نکل جائے۔ اسی طرح جب انسان اپنے آپ کو دنیا کی آلائشوں سے بچاتا ہے تب وہ متقی ہو سکتا ہے"۔

اس کے بعد آپ نے تقویٰ کے تین درجے بیان کئے ہیں:

تقویٰ کا پہلا درجہ صبر ہے۔

تقویٰ کا دوسرا درجہ شکر ہے۔
اور تقویٰ کا انتہائی مقام احسان ہے۔
تقویٰ کے حصول کے لئے نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔

(۱۴) جواب اشتہار غلام سرور کانپوری

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب اپریل ۱۹۱۲ء میں ہندوستان کے مشہور مدارس کا دورہ کرتے ہوئے کانپور تشریف لے گئے۔ کانپور میں مدرسہ جامع العلوم کے چند طلباء آپ سے ملنے کے لئے آئے اور بعض سوالات دریافت کئے جن کے جواب حضرت حافظ روشن علی صاحب نے دیئے۔

اس مجلس میں علم حدیث کے متعلق علمی بحث ہوئی آخری زمانے کی بعض نشانیاں بھی زیر بحث آئیں۔ اس کتابچہ میں حضور نے اس مجلس میں ہونے والی گفتگو اور اس پر اپنا تبصرہ بیان فرمایا ہے۔

مذہبی مباحث کے متعلق حضور نے فرمایا:
"ہمیں فتح و شکست سے کچھ غرض نہیں حق بتانا ہمارا کام ہے---- ہمیں تو وہ شکست جس میں راستی کو ملحوظ رکھا گیا ہو اس فتح سے بدرجہا بہتر ہے جس میں واقعات پر پردہ ڈالا گیا ہو"۔

(۱۵) خدا کے فرستادہ پر ایمان لاؤ

مذکورہ بالا عنوان سے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے ایک پر درد تحریر لکھی جس میں آپ نے مختصر مگر جامع الفاظ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات از روئے قرآن ثابت کر کے احادیث کے مطابق موعود مہدی کی نشانیاں بیان کیں۔ حضرت مسیح موعود و مہدی موعود علیہ السلام کے ساتھ خدا تعالیٰ کی غیر معمولی نصرت کا ذکر کیا نیز بتایا کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے آپ کے دشمنوں کو ہلاک کیا اور ان کی ہلاکت کی پہلے سے خبر دے دی۔ پھر مسلمان کہلانے والے مولویوں کو بار بار مباہلہ کے لئے بلایا۔ کیا اتنا بڑا دعویٰ کوئی کاذب کر سکتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ ایسا دعویٰ سوائے صادق

مامور کے اور کوئی ہرگز نہیں کر سکتا۔ اس کے بعد بطور اتمام حجت آپ نے مسیح و مہدی کی مشہور و مسلّم علامات کا پورا ہونا ثابت فرمایا اور حضرت مسیح موعودؑ کو قبول کرنے کی دعوت دی۔

(۱۶) دس دلائل ہستی باری تعالیٰ

اس رسالہ میں جو مارچ ۱۹۱۳ء میں طبع ہوا آپ نے دہریوں کے ایک اہم اعتراض کہ "اگر خدا ہے تو ہمیں دکھادو، ہم مان لیں گے" کے جواب میں ارشاد فرمایا ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ دنیا کی تمام چیزوں پر ہم حواس خمسہ کے ذریعہ ہی یقین نہیں رکھتے۔ یعنی خوشبو، بدبو اور آواز اسی طرح کی بہت سی چیزیں ہم ایک خاص حس کے ذریعہ محسوس کرتے ہیں لیکن بہت سی چیزیں ایسی ہیں جن پر ہم یقین رکھتے ہیں لیکن حواس خمسہ کے ذریعہ نہیں جیسے عقل، حافظہ، طاقت وغیرہ جب ہم ان اشیاء پر بعض اور ذرائع سے یقین رکھتے ہیں تو خدا جو کہ لطیف ہی نہیں بلکہ الطف ہے اس کا علم حاصل کرنے کے لئے اس قسم کی قیود کس طرح جائز ہو سکتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین رکھنے کے لئے بعض اور ذرائع اور دلائل ہیں آپ نے درج ذیل دس دلائل ہستی باری تعالیٰ تحریر فرمائے:

دلیل اول: دنیا کے تمام مذاہب اسلام، مسیحیت، یہودیت، بدھ ازم، زرتشتی، ہندوازم، ایک خدا ایلوہیم، پرم ایشور، پرم آتما، یا یزدان کے قائل ہیں اس قدر دور دراز قوموں اور ملکوں کا اس امر پر اتفاق اس امر کی دلیل ہے کہ سب دنیا خدا کی کسی جلوہ گری کو دیکھ کر ہی اس کی قائل ہوئی ہے۔

دلیل دوم: ہر قوم اور مذہب میں خدا کی ذات پر گواہی دینے والے وہ لوگ ہیں جو قوم کے انتہائی برگزیدہ اور منتخب اشخاص ہیں ان ہزاروں راستبازوں کی گواہی جو اپنے عینی مشاہدے پر دیتے ہیں کسی طور پر رد کے قابل نہیں ہے۔

دلیل سوم: فطرت انسانی خود خدا کی ہستی پر دلیل ہے۔ کیونکہ بعض ایسے گناہ ہیں جن کو فطرت انسانی ناپسند کرتی ہے۔ اور یہ ناپسندیدگی یقیناً کسی بالائی طاقت کے اثر کے نتیجہ میں ہے اس لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰهَا یعنی اللہ تعالیٰ نے ہر نفس میں نیکی اور بدی کا الہام کر دیا ہے۔

دلیل چہارم: جب ہم جانتے ہیں کہ ہر فعل کا کوئی فاعل ہے تو اتنی بڑی کائنات کیا ہمیں کسی فاعل کا پتہ نہیں دیتی یقیناً یہ اپنے صانع یعنی خدا کا پتہ دیتی ہے۔

دلیل پنجم: اس کائنات میں ایک تناسب بھی خدا تعالیٰ کی ہستی پر دلیل ہے۔ یعنی مختلف ضروریات کے لئے سورج، چاند، بارش وغیرہ کا ایک نسبت سے آنا۔ اسی طرح کان کو پیدا کر کے آواز کو پیدا کیا۔ اور ایک ایسا نظام پیدا کیا جو بغیر کسی خرابی کے مسلسل چل رہا ہے یہ یقیناً ہستی باری تعالیٰ کی بہت بڑی دلیل ہے۔

دلیل ششم: قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے منکر ہمیشہ ذلیل و رسوا ہوا کرتے ہیں۔ جیسے فرعون ہلاک ہوا اور اللہ کے ماننے والے کامیاب۔ اگر کوئی خدا نہیں تو یہ تائید و نصرت کہاں سے آتی ہے؟

دلیل ہفتم: اللہ تعالیٰ کی ہستی پر حقیقی ایمان لانے والے ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں۔ جیسے حضرت رام چندرؑ، حضرت کرشنؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ اور آنحضرت ﷺ ان لوگوں کی شدید مخالفت ہوئی لیکن بالآخر یہی کامیاب ہوئے اور ان کے دشمن ذلیل و رسوا۔

دلیل ہشتم: دعاؤں کا قبول ہونا بھی ہستی باری تعالیٰ پر ایک دلیل ہے یعنی جب اس کا کوئی بندہ مضطر ہو کر اسے پکارتا ہے تو وہ اس کا جواب دیتا ہے اور ہر زمانے میں اس کے نظارے نظر آتے ہیں۔ جیسے خدا نے فرمایا اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (البقرہ:۱۸۷)

دلیل نہم: نویں دلیل وجود باری کی قرآن شریف سے الہام معلوم ہوتی ہے۔ یہ ایک عظیم الشان دلیل ہے جو خدا کے وجود کو یقینی طور پر ثابت کر دیتی ہے۔ اس کے ذریعہ خدا تعالیٰ غیب کی خبریں دیتا ہے جو عالم الغیب خدا کی ہستی پر دلیل بن جاتی ہیں۔ قرآن شریف کی پیش گوئیاں بھی اس ضمن میں خدا کو منوانے کے لئے کافی ہیں۔

دلیل دہم: دسویں دلیل اس آیت میں بیان ہوئی ہے۔ وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا (العنکبوت:۱۷۰) یعنی جو لوگ ہمارے متعلق کوشش کرتے ہیں ہم ان کو اپنی راہ دکھاتے ہیں۔ اگر دل میں سچائی کی طلب ہو اور انسان گڑگڑا کر ہدایت طلب کرے تو خدا خود راہنمائی کر دیتا ہے۔

(۱۷) اخبار "فضل" کا پراسپکٹس

جماعتی ترقی اور کثرت سے احمدیت کے پھیلنے کے پیش نظر جون ۱۹۱۳ء میں بعض اہم اور فوری جماعتی ضروریات کا احساس کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی اجازت سے آپ نے ایک اخبار جاری کیا جس کا نام "فضل" تجویز کیا۔ یہ اخبار آج تک جماعت احمدیہ کا مرکزی روزنامہ چلا آ رہا ہے۔ اس اخبار کے پراسپکٹس میں آپ نے آٹھ اہم جماعتی ضروریات کا ذکر کر کے اس اخبار کے قادیان سے اجراء کا اعلان فرمایا۔ آپ نے وہ دس اہم اغراض بیان فرمائیں جو اس اخبار کے ذریعہ پوری کی جائیں گی۔ اس میں آپ نے اس فلسفہ پر بھی روشنی ڈالی کہ بعض چھوٹے چھوٹے امور کس طرح بڑے ہو جاتے ہیں اور ایک چھوٹے سے بیج سے کس طرح بڑے بڑے عظیم القامت درخت بن جاتے ہیں۔ فرمایا! یہی مثال روحانی سلسلوں کی ہے۔ گذشتہ الٰہی سلسلوں کی طرح جماعت احمدیہ کی ضروریات بھی بڑھتی چلی جا رہی ہیں۔

پھر فرمایا:

"اس لئے بموجب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح تَوَکُّلاً عَلَی اللہ اس اخبار کو شائع کرنے کا اعلان کیا جاتا ہے۔ ہمارا کام کوشش ہے برکت اور اتمام خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے لیکن چونکہ یہ سلسلہ خدا کی طرف سے ہے اس لئے اس کی مدد کا یقین ہے بیشک ہماری جماعت غریب ہے لیکن ہمارا خدا غریب نہیں ہے۔ اور اس نے ہمیں غریب دل نہیں دیئے۔ پس میں امید رکھتا ہوں کہ جماعت اس طرف پوری توجہ کرے گی اور اپنی بے نظیر ہمت اور استقلال سے کام لے کر جو وہ اب تک ہر ایک کام میں دکھاتی رہی ہے اس کام کو بھی پورا کرنے کی کوشش کرے گی اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مذکورہ بالا تحریر کو صرف ارادوں اور خواہشوں تک ہی نہ رہنے دے اور سلسلہ کی ضروریات کے پورا کرنے میں ہمارا ہاتھ بٹائے"۔ ("بدر" قادیان پانچ جون ۱۹۱۳ء صفحہ ۱۷ تا ۲۰)

نوٹ: بعد میں یہی اخبار "الفضل" کے نام سے جاری ہوا۔

(۱۸) سیرت النبی ﷺ

۱۸۔ جون ۱۹۱۳ء کو جب حضرت مصلح موعود نے ہفت روزہ "الفضل" جاری کیا تو اس کی

اغراض کے ضمن میں فرمایا کہ اس میں ایک صفحہ تاریخ اسلام کے لئے وقف رہے گا۔ اس سلسلہ میں آپ نے بانی اسلام آنحضرت ﷺ کی سیرت کے بیان کو مقدم جان کر صحیح بخاری کے حوالے سے آپ کی سیرت ہر ہفتے بیان کرنی شروع کی۔ لیکن ۱۹۱۴ء میں خلیفۃ المسیح منتخب ہونے کے بعد کچھ عرصہ یہ سلسلہ تعطل کا شکار رہا۔ ۲۲۔ اکتوبر ۱۹۱۴ء سے آپ نے اس سلسلہ کو دوبارہ شروع کیا لیکن کچھ عرصہ جاری رہنے کے بعد خلافت کی دیگر بے پناہ ذمہ داریوں کے سبب آپ مزید نہ لکھ سکے۔ لیکن جو کچھ سیرت النبیؐ کے سلسلہ میں آپ نے تحریر فرمایا وہ اپنی نظیر آپ ہے۔

باب اول میں آنحضرتؐ کا حلیہ، لباس، عمر اور بعض دیگر امور کا تذکرہ کیا ہے۔

باب دوم آنحضرتؐ کی بابرکات عادات کے ذکر پر مشتمل ہے۔ باب سوم میں آنحضرتؐ کے بے نظیر اخلاق کا تذکرہ ہے۔ پھر اخلاق باللہ کے عنوان سے تعلق باللہ کے سلسلہ میں آنحضرت ﷺ کی خشیت الٰہی، قیام حدود، توکل علی اللہ اور یاد الٰہی کے ایمان افروز واقعات بیان کئے ہیں۔

خدا سے تعلق کے بعد آپ نے دوسرے حصہ یعنی حقوق العباد کے متعلق سیرت النبیؐ کا بیان طہارت النفس کے عنوان سے شروع کیا اور آپ کی سیرت کے چند نمایاں اور درخشندہ پہلوؤں کا تذکرہ فرمایا جس میں بدی سے نفرت، وقار، جرأت و بہادری، سادگی اور صحابہ سے محبت و شفقت، ہمیشہ خیر کا اختیار، تحمل استقلال، احسان کی قدر، لڑائی سے نفرت، تکبر سے اجتناب، انکسار اور سخت کلامی سے پرہیز جیسے انسانی اعمال پر اثر ڈالنے والے آپ کے غیر معمولی اخلاق بڑے دلنشیں اور واقعاتی رنگ میں یوں بیان فرمائے کہ گویا ہم آپ کے قلم سے نہیں بلکہ منہ سے اس طیب اور پاکیزہ سیرت کے تذکرے سن رہے ہیں۔

(۱۹) اسلامی نماز

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے مارچ ۱۹۱۴ء میں یورپ کے سعید فطرت لوگوں کے لئے "اسلامی نماز" کے عنوان سے ایک مضمون ریویو آف ریلیجنز میں تحریر فرمایا۔ جو بعد میں کتابی شکل میں بھی شائع ہوا۔

اس میں آپ نے عبادت کی اغراض بیان کیں کہ عبادت کی بنیادی غرض تو اپنے جذبات شکر کا اظہار ہوتا ہے۔ لیکن اس کے علاوہ ایک اور غرض گناہوں اور بدیوں سے پاکیزگی اختیار کرنا یعنی

اپنے نفس کی اصلاح کرنا بھی ضروری ہے۔

ان اغراض کے حصول کے ذرائع کا تذکرہ کیا کہ اوّل عبادت کیلئے ضروری ہے کہ خدا کے حضور جسم بھی ایک تذلّل کی حالت میں رہے تا کہ اس کا روح پر اثر پڑے اور اسلامی نماز میں مختلف قوموں کے اظہار تذلّل کے تقریباً تمام طریق آ گئے ہیں۔ جن کی ادائیگی سے دل خدا کے حضور جھک جاتے ہیں۔ دوسرا طریق اسلام نے عبادت یا نماز کی غایت کو حاصل کرنے کا دعا بیان کیا ہے۔ ''اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ'' یعنی دعا عبادت کا مغز ہے۔

تیسرا طریق اسلام نے یہ بتایا کہ خدا تعالیٰ کی طاقتوں کا مشاہدہ کیا جائے اور اس غرض سے اسلامی نماز میں ایسی عبارتوں کو پڑھنا مقرر کر دیا کہ جن سے انسان پر اللہ تعالیٰ کا پُر جلال اور قابل محبت ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ اس کے بعد آپ نے نماز کا طریق اور نماز کا ترجمہ بیان کیا اور حاشیہ میں بعض ضروری امور کی تشریح بھی فرمائی ہے۔

(۲۰) حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی وفات کے بعد آپ کی تقریر

۱۳ مارچ ۱۹۱۴ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی وفات کے بعد آپ نے بعد نماز عصر مسجد نور قادیان میں نہایت پُر درد تقریر فرمائی۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی وفات کے نتیجہ میں عائد ہونے والی ذمہ داریوں سے افراد جماعت کو آگاہ کیا اور کثرت سے استغفار اور دعا کی طرف احباب جماعت کو متوجہ کیا۔ آپ نے فرمایا دوست دعا کریں کہ اے ہمارے مولیٰ اس امتحان کے موقعہ پر آپ ہماری راہنمائی کر۔ ہمارے تمام کاموں میں برکت نازل کر اور اپنی خدمت کیلئے پاک وجود چُن لے۔

اس مختصر اور پُر اثر خطاب کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب نے دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے۔ اس دعا میں ایک خاص درد تھا۔ لوگوں کے دل سوز و گداز سے بھر گئے اور آنکھیں اشک بار ہو گئیں مسجد نور آہ و بکا سے پُر ہو گئی۔ لمبی دعا کے بعد ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ایک غیر معمولی تجلی کے ذریعہ لوگوں کے دلوں پر سکینت نازل ہوئی ہے۔ اُن میں نظام جماعت اور اتحاد کیلئے خاص جوش اور ولولہ پیدا ہو گیا۔ اس دعا کے بعد صاحبزادہ صاحب کچھ دیر کیلئے بیٹھ گئے اور احباب سے کہا کہ جو لوگ روزہ رکھ سکتے ہیں وہ کل روزہ رکھیں۔ پھر آپ مسجد سے اٹھے اور حضرت نواب محمد علی خاں صاحب کے مکان پر تشریف لے گئے۔

انڈیکس

مرتبہ :- مکرم سید مبشر احمد ایاز

۱- کلید مضامین ---------- ۳

۲- آیاتِ قرآنیہ ---------- ۱۲

۳- احادیث ---------- ۱۶

۴- اسماء ---------- ۱۹

۵- مقامات ---------- ۲۹

۶- کتابیات ---------- ۳۱

کلید مضامین

ا

ابن

بائبل میں لفظ "ابن" (بیٹے) کا استعمال ۱۹۶
ابن اللہ کی حقیقت اور تردید ۱۹۶
ابن اللہ - مسیح نے ایسا کوئی دعویٰ نہیں کیا ۱۹۸
ابن آدم - مسیح ۱۹۶
اثم کی لغوی تشریح ۱۸۹
اجتہادی غلطی ۱۱۱ تا ۱۱۳
احد کی جنگ ۳۸۰

احمدیت

احمدی ہونے کی حقیقت ۱۲
احمدیت کی حفاظت ۳۱۱
احمدیت کے معاملہ میں متردد اور خاموش لوگوں کے بارے میں ۳۲۳
احمدیہ جماعت کے بارے میں ایک رؤیا ۳۳۳
احمدیہ جماعت کا مستقبل ۳۳۳
احمدیت کی ترقی کا وقت آگیا ہے ۱۳۵
احمدیت کا نیک انجام ۳۰۸
جماعت کیلئے اخبار کی ضرورت ۴۳۷

اختیار

انسان کو اختیار دیا گیا ہے ۲۰

اذان

بچے کے کان میں اذان دینے کی حکمت ۷۴

استخارہ

پہلے سات دفعہ استخارہ کریں ۳۳۶

استغفار

پڑھنے کی وجہ ۲۶

استقلال

محبت کے کمال کا نام ۲۷
استقلال کی دو اقسام ۶۰۴

اسلام

کیا ہی پیارا مذہب.... ۸۳
اسلام کی فضیلت ۲۰۷
اسلام میں خدا کے بارہ میں تصور ۷۱
اسلام کا نجات کے بارہ میں نظریہ ۲۵۶
اسلام ہی زندہ مذہب ہے ۸۲
اسلام کے سوا تمام مذاہب ناقص اور نامکمل ہیں ۷۳
اسلام کی تعلیم ۷۸
اسلام کی تعلیم فطرت کے مطابق ہے ۸۲
اسلام کی تعلیم بموازنہ دیگر مذاہب ۶۴
صرف اسلام نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ ہر زمانہ کے لئے ہے ۷۷
کیا اسلام دوسرے مذاہب والوں کو اپنے اندر داخل کرتا ہے؟ ۷۷
اسلام سب دنیا کے لئے ہے ۲۳۵
اسلام کا دروازہ تمام قوموں کے لئے کھلا ہے ۷۷
اسلام میں گذشتہ گناہوں سے نجات کا تصور ۲۴۳
اسلام اصلاح چاہتا ہے ۱۹۴
اسلام انسانوں کو گناہوں کا پتلا قرار نہیں دیتا ۱۹۳
اسلام کی آنکھ میں دن رات وحی والہام کی روشنی کا سرمہ ڈالا جاتا ہے ۸۲
اسلام میں ہر وقت ایسے لوگ ہیں جو وحی والہام سے مستفیض ہوتے ہیں ۸۱
اسلام کی صداقت کو حضرت مسیح موعودؑ نے ثابت کیا ہے ۱۱
یورپ اسلام کا مرکز ہوگا ۱۱
عیسائی حکومتیں اب اسلام کی طرف رجوع کریں گی ۱۶۷

اشتہار

"خدا سچے کا حامی ہو" ۱۱۳
غلام سرور کانپوری کے اشتہار کا جواب ۳۹۱
ڈوئی کی بابت اشتہار ۴۰۶
انٹنگ مارگ فرقہ ۷۰

اصحاب الصفہ

۶۱۶، ۶۱۷

اصلاح

اسلام اصلاح چاہتا ہے ۱۹۴

اعتراض / اعتراضات

توبہ پر پانچ اعتراض اور جواب ۲۶۳ تا ۲۷۵
مسیح موعودؑ پر اعتراض کہ الگ جماعت بنا کر تفرقہ ڈالا ۱۶۷

قرآن کریم پر اعتراضات۔ دیکھیں "قرآن"

افغان

افغان بنی اسرائیلی ہیں ۲۲۷

اللہ تعالیٰ

یہ لفظ اور کسی مذہب میں نہیں پایا جاتا ۷۳
یہ لفظ شرک کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے ۷۳
"اللہ" کے متعلق اسلام کا عقیدہ ۷۱
یہود کسی حد تک خدا کے جسم کے قائل ہیں ۴۰
ہندو مذہب میں خدا کا تصور ۴۲
عیسائیت میں خدا کا تصور ۳۰
آریہ خدا کا انکار کرتے ہیں ۴۵
غیر مذاہب کے خدا اس قابل نہیں کہ ان سے محبت کی جائے ۸۲
خدا ایک ہی ہے مختلف مذاہب مختلف رنگوں میں پیش کرتے ہیں ۳۰
خدا نے کلام کا سلسلہ منقطع نہیں کیا ۴۴
خدا رحمٰن ہے یا نہیں؟ ۵، ۷۵
خدا وحدت کو پسند کرتا ہے ۵، ۷۵
اللہ کے قریب ہونے کی کوشش کرتے رہیں ۶
اللہ تعالیٰ کے احسانات کا بیان ۴
اللہ تعالیٰ کا ساتویں دن آرام کرنا ۴۰

صفاتِ الٰہیہ

اللہ تمام نیک صفات کا مجموعہ ہے ۳۰
اللہ کا لفظ تمام صفات پر دلالت کرتا ہے ۲۱۱
اسلام کے علاوہ کسی مذہب نے ساری نیک صفات بیان نہیں کیں ۲۱۲
صفات الٰہیہ کے ذریعہ اس کا دیدار ہوتا ہے ۲۴۶
اللہ تعالیٰ کی کل صفات پر ایمان رکھنے سے برائیوں سے بچا جا سکتا ہے ۷
اللہ تعالیٰ کی صفات پر نظر رکھنا شرک سے بچاتا ہے ۶
اللہ تعالیٰ علیم و خبیر ہے ۳۰
ہستی باری تعالیٰ کے دلائل ۴۱۳ تا ۴۳۱

الہام

ضرورت الہام ۴۴، ۴۵
الہام کسی مذہب کے سچا ہونے کی شہادت ہے ۴۲
الہام ہر وقت جاری ہے ۷۹، ۲۱۳، ۶۴۳
الہام الٰہی کا دروازہ کھلا ہے ۶۶
مجدد الہام کے بارے میں ایک زندہ دلیل ہوتا ہے ۸۰
حضرت مسیح موعودؑ کے الہامات کے لئے دیکھیں "غلام احمد قادیانی"
الہامی کتاب کا فرض ہونا چاہئے کہ کل ضروری باتیں اس میں ہوں ۲۲۳

امانت

"اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ" سے مراد محبت ہے ۲۱

انجمن

تبلیغ و صلح آشتی کی انجمن قائم کرنے کی تحریک ۳۳۴
اس انجمن کے قواعد ۳۳۶
اس انجمن کا ممبر بننے سے پہلے سات دفعہ استخارہ کرے ۳۳۶
انجمن تشحیذ الاذہان ۱۷۱، ۳۲۲، ۳۶۴

انسان

انسان کے معانی ۱۹
انسان دو قسم کے ہوتے ہیں ۱۱
انسان کو پیدا ہی محبت کیلئے کیا ہے ۱۹
انسان ایک حد تک صفات الٰہیہ کا مظہر بن سکتا ہے ۲۴۷
انسان کی خلقت میں ہی نیکی اور تقویٰ ہے ۲۴۷
وہ اختیارات جو انسان کو دیئے وہ اور مخلوق کو نہیں دیئے گئے ۲۰
انسانی حالت کے تین درجے ۶۹
انسان کے چار درجے۔ بدھ کے نزدیک ۷۰
انسان نمونہ کا محتاج ہے ۱۹۶
انسان انسانی نمونہ کا محتاج ہے ۱۹۶
انسان گناہوں سے بچ سکتا ہے ۱۹۵
انسان کو اسلام گناہوں کا پتلا نہیں قرار دیتا ۱۹۳
انسانی قربانی ۳۵۶

انکسار

انکسار اور تواضع میں فرق ۶۱۶

اوتار

کلنک اوتار کی پیشگوئی ۴۸

اولاد

اپنی اولاد کو نصائح کرو ۳۸۵
اولاد اور مال پر بھروسہ شرک تک لے جاتا ہے ۹

آخرت

حیات آخرت ۱۷۲

آریہ ۴۵، ۵۲، ۵۸، ۶۸، ۶۹، ۱۵۷، ۲۱۹، ۲۲۵، ۲۶۲، ۳۴۴، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۸۴، ۴۰۷، ۴۲۹
آریہ مت دراصل کوئی مذہب نہیں ۵۵
آریہ خدا کا انکار کرتے ہیں ۴۵
آریہ کا عقیدہ کہ روح اور مادہ

ازلی ہیں ۵۳
آریہ اور دھریہ میں کوئی فرق نہیں ۶۲
آریہ مت والے بزرگان دین کی توہین میں پیش پیش ہیں ۵۲، ۵۳
آریہ مت والوں کا انبیاء کی توہین کرنا ۶۳
ان کا یہ عقیدہ کہ لڑکے لڑکیاں پیدا کرنا اپنا اختیار ہے ۵۵
آریہ مت والوں کا مردوں کو جلانا ۶۱
آریہ مت والوں کا لمبی عمر پاکر مرنا ان کے ایمان کا معیار ۶۲
آریہ اقوام میں گوشت خوری کا رواج ۳۵۵
آرین تعلیم بھی عام نہیں ۲۳۳
آریہ مت والوں کا توبہ پر اعتراض ۲۶۳
آریہ مت کی ایک اصلاح کہ بت پرستی کو ترک کیا ۵۳
آریہ مت جلد دنیا سے نابود ہو جائے گا ۵۳
مسیح موعودؑ کی پیشگوئیوں پر اعتراضات کا جواب آریہ احباب کو ۱۵۶

آل محمد

سید ۱۴۸

ب

بت پرستی

بت پرستی کا رد ۴۶

بدی

بدی سے بچنا ۱۴

بدر

بدر کے اسیران کے بارے میں آنحضرت ﷺ کا فرمانا کہ اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتے اور سفارش کرتے تو میں ان سب کو چھوڑ دیتا ۶۰۸
بدری صحابہؓ کے بارے میں "اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ" ۱۹۱

پ

پارسی

پارسیوں میں آخری زمانہ کی نشانیاں ۱۰
پروٹیسٹنٹ فرقہ ۲۳۳

پری

پری ایک خیالی مخلوق ۲۴

پریس

حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ میں پریس کی ضرورت اور مشکلات ۴۳۷

پہاڑی وعظ

"پہاڑی وعظ" کتاب کا نام رکھنے کی وجہ ۳۴۱

پیشگوئی / پیشگوئیاں

سچائی کا صرف یہی ایک معیار نہیں ۱۶۵
پیشگوئی کی تصدیق کا درست طریق ۱۵۸
پیشگوئیوں کی دو اقسام۔ محکم اور متشابہ ۱۵۹، ۱۶۸
حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئیوں میں بعض متشابہات ہیں ۱۶۱
انبیاء کی پیشگوئیوں میں متشابہات ہوتے ہیں ۱۶۳
خدا کے پاک بندوں اور نجومیوں کی پیشگوئی میں فرق ۸۰، ۸۱
وعید کی پیشگوئی ۱۳۰
انذاری پیشگوئیاں منسوخ بھی ہو جاتی ہیں ۱۳۸
عذاب کی پیشگوئی ٹل جاتی ہے ۸۱
پیشگوئیاں جن پر اعتراض کیا جاتا ہے کہ پوری نہیں ہوئیں ۱۳۹
پیشگوئیوں پر اعتراضات سے محفوظ رہنے کے دو اصول ۱۶۸
آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیاں آپ کا زندہ وجود پیش کرتی ہیں ۲۰
یونس کی پیشگوئی ۱۴۶
کلنک اوتار کی پیشگوئی ۴۸
مسیح موعود کے توام ہونے کی پیشگوئی ۹۰
احمد بیگ کی پیشگوئی کی تفصیل ۱۴۵
محمدی بیگم کی پیشگوئی کی تفصیل ۱۴۴
آتھم کی پیشگوئی ۶۶، ۶۷
لیکھرام کی بابت پیشگوئی ۶۷
حضرت مسیح موعود کے پانچویں بیٹے کے بارے میں پیشگوئی پر اعتراض ۱۴۶
محمد حسین بٹالوی کے توبہ کرنے کی پیشگوئی اور اعتراض کا جواب ۱۵۲
زلزلوں کی بابت پیشگوئی ۱۵۴
حضرت مسیح موعود کی عمر کے بارے میں پیشگوئی ۱۳۹
ڈاکٹر عبدالحکیم کا کہنا کہ مسیح موعود اس کی پیشگوئی سے فوت ہوئے ۱۰۲

ت

تثلیث ۳۰، ۳۴۳

رد تثلیث ۳۰، ۲۷۶

تجسم

تجسم خدا اور کفارہ ۱۹۶
نیز دیکھیں "عیسائیت"

تعلق باللہ

جو خدا تعالیٰ سے کامل تعلق کرنا چاہے شرک کو چھوڑ دے ۸

تعلیم

نبی کی لائی ہوئی تعلیم تین قسم کی ہوتی ہے ۱۶۶
اسلام کی تعلیم ۷۸
حضرت مسیح موعودؑ کی پیش کردہ تعلیم ۱۶۶

تقویٰ

تقویٰ کے معانی ۳۷۳
تقویٰ کیا ہے؟ ۳۷۵
تقویٰ کے تین مدارج ۳۷۷
کامل تقویٰ، شرک سے بچنے کا ذریعہ ۶

تناسخ ۴۲

تناسخ اور اس کا رد ۴۷، ۵۶
اسلام ایک اور تناسخ بتاتا ہے ۶۹

توبہ

توبہ کے معنی ۲۶۹
توبہ پر پانچ اعتراض اور ان کا جواب ۲۶۳ تا ۲۷۵

توحید

توحید انسانی فطرت کے موافق ہے ۷۱
سوائے اسلام کے اور کسی نے توحید پر اتنا زور نہیں دیا ۷۱
دنیا کے اکثر مذاہب توحید کے قائل ہیں ۷۱

تہجد ۵۸۸، ۵۸۹

آنحضرتؐ کا نماز تہجد کی نصیحت کرنا ۵۸۹

ج

جزاء سزا

جزاء سزا کے دن کی کیا ضرورت ہے؟ ۳۸
یہود کے بعض فرقوں کا اس سے انکار ۳۸

جلسہ مذاہب

تقریر جلسہ مذاہب ۱۶۷

جنت

جنت کے حصول کے ذرائع ۱۷۲
اس زمانہ میں خدا کے مامور اور شیطان کی آخری جنگ ۱۰
جیو ہتیا ۵۸

ح

حج

حج کی اہمیت ۳۸۳

حرام حلال

حرام و حلال کی حقیقت ۳۶۳

حقوق اللہ اور حقوق العباد

حمد اور شکر کی اہمیت ۱۸۱

حواری

حواری خدا کے بیٹے ۱۹۶

خ

خاتم النبیین

خاتم النبیینؐ ایک عظیم الشان مقام نیز دیکھئے عنوان "نبوت" ۲۴۰

د

دجال

آتھم کا آنحضور ﷺ کو دجال کہنا ۶۷

درخت

"درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے" کیسا سچا اور پاک کلمہ ہے ۳۶۷

دعا

اگر ترقی کرنا چاہتے ہو تو ایک دل ہو کر دعائیں مانگو ۱۱

دہریت ۲۰

دہریت کا رد ۳۰
دہریہ کا اعتراض کہ خدا ہے تو دکھائیں ۴۱۳
دہریہ سے ایک سوال ۳۰
دہریہ اور آریہ میں کوئی فرق نہیں ۶۲

ذ

ذبح

جانوروں کو ذبح کرنا ظلم نہیں ۳۶۲

ذنب

ذنب کی تشریح ۱۸۹

ر

رب

رب کے معانی و تفسیر نیز دیکھئے عنوان "اللہ" ۶۴
ربوبیت کی اقسام ۶۵
ربوبیت کے تحت نزول الہام لازمی ہے ۲۱۳

رحم

"رحم عدالت پر غالب ہوتا ہے" (بائبل کے اس فقرے کی تشریح) ۳۲
گورنمنٹ کے رحم نہ کرنے کی مثال خدا کیساتھ نہیں دی جاسکتی ۱۹۴

رحمٰن

خدا رحمان ہے یا نہیں؟ ۷۵

روح

آریہ کا عقیدہ کہ روح ازلی ہے ۵۳
روح اور جسم کا تعلق ۲۷۱

روزہ

روزوں کی اہمیت ۳۸۳
دائمی روزے رکھنے سے حضورؐ نے منع فرمایا ہے ۵۳۱

رؤیا

آنحضرتؐ کا سونے کے دو کڑے دیکھنا ۵۰۲
حضرت مسیح موعود کے رؤیا بابت وفات ۹۲
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی رؤیا جماعت احمدیہ کے بارے میں ۳۳۳

ز

زکوٰۃ

زکوٰۃ کی اہمیت ۳۸۲

زمانہ

اس زمانہ کے بارہ میں پیشگوئیاں ۹، ۱۰
یہ وہ وقت ہے کہ خدا کا چہرہ سرخ ہو رہا ہے ۹

زمین

زمین کی مختلف تاثیریں ۴

س

سادگی

سادگی ایک نعمت ہے ۵۵۷

سناتن دھرم

۴۲، ۴۸، ۱۵۷، ۲۲۴

سوسائٹی

مسلمانوں کے خلاف پہلی باقاعدہ سوسائٹی ۲۳۷

سیرت النبیؐ

سیرت النبیؐ لکھنے کے مختلف طریق ۴۴۷
سید - دیکھیں "آل محمد"

ش

شرک

شرک کی حقیقت ۷
شرک کی دو اقسام "جلی، خفی" ۸
شرک جلی کی مختلف شکلیں ۸
شرک سے بچنے کا ذریعہ ۶
شرک کل برائیوں کی جڑ ۱۵
شرک سے پرہیز کرو ۱۲
شرک نہیں بخشا جائے گا ۴
شرک، شیطان کا سب سے بڑا حملہ ۴
شرک کی بیخ کنی کے لئے ہمیشہ مامور آتے ہیں ۳
شرک ہی سے دوسرے گناہ پیدا ہوتے ہیں ۷
خدا سے تعلق کے لئے شرک کو چھوڑیں ۸
شرک کو دور کردو تمام کام ٹھیک ہو جائیں گے ۱۱
جو شرک کو چھوڑتا ہے وہ کوئی گناہ نہیں کر سکتا ۷
والدین کا حکم بھی شرک کے بارے میں نہ مانو ۱۳
شرک کا خاتمہ ہونے ہی والا ہے ۱۰
شرک کے خاتمہ کے لئے حضرت مسیح موعودؑ کا ہاتھ بٹانے کے لئے تیار رہیں ۱۰
آنحضرتؐ کی شرک سے نفرت ۵۱۷
مشرک - شیطان کے مرید ۵
مشرک کبھی کامیاب نہیں ہوں گے ۵

شریعت

شریعت ہی انسانی اعمال کو درست کر سکتی ہے ۱۹۰
جو شریعت انسان کو گناہ سے نہیں بچاتی وہ ناقص ہے ۱۹۵
نیک اعمال کے لئے شریعت لازم ہے ۲۰۱
شریعت کا دروازہ بند ہے ۶۶

شعب ابی طالب

شعب ابی طالب کا واقعہ ۶۰۹

شعر / اشعار

آنحضرتؐ شعر نہیں کہتے تھے ۵۷۲

شکر

حمد اور شکر کی اہمیت ۱۸۱
شکر خداوندی کی فلاسفی ۱۳
خدا کا شکر کرنا چاہئے ۱۲
شکر انسان کے اپنے لئے مفید ہے ۱۲
شکر نہ کرنے والے ہمیشہ تباہ ہوئے ۱۲
ایک شاکر صحابیہ کی مثال ۳۸۰

شہادت

احمدی اگر طاعون سے فوت ہو جائے تو شہید ہے ۱۲۴

شیطان

شیطان کا سب سے بڑا حملہ شرک

رحم

"رحم عدالت پر غالب ہوتا ہے" (بائبل کے اس فقرے کی تشریح) ۳۲
گورنمنٹ کے رحم نہ کرنے کی مثال خدا کیساتھ نہیں دی جاسکتی ۱۹۴

رحمٰن

خدا رحمان ہے یا نہیں؟ ۷۵

روح

آریہ کا عقیدہ کہ روح ازلی ہے ۵۳
روح اور جسم کا تعلق ۲۷۱

روزہ

روزوں کی اہمیت ۳۸۳
دائمی روزے رکھنے سے حضورؐ نے منع فرمایا ہے ۵۳۱

رؤیا

آنحضرتؐ کا سونے کے دو کڑے دیکھنا ۵۰۲
حضرت مسیح موعود کے رؤیا بابت وفات ۹۲
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی رؤیا جماعت احمدیہ کے بارے میں ۳۳۳

ز

زکوٰۃ

زکوٰۃ کی اہمیت ۳۸۲

زمانہ

اس زمانہ کے بارہ میں پیشگوئیاں ۹، ۱۰
یہ وہ وقت ہے کہ خدا کا چہرہ سرخ ہو رہا ہے ۹

زمین

زمین کی مختلف تاثیریں ۴

س

سادگی

سادگی ایک نعمت ہے ۵۵۷

سناتن دھرم

۴۲، ۴۸، ۱۵۷، ۲۲۴

سوسائٹی

مسلمانوں کے خلاف پہلی باقاعدہ سوسائٹی ۲۳۷

سیرت النبیؐ

سیرت النبیؐ لکھنے کے مختلف طریق ۴۴۷
سید - دیکھیں "آل محمد"

ش

شرک

شرک کی حقیقت ۷
شرک کی دو اقسام "جلی، خفی" ۸
شرک جلی کی مختلف شکلیں ۸
شرک سے بچنے کا ذریعہ ۶
شرک کل برائیوں کی جڑ ۱۵
شرک سے پرہیز کرو ۱۲
شرک نہیں بخشا جائے گا ۴
شرک، شیطان کا سب سے بڑا حملہ ۴
شرک کی بیخ کنی کے لئے ہمیشہ مامور آتے ہیں ۳
شرک ہی سے دوسرے گناہ پیدا ہوتے ہیں ۷
خدا سے تعلق کے لئے شرک کو چھوڑیں ۸
شرک کو دور کردو تمام کام ٹھیک ہو جائیں گے ۱۱
جو شرک کو چھوڑتا ہے وہ کوئی گناہ نہیں کر سکتا ۷
والدین کا حکم بھی شرک کے بارے میں نہ مانو ۱۳
شرک کا خاتمہ ہونے ہی والا ہے ۱۰
شرک کے خاتمہ کے لئے حضرت مسیح موعودؑ کا ہاتھ بٹانے کے لئے تیار رہیں ۱۰
آنحضرتؐ کی شرک سے نفرت ۵۱۷
مشرک - شیطان کے مرید ۵
مشرک کبھی کامیاب نہیں ہوں گے ۵

شریعت

شریعت ہی انسانی اعمال کو درست کر سکتی ہے ۱۹۰
جو شریعت انسان کو گناہ سے نہیں بچاتی وہ ناقص ہے ۱۹۵
نیک اعمال کے لئے شریعت لازم ہے ۲۰۱
شریعت کا دروازہ بند ہے ۶۶

شعب ابی طالب

شعب ابی طالب کا واقعہ ۶۰۹

شعر / اشعار

آنحضرتؐ شعر نہیں کہتے تھے ۵۷۲

شکر

حمد اور شکر کی اہمیت ۱۸۱
شکر خداوندی کی فلاسفی ۱۳
خدا کا شکر کرنا چاہئے ۱۲
شکر انسان کے اپنے لئے مفید ہے ۱۲
شکر نہ کرنے والے ہمیشہ تباہ ہوئے ۱۲
ایک شاکر صحابیہ کی مثال ۳۸۰

شہادت

احمدی اگر طاعون سے فوت ہو جائے تو شہید ہے ۱۲۴

شیطان

شیطان کا سب سے بڑا حملہ شرک

انسانی قربانی کا رواج ۳۵۶
قربانی میں ہی زندگی ہے ۳۵۸

قریش

قبیلہ ۴۵۸
کامیابی کا طریق ۱۷۱

ک

کفر

کفر کی دو اقسام ۳۲۰
حضرت مسیح موعودؑ کو نہ ماننے والے کافر ۳۰۵، ۳۱۳

کفارہ

نیز دیکھیں "عیسائیت"، "عیسیٰؑ" ۲۷۶
کفارہ کا رد ۳۲، ۲۸۲
یہ مسئلہ انسانی عقل سے بعید ہے ۳۴
اسلام اس کو جھٹلاتا ہے ۷۵
موسوی شریعت اس کو ناجائز ٹھہراتی ہے ۳۷
انبیاء بائبل اس سے ناواقف تھے ۱۹۹
اس کا جواب کہ یسوع کا باپ نہیں تھا لہٰذا وہ گناہ گار نہیں ۲۰۰
یسوع خوشی سے مرنا نہیں چاہتا تھا ۱۹۷
اس طرح خدا ظالم ٹھہرتا ہے ۱۹۷
حضرت یوسف کفارہ کو ظلم قرار دیتے ہیں ۱۹۹
یسوع صرف تین دن جہنم میں کیوں؟ ۱۹۹
کیا یسوع عادل ہے؟ ۲۰۰
مسیحؑ نے اس طرح کے کفارے کا کوئی دعویٰ نہیں کیا ۱۹۸
یہ لغو اور بے فائدہ ہے ۲۰۱
کفارہ پر ہونے والے اعتراضات ۱۹۹
کفارہ پر ہونے والے سات اعتراضات ۲۸۷

کلام اللہ

کلام اللہ کے کئی حصے ہوتے ہیں ۱۵۳
کلام الٰہی فرشتوں کے ذریعہ ۲۰
بلا کسی وسیلہ کے بھی ہوتا ہے ۲۰

کلنک

کلنک اوتار کی پیشگوئی ۴۸

گ

گائے

گائے کی قربانی پر فساد ۳۵۵

گناہ

گناہ کی حقیقت ۱۸۷
گناہ صراط مستقیم سے ہٹنے کا نام ۱۸۸
گناہ دو قسم کا ہوتا ہے ۲۷۰
گناہ اور نسیان میں فرق ۱۹۲
گناہ کے لئے قرآن کے استعمال شدہ الفاظ اور تشریح ۱۸۹
گناہ کو معاف کرنا ضروری ہے ۱۹۵
گناہ کی سزا ضرور ملنی چاہئے؟ ۱۹۳
گناہ سے نجات ہی اصل نجات ہے ۱۹۱
گذشتہ گناہوں کے نجات کے بارے میں اسلامی تصور ۲۴۳
گناہوں کی معافی کے بارے میں مسیحی تعلیم ۲۷۵
انسان گناہوں سے بچ سکتا ہے ۱۹۵
محبت الٰہی سے انسان گناہوں سے بچتا ہے ۲۹
اسلام انسان کو گناہوں کا پتلا قرار نہیں دیتا ۱۹۳
گناہ شرک سے پیدا ہوتا ہے ۷

گوشت خوری

گوشت خوری بری کیوں ہے؟ ۳۵۷
آریہ اقوام میں گوشت خوری ۳۵۵

ل

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

صرف یہ کہنا کافی نہیں ۱۳

لیلۃ القدر

لیلۃ القدر کی تاریخیں ۶۱۴

م

مباہلہ

مباہلہ میں عذاب کی تعیین نہیں ہوتی ۱۲۴
حضرت مسیح موعودؑ نے آتھم کو مباہلہ کے لئے بلایا ۶۶
حضرت مسیح موعودؑ اور ثناء اللہ امرتسری کے مابین دعائے "مباہلہ"۔ ۱۲۲

مجدد

اسلام ہر زمانہ میں ایک مجدد کی خبر دیتا ہے ۸۰، ۲۱۳
مجدد الہام کے بارہ میں ایک زندہ دلیل ہوتا ہے ۸۰

محبت

محبت کی تعریف ۱۹
محبت کی تشریح ۲۲
یہ ایک جذبہ خلقی ہے ۲۲
اس کو آگ کے ساتھ تشبیہ دی جاسکتی ہے ۲۳
محبت کی تین اقسام ۲۶
محبت کیونکر پیدا ہوتی ہے ۲۵
محبت کے دو طریق حسن اور احسان ۲۰۸
محبت حسن سے پیدا ہوتی ہے ۲۵
محبت کے کمال کا نام استقلال ہے ۲۷

محبت الٰہی

انسان کو محبت کے لئے پیدا کیا ہے ۱۹
محبت الٰہی ایک نعمت ہے ۸۳
اس کی تکمیل کے لئے الہام ضروری ہے ۸۲
اس سے انسان گناہ سے بچتا ہے ۲۹
یہ مخلوق کی محبت بڑھانے کا باعث ہے ۲۹
محبت الٰہی کا تقاضا ہے کہ غیر اللہ سے نفرت کریں ۲۲
غیر اللہ سے محبت انسان کو خاک کر دیتی ہے ۲۳
محبت الٰہی کرنے والے عالی مرتبہ اور حسین ہو جاتے ہیں ۲۴
اپنے بیوی بچوں سے خدا کی خاطر محبت کرنے والے ۲۵
غیر اللہ سے محبت کرنے والا تباہ و برباد ہو جاتا ہے ۲۵
خدا تعالیٰ اپنے محبت کرنے والوں کو کبھی نہیں چھوڑتا ۲۴
محبوبان الٰہی کی نصرت ۲۱۰

مذہب

سچے مذہب کی پہچان ۲۰۵
سچے مذہب کی نشانی کہ وہ فطرت کے مطابق ہو ۲۴۹
دنیا کے مذاہب آخر توحید کے قائل ۷۱

مسیحی

نیز دیکھیں "عیسائیت"
۲۱۷، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۶۲

مصلح موعود

دیکھیں "موعود"

معراج ۲۰

مکالمہ

"طالب حق" اور پادری کا مکالمہ ۳۴۳ تا ۳۴۹

منافق

جس پر حق کھل گیا اور بیعت نہ کرے وہ منافق ہے ۳۲۵

منعم علیہ

منعم علیہ سے مراد انبیاء ہیں ۶۴۳

موعود

موعود بیٹے کے بارے میں مسیح موعودؑ کی بیان فرمودہ علامات ۱۵۱
جو آپ کی نسل سے ہوگا اور آپ کا بیٹا کہلائے گا ۱۵۰

مہدی

ایک عظیم الشان ملہم جس کی خبر حضورؐ نے دی تھی۔ نیز دیکھیں "مرزا غلام احمد قادیانیؑ" ۶۴۳

ن

نبوت

نبی کی بعثت کی غرض ۱۲۷
نبیوں کا کام ۸۹
حضرت مسیح موعودؑ نبی اللہ تھے ۳۰۵
انبیاء پاک اور نیک تھے ۱۹۲
انبیاء کا مشترکہ مشن، اشاعت توحید اور تخریب شرک ۵۱۷
نبیوں سے روگردانی کی پہلی وجہ شرک ۴
انبیاء کی وفات بھی خدا کی ذات کا ثبوت ہوتی ہے ۹۰

نجات

نجات کا مسئلہ مہتم بالشان مسئلہ ہے ۲۱۷
نجات کی تعریف ۲۴۱
نجات کے تین معانی ۲۴۱
نجات کا فلسفہ ۲۱۹
نجات کے بارے میں اسلام کا تصور ۲۵۶
نجات اسلام پر منحصر ہے ۶۶
نجات یا اسلام میں ہے یا کسی مذہب میں نہیں ۲۲۴
نجات کی حقیقت سب سے اعلیٰ اسلام نے بتائی ہے ۲۱۷
نجات کے بارے میں یہود کا عقیدہ ۳۷
نجات اعمال سے ہے ۲۰۱
اسلام میں گذشتہ گناہوں سے نجات ہے یا نہیں؟ ۲۴۳
گناہ سے نجات ہی اصل نجات ہے ۱۹۱
نجات بت پرستی سے وابستہ نہیں ۴۶
نجات کے متعلق چھ سوالوں کے جواب ۲۴۲، ۲۴۳
"نجات" حضور کا مطبوعہ مضمون ۱۸۵

نزول

نزول کی بحث ۴۰۴

نشانات

حضرت مسیح موعودؑ کا لاکھوں نشانات دکھانا ۱۶۲

نصیحت / نصائح

نصیحت و ہدایت کے دو طریق ۳۷۱
شرک کے خاتمہ کے لئے حضرت مسیح موعود کا ہاتھ بٹانے کے لئے تیار رہیں ۱۰
شرک کو دور کر دو تمہارے کام ٹھیک ہو جائیں گے ۱۱
اے احمدی قوم خدا ہمارا رشتہ دار نہیں۔ شرک سے پرہیز کرو ۱۲
عبادت کرو تا خدا تمہارا نگہبان ہو جائے ۱۲

نفس

نفس مطمئنہ ۷، ۸
نفس امارہ، لوامہ، مطمئنہ ۶۹
اپنے نفس کو ہلاک کرنا سیکھیں ۱۷۸

نماز

نماز کا قیام ۱۴
نماز کا فلسفہ ۶۳۹
نماز کی اہمیت ۳۸۲، ۶۳۹
نماز ادا کرنے کا طریق ۶۴۱
نماز شروع کرنے کا طریق ۶۴۱
نماز کے اوقات ۶۴۶
نماز۔ تعلق باللہ کا ذریعہ ۶۴۰
نماز۔ دعاؤں کا مجموعہ ہے ۶۴۰
نماز میں "سبحان اللہ" کہنے کی حکمت ۵۰۹
نماز جوتوں سمیت پڑھنا ۵۶۰
نماز کا ترجمہ ۶۴۳

نمونہ

انسان نمونہ کا محتاج ہے ۱۹۶

نیت

نیت نیک ہونے کی اہمیت ۵۶۰

نیکی

بدی سے بچنا اور نیکی کرنا کمال ہے ۱۴
دنیا میں نیک لوگ ہمیشہ ہوتے ہیں ۱۹۱

نیوگ

نیوگ اور اسکی تردید ۵۶، ۵۸، ۵۹

و

والدین

والدین کی تابعداری ۱۴

وحی

دیکھیں "الہام"

وضو

وضو کی غرض ۶۴۱
وضو کا طریق ۶۴۱

ہ

ہجرت

ہجرت مدینہ کا واقعہ ۴۸۹

ہدایت

ہدایت کے دو طریق ۳۷۱

ہستی باری تعالیٰ

دیکھیں "اللہ تعالیٰ"

ہندو ---- مذہب ۷۱

ہندو اپنے اندر کسی کو شامل نہیں ہونے دیتے ۵۲
ہندو مذہب میں خدا تعالیٰ کا تصور ۴۲
ان کے نظریہ کی تردید کہ پرمیشر کلام نہیں کرتا ۴۴
ہندوؤں اور آریہ پر حجت پوری کرنے کے لئے خدا کے نشانات ۱۵۷
ہندوؤں کے دیوتا ۴۶

ی

یتیم

یتیم کی آواز عرش کو ہلا دیتی ہے ۱۱۲

یونیٹیرین

یونیٹیرین فرقہ ۲۳۷
(نیز دیکھیں عیسائیت)

یہود ۲۲۴، ۲۳۰

یہود میں خدا کا تصور ۳۷
یہ کسی حد تک خدا کے جسم کے قائل ہیں ۴۰
ان میں غیر قوموں سے میل ملاپ منع ہے ۲۳۰
ان میں غیر قوموں میں تبلیغ کرنا منع ہے ۲۳۱
ان کے بعض فرقوں کا یوم جزا سزا سے انکار ۳۸
یہ لوگ نجات کو اپنے تک محدود سمجھتے ہیں ۳۷، ۲۳۰
آتھم کی موت سے یہود پر بھی حجت ۶۷

تفسیر

آیات قرآنیہ

آیات قرآنیہ

الفاتحة

تفسیر سورہ فاتحہ ۲۰۷
یہ سورہ قرآن کا خلاصہ ہے ۲۰۷
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کی تفسیر ۲۰۸، ۲۱۱
مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ کی تفسیر ۲۱۰
صراط مستقیم کیا ہے؟ ۱۹۰
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ (۷) ۳۰۷، ۶۴۴

البقرة

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ (۳) ۱۵۸
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (۱۵) ۳۲۶
وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ (۱۶) ۱۳۱
هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا (۲۶) ۲۱۱
وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ (۳۷) ۱۸۹
يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ (۶۲) ۳۷۸
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ (۶۴) ۱۴۹
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ (۱۱۵) ۱۱۱
وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى (۱۲۶) ۳۲۱
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ (۱۵۶) ۳۷۸
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا (۱۷۸) ۳۲۳، ۶۴۱
رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا (۲۰۱) ۵۵۴
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا (۲۸۷) ۳۱۸

اٰل عمران

هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ (۸) ۱۶۰، ۱۶۱
قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ (۳۲) ۳۱۲، ۴۶۵
وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ (۵۶) ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۳، ۱۶۴
لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ (۶۲) ۱۰۸، ۱۲۲، ۱۲۴، ۱۳۲
وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً (۱۳۶) ۲۶۷
وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ (۱۴۵) ۴۰۳
فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ (۱۶۰) ۴۶۰
فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ (۱۶۰) ۱۹۲

النساء

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ (۲) ۳۶۹
لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ (۲۰) ۶۴۸
لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ (۱۴۵) ۳۲۹
بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ (۱۵۹) ۴۰۳

المائدة

لٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ (۷) ۲۶۵
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ (۲۱) ۶۴۳
فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ (۲۵) ۴۵۹
وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ (۵۷) ۴۲۶
وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ (۶۸) ۱۷۵
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا (۷۴) ۶۴۹
لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (۹۴) ۳۸۲
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ (۱۰۹) ۲۶۶
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ (۱۲۰) ۱۹۳

الانعام

قُلْ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ

(۱۶) ۳۸۴

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ (۴۳) ۳۲۲

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ (۵۵) ۲۶۷

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ (۸۵) ۱۴۹

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ (۱۰۴)

۲۴۶، ۴۱۵

قُلْ اِنَّنِىْ هَدٰىنِىْ رَبِّىْٓ (۱۶۲) ۱۸۹، ۱۹۱

الاعراف

فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا

تَمُوْتُوْنَ (۲۶) ۴۰۳

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

الْحُسْنٰى (۱۳۸) ۱۹۲

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ (۱۵۹) ۲۳۶

الانفال

فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ

السَّمَآءِ (۳۲) ۱۲۴

التوبة

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ

(۱۱۸) ۴۸۶

يونس

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا (۱۷) ۱۶۵، ۱۹۲، ۹، ۴

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

(۴۹) ۲۳۸

لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً

(۹۲) ۲۹۹

هود

رَبِّ اِنَّ ابْنِىْ مِنْ اَهْلِىْ (۴۶) ۱۱۲

لَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ

ظَلَمُوْا (۱۱۴) ۳۱۴

يوسف

لَا تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ

(۸۸) ۲۵۸

لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ

(۹۳) ۲۶۴، ۲۸۱

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى (۱۱۲) ۲۲۲

الرعد

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ

يُثْبِتُ (۴۰) ۱۴۶

ابراهيم

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ (۸) ۱۸۱

كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ

(۲۵) ۴۳۶

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ (۲۸) ۴۲۷

النحل

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ (۳) ۵۱۷

يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِىْ (۹۴) ۱۲۰

بنى اسرائيل

لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ

عِلْمٌ (۳۷) ۱۴۴

وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ

مُهْلِكُوْهَا (۵۹) ۱۱۷، ۴۲۸

لَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا (۷۱) ۲۶۱

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّىْ (۸۶) ۲۱۳

مريم

قُلْ مَنْ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ

(۷۶) ۱۳۱

طٰهٰ

لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى

(۷۰) ۱۱۸، ۱۳۱، ۱۵۸

انبياء

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

(۲۶) ۵۱۷

حَصَبُ جَهَنَّمَ (۹۹) ۲۷۹

الحج

خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ (۱۳) ۱۷۸

وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ

جِهَادِهٖ (۷۹) ۱۴۹

المؤمنون

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ

حٰفِظُوْنَ (۶) ۱۸۸

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

سُلٰلَةٍ (۱۳) ۲۰۸

النور

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضِ (۳۶) ۳۶۹

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ

(۵۶) ۴۰۴

الفرقان

عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ

يَمْشُوْنَ (۶۴) ۱۸۹

كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا

(۶۸) ۱۹۰

الشعراء

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ

(۳) ۳۴

قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ (۶۲) ۲۹۴، ۲۹۵

القصص

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى (۸) ۲۹۵

فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ (۹) ۲۹۵

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ (۱۰) ۲۹۵

يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ (۵۵) ۱۹۲

العنكبوت

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا (۷۰) ۴۳۰

الروم

فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا (۳۱) ۱۹۰

حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ (۴۸) ۲۱۰

لقمٰن

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ (۱۳ تا ۲۰) ۳، ۱۱، ۱۳، ۱۴، ۱۵

الاحزاب

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ (۲۲) ۴۴۷، ۴۵۱

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ (۴۱) ۲۳۹

سبا

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ (۲۹) ۲۳۸

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ (۳۱) ۲۳۸

فاطر

لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى (۱۹) ۷۵

الزمر

هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ (۱۰) ۴۳۸، ۴۳۹

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (۱۱) ۳۶۷، ۳۷۲

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ (۱۲) ۳۸۴

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ (۱۷) ۳۸۶

وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ (۱۸) ۳۸۶

فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ (۱۹) ۳۸۶

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ (۲۹) ۱۸۹

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا (۴۳) ۴۰۳

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى (۵۴) ۲۵۶، ۲۵۷

المؤمن

غَافِرِ الذَّنْبِ (۴) ۲۵۹

الشورٰى

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ (۱۲) ۲۴۶

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ (۴۴) ۱۹۴

الزخرف

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ (۸۲) ۳۲۶

الفتح

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا (۲۴) ۱۱۱

الحجرٰت

لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ (۱۲) ۶۴۷، ۶۴۸

قٓ

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ (۱۷) ۱۷۸، ۲۲۳

مَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (۳۰) ۱۹۴

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (۳۹) ۳۷۶

الذّٰريٰت

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ (۵۷) ۱۹

النجم

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ (۳۱) ۱۳۱

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى (۴۳) ۴۲۱

الرحمٰن

خَلَقَ الْاِنْسَانَ (۳، ۴) ۱۹

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (۲۷) ۸۹

الواقعة

لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (۸۰) ۱۰۶

الحشر

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ (۲۵) ۲۱۱

الصفّ

وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّأْتِيْ مِنْ بَعْدِيْ.....(٧) ٤٠٥

الطّلاق

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ.....(٢) ١٤٩

قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ.....(١١) ٤٠٤

التحريم

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ(٩) ٢٥٩

الملك

قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ.....(٣١) ٢١٣

القلم

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ (١٧) ١٣٢

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ.....(٥٠) ١١٢

الحاقة

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا.....(٤٥) ٤٠٥

نوح

رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ..... (٢٧) ١٢٤، ٢٧٢

المدّثّر

يٰاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ..... (٢) ٦٠٥

القيٰمة

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ.....(٢) ٤٢٠

النّبا

يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا(٤١) ١٠٩، ٣٣٤

النّٰزعٰت

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى(٢٥) ٤٢٥

العبس

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ(١٨) ٣٩٨

الاعلٰى

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى.....(١٥) ٤١٦

الغاشية

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ(٢٣) ٣٧٢

الفجر

يٰاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ .....(٢٨-٣٠) ٧، ٢٥

الشمس

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا(٩) ٤٢١

التين

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ(٥) ١٨٨

الماعون

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ.....(٥) ٦٥٤

الاخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ(٢) ٦٤٧

الناس

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ(٢) ٣٧٠

احادیث

(ترتیب بلحاظ حروف تہجی)

ا

اُتِیَ النَّبِیُّ بِقَدَحٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ یَمِیْنِهٖ غُلَامٌ ۴۵۴

اِضْطَرُّوْهُ اِلٰی سَمُرَةٍ فَخَطِفَتْ رِدَائَهٗ ۵۹۳

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۱۹۱

اَقْبَلْتُ اِلَی النَّبِیِّ وَمَعِیْ رَجُلَانِ ۵۵۵

اَلَا وَاِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَةً ۵۲۸

اَلْحِکْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ ۴۳۹

اَلْحَلَالُ بَیِّنٌ وَالْحَرَامُ بَیِّنٌ ۵۰۵

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْهِ ۴۵۱

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ ۶۴۰

اَلْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّةِ ۳۹۵، ۳۹۷

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا ۵۲۶

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْهَرَمِ ۴۷۳

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ۴۶۴

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَنْشُدُکَ عَهْدَکَ وَوَعْدَکَ ۴۶۶

اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ ۳۷۰

اَللّٰهُمَّ فِی الرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی ۵۱۵

اَللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ ۱۹۰

اَلْمُؤْمِنُ فِیْ قَبْرِهٖ فِیْ رَوْضَةِ الْخَضْرَآءِ ۳۹۸

اِمَامُکُمْ مِنْکُمْ ۳۲۷

اِمْرَاَةٌ مِّنْ بَنِیْ مَخْزُوْمٍ سَرَقَتْ ۴۸۸

اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ۳۹۶

اِنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ عَلٰی رَاْسِ کُلِّ مِائَةٍ ۴۰۴

اِنْ کَانَ النَّبِیُّ لَیَقُوْمُ لِیُصَلِّیَ حَتّٰی تَرِمَ قَدَمَاهُ ۵۱۱، ۵۱۲

اِنْ کُنَّا لَنَنْظُرُ اِلَی الْهِلَالِ ۵۶۴

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ طَرَقَهٗ ۵۸۸

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ قَامَ حِیْنَ جَآءَهٗ وَفْدُ هَوَازِنَ ۵۴۹

اَنَّ فَاطِمَةَ شَکَتْ ۵۴۴

اَنَّهٗ سُئِلَ النَّبِیُّ یُصَلِّیْ فِیْ نَعْلَیْهِ ۵۶۰

اَنَّهٗ مَرَّ بِقَوْمٍ لَمْ یَشْبَعْ مِنْ خُبْزِ الشَّعِیْرِ ۵۶۶

اَنَّهٗ مَرَّ عَلٰی صِبْیَانٍ فَسَلَّمَ ۶۲۱

اِنَّا اَتَیْنَا النَّبِیَّ نَفَرًا مِّنَ الْاَشْعَرِیِّیْنَ ۵۸۵

اِنِّیْ لَاَقُوْمُ فِی الصَّلٰوةِ اُرِیْدُ اَنْ اُطَوِّلَ ۵۵۹

اَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ الرُّؤْیَا ۶۲۲

ب

بَیْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ یَقْسِمُ غَنِیْمَةً بِالْجِعْرَانَةِ ۵۹۱

ت

تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰهِ ۲۴۸، ۲۶۱، ۴۶۴

تَهَادُوْا تَحَابُّوْا ۳۳۷

ث

ثُمَّ رَکِبَ رَاحِلَتَهٗ یَمْشِیْ ۵۶۸

ج

جَاءَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ

فَقَالَتْ ۔۔۔ ٤٦٠

جُبِلَتِ الْقُلُوْبُ عَلٰى حُبِّ
مَنْ اَحْسَنَ اِلَيْهَا ٦٣٧

جَعَلَ النَّبِيُّ عَلَى الرَّجَالَةِ
يَوْمَ اُحُدٍ ۔۔۔ ٤٧٥

ح

حَلَبْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ شَاةً
دَاجِنٍ ٤٥٣

خ

خُذُوْا مِنَ الْعَمَلِ مَا
تُطِيْقُوْنَ ٦٠٨

خَرَجَ النَّبِيُّ لِيُخْبِرَنَا
بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ ٦١٤

ذ

ذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ۔۔۔ اِنَّمَا
التَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ ٥٠٨

ر

رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ يَوْمَ
الْاَحْزَابِ يَنْقُلُ التُّرَابَ ٥٧٤

س

سَاَلْتُ النَّبِيَّ اَيُّ الْعَمَلِ
اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ ٥٣٣

سَمِعْتُ قِرَاءَةَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ وَهُوَ لَا يَلْتَفِتُ ٤٩٢، ٤٩٣

سُؤْرُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ ٦١٨

ص

صَلَّيْتُ وَرَآءَ النَّبِيِّ
بِالْمَدِيْنَةِ الْعَصْرَ ٥٤٣

ع

عَلٰى رِسْلِكَ فَاِنِّيْ اَرْجُوْ
اَنْ يُّؤْذَنَ لِيْ ٤٨٩

ف

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ
دُوْنِهٖ ٣٨٤

فَبَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ ۔۔۔
قَدْ اُذِنَ لِيْ فِي الْخُرُوْجِ ٤٩٠

فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ
النَّاسَ ۔۔۔ ٢٤٧

فَلَبِثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ۔۔۔ بِضْعَ
عَشْرَةَ لَيْلَةً ۔۔۔ ثُمَّ بَنَاهُ
مَسْجِدًا ٥٤٦، ٥٤٧

فَوَجَدَ النَّبِيُّ مِنْ نَّفْسِهٖ خِفَّةً
وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ ٥٠٦

فَيَتَزَوَّجُ وَيُوْلَدُ لَهٗ ٣٩٢

فِيْنَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِيْ غَدٍ ۔۔۔ ٥٧٩

ق

قَالَ فِيْ اُسَارٰى بَدْرٍ لَوْ
كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ
حَيًّا ۔۔۔ ٦١١

قَالَ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ مَاتَ
فِيْهِ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ ۔۔۔ ٥٢٠

قَالَ لِيَ النَّبِيُّ اِقْرَأْ عَلَيَّ ۔۔۔
فَاِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ ٥١٧

قَدِمَ مُسَيْلِمَةُ عَلٰى عَهْدِ
رَسُوْلِ اللّٰهِ ٥٠١

قُرَّةُ عَيْنِيْ فِي الصَّلٰوةِ ٥٠٧

ك

كَانَ اِذَا اٰوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ
كُلَّ لَيْلَةٍ ۔۔۔ ٤٥٥

كَانَ النَّبِيُّ اِذَا اٰوٰى اِلٰى
فِرَاشِهٖ نَامَ عَلٰى شِقِّهِ ۔۔۔ ٤٧٠

كَانَ اَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ ۔۔۔
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ٥٥٣، ٥٥٤

كَانَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ مِنَ
اللَّيْلِ ٤٧٠

كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ ۔۔۔ ٣٦٨

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ۔۔۔

لَا يَاْكُلُوْنَ الصَّدَقَةَ ٤٩٨

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ يَتَعَوَّذُ
مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ ٤٧٢

كَانَ فَزِعًا فِي الْمَدِيْنَةِ
وَجَدْنَاهُ الْبَحْرَ ٥٣٧

كَانَ يَكُوْنُ فِيْ مِهْنَةِ
اَهْلِهٖ ۔۔۔ ٥٦٣

كَلَّا وَاللّٰهِ مَا يُخْزِيْكَ اللّٰهُ
اَبَدًا ۔۔۔ ٤٦١

كُنْتُ اَمْشِيْ مَعَ النَّبِيِّ
فَاَدْرَكَهٗ اَعْرَابِيٌّ فَجَذَبَهٗ ٥٩٥

كُنْتُ لَاَعْتَمِدُ بِكَبِدِيْ عَلَى
الْاَرْضِ مِنَ الْجُوْعِ ۔۔۔ ٦١٥

كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِي الْغَارِ ۴۹۵

ل

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۴۹۶

لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا ۵۲۵

لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَاحِشًا وَلَا لَعَّانًا ۶۲۹

لَمَّا نَزَلَ الْحِجْرَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ ۴۶۷

لَنْ يَّدْخُلَ اَحَدًا عَمَلُهُ الْجَنَّةَ ۴۶۷

م

مَا بَيْنَ قَبْرِيْ وَمِنْبَرِيْ رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ ۳۹۵

مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عِنْدَ مَوْتِهٖ دِرْهَمًا ۴۹۹

مَا خُيِّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ بَيْنَ اَمْرَيْنِ ۵۳۱، ۵۹۹

مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ضَاحِكًا حَتّٰى ۴۵۳

مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ ۵۶۶

مَا عَلِمْتُ النَّبِيَّ اَكَلَ عَلٰى سُكُرُّجَةٍ ۵۶۷

مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ ۵۳۰

مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ ۷

مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا ۳۹۵

ن

نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ تَحْتَ سَمُرَةٍ ۵۸۲

و

وَاغْدُوْا وَرُوْحُوْا وَشَيْءٌ مِّنَ الدُّلْجَةِ ۴۶۸

وَاللّٰهِ مَا اَدْرِيْ وَاَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ۴۶۵

وَلْيَتْرُكُنَّ الْقِلَاصُ ۴۲۷

ہ

هٰذَا اَبُوْكَ الصَّالِحُ ۱۵۰

هٰذَا رَجُلٌ قَدْ تَبِعَنَا ۵۶۰

ی

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ فِيْ هٰذِهِ الْحَظَائِرِ اِلَّا اُمَّهَاتُكَ ۵۵۱

يَا لَيْتَنِيْ فِيْهَا جَذَعًا ۴۶۲

يُسَمّٰى بِاسْمِ نَبِيِّكُمْ ۴۰۵

يَقُوْلُ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۴۶۹

يَنْزِلُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۳۹۲

احادیث بالمعنی -----

جب ایک قدم تم میری طرف آؤ گے تو میں دو قدم ..... ۶، ۲۴۹

آنحضرتؐ کا فرمانا کہ میرا شیطان مسلمان ہو گیا ہے ۷

حدیث کعب بن مالکؓ ۴۷۸

حضرت ابو ہریرہؓ کی ایک طویل حدیث اپنی بھوک کے متعلق ۶۱۵

ترب جبینہ کا اصل مفہوم ۶۳۲، ۶۳۳

اسماء

ا

آتھم ۶۶، ۶۷، ۱۲۹، ۲۳۶، ۴۰۶
آتھم کے بارہ میں پیشگوئی ۴۰۶
اس کی موت یہودیوں کے لئے بھی حجت ہے ۶۷
آدمؑ ۵، ۱۲، ۳۴، ۵۲، ۱۱۵، ۱۵۰، ۱۶۱، ۱۶۶، ۱۷۲، ۱۹۶
آدمؑ خدا کا بیٹا ۱۶۹
آدمؑ کی نسبت قرآن میں "بھول" کا استعمال ۱۹۲
"آدم ثانی" (حضرت مسیح موعود کا صفاتی نام) ۱۳۵
آرنلڈ
ڈاکٹر جے۔ ایف۔ آرنلڈ ۲۳۷
آمنہؓ ۴۴۹
حضرت ابراہیمؑ ۵، ۵۲، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۹، ۱۸۹، ۱۹۷، ۲۹۴، ۲۹۵، ۳۲۲، ۳۶۸، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۹۲، ۵۱۸، ۶۴۱
ابراہیم بن ادھمؒ
آپ کا چھ باتیں بتانا ترک گناہ کی بابت ۳۷۳
ابن ابی الدنیا ۳۹۷
ابن ابی قحافہ ۴۷۶
ابن آدم ۱۲۸، ۲۸۲
ابن جوزی ۳۹۴، ۳۹۷
ابن الخطاب ۴۷۷
ابن داؤد (عیسیٰ) ۱۵۰
ابن دثنہ ۵۵۳
ابن عباسؓ ۴۶۶، ۴۹۶، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۲۶
ابن عمر ۳۹۷
ابن ماجہ ۳۹۲
ابن مسعود ۳۸۵
ابن مسعود انصاری ۵۶۰
ابن مندہ ۳۹۷
ابو البرقان اسعدی ۵۵۱
ابو بکرؓ ۸۱، ۱۶۳، ۲۳۷، ۳۸۲، ۳۹۲، ۴۰۳، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۶۶، ۴۸۶، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۶، ۵۰۰، ۵۰۳، ۵۰۶، ۵۰۸، ۵۳۵، ۵۴۹، ۶۱۶
ابو جہل ۵، ۸، ۲۸۱، ۳۷۵، ۶۱۱
ابو جہل کا انجام ۳۸۵
ابو جہل کی مرتے وقت خواہش ۸
ابو داؤدؒ ۳۹۲
ابو سفیان ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۸۷، ۵۴۰، ۶۰۴
ابو شعیب ۵۶۰
ابو طالب ۴۴۹، ۶۱۱
ابو قتادہ ۴۸۵، ۴۸۶، ۵۵۹
ابو قحافہ ۵۰۹
ابو موسیٰ اشعریؓ ۵۵۵، ۵۸۵
ابو ھریرہؓ ۳۹۷، ۳۹۸، ۴۵۰، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۲، ۴۹۸، ۵۰۲، ۵۶۶، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۸
احمدؑ
حضرت مسیح موعود کا الہامی نام ۴۰۵
احمد بن حنبلؒ۔ امام ۳۹۲
احمد بیگ۔ نیز دیکھیں "پیشگوئی" ۱۴۵
اسامہ بن زیدؓ ۴۸۸

اسحاقؑ حضرت ۱۴۹، ۱۵۹

اسرائیلؑ (حضرت یعقوبؑ) ۱۴۸

اسرائیل کے بارہ قبیلے ۲۲۷

اسعد بن زرارہؓ ۵۶۹

اسماعیل علیگڈھی ۱۳۱

اسود عنسی ۵۰۲

الیاسؑ - حضرت ۴۰۳

انسؓ ۴۵۰، ۴۵۴، ۵۳۷، ۵۵۴، ۵۶۰، ۵۶۷، ۵۹۵، ۶۱۲، ۶۳۴

انسؓ کی روایت اہل بیت کے برابر ۵۶۷

ایلیاؑ ۴۰۳

ایوبؑ - حضرت ۴۹۲

ب

بخاری - امام ۳۹۲، ۵۴۹، ۵۹۱، ۶۲۱

بخت نصر ۲۲۷

بدھؑ ۷۰، ۲۳۹

برابا ۲۸۵

براء بن عازبؓ ۴۷۰، ۴۷۵، ۵۴۰، ۵۷۴

برنباس ۲۸۵

برہما ۲۴۵

بشپ (کو چیلنج) ۱۶۷

بعل ۱۰۴

بکرماجیت ۴۸، ۲۳۴

بلقیس (سبا کی شہزادی) ۴۷

بنی اسرائیل ۲۲۷، ۲۲۸

بنیامین (یوسفؑ کے بھائی) ۱۹۹، ۲۸۹

بیہقیؒ ۳۹۷

پ

پرتھوی راج ۴۸

پطرس رسول ۲۳۱

پولوس رسول ۶۷، ۱۹۷

پیلاطوس ۲۸۵

ت

ترمذیؒ - امام ۳۹۲

تھوما - (حواری) ۲۸۶

ث

ثابت بن قیس بن شماس ۵۰۱

ثناء اللہ امرتسری (مولوی) ۸۸، ۱۲۰ تا ۱۲۷، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۲

حضرت مسیح موعود کی مخالفت میں اس کا وطیرہ ۱۲۰

اس کا قسم کھانا کہ مرزا صاحب جھوٹے ہیں ۱۲۱

امرتسری اور حضرت مسیح موعود کے مابین "دعائے مباہلہ" ۱۲۲

مولوی صاحب کا مباہلہ سے انکار ۱۳۷

اس پر اتمام حجت کیا اور کیسے ہوئی ۱۳۴

ایک اعتراض اور اس کا جواب ۱۳۶

ثناء اللہ کی موت مسیح موعود کی سچائی کی دلیل ۱۳۶

ج

جابر بن عبد اللہؓ ۵۸، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۹۱

جبریل ۳۳، ۱۵۰، ۶۲۶

جبیرؓ ۶۱۱

جبیر بن مطعم ۵۹۳، ۶۱۲

جروف - میسز ۲۹۸

چ

چراغ دین جمونی ۱۳۱

ح

حذیفہ بن الیمانؓ ۴۷۰

حزقیاہ ۳۳

حزقیلؑ ۳۳، ۲۲۸

حسنؓ ۴۹۸
حسینؓ ۴۹۸
حمزہ بن عمرو اسلمی ۴۸۶
حوا ۳۴، ۲۰۱

خ

خالد بن ولیدؓ ۵۹۱
خدیجہؓ ۴۶۱، ۴۶۲، ۶۲۴، ۶۲۹، ۶۳۰
خزیمہ بن ثابتؓ ۴۸۵
خولہ بنت عاصم ۴۸۵
خون ناتن ۲۹۸

د

دانیالؑ نبی ۳۳
داؤدؑ ۱۵۱، ۱۹۷، ۱۹۹، ۴۹۴
دیانند - پنڈت ۵۶، ۵۸، ۶۱، ۶۲، ۱۵۷، ۲۳۳، ۲۳۴، ۳۵۷، ۳۶۲

ڈ

ڈوئی - الیگزینڈر ۱۴۰، ۱۴۱، ۴۰۶، ۴۲۹
ڈوئی کا عبرتناک انجام ۴۰۶، ۴۰۷
ڈوئی کا پرچہ (اخبار) ۴۰۶

ذ

ذوالخویصرۃ التیمی ۵۹۱
ذوق - شیخ محمد ابراہیم ۵۵۸

ر

رابعہ بصریؒ ۳۶۸
راجندر لعل متر، ڈاکٹر ۳۵۵، ۳۵۶
رام چندر ۵۳، ۱۶۴، ۲۳۹، ۲۴۵، ۳۵۷، ۴۱۸، ۴۲۵
راون ۴۲۵
ربیع بنت معوذؓ ۵۷۸
رعمسیس (فرعون) ۲۹۴، ۲۹۹
روشن علی - حافظ ۳۹۱ تا ۳۹۵، ۳۹۷
رومؒ، مولانا ۳۷۹
ریان با - (فرعون موسیٰ) ۲۹۸، ۳۰۰

ز

زار ۲۹۳
زبیر بن عوامؓ ۴۸۶
زرتشتؑ ۲۳۹، ۲۴۶، ۴۱۸
زینبؓ ۳۸۴

س

سالیم (شاہ سالیم) ۱۹۷
سامری ۴۰۷، ۴۳۰
سراج الدین - مولوی، ایڈیٹر "زمیندار" ۱۴۳
سراقہ بن جعشم ۴۹۲، ۴۹۳، ۵۳۵
سعد بن زرارہؓ ۵۴۷
سعد بن عبادہؓ ۴۵۹
سلمان فارسیؓ ۳۰۸، ۵۷۴
سلیمانؑ - حضرت ۴۷، ۴۹۴
سہل (مدینہ کا ایک یتیم لڑکا) ۵۴۷، ۵۶۹
سہل بن سعدؓ ۴۵۴
سہل بن سعد الساعدیؓ ۵۰۸
سہیل (مدینہ کا یتیم لڑکا) ۵۴۷، ۵۶۹
سیتی اول ۳۰۰
سیوطی ۳۹۷

ش

شعیبؑ - حضرت ۵
شیبہ ۲۸۱

ص

حضرت صالحؑ

صدر الدین - مولوی ۴۳۷

صفوان بن امیہ ۵۵۳

ط

طلحہ بن عبید اللہؓ ۴۸۶

ع

عامر بن عاصمؓ ۵۵۳

عائشہؓ ۴۵۰، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۴، ۴۷۲، ۴۸۸، ۴۹۰، ۵۰۶، ۵۲۰، ۵۳۱، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۶۳، ۵۶۶، ۵۶۸، ۵۹۹، ۶۰۱، ۶۰۹، ۶۲۲، ۶۲۴

عبادۃ بن الصامتؓ ۶۱۴

عبدالحق سرھندی ۱۳۳

عبدالحکیم - ڈاکٹر ۸۸، ۱۰۰ تا ۱۱۵، ۱۱۸ تا ۱۲۰، ۱۳۹، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۹

عبدالحکیم

عبدالحکیم کا رسول ہونے کا دعویٰ ۱۱۸

عبدالحکیم کا عقیدہ اور اس کا رد ۱۰۱

عبدالحکیم کا یہ کہنا کہ مسیح موعود کی وفات اس کی پیشگوئی کی وجہ سے ہوئی ۱۰۲

اس کو شیطانی الہام ہوتے تھے ۱۰۶

عبدالحکیم کا اپنے آپ کو رحمۃ للعالمین قرار دینا ۱۰۶

عبدالحکیم کی مسیح موعود کے بارے میں پیشگوئی اور اس کا محاکمہ ۱۰۳

عبدالحکیم کے حضرت مسیح موعود کی زندگی میں فوت ہونے کے بارے میں ۱۱۱، ۱۱۳

عبدالحکیم کے جھوٹے ہونے کے دلائل ۱۰۳ تا ۱۱۹

عبدالحکیم کے نام حضرت مسیح موعود کا خط ۳۱۵

عبدالحکیم کے نام حضرت خلیفۃ المسیح کا خط ۳۲۲

عبدالحکیم کی ذلت آمیز موت کی پیشگوئی ۱۰۳

عبدالحکیم کے دہریہ ہونے کی پیشگوئی ۱۰۲

عبدالحیٔ - عرب - سید ۳۴۲

عبدالقادر آزاد سبحانی - مولوی ۳۹۲

عبدالقادر جیلانی - شیخ ۳۹۴، ۳۹۷

عبدالکریمؓ - مولوی ۹۲

عبداللہ (آنحضرتؐ کے والد ماجد) ۴۴۹

عبداللہ بن انیسؓ ۴۸۳

عبداللہ بن جبیرؓ ۴۷۶

عبداللہ بن عباسؓ ۵۲۶

عبداللہ بن عمرؓ ۴۶۷

عبداللہ بن عمروؓ ۵۲۳، ۵۲۵

عبداللہ بن مسعودؓ ۵۱۳، ۵۱۶، ۵۳۳، ۵۳۴

عبدالمطلب ۴۴۹

عبید بن عمیر ۶۲۶

عتبہ ۲۸۱

عثمانؓ - حضرت ۲۳۷

عروہؓ ۵۶۵

عزیر ۱۶۴

عقبہؓ ۵۴۳

علیؓ بن ابی طالب ۲۳۷، ۵۴۵، ۵۸۸

حضرت علیؓ کو نماز تہجد کی نصیحت کرنا ۵۹۰

عمرؓ بن خطاب ۱۱۳، ۲۳۷، ۳۸۳، ۳۹۲، ۴۵۴، ۴۵۸

عمرو بن حرثؓ ۴۹۹

عمر بن عبدالعزیز ۱۴۷

عمرو بن کلثوم ۴۵۶، ۴۵۷

عمرو بن ہند ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۶۰

عمیرؓ بنت جبیرؓ ۴۸۵

عیسیٰ ابن مریمؑ ۵، ۳۱، ۳۷، ۵۲، ۹۷، ۱۱۲، ۱۱۶، ۱۲۴، ۱۵۱، ۱۶۷، ۱۷۶،

۱۷۷، ۲۳۹، ۲۸۶، ۳۶۸، ۳۷۴، ۳۹۲، ۳۹۶، ۴۰۱

مسیح ۳۸، ۷۱، ۱۲۰، ۱۵۱، ۱۶۴، ۱۷۸، ۱۸۸، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۲۰۱، ۲۲۶، ۲۲۸، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۶۲، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۲، ۲۸۷، ۳۰۷، ۳۲۷، ۳۳۰، ۳۳۶، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۵، ۳۴۷، ۳۶۷، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۴۰۲، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۸، ۴۲۹، ۴۵۹، ۴۹۱، ۵۱۷، ۵۱۸، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۴۳

یسوع ۱۹۳، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۲۶، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۷، ۲۴۶، ۲۷۷، ۲۸۱ تا ۲۸۶، ۲۸۸، ۲۸۹، ۳۲۶

ابن داؤد (عیسیٰ ابن مریم) ۱۵۰

یوسف کا بیٹا ۱۹۶

وفات مسیح ۴۰۳

عیسیٰؑ کی زندگی نبی کریمؐ کی توہین ہے ۹۷

یسوع کی کشمیر کی طرف ہجرت ۲۸۶

عیسیٰؑ کی قبر سرینگر میں ہے ۳۷

کیا یسوع صلیب پر مر گئے تھے؟ ۱۹۷

مسیح خوشی سے صلیب پر مرنا نہیں چاہتا تھا ۱۹۷

یسوع صلیب پر نہیں مرے ۲۸۵

یسوع نے ابنیت اور کفارے کا دعویٰ نہیں کیا۔ نیز دیکھیں "کفارہ" ۱۹۸

مسیح خود تثلیث کا منکر اور توحید کا قائل تھا ۲۷۷

یسوع نے خود عدل کے خلاف تعلیم دی ۱۹۴

مسیح نے رحم کی تعلیم دی نہ کہ عدل کی ۱۹۵

مسیح کا بارہ حواریوں سے تخت کا وعدہ کرنا ۳۲

عیسیٰؑ کی اجتہادی غلطی ۱۱۲

عیسیٰؑ کی خدائی کے منکر ۱۱

یسوع غیر قوموں میں منادی کو ناجائز سمجھتا تھا ۲۲۶

عیسیٰؑ کا طاعون کا بطور نشان ذکر کرنا ۱۲۴

مسیح کے تین وعدے جو آج تک پورے نہیں ہوئے ۳۵

مسیح کے بعد کون سا ابتلاء جماعت کو آیا ۳۰۸

مسیح اور رسول اللہ کی زندگی کا موازنہ ۲۷۸

موسوی مسیح اور محمدی مسیح کا علیہ ۴۰۴

کیا یسوع کامل نمونہ ہے؟ ۲۰۰

غ

غلام احمد قادیانی علیہ السلام

(مرزا) ۱۰، ۶۶، ۶۷، ۸۱

(امام مہدی و مسیح موعود) ۸۷، ۸۹، ۹۰، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۷، ۱۱۰، ۱۱۳، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۲۶، ۱۳۵، ۱۴۱، ۱۴۳ تا ۱۴۵، ۱۴۸، ۱۵۰، ۱۵۸، ۱۷۸، ۱۸۴، ۲۷۱، ۳۰۵، ۳۰۷، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۹، ۳۳۵، ۳۳۷، ۳۹۱، ۳۹۷، ۳۹۹، ۴۰۷، ۴۰۶، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۲۶، ۴۲۹، ۴۳۶، ۴۳۸، ۵۵۴، ۶۵۳

آپ کا ایک نام احمد ۴۰۴

"آدم ثانی" ۱۳۵

"مسیح" نام کی حکمت ۶۴۳

"مہدی" نام کی حکمت ۶۴۳

آپ ہی مہدی و مسیح کیوں ہیں ۴۰۴

آپ خدا کے مرسل اور مامور من اللہ تھے ۳۱۲

نبی اللہ ہیں ۳۰۵

آپ کا اعلان کہ "فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا" ۱۹۲

آپ کے توام ہونے کی پیشگوئی ۹۰

آپ سے خدا کلام کرتا تھا ۶۶

آپ کے تین دعوے (مہدی، کرشن، عیسیٰ) ۱۵۶

آپ شیطانی حربہ کو توڑنے کے لئے مبعوث ہوئے تھے ۱۰

آپ کے دعاوی کے متعلق خلیفۃ المسیح الاول کا اعلان ۳۲۲

آپ اور مسیح ناصری کے مابین مشابہتیں ۳۰۷

مسیح موعود کی دس نشانیاں ۴۰۹

صداقت مسیح موعود کے دلائل ۴۰۴

آپ کا اسلام کی صداقت ثابت کرنا ۱۶۲

آپ کا خط عبدالحکیم ڈاکٹر کے نام ۳۱۵

ایک اجتہادی غلطی ۱۱۱، ۱۱۳

آپ کی وفات کے بارے میں رؤیا و الہامات ۹۲

آپکی وفات کی پیشگوئی کرنے

والے اور اس کا پس منظر ۸۸
آپ کی وفات کی روداد ۸۷
آپ کی وفات ایک نشان ہے ۹۷
حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیاں

آپ کی عمر کے بارے میں پیشگوئی اور اعتراضات کا جواب ۱۳۹
آپ کے نکاح (محمدی بیگم) کی پیشگوئی ۱۴۴
زلزلوں کے بارے میں پیشگوئی ۱۵۴
محمد حسین بٹالوی کے توبہ کرنے کی پیشگوئی اور اس پر اعتراض کا جواب ۱۵۲
آپ کا فرمانا کہ محمد حسین کی وفات کے وقت اطلاع دی جائے گی کہ وہ حق پر نہیں ہیں ۱۵۳
آپ کی نسل سے ایک شخص کے پیدا ہونے کی پیشگوئی جو آپ ہی کا بیٹا ہوگا ۱۵۰
پانچویں بیٹے کے بارے میں پیشگوئی اور اس پر اعتراض کا جواب ۱۴۶
ان پیشگوئیوں کے جواب میں جو بقول معترض پوری نہیں ہوئیں ۱۳۹
آپ کی پیشگوئیوں پر اعتراض کا جواب آریہ احباب کے لئے ۱۵۶
آپ کا ہاتھ بٹانے کے لئے تیار رہیں ۱۰
آپ کے معاندین کا انجام ۹۹، ۳۱۳
آپ کے انکار کا نتیجہ ۳۱۱
آپ کی روحانی تربیت سے فیض یافتہ جماعت کے فضائل ۱۶۷
آپ کی پیش کردہ تعلیم ۱۶۶
آپ کی گمنامی کی حالت کا ایک واقعہ ۳۸۵
آپ کا معمول تھا کہ جو بھی نیک جذبہ دل میں اٹھتا اسے نوٹ بک میں درج کر لیتے ۳۷۵
آپ کا خدا تعالیٰ سے راز و نیاز (نوٹ بک سے ایک اقتباس) ۳۷۵
آپ کی پاکیزہ زندگی کے بارے میں ایڈیٹر "زمیندار" کی گواہی ۱۴۲

الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

عربی الہامات

اَخَّرَهُ اللّٰهُ اِلٰى وَقْتٍ مُّسَمًّى ۱۵۴
اُرِيْكَ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ ۱۵۵
اَلرَّحِيْلُ ثُمَّ الرَّحِيْلُ ۹۶
اَللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۹۶
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۱۱۱
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۱۳۵
اَنْتَ الَّذِىْ طَارَ اِلَيْهِ رُوْحُهٗ ۹۶
اَنْتَ تَرٰى كُلَّ مُصْلِحٍ وَّصَادِقٍ ۱۱۱
اَنْتَ مِنِّىْ وَاَنَا مِنْكَ ۸۳، ۹۶
اِنَّ اللّٰهَ يَحْمِلُ كُلَّ حِمْلٍ ۹۷
اِنَّ الْمَنَايَا لَا تَطِيْشُ سِهَامُهَا ۹۴
اِنَّمَا اَشْكُوْا بَثِّىْ ۹۵
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ ۹۶
اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ ۱۴۶، ۱۴۷
آپ نے مندرجہ بالا الہام اپنے پوتے پر چسپاں کیا ۱۴۷
اِنَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ ۹۴
اِنِّىْ اَسْقُطُ مِنَ اللّٰهِ وَاُصِيْبُهٗ ۱۴۶
اَيَّتُهَا الْمَرْاَةُ تُوْبِىْ ۱۴۵
جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ ۱۱۶، ۳۱۱
رَبِّ اَخِّرْ وَقْتَ هٰذَا ۱۵۴
رَبِّ فَرِّقْ بَيْنَ صَادِقٍ وَّكَاذِبٍ ۱۱۱
رَبِّ هَبْ لِىْ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۱۴۶
رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ ۹۶
سَاَهَبُ لَكَ غُلَامًا زَكِيًّا ۱۴۶
عِجْلٌ جَسَدٌ لَّهٗ خُوَارٌ ۴۰۷، ۴۳۰
قَرُبَ اَجَلُكَ الْمُقَدَّرُ ۱۵۸
قُلْ اِنَّ صَلٰوتِىْ وَنُسُكِىْ ۹۷
قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ ۳۱۶
قُلْ عِنْدِىْ شَهَادَةٌ مِّنَ اللّٰهِ ۳۱۶
كَفٰى هٰذَا ۱۴۶، ۱۵۰
لَاُنْبِقِيْ لَكَ مِنَ الْمُخْزِيَاتِ ذِكْرًا ۱۳۵
مَظْهَرُ الْحَقِّ وَالْعُلَا ۱۴۶
وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ ۱۵۵
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ

الْاُوْلٰی..... ۸۷

یَاْتِیْكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ۴۰۵، ۴۲۸

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ اللّٰهَ ۹۶

یُنْزِلُ مَنْزِلًا مُّبٰرَكًا ۱۴۶

یَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِیْۤ اِلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ..... ۴۰۵

یَنْقَطِعُ مِنْ اٰبَآئِكَ وَیَبْدَءُ مِنْكَ ۱۴۷

اردو الہامات

بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے ۱۱، ۲۴، ۴۰۵

تیری عمر اسّی برس ہوگی ۱۴۱

جنازہ آتا ہے ۹۶

خوشیاں منائیں گے ۹۶

داغ ہجرت ۹۵

دنیا میں ایک نذیر آیا..... ۱۰، ۳۱۰

ستائیس کو ایک واقعہ ۹۶

علم اور زمان ۹۴، ۲۲۳

ماتم کدہ ۹۶

موت قریب ۹۷

وقت رسید ۹۶

فارسی الہامات

بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید ۹۶

مباش ایمن از بازی روزگار ۹۶

مکن تکیہ بر عمر ناپائیدار ۹۶

غلام دستگیر قصوری ۱۳۱

غلام سرور کانپوری ۳۹۱

ف

فاطمۃ الزہراءؓ ۱۴۸، ۴۸۸، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۸۸

آپ کا آنحضرتؐ سے غلام مانگنا ۵۴۴

فرعون ۵، ۱۵۳، ۱۵۹، ۱۶۱، ۱۷۵، ۲۸۲، ۲۹۳، ۲۹۵ تا ۲۹۸، ۳۰۰، ۴۲۵، ۴۹۹، ۵۱۸

فرعون کے معنی ۲۹۴

فرعون کا غرق ہونا ۱۵۹، ۱۷۶، ۲۹۷

فرعون موسیٰ کی لاش ۲۹۸

فرعون کے بارے میں قرآنی پیشگوئی کی پانچ باتیں ۲۹۹

فضل حسین بیرسٹر ۳۲۴

فغفور (چین کا بادشاہ) ۲۹۳

فقیر مرزا ۱۳۱

فنڈر ۲۳۷

ق

قیصر (روم) ۲۸۰، ۲۹۳، ۴۵۶، ۵۲۵

ک

کرشن ۴۸، ۵۳، ۱۵۷، ۱۶۴، ۲۳۹، ۲۴۵، ۴۲۵

کسریٰ ۲۸۰، ۲۹۳، ۴۵۶، ۵۲۵

کعب بن مالکؓ کا واقعہ ۴۷۸، ۴۷۹ تا ۴۸۲

کمال الدین ۳۴۴

کنفیوشس ۲۳۹

کینوٹ (انگلستان کا بادشاہ) ۵۷۹

ل

لاریٹ (مسٹر) ۲۹۸

لقمان ۱۱، ۱۵، ۳۷۹

لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحت ۱۳، ۱۴

لوط علیہ السلام ۱۲، ۱۱۶

لوطؑ کی بیوی ۱۳

لوطؑ کی بستی ۱۲

لوقا (حواری) ۲۸۳

لیکھرام (پنڈت) ۵۵، ۶۶، ۶۸، ۶۹، ۱۲۹، ۱۵۷، ۱۶۷، ۲۳۶، ۴۲۹، ۴۳۰

لیکھرام کے بارے میں پیشگوئی کی تفصیل ۶۷

لیکھرام کے بارے میں پیشگوئی کا پورا ہونا ۴۰۷

لیگسن - پادری سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا مکالمہ ۳۴۳ تا ۳۴۹

لیلیٰ (عمرو بن کلثوم کی والدہ) ۴۵۷

م

مالکؒ (امام) ۳۹۲

مامون الرشید ۱۴۷

مبارک احمد (صاحبزادہ مرزا)
۱۴۶، ۱۴۷

محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم ۵، ۸، ۵۲، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۷۷، ۸۱، ۸۹، ۹۷، ۱۰۱، ۱۰۶، ۱۱۲، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۳۰، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۸، ۱۴۸ تا ۱۵۱، ۱۵۵، ۱۵۷ تا ۱۶۱، ۱۶۳، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۷۲، ۱۷۶، ۱۷۸، ۱۹۰، ۱۹۲، ۲۲۱، ۲۳۴ تا ۲۴۰، ۲۴۶، ۲۴۸، ۲۷۲، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۲، ۳۰۵، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۲، ۳۱۸، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۳، ۳۲۷، ۳۳۵، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۲، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۸۰، ۳۸۲، ۳۸۴، ۳۹۱ تا ۳۹۷، ۳۹۹، ۴۰۳ تا ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۱۰، ۴۱۸، ۴۲۷، ۴۲۹، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۵۰ تا ۴۶۰، ۶۴۴

آپ کی صداقت کی قرآنی دلیل ۱۶۵

ابتدائے وحی کا واقعہ ۴۶۱، ۶۱۴

آپ پڑھنا نہیں جانتے تھے۔

اقراء کی تشریح ۶۲۶

آپ سے خدا تعالیٰ نے بغیر کسی وسیلہ کے کلام کیا ۲۰

آپ پر کبھی غیر اللہ کا خوف مسلط نہیں ہوا ۵۸۴

آپ کو خدا سے سب سے زیادہ پیار تھا ۳۶۸

موسیٰ سے ایک فضیلت ۶۲۷

خاتم النبیین - ایک عظیم الشان مقام ۲۴۰

فیضان محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ۳۱۲

آپ کی پاک زندگی کا معیار ۳۶۷

آپ کی اور مسیح کی زندگی کا موازنہ ۲۷۹

آپ کے اخلاق ۴۵۸

کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ ۳۶۸

آپ کے اخلاق کے متعلق بیوی کی گواہی ۴۶۰

آپ کی گواہی اپنے اخلاق کے متعلق ۴۶۱

آپ کا خدا سے عشق ۳۶۹

خشیت الٰہی ۴۶۴

یاد الٰہی ۵۰۴

ذکر الٰہی کی تڑپ ۵۰۶

ہر معاملہ میں خدا کا ذکر کرتے ۴۵۴

توکل علی اللہ ۴۹۱

آپ اپنے اعمال پر بھروسہ نہیں کرتے تھے ۴۶۷

آپ استغفار کثرت سے کرتے ۴۶۸

ابتلاء اور عذاب سے پناہ مانگتے ۴۷۱

آپ کی غیرت دینی ۴۷۴

حدود کا قیام ۴۸۷

انداز گفتگو ۴۵۰

سخت کلامی سے پرہیز ۶۳۰

کھانے کا معمول ۴۵۰

انداز تبسم ۴۵۲

دائیں جانب کا لحاظ رکھتے ۴۵۳

مال کے بارے میں احتیاط ۵۴۲

آپ کی جرأت و بہادری ۵۳۶

آپ کا وقار ۵۳۳

شفقت علی النفس ۵۲۹

بدی سے نفرت ۵۲۰

شرک سے نفرت ۵۱۷

شرک سے بکلی پرہیز ۸

آپ کا ایک صحابی سے قرآن سننا ۵۱۶

آپ کا "وقار عمل" میں شامل ہونا

(جنگ احزاب میں مٹی ڈھونا) ۵۷۵

مسجد کی تعمیر میں حصہ لینا ۵۶۹

صحابہ کے ساتھ مل کر کام کرنا ۵۶۸

کھجور اور پانی پر گزارہ ۵۶۵

گھر کا کام خود کرتے ۵۶۱

ایک اعرابی کا بدتمیزی کرنا ۵۹۶

اموال کی تقسیم میں عدل نہ کرنے کا الزام ۵۹۱

بچوں کو سلام کرنا ۶۲۱

آپ کا انکسار ۶۱۹

تکبر سے اجتناب ۶۱۴

لڑائی سے نفرت ۶۱۳

آپ احسان کی قدر فرماتے ۶۱۰

آپ کا استقلال ۶۰۱

تحمل اور بردباری ۵۸۶، ۵۹۵

حنین سے واپسی پر سواریوں کا اصرار ۵۹۳

سونے سے پہلے آپ آخری تین سورتیں پڑھتے ۴۵۵

ہر وقت موت کو یاد رکھتے ۴۷۰

آپ کی جائیداد ۴۹۹
آپ کا حلیہ مبارک ۴۴۹
آپ کا شعر پڑھنا ۵۴۰، ۵۶۹
آپ شعر کہتے نہیں تھے ۵۷۲
آپ کی رؤیا سونے کے دو کڑے ۵۰۲
آپ کی پیشگوئیاں اور معجزات
ہمارے سامنے آپ کا زندہ وجود
پیش کرتی ہیں ۲۰
محمد حسین بٹالوی کے توبہ کرنے کی
پیشگوئی (اعتراض اور اس کا
جواب) ۱۵۲
آپ کی وفات کے وقت اطلاع
دی جائے گی کہ وہ حق پر نہیں ۱۵۳
محمد ظہور الدین اکمل (قاضی)
۱۷۱، ۴۴۲
محمد علی خان (نواب) ۶۵۱
محمد یوسف (حافظ مولوی) ۳۹۲، ۳۹۴،
۳۹۵، ۳۹۷، ۳۹۸
محمود احمد مرزا ۱۷۱، ۱۸۴،
۲۰۱، ۲۱۴، ۲۱۸، ۴۴۲، ۴۴۴
محی الدین ابن عربی ۲۱، ۳۷۱
مرارہ بن ربیع عمری ۴۸۴
مرقس (حواری) ۲۸۵
مروان (خلیفہ) ۱۴۷
مریم حضرت ۱۹۷، ۲۳۳
مریم مگدلینی ۲۸۵

مسلم - امام ۳۹۲
مسور ابن مخرمہ ۴۵۹، ۵۴۹
مسیح ابن مریمؑ (دیکھیں "عیسیٰؑ")
مسیح موعودؑ (دیکھیں "مرزا غلام احمد
قادیانی")
مسیلمہ ۱۰۸، ۱۳۳، ۱۳۵،
۱۳۶، ۱۳۸، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳
مسیلمہ کا رسول کریمؐ سے ملاقات
کرنا ۵۰۰
مطعم بن عدی ۶۱۱، ۶۱۲
آپ کا ایک احسان ۶۱۲
آپ کا آنحضرت کو پناہ دینا ۶۱۳
اگر مطعم زندہ ہوتا تو اس کے کہنے
پر اسیران بدر کو رہا کر دیتا ۶۱۱
معاذ بن جبلؓ ۴۸۳
معاویہؓ ۲۳۷
مغیرہ بن شعبہؓ ۵۱۱
ملک صدق ۱۹۶
اس کا نہ باپ نہ ماں ۱۹۶
منفتاح ۲۹۴، ۲۹۷ تا ۳۰۱
منو ۴۳، ۳۵۶
موسیٰ علیہ السلام ۵، ۳۷، ۵۲،
۱۵۱، ۱۵۹، ۱۷۵، ۱۷۶،
۱۹۴، ۲۳۰، ۲۳۹، ۲۴۶، ۲۷۷، ۲۹۳،
۲۹۴، ۲۹۸، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۶۸، ۳۷۴،

۳۷۸، ۳۹۷، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۲۵،
۴۵۹، ۴۶۲، ۴۹۴، ۴۹۶، ۵۱۸،
۵۱۹، ۶۲۴، ۶۲۷، ۶۴۳
آپ کی ایک اجتہادی غلطی ۱۱۲
مونٹ سٹورٹ انفنسٹن ۳۵۶
میکاؤ (جاپان کا بادشاہ) ۲۹۳
میکلین - پادری ۱۸۵، ۱۸۷، ۱۹۱
میکلین کا دعویٰ کہ "دنیا میں
کوئی نیک نہیں" اور اس
کا رد ۱۹۱
میمونہؓ ۵۲۶

ن

نانکؒ باوا ۵۲، ۴۱۸
نسائی - امام ۳۹۲
نعمان بن بشیرؓ ۵۰۴
نواب (محمد علی خان) صاحب ۶۵۵
نوحؑ ۵، ۱۲، ۴۲، ۱۱۲، ۱۱۶، ۱۳۴، ۱۵۹،
۲۵۱، ۲۷۲، ۴۹۴، ۵۱۸
نوحؑ کے بیٹے کا ڈوبنا ۱۲
طوفانِ نوحؑ ۱۲
آپ کی دعا۔ رَبِّ لَا تَذَرْ..... ۱۲۴
ایک اجتہادی غلطی ۱۱۲
اپنے بیٹے کے بارہ میں اللہ سے
سوال کرنا ۱۱۲
نور الدین - حضرت خلیفۃ المسیح

الاول ۸۷، ۳۲۲، ۴۴۱، ۴۴۳
آپ کی حضرت ابوبکرؓ سے مشابہت ۸۱
آپ کی وفات پر حضرت مصلح موعود کی تقریر ۶۵۳
آپ کا خط ڈاکٹر عبدالحکیم کے نام ۳۲۲

و

ورقہ بن نوفل ۴۶۲، ۶۲۴
وشنو ۲۴۵
ولسن (پروفیسر) ۳۵۶

ھ

ھاروت ماروت ۲۸۷
ھارونؑ ۲۹۶
ھارون الرشید ۱۴۷
ھامان ۲۹۵
ہیکسوز (فرعون کے خاندان کا نام) ۲۹۴
ھلال بن امیہ واقفی ۴۸۴، ۴۸۵
ھند بن عتبہ ۴۶۰
ھندہ ۱۶۷
ھودؑ ۵

ی

یسوع - دیکھیں "عیسیٰؑ"
یعقوبؑ ۱۴۹
یعقوب (حواری) ۳۲
یوحنا ۴۰۳، ۴۰۴
یوحنا (حواری) ۲۸۶
یوسفؑ ۱۵۳، ۱۹۹، ۲۶۲، ۲۸۹، ۲۹۳
آپ کے بھائی پر چوری کا الزام ۳۶
یوسف (نجار) ۱۹۷
یوسف آرمینیا ۲۸۵، ۲۸۶
یونسؑ ۱۱۲، ۱۵۵، ۲۶۲، ۴۹۲
یونس نبی کی پیشگوئی ۱۴۶، ۱۵۵
ایک اجتہادی غلطی ۱۱۲
یہودا (یوسفؑ کا بھائی) ۳۶
یہودا اسکریوطی ۳۲

مقامات

ا

افریقہ ۴۰۶، ۴۱۷، ۴۲۹
افغانستان ۱۵۰، ۲۲۷
امرتسر ۱۲۰، ۱۳۰، ۴۰۶
امریکہ ۱۲۱، ۱۵۰، ۱۵۴، ۱۵۵، ۲۲۸، ۲۳۷، ۳۱۸، ۴۰۶، ۴۱۷، ۴۲۹
انارکلی (لاہور) ۳۸۵
انطاکیہ ۲۳۱
انگلستان ۲۳۷، ۳۴۳، ۵۷۹، ۵۸۴
ایران ۱۵۰، ۲۸۰، ۲۹۳، ۵۱۷، ۵۶۲، ۶۰۷
ایشیا ۲۲۸، ۲۳۷، ۵۶۲

ب

بابل ۲۲۷، ۲۸۷
بٹالہ ۳۷۸
بحرین ۵۶۴
بخارا ۱۵۴، ۱۵۵
بدر ۸، ۴۶۶، ۶۱۱، ۶۱۲
برطانیہ ۱۷۷
بلجیئم ۲۳۷
بنگالہ ۵۸۵
بیل (سوئٹزرلینڈ) ۲۳۷
بیلون ۳۴۱

پ

پشاور ۳۲۷
پنجاب ۶۸، ۳۱۸، ۳۴۱، ۳۵۴، ۴۱۸
پونہ ۳۴۳

ت

تبت ۳۰۵
تبوک ۴۸۳

ج

جاپان ۱۵۰، ۲۲۹، ۲۹۳
جرمنی ۲۳۷
جعرانہ ۵۹۱
جلیل (گلیل) ۲۸۶

چ

چین ۱۵۰، ۲۹۳، ۴۱۷، ۵۱۹

ح

حجاز ۵۶۴
حجر ۴۶۷
حدیبیہ ۴۵۹
حرا ۴۶۱، ۶۰۶، ۶۲۳
حنین ۵۹۳

خ

خانیار (سرینگر) ۳۷، ۲۸۶
خیبر ۵۶۹، ۵۷۲، ۶۰۷، ۶۱۸

د

دہلی ۳۷۱

ڈ

ڈنہوزی ۳۴۱، ۳۴۲

ر

راس کماری ۳۴۷
رعمسیس ۲۹۴، ۳۰۰
روس ۲۹۳
روم ۲۸۰، ۲۹۳، ۵۲۴
ریاستہائے متحدہ ۵۸۴

س

سان فرانسسکو ۱۲۹
سرینگر ۳۷
سلع ۴۸۶
سوڈان ۲۲۹
سویز ۲۹۷
سوئٹزرلینڈ ۳۰۵
سیالکوٹ ۱۴۲، ۳۴۳
سیریا ۲۸۷

ش

شام ۱۵۰، ۱۵۱، ۲۲۷، ۳۸۲، ۴۸۵، ۶۰۷

ص

صیحون ۴۰۶، ۴۲۹

ط

طائف ۵۵۰، ۶۱۲

ع

عرب ۱۵۰، ۲۸۰، ۲۹۴
عرب قوم کی حالت ۴۵۶، ۴۵۸، ۵۶۲

غ

غار حرا۔ دیکھیں "حرا"
غسان ۴۸۵

ف

فرانس ۲۳۷
فسوم ۲۹۴
فنیکے ۲۳۱

ق

قادیان ۹۶، ۱۵۷، ۳۷۸، ۴۰۷، ۴۳۷، ۴۳۹، ۴۴۲، ۶۴۳
قاہرہ ۲۹۸

ک

کانپور ۳۹۱
کانگڑہ ۱۲۹
کپرس ۲۳۱
کروچھتر ۴۲۵
کسولی ۴۲۶
کشمیر ۲۸۶، ۲۸۷
کعبہ ۴۰۹، ۴۵۸، ۶۱۳، ۶۴۱
کوئٹہ ۱۵۴، ۱۵۵

گ

گجرات ۳۴۳
گورداسپور ۴۴۲

ل

لاہور ۸۷، ۹۵، ۹۶، ۱۰۸، ۱۸۷، ۳۸۵، ۴۴۲، ۴۴۳
لدھیانہ ۳۳، ۶۷

م

مدینہ ۱۴۷، ۲۸۰، ۴۸۵، ۴۸۹، ۵۰۱، ۵۲۴، ۵۳۵، ۵۴۳، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۳، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۹، ۵۷۳، ۵۷۶، ۶۰۷
مصر ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۶ تا ۳۰۱، ۴۱۸، ۵۱۷
مکہ ۱۴۷، ۲۸۰، ۴۴۹، ۴۶۲، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۳، ۵۲۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۴۶، ۵۵۳، ۵۶۴، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۹۱، ۶۱۳، ۶۱۴

ن

ناصرہ ۴۱۸
نجد ۵۶۴، ۵۸۳
نجران ۵۹۵
نطاس ۵۵۳

و

وزیر آباد ۳۴۳

ہ

ہمالیہ ۳۲۷
ہندوستان ۴۲، ۴۳، ۴۷، ۶۸، ۱۵۰، ۲۳۴، ۲۳۵، ۳۰۵، ۳۱۸، ۳۲۴، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۹۱، ۴۰۴، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۳۵، ۴۳۸، ۴۳۹، ۵۱۷، ۵۱۹، ۵۸۵

ی

یروشلم ۳۳، ۲۲۷، ۲۳۱، ۲۷۹
یمن ۵۶۴
یورپ ۱۱، ۳۴، ۱۲۱، ۱۵۰، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۷، ۲۳۸، ۳۱۸، ۳۲۷، ۴۲۶، ۶۳۷
یورپ اب اسلام کا مرکز ہوگا ۱۱
یہودیہ ۲۳۱

کتابیات

ا

آئینہ کمالات اسلام ۱۶۷

ابو داؤد (سنن) ۳۹۲، ۴۰۴، ۴۰۵

اتھربن وید ۳۵۶

اربعین (تصنیف حضرت مسیح موعودؑ) ۳۲۱، ۳۲۵

استثناء (باب ۳۲) ۲۷۷

اسلام اور عیسائیت (جے۔ ایف۔ آرنلڈ) ۲۳۷

اسلامی اصول کی فلاسفی ۷۱

اعلان الحق (رسالہ ڈاکٹر عبدالحکیم) ۱۰۷، ۱۰۹، ۱۱۸، ۱۱۹

اعمال (باب ۱۰) ۲۳۱

الحکم (اخبار) ۹۳، ۱۰۴، ۱۴۶

"الفضل" اخبار ۶۳۲

اس کا نام پہلے "فضل" تجویز ہوا ۴۳۵

الفضل کے اجراء کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی رائے ۴۴۱

اس کی اغراض ۴۴۰

الکامل فی التاریخ لابن اثیر ۲۸۱

المنیر (اخبار) ۳۰۵

الوصیت (تصنیف حضرت مسیح موعودؑ) ۸۸، ۹۰، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴

انجام آتھم ۴۰۸

انجیل ۱۹۸، ۲۰۰، ۲۲۶، ۲۲۸، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۷۷، ۳۰۸، ۳۱۱، ۳۲۵، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۶۲۴

اندرونہ بائبل ۴۰۶

انڈین آریین ۳۵۶

اہل حدیث (اخبار) ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۱۹، ۱۲۴، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۷، ۱۴۲

ب

بائبل ۳۲، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۷۷، ۲۸۷، ۲۹۴، ۳۴۵

بائبل کے قوانین وقتی اور محدود تھے۔ ۴۱

بائبل میں بیٹے کے لفظ کا استعمال ۱۹۶

بنی اسرائیل کے متعلق بائبل کی ایک پیشگوئی ۲۲۸

بخاری ۳۲۷، ۴۴۸، ۴۵۵، ۴۵۹ تا ۴۶۲، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۷۲، ۴۷۶، ۴۸۲، ۴۸۸، ۴۹۰، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۷، ۴۹۸، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۱۴، ۵۳۰، ۵۲۲، ۵۲۶، ۵۲۸، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۷، ۵۴۰، ۵۴۴، ۵۴۷، ۵۵۰، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۶۰، ۵۶۳، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۷۹، ۵۸۲، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۹۳، ۵۹۵، ۵۹۹، ۶۰۸، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۲۴

بدر (اخبار) ۹۳، ۱۰۴، ۱۱۸، ۱۷۱، ۳۲۴

براہین احمدیہ ۹۰، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۶۷، ۳۱۹، ۴۰۵، ۴۲۸

برکات الدعاء (تصنیف حضرت مسیح موعودؑ) ۴۰۷، ۴۳۰

بریلی گزٹ ۱۰۷

بشریٰ لکئیب بلقاء الحبیب ۳۹۷

پ

"پہاڑی وعظ" - کتاب کا نام رکھنے کی وجہ ۳۴۱

پیدائش (بائبل کی کتاب) ۳۴، ۲۰۱

پیسہ اخبار ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۱۴، ۱۱۹، ۳۰۵، ۴۴۱

پیغام صلح (اخبار) ۸۷، ۴۴۲

ت

تاج العروس ۲۴۱

تجرید البخاری ۴۵۳

تریاق القلوب ۱۶۲

تشحیذ الاذہان (رسالہ) ۱۷۱، ۲۱۷، ۳۲۲، ۳۶۴

تفسیر کبیر (امام رازی) ۳۷۶

تلبیس ابلیس ۳۹۴

تواریخ (بائبل کی کتاب) ۳۳

تورات ۳۷، ۳۸، ۱۵۷، ۱۹۴، ۱۹۶، ۱۹۹، ۲۰۱، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۷۹، ۲۸۲، ۲۹۷، ۳۰۰، ۳۲۵، ۳۴۶، ۴۲۷، ۵۱۸

ٹ

ٹیلیگراف (اخبار) ۴۰۶، ۴۲۹

ج

جلالین ۳۷۶

جنگ مقدس ۴۰۶

ح

حجۃ الہند ۳۵۶

حزقیل (باب ۳۴) ۲۲۸

حقیقۃ الوحی ۱۱۳، ۱۲۲، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۶۲، ۳۱۷، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۴

خ

خازن (تفسیر) ۳۷۶

خروج (بائبل کی کتاب) ۲۹۴، ۲۸۲

د

دانیال (بائبل کی کتاب) ۳۳

دھرم شاستر۔ (منو) ۴۳

ڈ

ڈوئی (کاپرچہ) ۴۰۶

ذ

ذکر الحکیم (ڈاکٹر عبدالحکیم کا رسالہ) ۱۰۴

ر

رگوید ۴۲، ۳۵۵

ریویو آف ریلیجز ۹۳، ۹۴، ۱۰۴، ۱۴۰، ۶۴۸

ز

زبور ۱۹۶، ۱۹۷، ۲۷۹

زمیندار اخبار ۱۴۲، ۱۴۳، ۴۴۱

ایڈیٹر زمیندار کی حضرت مسیح موعودؑ کی زندگی کے بارے میں شہادت ۱۴۲

س

سبع معلقات ۴۵۶

ستیارتھ پرکاش ۶۱، ۳۶۲

سول ملٹری گزٹ (اخبار) ۱۵۴

ش

شاستر ۲۳۵

شاہنامۂ فردوسی ۵۴۲

شبھ چنتک (آریہ اخبار) ۴۰۷

ط

طالمود ۳۰۱

ع

عبرانیوں (عہد نامہ جدید) ۱۹۷

عصر جدید (اخبار) ۳۲۲

ف

"فضل" اخبار ("الفضل" کا مجوزہ نام) ۴۳۵

ق

قادیان کے آریہ اور ہم ۱۲۱، ۴۰۸

قرآن شریف ۴، ۱۰، ۱۹، ۲۱، ۴۰، ۴۷، ۶۴، ۷۵، ۷۷، ۷۸، ۱۰۵، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۷، ۱۲۲، ۱۲۴، ۱۳۱، ۱۳۳، ۱۳۸، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۳، ۱۵۵، ۱۵۸، ۱۶۱، ۱۶۳، ۱۶۵، ۱۶۸، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۸، ۱۸۴، ۱۹۰، ۱۹۲، ۲۰۷، ۲۱۱، ۲۲۱، ۲۲۳، ۲۳۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۶۱، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۹۳ تا ۳۰۱، ۳۱۱، ۳۱۸، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۳۵، ۳۴۵، ۳۶۸، ۳۷۸، ۳۹۳، ۳۹۸، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۱۶، ۴۱۸، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۴۰، ۴۴۷، ۴۶۰، ۴۶۵، ۴۷۶، ۴۸۶، ۴۹۳، ۵۱۳، ۵۱۶، ۵۲۱، ۵۴۷، ۵۵۴، ۵۷۴، ۶۱۳، ۶۲۷، ۶۳۸، ۶۴۱، ۶۴۳، ۶۵۴

قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے تعوذ کی حکمت ۳۷۰، ۶۵۴

قرآن سب دنیا کے لئے ہے ۷۷، ۲۳۶

قرآن کے منجانب اللہ ہونے کی دلیل ۱۷۸

قرآن کی صداقت کا ثبوت ۲۲۳

قرآن مجید میں تین باتوں پر زور ہے ۳۷۱

قرآن کی کوئی آیت عظمت الٰہی سے خالی نہیں ۳۶۸

قرآن کی پیشگوئی (عیسائیوں کے پاس مال و دولت) ۱۰

قرآن کی پیشگوئی (فرعون کے بارے میں) ۲۹۹

قرآن پر اعتراض: کہ آدم کی نسبت بھول کا لفظ استعمال کیا ہے ۱۹۲

کہ انسان ٹوٹے میں ہے ۱۹۳

کہ انسان کا دل وسوسہ پیدا کرتا ہے ۱۹۳

کہ انسان کو ظالم پیشہ اور جاہل قرار دیا ہے ۱۹۳

کہ انسان بے صبرہ پیدا کیا ہے ۱۹۲

ک

کرامات الصادقین ۴۰۷، ۴۳۰

کشاف (تفسیر) ۳۷۶

ل

لوقا (باب ۲۲) ۲۸۲

م

متی ۱۹۴، ۲۰۱، ۲۲۹، ۲۳۲، ۲۸۲، ۲۸۵، ۴۰۴

مثنوی مولانا روم ۳۷۹

مجاہد النبیؐ ۳۶۸

مرقس ۲۲۸، ۲۶۳، ۲۷۷

مرقع قادیانی (مؤلفہ ثناء اللہ امرتسری) ۱۲۶، ۱۳۳

مسلم (صحیح مسلم) ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۴۲۷

مشکوٰۃ ۳۹۲، ۳۹۴

منو شاستر ۳۵۷

مواہب الرحمان ۱۴۶

مہابھارت ۳۵۷

میزان الحق (مؤلفہ فنڈر) ۲۳۷

ن

نزول المسیح ۱۶۲

نصرۃ الحق (براہین احمدیہ حصہ پنجم) ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۵۴

و

وطن (اخبار) ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۱۹، ۳۰۵

وید ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۶۸، ۷۸، ۳۵۵، ۳۵۷

وید قدیم نہیں ہو سکتے ۴۲

وید سے پہلے بھی کتاب تھی ۴۴

وید کا کوئی ترجمہ صحیح نہیں ۲۳۳

وید ساری دنیا کے لئے نہیں ۲۳۴

ھ

ہندوستان (اخبار) ۴۴۱

ی

یسعیاہ (بائبل کی کتاب) ۲۷۷
یعقوب (بائبل کی کتاب) ۳۲
یوحنا (انجیل) ۳۴۶
یونین گزٹ بریلی ۱۰۸، ۱۱۹

انوار العلوم

تصانیف

سیّدنا حضرت مرزا بشیر الدّین محمود احمد المصلح الموعود

خلیفۃ المسیح الثانی

2

فضلِ عمر فاؤنڈیشن

ANWĀRUL 'ULŪM

by HAḌRAT MIRZĀ BASHĪR-UD-DĪN MAḤMŪD AḤMAD
KHALĪFATUL MASĪḤ II

Published by:
Islam International Publications Ltd.
Islamabad, Sheephatch Lane,
Tilford, Surrey GU10 2AQ

Printed by:
Raqeem Press,
Islamabad, Tilford, Surrey.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

پیشگوئی مصلح موعود

"اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا۔ وہ کلمۃُ اللہ ہے کیونکہ خُدا کی رحمت وغیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دِل کا حلیم اور علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اسکے معنی سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مَظۡھَرُ الۡاَوَّلِ وَالۡاٰخِرِ۔ مَظۡھَرُ الۡحَقِّ وَالۡعَلَآءِ کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نُور آتا ہے نُور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی رُوح ڈالیں گے اور خُدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَکَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِیًّا۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی دی ہوئی توفیق سے فضل عمر فاؤنڈیشن کو حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کی پُرمعارف تصنیفات "انوار العلوم" کی دوسری جلد احباب جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔ الحمدللہ علی ذالک۔

"انوار العلوم" کی احباب جماعت ایک عرصہ سے بہ شدت انتظار کر رہے تھے۔ حضور کے ابتدائی رشحات و فیوض مختلف رسالوں، کتابوں اور اخباروں میں بکھرے پڑے تھے اور ان میں سے اکثر ایک عرصہ سے نایاب ہو چکے تھے۔ جیسا کہ احباب کو بخوبی علم ہے اس ابتدائی زمانہ میں تقاریر کو قلمبند کرنے کا کوئی جماعتی انتظام نہیں تھا۔

مزید برآں طباعت و اشاعت کا بھی کوئی مرکزی ادارہ نہیں تھا۔ اس کے باوجود ہمارے بعض علم دوست اور مخلص بزرگوں نے ان تقاریر کو قلمبند کیا اور بعض ایسے ہی اور دوستوں نے ان کی طباعت و اشاعت کا کام کیا جس سے علوم کے یہ انوار محفوظ تو ہو گئے لیکن ان کی طباعت و اشاعت اس طرح نہ ہو سکی جس طرح ان کا حق تھا۔

فضل عمر فاؤنڈیشن نے ان انوار کو جمع کرکے احباب کی خدمت میں پیش کرنے کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ اشاعت کے کام کا تجربہ رکھنے والے احباب ہی ان دقتوں اور مشکلات کا اندازہ کر سکتے ہیں جو ایسے کاموں میں متوقع اور غیر متوقع طور پر پیش آجاتی ہیں۔

ان کتب میں قرآن مجید، کتب تفاسیر، احادیث، بائبل اور تاریخ و سیرت کے جو حوالہ جات آئے ہیں ان کے اصل ماخذ کی نشان دہی کر دی گئی ہے۔ جو حوالہ جات باوجود تلاش کرنے کے نہیں مل سکے انہیں آئندہ ایڈیشن میں حوالہ مل جانے پر شامل کر دیا جائے گا۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ حضور کی جو کتب و تقاریر جو اس جلد میں شامل ہیں اس وقت کی ہیں جبکہ حضور پچیس سالہ نوجوان تھے۔ اس عمر میں اتنی علمی پختگی، روانی، قوم کا

درد، عزم و ولولہ اور ایمان و توکل دیکھ کر یوں لگتا ہے کہ اس مجموعہ کی ہر سطر یہ اعلان کر رہی ہے کہ

"وہ جلد جلد بڑھے گا اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا"

اللہ تعالیٰ کے لامتناہی احسانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے حضور نہایت عاجزی سے عرض کرتے ہیں۔

"میں اپنے مولیٰ کے احسانات کا شکریہ کس منہ سے ادا کروں اور اس کے احسانات کو کس زبان سے گنوں کہ میرا منہ اور میری زبان اس کام کو پورا نہیں کر سکتے۔ میرے جسم کا ذرہ ذرہ بھی اگر گویا ہو تو اس کے بحر عطایا کے ایک قطرہ کا شکریہ ادا نہ ہو سکے۔ ایسے خطرناک متلاطم سمندر میں سے جماعت کا جہاز گزرے اور میرے جیسے ناتجربہ کار اور ناواقف اور کمزور ملاح کے ہاتھوں میں اس کی پتوار ہو اور پھر بھی کشتی سلامت گزر جائے یہ کس کا کام ہو سکتا ہے؟ صرف خدا کا..... میرے پیارے رب! تُو آپ ہی بتا کہ ہم کس طرح تیرے احسانات کا شکریہ ادا کریں کیونکہ ہماری عقلیں کوتاہ اور ہمارے فہم کمزور ہیں۔ ہم تیرے پہلے بھی محتاج تھے اور اب بھی محتاج ہیں اور آئندہ بھی تیرے ہی محتاج ہونگے۔ پھر ہمیں اے بادشاہ تجھ سے سوال کرنے میں کیا شرم ہو۔ وہ شخص جس نے کبھی سوال نہ کیا ہو شرماتا ہے لیکن جو ہر وقت مجسم سوال بنا رہے اسے سوال کرتے ہوئے کیا شرم آسکتی ہے۔ پس اے میرے رب! تیرے حضور میں عاجزانہ عرض کرتا ہوں اسے قبول فرما کہ بادشاہوں کے دروازوں سے گدا خالی ہاتھ نہیں لوٹا کرتے ..... ہم سب ملکر تیرے نام کو دنیا پر روشن کریں۔ طاقتور شہنشاہ! یہ تیرے لئے کچھ مشکل نہیں۔" (شکریہ اور اعلان ضروری صفحہ ۴، ۵)

حضور کی علمی رہنمائی، تربیت، روحانی فیوض اور دعاؤں کی برکات سے ہمیشہ مستفیض ہونے کے لئے یہ مجموعہ بہترین مواقع مہیا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے استفادہ کرنے اور زیادہ سے زیادہ برکات حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس جلد کی تیاری کے سلسلہ میں خاکسار محترم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر کا خصوصی

طور پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے۔ کتب کی پروف ریڈنگ اور مسودات کی تصحیح کے سلسلہ میں انہوں نے مسلسل کئی ماہ تک بہت ہی محنت اور خلوص سے اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

مکرم و محترم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر اشاعت کی رہنمائی بھی ہمارے لئے بہت ہی سہولت کا موجب ہوئی ادارہ ان کا بے حد شکرگذار ہے۔

مکرم عبدالباسط شاہد صاحب بھی خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں۔ "انوار العلوم" جلد نمبر۲ کی تیاری کے مختلف مراحل میں ان کے تجربہ اور مفید مشوروں سے خاکسار نے بہت فائدہ اٹھایا۔ اللہ تعالیٰ ان کو احسن جزاء عطا فرمائے۔ آمین۔

مکرم عبدالرشید صاحب طاہر اور مکرم حبیب اللہ صاحب باجوہ کا بھی خاکسار ممنون ہے۔ حوالہ جات کی تلاش کے سلسلہ میں انہوں نے بڑی محنت اور لگن سے کام کیا اور بہت سے ایسے حوالہ جات جو باوجود کوشش کے مل نہیں رہے تھے ان کو تلاش کرنے کی توفیق پائی۔

پروف ریڈنگ، مسودات کی تصحیح اور ان کی نظرثانی یہ سب کام بہت دقت اور محنت چاہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ان کے ساتھ کئی مربیان نے نہایت اخلاص اور بشاشت سے ادارہ کی عملی معاونت فرمائی خاکسار ان کا احسان مند ہے۔ خصوصیت سے مکرم چوہدری رشید الدین صاحب اور مکرم سلطان احمد صاحب شاہد قابل ذکر ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن کا عملہ بھی خصوصی شکریہ کا مستحق ہے جن کی عملی معاونت کے بغیر اس جلد کی تیاری ممکن نہیں تھی۔

دوسری جلد احباب کے ہاتھوں میں ہے۔ احباب جماعت کی مسلسل دعاؤں کی بے حد ضرورت ہے۔ خدا کرے کہ ہم اس قابل ہو سکیں کہ اس قیمتی خزانے اور روحانی مائدے کو جلد از جلد احباب کی خدمت میں پیش کر سکیں۔ وما توفیقی الا باللہ

خاکسار

ناصر احمد شمس

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	کلماتِ طیّبات	۱
۲	کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے ؟	۹
۳	منصبِ خلافت	۲۱
۴	شکریہ اور اعلان ضروری	۶۷
۵	تحفۃ الملوک	۸۱
۶	جماعتِ احمدیہ	۱۴۵
۷	برکاتِ خلافت	۱۵۳
۸	القول الفصل	۲۶۳
۹	اللہ تعالیٰ کی مدد صرف صادقوں کے ساتھ ہے۔	۳۳۵
۱۰	حقیقۃ النبوۃ	۳۴۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

یہ انوار العلوم کی دوسری جلد ہے۔ جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی درج ذیل دس (۱۰) کتب پر مشتمل ہے۔ یہ جلد حضرت فضل عمر کے زمانہ خلافت کی ابتداء ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء تا مارچ ۱۹۱۵ء کے دور پر مشتمل ہے۔

(۱) کلماتِ طیّبات

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۱۴۔ مارچ ۱۹۱۴ء کو خلیفہ منتخب ہونے کے بعد بیعت لینے سے قبل جو خطاب فرمایا وہ کلماتِ طیّبات کے نام سے شائع ہوا۔

اس میں آپ نے منصب خلافت کی عظمت اور خلیفہ کے ساتھ خدا تعالیٰ کے غیر معمولی تعلق اور تائید کا مضمون بیان فرمایا اور سب افراد جماعت کو اطاعت اور دعاؤں کی طرف متوجہ کیا۔

(۲) کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنی خلافت کے ایک ہفتہ بعد یعنی ۲۱۔ مارچ ۱۹۱۴ء کو یہ پُر شوکت ٹریکٹ شائع کیا۔ آپ نے فرمایا:

"مجھے اس مضمون کے لکھنے کی اس لئے یہ ضرورت پیش آئی ہے کہ میں دیکھتا ہوں کہ جماعت میں تفرقہ کے آثار ہیں۔ اور بعض لوگ خلافت کے خلاف لوگوں کو جوش دلا رہے ہیں۔ یا کم سے کم اس بات پر زور دیتے ہیں کہ خلیفہ ایک پریذیڈنٹ کی حیثیت میں ہو اور یہ کہ ابھی تک جماعت کا کوئی خلیفہ نہیں ہوا مگر میں اس اعلان کے ذریعہ سے تمام جماعت کو اطلاع دیتا ہوں کہ خلیفہ کا ہونا ضروری ہے ---- خدا نے جسے خلیفہ بنانا تھا بنا

دیا اور اب جو شخص اس کی مخالفت کرتا ہے۔ وہ خدا کی مخالفت کرتا ہے"

آپ نے آیات قرآنیہ اور حضرت مسیح موعودؑ کے اقوال سے اس بات کو ثابت کیا کہ حضرت مسیح موعودؑ کے بعد بھی خلافت کا قیام ضروری تھا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا دورِ خلافت اس پر شاہد ہے۔ اور اب خدا تعالیٰ نے یہ منصب آپ کو عطا کیا ہے۔

فرمایا:

"اب کون ہے جو مجھے خلافت سے معزول کر سکے۔ خدا نے مجھے خلیفہ بنایا ہے۔ اور خدا تعالیٰ اپنے انتخاب میں غلطی نہیں کرتا۔ اگر سب دنیا مجھے مان لے تو میری خلافت بڑی نہیں ہو سکتی اور اگر سب کے سب خدانخواستہ مجھے ترک کر دیں تو بھی خلافت میں فرق نہیں آسکتا"۔

اسی ٹریکٹ میں آپ نے اس سلسلہ میں ہونے والے بعض اعتراضات کا ردّ کیا اور حضرت مسیح موعودؑ کی پیش گوئیوں سے ثابت کیا کہ آپ ہی موعود خلیفہ ہیں آپ نے فرمایا:

"کیا تمہیں مسیح موعودؑ کی پیش گوئیوں پر اعتبار نہیں۔ اگر نہیں تو تم احمدی کس بات کے ہو۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ حضرت مسیح موعودؑ نے سبز اشتہار میں ایک بیٹے کی پیش گوئی کی تھی کہ اس کا ایک نام محمود ہو گا۔ دوسرا نام "فضل عمر" ہو گا اور تریاق القلوب میں آپ نے اس پیش گوئی کو مجھ پر چسپاں بھی کیا ہے۔ پس مجھے بتاؤ کہ عمر کون تھا۔ اگر تمہیں علم نہیں تو سنو کہ وہ دوسرا خلیفہ تھا"۔

آخر پر آپ نے جماعت کو چند نصائح کیں اور دعا کی تحریک کی کہ اللہ تعالیٰ اس فتنہ کی آگ کو فرو کر دے۔

(۳) منصب خلافت

۱۲۔ اپریل ۱۹۱۴ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر تبلیغ و اشاعت اسلام کے معاملہ پر غور کرنے کے لئے مسجد مبارک میں ملک بھر کے احمدی نمائندوں کی (عہد خلافت ثانیہ کی) پہلی مجلس شوریٰ منعقد ہوئی۔

حضرت فضل عمر نے شوریٰ کے سامنے منصب خلافت کے موضوع پر معرکۃ الآراء تقریر فرمائی اور ابراہیمی دعا رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ کی روشنی میں نہایت لطیف پیرایہ میں مقام خلافت، فرائض خلافت اور تزکیۂ نفوس کے طریق پر روشنی ڈالی اور خلافت اور انجمن سے متعلق مسائل پر سیر حاصل بحث فرمائی۔

آپ نے دعائے ابراہیمی کی روشنی میں فرمایا:

"اس آیت میں نبی کا کام بیان فرمایا تبلیغ کرنا، کافروں کو مؤمن کرنا، مؤمنوں کو شریعت پر قائم کرنا، پھر باریک در باریک راہوں کا بتانا، پھر تزکیۂ نفس کرنا یہی کام خلیفہ کے ہوتے ہیں۔ اب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ نے یہی کام اس وقت میرے رکھے ہیں"۔

مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ساتھیوں کے اس خیال پر کہ حضرت مسیح موعودؑ کی اصل جانشین انجمن ہے اور خلیفہ عمومی نگرانی کے لئے انجمن کا پریذیڈنٹ ہوتا ہے پر شدید تنقید کرتے ہوئے صحیح مسئلہ کی وضاحت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"خلیفہ کا کام کوئی معمولی اور رذیل کام نہیں یہ خدا تعالیٰ کا ایک خاص فضل اور امتیاز ہے جو اس شخص کو دیا جاتا ہے------ انجمنیں محض اس غرض کے لئے ہوتی ہیں کہ وہ بھی کھاتے رکھیں اور خلیفہ کے احکام کے نفاذ کے لئے کوشش کریں------ کوئی انجمن نبی کا کام نہیں کر سکتی اگر انجمنیں یہ کام کر سکتیں تو خدا تعالیٰ دنیا میں مأمور اور مرسل نہ بھیجتا"۔

اس کے بعد آپ نے خلیفہ کے بنیادی فرائض کا تفصیلی تذکرہ کیا اور پہلے فرض تبلیغ کی اہمیت بیان کر کے متعدد تجاویز ممبران کے سامنے پیش کیں اور ان پر غور و فکر کی دعوت دی۔ اسی طرح خلیفہ کے دوسرے فرائض یعنی کتاب و حکمت کا سکھانا اور تزکیۂ نفوس کا تذکرہ کیا اور وہ طریق بیان کئے جن پر عمل کر کے ان کا حصول آسان ہو جاتا ہے۔ ان فرائض کے ذکر کے بعد آپ نے فرمایا:

"یہ خلیفہ کے کام ہیں جن کو میں نے مختصراً بیان کیا ہے۔ ان کو کھول کر دیکھو اور ان کے مختلف حصوں پر غور کرو تو معلوم ہو جائے گا کہ انجمن کی کیا حقیقت ہے؟ اور خلیفہ کی کیا؟ میں یہ بڑے زور سے کہتا ہوں کہ نہ کوئی انجمن اس قسم کی ہے اور نہ ایسا دعویٰ کر سکتی ہے نہ ہو سکتی ہے نہ خدا نے کبھی کوئی انجمن بھیجی"۔

آپ نے غیر مبائعین کے بعض اعتراضات مثلاً یہ کہ خلیفہ نے انجمن کا حق غصب کر لیا ہے۔ یہ

لوگ شیعہ ہیں۔ خلیفہ کا طریق حکومت کیا ہو؟ کیا خلیفہ کے بغیر مسلمانوں کی نجات نہ ہوگی؟ کا نہایت دلنشین اور مؤثر انداز میں دلائل سے رد کیا۔

(۴) شکریہ اور اعلان ضروری

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات کے بعد اٹھنے والے فتنہ کا زور خدا تعالیٰ کے فضل سے اوائل اپریل ۱۹۱۴ء میں ٹوٹنا شروع ہوگیا۔ حضرت فضل عمر نے قرآنی حکم لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ کے تحت بعنوان "شکریہ اور اعلان ضروری" ایک مضمون تحریر فرمایا۔ جس میں اس فتنہ کی شدت اور دشمنوں کی خوش فہمیوں کا تذکرہ کرکے خدا تعالیٰ کے غیر معمولی فضل و احسان کو بیان کیا کہ کس طرح اس عزیز و حکیم خدا نے جماعت کے ایک بہت بڑے حصہ کو اس فتنہ کے شر سے محفوظ کرلیا۔ آپ نے تمام جماعت کو خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اور ضروری اعلان کے تحت خدمت اسلام کے بنیادی فرض تبلیغ کی طرف توجہ دلائی۔ اور اس کام کو احسن طور پر انجام دینے کے لئے بارہ ہزار روپیہ چندہ جمع کرنے کی تحریک فرمائی اور افراد جماعت کو یہ عظیم الشان خوشخبری دی کہ:

"اس وقت دشمن کہہ رہا ہے کہ اب احمدیت گئی لیکن اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ آگے سے بھی زیادہ اسے ترقی دے اور اسلام کے شیدا خوش ہو جائیں کہ اب خزاں کے بعد بہار آنے والی ہے اور مسیح موعودؑ کے وعدوں کے پورا ہونے کے دن آگئے ہیں"۔

(۵) تحفۃ الملوک

یہ کتاب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے منصب خلافت پر متمکن ہونے کے بعد پہلی تصنیف ہے۔ جو آپ نے اپنی ایک رؤیا کی بناء پر جون ۱۹۱۴ء میں تحریر فرمائی اور برصغیر کی سب سے بڑی اسلامی ریاست حیدر آباد دکن کے والی مکرم و معظم میر عثمان علی خان صاحب کی خدمت میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب، حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب، حضرت حافظ روشن علی صاحب اور

حضرت حکیم محمد حسین صاحب قریشی کے ذریعہ پیش کی۔

آپ نے اس کتاب کے ذریعہ اسلام کی روایتی سادگی مگر حد درجہ احترام کے ساتھ والی دکن کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دلنشیں پیغام پہنچایا۔ اس کتاب میں آپ نے نہایت مؤثر انداز میں اسلام کی موجودہ حالت، غیر مسلموں کی حد درجہ ترقی، مسلمانوں کی اسلامی تعلیم سے دوری اور آپس میں افتراق و نفاق کو بیان کرنے کے بعد ضرورت امام کے موضوع پر روشنی ڈالی اور آنحضرت ﷺ کی خوشخبری اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَأْسِ کُلِّ مِائَۃِ سَنَۃٍ مَنْ یُّجَدِّدُ لَھَا دِیْنَھَا کے پورے ہونے اور تجدید دین کے لئے آنے والے امام حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کے متعلق آگاہ کیا اور آپ کے ذریعہ تجدید دین کے ایسے عظیم الشان کاموں جن کا اپنوں نے ہی نہیں غیروں نے بھی اعتراف کیا کی تفصیل بیان فرمائی۔ اور عام طور پر پوچھے جانے والے دو سوالوں کہ حضرت مرزا صاحب مسیح موعودؑ کیونکر ہوئے اور یہ کہ مسیح موعودؑ کی آمد سے قبل خروجِ دجّال ضروری ہے پر مدلّل سیر حاصل بحث فرمائی۔ آخر پر آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ کی فضیلت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:

"یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے۔ کہ اس نے ہم کو اس مبارک زمانہ میں پیدا کیا۔ ورنہ لاکھوں بزرگ اور علماء اور امراء اس بات کی حسرت کرتے ہوئے مرگئے کہ کسی طرح ان کو مسیح موعودؑ کا زمانہ ملے گو مسیح موعودؑ فوت ہو چکے ہیں۔ مگر ان کے دیکھنے والے موجود ہیں۔ پس یہ زمانہ غنیمت ہے وہ دن آتے ہیں جب کہ زبردست بادشاہ اس خدا کے مرسل کے سلسلہ میں داخل ہوں گے۔ لیکن مبارک ہے جو سب سے پہلے اس نعمت کو حاصل کرتا ہے۔ کیونکہ کوئی زمانہ آئے گا جب کہ اپنی بادشاہتیں دے کر خواہش کریں گے کہ ہمیں بھی وہ فضیلت حاصل ہو جائے جو مسیح موعودؑ کے قریب کے لوگوں کو حاصل تھی"۔

(۶) جماعتِ احمدیہ

جنگ عظیم اول کے وقت ترکی کی سلطنت تمام اسلامی دنیا میں واجب احترام تھی۔ لیکن ترکی کے جنگ عظیم میں بحیثیت جرمنی کے حلیف شامل ہونے پر مسلمانان ہند نے ترکی کے اس اقدام کو

ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھا اور اسے اس لڑائی میں غیر جانبدار رہنے کا مشورہ دیا۔ لیکن ترکوں نے اس مشورہ کو حقارت سے ٹھکرا دیا۔

ترکی میں اسلامی حکومت ہونے کی وجہ سے اس وقت مسلمانوں کے ذہن میں یہ سوال خلش کا موجب بن رہا تھا کہ اس موقعہ پر ان کو کیا کرنا چاہئے۔ جبکہ ایک طرف وہ سلطنت ہے جو مکہ اور مدینہ کی محافظ ہے اور دوسری طرف وہ جو مسلمانوں کے جان و مال کی محافظ ہے۔ لہٰذا وہ کس سے ہمدردی کریں۔ ان حالات میں حضرت مصلح موعود نے ۹ نومبر ۱۹۱۴ء کو اپنی جماعت کی راہنمائی کے لئے یہ مضمون تحریر فرمایا جو ریویو آف ریلیجنز قادیان کی جلد نمبر ۱۳ شمارہ نمبر 11 میں صفحات ۴۲۱ تا ۴۲۷ پر جماعت احمدیہ کے عنوان سے شائع ہوا تھا۔ اس مضمون میں حضور نے ترکی کے جنگ میں شامل ہونے کو بے سبب اور بے وجہ قرار دیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات پیش فرما کر بتایا کہ حضرت اقدسؑ سلطان ترکی کے دعویٰ خلافت کو غلط قرار دیتے ہیں اس کی حکومت سے انگریزوں کی حکومت کو ترجیح دیتے ہیں لہٰذا جماعت احمدیہ کو گورنمنٹ برطانیہ سے وفاداری اور اس کی اعانت کرنی چاہئے اور اس کا خیر خواہ ہونا چاہئے۔ نیز احباب جماعت کو یہ بھی تلقین فرمائی کہ وہ دوسروں کو بھی یہ سمجھاتے رہیں کہ گورنمنٹ برطانیہ کی فرمانبرداری ان کا مذہبی فریضہ ہے۔ کیونکہ جس امن سے ہم گورنمنٹ برطانیہ کے ماتحت زندگی بسر کر رہے ہیں وہ امن ہرگز کسی اسلامی یا غیر اسلامی سلطنت میں ہمیں نہیں مل سکتا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نہایت دور اندیشی سے جماعت کو وقتی فوائد اور سطحی جذبات سے بچتے ہوئے صحیح قرآنی تعلیم کے مطابق طرز عمل اختیار کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا۔

"پس میں تمام جماعت کو اس اعلان کے ذریعہ سے اطلاع دیتا ہوں کہ اپنے امام کے حکم کے ماتحت ہر طرح سے گورنمنٹ برطانیہ (حکومت وقت۔ ناقل) کے خیر خواہ رہیں۔ اور ہر ممکن طریق سے اس کی مدد اور اعانت کرتے رہیں..... میں اپنی جماعت کو اس امر کی بھی تاکید کرتا ہوں کہ وہ آجکل دعاؤں اور آہ و زاری پر بہت زور دیں۔ اور اپنے نفوس میں تبدیلی پیدا کریں۔ اور اللہ تعالیٰ کے آگے گر جائیں۔ تا اسلام کی ترقی کی صورت نکلے اور اس کے زوال کے اسباب دور ہوں اور شرک و بدعت کی جگہ توحید اور سچی اطاعت کی ترقی ہو۔"

(۷) برکاتِ خلافت

خلافت ثانیہ کا پہلا جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۱۴ء میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی پہلے تین دن کی تقاریر "برکاتِ خلافت" کے نام سے شائع ہوئیں۔ ۲۶۔ دسمبر کے خطاب میں حضور نے جماعتی اتحاد میں رخنہ اندازی کے فتنہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

"یہ جو فتنہ پڑا ہے اس کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کو خدا تعالیٰ نے قبل از وقت خبر دے دی تھی کمزور دل کے لوگ کہتے ہیں کہ اب کیا ہو گا۔ احمدیہ سلسلہ ٹوٹ جائے گا۔ میں کہتا ہوں کہ اس فتنہ سے سلسلہ ٹوٹتا نہیں بلکہ بنتا ہے۔ مبارک ہے وہ انسان جو اس نکتہ کو سمجھے"۔

آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کے متعدد الہامات، رؤیا اور تحریرات پیش کیں جن سے روز روشن کی طرح واضح ہو جاتا ہے کہ یہ فتنہ مقدر تھا اور اس کی وجہ سے جماعت کو غیر معمولی ترقی حاصل ہونے والی تھی۔ اس کے بعد آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کا خلیفہ ہونا چاہئے یا نہیں، کے موضوع پر نو (۹) آسمانی شہادتیں پیش فرمائیں اور ثابت کیا کہ حضرت مسیح موعودؑ کے بعد خلافت یقیناً مقدر تھی۔

۲۷۔ دسمبر کے خطاب میں آپ نے افراد جماعت کو بعض اہم نصائح فرمائیں۔ اور بعض امور سے اجتناب کی طرف توجہ دلائی۔ مثلاً دنیوی سیاست میں ملوث ہونے کی خرابیاں، احمدی لڑکی کا غیر احمدی لڑکے سے نکاح اور کفو کا مسئلہ، نماز باجماعت کی اہمیت، زکوٰۃ، حضرت مسیح موعودؑ کے سوانح کی حفاظت وغیرہ۔ امور سیاست کے بارے میں آپ نے فرمایا:

"چونکہ سیاست میں پڑ کر انسان کو بہت جلد دنیا میں عزت و شہرت حاصل ہونے لگتی ہے۔ اس لئے لوگ اس نزدیک کے فائدہ کی خاطر دین کو بھی چھوڑ دیتے ہیں۔ اور اس زمانہ میں تو دنیا کی کشش یوں بھی زیادہ ہے۔ پس سیاست جس قدر بھی انسان کو اپنی طرف کھینچے تھوڑا ہے۔ اس لئے حضرت مسیح موعودؑ نے یہ پسند نہ کیا کہ جو تھوڑے سے آدمی ان کے ساتھ شامل ہیں ان کو بھی آپ سیاست میں دخل دینے کی اجازت دے کر اپنے ہاتھ سے کھو دیں۔ اگر کوئی یہ کہے کہ ہمیں سیاست کے چھوڑنے کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑا ہے۔

ہم تحصیلدار، ڈپٹی اور دیگر سرکاری عہدے حاصل نہیں کر سکے تو وہ سمجھ لے کہ اس کے چھوڑنے سے خدا ملتا ہے۔ اور نہ چھوڑنے سے دنیا۔ پس اگر تمہیں خدا پیارا ہے تو سیاست کو چھوڑ دو"۔

۲۸۔ دسمبر کے خطاب میں آپ نے آیت الکرسی کی لطیف تفسیر بیان فرمائی۔ خدا تعالیٰ کی عظمت اس کی صفات سے واضح کی اور سات روحانی مدارج کا ذکر فرمایا :

(۸) القول الفصل

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات کے وقت خواجہ کمال الدین صاحب لندن میں تھے۔ آپ نومبر ۱۹۱۴ء میں وطن واپس آئے اور اہل پیغام کے پہلے جلسہ سالانہ ۱۹۱۴ء میں ایک لیکچر "اندرونی اختلافات سلسلہ احمدیہ کے اسباب" پر دیا جو بعد میں ٹریکٹ کی شکل میں احمدی احباب میں مفت تقسیم کیا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جب اس لیکچر کا مطالعہ کیا تو اسی دن یعنی ۲۱۔ جنوری کو صبح سے شام تک یہ جوابی رسالہ "القول الفصل" کے نام سے تحریر فرمایا جس کو انجمن ترقی اسلام نے ۳۰۔ جنوری کو شائع کر دیا۔ اس میں حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی روشنی میں خواجہ صاحب کے غلط خیالات کی تردید کی ہے۔ اس طرح مسئلہ کفر اور غیر احمدیوں کی اقتداء میں نماز نہ پڑھنے کے مسئلہ کی بھی حقیقت بیان فرمائی۔

آخر پر حضور نے بنیادی اختلاف یعنی مسئلہ خلافت پر بحث کی اور خواجہ صاحب کے اس خیال کی کہ خلیفۃ المسیح الاول بھی شخصی خلافت کے خلاف تھے دلائل و حقائق سے تردید فرمائی۔ انہی دنوں قاضی محمد یوسف صاحب مردان کے نام ایک خط میں حضور نے اس لاجواب رسالہ کی نسبت تحریر فرمایا :

"خواجہ صاحب کے رسالہ کا جواب آخر میں نے خود ہی لکھنا پسند کیا۔ پہلے مفتی محمد صادق صاحب کے سپرد کیا تھا۔ انہوں نے بھی لکھا ہے۔ لیکن اکیس جنوری کو میں نے جب (خواجہ صاحب کا) وہ رسالہ پڑھا تو حیران ہو گیا۔ خواجہ صاحب لکھتے ہیں کہ خلافت کے

عقیدہ (میں) مولوی صاحب (یعنی حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفہ اول۔ ناقل) بھی ان کے ساتھ تھے۔ اور شخصی حکومت (خلافت کا نام رکھا ہے) کے قائل نہ تھے۔ جس شخص نے مولوی صاحب کی زندگی ان کی چھ سالہ تقریریں، خطبے، درس وغیرہ سنے ہوں اسے تو اس بات کو معلوم کر کے حیرت ہی ہوتی ہے میں تو حیران ہوں اس جرأت کو کیا کہوں بھول چوک اس کا نام نہیں رکھا جا سکتا غلطی اسے نہیں کہہ سکتے۔ گھنٹوں اس بارے میں مجھ سے حضرت (خلیفہ اول) نے گفتگو فرمائی ہے۔ ہر درس میں جہاں کہیں بھی خلافت (کا) ذکر آجاتا تو خلافت کے منکرین پر لے دے کرتے مگر آج وہ کہا جاتا ہے جو کہا جاتا ہے...

خواجہ صاحب کے رسالہ کے جواب میں جو مضمون مَیں نے لکھا ہے اس میں ظلّی نبوت پر کافی بحث ہے۔ اصل یہ ہے کہ یہ لوگ کہتے تو ہماری طرح ہی ظلّی نبی ہیں۔ لیکن اس کے معنی ایسے کر دیتے ہیں کہ اس سے نبی صرف نام رہ جاتا ہے کام نہیں رہتا---- ان لوگوں نے ظلّ کا مطلب ہی نہیں سمجھا جو شخص تصویر کا نقص نکالتا ہے وہ دراصل اس انسان کا نقص نکالتا ہے جس کی وہ تصویر ہے"۔ (تاریخ احمدیت جلد ۵ صفحہ ۱۸۶، ۱۸۷)

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک :

"اس رسالہ کی اشاعت پر آپ کے کردار کے دو پہلو نکھر کر سامنے آتے ہیں اول آپ کی بے پناہ تصنیفی صلاحیت دوم اہم کاموں کو غیر معمولی تیزی اور انہماک سے سرانجام دینا یہ دونوں پہلو آپ کی وفات تک اس طرح قائم و دائم رہے کہ عمر اور حوادثِ زمانہ ان پر اثر انداز نہ ہو سکے"۔

(۹) اللہ تعالیٰ کی مدد صرف صادقوں کے ساتھ ہے

نعمتِ خلافت سے محرومی اور مرکز سے علیحدگی کے نتیجہ میں اہل پیغام ایمان و تقویٰ کے تقاضوں سے دور ہوتے چلے گئے اور یہ جھوٹ پھیلانا شروع کیا کہ میاں صاحب (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) نے گورنمنٹ کو درخواست دی ہے کہ وہ انہیں سرکاری طور پر خلیفہ تسلیم کر لے لیکن

حکومت نے یہ کہہ کر اس میں دخل دینے سے انکار کر دیا کہ ہم مذہبی معاملات میں مداخلت نہیں کرتے۔ جب پے در پے اس قسم کی زبانی اور تحریری خبریں حضرت فضل عمر کی خدمت میں پہنچیں تو حضور نے یہ اشتہار شائع فرمایا اور غیر مبائعین کے جھوٹ کی قلعی کھول دی اور چیلنج دیا کہ :

"اگر میرے مخالفین میں کچھ بھی شرم و حیا ہے تو وہ مردِ میدان بنیں اور اپنے بیان کو شائع کریں اور اس کا ثبوت دیں تاکہ دنیا کو معلوم ہو کہ کون حق پر ہے اور کس کی بنیاد جھوٹ پر ہے"۔

(۱۰) حقیقۃ النبوۃ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خواجہ کمال الدین صاحب کے لیکچر "اندرونی اختلافات سلسلہ کے اسباب" کے جواب میں اپنا واضح اور مدلّل مؤقف اور اعتقاد "القول الفصل" نامی کتاب میں تحریر فرمایا اس پر مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین نے ایک رسالہ "القول الفصل کی ایک غلطی کا اظہار" شائع کیا جس کے جواب میں حضرت مصلح موعود نے معرکۃ الآراء کتاب "حقیقۃ النبوۃ" تصنیف فرمائی جو ۳۔ مارچ ۱۹۱۵ء کو شائع ہوئی۔

حضور نے اس کتاب کو تین فصلوں میں تقسیم فرمایا :

فصل اول میں آپ نے مولوی محمد علی صاحب کے اس سوال کا جواب تحریر فرمایا کہ آیا حضرت مسیح موعودؑ کے دعویٰ پر دو زمانے آئے ہیں یا ہمیشہ آپ اپنی نبوت کو ایک ہی قسم کی خیال کرتے رہے؟ اس سوال کا جواب آپ نے حضرت مسیح موعودؑ ہی کی تحریرات سے عطا فرمایا اور اس بات کو واضح کیا کہ حضرت مسیح موعودؑ کے دعویٰ پر دو زمانے آئے ہیں جیسا کہ فصل دوم کے شروع میں آپ نے فرمایا:

"فصل اول میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ثابت کیا ہے۔ کہ اس عقیدہ (نبوت) میں ۱۹۰۰ء کے بعد تبدیلی ہوئی ہے۔ اور سب سے آخری کتاب جس میں پہلے عقیدہ کا اظہار کیا گیا تھا "تریاق القلوب" ہے جو ۱۸۹۹ء کی ہے اور بعض موانعات کی وجہ سے ۱۹۰۲ء میں شائع ہو سکی۔ پس مسئلہ نبوت کے متعلق جب بحث ہو تو ہمیں ان تحریرات کو اصل قرار دینا

ہو گا جو ۱۹۰۱ء سے لے کر وفات تک شائع ہوئیں اور پہلی تحریرات جو
(۱) بعد کی تحریرات کے خلاف ہوں۔
(۲) جن میں ایسے الفاظ پائے جاتے ہوں کہ ان سے حضرت مسیح موعودؑ کی نبوت میں کوئی نقص ثابت ہوتا ہو اور حضرت مسیح موعودؑ نے ان الفاظ کو ۱۹۰۱ء سے ترک کر دیا ہو انہیں منسوخ قرار دینا پڑے گا"۔

فصل دوم میں آپ نے مولوی صاحب کے اس سوال کا جواب تحریر فرمایا کہ:
"حضرت مسیح موعودؑ نبی تھے یا نہیں اگر تھے تو آپ کی نبوت کس قسم کی تھی؟"۔
اس کے جواب میں سب سے پہلے آپ نے نبی کی تعریف فرمائی اور ثابت کیا کہ قرآن کریم اور لغت عرب نے جو نبی کی تعریف کی ہے اس کی رو سے حضرت مسیح موعودؑ نبی ہیں۔
فرمایا:
"آپ (حضرت مسیح موعودؑ) کی نبوت میں وہ تمام باتیں پائی جاتی ہیں۔ جو نبی اللہ کے لئے لغت و قرآن و محاورہ انبیائے گذشتہ سے لازمی معلوم ہوتی ہیں۔ یعنی آپ کو کثرت سے امور غیبیہ سے خبر دی گئی اور پھر اہم تغیرات کے متعلق دی گئی جو انذار و بشارت دونوں حصوں پر مشتمل تھی۔ پھر یہ کہ آپ کا نام اللہ تعالیٰ نے نبی رکھا۔ پس آپ قرآن کریم و لغت و محاورہ انبیائے گذشتہ کے مطابق نبی تھے۔
لیکن چونکہ حضرت مسیح موعودؑ کو نبوت آنحضرت ﷺ کی غلامی کے نتیجہ میں ملی تھی۔ اس لئے آپ نے اپنی تحریرات میں اپنی نبوت کے ساتھ چند اصطلاحات کو استعمال فرما کر آنحضرت ﷺ کی فضیلت تمام انبیاء پر ثابت فرمائی کہ خدا تعالیٰ نے خاص آنحضرت ﷺ کو یہ امتیاز عطا کیا تھا کہ آپؐ کی اتباع سے امتی نبی پیدا ہوا"۔
اسی فصل میں حضور نے مولوی محمد علی صاحب کے حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات سے پیش کردہ حوالہ جات سے ثابت کیا کہ یہ آپ کی نبوت کی نفی نہیں بلکہ اثبات کر رہے ہیں۔ اور یہ کہ مولوی محمد علی صاحب نے ان کو حضرت مسیح موعودؑ کی دوسری تحریرات کی روشنی میں نہیں پڑھا۔
فصل سوم میں آپ نے حضرت مسیح موعود کی نبوت پر قرآن و احادیث کے مزید (۲۰) دلائل درج فرمائے اور اس الزام کو رد فرمایا کہ ہم حضرت مسیح موعودؑ کو نبی مان کر آنحضرت ﷺ کی نعوذ باللہ ہتک کرتے ہیں آپ نے فرمایا:

"نادان انسان ہم پر الزام لگاتا ہے کہ مسیح موعودؑ کو نبی مان کر گویا ہم آنحضرت ﷺ کی ہتک کرتے ہیں۔ اسے کسی کے دل کا حال کیا معلوم۔ اسے اس محبت اور پیار اور عشق کا علم کس طرح ہو جو میرے دل کے ہر گوشہ میں محمد ﷺ کے لئے ہے۔ وہ کیا جانے کہ محمد ﷺ کی محبت میرے اندر کس طرح سرایت کر گئی ہے وہ میری جان ہے۔ میرا دل ہے۔ میری مراد ہے۔ میرا مطلوب ہے۔ اس کی غلامی میرے لئے عزت کا باعث ہے۔ اور اس کی کفش برداری مجھے تخت شاہی سے بڑھ کر معلوم دیتی ہے۔ اس کے گھر کی جاروب کشی کے مقابلہ میں بادشاہت ہفت اقلیم ہیچ ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کا پیارا ہے۔ پھر میں کیوں اس سے پیار نہ کروں۔ وہ اللہ تعالیٰ کا محبوب ہے۔ پھر میں اس سے کیوں محبت نہ کروں۔ وہ خدا تعالیٰ کا مقرّب ہے پھر میں کیوں اس کا قرب نہ تلاش کروں۔ میرا حال مسیح موعودؑ کے اس شعر کے مطابق ہے کہ:

بعد از خدا بعشقِ محمد مخمّرم
گر کُفر ایں بود بخدا سخت کافرم

اور یہی محبت تو ہے جو مجھے اس بات پر مجبور کرتی ہے کہ باب نبوت کے بکلی بند ہونے کے عقیدہ کو جہاں تک ہو سکے باطل کروں کہ اس میں آنحضرت ﷺ کی ہتک ہے"۔

انڈیکس

مرتبہ ـــــ مکرم سیّد مبشر احمد صاحب ایاز

کلید مضامین	۳
آیاتِ قرآنیہ	۷
احادیث	۱۰
اسماء	۱۱
مقامات	۱۷
کتابیات	۱۹

کلید مضامین

ا

احمدیت

سلسلہ احمدیہ کی ترقی ۱۷۵

بادشاہ اس مذہب کو قبول کریں گے ۷۴

احبابِ جماعت کا اخلاص ۲۴

سلسلہ کا انجام ۱۹

احمدی غیر احمدی کا نکاح ۲۰۹

اسکول

پرائمری اسکول کھولنے کی ہدایت ۲۲۶

اسلام

اسلام کی اصل غرض ۹۶

اسلام کامل مذہب ہے ۹۳

اسلام کی نازک حالت ۸۴

اسلام کے تنزل کی وجہ ۸۹

اسلام دنیاوی ترقی سے نہیں روکتا ۹۴

خدمتِ اسلام کا غیر معمولی جوش ۳۶

اُسوہ

آنحضرتؐ اور حضرت مسیح موعود کا اُسوہ ہمارے لئے بہت ضروری ہے ۲۲۶

اشتہارات کے ذریعہ تبلیغ ۴۱

اعتراضات

نیز دیکھیں ''خلافت''۔ ''نبوت'' اور ''مسیح موعود''

خلیفۃ المسیح الثانی پر اعتراضات اور ان کا جواب ۱۶۰

یہ اعتراض کہ مسیحِ ناصری کے بعد چونکہ خلافت ثابت نہیں لہذا مسیحِ محمدی کے بعد بھی نہیں ہوگی ۱۶۲

خلیفہ وہ ہوتا ہے جو بادشاہ یا مأمور ہو ۱۶۱

اللہ تعالیٰ

اللہ کی صفتِ رحمانیت اور رحیمیت ۱۰۳

خدا سے بڑھ کر کوئی حسین نہیں ۲۳۸

قُربِ الٰہی کے حصول کا طریق ۲۰۵

قُربِ الٰہی کا ذریعہ ۲۳۴

الہام دیکھیں ''مسیح موعود''

الہام کا جاری رہنا اسلام کے صداقت ہے ۱۱۱

امام

روحانی علوم کے چار امام سہروردی وغیرہ ۱۱۲

انجمن دیکھیں ''خلافت''

انجمن ترقی اسلام ۷۵

(یہ نام بذریعہ رؤیا رکھا گیا)

انسان

انسان کی روحانی ترقی کے سات مدارج ۲۵۰

انعام

۶۰۰ روپے کا انعامی چیلنج ۲۷۵

آیت

دیکھیں ''آیاتِ قرآنیہ''

ب

بروزی نبوت

دیکھیں ''نبوت''

بیعت کے الفاظ ۶

پ

پاک جگہ کی تاثیر ۱۵۶

ایک پادری کا دلائل سے عاجز آ کر بے اختیار کہنا "هٰذَا مِنَ الْقَادِيَان" ۱۳۸

پیشگوئی

حضرت مسیح موعود کی ایک بیٹے کی پیشگوئی جس کا نام محمود اور فضل عمر ہوا ۱۶

ت

تبلیغ

خلافت کا پہلا اور ضروری کام ۳۵
مسلمانوں کی ترقی کا راز تبلیغ ہے ۷۳
بچپن سے ہی میری طبیعت میں تبلیغ کا شوق ہے ۳۵
تبلیغ کیلئے مشورہ ۳۷
اشتہارات کے ذریعہ تبلیغ کا طریق ۴۱
تبلیغ کیلئے انگریزی کتاب لکھنے کی خواہش ۳۹، ۴۰
مسیح موعود کی یورپ، امریکہ میں تبلیغ کی تڑپ ۴۰
ترجمۂ قرآن کے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہئے ۲۲۷

ٹ

ٹوپی

مسیح موعود ٹوپی کی بجائے پگڑی پسند فرماتے ۲۰۶
لکھنؤ کے ایک دوست کا اپنی ٹوپی پر احمدی لکھوانا ۴۱

ج

جراب

مسیح موعود جراب میں ذرا سوراخ ہو جائے تو فوراً تبدیل کر لیتے ۴۵

ح

حدیث

دیکھیں ''احادیث''

خ

خاتم الاولیاء

مسیح موعود ۵۴۵

ختم نبوت

دیکھیں ''نبوت''
خدمت دین کرنے والوں کی تلاش ۴۲

خلافت

نیز دیکھیں ''مسیح موعود''
''مرزا بشیر الدین محمود احمد''
خلافت کی ضرورت کیا ہے؟ ۶۱
خلافت کی اہمیت ۱۵۹
خلفاء کے کام ۳۳
انجمن اور خلیفہ ۳۲، ۵۳
خلیفہ کا کام وہ ہے جو نبی کا ہے ۲۴
منکرینِ خلافت کی مثال شیعہ سے ۵۴
یہ دھوکا ہے کہ خلافت سے شرک پھیلتا ہے ۱۳
خلیفہ خدا بناتا ہے ۱۱
آنحضرتؐ کے خلفاء ''بادشاہ'' بھی کیوں تھے؟ ۱۳
خلافتِ ثانیہ کے قیام کے ابتدائی واقعات و حالات ۱۶۶
خلیفہ کا مشورہ لینا اور اس کی اہمیت ۵۶
خلافت جائز ہی نہیں جب تک اس میں شوریٰ نہ ہو ۲۵
خلافت کی ذمہ داری ۱۵۸

خلیفہ

تمہارے لئے ایک شخص تمہارا درد رکھنے والا ۱۵۸
مسیح موعود کی خلافت پر آسمانی شہادت دیکھیں ''مسیح موعود''

خواب

دیکھیں ''رؤیا''

خوارج

خوارج کا گروہ ۵۶۷

د

دجّال

دجّال کی تشریح ۱۲۹

دُعا

خدا کی معرفت اور شناخت کا طریق ۲۵
قبولیت دُعا کی ایک شرط ۲۵
تزکیۂ نفس کا سب سے بڑا ہتھیار دُعا ۴۸
دُعا کیلئے نذر مقرر کرنا ۵۰
ایک بزرگ کا واقعہ جو بیس سال تک دُعا کرتے رہے ۳۸
دُعا کیلئے تعلق کی ضرورت، خط لکھا کرو ۵۰
عام آدمی اور خلیفہ کی دعا میں فرق ۴۹
مَیں نے کوئی ایسی دُعا نہیں کی جس میں مَیں نے سلسلہ کے افراد کیلئے دُعا نہ کی ہو

دعاؤں کی خاص تلقین ۱۸

آنحضرت ﷺ کی ایک دُعا ۲۶۰

آنحضرت ﷺ کی دعاؤں کی طرف احبابِ جماعت کو توجہ کرنی چاہئے ۲۶۱

ر

رسالہ

ایسا رسالہ ہو جس میں عقائد احمدیت ہوں ۴۷

ایسا رسالہ ہو جس میں جماعت کے اختلافی مسائل کا ذکر ہو ۲۲۸

روپیہ

روپیہ کے معاملہ میں گھبرانے کی ضرورت نہیں وہ آپ سامان کرے گا ۳۷، ۳۸

روزہ

روزوں کی حکمت ۱۰۵

رؤیا

رؤیا اور وحی نبوت میں فرق ۴۱۲

حضرت مسیح موعود کی رؤیا ۱۷۹

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے رؤیا ۵، ۵۰، ۵۸، ۶۴، ۱۵۸، ۱۸۰، ۱۸۴، ۱۸۵

رؤیا میں ''مسجد'' سے مُراد جماعت ہے ۱۸۲

ز

زکوٰۃ

زکوٰۃ کی حکمت ۱۰۴

زکوٰۃ کا صیغہ ۳۴

زکوٰۃ کے فوائد ۲۲۴

زکوٰۃ کا انتظام خلیفہ کے سپرد نہ کرنے کی حکمت ۳۱

زکوٰۃ کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت ۲۲۲

زمانہ

مہدی کے زمانہ کی علامات ۱۱۹

موجودہ زمانہ ہی مسیح موعود کا زمانہ ہے ۱۱۸

س

سناتن دھرم

سناتن دھرم ۸۷

سنسکرت

سنسکرت پڑھنے والے طالبعلم کی خواہش ۴۲

سوانح

مسیح موعود کے سوانح کی حفاظت کریں ۲۲۵

سیاست

سیاست اور احمدیہ جماعت ۱۹۵

ش

شادی اور قومیت ۲۱۱

شرک

شرک سے احتراز ۲۴۴

شرک کا مسئلہ بذریعہ رؤیا سمجھایا گیا ۵۸

شوریٰ

خلافت جائز ہی نہیں جب تک اس میں شوریٰ نہ ہو ۲۵

خلیفہ کا مشورہ لینا اور اس کی اہمیت ۵۶، ۵۷

ص

صدیق

صدیق کا مقام ۴۷۳

غ

اظہار علی الغیب کا طریق ۵۱۸

ف

فقہ

رخصت اور جواز کے صحیح محل کو سمجھنا ۴۵

مسیح موعود جرابوں میں ذرا بھی سوراخ ہو جاتا تو فوراً بدل لیتے ۴۵

ق

قُربِ الٰہی کا ذریعہ دیکھیں ''اللہ''

ک

کامیابی کا گُر ۲۰۷

کانگرس ۱۹۷

کتب

مسیح موعود کی کتب کا امتحان لینے کی تجویز ۲۲۸

کسوف وخسوف

مہدی کی صداقت کا نشان ۱۱۸

کفرواسلام کا مسئلہ ۲۹۳

م

مجازی نبی دیکھیں ''نبوت''

مجددین کی بعثت ۱۱۰

مجدد

اس زمانہ کے مجدد کا نام

مسیح موعود رکھنے میں حکمت ۱۳۶

مدرسہ احمدیہ

مدرسہ احمدیہ کی غرض ۳۲،۴۲

مذاہب

مسیح موعود نے کُل مذاہب پر

کس طرح حُجت تمام کی ۱۳۹

مرہمِ عیسیٰ ۱۳۷

مسلم لیگ ۱۹۷

مسلمانوں کے اعمال اسلام کی

ترقی میں روک ہوئے ۱۰۷

مہدی

مہدی کے زمانہ کی علامات ۱۱۹

مینارۃ المسیح

مینارۃ المسیح کی تکمیل کی

ضرورت و برکت ۲۲۹

ن

نبوت۔ دیکھیں ''مسیح موعود''

نبی

''نبی'' کے الفاظ کی تشریح ۳۹۸

نبی کسے کہتے ہیں؟ ۴۶۷

نبی میں تین باتوں کا ہونا

ضروری ہے ۴۴۱

انبیاء کی بعثت کی غرض ۲۳

انبیاء کے چار کام ۲۳

کیا نبی دوسرے نبی کا متبع نہیں

ہوسکتا؟ ۴۷۴

نبوت چالیس سال میں کیوں

ملتی ہے؟ ۱۵۹

مسیح موعود کے سوا اس اُمت

میں کوئی اور نبی بھی گزرا ہے؟ ۵۴۶

مسئلہ نبوت کے متعلق فیصلہ کُن

دلیل ۶۰۴

مقامِ نبوت سے مراد

منصب نبوت ہے ۶۱۳

بروزی نبوت ۴۸۰

مجازی نبی کی اصطلاح ۴۸۴

ختمِ نبوت کے معانی ۵۵۶،۶۱۰

نزول

''نزول'' کی بحث ۱۲۸

نماز

نماز بھی دُعا ہے ۴۸

اسلامی نماز کی صفات ۹۹

نماز باجماعت کی اہمیت، اس میں

سُستی نہ ہونی چاہئے ۲۲۰تا۲۲۲

نیت

نیت کا اعمال پر اثر ۲۴۵

و

وسعتِ حوصلہ

میں بہت وسعتِ حوصلہ رکھتا ہوں ۱۷۴

وفات مسیح ۱۲۱

دیکھیں ''عیسیٰ''

ھ

ہاتھ چومنا

محبت اور عقیدت سے مسیح موعود

کے صحابہ ہاتھ چومتے تھے ۱۵۷

آیاتِ قرآنیہ

البقرة

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ (۵) ۱۲۳
وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا (۲۳) ۵۲۹
وَاِذْقَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ (۳۱) ۱۱،۱۶
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ (۴۱) ۲۹
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ (۷۵) ۲۵۱
بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ (۱۱۳) ۲۵۵
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا (۱۲۰) ۵۲۹
وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ (۱۳۰) ۲۳۰
اِذْقَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ (۱۳۲) ۲۵۵
كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا (۱۵۲) ۹۳
وَاِذَاسَاَلَكَ عِبَادِيْ (۱۸۷) ۲۵
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ
لِلنَّاسِ (۱۸۸) ۱۰۵
فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ (۱۹۸) ۱۰۵
يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ (۲۲۰) ۱۹۶
تِلْكَ الرُّسُلُ (۲۵۴) ۵۲۹،۵۵۰
اَللّٰهُ لَآاِلٰهَ اِلَّاهُوَ الْحَيُّ (۲۵۶) ۲۳۸
وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ (۲۷۰) ۲۹

آل عمران

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ.....
(۳۲) ۲۵۷،۳۴۹،۵۰۲،۵۸۸
مَكَرُوْا وَمَكَرَاللّٰهُ.....(۵۵) ۸۶
يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ.....(۵۶) ۱۲۱
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ
النَّبِيّٖنَ (۸۲) ۵۲۹
وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ..... (۱۰۵) ۴۴
وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ.....(۱۴۵) ۱۲۸
فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
لِنْتَ لَهُمْ (۱۶۰) ۵۶
وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ.....(۱۶۰) ۴۲
لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ (۱۶۵) ۱۶۰،۵۲۹

النساء

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ.....(۴۴) ۲۵۰
كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ (۵۷) ۲۴۸
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ
تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ (۵۹) ۳۲۵
اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ (۶۰) ۵۹۶
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
يَزْعُمُوْنَ (۶۱ تا ۶۶) ۵۹۷
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
لِيُطَاعَ (۱۶۵) ۳۹۹،۴۷۴،۵۹۵
فَلَا وَرَبِّكَ لَايُؤْمِنُوْنَ
(۶۶) ۳۲۴،۵۰۶
فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ
(۷۰) ۴۷۰
وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ (۸۷) ۱۰۳
اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ
(۱۰۵) ۲۳۰
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا
(۱۵۲) ۳۴۸
رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ (۱۶۶) ۵۳۰

المائدة

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ
(۴) ۲۷۸
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْجَآءَكُمْ
رَسُوْلُنَا (۲۰) ۵۳۰
اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ (۴۵) ۴۰۲،۴۷۴
وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا (۱۱۸) ۳۷۴

الانعام

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ (۱۶) ۵۳۰
قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً
(۲۰) ۵۳۰
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
عَلَى اللّٰهِ (۲۲) ۵۳۰
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى اُمَمٍ مِّنْ
قَبْلِكَ (۴۳) ۵۳۰
وَمَانُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا
مُبَشِّرِيْنَ (۴۹) ۴۰۰،۴۳۵،۵۳۰
ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ
مُهْلِكَ الْقُرٰى (۱۳۲) ۵۳۰

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا
(۱۵۴) ۲۵۹

الاعراف

وَلَوْشِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ (۱۷۷) ۱۰۲
وَاِنْ کَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْکُمْ
اٰمَنُوْا (۸۸) ۵۳۰،۵۳۱
وَلَقَدْ اَخَذْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ (۱۳۱) ۵۳۱
یَجِدُوْنَهٗ مَکْتُوْبًا عِنْدَهُمْ (۱۵۸) ۶۰۶
قُلْ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ
اللّٰهِ (۱۵۹) ۲۷۸،۵۹۱
لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ
بِهَا (۱۸۰) ۲۵۳
وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَی الْهُدٰی
لَا یَسْمَعُوْا (۱۹۹) ۲۵۲
اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ
(۲۰۲) ۲۵۳

الانفال

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا
(۲۵) ۵۳۱
لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ (۶۴) ۷۰،۷۱

التوبة

جَعَلَ کَلِمَةَ الَّذِیْنَ کَفَرُوا
السُّفْلٰی (۴۰) ۸۶
خُذْمِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً
(۱۰۳) ۶۰،۱۰۴،۲۲۴
فَلَوْلَا نَفَرَمِنْ کُلِّ فِرْقَةٍ (۱۲۲) ۴۴

یوسف

قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْ (۱۰۹) ۵۸۸

الرعد

اَفَمَنْ یَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ
اِلَیْکَ (۲۰تا۲۵) ۲۵۴
اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ
(۴۲) ۵۳۱

ابراهیم

لَئِنْ شَکَرْتُمْ (۸) ۱۳،۷۱
وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ (۲۱) ۱۸

الحجر

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ
(۱۰) ۱۰۹،۲۷۸
لَقَدْ اٰتَیْنٰکَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ
(۸۸،۸۹) ۲۰۷

بنیٓ اسرآئیل

وَمَا کُنَّا مُعَذِّبِیْنَ حَتّٰی
(۱۶) ۵۳۱،۵۳۹
کُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ (۲۱) ۲۴۹

الکهف

اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُهُمْ (۱۰۵) ۹۴

طٰهٰ

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّیِّنًا (۴۵) ۸۳
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰی.....(۶۲) ۵۳۳
وَلَوْاَنَّآ اَهْلَکْنٰهُمْ (۱۳۵) ۵۳۱

الانبیاء

اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ
(۴۵) ۱۴۱

المؤمنون

ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ (۱۵) ۲۵۶
حَتّٰی اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ
(۱۰۰،۱۰۱) ۴۹۱

النور

اَلزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَةً (۴) ۲۱۵
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ
(۵۶) ۱۲،۶۰،۱۶۵

الفرقان

وَیَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ (۲۸) ۵۳۱
لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ الْقُرْاٰنُ
جُمْلَةً وَّاحِدَةً (۳۳) ۴۶۵
قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ لَوْلَا
دُعَآؤُکُمْ (۷۸) ۱۸۶

الشعرآء

لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ (۴) ۲۰۸
فَفَرَرْتُ مِنْکُمْ لَمَّا خِفْتُکُمْ
(۲۲) ۵۳۱
وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا (۲۲۸) ۶۱۳

القصص

وَمَا کَانَ رَبُّکَ مُهْلِکَ الْقُرٰی
(۶۰) ۵۳۹

العنکبوت

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ
الْفَحْشَآءِ (۴۶) ۹۹،۱۰۴
وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ
(۷۰) ۲۵۹

الاحزاب

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ (۲۲) ۵۸۸

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ (۴۲تا۴۴) ۲۶۰

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ (۴۶،۴۷) ۵۳۲

سَبَا

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً (۲۹) ۵۳۲

الْمُؤْمِن

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ (۲۹) ۵۳۳

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا (۵۲) ۵۳۲

الشُّوریٰ

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ (۱۲) ۵

الزُّخْرُف

اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ (۸۲) ۴۸۵

الْاَحْقَاف

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰى (۱۳) ۶۰۶

مُحَمَّد

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ (۱۵) ۶۰۶

اَلْفَتح

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ (۲۹) ۵۳۲

الْحُجُرٰت

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ (۱۴) ۲۱۴

الذّٰرِيٰت

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا (۳۷) ۴۴

النَّجْم

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى (۴) ۲۵۷

دَنَا فَتَدَلّٰى۔ فَكَانَ (۹۔۱۰) ۲۷۸،۳۸۳

الْقَمَر

بَلْ هُوَ كَذّٰبٌ اَشِرٌ (۲۶) ۱۵

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا (۲۷) ۱۵

الْمُجَادَلَة

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ (۲۲) ۸۶،۱۶۴

الصَّفّ

مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي (۷) ۵۰۵

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ (۱۰) ۱۳۴،۱۳۹،۵۰۵

الْجُمُعَة

وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ (۴) ۱۲،۵۰۶

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا (۱۲) ۱۲۵

الطَّلَاق

قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا (۱۱،۱۲) ۱۲۹

الحَاقَّة

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ (۴۵) ۱۳۳،۳۹۱،۵۳۳

الْجِنّ

فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ (۲۶،۲۷) ۴۰۰،۴۴۱،۴۷۳،۵۳۳،۵۴۵

الْقِيٰمَة

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ (۲۱،۲۲) ۹۴

الْمُرْسَلٰت

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ (۱۲) ۵۰۵،۵۵۵

عَبَسَ

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ (۲۲) ۱۱۶

التَّكْوِيْر

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ (۱۱) ۱۹۹

الْاَعْلٰى

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (۱۷،۱۸) ۹۴

الْغَاشِيَة

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ (۲۳) ۳۹

الضُّحٰى

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (۱۲) ۶۹

اَلَمْ نَشْرَحْ

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ (۳) ۱۵۹

التِّيْن

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ (۵) ۲۳۷

الْعَلَق

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ (۲) ۴۷۷

الْقَارِعَة

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ (۷تا۱۰) ۱۰۱

النَّصْر

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا (۳) ۹۸

احادیث

ا

اَلْاَنْبِیَاءُ اِخْوَۃٌ لِعَلَّاتٍ ۵۰۸

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ ۱۲۷

اَنَا بَشَارَۃُ عِیْسٰی ۲۹۱

اَنَا مُحَمَّدٌ وَاَنَا اَحْمَدُ

وَاَنَا مَاحِی ۲۹۰

اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ..... ۱۱۰

اِنَّ لِمَھْدِیِّنَا اٰیَتَیْنِ..... ۱۱۸

اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَاِنَّہٗ یَاْتِیْنِی الْخَصَمُ ۳۲۴

ت

تَنَامُ عَیْنَیَّ وَلَایَنَامُ قَلْبِیْ ۲۵۷

س

سَتَکُوْنُ اَثَرَۃٌ وَاُمُوْرٌ تُنْکِرُوْنَھَا ۱۹۸

سَلْمَانُ مِنَّا اَھْلَ الْبَیْتِ ۶۱۳

ص

صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ ۳۴۸

ق

قَدْ کَانَ فِیْمَنْ قَبْلَکُمْ مِنْ بَنِی

اِسْرَاءِ یْلَ ۵۴۱

قُوْلُوْا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ وَلَا

تَقُوْلُوْا لَانَبِیَّ بَعْدَہٗ ۵۰۶

ک

کَلِمَتَانِ خَفِیْفَتَانِ..... ۱۰۰

کُلُّکُمْ رَاعٍ وَکُلُّکُمْ مَسْئُوْلٌ..... ۳۱۴

ل

لَاخِلَافَۃَ اِلَّا بِالْمَشْوَرَۃِ ۲۵

لَا یَدَانِ لِاَحَدٍ ۱۴۷

لَامَھْدِیَ اِلَّا عِیْسٰی ۱۱۷

لَمْ یَکُنْ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ نَبِیٌّ ۵۱۱

لَوْکَانَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی

حَیَّیْنِ ۱۲۸، ۳۳۴، ۴۷۵

لَیُتْرَکَنَّ الْقِلَاصُ فَلَا یُسْعٰی

عَلَیْھَا ۱۱۹

لَیْسَ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ نَبِیٌّ ۵۴۶

م

مَنْ اَکْرَمُ النَّاسِ ۲۱۶

مَنْ تَوَاضَعَ لِیْ ۲۲۷

مَنْ لَمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ ۱۰۵

ی

یَکْسِرُ الصَّلِیْبَ ۱۳۰

احادیث بالمعنیٰ

آنے والا عیسیٰ اس اُمت میں

سے ہوگا ۳۵۰

مسلم کی حدیث ''نبی اللہ'' ۵۰۷

حضورؐ کا فرمانا کہ خُدا نے اپنے بندے

کے سامنے دو باتیں پیش کیں ۴۷۲

نبوت میں سے صرف ''مبشرات''

باقی رہ گئی ہیں ۴۳۸

حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی

ناراضگی ۳۱۲

مؤمن کو شادی کرنی چاہئے ۲۰۹

آنحضرتؐ کا ایک صحابیؓ سے

فرمانا کہ مجھے خدا نے کہا ہے کہ

تمہیں سورۃ فاتحہ یاد کراؤں ۲۰۵

عید کے دن روزہ رکھنے والا

شیطان ہے ۱۹۶

جنت کے جس درجہ میں مَیں ہونگا

علیؓ اور فاطمہؓ بھی اس میں ہونگے ۲۵۴

ایک اندھے کا حضور ﷺ سے گھر

میں نماز پڑھنے کی اجازت لینا ۲۲۱

تم اپنے غلام کو وہ کام مت بتاؤ

جو وہ کر نہیں سکتا ۴

مسیح موعود میری قبر میں دفن ہوگا ۱۱۶

جب میرا بندہ میری طرف ایک

قدم آتا ہے..... ۱۰۳

قرآن مجید میں نوحؑ کی قوم کے

بُتوں کے نام دراصل مشرک

قوم کے بڑے بڑے آدمی تھے ۱۵۷

اسماء

آ، ا

آدمؑ۔ حضرت ۱۶، ۱۶۱، ۲۳۷
ابراہیمؑ۔ حضرت ۲۹، ۴۳
۲۵۵، ۲۵۶، ۴۰۲، ۶۰۶
ابن حیان ۳۳۴
ابن ابی لیلیٰ ۵۹
ابن صیاد ۱۳۰
ابن عباسؓ۔ حضرت ۳۳، ۱۲۸، ۱۵۷
ابن عربی۔ محی الدین ۲۱۵، ۵۵۹
۵۸۴، ۶۱۳
ابن عربی کا مسیح موعود کے بارے
میں بیان ۵۶۰
ابن ہشام ۳۳۴
ابوبکرؓ۔ حضرت ۱۲، ۱۵، ۵۸
۶۰، ۷۴، ۱۲۸، ۲۲۲، ۲۵۷، ۳۱۰
۳۱۲، ۳۲۵، ۳۲۹، ۴۷۲
رسول کریمؐ نے آپ کے بارے
میں فرمایا یہ نمازوں کی وجہ سے
بڑا نہیں ہوا بلکہ اس کی وجہ سے
ہوا جو اس کے دل میں ہے ۲۵۷
حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ
کی ناراضگی ۳۱۲
ابوحاتم ۳۳۴
ابوعبیدہؓ۔ حضرت ۱۵، ۳۲۹
ابوغزیہ محمد بن موسیٰ ۳۳۴
ابوقحافہؓ ۵۸
ابوہریرہؓ۔ حضرت ۷۴
اسامہؓ۔ حضرت ۵۸، ۵۹، ۶۰
افتخار احمد۔ پیر ۱۸۴
اللہ رکھا۔ حاجی ۷۶
امام الدین۔ مرزا ۴۶

ب

امام بخاریؒ ۱۲۸، ۳۳۴
برہان الدین۔ جہلمی ۳۷۰
بشیر احمد۔ مرزا ۷۶
بشیر احمد۔ میاں ۱۸۴
بشیر الدین محمود احمد۔ حضرت مرزا ۸۴
(خلیفۃ المسیح الثانی)
خلافتِ ثانیہ کے قیام کے
ابتدائی واقعات ۱۶۶
خلیفۃ المسیح الثانی کی
حضرت عمرؓ سے مشابہت ۱۶
سینکڑوں آدمیوں نے
آپ کی خلافت کے
بارے میں رؤیا دیکھے ۱۷
آپ کی خلافت پر ۹ آسمانی
شہادتیں ۱۸۰
خدا نے مجھے خلیفہ بنایا ہے ۱۸
آپ پر منافقین کے اعتراض اور
ان کے جوابات ۱۵، ۱۶۰، ۳۳۷
آپ کے چھوٹی عمر میں
خلیفہ بننے پر اعتراض ۵۹
آپ کا ایک نام اولوالعزم ۶۰
جماعت کیلئے آپ کی
پُر درد دعا ۲۴
یاد رکھو میری اور تمہاری
دعاؤں میں فرق ہے ۴۹
مَیں بہت وسعتِ حوصلہ
رکھتا ہوں ۱۷۴
آپ کا ایک نواب کو خط لکھنا اور
ظاہری آداب والقاب سے
معذرت کرنا ۸۳
آپ کی چین کے اخبارات
میں تبلیغی اشتہارات کی خواہش ۴۱
آپ کے رؤیا۔ دیکھیں ''رؤیا''
مزید دیکھیں ''خلافت''
بگا (نامی شخص) ۱۶۹
بہاؤالدین نقشبندی ۱۱۲

بیہقی۔امام ۳۳۴

پ

پگٹ (مدعی نبوت) ۲۸۷،۵۲۳

ت

تیماپوری ۵۶۶

ث

ثناءاللہ امرتسری۔مولوی ۳۲۳

ح

حاکم۔امام ۳۳۴

حامد شاہ۔سید ۷۶

حبیب اللہ شاہ۔سید ۱۹۱

حسنؑ۔حضرت امام ۱۷۰

آپ کا نظریہ کہ باپ کے بعد بیٹا خلیفہ نہیں بن سکتا ۱۷۰

آپ کا خلافت کی نعمت کو چھوڑنا اور پھر کسی سید کا بادشاہ نہ بننا ۱۷۰

حسینؑ۔حضرت امام ۱۷۰،۳۲۰،۶۰۷

حسین بخش ۳۳۷

حسین کامی۔سفیر روم ۱۴۸

خ

خدا بخش۔مرزا ۳۶۸

د

دانیال نبی

دانیال نبی کی مسیح موعود کے بارے میں پیشگوئی ۵۱۳

ر

رحمت اللہ۔شیخ ۱۷۷،۱۹۱،۳۱۷،۳۳۸

رشید الدین۔ڈاکٹر خلیفہ ۷۶،۱۶۸،۱۸۸

روشن علی۔حضرت حافظ ۱۸۸،۱۸۹

ز

زبیرؓ۔حضرت ۳۱۸

زرتشت نبی

زرتشت نبی کی پیشگوئی مسیح موعود کے بارے میں ۵۱۲

زکریاؑ۔حضرت ۹۰،۵۹۵

زید بن خالد جہنیؓ ۳۴۷

س

سرامور کرے (کمانڈر انچیف افواج ہند) ۱۸۹

سرور شاہ صاحب سید ۱۸۴،۱۸۶،۱۸۸،۱۹۱،۳۰۳،۳۷۱،۳۷۲

سعید بن زید ۳۳۴

سلطان روم۔خلیفہ نہیں ۱۴۹

سلیمانؑ۔حضرت ۵۹۵

ش

شرمپت لالہ ۳۲۳

شمعون پطرس ۱۶۳

شہاب الدین سہروردی ۱۱۲

شیر علی ۷۵،۷۶،۳۰۳،۳۳۰

ص

صالحؑ۔حضرت ۱۵

ط

طالوت ۲۹،۴۵

طلحہؓ۔حضرت ۳۱۸

ع

عابد علی شاہ۔میر ۳۳۷

عائشہؓ۔حضرت ۳۱۸،۵۰۶

عبدالحکیم۔ڈاکٹر ۲۹۶،۳۱۷

(اس کے مرتد ہونیکی وجہ قادیان نہ آنا تھا)

عبدالخالق۔نومسلم شیخ ۳۴۱

عبدالرحمٰن خان۔میاں ۱۸۷

عبدالرحمٰن۔سیٹھ ۷۶

عبدالرحمٰن۔مولوی ۱۷۶

عبدالرحمٰن۔شیخ ۱۳۸،۳۳۹

عبدالرحیم خان۔میاں ۱۸۷،۲۴۱

عبدالصمد۔رؤیا میں اس کا آنا ۵۰

عبدالعزیز۔شیخ ۳۳۸

عبدالغفور۔مرزا ۱۸۶

عبدالقادر جیلانی۔سید ۱۱۲،۶۰۷

یہ لوگ اسلام کی صداقت کا زندہ ثبوت تھے ۱۱۲

عبداللطیف۔سید ۱۴۲،۱۷۶

عبدالمطلب ۳۳۴

عبداللہ عرب۔سید ۲۹۷

عبداللہ خاں۔ میاں ۱۸۷
عبداللہ فخری۔ مولوی ۳۲۰
عثمانؓ۔ حضرت ۵۳، ۵۴، ۱۷۱، ۳۱۸، ۳۲۹
عجب خان ۲۹۷
علیؓ۔ حضرت ۵۴، ۵۵، ۱۷۰
۱۷۶، ۳۱۸، ۳۲۶، ۳۲۹
آنحضرتؐ کا فرمانا کہ جنت
کے جس درجہ میں مَیں ہونگا علیؓ
اور فاطمہؓ بھی وہاں ہونگے ۲۵۴
عمرؓ۔ حضرت ۱۵، ۴۵، ۵۴، ۵۸
۷۴، ۱۲۸، ۱۳۰، ۱۷۰، ۲۱۹، ۲۲۲
۳۱۲، ۳۲۵، ۳۲۹، ۴۷۲، ۵۴۱
آپ محدّث تھے ۴۷۱
عیسیٰؑ۔ حضرت ۱۲۴، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۶۲
۱۷۲، ۴۰۲، ۴۰۹، ۴۷۷، ۵۱۰، ۵۶۶
۵۹۶، ۶۱۲
آپ کا صلیب سے بچ کر کشمیر آنا ۱۳۷
عیسیٰ۔ مسیح موعود کا نام ۳۹۴
حضرت مرزا غلام احمد قادیانی۔ مسیح موعود
۶، ۱۲، ۱۵، ۱۶، ۲۴، ۳۸، ۴۹، ۵۵
۷۵، ۸۴، ۱۱۴، ۱۳۱، ۱۳۵، ۱۴۲، ۱۵۲
۱۵۹، ۱۶۲، ۱۷۲، ۱۷۶، ۱۸۳، ۱۹۷
۲۰۳، ۲۰۹، ۲۲۵، ۲۴۱، ۲۶۶، ۳۱۶
۳۲۰، ۳۲۶، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۹
۳۴۹، ۳۵۱، ۳۹۱، ۴۰۲، ۴۰۹، ۴۴۰
۴۴۱، ۵۰۵، ۵۱۳، ۵۶۰، ۶۰۶، ۶۱۲
مسیح موعود بنی فارس سے ہیں ۶۱۳
سلمان سے مَیں مراد ہوں ۶۱۳
ہماری دادی سادات کے خاندان
اور بنو فاطمہ میں سے تھیں ۶۱۳
مسیح موعود خاتم الاولیاء ۵۴۵
مسیح موعود کے سوانح کی
حفاظت کریں ۲۲۵
آپ کا اسوہ ہمارے لئے
ضروری ہے ۲۲۶
آپ جُراب میں سوراخ ہونے
پر فوراً بدل لیتے ۴۵
آپ کی ایک تجویز کہ جماعت
کا لباس ایک ہو ۴۱
آپ کی یورپ، امریکہ میں تبلیغ
کیلئے انگریزی کتاب کی خواہش ۳۹
آپ کی بعثت کی غرض ۱۱۵
آپ کا ایک اصلاحی کارنامہ ۱۴۱
آپ کی سکھوں پر حجت ۱۳۹
حضرت فاطمہؓ کا کشف میں
اپنی ران پر سر رکھنا ۶۱۳
آپ کی عربی کتب کی تصنیف کا
معجزہ ۱۳۱
آپ کی صداقت کی ایک
دلیل ۱۳۱، ۱۳۳، ۱۳۴
آپ نے کُل مذاہب پر کس
طرح اتمامِ حجت کی ۴۳۹
عیسائیوں کے سامنے آپ کا
طریقِ بحث ۱۳۸
اس زمانہ کے مجدّد کا نام
مسیح موعود رکھنے میں حکمت ۱۳۶
آپ نے الہام کا دعویٰ ۱۸۸۰ء
میں شائع کیا ۳۹۱
مسیح موعود اور مجدّد دین میں فرق ۵۵۸
مسیح موعود اور نبوت ۲۶۷، ۴۰۴
آپ حقیقی نبی نہیں تھے ۳۴۵
آپ کی نبوت کس قسم کی تھی ۳۹۷
آپ کی تحریرات کی روشنی میں
نبوت کی تعریف ۴۱۱
آپ کی نبوت پر بیس دلائل ۵۰۱ تا ۵۴۶
آپ نے نبوت کی جو اصطلاحات
لکھیں ان کا مطلب۔ مثلاً بروزی
نبوت وغیرہ ۴۷۸
آپ اپنی تحریرات میں نبی ہونے
سے انکار کیوں کرتے رہے ۴۴۳
آپ نے واضح کیوں نہ لکھا کہ
میرا پہلا عقیدہ غلط تھا ۴۶۱
آپ کا دعویٰ تدریجاً کیوں
بڑھتا رہا؟ ۴۷۶
آپ کی نبوت کا انکار آنحضرتؐ
کے فیضان کی کمی کا اقرار کرنا ہے ۵۶۷
آپ کے مکتوب مندرجہ
"اخبار عام" کی نقل ۵۸۰

بدر اخبار میں شائع آپ کا ایک جواب ۵۸۲
اعتراض کہ آپ نے اپنی وفات سے چند روز قبل اپنے نبی ہونے سے انکار کر دیا تھا ۵۸۴
ہر نبی مطاع ہوتا ہے مسیح موعود تو مطیع تھے ۵۹۵
آپ نے خود لکھا ہے کہ نبوت سے مراد پہلوں والی نبوت نہیں ۵۹۹
آپ نے نبوت کیلئے نزولِ جبریل کو شرط ٹھہرایا ہے اور اپنی نسبت جبریل کے نزول کا دعویٰ نہیں کیا ۶۰۰
آپ نے ''نبی'' کے ساتھ دوسرے الفاظ کیوں لگائے ۴۰۸
یہ کہ آپ کی نبوت نبیوں والی نہیں محدثوں کی سی تھی ۴۱۸
یہ کہ آپ کبھی اپنے آپ کو مسیح سے افضل ٹھہراتے ہیں ۳۵۶
چونکہ دجال ابھی تک ظاہر نہیں ہوا لہذا مسیح نہیں آسکتا ۱۲۹
آپ کی نبوت کے متعلق اختلافات کا اصل سبب ۴۴۲
وہ حوالہ جات جو آپ کی نبوت کے خلاف پیش کئے جاتے ہیں ۴۲۳
• موجودہ زمانہ مسیح موعود کا زمانہ ہے ۱۱۸
مسیح موعود آنحضرت کا کامل مظہر ہوگا ۱۱۷
آپ ٹوپی کی بجائے پگڑی پسند فرماتے ۲۰۶
آپ کی کتب کا امتحان لینے کی تجویز ۲۲۸

الہامات حضرت مسیح موعودؑ

عربی الہامات

اَرَدْتُ اَنْ اَسْتَخْلِفَ فَخَلَقْتُ اٰدَمَ ۱۴۹
اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ ۳۸۱
اَللّٰھُمَّ اِنْ اَھْلَکْتَ ھٰذِہِ الْعِصَابَۃَ ۷۰
اِنَّ خَبَرَ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَاقِعٌ ۵۱۵
اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ ۱۷۸
اِنَّہٗ اٰوَی الْقَرْیَۃَ ۴۹
اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا ۵۱۵
اِنَّا اَرْسَلْنَا اَحْمَدَ اِلٰی قَوْمِہٖ ۵۱۵، ۵۹۳
اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ ۵
اِنِّیْ اَنَا الرَّحْمٰنُ ۵۱۵
اِنِّیْ مَعَ الرَّسُوْلِ فَقَطْ ۵۱۵
اِنِّیْ مَعَ الرَّسُوْلِ اَقُوْمُ ۵۱۵
اِنِّیْ مَعَکَ وَمَعَ اَھْلِکَ وَمَعَ کُلِّ مَنْ اَحَبَّکَ ۱۷۷
تَاللّٰہِ لَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰی اُمَمٍ ۵۱۵
جَرِیُّ اللّٰہِ فِیْ حُلَلِ الْاَنْبِیَاءِ ۳۹۴، ۵۱۴
ذَرْنِیْ وَالْمُکَذِّبِیْنَ ۵۱۵
سَیَقُوْلُ الْعَدُوُّ لَسْتَ مُرْسَلًا ۵۱۵
شَاتَانِ تُذْبَحَانِ ۱۷۶
شَرُّ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۱۷۷
صَدَقَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ ۵۱۵
قُلْ اِنِّیْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۵۱۵
قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِھِمْ ۴۹۸
قُلْ یٰاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ ۵۱۶
کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ ۵۱۴
کُلُّ بَرَکَۃٍ مِّنْ مُّحَمَّدٍ ﷺ ۳۸۱
لَایَخَافُ لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۵۱۴
مَا اُرْسِلَ نَبِیٌّ اِلَّا اُخْزِیَ بِہٖ ۵۱۵
مَا اَرْسَلْنَاکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۵۱۵
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ ۲۴۱
وَقَالُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۵۱۵
وَلَا تَسْئَمْ مِنَ النَّاسِ ۱۷۹

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ ۵۱۵
هُوَالَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ
بِالْهُدٰی ۵۱۴
یٰاَیُّهَاالنَّبِیُّ اَطْعِمُوا الْجَائِعَ
وَالْمُعْتَرَّ ۵۱۵
یَااَحْمَدُ جُعِلْتَ مُرْسَلاً ۵۱۵
یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۵۱۵
یَا عَلِیُّ دَعْهُمْ وَاَنْصَارَهُمْ ۱۷۶
یٰنَبِیَّ اللّٰهِ کُنْتُ لَااَعْرِفُكَ ۵۱۵
یُبْدِیْ لَكَ الرَّحْمٰنُ ۵۱۵
یَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ
اِلَیْهِمْ ۳۸،۳۷
یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۵۲۴
یَوْمَ یَعُضُّ الظَّالِمُ ۵۱۵

اُردو الہامات

اے میرے اہلِ بیت خدا تمہیں
شر سے محفوظ رکھے ۱۷۸
برتر گمان و وہم سے احمد کی شان
ہے ۲۷۹
برہمن اوتار سے مقابلہ کرنا اچھا
نہیں ۵۱۵
خُدا قادیان میں نازل ہوگا ۱۷۹
دنیا میں ایک نبی آیا..... ۵۱۵
دنیا میں ایک نذیر آیا..... ۵۱۵
کئی چھوٹے ہیں جو بڑے کئے
جائیں گے ۵۱۶
لاہور میں ایک بے شرم ہے ۱۷۸
مبشروں کا زوال نہیں ہوتا ۵۱۵
مولوی ننگے ہوگئے ۲۹۶

فارسی الہامات

سپردم بتو مایۂ خویش را
تُو دانی حساب کم و بیش را ۱۷۳،۵۵
مقامِ اُو مبیں از راہِ تحقیر ۵۱۵

غلام احمد اختر۔ مولوی ۵۵۹
غلام حسن پشاوری۔ مولوی ۳۰۸
غلام رُسول راجیکی ۳۵۴

ف

فاطمہؓ۔ آنحضرتؐ نے فرمایا
"جنت میں میرے ساتھ ہوگی" ۲۵۴
آپ کا مسیح موعود کا سر اپنی ران
پر رکھنا ۶۱۳
فتح محمد۔ چوہدری ۲۹۶
فرزند علی۔ منشی ۶۶
فضل الدین۔ حکیم ۳۶۹،۳۷۲
فضل الدین۔ مولوی ۳۳۷،۳۴۰
فضل عمر۔ مسیح موعود نے اپنے
بیٹے کی پیشگوئی... جس کا نام... ۱۶
فقیر اللہ۔ شیخ ۳۳۸

ق

قاسم علی۔ میر ۳۴۱
قیس ابن سعد ۱۵
قیصر و کسریٰ کے خزانوں کی
چابیاں ۸۶،۸۹

ک

کچنر۔ لارڈ ۱۸۹
کرشن۔ حضرت ۳۹۲،۵۱۳
کرم علی۔ منشی ۳۶۹،۳۷۰
کرم دین ۳۲۷
کلارک ۳۷۲
کمال الدین۔ خواجہ ۱۶۰،۲۶۵،۳۳۷

ل

لبیدؓ ۳۵۲
لعل شاہ برق ۳۳۰
لوطؑ
لوط کی قوم کا واقعہ ۴۳
(حضرت ابراہیم کا کہنا کہ اگر ۵۰
صادق ہوں)
لیکھرام ۳۷۲

م

مالکؒ۔ امام حضرت ۱۲۸
محمد ﷺ۔ حضرت ۳،۶،۱۵،۲۳
۵۴،۵۸،۱۳۲،۳۹۳،۵۰۲
آپؐ خاتم الانبیاء ہیں ۳،۶
حضرت عبدالمطلب نے آپؐ کا
نام محمد رکھا ۳۳۴
یہ نام آپ کی والدہ کو رؤیا
میں بتایا گیا۔ ۳۳۴

آپ کا طریق وعظ
مختصر وعظ فرماتے ۴۷
کیا آپ کا یہ خیال تھا کہ پچھلے
مسیح نے دوبارہ آنا تھا؟ ۵۱۲
ایک شخص کا آپؑ سے کہنا کہ
آپ عدل سے کام لیں ۵۶۷
آپؑ کی دعاؤں کی طرف توجہ
کریں ۲۶۱
محمد خاں مالیر کوٹلوی۔ مہر ۳۰۴
محمد علی خاں۔ نواب ۶۶، ۷۶، ۱۸۶
۱۸۸، ۳۲۰
آپ کا شیعہ ہوتے ہوئے
بیعت کرنا ۳۲۰
محمد علی۔ مولوی ۳۹، ۱۶۸، ۱۷۸
۱۹۱، ۲۶۰، ۲۹۴، ۳۰۳، ۳۱۰، ۳۲۹
۳۴۵، ۳۵۳، ۳۷۱، ۵۴۸، ۵۶۲
آپ کے بعض اعتراضات کے
جواب ۳۷۶
مسیح موعود کا کشف کہ..... آؤ
ہمارے ساتھ بیٹھ جاؤ ۱۷۸
محمد الدین۔ دیکھیں "ابن عربی"
مسیح۔ دیکھیں "عیسیٰ"
مسیح موعود۔
دیکھیں "غلام احمد قادیانی"
مسیح اللہ خان ۳۴۱
مطیع اللہ خان ۳۴۱

معاویہؓ ۱۷۰
معین الدین چشتیؒ ۱۱۲
منظور احمد۔ صاحبزادہ پیر ۳۶۸
موسیٰؑ۔ حضرت ۸۳، ۱۲۴، ۱۶۵، ۳۸۲
۴۰۹، ۴۷۶، ۵۹۱، ۶۰۶
مہدی حسین ۳۷۱
مسیادر بہمی ۵۱۳
محمد احسن۔ مولوی سید ۷۵، ۷۶، ۲۹۶
محمد اسحاق۔ سید میر ۱۸۴، ۳۴۰
محمد اسماعیل۔ ڈاکٹر میر ۷۶
محمد اسماعیل بیگ۔ مرزا ۳۶۹، ۳۷۰
محمد اسماعیل خان۔ ڈاکٹر ۳۷۰
محمد اکبر۔ جلال الدین ۸۷
محمد حسین۔ شیخ ۳۳۷
محمد حسین بٹالوی ۳۲۳، ۳۲۶
محمد حسین شاہ۔ ڈاکٹر سید ۳۳۹
محمد حسین۔ حکیم ۳۳۴
محمد شریف۔ ماسٹر ۱۸۸
محمد عثمان لکھنوی ۲۷۵
محمد یوسف۔ قاضی ۳۴۱، ۴۸۳
محمد یوسف۔ شیخ ۳۴۰
محمد یوسف۔ منشی ۴۸۳

ن

نانکؒ۔ باوا حضرت ۱۳۹
نثار احمد ۱۸۴

نسائی۔ امام ۳۳۴
نصرت جہاں بیگم صاحبہ ۱۷۹
نصیب۔ منشی محمد ۶۴
نواس بن سمعانؓ ۵۰۶
نوحؑ۔ حضرت ۴۰۲، ۶۰۶
نور احمد۔ شیخ ۳۷۷، ۵۶۳
نور دین جموں۔ خلیفہ ۳۴۰
نور محمد۔ ڈاکٹر ۲۹۱
نور الدین
حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل ۴، ۶، ۱۱
۱۵، ۵۵، ۶۹، ۸۴، ۱۶۷، ۱۷۸، ۱۸۴
۱۸۵، ۲۷۳، ۳۰۴، ۳۱۰، ۳۶۵، ۳۷۱
آپ نے خلیفۃ المسیح الثانی کی
نسبت فرمایا کہ یہ مصلح موعود ہے ۳۱۳
آپ کی وصیت ۳۴

و

واقدی ۳۳۴
ولی اللہ شاہ۔ سید ۱۹۱

ھ

ھارونؑ۔ حضرت ۸۳، ۵۹۵

ی

یار محمد۔ مولوی ۵۶۶
یحییٰؑ۔ حضرت ۹۰، ۵۱۰، ۵۹۵
یحییٰ بن سعید سعدی ۳۳۴
یہید ۳۲۵
یعقوب بیگ۔ مرزا ۲۷۵، ۳۱۰، ۳۴۶
یعقوب علی۔ شیخ ۶۶، ۱۸۸، ۳۷۳

مقامات

آ، ا

آسٹریا ۲۰۶
ابی سینیا ۸۸
اٹلی ۲۰۶
ازہر (مصر)
جامعہ ازہر کے علماء کا حضرت مسیح موعود کی عربی کتب پڑھ کر حیرت کا اظہار کرنا ۱۳۱، ۱۳۲
اسلام بول (استنبول) ۱۴۹
افغانستان ۸۸، ۱۳۸، ۱۴۲
الجزائر ۸۸، ۱۰۹
امرتسر ۳۰۴
امریکہ ۳۹، ۲۹۵
انگلستان ۴۰، ۵۲۳
اوچ ۵۵۹
ایران ۸۳، ۸۸، ۵۱۲

ب

بٹالہ ۳۳۷
برطانیہ ۱۴۹
بھوپال ۲۳۶
بیروت ۱۳۱، ۱۹۱

پ

پنجاب ۱۳۹، ۲۰۲

ت

ترکی ۱۴۷، ۲۰۶
ترکستان ۸۸

ج

جرمنی ۱۳۷

چ

چین ۴۱

د

دھرم کوٹ ۳۳۷
دہلی ۴۲۳

ز

زیدہ ۲۹۷

س

سوڈان ۸۸
سویڈن ۴۰
سیالکوٹ ۴۳

ش

شام ۱۰۹، ۱۳۱، ۱۳۸
شملہ ۱۸۶

ط

طرابلس ۸۸، ۱۰۹

غ

غسان (کا بادشاہ) ۲۱۹

ف

فارس ۱۳۷
فلپائن ۸۸

ق

قادیان ۶۶، ۹۱، ۱۴۸، ۱۵۰، ۱۶۸، ۱۸۸، ۲۱۰، ۲۸۸، ۳۱۸، ۳۲۱، ۳۲۶، ۳۳۷، ۳۷۰
قادیان کا نام قرآن میں (مسیح موعود کا کشف) ۱۷۹
قادیان کے احباب کا اخلاص ۷۸
قادیان بار بار آنے کی تاکید ۶
تزکیۂ نفس کیلئے قادیان آئیں ۴۹
قادیان کے بابرکت ہونے کے بارے میں رؤیا ۵۰
هٰذَا مِنَ الْقَادِيَانَ ایک پادری کا گھبرا کر کہنا ۱۳۸

ک

کانگڑہ ۵۲۴
کپورتھلہ ۶۳
کشمیر ۴۰، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۶۳

لفظ کشمیر کی وجہ تسمیہ ۱۳۸
کعبہ ۲۱۹
کلانور ۱۸۶

گ

گورداسپور ۲۳۰

ل

لاہور ۱۳۵، ۱۶۹، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۸، ۲۰۶، ۳۲۱، ۳۳۷، ۳۴۰، ۳۵۴، ۵۶۶، ۵۸۴

لکھنؤ ۵۹۱
لکھنؤ کے ایک دوست کا اپنی ٹوپی پر احمدی لکھوانا ۴۱

م

مدینہ ۱۴۸، ۳۹۳
مراکش ۸۸، ۱۰۹
مردان ۴۸۳
مصر ۸۸، ۱۰۹، ۱۳۱، ۱۳۸
مکّہ ۲۳، ۱۴۸، ۳۲۶
مونگھیر ۶۳
مَید ۱۳۷

ن

نصیبین ۳۶۵، ۳۶۸

ھ

ہند ۸۸
ہندوستان ۳۸، ۵۱۲

ی

یورپ ۳۹، ۴۰، ۹۵، ۲۹۵

کتابیات

آ، ا

آسمانی فیصلہ ۴۲۵

آئینہ کمالاتِ اسلام ۴۲۶

ابن ماجہ ۱۱۷

ابوداؤد۔ سنن ۱۱۰

احمد۔ رسالہ
(مصنفہ حکیم محمد حسین) ۳۳۴

اخبار عام ۴۱۳، ۴۵۰، ۴۷۹
۵۲۶، ۵۲۷، ۵۸۶

اربعین ۳۰۰، ۳۸۴، ۴۲۸، ۴۷۶، ۴۹۸

ازالۂ اوہام ۱۴۹، ۲۲۸، ۸۸
۳۲۰، ۶۰۰

اظہارِ حق (ٹریکٹ) ۶۹

اعجاز المسیح ۲۸۸

البدر نیز دیکھیں ''بدر'' ۱۸۷، ۳۶۶

الحق ۳۴۱

الحکم ۱۸۷، ۲۹۴، ۲۹۷
۳۶۶، ۳۷۲، ۴۴۸

الفضل ۱۸۷

القول الفصل (آپ نے یہ
کتاب ایک دن میں لکھی) ۲۶۵

''القول الفصل کی ایک غلطی کا اظہار''
(مصنفہ مولوی محمد علی صاحب) ۳۴۵

الوصیّت ۱۲، ۱۶۳، ۱۷۹، ۲۶۸
۴۱۱، ۴۲۲، ۴۲۹، ۴۴۹، ۵۵۲

الہدیٰ ۱۵۱

الیواقیت والجواہر ۱۲۸

انجام آتھم ۳۸۴، ۴۲۸، ۴۷۹

انجیل ۱۲۴، ۱۳۸، ۱۶۲
۴۷۷، ۵۰۶، ۶۰۶

اندرونی اختلافاتِ سلسلہ
کے اسباب ۲۶۳، ۳۴۵

ایک غلطی کا ازالہ ۲۶۸، ۲۸۶
۴۱۳، ۴۴۷، ۴۵۰، ۴۵۴، ۴۹۳
۵۲۶، ۵۵۷، ۵۹۹

ب

بائبل ۱۳۷

بخاری ۳، ۱۰۰، ۱۰۵، ۱۵۷، ۱۹۸
۲۱۷، ۲۵۷، ۳۵۰، ۵۴۱

بدر۔ نیز دیکھیں ''البدر'' ۳۹، ۱۸۷
۲۹۱، ۲۹۴، ۴۱۸، ۵۲۳

براہین احمدیہ چہار حصص ۱۳۳، ۱۴۹
۳۹۴، ۳۹۷

براہین احمدیہ حصہ پنجم ۱۷۷، ۲۸۶، ۳۵۰
۳۷۳، ۳۸۲، ۴۱۷، ۴۳۰، ۴۵۱، ۵۴۰

پ

پیغام صلح (اخبار) ۳۲۳، ۳۴۰، ۶۰۴

ت

تاج العروس ۴۴۰

تجلیاتِ الٰہیہ ۴۱۳، ۵۲۸

تحفۃ الملوک
ایک رؤیا کی بناء پر لکھی گئی کتاب ۸۴

تحفہ غزنویہ ۳۷۱

تحفہ گولڑویہ ۳۷۱، ۴۷۶، ۵۴۷

تلویح ۴۹۱

تذکرہ ۵، ۱۷۶، ۱۷۹، ۳۱۶

تذکرۃ الشہادتین ۲۷۲، ۵۵۱، ۵۵۷

توریت ۱۲۴، ۴۰۲

تریاق القلوب ۱۶، ۴۸، ۲۸۱، ۳۵۸
۳۶۱، ۳۶۵، ۳۶۹، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۸۷
۳۹۸، ۴۴۲، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۶۱

اس کا زمانہ تصنیف ۳۶۵

اس کا پورا نام ''تریاق القلوب
و جاذب الارواح الیٰ
حضرۃ المحبوب'' ۳۷۲

توضیح مرام ۴۱۹، ۴۸۰، ۴۸۱

انوار العلوم

تصانیف

سیّدنا حضرت مرزا بشیر الدّین محمود احمد المصلح الموعود

خلیفۃ المسیح الثانی

3

فضلِ عمر فاؤنڈیشن

ANWĀRUL 'ULŪM

by HAḌRAT MIRZĀ BASHĪR-UD-DĪN MAḤMŪD AḤMAD
KHALĪFATUL MASĪḤ II

Published by:
Islam International Publications Ltd.
Islamabad, Sheephatch Lane,
Tilford, Surrey GU10 2AQ
U.K.

Printed by:
Raqeem Press,
Islamabad, Tilford, Surrey.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

پیشگوئی مصلح موعود

"اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا۔ وہ کلمۃُ اللہ ہے کیونکہ خُدا کی رحمت وغیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دِل کا حلیم اور علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اسکے معنی سمجھ میں نہیں آتے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مَظۡہَرُ الۡاَوَّلِ وَالۡاٰخِرِ مَظۡہَرُ الۡحَقِّ وَالۡعَلَآءِ کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نُور آتا ہے نُور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی رُوح ڈالیں گے اور خُدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَکَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِیًّا۔" (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نوّر اللہ مرقدہٗ کا وجود باجود خدا تعالیٰ کے عظیم نشانوں میں سے ایک نشان ہے۔ آپ کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہؤا۔ آپ نے زمین کے کناروں تک شہرت پائی اور آپ کے ذریعہ اسلام کا نور تمام عالَم میں پھیلا۔ خدا تعالیٰ نے باون ۵۲ برس کی طویل مدت تک عظمتِ دین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جلال و جمال کے اظہار کے لئے آپ کو خلافت کے منصب پر فائز فرمایا۔ اور آپ کی زندگی اور کارناموں نے یہ ثابت کر دیا کہ پیشگوئی مصلح موعود کا ہر ہر لفظ آپ کی ذاتِ بابرکات میں پورا ہؤا۔ خدا تعالیٰ نے اس ذہین و فہیم وجود کو علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا اور خود آپ کا معلم ہو گیا۔

"علوم ظاہری و باطنی" سے پُر اس وجود کی تصنیفات کی تیسری جلد احباب کی خدمت میں پیش ہے۔ اس جلد میں جو کتب شامل ہیں وہ حضور کی خلافت کے ابتدائی زمانے کی ہیں۔ اس وقت تقاریر کو باقاعدہ قلمبند کرنے کا کوئی جماعتی نظام نہیں تھا۔ بعض احباب اپنے شوق اور عقیدت سے ان تقاریر کو لکھ کر چھپواتے رہے اس وجہ سے ممکن ہے کہ بعض مقامات پر بات اس طرح واضح نہ ہوئی ہو جس طرح حضور نے واضح فرمائی ہو۔ تاہم عبارت کے ربط اور فقرات کی ترتیب کو نہیں چھیڑا گیا۔ البتہ اگر کسی جگہ کتابت کی کوئی صریح غلطی نظر آئی ہے تو اسے درست کر دیا گیا ہے۔

حضرت فضل عمر ہمیشہ ہی جماعت کی علمی ترقی اور روحانی رفعتوں کے لئے کوشاں رہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل، حضور کی مسلسل توجہ، جدوجہد اور دعاؤں کی برکت سے جماعت نے ہر میدان میں بھرپور کامیابیاں حاصل کیں۔ اور حضور کی تحریرات و تقاریر نے جماعت کی تنظیم و ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا۔ اس علمی و روحانی مائدہ میں سالکانِ راہِ حق کی مکمل سیری کا سامان موجود ہے۔

ادارہ فضل عمر فاؤنڈیشن اس خزانہ کو جماعت کی آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ الحمدللہ

زیرِ نظر مجموعہ میں تزکیۂ نفس اور جماعتی ترقی کے لئے مسلسل کوشش اور مجاہدہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور نے ایک ایسی زریں نصیحت فرمائی جو ہر دور میں ہر احمدی کا لائحہ عمل اور ماٹو ہونا چاہئے۔

آپ فرماتے ہیں۔

"ہمارا کام کوئی چھوٹا سا کام نہیں ہے اگر کسی ایک آدمی یا ایک شہر یا علاقہ کے لوگوں کے عقائد خراب ہوتے تو کوئی بڑی بات نہ تھی لیکن یہاں تو آوے کا آوا ہی بگڑا ہؤا ہے..... ساری دنیا کے..... ایمان میں تزلزل آچکا ہے اور ان کو درست کرنا ہمارا فرض ہے کیا اتنے بڑے کام کے ہوتے ہوئے ہم سستی اور غفلت سے کام لے سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ جتنا بڑا کام ہے اتنی ہی زیادہ ہمیں تیاری کرنی چاہئے۔ یاد رکھو کہ تمہیں اس مقابلہ میں اچانک اور جھٹ پٹ فتح نہیں حاصل ہو جائے گی بلکہ تمہیں ایک ایک صوبہ' ایک ایک علاقہ' ایک ایک شہر' ایک ایک گاؤں' ایک ایک گلی' ایک ایک گھر بلکہ ایک ایک فٹ اور ایک ایک انچ کے لئے لڑنا ہوگا اور شیطان سے مقابلہ کر کے اسے شکست دینی پڑے گی۔ تب جا کر فتح کا منہ دیکھو گے اور خدا تعالیٰ کے حضور میں سرخرو ہو گے اور اس کے محبوب اور پیارے ہو جاؤ گے اور اس کے انعامات کے وارث ٹھہرو گے۔ پس اپنی کمروں کو کس لو اور سینوں کو تان لو اور آج ہی سے نئے انسان بن جاؤ۔ آج کے دن کی شام تم کو وہ انسان نہ دیکھے جو صبح نے دیکھا اور کل کی صبح تمہیں اس حالت میں نہ پائے جس حالت میں آج کی شام نے پایا۔ ہر لحظہ اور گھڑی تمہارے اندر نیا جوش اور نیا ولولہ پیدا کرے اور ہر منٹ تمہارے اندر اور زیادہ ہمت پیدا کرے۔

(جماعت احمدیہ کے فرائض صفحہ ۷۲ تا ۷۴)

اس جلد کی تیاری کے مختلف مراحل میں بہت سے بزرگان اور مربیان سلسلہ نے دلی محبت اور عقیدت سے خدمات انجام دیں ہیں۔ خاکسار اِن کا احسان مند ہے اور دعا گو ہے کہ خدا تعالیٰ ان کے علم و معرفت میں برکت ڈالے اور بے انتہاء فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ (آمین)

مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر ابتداء سے ہی اس کام میں ہمارے ساتھ شامل ہیں۔ پروف ریڈنگ اور مسودات کی اصلاح کے سلسلہ میں انہوں نے ہمہ تن اپنے آپ کو وقف

رکھا۔ اللہ تعالیٰ ان کو احسن جزاء عطا فرمائے۔ آمین۔

مکرم بشیر احمد صاحب زاہد (آف قلعہ کالروالا حال ربوہ) نے حوالہ جات کی تلاش کے سلسلہ میں بہت محنت اور اخلاص سے ادارہ کی مدد فرمائی ہے۔ خاکسار اِن کا بے حد ممنون ہے۔

مکرم سلطان احمد صاحب شاہد کا بھی خاکسار دلی شکریہ ادا کرتا ہے۔ طباعت و اشاعت کے مختلف مراحل میں ان کی ماہرانہ رائے اور تجربہ سے خاکسار نے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔ **فجزاہ اللہ خیر االجزاء**

مکرم عبدالرشید صاحب طاہر اور مکرم حبیب اللہ صاحب باجوہ مربیان سلسلہ نے اس جلد کی تیاری کے مختلف مراحل 'مسودات کی ترتیب' پروف ریڈنگ' حوالہ جات کی تلاش اور نظر ثانی کے سلسلہ میں خاکسار کی عملی معاونت فرمائی ہے اور بہت بشاشت اور دلجمعی سے بہت وقت دیکر اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ **فجزاھما اللہ خیر االجزاء**

خدا تعالیٰ ان سب احباب کو اپنے افضال و برکات سے نوازے اور ہمیں اس اہم ذمہ داری سے صحیح طور پر عہدہ برآء ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام

خاکسار

ناصر احمد شمس

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	چند غلط فہمیوں کا ازالہ	۱
۲	ایک صاحب کے پانچ سوالوں کا جواب	۱۹
۳	پیغامِ مسیح موعود علیہ السلام	۳۹
۴	"فاروق" کے فرائض	۶۷
۵	انوارِ خلافت	۷۵
۶	اسلام اور دیگر مذاہب	۲۳۱
۷	نصائح مبلغین	۲۸۷
۸	نجات کی حقیقت	۳۰۷
۹	سیرت مسیح موعود علیہ السلام	۳۲۷
۱۰	پیغامِ صلح کے چند الزامات کی تردید	۳۸۱
۱۱	متفرق امور پر تقریر	۴۰۱
۱۲	جماعتِ احمدیہ کے فرائض اور اسکی ذمہ داریاں	۴۲۷
۱۳	ذکرِ الٰہی	۴۷۹
۱۴	عید الاضحیٰ اور مسلمانوں کا فرض	۵۴۱
۱۵	زندہ خدا کے زبردست نشان	۵۴۹
۱۶	خدا کے قہری نشان	۵۶۷
۱۷	ترقیِ اسلام کے بارہ میں ارشاد	۵۷۹
۱۸	زندہ مذہب	۵۸۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

یہ "انوار العلوم" کی تیسری جلد ہے۔ جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی درج ذیل ۱۸ کتب / تقاریر اور مضامین پر مشتمل ہے۔

(۱) چند غلط فہمیوں کا ازالہ

مارچ ۱۹۱۵ء میں حضرت مصلح موعود نے مولوی محمد علی صاحب کے رسالہ "القول الفصل کی ایک غلطی کا اظہار" کے جواب میں ایک ضخیم اور مدلّل کتاب "حقیقۃ النبوۃ" تصنیف فرمائی۔ اس کے بعد حضور نے اس کتاب کا اختصار "چند غلط فہمیوں کا ازالہ" کے عنوان سے شائع فرمایا۔ تاکثرت سے اس کی اشاعت ہو اور ہر شخص بآسانی اس کا مطالعہ کر سکے۔

اس رسالہ میں حضور نے حضرت مسیح موعودؑ کی نبوت کے بارے میں غلط فہمیوں کا ازالہ فرمایا ہے اور اس اعتراض کا کہ ہر مصلح کی جماعت اس کے درجہ میں افراط سے کام لیتی ہے نہ کہ تفریط سے' نہایت عمدگی سے جواب دیا اس جواب کے آخر میں آپ فرماتے ہیں:

"میں اس مضمون کو ختم کرنے سے پہلے یہ بھی بتا دینا چاہتا ہوں کہ مسئلہ نبوت کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ پر دو زمانے گزرے ہیں۔ ایک تو وہ زمانہ تھا کہ آپ کو جب اللہ تعالیٰ کی وحی میں نبی کہا جاتا تو آپ اس پرانے عقیدہ کی بناء پر جو اس وقت کے مسلمانوں میں پھیلا ہوا تھا۔ اپنے آپ کو نبی قرار دینے کی بجائے ان الہامات کے یہ معنی کر لیتے تھے کہ نبی سے مراد صرف ایک جزوی نبوت ہے۔ اور بعض دوسرے انبیاء پر جو مجھے فضیلت دی گئی ہے وہ بھی ایک جزوی فضیلت ہے اور جزوی فضیلت ایک غیر نبی کو نبی پر ہو سکتی ہے"۔

"اب اس عبارت پر غور کرو کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ پہلے جزوی نبی تھے اور بعد میں نبی ہو گئے یا اس کا یہ مطلب ہے کہ نبی تو ہمیشہ سے

آپ کو کہا جاتا تھا اور آپ شروع دعویٰ سے نبی ہی تھے لیکن ایک وقت تک احتیاطِ انبیاء سے کام لے کر آپ لفظ نبی کی تاویل کرلیا کرتے تھے"۔

پھر فرمایا:

"میرے نزدیک حضرت مسیح موعودؑ شروع دعویٰ سے ایک سے ہی نبی تھے ہاں پہلے آپ اپنے آپ کو جزوی نبی قرار دیتے تھے اور اپنے الہامات کی تاویل کرتے تھے۔ لیکن بعد میں جب بار بار آپ کو نبی قرار دیا گیا تو آپ نے ان الہامات کی تحریک سے اپنے اس عقیدہ کو بدلا کہ آپ جزوی نبی ہیں نہ کہ آپ کو جزوی نبی سے نبی بنا دیا گیا"

حضرت مسیح موعودؑ کی جزوی نبوت کے بارے میں اپنے عقیدہ کو واضح کرنے کے بعد آپ نے بعض اور غلط فہمیوں کا ازالہ فرماتے ہوئے مسئلہ نبوت کے مختلف پہلوؤں پر قرآن و حدیث کے دلائل سے وضاحت فرمائی۔

(۲) ایک صاحب کے پانچ سوالوں کا جواب

مارچ ۱۹۱۵ء میں ایک غیر از جماعت دوست نے پانچ سوالات تحریر کئے اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ حضور خود ان کا جواب ارشاد فرمائیں۔ ان سوالات کی اہمیت کے پیش نظر آپ نے یہ جواب نہ صرف الفضل کی ۱۳۔ اپریل ۱۹۱۵ء کی اشاعت میں شائع کروا دیئے بلکہ افادہ عام کے لئے ۱۹۔ اپریل ۱۹۱۵ء کو پمفلٹ کی شکل میں بھی انہیں شائع کروا دیا گیا۔

جن سوالات کا اس رسالہ میں جواب دیا گیا ہے وہ درج ذیل ہیں:

(۱) اگر میں احمدیت کا اظہار کروں تو مجھے تمام مسلمان کافر سمجھیں گے اور مجھے بھی ان کو ایسا ہی سمجھنا پڑے گا۔

(۲) احمدی لوگ غیر احمدیوں کے پیچھے نماز جائز نہیں سمجھتے اس لئے غیر احمدی بھی ان کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے اس طرح مجھے تمام اسلامی مساجد سے قطع تعلق کرنا پڑے گا۔ حالانکہ ہر ایک مسلمان کا یہ فرض ہے کہ پنجوقتہ جماعت کے ساتھ قریب کی مسجد میں نماز پڑھے اور

جمعہ کی نماز جامع مسجد میں ادا کرے۔

(۳) اس صورت میں آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ احمدی نام اختیار کرنے سے مجھے کس قدر تکلیف اٹھانی پڑے گی۔ قرآن کریم ہمیں ایسا کرنے کی اجازت نہیں دیتا قرآن کریم میں ہمارا نام مسلمان ہے اور ہمیں تاکید ہے کہ ہم مذہب کو فرقوں میں تقسیم نہ کریں۔

(۴) قرآن یا حدیث میں کسی جگہ پہ مذکور نہیں کہ ہر انسان کو اپنی نجات کے لئے مسیح اور مہدی پر اعلانیہ ایمان لانا ضروری ہے۔

(۵) باوجود اس کے مذکورہ بالا حالات کے ماتحت مَیں اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتا کہ خفیہ طور پر ایمان رکھوں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان سوالات کا اصولی جواب دیتے ہوئے تحریر فرمایا:

"میرے خیال میں ان سب سوالات کے جواب ہم صرف ایک سوال میں دے سکتے ہیں اور وہ یہ کہ آیا حضرت مسیح موعودؑ خدا تعالیٰ کی طرف سے تھے یا نہیں۔ اگر آپ حق پر نہ تھے تو ان سوالات کی ضرورت ہی نہیں رہتی کیونکہ جھوٹے آدمی کا ماننا خواہ پوشیدہ ہو خواہ ظاہر ہر طرح گناہ اور معصیت ہے اور اگر آپؑ سچے تھے اور ہمیں یقین ہے کہ وہ ضرور سچے تھے تو پھر یہ سوال بھی حل ہو جاتے ہیں کیونکہ حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی بیعت کرنے یا نہ کرنے۔ اپنے مخالفوں کے پیچھے نماز پڑھنے یا نہ پڑھنے وغیرہ سب مسائل کی بناء خدا تعالیٰ کے الہامات پر رکھی ہے۔ اور اپنی طرف سے ان مسائل پر کچھ نہیں لکھا۔ پس آپ کی صداقت ثابت ہو جانے کے بعد ایک دانا انسان کے لئے سوائے اس کے اور کوئی چارہ باقی نہیں رہتا کہ وہ ان سب باتوں کو قبول کرے کیونکہ ان کو رد کرنا خدا تعالیٰ کے احکام اور اس کے فیصلہ کو رد کرنا ہے۔ اور ان کا قبول کرنا در حقیقت خدا تعالیٰ کے فیصلہ کو قبول کرنا ہے"

اس کے علاوہ ان صاحب کی مزید تسلی کے لئے آپ نے ہر سوال کا الگ الگ جواب بھی تحریر فرمایا۔

(۳) پیغامِ مسیح موعود علیہ السلام

جولائی ۱۹۱۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی علاج کے لئے لاہور تشریف لے گئے اور ایک خاص تحریک کے نتیجہ میں ایک پبلک جلسہ میں یہ خطاب ارشاد فرمایا جو دسمبر ۱۹۱۵ء میں "پیغام مسیح" کے نام سے کتابی شکل میں شائع ہُوا۔ آپ نے انبیاء کی بعثت کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"قرآن شریف نے نبیوں کی یہ غرض بتائی ہے کہ وہ آکر خدا کے غضب سے لوگوں کو بچائیں اور انسانوں کو آپس کے ضرر اور نقصان سے محفوظ رکھیں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت کرنے کے طریق بتائیں"

آپ نے آخری زمانہ کی علامات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ وہی زمانہ ہے جس کی ہر مذہب اور قوم کے نبی نے خبر دی تھی اور اس زمانہ کے بداثرات سے محفوظ رہنے کے لئے اپنی اپنی قوم کو کسی مسیح، کرشن، مہدی کے الفاظ میں خوشخبری سنائی تھی۔ پس اس زمانہ میں آنے والا آگیا آؤ اور اس کو قبول کرو اور آپس کے مذہبی جھگڑے ختم کردو۔ آپ نے دو نہایت اہم اور ضروری پیغام دیئے۔

(۱) پہلا پیغام مذہبی جھگڑوں کے انسداد کی تجویز پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک دوسرے کو گالیاں دینا اور برا بھلا کہنا ترک کردیا جائے۔ آپ نے فرمایا:

"اگر مختلف مذاہب کے لوگ اس بات میں ہمارے ساتھ شامل ہونے پر آمادہ ہو جائیں تو میں اپنی جماعت کی طرف سے جو کئی لاکھ ہے اور جس کا میں واحد امام ہوں اپنی طرف سے یہ اعلان کرتا ہوں کہ جو لوگ گالیوں کو ترک کرکے نرمی اور آشتی کی طرف ایک قدم بڑھائیں گے میں دس قدم بڑھاؤں گا اور جو ہماری طرف ایک ہاتھ بڑھے گا ہم اس کی طرف دس ہاتھ بڑھیں گے"۔

(۲) دوسرا پیغام حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کا دیا کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک برگزیدہ ہم میں مبعوث کیا ہے اس کو قبول کرو۔ آپ نے فرمایا:

"ہم دلائل پیش کرتے ہیں آپ ان پر غور کریں۔ اور اگر حق نہ پائیں تو ان کو رد کر دیں لیکن سننا اور غور کرنا شرط ہے کیا ممکن نہیں کہ یہ سلسلہ سچا ہو پس اگر سچا ہے تو میں سب مذاہب کے لوگوں سے کہتا ہوں کہ بتلاؤ کہ خدا تعالیٰ کو کیا جواب دو گے تم لوگ جھوٹے اشتہاروں اور ڈنڈھوروں کی طرف تو متوجہ ہو جاتے ہو پھر کیا وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو آواز آئی ہے۔ اس پر کان نہیں دھرتے"۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سوانح فضل عمر جلد دوم صفحہ ۷۳ میں اس خطاب کے ضمن میں حضرت مصلح موعود کے فن خطابت کے متعلق ایک جامع تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"آپ کے فن خطابت کا یہ کمال تھا کہ بیک وقت مختلف طبقات اور علم کے مختلف درجے رکھنے والے سامعین کو ایسے رنگ میں مخاطب فرماتے تھے کہ ان میں سے ہر ایک بات کو خوب سمجھتا تھا خواہ وہ عارف ہو یا عامی۔ حتیٰ کہ ایک اَن پڑھ کے لئے بھی آپ کی بات کا سمجھنا آسان ہوتا تھا اور تقریر کے دوران خواہ کتنی ہی لمبی کیوں نہ ہو ایک ناخواندہ آدمی بھی کبھی یہ محسوس نہ کرتا تھا کہ یہ اس کے فہم وادراک سے بالا ہے بلکہ مسلسل ہمہ تن گوش رہتا بایں ہمہ ایک عالم بھی ان سادہ اور آسان باتوں کو معمولی نہ جانتا بلکہ ہمیشہ یہ تاثر لے کر اٹھتا تھا کہ وہ ایک سمندر میں غوطہ زن ہو کر آیا ہے جو علم و عرفان کے جواہر سے پُر ہے علاوہ ازیں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ایک ہی وقت میں مختلف مذاہب کے ماننے والوں کو احمدیت کی طرف بلایا جاتا تھا اور تمام عرصہ ہر فرقے اور ہر مذہب کے پیرو مسلسل تقریر کا اپنے ہی آپ کو مخاطب سمجھتے تھے اور کبھی یہ احساس پیدا نہ ہوتا تھا کہ یہ باتیں دوسروں کے لئے ہیں"۔

(۴) فاروق کے فرائض

یہ وہ زریں نصائح ہیں جو حضرت مصلح موعود نے حضرت میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر

"فاروق" کو اپنے دست مبارک سے لکھ کر دیں جو سات اکتوبر ۱۹۱۵ء کے "فاروق" میں شائع ہوئیں۔

حضرت صاحب نے ایڈیٹر فاروق کو اس طرف توجہ دلائی کہ ہمیشہ اس نام کی عزت کی طرف جو آپ نے اپنے اخبار کے لئے پسند کیا ہے متوجہ رہیں اور اسے کبھی نہ بھلائیں۔ عموماً مختلف اشیاء کے نام کے مفہوم میں ان کا کام بتانا مقصود ہوتا ہے۔ مثلاً دکان یا کارخانے کے نام میں ہی اس کا کام بتا دیا جاتا ہے۔ لیکن یہ عجیب بات ہے کہ لوگ اپنے ناموں کے متعلق فکر نہیں کرتے کہ ہمارا نام کیا ہے اور کام کیا ہے؟

عربی جو الہامی زبان ہے اس میں جس قدر اشیاء کے نام ہیں وہ ان کی حقیقت پر بھی روشنی ڈالتے ہیں۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ نام کام کے اظہار کے لئے ہوتے ہیں اور ہونے چاہئیں۔ پس فاروق کو بھی اسم بامسمّٰی ہونا چاہئے۔ فاروق کے دو معنی ہیں۔ ڈرنے والا اور حق و باطل میں فرق کرنے والا۔ یہ دونوں رنگ اس میں ہونے چاہئیں۔ یعنی اس کے مضامین خشیت الٰہی سے لکھے جائیں اور خشیت الٰہی پیدا کرنے والے ہوں۔ اسی طرح اس میں حق و باطل میں فرق کر کے دکھایا جائے۔ اور کبھی اس بات کے منوانے کی کوشش نہ کی جائے جو خود منوانے والے کے نزدیک غلط ہو۔ اور اگر کبھی غلطی ہو جائے تو اس کا اعتراف کرنے کے لئے بروقت تیار رہنا چاہئے۔ مضامین کی عبارت سنجیدہ ہو۔ مضامین کے الفاظ گو زور دار ہوں لیکن گالیوں سے بالکل خالی۔ دشمن کے خلاف بھی اس رنگ میں لکھنا چاہئے کہ اس کا دل بھی محسوس کرے کہ متانت، اخلاص اور خیر خواہی سے مضمون لکھا گیا ہے۔ وہ انسان کسی عزت کے قابل نہیں جو صرف لوگوں کو خوش کرنے کے لئے چٹخارہ دار مضامین لکھتا ہے یا دل کا غصہ ظاہر کرنے کے لئے غصہ سے کام لیتا ہے۔ اخلاص اور اصلاح مدِنظر ہو اس کے بغیر نہ کوئی مضمون لکھا جائے اور نہ چھاپا جائے۔

"فاروق" کی نظر وسیع ہو اور یہ نہ ہو کہ ایک معاملہ کی طرف متوجہ ہوئے تو اسی میں لگ گئے بلکہ ہر ایک بات میں اتنا ہی زور دو جس قدر اس کے مناسب ہے۔

آخر میں حضور نے تحریر فرمایا : نیک نیتی اور اخلاص پر سب کاموں کی بناء ہو کیونکہ جس شخص کے کاموں کی ان پر بناء ہوتی ہے وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور

آپ کی مدد فرمائے۔ آمین

(۵) انوارِ خلافت

یہ کتاب ان خطابات کا مجموعہ ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے عہد خلافت کے دوسرے جلسہ سالانہ پر ۲۷، ۲۸ اور ۳۰ دسمبر ۱۹۱۵ء کو ارشاد فرمائے اور اکتوبر ۱۹۱۶ء میں یہ تقاریر کتابی شکل میں شائع ہوئیں۔

۲۷۔ دسمبر کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دو خطابات ارشاد فرمائے ایک قبل از ظہر اور دوسرا بعد از ظہر۔ قبل از ظہر کا خطاب "اِسْمُهٗ اَحْمَدُ" کی تشریح پر مشتمل تھا۔ اس خطاب میں حضور نے سورۃ الصف اور سورۃ الجمعہ کی روشنی میں "اِسْمُهٗ اَحْمَدُ" کی صحیح تفسیر بیان فرمائی۔

۲۷۔ دسمبر کو بعد از ظہر آپ نے "مسئلہ نبوت" پر خطاب ارشاد فرمایا۔ اور ثابت کیا کہ حضرت مسیح موعودؑ کی نبوت کسی طرح بھی قرآن و حدیث کے خلاف نہیں ہے۔ اپنے اسی خطاب میں جماعت کی عملی حالت اصلاح و بہتری کے پیش نظر بعض مسائل مثلاً تحصیل علم، غیر احمدی امام کی اقتداء میں نماز، غیر احمدی کا جنازہ، غیروں سے لڑکی بیاہنا اور گورنمنٹ کی وفاداری وغیرہ موضوعات پر اپنا مؤقف بیان کرتے ہوئے ضروری نصائح فرمائیں۔

۲۸۔ دسمبر کے خطاب میں آپ نے جماعت کی ترقی کے پیش نظر کچھ تاریخی واقعات کا تذکرہ فرما کر جماعت کو ماضی سے سبق سیکھنے اور آئندہ پیدا ہونے والے فتنوں سے متنبہ کرتے ہوئے فرمایا:

> "تم لوگ یاد رکھو کہ آنے والا فتنہ بہت خطرناک ہے۔ اس سے بچنے کے لئے بہت بہت تیاری کرو پہلوں سے یہ غلطیاں ہوئیں کہ انہوں نے ایسے لوگوں کے متعلق حسن ظنی سے کام لیا جو بدظنیاں پھیلانے والے تھے حالانکہ اسلام اس کی حمایت کرتا ہے جس کی نسبت بدظنی پھیلائی جاتی ہے اور اس کو جھوٹا قرار دیتا ہے جو بدظنی پھیلاتا ہے۔ پس تم لوگ تیار ہو جاؤ تاکہ تم بھی اس قسم کی کسی غلطی کا شکار نہ ہو جاؤ۔ کیونکہ اب تمہاری فتوحات کا زمانہ آرہا ہے۔ اور یاد رکھو

کہ فتوحات کے زمانہ میں ہی تمام فسادات کا بیج بویا جاتا ہے۔ جو اپنی فتح کے وقت اپنی شکست کی نسبت نہیں سوچتا اور اقبال کے وقت ادبار کا خیال نہیں کرتا اور ترقی کے وقت تنزل کے اسباب کو نہیں مٹاتا اس کی ہلاکت یقینی اور اس کی تباہی لازمی ہے"۔

اسلامی تاریخ کے بعض فتنوں کا ذکر کرنے کے بعد ان فتنوں سے بچنے کے ذرائع بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:

"پس یاد رکھو کہ یہ وہ فتنہ تھا جس نے مسلمانوں کے ۷۲ نہیں ۷۲ ہزار فرقے بنا دیئے۔ مگر اس کی وجہ وہی ہے جو میں نے کئی دفعہ بتائی ہے کہ وہ لوگ مدینہ میں نہ آتے تھے۔ ان باتوں کو خوب ذہن نشین کرلو کیونکہ تمہاری جماعت میں بھی ایسے فتنے ہوں گے جن کا علاج یہی ہے کہ تم بار بار قادیان آؤ اور صحیح صحیح حالات سے واقفیت پیدا کرو۔ میں نہیں جانتا کہ یہ فتنے کس زمانہ میں ہوں گے لیکن میں یہ جانتا ہوں کہ ہوں گے ضرور لیکن اگر تم قادیان آؤ گے اور بار بار آؤ گے تو ان فتنوں کے دور کرنے میں کامیاب ہو جاؤ گے"۔

تیسرا خطاب : یہ خطاب آپ نے ۳۰۔ دسمبر ۱۹۱۵ء کو مسجد اقصیٰ میں ارشاد فرمایا اور اس میں آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کے کرشن، بدھ، مسیح اور مہدی ہونے کے ثبوت فراہم کئے اور اس بات کی وضاحت کی کہ چونکہ بنی نوع انسان کو خدا تعالیٰ نے امت واحدہ بنانا تھا اس لئے ہر مذہب کے پیروکاروں کو آخری زمانہ میں انہی کے کسی مقدس وجود کے آنے کی خوشخبری سنادی اور اسی امت واحدہ کی تشکیل کے لئے آنحضرتؐ مبعوث ہوئے۔ جو تمام گذشتہ انبیاءؑ کی صفات اپنے اندر رکھتے تھے اور آپ کی اتباع میں آپؐ ہی کے مشن کی تکمیل کے لئے خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو آپؐ کا بروز اور ظل بنا کر مبعوث کیا اور ظلی طور پر گذشتہ انبیاءؑ کے نام سے سرفراز کیا تا آپؑ ہر ایک امت کو ان کی حقیقی تعلیم سے آگاہ کر سکیں اور انہیں امت واحدہ میں شامل کر سکیں۔ حضور نے آخر میں خدا تعالیٰ کی طرف سے حضرت مسیح موعودؑ کے ایک سے زیادہ نام رکھنے کی دس حکمتیں بیان فرمائیں۔

(۶) اسلام اور دیگر مذاہب

یہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا وہ معرکۃ الآراء مضمون ہے جو جماعت احمدیہ دہلی کے سالانہ جلسہ کے لئے حضور انور نے قلم برداشتہ لکھ کر ۱۹۱۶ء میں بھجوایا تھا۔

اس مضمون میں آپ نے اس بات کو ثابت کیا کہ اب صرف اور صرف اسلام ہی تمام بنی نوع انسان کے لئے نجات کا ذریعہ ہے۔ جبکہ گذشتہ تمام مذاہب مخصوص اقوام اور مخصوص وقت کے لئے تھے۔ اور سوائے آنحضرتؐ کے کسی اور مذہب کے بانی نے عالمی رسول ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔ اور یہی وجہ ہے کہ گذشتہ تمام مذہبی کتب باوجودیکہ الہامی تھیں اب محرّف و مبدّل ہو چکی ہیں اور چونکہ اب فقط اسلام ہی قیامت تک کے لئے رہنما اور ہادی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق قرآن کریم قیامت تک اسی طرح محفوظ و مامون رہے گا جس طرح ابتداء میں نازل ہؤا تھا۔

اس تمہید کے بعد آپ نے اسلام کی خوبیوں کو دوسرے مذاہب کے مقابل پر ثابت کرتے ہوئے فرمایا کہ فقط اسلام کی تعلیم ہی فطرت انسانی کے مطابق ہے۔ اور ہر مذہب کی بنیادی طور پر دو ہی اغراض ہوتی ہیں۔ پہلی تعلق باللہ یعنی حقوق اللہ کی بجا آوری اور دوسری حقوق العباد کی نگہداشت۔

تعلق باللہ خدا تعالیٰ کی محبت کے بغیر ناممکن ہے اور محبت فقط تین وجوہ سے ہوتی ہے۔ خوف سے یا حسن سے یا احسان سے۔ ہر وہ محبت جو ان میں سے کسی ایک وجہ سے ہو یا دو وجہ سے وہ یقیناً وقتی اور عارضی ہوتی ہے۔ اور اسلام کے سوا دیگر تمام مذاہب نے یا تو خدا تعالیٰ کے خوف سے ڈرایا ہے یا اس کے حسن سے فریفتہ کرنے کی کوشش کی ہے یا اس کے احسانوں کا بوجھ انسانوں پر ڈالا ہے۔ اور ان میں بہت افراط و تفریط سے کام لیا ہے۔ جبکہ صرف اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے جس نے خدا تعالیٰ سے محبت کی ان تینوں وجوہ پر توجہ دی ہے اور ان میں ایک میانہ روی اور ربط قائم کیا جبکہ دوسرے تمام مذاہب اس خوبی سے عاری ہیں۔ اس بات کو ثابت کر کے آپ نے فرمایا :

"اس وقت اسلام ہی ہے جو اپنی بے عیب تعلیم کی وجہ سے تمام دنیا کی ہدایت کر سکتا ہے اور جس کی تعلیم کسی خاص بات پر زور نہیں دیتی بلکہ تمام ضروری

ہدایتوں کو کھولتی اور شرح کرتی ہے۔ مختلف مذاہب اپنے اندر مختلف صداقتیں رکھتے ہیں۔ لیکن کوئی ایسا مذہب نہیں جو یکجائی طور پر ان تمام خوبیوں کا جامع ہو جو اسلام کے اندر پائی جاتی ہیں۔ پس آج روئے زمین پر سوائے اسلام کے اور کوئی ایسا مذہب نہیں جو انسان کا تعلق خدا تعالیٰ سے پیدا کرا سکے۔ اور اب جبکہ اللہ تعالیٰ نے کامل شریعت بھیج دی ہے تو اس نے اپنی رضا کے اظہار کے لئے اسلام کے سوا اور تمام دروازے بند کر دیئے ہیں۔ اور کوئی شخص اب خدا تعالیٰ تک نہیں پہنچ سکتا جب تک اسلام کا جُوا اپنی گردن پر نہ اٹھائے"۔

مذہب کی دوسری غرض اپنے متبعین کو شفقت علی خلق اللہ کی تعلیم دینا ہے۔ اور اس کے تین حصے ہیں۔ (۱) اپنے نفس سے تعلق۔ (۲) انسان کا معاملہ دوسرے انسانوں سے (۳) انسان کا معاملہ حیوانوں سے۔ ان تمام معاملات میں کسی مذہب کی بھی تعلیم اس قدر جامع اور فطرت کے مطابق نہیں ہے جس قدر اسلام کی ہے کہ ان معاملات میں تمام چھوٹے بڑے مسائل کا تذکرہ بڑی تفصیل سے کیا ہے۔

(۷) نصائح مبلّغین

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۱۲۔ مارچ ۱۹۱۶ء کو مبلّغین کو نصائح کرتے ہوئے ایک پُر حکمت لیکچر دیا جو بعد میں "نصائح مبلغین" کے نام سے کتابی شکل میں شائع ہُوا۔

اس اہم خطاب میں آپ نے مبلغین کو بیش قیمت نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ تبلیغ کی کامیابی کے لئے سب سے ضروری چیز اپنے نفس کا تزکیہ ہے۔ نماز تہجد کی عادت، قرآن مجید کا مطالعہ، ذکر الٰہی میں باقاعدگی، اپنی ذاتی لائبریری کا قیام، سوال سے اجتناب، خوشامد سے نفرت اور خدا تعالیٰ پر غیر معمولی توکل انسان کو بہترین مبلغ بناتا ہے۔

کامیاب مبلغ بننے کے لئے ضروری ہے کہ کثرت سے لوگوں سے تعلقات قائم کئے جائیں کسی بھی بدی کو دیکھ کر جرأت سے اس کی تردید کرنی چاہئے۔ اپنے کام میں مستقل مزاجی اور مسائل میں غور و فکر کامیابی کا زینہ بن جاتے ہیں۔

ایک مبلغ تقویٰ کے بدوں مبلغ کہلا نہیں سکتا اس واسطے آپ نے تقویٰ کے حصول کے آٹھ اہم اور آسان ذرائع بیان فرمائے کہ ان کو اختیار کرنے سے تقویٰ کا حصول بالکل سہل ہو جاتا ہے۔

(۸) نجات کی حقیقت

مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۱۶ء کو ایک عیسائی دوست نے حضرت مصلح موعود سے دریافت کیا کہ اصلی اور حقیقی نجات کیا ہے اور کس طرح حاصل کی جاسکتی ہے۔ حضور نے اس کے جواب میں جو تقریر فرمائی وہ ۷ مئی ۱۹۱۶ء کے الفضل میں شائع ہوئی۔

حضرت صاحب نے اسلام اور عیسائیت کے فلسفہ نجات کا موازنہ کرتے ہوئے موجودہ عیسائیت کے پیش کردہ فلسفہ گناہ، کفارہ اور نجات کے تصور کا باطل ہونا ثابت کیا اور نجات کے بارے میں اسلامی تعلیمات کی برتری کے دلائل بیان فرمائے۔ حضور نے فرمایا کہ انسانی فطرت اور روح میں یہ ملکہ ہے کہ وہ نہ صرف دکھ سے بچے بلکہ آرام بھی حاصل کرے جو مذہب ان دونوں مطالبات کو پورا کرتا ہے وہ انسان کی فطرت کے مطابق ہے اور جو مذہب صرف دکھ سے بچانے کا وعدہ کرتا ہے اور آرام حاصل کرنے کے متعلق خاموش ہے وہ فطرت کے مطابق نہیں ہو سکتا۔ عیسائیت صرف دکھ سے بچانے کا وعدہ کرتی ہے اور یہ بات کامل خوشی کا باعث نہیں ہو سکتی۔ لیکن اس کے مقابلہ میں اسلام دکھوں اور تکالیف سے بچاکر کامیاب اور بامراد ہونے کی بشارت دیتا ہے اور اس کا نام فلاح رکھا ہے جیسا کہ فرمایا اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۝ نجات کے متعلق اسلامی تعلیمات بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ نجات خدا کے فضل سے وابستہ ہے لیکن خدا تعالیٰ کے فضل کو جذب اور حاصل کرنے کا پہلا ذریعہ اعمال صالحہ ہیں اس لئے جب تک نیک اعمال نہ ہوں نجات نہیں ہو سکتی۔ دیکھو ایک انسان کسی پر رحم کیوں کرتا ہے اس لئے کہ اس کو دکھ اور مصیبت میں دیکھتا ہے یعنی اس کا دکھ اس کے رحم کو کھینچتا ہے تو ہر بات کے لئے کوئی نہ کوئی ذریعہ ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل کو حاصل کرنے کا ایک ذریعہ اعمال صالحہ ہیں اسی لئے اسلام نے اعمال صالحہ پر زور دیا ہے مگر نجات خدا کے فضل پر رکھی گئی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اسلام خدا تعالیٰ کا کامل عرفان بخشتا

ہے اور اس کے نتیجہ میں انسان نہ صرف گناہوں سے نجات حاصل کرتا بلکہ "مفلح" یعنی مظفر و منصور ہوتا ہے اور پیدائش انسانی کے مقصد کو بھی پالیتا ہے۔ اس طرح اسلام نے نجات کا وہی طریق بتایا ہے جو خدا تعالیٰ کے کل انبیاء نے بتایا تھا۔ جسے بگاڑ دیا گیا۔

(۹) سیرت حضرت مسیح موعودؑ

جماعت کی روز افزوں ترقی اور اکنافِ عالم میں پھیلنے والی لہر کو دیکھ کر بہت سے لوگوں کو بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے حالات سے آگاہی کا خیال پیدا ہونا ایک ضروری اور طبعی امر ہے۔ اس ضرورت کے پیش نظر اور اس وجہ سے بھی کہ ابتدائی حالت میں مفصّل و مبسوط کتب کا مطالعہ نئے شامل ہونے والوں کے لئے مشکل نہ ہو حضور نے نومبر ۱۹۱۶ء میں مختصر سیرت حضرت مسیح موعودؑ تصنیف فرمائی جس میں آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کے حالات' آپؑ کی سیرت' آپؑ کا دعویٰ اور دلائل' مشکلات اور حضرت مسیح موعودؑ کی چند پیشگوئیوں کا ذکر فرمایا۔

(۱۰) پیغام صلح کے چند الزامات کی تردید

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے قلم مبارک سے نکلی ہوئی اس تحریر کا پس منظر یہ ہے کہ غیر مبائعین حضرت مصلح موعود پر طرح طرح کے الزامات لگاتے رہتے تھے۔ چنانچہ ۱۹۱۶ء کے پیغام صلح کے ایک پرچہ میں حضور پر نہایت گندے، جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگائے جن کے جوابات حضرت مصلح موعود نے ۱۰ ستمبر ۱۹۱۶ء کو تحریر فرمائے جو ۱۶ ستمبر ۱۹۱۶ء کے الفضل میں شائع ہوئے۔ حضور نے الزامات کی تردید کرنے کے بعد تحریر فرمایا۔

"جو شخص مجھ پر اعتراض کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ سے ڈرے کہ وہ نہیں مرے گا جب تک اس پر بھی یہ الزام نہ لگایا جائے۔ اس دنیا کا (میں) محب نہیں بلکہ اس سے نفرت کرنے والا ہوں۔ اور وہی شخص اس دنیا کی محبت کا الزام مجھ پر لگا سکتا ہے جس کا دل خود اس گند میں ملوث ہے۔ میرے لئے یہ بس ہے کہ میرا خدا مجھ سے راضی ہو۔ میرے مخالفین کے ناپاک حملوں نے نہ پہلے میرا کچھ بگاڑا ہے اور

نہ اب بگاڑ سکتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی مرضی پوری ہوئی اور ہوگی اور اسی کے فضل سے دنیا کے چاروں کناروں پر مجھے اور میرے اتباع کو غلبہ حاصل ہوگا۔ اور وہ لوگ جو دشمنی کی آگ میں جل رہے ہیں یا منافقانہ طور پر میرے ساتھ ہو کر پھر ان دشمنوں کے ساتھ شامل ہیں۔ آہستہ آہستہ ناکامی اور نامرادی کا منہ دیکھیں گے۔ ذلت ان کے استقبال کے لئے ہاتھ بڑھائے کھڑی ہے۔ اور رسوائی ان کو بغلگیر کرنے کے لئے ہاتھ پھیلائے کھڑی ہے' ابھی کچھ ہی دن ہوئے محمد مصطفیٰ ﷺ تمثیلی طور پر تشریف فرما ہوئے۔ اور آپ نے مجھے فرمایا۔ ہم تیری مشکلات کو دیکھتے ہیں اور ان کو دور کر سکتے ہیں۔ لیکن ایک دو (یا دو تین کہا) سال تک صبر کی آزمائش کرتے ہیں۔ محمد ﷺ کی روح میری مدد کے لئے جوش مار رہی ہے کیونکہ میرے دشمنوں نے مجھے جو اس وقت اس کا سب سے بڑا عاشق اور سب سے زیادہ محبت رکھنے والا ہوں اور سب سے زیادہ اس کی عظمت کے قائم کرنے کا خواہشمند ہوں۔ اس لئے محمد رسول اللہ ﷺ کی ہتک کرنے والا قرار دیا کہ میں نے کیوں اس کی حقیقی عظمت کو قائم کیا اور اس کے درجہ کو دنیا کے سامنے پیش کیا جو اس کی عظمت کا اظہار کرنے والا ہے۔ پس وہی پاک وجود بے تاب ہے کہ میری نصرت کے لئے آئے.....۔

پس میرے یہ دن عید ہیں اور راتیں لیلۃ القدر ہیں کہ محمد ﷺ کو بھی میری فکر ہے۔ اور میں اپنے دشمنوں کے حملوں سے گھبراتا نہیں۔ کیونکہ جس قدر سخت وہ حملہ کریں گے اتنی ہی جلدی مجھے اس محبوب رب العالمین کی روح مبارک سے فیضان خاص حاصل کرنے کا اور دعائے خاص سے حصہ لینے کا موقع ملے گا۔ پس میرے دشمنو! تم حملہ کرو اور جس قدر چاہو کرو۔ مجھے جس کی پرواہ تھی وہ مجھ سے خوش ہے۔ میں تمہارا بھی شکر گزار ہوں کہ تمہارے بے رحمانہ حملے نہ ہوتے تو ایک غلام کو یہ فخر ہرگز حاصل نہ ہوتا کہ مالک اس کے گھر تشریف لاتا اور ایک خادم کو یہ رتبہ کس طرح نصیب ہوتا کہ آقا اس کی آنکھوں کو اپنے

نور سے روشن کرتا۔

(۱۱) تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۱۶ء (متفرق امور)

یہ حضرت مصلح موعود کے اس خطاب کا عنوان ہے جو آپ نے ۲۷۔ دسمبر ۱۹۱۶ء کے جلسہ سالانہ پر ارشاد فرمایا تھا۔ اس خطاب میں آپ نے حضرت مولوی محمد احسن صاحب امروہی کے مندرجہ ذیل بیان:۔

"میں نے محض اتحاد جماعت قائم رکھنے کی خاطر یہی مناسب سمجھا کہ ہم سب لوگ صاحبزادہ محمود احمد صاحب کی بیعت کرلیں تاکہ وحدت قومی قائم رہے۔ مجھے اس وقت تک علم نہ تھا کہ صاحبزادہ صاحب کے عقائد میں کوئی فساد واقع ہو چکا ہے"۔

کی تردید کرتے ہوئے اصل واقعات بیان فرمائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے بڑے زور سے ان کے اس خیال کو رد فرمایا کہ انہیں بیعت سے قبل میرے خیالات کا علم نہ تھا۔ اور اسی بات پر انہیں مؤکّد بعذاب حلف اٹھانے کی دعوت دی (جو وہ قبول نہ کر سکے)۔ اس کے علاوہ حضور نے مولوی صاحب کا ایک خط بھی پیش فرمایا جس میں انہوں نے مذکورہ بالا بیان کے برعکس حضور کے اعتقادات کی تصدیق کی ہے۔

اسی خطاب میں آپ نے مختصراً اپنے اعتقادات اور مخالفوں کی طرف سے ان پر ہونے والے اعتراضات کے جامع و مانع جواب مرحمت فرمائے۔

نوٹ: حضرت مولوی محمد احسن صاحب امروہی کا یہ وقتی خیال ہی تھا۔ بعد میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو توبہ کی توفیق عطا فرمائی۔ اور خاتمہ بالخیر ہوا۔

(۱۲) جماعت احمدیہ کے فرائض اور اس کی ذمہ داریاں

۱۹۱۶ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور نے ۲۷۔ دسمبر کو بعد نماز ظہر "جماعت احمدیہ کے فرائض اور اس کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ اس خطاب میں آپ نے خاص

طور پر آیت کریمہ ان اللہ اشتری من المومنین انفسھم و اموالھم بان لھم الجنہ کی روشنی میں دینی کاموں کے لئے اپنے اموال کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے اور دعوت الی اللہ کے کام کی طرف متوجہ کیا۔ دین اسلام اور علماء اسلام کی بری حالت کا نقشہ کھینچ کر فرمایا کہ:

"اب خدا تعالیٰ نے یہ اہم ذمہ داری ہم کو سونپی ہے کہ ہم دنیا میں ایک روحانی انقلاب لائیں اور وہ انقلاب ممکن نہیں جب تک کہ ہم خود حضرت مسیح موعودؑ کی فرمودہ تعلیم پر عمل پیرا نہ ہوں"

آپ نے احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

"پس چاہئے کہ ہر ایک احمدی مبلغ ہو کیونکہ اس زمانہ میں تم ہی خیر امت ہو اگر تم میں سے کوئی تبلیغ نہیں کرتا تو وہ اس امت کا فرد نہیں کہلا سکتا۔ بلکہ یہود و نصاریٰ میں سے ہوگا۔ اسی طرح خیر امت کی یہ بھی علامت ہے کہ اس میں سے ایک خاص گروہ ہو جو دن رات تبلیغ میں ہی لگا رہے۔ اور اس کے اخراجات دوسرے لوگ برداشت کریں۔ پس تم لوگ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے نہ اپنے مالوں سے اور نہ اپنی جانوں سے دریغ کرو تاکہ آج کے بعد دشمن کو تم پر حملہ کرنے کا موقع نہ ملے"۔

(۱۳) ذکرِ الٰہی

۱۹۱۶ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۸۔ دسمبر کو حضور نے ذکر الٰہی کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے نہایت اچھوتے اور دلنشیں انداز میں ذکر الٰہی اور اس سے متعلقہ امور کا ذکر کرتے ہوئے ذکر الٰہی سے مراد' اس کی ضرورت' قسمیں اور فوائد پر روشنی ڈالی آپ نے اسی مضمون میں موجودہ دور کے صوفیاء وغیرہ کے ذکر کی کیفیت بھی بیان فرمائی کہ ان کا اندازِ ذکر ان کو رسموں میں مبتلا اور خدا کے قرب سے دور کر رہا ہے۔

آپ نے وضاحت فرمائی کہ ذکر چار قسم کا ہوتا ہے۔

(۱) پہلا ذکر نماز ہے (۲) دوسرا قرآن کریم کا پڑھنا (۳) تیسرا اللہ تعالیٰ کی صفات کا بیان تکرار سے اور ان کا اقرار کرنا اور ان کی تفصیل اپنی زبان سے بیان کرنا (۴) چوتھا خدا تعالیٰ کی صفات کو علیحدگی اور تنہائی میں بیان کرنا اور لوگوں میں بھی ان کا اظہار کرنا۔

اسی تسلسل میں آپ نے ذکر الٰہی کو مقبول بنانے کے لئے ذرائع اور ذکر الٰہی کے خاص اوقات بھی بیان فرمائے۔ اسی خطاب میں آپ نے "مقام محمود" تک پہنچانے والے ذکر یعنی نماز تہجد میں باقاعدگی کی تاکید فرمائی اور اس کے التزام و اہتمام کے ایک درجن سے زائد طریق بتلائے۔ اور اسی طرح نماز میں توجہ کو قائم رکھنے کے لئے آپ نے قرآن و حدیث کی روشنی میں بائیس[۲۲] طریق بیان فرمائے۔ اور آخر میں حضور نے ذکر الٰہی کے بارہ[۱۲] عظیم الشان فوائد پیش فرمائے۔

(۱۴) عید الاضحیٰ پر مسلمانوں کا فرض

اپریل ۱۹۱۷ء میں عید الاضحیٰ کے موقع پر اس پمفلٹ میں قربانی کی روح اور فلسفہ بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:

"جو لوگ خدا تعالیٰ کے لئے فنا ہو جاتے ہیں وہ دائمی بقا حاصل کرتے ہیں"

اسی طرح فرمایا:

"پس اخلاص اور محبت سے تمام ان لوگوں سے جو خواہ کسی فرقہ سے تعلق رکھتے ہوں لیکن اسلام کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں یہ استدعا کرتا ہوں کہ وہ اس عید کے دن بجائے ظاہر پر زور دینے کے باطن پر زور دیں"۔

عید قربان کے موقع پر عام طور پر ہندو مسلم فسادات برپا ہو جایا کرتے تھے اس کی اصلاح کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:

"پس عقل مندوں کی طرح دشمنوں سے بدلہ لو اور اس کو اس راستہ سے پکڑو جہاں سے وہ بھاگ نہ سکے اور وہ راستہ اخلاق کا راستہ اور تبلیغ کا راستہ ہے"۔

مسلمانوں میں عزت نفس پیدا کرنے اور ہندو غلبہ کو ختم کرنے کے لئے حضور نے ایک نہایت دور رس نتائج کی سکیم بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"مسلمان اگر واقع میں اسلام کا درد اپنے دل میں رکھتے ہیں تو اپنے مال کو اپنے پاس محفوظ رکھنے کی کوشش کریں اور ایک طرف تو یہ عہد کریں کہ ہندو جن باتوں میں ان سے چھوت کرتے ہیں یہ بھی ان سے ان باتوں میں چھوت برتیں اور دوسرے کسی ہندو ساہوکار سے قرضہ نہ لیں"۔

(۱۵) زندہ خدا کے زبردست نشان

۱۹۱۷ء میں زار روس کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کا نشان بڑی شان سے پورا ہوا اس کی طرف دنیا کو متوجہ کرنے کے لئے ۱۴- اپریل ۱۹۱۷ء کو حضور نے یہ کتابچہ تصنیف فرمایا جس میں حضورؑ کی متعدد پیشگوئیاں اور الہامات جو پورے ہو کر حضورؑ کی صداقت کی گواہی دے رہے ہیں بھی پیش فرمائے اور زار روس کے متعلق نشان کو تفصیل سے بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"جس قدر بھی اس پیشگوئی کے الفاظ پر غور کیا جاوے پھر زار کی طاقت اور رسوخ کو دیکھا جائے پھر اس کی معزولی کے حالات کو دیکھا جائے اتنی ہی اس کی عظمت ظاہر ہوتی ہے"۔

اسی طرح آپ نے اس نشان سے فائدہ اٹھانے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:

"اے اہل ہند! آپ خواہ کسی قوم یا کسی مذہب یا کسی زبان کے بولنے والے ہوں میں آپ کو اس بات کی طرف متوجہ کرتا ہوں کہ آپ لوگ اس نعمت الٰہی کی قدر کریں جو اس نے اپنے فضل سے آپ پر نازل فرمائی ہے--- خوش ہو کہ خدا نے اس زمانہ کے لئے ملک ہند کو جو آپ لوگوں کا مسکن و وطن ہے چُنا۔ مختلف ممالک کے لوگ اس نعمت کے حصول کیلئے سخت آرزو مند تھے اور ہر ایک شخص خواہش کرتا تھا کہ میرا ملک اس کا مورد ہو لیکن خدا کے فضل نے اس نعمت کا سزاوار ہند کو قرار دیا---- پس حق کے قبول کرنے کے لئے دوڑو کہ اس میں آپ لوگوں کے لئے دینی و دنیوی دونوں طرح کی عزت ہے"۔

اس کے ساتھ ہی آپ نے تمام دنیا کے لوگوں کو حق شناسی اور زندہ خدا پر ایمان لانے

کی تلقین فرمائی۔

(۱۶) خدا کے قہری نشان

زار روس کے متعلق خدا تعالیٰ کے قہری نشان کو پیش کر کے حق و صداقت کو تسلیم کرنے کی دعوت پر مخالفین کے عام طریق کے مطابق لوگوں نے اس پر ہنسی مذاق سے کام لیتے ہوئے بعض بودے اور فضول قسم کے اعتراضات کئے۔ حضور نے مئی ۱۹۱۷ء میں باقاعدہ اعداد و شمار اور گراف پیش کر کے اس مضمون میں یہ ثابت فرمایا کہ حضرت مسیح موعودؑ کی پیش خبریاں پوری ہو رہی ہیں آخر میں آپ نے فرمایا:

"میں تمام طالبان حق سے عرض کرتا ہوں کہ اپنی جانوں اور اپنے مالوں پر رحم کرو اور اس دریدہ دہنی سے باز آؤ جو خدا تعالیٰ کے مرسل کے مقابلہ پر کی جاتی ہے۔ خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ غیور ہے اور اس کا مقابلہ کرنے کی کسی انسان میں طاقت نہیں۔ مسیح موعودؑ کی صداقت ثابت کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے لاکھوں نشانات دکھائے ہیں جن کو پڑھ کر دشمن بھی اقراری ہیں اور احرارِ یورپ بھی ان کی صداقت کا اقرار کر رہے ہیں۔ پس کیوں اپنے آپ کو ایسا بد قسمت بناتے ہو کہ دور دراز کے علاقوں کے لوگ تو اس نعمت الٰہی کو قبول کریں اور تم محروم رہو---- یاد رکھو کہ خدا کے وعدے پورے ہو کر رہتے ہیں۔ سورج نکل آیا ہے اور اب تاریکی سوائے بند مکانوں اور غاروں اور تنگ سوراخوں کے اور کہیں نہیں رہ سکتی۔ پس یہ مت سمجھو کہ کسی کی کوشش سے یہ سلسلہ ہلاک یا تباہ ہو جائے گا۔ اس کی سچائی پھیلے گی اور ضرور پھیلے گی اور تمام ممالک میں اس کی اشاعت ہوگی۔ پس وقت کو پہچانو اور اسلام پر رحم کرو۔ نہیں بلکہ اپنی جانوں پر رحم کرو اور دوڑ کر اس حق کو قبول کرو جو تمہیں عزت دینے اور اسلام کو دیگر ادیان پر دلائل اور براہین سے غالب کرنے کیلئے ظاہر ہوا ہے"۔

(۱۷) ترقی اسلام کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح کا ارشاد

ستمبر ۱۹۱۷ء کو حضرت فضل عمر نے اس چھوٹے سے پمفلٹ میں جماعت کو اشاعت و تبلیغ کے سلسلہ میں ان کی ذمہ داریوں کی طرف نہایت مؤثر رنگ میں توجہ دلاتے ہوئے نصیحت فرمائی کہ:

"اسلام پہلے بھی اپنے بے نظیر حسن کے ذریعہ سے لوگوں کے دلوں کا فاتح ہوا تھا اور اب بھی انہی لوگوں کے قلوب کو فتح کرے گا اس لئے ہمارا فرض ہے کہ جہاں تک ہو سکے اسلام کو اس کی اصلی خوبی کے ساتھ دنیا پر ظاہر کریں۔ اور ہمارا ایسا کرنا کسی پر احسان نہیں بلکہ اپنے فرض کی ادائیگی ہے اور دنیا میں کوئی خوشی ادائیگیٔ فرض کی خوشی سے زیادہ نہیں ہو سکتی"۔

بعض مالی تحریکات کے سلسلہ میں جماعت کی تعریف کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے مجھے ایک ایسی جماعت کا انتظام سپرد کیا ہے۔ جس کی نسبت اگر میں یہ کہوں کہ وہ میری آواز پر کان نہیں رکھتی تو یہ سخت ناشکری ہوگی میری بات کی طرف توجہ کرنا تو ایک چھوٹی سی بات ہے میں تو دیکھتا ہوں کہ بہت ہیں جو میرے اشارے پر اپنی جان اور اپنا مال اور اپنی ہر ایک عزیز چیز کو قربان کرنے کے لئے تیار ہیں"۔

(۱۸) زندہ مذہب

۳۰ ستمبر ۱۹۱۷ء کو بمقام شملہ میسانک ہال میں حضور نے یہ تقریر فرمائی تھی جسے بعد ازاں کتابی شکل میں شائع کیا گیا۔ اس کتاب میں حضور نے زندہ مذہب کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:

"کسی مذہب کے متعلق زندہ یا مردہ کا فیصلہ کرنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ دیکھیں مذہب کی غرض کیا ہے۔ اسے کیوں اختیار کیا جاتا ہے پس اگر جس غرض کے لئے کسی مذہب کو اختیار کیا جاتا ہے وہ پوری ہو جائے تو وہ مذہب زندہ ہے

اور اگر نہ پوری ہو تو مردہ"۔

مذہب کی غرض حضور کے الفاظ میں یہ ہے کہ:

"ہمارا مقصد مذہب کے اختیار کرنے سے خدا تعالیٰ تک پہنچنا اور بدیوں اور گناہوں سے نجات پانا ہے اگر وہ حاصل ہو جاتا ہے تو ہم جان دینے کے لئے بھی تیار ہیں اور اگر وہ حاصل نہیں ہوتا تو پھر اس کے اختیار کرنے کی ضرورت ہی نہیں"۔

اس کے بعد حضور نے بعض مشہور مذاہب کی تعلیمات بیان کرنے اور ان کا اسلامی تعلیم سے موازنہ کرنے کے بعد فرمایا:

"پس جس مذہب میں یہ باتیں حاصل ہوں وہی زندہ مذہب ہو سکتا ہے اور اسی کو قبول کرنا چاہئے اور وہ صرف اسلام ہے اسی کا یہ دعویٰ ہے کہ وحی کا دروازہ اب بھی کھلا ہے جس کے ذریعہ خدا اپنے بندوں کے ساتھ اپنی محبت اور پیار کا اظہار کرتا ہے اور کرتا رہے گا"۔

اسی امر کے ثبوت کے طور پر حضور نے حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کے بعض نشانات کا ذکر کرتے ہوئے آخر میں فرمایا:

"ہمارا دعویٰ ہے کہ اسلام سچا ہے اور دوسرے لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے مذہب سچے ہیں اس کے فیصلہ کا آسان طریق یہ ہے کہ مشاہدہ کر لیا جائے کہ کون سا مذہب سچا ہے اور جب مشاہدہ ہو سکتا ہے تو پھر کیوں نہ اس سے فائدہ اٹھایا جائے لیکن اس میدان میں صرف اسلام ہی کھڑا رہے گا"۔

☆ ○ ☆

انڈیکس

مرتبہ ـــــ مکرم سیّد مبشر احمد صاحب ایاز

کلید مضامین	۳
آیاتِ قرآنیہ	۷
احادیث	۱۱
اسماء	۱۳
مقامات	۱۷
کتابیات	۱۹

کلید مضامین

ا

احمدیت

احمدیت کی ترقی کی پیشگوئی ۳۹۸، ۵۷۷
احمدیت کی ترقی اور احباب جماعت کا فرض ۱۶۵
مخالفین احمدیت کی ناکامی کی پیشگوئی ۳۹۸
احمدی احباب کا اخلاص ۵۸۳

اسلام

تمام بنی نوع انسان سے حُسنِ سلوک کرنے کے متعلق اسلام کی تعلیم ۲۶۱
جانوروں سے شفقت کی تعلیم ۲۸۴
یتامیٰ اور مساکین کے علاوہ دیگر بنی نوع انسان سے حسنِ سلوک کی تعلیم ۲۸۲
دشمن کے ساتھ تعلق کی تعلیم ۲۷۵
مہمان کے ساتھ نیک سلوک ۲۷۵
ہمسایوں سے نیک سلوک کی تعلیم ۲۷۴
رشتہ داروں کے ساتھ نیک سلوک ۲۷۳
والدین، بیوی وغیرہ کے ساتھ نیک سلوک ۲۷۰، ۲۶۴
اسلام دنیا کے تمام انبیاء کی تصدیق کرتا ہے۔ ۲۳۴
اسلام میں ہر طبیعت کے انسان کا علاج موجود ہے۔ ۲۴۸
اسلام کی ترقی ۵۸۱
اسلام کی ضرورت دوسرے مذاہب کی موجودگی میں ۲۳۶
اسلام اور دوسرے مذاہب میں فرق ۲۴۲
نیز دیکھیں "مذہب"

☆

اعتراضات

پہلی کتب کی خدا نے کیوں حفاظت نہ کی؟ ۲۴۰
احمدی فرقہ کیوں بنایا گیا ۲۱
قرآن یا حدیث میں مسیح موعود کو ماننے کا حکم نہیں ۳۳
اگر آپ کو خفیہ طور پر قبول کر لیا جائے تو کوئی حرج تو نہیں؟ ۳۵
احمدیت کا اظہار کرنے سے تمام لوگ اُسے کافر سمجھیں گے۔ ۲۳
احمدی غیر احمدی کے پیچھے نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ ۲۷
نبی کے لئے شرط ہے کہ کتاب لائے ۱۲۲

اللہ تعالیٰ

اللہ کے متعلق کلام کرنے کا طریق ۵۸۹
تعلق باللہ ۲۴۴
خوف بھی تعلق باللہ کا ذریعہ ہے ۲۵۰
اللہ سے بندوں کا تعلق کیسے قائم ہو ۲۴۴
فلسفیوں کا خدا کے بارے میں نظریہ ۴۶۰
خدا تعالیٰ کی صفت رحمانیت اور رحیمیت ۴۳۳
مجھے اس شخص پر بہت غصہ آتا ہے جو خدا کی نسبت کسی ناامیدی کا اظہار کرے ۱۷۳
انبیاء دیکھیں "نبی"

انسان

انسان کا اپنے نفس سے معاملہ کیسا ہونا چاہئے ۲۵۳
انسان کا آدھا دھڑ بیوی ہے ۱۴۴

ب

بیعت کی اغراض و فوائد ۴۴۱
بیوی انسان کا آدھا دھڑ ہے ۱۴۴

زوج کے معانی ۱۴۳

پ

پیغامیوں کی بدزبانی ۸۰

ت

تائید الٰہی کے حصول کا طریق ۴۴۰
تسبیح رکھنا بدعت ہے ۵۳۹
تعلق باللہ۔ دیکھیں "اللہ تعالیٰ"
تعلیم۔ نیز دیکھیں "اسلام"
انجیل کی تعلیم ناقابل عمل ہے ۵۹۶

تقویٰ

تقویٰ کے حصول کے دس ذرائع ۳۰۲

توکل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے مصلّٰی کے نیچے سے ایک پونڈ ۲۹۲

ج

جلسہ پر آکر فائدہ اُٹھانا چاہئے ۴۸۲
جلسہ مذاہب عالم کی تفصیل ۳۵۳
جمعہ کے دن درس کیوں نہیں ہوتا ۵۳۹
جماعت احمدیہ کی ترقی ۷۹، ۱۷۰
جماعت احمدیہ کے فرائض اور ذمہ داریاں ۴۲۹
نیز دیکھیں "احمدیت"
جنازہ۔ غیر احمدی کا۔ ۱۴۸

چ

چکڑالوی

رسول اللہ کے فیصلہ کو حجت قرار نہیں دیتے ۵

خ

خلفاء

آنے والے خلفاء کے لئے دُعا ۲۰۴

خوارج

خوارج کا گروہ اور ان کا نظریۂ وحی ۵

د

دُعا

خدا نے دُعا کے اتنے طریق مجھے سمجھائے جو وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتے ۴۸۴

حضرت مسیح موعودؑ نے دُعا پر بہت زور دیا ہے ۴۸۸

دَم

دَم کرنا صحابہؓ سے ثابت ہے ۵۷۸

ذ

ذکرِ الٰہی (حضور کی تقریر) ۴۸۱

اس مضمون کی بہت سی باتیں کسی اور کتاب میں نہیں ہوں گی۔ ۴۸۲

ذکر کے معانی ۴۸۵

ذکر کرنے کے اوقات ۵۰۷

ذکر کرنے کے فوائد ۵۳۴

ذکر کرنے کے طریق ۵۶۳

حقیقی ذکر اللہ چار ہیں ۵۰۰

ذکر کرنے کی حالتیں ۴۹۷

حضرت مسیح موعودؑ نے ذکرِ الٰہی پر بہت زور دیا ہے۔ ۴۸۸

موجودہ زمانے کے صوفیاء کا ذکر ۴۹۲

ر

روزہ ۲۹۰

رؤیا

حضور کا قرآن کے بارے میں ایک رؤیا ۴۰۴

قادیان کے بارے میں ایک رؤیا ۴۰۶

رؤیا سے دو آدمی مُرتد ہو گئے ۴۱۴

مجھے بذریعہ رؤیا خدا نے بتایا ہے کہ مسیح موعودؑ نبی تھے۔ ۱۷

مرزا شریف احمد صاحب کی ایک رؤیا محمد احسن صاحب کے بارے میں اور حضرت مسیح موعودؑ کی تعبیر ۴۱۴

محمد احسن صاحب کے بارے میں حضور کی رؤیا ۴۱۴

ز

زکوٰۃ

زکوٰۃ کی تعلیم ۵۴

زلزلے

تین سو سال میں آنے والے زلزلے ۵۷۵

ش

شریعت کی غرض ۵۲

شریعت رحمت ہے نہ کہ لعنت ۳۲۲

شفقت علی خلق اللہ ۲۵۳

شک

شک ایک بیج کی طرح ہوتا ہے۔ ۴۲۳

ص

صحابہؓ کی ایک جزوی فضیلت ۱۶۷

صدقہ

صدقہ کی تعلیم ۵۴

صدر انجمن

صدر انجمن کا قیام ۳۷۳

ط

طاعون ۲۸۳، ۴۰۶

ع

عبادت کے متعلق اسلامی تعلیم۔ ۲۶۰

نیز دیکھیں "تعلیم"۔ "اسلام"

عربی

عربی زبان سیکھنے کی طرف توجہ ۱۷۰

علم حاصل کرنے کے ذرائع ۱۳۵، ۱۴۰

علم بغیر خشیت اللہ اور تقویٰ کے لعنت ہے ۱۶۸

علماء تیار کرا کے گاؤں گاؤں بھیجنے کی سکیم ۱۴۱

عورتوں

عورتوں کو علم دین سکھاؤ۔ ۱۴۱

علم التربیت (مسمریزم) ۴۹۳

غ

غلطی

غلطی کا اقرار کرنا شان کو بڑھاتا ہے ۴۱۰

ف

فرشتوں

فرشتوں کا آنا خیالی بات نہیں ۴۸۷

مَیں نے خود فرشتوں کو دیکھا اور باتیں کی ہیں۔ ۴۸۷

ق

قرآن شریف

قرآن شریف سیکھنے کی کوشش کرو ۱۳۳

قرآن شریف کے اسباق پڑھانے کا طریقہ ۱۳۶

قرآن پڑھ کر غش کھا کے گرنا ۴۹۹

قربانی

قربانی کی حقیقت اور فلسفہ ۵۴۱

قربانی اور کفارہ میں فرق ۳۲۱

نیز دیکھیں "کفارہ" اور "نجات"

قیاس ۱۲۹

ک

کُتب

حضرت مسیح موعودؑ کی کتب پڑھیں ۱۳۵

کتابیں اپنی خریدیں ۲۹۱

خاص خاص مسائل پر چھوٹی چھوٹی کتابیں یعنی ٹریکٹ لکھیں ۱۳۷

کفارہ

کفارہ کی تردید ۳۱۹

نیز دیکھیں "قربانی" "نجات"

گ

گناہ

انسان کو گناہ ورثہ میں نہیں ملا ۳۱۹

گورنمنٹ

گورنمنٹ کی وفاداری ۷۱، ۱۵۲

م

مباہلہ

اپنے عقائد کے متعلق پیغامیوں کو مباہلہ کا چیلنج ۳۸۴

مجدد

محبت کے اسباب، حسن واحسان ۲۴۵

مذہب

مذہب کی غرض ۲۴۳، ۵۹۱

تمام دنیا کو ایک مذہب پر لانے کی تدبیر ۲۶۰

زندہ اور مُردہ مذہب کی پہچان کی تدبیر ۵۹۷

فری تھنکر مذہب کا بانی ۵۹۸

مسیحی مذہب اور اس کی تعلیم ۵۹۴

ہندو مذہب کی تعلیم ۵۹۶

اسلام ایک زندہ مذہب ہے ۶۰۰

اسلام کے مقابلہ کے لئے مسیح موعودؑ کی نیابت میں حضور کا تمام مذاہب کو چیلنج ۶۱۲

مزامیر

مزامیر اور رقص و سرود آنحضرتؐ سے ثابت نہیں۔ ۴۹۶

مسمریزم ۴۹۳

مشرکین عرب کے عقائد ۲۶

مولویوں کی حالت ۴۵۴

ن

نبی

نبی اور فلاسفر میں فرق ۵۱

انبیاء کے آنے کی غرض ۴۶

انبیاء کے کام ۵۳

نبی ایسی قوم میں مبعوث ہوتا ہے جو دنی الطبع ہو جاتی ہے۔ ۵۵

نبی کے لئے شرط ہے کہ کتاب لائے (اعتراض) ۱۲۲

میرے بعد نبی ہوتا تو عمرؓ ہوتا۔ (اعتراض کا جواب) ۲۲۹

ایک ہی شخص مختلف نبیوں کا مظہر کیسے ہو سکتا ہے۔ ۲۱۴

نبی کا نام مرکب نہیں ہوتا (اعتراض) ۱۱۷

آنحضرتؐ کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا ۱۲۵، ۴۲۹

نیز دیکھیں نبوت، مسیح موعودؑ

نجات

نجات کی حقیقت۔ ۳۰۹

نیز دیکھیں "کفارہ" "قربانی"

عیسائی فلسفۂ نجات ۳۰۹

اسلامی فلسفۂ نجات ۳۱۰

نجات کے لئے عمل ضروری ہے ۳۱۴

☆

نصیحت

ایک نصیحت ۴۶۵

جماعت کو نصائح ۴۴۳

داعیان الی اللہ کے لئے ایک نصیحت ۴۷۴

نصائح مبلغین ۲۸۹

نماز

نماز میں توجہ قائم رکھنے کے طریق ۵۱۷

نمازِ عشاء کے بعد کلام نہ کرنے کا حکم ۵۱۲

نماز تہجد مبلغ کے لئے ضروری ہے ۲۹۰

نماز تہجد کے لئے اٹھنے کے تیرہ طریق ۵۱۱

نوافل کی فضیلت ۵۱۰

و

وضو کی حکمتیں ۵۱۸

ہ

ہپناٹزم

ہپناٹزم فرانس کے ایک ڈاکٹر کی ایجاد ہے ۴۹۳

ی

یہود

خدا کے جسم کے قائل ۴۰

یہود کے بعض فرقوں کا یوم جزا سزا سے انکار ۳۸

یہودِ مدینہ کی آنحضرتؐ کے خلاف سازشیں ۲۰۹

تفسیر

آیات قرآنیہ

الفاتحة

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۲) ۴۳، ۲۴۸

البقرة

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ (۶) ۳۲۵

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (۸) ۴۲۵

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى (۳۹) ۳۴

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (۴۴) ۳۳

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ (۶۲) ۵۵

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ (۹۵) ۴۰۷

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ (۱۰۶) ۱۰۲

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا (۱۳۰) ۱۵۹، ۳۰۲

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا (۱۴۳) ۲۴۲

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ (۱۴۶) ۳۴

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ (۱۵۳) ۵۳۵

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (۱۶۵) ۴۵۷

وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ (۱۹۶) ۲۵۸

لفظ تہلکہ کی تشریح ۲۵۸

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً (۲۱۳) ۲۰۵

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ (۲۲۹) ۲۷۲

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا (۲۴۰) ۵۰۰

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (۲۵۶) ۴۵۷

☆

اٰل عمران

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ (۳۲) ۱۵۶

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ (۱۰۵) ۴۵۰

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ (۱۱۱) ۴۵۰

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (۱۹۱) ۴۷۷

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا (۱۹۲، ۱۹۵)

النساء

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ (۲) ۱۴۲

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ (۲۰) ۲۷۲

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ (۲۶-۲۸) ۵۲

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ (۲۹) ۵۳

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا (۳۷) ۲۷۴

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ (۱۰۴) ۵۰۱، ۵۰۷

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ (۱۳۷) ۲۵

المآئدة

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ (۴) ۲۴۱

يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ (۵) ۲۵۹

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ (۴۰) ۵۹۸

لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ (۶۴) ۲۹۵

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ (۸۸) ۲۵۹

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا (۱۰۹) ۳۰۲

الانعام

وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ (۲۰) ۲۴۱

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى (۲۲) ۲۳۶

وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ (۹۳) ۵۳۳

الاعراف

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ (۹) ۳۱۷

وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا (۳۲) ۲۶۰

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ (۳۳) ۲۶۰

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ (۹۴، ۹۵) ۵۷۴

رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ (۱۵۷) ۲۵۰

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا (۱۵۹) ۲۳۸

الانفال

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ (۳) ۴۹۷، ۵۹۰

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ (۱۶) ۵۳۶

التوبة

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ (۷۲) ۵۳۵

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ (۱۱۹) ۳۰۳، ۳۳

یونس

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ (۵۸) ۶۰۱

هود

جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا (۸۳) ۵۷۱

یوسف

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ (۴۱، ۶۸) ۵

وَلَا تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ (۸۸) ۴۷۵، ۴۹۹

الرعد

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (۲۹) ۵۳۵

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ (۴۲) ۴۱۳

ابراهيم

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ (٨) ٣٠٥

الحجر

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ (١) ٢٤٠ و ٥٠٠

النحل

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ (٣٦) ٢٣٤

وَاللهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ

أَزْوَاجًا (٧٢) ٢٧١

إِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ (٩١) ٢٦٢,٤٩

بني إسرائيل

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّى نَبْعَثَ

رَسُولًا (١٦) ٥٧٥

وَقَضَى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا (٢٣,٢٥) ٢٦٤

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ

إِمْلَاقٍ (٣٢) ٢٦٨

عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا

مَحْمُودًا (٨٠) ٨١

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ (٨٢) ٩١

مريم

لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا (٨) ١١٩

إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ (٥٩) ٤٩٧

طه

إِنَّنِي أَنَا اللهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا (١٥) ٥٠٠

فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ (١٣١) ٥٠٧

الأنبياء

وَهَٰذَا ذِكْرٌ مُبَارَكٌ (٥١) ٥٠١

لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

(٨٨) ٥٢٧

الحج

لَنْ يَنَالَ اللهَ لُحُومُهَا وَلَا

دِمَاؤُهَا (٣٨) ٥٤٣

سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ (٧٩) ٣١

المؤمنون

عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ (٣) ٥٣١

النور

رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا

بَيْعٌ (٣٨) ٥٠١

وَعَدَ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ (٥٦) ٤٢٦

الفرقان

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ (٢) ٢٨٥

وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي (٣١)

١٣٣ و ٤٣١

وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا (٧٥) ٣٠

النمل

إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا (٣٥) ٥٧١

العنكبوت

أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا (١ و ٨) ٣٦,٤٠٣

إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ (٤٦)

٤٨٦ و ٥٣٥

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا (٧) ٣٠٣, ٦٠٢

الروم

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ (٤٢) ٢٣٧

السجدة

تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

(١٧) ٥١٣

الأحزاب

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ

أُسْوَةٌ (٢٢) ١٥٧

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ (٤١) ٤٣٠

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللهَ ذِكْرًا

كَثِيرًا (٤٢) ٤٨٧

وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (٤٣) ٥٠٧

فاطر

إِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ (٢٤)

٤٥ و ٢٣٤ و ٦٠٩

يس

يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ (٣١) ٥٥٤

☆

الزمر

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ (٩) ١٣١

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ (٢٣) ٤٩٧

المؤمن

قَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي (٢٦) ٤٠٩

قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا

مَا أَرَى (٢٩) ٤٠٩

إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا (٥١) ٦١٠

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللهِ حَقٌّ

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ (٥٦) ١٥٨

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ (٧٨) ١١٧

حم السجدة

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا

السَّيِّئَةُ (٣٥) ٢٧٧

الشورى

جَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا (٤٠) ٢٧٦

محمد

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللهُ وَاسْتَغْفِرْ (٢٠) ١٥٨

الفتح

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا (١ و ٢) ١٥٨

ق

نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ (١٦) ١٣٩

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ (٣٩) ٢٠٨

الذاريات

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلسَّائِلِ

وَالْمَحْرُومِ (٢٠) ٢٨٤

المجادلة

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ

تَفَسَّحُوا (١٢) ٢٧٤

الحشر

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ... وَلْتَنْظُرْ

نَفْسٌ (١٩) ٣٠٤

لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ (٢٥) ٩٣

☆

الممتحنة

لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ (٩) ٢٨٠

الصّف

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ (٢) ٧٧

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ (٧) ١٠٤

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ (١) ٢٠٨، ٥٨٢

الجمعة

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ (١ تا ٥) ٧٨

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ (٣) ٥٦، ٧٨

وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ (٤) ٧٨، ٢١٠ ، ٢٢١

المنٰفقون

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ (١٠) ٤٨٧

التحريم

..... قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ (٧) ٢٦٩

الحاقّة

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (٣٥) ٢٨٢

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا (٤٥) ١٤

الجن

فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا (٢٦، ٢٨)

١١ ، ١٥ ، ١٦ ، ٥٥٣

المزّمّل

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ .... (٢ تا ٥) ٢٩٠

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ (٧) ٥١٠

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا (١٦) ٢٢١

المدّثّر

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ .... (٢ تا ٨) ٥٠١ ، ٥٣٤

☆

الدهر

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا (٢٦) ٤٨٦

التكوير

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ (٩) ٢٦٨

وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ (١٤) ٤٦٨

الاعلىٰ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى (٢) ٤٥٦ ، ٥٣٤

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى (آخر) ٤٨١

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى (١٠) ٥٣٤

الغاشية

فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ (٢٢) ٣٠٠

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ (١٨) ٢٨٢

النصر

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ (٢) ١٥٥

احادیث

ترتیب بلحاظ حروفِ تہجی

ا

اِرْبَعُوا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ ۴۹۶

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۵۰۴

اَفْلَحَ اِنْ صَدَقَ ۴۹۰

اَلَا اُنَبِّئُکُمْ بِخَیْرِ اَعْمَالِکُمْ ۴۸۷

اَلْاَسْمَآءُ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ ۶۹

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ ۳۰۴

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ ۵۱۳

اِمَامُکُمْ مِنْکُمْ ۳۰

اِنَّ لِیْ اَسْمَآءً اَنَا مُحَمَّدٌ وَّاَنَا اَحْمَدُ ۹۲، ۱۲۱

ح

حَکَمًا عَدْلًا ۳۱

خ

خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ ۲۷۲

س

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ ۴۰۹

ص

صَلُّوْا فِیْ رِحَالِکُمْ ۲۹

ف

فَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ نَفْسِہٖ ۵۳۸

فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ ۱۳۲

فَلْیُکْرِمْ ضَیْفَہٗ ۲۷۵

ک

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ یَذْکُرُ اللّٰہَ ۵۰۷

کُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ ۴۹۳

کَلِمَتَانِ خَفِیْفَتَانِ ۵۰۴

کَیْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ فِیْکُمْ ۳۰

ل

لَا رَھْبَانِیَّۃَ فِی الْاِسْلَامِ ۲۶۱

لَا یَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا ۲۸۲

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ ۵۰

لَوْ کَانَ الْاِیْمَانُ مُعَلَّقًا ۴۵۲، ۴۶۲

لَوْ کَانَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی حَیَّیْنِ ۲۲۸

م

مَا الْاِحْسَانُ ۵۳۲

مَا یَزَالُ عَبْدِیْ یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ ۴۸۹

مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُ رَبَّہٗ وَالَّذِیْ ... ۴۸۷

مَنْ شَغَلَہٗ ذِکْرِیْ ۵۳۷

مَنْ لَّمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا ۲۷۵

مَنْ مَاتَ وَلَمْ یَعْرِفْ اِمَامَ زَمَانِہٖ ۲۹

و

وَلِزَوْجِکَ عَلَیْکَ حَقٌّ ۳۹۶

ی

یُسَمِّیْ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ نَفْسَہٗ اَسْمَآءً ۹۳، ۹۴

احادیث بالمعنیٰ

○ حدیث ہے کہ ایک شخص نے آکر محمد، محمد پکارنا شروع کیا.... کہا وہی نام پکارتا ہوں جو گھر والوں نے رکھا ہے۔ ۴۲۰

○ تم نصف دین عائشہؓ سے سیکھ سکتے ہو ۱۴۲

○ اگر لوگ وادی میں جائیں.... تو میں اس وادی میں جاؤں گا جس میں انصار گئے۔ ۱۱۳

○ وہ میری قبر میں دفن ہوگا۔ ۱۱۴

○ وہ امت کس طرح گمراہ ہو سکتی ہے جس کے ابتداء میں میں اور آخر میں مسیح ہے۔ ۱۰۹

○ نبی اکرمؐ جب مجلس میں بیٹھتے تو استغفار کر لیتے۔ ۲۹۰

○ بلی کو بھوکا پیاسا باندھ کر مارنے کی سزا ۲۸۴

○ جانوروں کے مونہہ پر نشان لگانے سے منع کیا۔ ۲۸۴

○ جو کسی جانور کو باندھ کر نشانہ بنائے اس پر لعنت ۲۸۴

○ راستہ میں سے ایذاء دینے والی چیزیں ہٹا دینی چاہئیں ۲۸۳

○ وباء والے علاقہ سے بھاگ کر نہیں جانا چاہئے۔ ۲۸۳

○ مساجد میں بدبودار چیزیں کھا کر نہ جائیں۔ ۲۸۳

○ کھڑے پانی میں پیشاب نہ کریں ۲۸۲

○ سایہ دار درخت نہیں کاٹنا چاہئے ۲۸۲

○ جب تین آدمی بیٹھے ہوں تو سرگوشیاں نہ کریں۔ ۲۷۵

- حضرت زینبؓ کا عبادت کے لئے رسّی لٹکوانا ۲۶۰
- عبداللہ بن عمر کا کہنا کہ مَیں ہمیشہ روزے رکھوں گا حضور کا فرمانا کہ تیرے جسم کا بھی حق ہے۔ ۲۶۰
- اولاد کی عزت کرو ۲۶۹
- جس کو خدا بیٹیاں دے اور وہ انکی اچھی طرح خبر گیری کرے تو اس کو جہنم سے بچایا جائے گا۔ ۲۷۰
- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مسیح موعودؑ کو سلام دینا ۳۷
- ایک شخص کا حضورؐ کو کہنا کہ آپ عدل سے کام لیں۔ ۵
- قیامت کے دن سات آدمیوں کے سر پر خدا کا سایہ ہوگا۔ ۵۳۶
- جو تسبیح کرتا ہے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ۵۳۷
- آنحضرتؐ کا روتی ہوئی عورت کو کہنا کہ صبر کرو۔ ۴۹۸
- خدا کو وہ عبادت پسند ہے جس پر دوام ہو۔ ۵۰۲، ۵۰۵
- ایک صحابی کا کہنا کہ مَیں منافق ہو گیا ہوں۔ ۵۰۹
- ایک صحابی کے بارے میں فرمانا کہ وہ بہت اچھا ہے بشرطیکہ تہجد پڑھے۔ ۵۱۰
- اس میاں بیوی پر اللہ کا رحم ہو کہ آنکھ کھلے تو اُٹھ کر تہجد پڑھے ۵۱۰
- ذکر الٰہی کا درجہ بہت بلند ہے ۴۸۷
- ان کے پاس بیٹھنے والا شقی نہیں ہو سکتا۔ ۴۸۳
- ایک شخص نے نماز پڑھی، فرمایا پھر پڑھو۔ ۴۹۰
- اپنے گھر میں ایک خاص جگہ نماز کے لئے مقرر کر لیں ۵۱۹
- اقامت کی آواز سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ ۵۲۰
- نماز کے وقت نظر سجدہ گاہ پر ہو۔ ۵۲۶
- حضور کا تصویر والے پردہ کو ہٹا دینا۔ ۵۲۷
- نماز میں بلاوجہ حرکت نہیں کرنی چاہئے ۵۲۹
- جو دو رکعت ایسی پڑھتا ہے اپنے نفس سے کلام نہیں کرتا اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ۵۳۲
- آنحضرتؐ کا فرمانا کہ میری نجات بھی خدا کے فضل سے ہوگی۔ ۳۱۴
- عورتوں کے متعلق میری یہ بات مانو ۲۷۲
- ... رشتہ داروں سے نیک سلوک کرو ۲۷۳
- جبرائیل نے ہمسایہ سے نیک سلوک کا حکم دیا ہے۔ ۲۷۴
- اپنے ہمسفر کا بھی خیال رکھنا چاہئے ۲۷۴

اسماء

ا

آتھم ۳۵۲
آدمؑ ۳۰۹
ابراہیمؑ ۴۲، ۴۵، ۵۳، ۱۱۹، ۱۷۴، ۱۷۵، ۳۱۷، ۵۴۳
ابن سیرینؒ ۴۹۹
ابن عباسؓ ۵۰۸
ابوبکرؓ ۳۵، ۱۴۲، ۱۵۱، ۳۷۳، ۳۷۹، ۳۸۳، ۴۱۰
ابوحنیفہؒ (امام) ۱۶۶
ابو درداء ۴۸۷
ابوطالب ۱۴۹
ابوموسیٰ اشعری ۹۳، ۱۸۲، ۴۸۷
ابوہریرہؓ ۱۹۲، ۴۹۹، ۵۲۵
احمدؐ نیز دیکھیں "محمدؐ"
آنحضرتؐ کی صفت تھی نہ کہ نام ۸۴
وہ روایت درست نہیں جس میں آپ کا نام احمد بتایا گیا ہے۔ ۹۵
احمدؑ (حضرت مرزا غلام احمد قادیانی) نیز دیکھیں "مسیح موعود" مرزا غلام احمد قادیانی
حضرت خلیفۃ المسیح الاول بھی آپ کو "احمد" کہتے تھے۔ ۸۶
احمد ابن حنبلؒ (امام) ۱۶۶
احمد جان۔ صوفی ۳۴۹
اسماعیلؑ ۱۷۵
اسماءؓ ۴۹۹
اشتر ۱۷۹
اوس ۱۸۸
افلاطون ۲۱۷، ۲۱۸
ام حبیبہؓ ۱۹۳
امام الدین ۳۳۴
ایچن۔ لارڈ ۳۶۱
ایگزین۔ جرنیل ۵۶۲

ب

بٹلر ایم اے۔ پادری ۳۳۹
بدر بخش (میاں) ۳۸۵
بدھؑ ۲۱۰
بشیر احمد حضرت مرزا ۱۴۵، ۳۸۰، ۳۸۸
بشیر الدین محمود احمد حضرت مرزا
حضرت مصلح موعود کو خدا تعالیٰ کا الہام ہونا لَیُمَزِّقَنَّھُمْ ۸۱
ہر ایک بات کے متعلق مجھ (خلیفہ) سے پوچھو ۴۲۶
خدا تعالیٰ مجھ سے زیادہ میری فکر رکھتا ہے ۳۹۷
مجھے اپنی جماعت سے ایسی محبت ہے کہ ۴۸۴
مجھے تمہارے لئے ایسا دل دیا گیا ہے ۴۶۷
ناامیدی میری فطرت میں نہیں ہے۔ ۱۷۳
آپ کا مولوی محمد احسن صاحب کو ۱۰۰۰ روپے کا انعامی چیلنج ۴۰۷
آپ کی ایک دعا ۴۷۶
آپ کا ایک کتاب لکھنے کا ارادہ کہ نبیوں اور شعبدہ بازوں میں کیا فرق ہوتا ہے۔ ۴۹۵
پیغامیوں کا آپ کو نوحؑ کا بیٹا قرار دینا ۸۰
بوعلی سینا ۵۱
بہزاد (چین کا مصور) ۴۱۷
بھوانی داس۔ رائے بہادر ۳۵۵
بھیم سین۔ لالہ ۶۰۴

پ

پرتول چند رائے بہادر ۳۵۵
پریم داس ۳۵۹
پیلاطوس ۳۵۹

ت

تیمور امیر ۳۳۱

ٹ

ٹیکن رائے ۵۰۶

ج

جارج پنجم ۵۵۵
جالینوس ۲۱۷
جنیدؒ ۲۴، ۴۹۹، ۵۳۰
جواہر سنگھ۔ سردار ۳۵۵

ح

حاتم ۲۱۷
حامد شاہ۔ میر ۱۷۰، ۲۰۳، ۴۳۱
حسانؓ۔ حضرت ۴۹۶
حسنؓ (امام) ۱۹۶
حسین کامی۔ سفیر روم ۳۵۷
حکیم بن جبلہ ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۹۱
حمران بن ابان ۱۷۹

خ

خدا بخش۔ خان بہادر ۳۵۵

د

دانیالؑ نبی ۴۲
داؤدؑ ۴۲

دوست احمد ۲۱۵
(صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا نام)

ڈ

ڈگلس۔ ایم۔ ڈبلیو ۳۵۸
ڈونی ایگزنڈر ۵۵۵
ڈونی کا الہام ہونے کا دعویٰ ۵۵۶

ذ

ذی خشب ۱۸۸

ر

رادھا کشن کول رائے بہادر پنڈت ۳۵۵
رانچندر ۴۲، ۲۳۶
رحمت اللہ صاحب۔ شیخ ۳۹۴
رستم ۲۱۷
رشید الدین۔ ڈاکٹر خلیفہ ۳۹۱، ۴۲۱
رنجیت سنگھ ۳۳۳
روشن علی۔ حافظ ۴۰۹
روم۔ مولانا ۲۱۱

ز

زار روس ۵۵۱، ۵۵۹، ۵۶۹، ۵۷۱
زبیرؓ ۱۸۸، ۱۹۷
زرتشت ۴۲، ۲۳۶
زکریا ۱۲۱، ۴۲۹
زید بن ثابتؓ ۱۹۲
زینب۔ اُم المؤمنین ۲۶۰، ۴۶۲

س

سارہؓ ۱۱۸
سرور شاہ صاحب۔ سید ۳۸۶
سعید بن العاص ۱۷۷، ۱۸۴
سکندر ۲۱۸
سلطان احمد مرزا ۳۳۴، ۳۴۰
سلیمانؑ حضرت ۵۷۱
سید احمد خان۔ سر ۴۲۳

ش

شافعی (امام) ۱۶۶
شبلیؒ ۲۴، ۵۳۰
شریف احمد۔ مرزا ۳۷۶
شہاب الدین سہروردی ۱۶۶، ۵۲۶
شیر سنگھ ۳۳۳

ص

صدیق حسن خان صاحب نواب ۸۹

ط

طبری (جریر بن طبری) ۱۸۰
طلحہؓ ۱۹۳

ع

عائشہ ۱۹۴، ۱۹۷، ۳۰۳، ۴۲۴
۵۰۵، ۵۰۷، ۵۲۵
آپ کا اپنے بھانجے سے ناراض
ہونا کہ وہ آپ کے صدقہ دینے پر
شاکی تھا۔ ۳۰۳
عباسؓ ۱۷۳
عبدالحکیم کلانوری ۳۵۲
عبدالحمید ۳۵۸
عبدالحمید خان۔ سلطان ۵۵۶
عبدالرحمٰن بن خالد بن ولید ۱۷۹
عبدالرحمٰن مصری ۱۳۶
عبدالرحیم ۳۵۹
عبدالقادر جیلانیؒ۔ شیخ ۲۴، ۱۶۶
عبدالقیوم۔ مولوی ۴۵۸
عبدالکریم۔ مولانا ۳۵۶، ۳۷۰، ۳۷۱، ۴۲۳
عبداللطیف شہید ۳۰۳
عبداللہ الہ دین سیٹھ ۱۹
عبداللہ آتھم ۳۵۲
عبداللہ بی اے بی ٹی۔ قاضی ۳۹۰
عبداللہ بن زبیرؓ ۴۹۹
عبداللہ بن سبا ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۸۰
عبداللہ بن سلامؓ۔ حضرت ۱۶۴
عبداللہ بن عباسؓ ۱۹۵
عبداللہ بن عمرؓ ۲۶۰، ۵۱۰
عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ
آپ ساری رات نماز پڑھتے اور
دن کو روزہ رکھتے جس پر آنحضرتؐ
نے منع فرمایا ۵۰۵
عبداللہ بن مسعودؓ ۱۶۵
عبدالمجید خان حکیم ۳۵۱
عبدالمغنی۔ ماسٹر ۵۸۵
عبدالوہاب ۴۵۵
عثمانؓ۔ حضرت ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۷۱، ۱۷۶
۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۴۱۲
آنحضرتؐ کا آپ سے فرمانا کہ میری
تیسری بیٹی بھی ہوتی تو آپ سے
بیاہ دیتا۔ ۱۸۵
آپ کی شہادت کی تفصیل ۱۷۶ تا ۱۹۸
آپ کے خلاف ایک فتنہ کے بارے
میں بنی اسرائیل کی کتب کی ایک
روایت ۱۶۲
عزیز احمد۔ مرزا ۳۹۰
عطاء محمد ۳۳۳
علیؓ۔ حضرت ۱۴۹، ۱۷۱، ۱۸۸، ۱۹۳
۱۹۷، ۴۶۱، ۴۶۹
عمار بن یاسرؓ ۱۷۱، ۱۸۲
عمرؓ۔ حضرت ۲۸، ۱۳۰، ۱۴۲، ۱۵۱
۲۹۸، ۴۱۰
میرے بعد نبی ہوتا تو عمرؓ ہوتا ۲۲۹
آپ اونٹ چرایا کرتے تھے ۱۳۰
عمرو بن العاصؓ ۱۸۴
عیسیٰؑ۔ حضرت ۴۳۰، ۴۶۲

غ

غلام احمد قادیانی۔ حضرت مرزا ۳۳۱، ۳۳۴
غلام کا لفظ صرف خاندانی غلامت کے
طور پر شروع میں تھا۔ ۹۸
نیز دیکھیں "احمدؑ" و "مسیح موعودؑ"
غلام الثقلین۔ خواجہ ۶۴، ۴۱۵

غلام حیدر ۹۸
غلام قادر۔ مرزا ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۴۸
غلام محمد بی۔ اے صوفی ۱۳۹، ۳۹۰
غلام محی الدین ۹۰، ۳۳۳
غلام مرتضیٰ۔ مرزا ۳۳۱، ۳۳۳، ۳۳۴

ف

فارقلیط ۹۰
فتح سنگھ۔ سردار ۳۳۳
فرعون ۴۰۹
فضل احمد ۳۳۷
فضل احمد۔ مرزا ۱۴۹
فضل الٰہی ۳۳۷
فضل الرحمٰن ۴۲۲
فضل حق۔ میاں ۳۹۴
فضل کریم مباسہ۔ ڈاکٹر ۳۹۴

ک

کرشنؑ ۴۲، ۲۱۰، ۲۲۶، ۳۷۰، ۵۵۲
کرم دین ۳۶۶، ۳۶۸
کسریٰ
کڑے پہنانے کا واقعہ ۲۰
اس کا تاج ایک صحابی کو پہنایا گیا ۲۸
کمال دین۔ خواجہ ۳، ۳۷۵، ۳۸۴، ۳۸۷

گ

گریفن سر لیپل ۳۳۲
گل علی شاہ۔ مولوی ۳۳۸
گل محمد ۳۳۳

ل

لوطؑ ۵۷۱
لیکھرام ۳۵۷

م

مارٹن کلارک ڈاکٹر ۳۵۷
مارٹینو۔ اے۔ ای ۳۵۰
مالکؒ۔ امام ۱۶۶
مانی۔ چین کا مصور ۴۱۷
مبارک احمد۔ مرزا ۲۱۵، ۳۷۴
آپ کا نام "دوست احمد" بھی تھا ۲۱۵
مبارک علی۔ سیالکوٹی مولوی ۳۵۶
محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۵۱
محمد نام کے پانچ شخص آپ سے پہلے گزرے ۱۲۱
آپ کے کئی نام ۲۱۴
نیز دیکھیں "احمد صلی اللہ علیہ وسلم"
آنحضرتؐ ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کے جامع تھے ۲۱۸
آپ کو فارسی میں الہام ہونا ۲۳۵
محمد الاسیدی ۱۲۱
محمد الجشمی ۱۲۱
محمد الفقیمی ۱۲۱
محمد احسن۔ مولوی ۴۰۶
مولوی صاحب کے چند اعتراض اور ان کے جواب ۴۰۶
آپ کو دعوتِ مباہلہ ۴۰۸
خدا نے الہاماً بتایا کہ مولوی صاحب قطع تعلق کریں گے۔ ۴۱۳
حضور کو الہاماً بتایا گیا کہ "محمد احسن" نامی الگ ہو جائے گا۔ ۴۱۳
محمد اسحاق۔ میر ۴۲۹
محمد اکرم بیگ۔ مرزا ۳۹۲
محمد بشیر بھوپالوی۔ مولوی ۳۵۲
محمد بن ابی بکر ۱۷۱، ۱۸۹
محمد حسین شیخ ۳۹۷
محمد حسین۔ بٹالوی ۱۶۸، ۳۴۸، ۳۵۰، ۳۵۴
محمد احسن صاحب سے مشابہت ۴۱۱
محمد شریف کلانوری۔ حکیم مولوی ۳۴۴
محمد صادق۔ مفتی ۱۱۸، ۴۱۵، ۵۸۴
محمد طفیل۔ میاں ۳۹۴
محمد علی۔ مولوی ۳، ۷، ۱۸، ۸۲، ۳۸۳
۳۸۵، ۳۸۸، ۳۹۱، ۳۹۵
مولوی صاحب کو مباہلہ کی دعوت ۳۸۵
محمد عمر۔ شیخ ۳۹۴
محمد یامین داتوی ۳۸۵
محمد یوسف پلیڈر علیگڑھ۔ خواجہ ۳۵۱
مسیح موعود علیہ السلام
نیز دیکھیں "احمد" "مرزا غلام احمد"
آپ کا زمانہ طفولیت اور تعلیم ۳۳۵
آپ کی ملازمت اور مسیحیوں سے مباحثات ۳۳۸
آپ کا مجاہدہ (روزے) ۳۴۵
آپ کی دوسری شادی اور دعویٰ ۳۴۹
آپ کی بعثت کا مقصد ۵۸، ۵۸۲
آپ کی صداقت کی ایک دلیل ۶۲
صداقتِ مسیح موعود کے نشان ۶۰۴
"اِسْمُهٗ اَحْمَدُ" کے مصداق آپ ہیں ۸۳
"اِسْمُهٗ اَحْمَدُ" کی تشریح ۴۲۰، ۵۳۹
آپ کا نام "احمد" تھا ۸۳
آپ کے "احمد" ہونے کے دس ثبوت ۹۳ تا ۱۰۳
حضرت مسیح موعودؑ کے اتنے نام رکھنے کی دس حکمتیں ۲۲۰
آپ آنحضرتؐ کے کامل ظل تھے ۴۱۶
آپ کے کرشن یا بدھ ہونے سے مراد ۲۱۹
ایک انگریز کا آپ کو امریکہ سے آکر ملنا آپ کی شہرت کی مثال ۱۷۴
"انڈیا۔ مرزا غلام احمد" ۶۰۵
آپ کے مخالفین کے پیچھے نماز نہ پڑھنے وغیرہ مسائل کی بناء الہام پر ہے۔ ۲۲
آپ کا مسلم لیگ اور کانگریس کے بارے میں رائے دینا ۳۷۵
آپ کا نماز کے بارے میں التزام ۳۴۲

مسیح موعود کے ہر ایک مذہب والے منتظر تھے۔ ۴۳
مسئلہ نبوت حضرت مسیح موعود ۱۱۶، ۳۷۶
قرآن کی تعریف نبوت ۱۶
آپ نے نبوت کا درجہ آنحضرتؐ کی غلامی میں پایا۔ ۱۲
آپ کو خدا کے الہامات میں پہلے سے نبی کہا جاتا تھا۔ ۷
آپ اپنی نبوت سے کیوں انکار کرتے رہے۔ ۱۵
آپ جزوی نبی نہیں تھے ۶
کیا آپ مجازی نبی تھے؟ ۱۶
مجھے خدا تعالیٰ نے بذریعہ رؤیا بتایا ہے کہ مسیح موعود نبی تھے۔ ۱۷
جن لوگوں نے مسیح موعودؑ کی نبوت کو سمجھنا ہو وہ "حقیقۃ النبوۃ" پڑھیں ۱۷
پیشگوئیاں حضرت مسیح موعودؑ
آپ کی پیشگوئیوں کی اہمیت ۵۵۸
آپ کی پیشگوئی زارِ روس اور اعتراض کا جواب ۵۶۹
آپ کی زلزلہ والی پیشگوئی اور اعتراض ۵۷۰
جنگ عظیم کی پیشگوئی ۵۵۹
الہامات حضرت مسیح موعودؑ
عربی الہامات
أَخَّرَهُ اللّٰهُ إِلٰى وَقْتٍ مُّسَمًّى ۵۷۲
اَلتَّرْحِيْلُ ثُمَّ التَّرْحِيْلُ ۳۷۷
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۳۴۴
إِنِّيْ مُهِيْنٌ مَّنْ أَرَادَ إِهَانَتَكَ ۳۵۸
جَرِيُّ اللّٰهِ فِيْ حُلَلِ الْأَنْبِيَاءِ ۲۲۰، ۴۱۸
رَبِّ أَخِّرْ وَقْتَ هٰذَا (الٰہی دما) ۵۷۲
عَفَتِ الدِّيَارُ مَحِلُّهَا وَمَقَامُهَا ۵۵۵
غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۵۵۶
فَعَانَ أَنْ تُعَانَ ۶۳، ۵۵۴
وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۳۴۳
يَأْتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۶۳
يَأْتِيْكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۳۴۸، ۵۵۴، ۶۰۹
يَأْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۶۰۴
اردو الہامات
ان کی لاش کفن میں لپیٹ کر لائے ہیں ۳۷۹
بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ ۱۶۹، ۳۴۸
پہلے بنگالہ کی نسبت ..... اب ان کی دلجوئی ہوگی۔ ۵۵۵، ۶۰۹
... مال لانے والوں کو الہام ہوگا کہ مسیح کے پاس مال لیکر جاؤ ۲۹۱
تہجد لیٹے لیٹے بھی پڑھ لیا کرو ۵۰۴
چمک دکھلاؤں گا تم کو اس نشاں کی پنج بار ۵۷۳
خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا۔ ۵۵۴
دُنیا میں ایک نذیر آیا ..... ۳۴۸، ۵۷۵
زلزلہ کا دھکا ۵۵۵
ستائیس کو ایک واقعہ ہمارے متعلق ۳۷۹
کشتیاں چلتی ہیں تا ہوں کشتیاں ۵۵۷
مضمون بالا رہا ۳۵۵
موتا موتی لگ رہی ہے ۵۵۵
فارسی الہامات
تزلزل در ایوان کسریٰ اُفتاد ۵۵۶
مباش ایمن از بازیٔ روزگار ۳۷۵
کمن تکیہ بر عمر ناپائیدار ۳۷۷
وقت رسید ۳۷۹
مصطفیٰ خان ۳۸۳
معاویہؓ۔ امیر ۱۶، ۱۷۱، ۱۷۸، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۹۷، ۴۷۰
معین الدین چشتیؒ ۱۶۶، ۲۹۶
ملاوامل ۳۴۴
موسیٰؑ ۴۲، ۵۵، ۵۶، ۸۶
مولراج۔ دیوان ۳۳۳
مہاراج سنگھ۔ بھائی ۳۳۳
میسو در بمبی ۵۵۲، ۵۵۳

ن

ناصر نواب۔ میر ۳۷۷
نبی بخش۔ میاں ۲۹۴
نذیر حسین دہلوی۔ مولوی ۳۵۱
نظام الدین ۳۳۴
نکلسن۔ جنرل ۳۳۳
نوحؑ ۴۵، ۴۳۰
نورالدین حکیم مولوی ۶۴، ۱۷۱، ۳۳۴، ۳۴۹، ۳۵۵، ۳۷۷، ۳۷۹، ۴۰۸، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۲۵، ۴۵۸، ۵۰۸
نونہال سنگھ ۳۳۳

و

وارث الدین ۳۵۹
واقدی ۹۵، ۴۲۱
وکٹوریہ کوئین ۳۳۹
ولسن۔ کمشنر پنجاب
آپ کا قادیان آنا ۳۷۴
ونچورا۔ جرنیل ۳۳۳

ہ

ہاجرہؑ ۱۱۸
ہادی بیگ مرزا ۳۳۱
ہیری سیشن جج ۳۶۸

ی

یحییٰؑ ۱۱۹، ۴۲۹
اس نام کے پانچ آدمی گزر چکے تھے ۱۲۰
یسوع بن سائرس ۱۲۰
یعقوب علی۔ شیخ ۳۳۷
یوسفؑ ۴۰۵، ۴۶۱

☆ ☆

مقامات

ا

اجنالہ ۳۹۱

احمد آباد

حضرت مسیح موعودؑ کے والد صاحب نے آپ کے نام پر یہ گاؤں بسایا جس کا نام "احمد آباد" رکھا۔ ۹۷

اسلام پور قاضی (قادیان کا نام) ۳۳۱

افریقہ ۲۳۴

امرتسر ۱۶۷، ۳۳۱، ۳۴۴، ۳۵۰، ۳۵۲، ۳۵۸، ۳۶۸، ۳۹۱، ۳۹۴، ۴۵۴

امروہہ ۴۱۵

امریکہ ۱۷۴، ۲۳۴، ۳۵۷، ۳۶۴، ۵۵۵، ۵۷۳، ۵۹۸

انگلستان ۴۷، ۴۱۳، ۵۵۵

ایران ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۴۵۶

ایشیاء ۲۳۴

ب

بٹالہ ۳۳۱، ۳۵۹، ۳۷۶، ۳۷۹، ۳۹۴

برطانیہ (نیز دیکھیں انگلستان) ۵۶۰

بصرہ ۱۶۱، ۱۷۷

بغداد ۴۵۷

بمبئی ۲۹۵، ۵۸۴

بنگال ۵۵۵

بھوپال ۴۵۸

بیگووال ۳۳۶

پ

پشاور ۳۳۳، ۳۹۴

پنجاب ۳۲۹، ۳۶۰، ۵۵۵، ۵۷۲، ۶۰۹

پنجاب میں طاعون کی وباء ۳۶۰

ت

ترکی ۳۵۶، ۳۵۸

ج

جاپان ۵۶۰

جالندھر ۳۵۲

جزائر انڈیمان ۳۵۸

جہلم ۳۶۶

چ

چلّی ۵۷۳

چین ۲۳۴، ۴۱۷، ۵۹۸

ح

حجاز ۱۶۱

د

دھرم سالہ ۵۷۴

دہلی ۳۳۱، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۷۱

ڈ

ڈلہوزی ۳۹۱

ر

روس ۵۶۰

روم ۳۵۸

س

سالم موضع قادیان ۳۳۵

ساہیوال ۳۳۳

سرحد ۵۸۴

سمرقند ۳۳۲

سیالکوٹ ۳۳۴، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۵۲، ۳۶۹، ۳۷۰، ۶۰۴

سیلون ۴۱۳

ش

شام ۵۵، ۱۶۲، ۱۷۷

شملہ ۳۹۴، ۵۸۱، ۵۸۹

ع

عراق ۱۶۱

عرب ۲۳۴، ۴۵۶

ف

فارس ۱۷۶

فرانس ۴۷۰، ۴۹۳

فیروزپور ۱۳۹، ۳۵۳

ق

قادر آباد

حضرت مسیح موعودؑ کے ایک بھائی کے نام پر بسایا جانے والا گاؤں ۹۷

قادیان ۱۷۴، ۱۷۵، ۳۳۱، ۳۳۴، ۳۵۲، ۳۵۷، ۳۶۰، ۳۷۱، ۳۷۹، ۳۹۱، ۳۹۲، ۴۲۲، ۴۳۴

خدا نے قادیان کو مرکز بنایا ہے ۱۷۲

قادیان آنے کی تاکید اور ضرورت ۱۷۲، ۳۰۱

جو لوگ یہاں نہیں آتے ان کے ایمان کا خطرہ ۱۷۲

قادیان کی دھوپ بھی حضرت مسیح موعودؑ کو پسند تھی ۱۷۵

قادیان کی ترقی کی پیشگوئی ۱۷۴

قادیان کی گلیاں بھی بابرکت ہیں ۱۷۴

قسطنطنیہ ۵۵۶

ک

کانپور ۳۹۷

کانگڑہ ۵۵۵
کش (علاقہ) ۳۳۱
کشمیر ۳۳۳، ۴۵۷، ۵۸۴
کلو ۳۳۳
کوفہ ۱۶۱، ۱۷۸

گ

گجرات ۴۲۲
گورداسپور ۳۴۴، ۳۶۷، ۳۶۹، ۳۹۲

ل

لاہور ۴۱، ۱۵۲، ۱۶۷، ۱۷۵، ۳۳۱
۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۸، ۳۶۰، ۳۶۳
۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷
۳۷۸، ۳۸۸، ۳۹۴، ۳۹۶، ۴۸۳
لدھیانہ ۳۵۰، ۳۵۲، ۳۷۱

م

ماریشس ۴۱۳، ۵۸۴
مالابار ۱۵۳
مدینہ ۱۶۱، ۲۰۹، ۴۵۶
مروہ ۱۸۸
مسجد اقصیٰ ۴۳۲
مسجد مبارک ۳۹۰
مصر ۱۶۱، ۱۷۷، ۴۵۶، ۵۹۶
مکہ ۵۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۴۵۶
ملتان ۳۳۳، ۳۶۰
منڈی ۳۳۳

ن

نائیجیریا ۴۱۳
نجد ۱۶۱

و

وڈالہ (گاؤں) ۳۴۳

ہ

ہزارہ ۳۳۳
ہندوستان ۲۴، ۷۲، ۹۸، ۲۳۴
۲۳۵، ۲۳۶، ۲۸۳، ۲۹۶، ۳۳۱
۳۴۹، ۳۵۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۸۸
۴۵۶، ۵۵۴، ۵۷۲
ہیلاں (ضلع گجرات) ۴۲۲

ی

یمن ۱۶۱
یورپ ۵۱، ۷۰

کتابیات

ا

ابن ماجہ (سنن) ۲۷۰، ۳۰۴، ۴۹۳
ابوداؤد (سنن) ۲۶۹، ۲۷۵
احمد (مولوی محمد علی صاحب کا رسالہ) ۹۹
اخبار عام - روزنامہ ۳۷۶
ازالۂ اوہام ۱۰۱
اسلام اور دیگر مذاہب
(حضرت مصلح موعود کی کتاب) ۲۳۱
اشاعۃ السنہ ۳۵۰
الاصابۃ ۱۰۰
الحکم - اخبار ۵۵۵
ابن ہشام
السیرۃ النبویہ لابن ہشام ۹۵، ۱۴۹
القول الفصل ۳، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۰، ۱۳، ۱۷، ۴۰۸، ۵۳۹
القول المجد (مولوی محمد احسن صاحب کا رسالہ) ۴۰۷
المبسوط للسرخسی ۲۶۱
الوصیت ۱۲، ۱۰۰، ۱۶۹، ۳۷۳، ۳۷۹، ۵۵۵
انجیل (نیز دیکھیں بائیبل) ۴، ۸۸
اندرونی اختلافات سلسلہ احمدیہ کے اسباب ۳
(مرتبہ خواجہ کمال الدین صاحب)
انڈین مرر - کلکتہ ۵۵۵
انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا ۵۶۱، ۶۰۷
انیو کرفاس ۱۲۰
ایک غلطی کا ازالہ ۱۱، ۱۶، ۱۲۲
آپ اسلام اور مسلمانوں کے لئے کیا
کر سکتے ہیں ۵۴۷
(مصنفہ حضرت مصلح موعود)

ب

بائیبل (نیز دیکھیں انجیل) ۴۵، ۱۱۸
۲۲۵، ۴۳۰، ۵۵۳
بحار الانوار ۲۹
بخاری ۳۰، ۳۱، ۱۵۰، ۲۶۰، ۲۶۱
۲۶۴، ۲۷۵، ۲۸۲، ۴۸۴، ۴۸۷
۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۶، ۵۰۴، ۵۰۵
۵۳۲، ۵۳۸
بدر - اخبار ۶۶، ۲۲۰، ۵۵۵
براہین احمدیہ ۹، ۱۵، ۳۴۵، ۵۵۱
۵۵۴، ۵۷۵
براہین احمدیہ (حصہ پنجم) ۱۲۲، ۵۵۷
۵۵۹، ۵۶۹
برنباس کی انجیل ۸۹

پ

پانیئر - اخبار ۶۱۲
پنجاب چیفس ۳۳۲
پیسہ اخبار ۶، ۱۱۶
پیغام صلح (مصنفہ حضرت مسیح موعود
مرزا غلام احمد قادیانی) ۵۸، ۳۷۷
پیغام صلح اخبار ۳۸۳
اخبار کے الزامات کا جواب ۳۰۸
پیغام مسیح موعود (مصنفہ حضرت مصلح موعود
مرزا بشیر الدین محمود احمد) ۳۹

ت

تذکرہ ۵۰۲، ۵۷۳، ۶۰۴
ترمذی ۱۱۳، ۲۷۲، ۲۷۵، ۲۸۲
۲۸۴، ۴۸۷، ۵۰۷، ۵۰۸
۵۱۳، ۵۳۶
تریاق القلوب ۱۴، ۱۶، ۴۰۷، ۵۳۹

ٹ

ٹیچنگز آف اسلام ۳۵۷

ج

جنگ مقدس ۳۵۲

چ

چشمۂ معرفت ۱۲، ۱۲۴

ح

حقیقۃ النبوۃ ۱۶، ۳۸۳
جن لوگوں نے نبوت مسیح موعود کو
سمجھنا ہو وہ یہ کتاب ضرور پڑھیں ۱۷
حقیقۃ الوحی ۱۳، ۱۴، ۴۲۲، ۵۳۹
۵۷۱

د

دارمی - سنن ۲۷۲
دانیال کی کتاب (بائیبل) ۴۳

ر

ریاض ہند (ضمیمہ اخبار ریاض ہند امرتسر)
۵۵۴
ریویو آف ریلیجنز
۶۴، ۵۵۵، ۵۵۹

ز

زکوٰۃ (رسالہ زکوٰۃ) ۳۸

ش

شرح القرآن ۱۲۲

ط

طبقات ابن سعد ۱۳۱

ع

عوارف المعارف ۵۲۶

ف

فاروق اخبار ۶۷، ۶۹، ۷۱

فاروق اخبار کو نصائح ۷۲

فتح البیان۔ تفسیر ۸۹

ک

کشتیٔ نوح (ایک طویل اقتباس) ۴۴۴

اس میں بیان تعلیم پر عمل کرو ۴۵۰

کنز العمال ۱۰۹

م

مبادئ الصرف والنحو۔ رسالہ ۱۰۰

مسلم۔ صحیح مسلم ۲۹، ۳۰، ۱۲۱، ۲۸۳، ۲۸۴، ۵۰۹، ۵۲۰

مسند احمد بن حنبل ۹۴

مشکوٰۃ ۹۲، ۱۱۴

مواہب اللدنیہ ۹۵

ن

نزول المسیح ۱۲

ہ

ہستی باری تعالیٰ (لیکچر) (از حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب) ۱۳۹

انوار العلوم

تصانیف

سیّدنا حضرت مرزا بشیر الدّین محمود احمد المصلح الموعود

خلیفۃ المسیح الثانی

4

فضلِ عمر فاؤنڈیشن

ANWĀRUL 'ULŪM

by HAḌRAT MIRZĀ BASHĪR-UD-DĪN MAḤMŪD AḤMAD
KHALĪFATUL MASĪḤ II

Published by:
Islam International Publications Ltd.
Islamabad, Sheephatch Lane,
Tilford, Surrey GU10 2AQ
U.K.

Printed by:
Raqeem Press,
Islamabad, Tilford, Surrey.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

پیشگوئی مصلح موعود

"اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا۔ وہ کلمۃُ اللہ ہے کیونکہ خُدا کی رحمت وغیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دِل کا حلیم اور علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اسکے معنی سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مَظۡھَرُ الۡاَوَّلِ وَالۡاٰخِرِ مَظۡھَرُ الۡحَقِّ وَالۡعَلَآءِ کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نُور آتا ہے نُور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی رُوح ڈالیں گے اور خُدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَکَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِیًّا۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

پیش لفظ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے "انوار العلوم" کی جوئے نور رواں دواں ہے اس سے قبل اس کی تین جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ چوتھی جلد جو اگست 1917ء سے دسمبر 1919ء تک کی سترہ کتب پر مشتمل ہے احباب جماعت کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ

حضرت فضل عمر سیدنا المصلح الموعود ہمیشہ ہی جماعت کی علمی ترقی اور روحانی بہتری کے لئے کوشاں رہے۔ اس مجموعہ میں بھی حضور نے جماعت کے اخلاق و روحانیت کی حفاظت اور جماعت کے قیام کے حقیقی مقصد دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی غرض سے نہایت اہم اور بیش قیمت نصائح اور راہنما اصول بیان فرمائے ہیں۔

حضور جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"آپ کی ہر حرکت اور فعل، ہر قدم نمونہ ہونا چاہئے آپ کی ذمہ داریاں بڑی ہیں آپ کوشش کریں کہ آپ میں کبھی لڑائی جھگڑا نہ ہو..... تمام قسم کے عیوب اور لغو و بیہودہ باتوں سے بچو اور آپس میں تمہارے تعلقات اخوت و محبت کے اعلیٰ مقام پر ہوں"۔

اسی طرح آپ نے فرمایا۔

"ہماری جماعت کے لوگوں کے لئے سب سے پہلے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ وہ اپنے خیالات اور ارادوں کی اصلاح کریں۔ بہت لوگ اس کی پروا نہیں کرتے حالانکہ سب سے ضروری یہی بات ہے کہ انسان کو اپنے قلب پر قبضہ حاصل ہو اور جس کو دل پر قبضہ اور اختیار حاصل ہو گیا اسے سب کچھ حاصل ہو گیا"۔

ان تربیتی امور کے ساتھ ساتھ علم و معرفت کے خزائن اور بنیادی اہمیت کے دینی امور مفصّل، مدلّل اور دلچسپ پیرایہ میں بیان ہوئے ہیں۔

اسلامی تاریخ کے ابتدائی دور کے متعلق بعض ایسی غلط فہمیاں عام طور پر پائی جاتی ہیں کہ ان کی وجہ سے صحابہ کرامؓ پر بہت سے اعتراضات وارد ہوتے ہیں۔ بلکہ اسلام کی حقیقت و

کئی اور دقتیں بھی جو سامنے آتی رہی ہیں۔ ان سب میں ان دوستوں نے نہایت محنت اور اخلاص سے خدمات سرانجام دیں ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

خصوصیت سے مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر، مکرم مولانا عبدالباسط صاحب شاہد، مکرم چوہدری رشید الدین صاحب، مکرم عبدالرشید صاحب طاہر، مکرم حبیب اللہ صاحب باجوہ، مکرم ندیم احمد صاحب طاہر (مربیان سلسلہ) اور مکرم بشیر احمد صاحب زاہد (آف قلعہ کالروالہ) حال ربوہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

خاکسار ان کا احسان مند ہے اور دعاگو ہے کہ خدا تعالیٰ ان کے علم و معرفت میں برکت ڈالے، اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے اور ہمیں اس اہم ذمہ داری سے احسن طور پر عہدہ برآء ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام

خاکسار

ناصر احمد شمس

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	اطاعت اور احسان شناسی	۱
۲	جماعت قادیان کو نصائح	۱۷
۳	عورتوں کا دین سے واقف ہونا ضروری ہے	۲۹
۴	ربوبیت باری تعالیٰ کائنات کی ہر چیز پر محیط ہے	۴۹
۵	قادیان کے غیر از جماعت احباب کے نام ایک اہم پیغام	۷۳
۶	جماعت کو سیاست میں دخل نہ دینے کی نصیحت	۸۱
۷	علم حاصل کرو	۸۷
۸	حقیقۃ الرؤیا	۱۴۵
۹	حقیقت الامر	۲۰۱
۱۰	اصلاح اعمال کی تلقین	۲۲۳
۱۱	اسلام میں اختلافات کا آغاز	۲۴۵
۱۲	عرفان الٰہی	۳۳۷
۱۳	خطاب جلسہ سالانہ ۱۷ر مارچ ۱۹۱۹ء	۳۹۳
۱۴	ترکی کا مستقبل اور مسلمانوں کا فرض	۴۳۱
۱۵	آزمائش کے بعد ایمان کی حقیقت کھلتی ہے	۴۵۳
۱۶	خطاب جلسہ سالانہ ۲۷ر دسمبر ۱۹۱۹ء	۴۶۹
۱۷	تقدیر الٰہی	۵۲۷
۱۸	واقعات خلافت علوی	۶۳۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تعارف کتب

یہ "انوار العلوم" کی چوتھی جلد ہے۔ جو سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کی درج ذیل ۱۷۔ کتب پر مشتمل ہے۔ یہ کتب اگست ۱۹۱۷ء تا فروری ۱۹۲۰ء کے دور کی ہیں۔

۱۔ اطاعت اور احسان شناسی

حضرت امام جماعت احمدیہ ثانی نے ۴۔ اگست ۱۹۱۷ء کو جنگ عظیم اول کی تیسری سالگرہ کے موقع پر ایک جلسہ منعقدہ قادیان میں تقریر فرمائی جس میں حضور نے اس امر پر روشنی ڈالی کہ اسلامی تعلیم کی صداقت دیگر مذاہب کے مقابلہ میں ہر پہلو سے کامل اور مکمل ہے۔ کوئی معاملہ ایسا نہیں جس کے متعلق اسلامی شریعت نے راہنمائی نہ کی ہو۔ مثلاً سیاست ہی کو لے لو۔ دیگر مذاہب نے سیاست کے متعلق اپنے پیروکاروں کو جو تعلیم دی ہے اس پر عمل کرنے کے نتیجہ میں امن و صلح کی بجائے فساد پیدا ہوتا ہے اور اس کا ثبوت مختلف مذاہب کے ماننے والوں کی آپس کی جنگیں ہیں لیکن اسلام نے حکومت اور رعایا کے درمیان تعلقات کو نہایت عمدہ بنانے کا بہترین طریق بتایا ہے کہ حاکم خواہ کسی قوم یا کسی مذہب کا ہو اس سے بد دیانتی، بدعہدی اور بغاوت نہیں کرنی چاہئے اور اس کے معاہدات کو توڑنا نہیں چاہئے۔

حضور نے قرآنی آیت اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَ اُولِی الۡاَمۡرِ مِنۡکُمۡ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہاں خدا تعالیٰ نے اولوالامر کی اطاعت کرنے کی دو شرطیں بتائی ہیں ایک یہ کہ اللہ کی اطاعت کھلے بندوں کرسکو دوسرے یہ کہ اس کے رسول کے احکام کے ماننے اور ان پر عمل کرنے میں کوئی روک نہ پاؤ۔ حضور نے فرمایا کہ اس تعلیم پر عمل کرنے سے سب

فتنے اور فساد مٹ جاتے ہیں گویا اسلامی تعلیم کے مطابق حاکم وقت کی اطاعت کرنا جو مذہبی آزادی اور امن قائم کرتا ہے اس پر احسان نہیں بلکہ احسان شناسی ہے

۲- جماعت قادیان کو نصائح

۲۹ اگست ۱۹۱۷ء کو بعد نماز مغرب تبدیلی آب وہوا کے لئے شملہ روانگی سے قبل حضرت مصلح موعود نے احباب جماعت قادیان کو نصائح فرمائیں جو ۸ ستمبر ۱۹۱۷ء کے الفضل میں شائع ہوئیں۔ حضور نے فرمایا کہ اسلام میں کچھ قواعد مسلمانوں کی ترقی اور فوائد کے لئے ہیں مسلمان جب تک ان پر چلے انہوں نے بہت فائدہ اٹھایا لیکن افسوس بعد ازاں مسلمانوں نے ان قوانین مقدسہ کو بھلا دیا۔ پھر مسیح موعود کی آمد سے اللہ تعالیٰ نے شریعت کو قائم کیا پس ضروری ہؤا کہ خدا کے تمام حکموں کی اطاعت کی جائے۔ ان احکامات کو سمجھنے کے لئے عربی زبان کا سیکھنا بھی لازمی ہے۔ اگر ماں باپ عربی سیکھ لیں تو آگے ان کے بچے بھی سیکھ جائیں گے۔ یاد رکھیں اللہ کا کوئی حکم بھی نہ تو بوجھل ہے نہ چھوٹا۔ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ قرآن کو عمل کے لئے آسان کردیا ہے۔

سنت نبوی ؐ کے مطابق مَیں شملہ جانے سے پہلے دو امیر مقرر کرتا ہوں اول قاضی سید امیر حسین صاحب دوئم مقامی امور کے لئے مولوی شیر علی صاحب۔

خلافت اور امارت میں فرق واضح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ خلیفہ کے ساتھ مذہبی تعلقاتِ بیعت بھی ہوتے ہیں اس لئے لوگ خلیفہ کی پیروی کرتے ہیں اور امیروں کی نہیں۔ میں آپ کو تاکید کرتا ہوں اور رسول کریم ؐ کی پیروی میں کہتا ہوں جس نے میرے مقرر کردہ امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے اس کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

دوسرے یہ کہ آپس میں محبت اور پیار سے رہو لڑائی جھگڑا نہ کرو اپنے آپ کو دوسروں کے لئے نمونہ بناؤ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ لوگوں کو اصلاح کا ذمہ دار ٹھہرایا آپ جس مقام پر رہتے ہیں اسے مقدس فرمایا۔ اسے اسلام کی آئندہ ترقیات کا (جو مقدر ہیں) مرکز بنایا اس لئے آپ کی ہر حرکت، ہر فعل، ہر قول نمونہ ہونا چاہئے آپ کی ذمہ داریاں بڑی ہیں تمام قسم کے عیوب

اور لغو و بیہودہ باتوں سے بچو۔ آپس میں تمہارے تعلقات اخوت و محبت کے اعلیٰ مقام پر ہوں۔ ایک دوسرے کی غمگساری کرو جزوی اختلافات سے مؤاخات و مؤاسات میں فرق نہ آئے اگر کبھی بتقاضائے بشریت جھگڑا ہو جائے تو فوراً صلح کرلو اور دل میں کینہ نہ بٹھا چھوڑو۔ پس میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ ایک دوسرے سے ہمدردی کرو۔ کسی بھائی کی عداوت دل میں نہ بٹھاؤ بلکہ تم میں ایسی محبت اور اخوت ہو جو باہر کے لوگوں کے لئے نمونہ ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو خیریت سے رکھے اور اپنے اوقات دین کی خدمت میں صرف کرنے اور باہم محبت، اخوت اور امن و چین سے رہنے کی توفیق دے۔ آمین

۳۔ عورتوں کا دین سے واقف ہونا ضروری ہے

۶ اکتوبر ۱۹۱۷ء کو حضرت مصلح موعود نے شملہ کے مقام پر عورتوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ عورتوں کے متعلق سب سے پہلی اور سب سے بڑی نصیحت جو انہیں کرنے کی ضرورت ہے یہ ہے کہ وہ شریعت کی اسی طرح پابند ہیں جس طرح مرد حضرات۔ لیکن بدقسمتی سے ایسا نہیں ہے ۹۵٪ عورتیں اپنے خاوندوں کی پیروی کرتی ہیں۔ اگر خاوند شیعہ ہے تو عورت بھی شیعہ ہے علیٰ ھذا القیاس۔ حالانکہ عورتوں کو مذہب کی ضرورت ہے اور اس پر عمل کی بھی ضرورت ہے قرآن کریم پر عمل کرنے سے جہاں مردوں کے لئے جنت کے وعدے ہیں اسی طرح عورتوں کے لئے اور اس کے برخلاف کرنے والوں کے لئے جہنم۔ مذہب کے احکام کا توڑنا جیسے مردوں کو نقصان دیتا ہے ویسے ہی عورتوں کو بھی دیتا ہے پھر کیا وجہ ہے کہ عورتیں مردوں کی طرح دین نہ سیکھیں۔ قرآن کریم نے خاص طور پر دو متقی عورتوں (فرعون کی بیوی اور حضرت مریم والدہ عیسیٰؑ) کا ذکر کیا ہے اور حاملین قرآن کو ان جیسا بننے کا ارشاد فرمایا ہے۔ پس سب سے ضروری بات یہ ہے کہ عورتیں مذہب سے واقف ہوں، مذہب سے ان کا تعلق ہو، مذہب سے انہیں محبت ہو، مذہب سے انہیں پیار ہو۔ جب ان میں یہ بات پیدا ہو جائے گی تو وہ خود بخود اس پر عمل کریں گی اور دوسری عورتوں کے لئے نمونہ بن کر دکھائیں گی۔ چند ایک مسائل جن کا یاد رکھنا ضروری ہے وہ یہ ہیں۔

خدا، ملائکہ، قرآن، رسل اور بعث بعد الموت پر ایمان لانا، نماز پڑھنا، زکوٰۃ دینا، روزہ

رکھنا' حج کرنا' خدمت دین کرنا' وفات عیسیٰؑ پر ایمان لانا' دعائیں کرنا' چندہ دینا' تبلیغ کرنا اور تقویٰ حاصل کرنا۔

حضور نے فرمایا کہ یہ چند باتیں ہیں جو میں نے نصیحت کے طور پر بیان کردی ہیں اگر ان کو یاد رکھو گی اور ان پر عمل کرو گی تو فائدہ اٹھاؤ گی۔

۴۔ ربوبیت باری تعالیٰ کائنات کی ہر چیز پر محیط ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۹۔ اکتوبر ۱۹۱۷ء کو بمقام پٹیالہ یہ تقریر فرمائی۔ حضور نے اللہ تعالیٰ کی ہستی' اسلام اور قرآن کریم کی صداقت اور حضرت مسیح موعود کی سچائی کو صفت ربوبیت کے حوالہ سے ثابت کیا۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی صفات اس کی ہستی کا ثبوت ہیں صفات الٰہیہ پر غور کرنے اور ان زبردست قدرتوں کا مشاہدہ کرنے سے جن کا ظہور ہمیشہ ہوتا رہتا ہے ماننا پڑتا ہے کہ ضرور ایک زبردست عالم' دانا اور رحیم و کریم ہستی موجود ہے۔ حضور نے فرمایا سورۃ الفاتحہ جو امّ القرآن ہے میں ان چار صفات کو بیان کیا گیا جو تمام صفات کا خلاصہ ہیں اور جن پر غور کرنے سے انسان ہر قسم کی بداعتقادیوں اور بدعملیوں سے بچ سکتا ہے۔ مثلاً پہلی صفت رب العٰلمین ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفت ربوبیت کا تعلق تمام مخلوقات سے ہے۔ ہر چیز اس کی ربوبیت سے فیض یاب ہو رہی ہے تو خدا تعالیٰ کا رب العٰلمین ہونا یہ بات تسلیم کرنے پر مجبور کرتا ہے کہ جس خدا نے جسم کی ربوبیت اور ترقی کے لئے اعلیٰ درجے کے سامان کئے ہیں اس نے روح کی زندگی کے لئے ضرور سامان کئے ہوں گے جو جسم کی نسبت زیادہ قیمتی ہے۔

چنانچہ فرماتا ہے وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ہر قوم میں اللہ تعالیٰ کے نبی آئے ہیں جو انسانوں کی تربیت اور روحانی ربوبیت و ترقی کا سامان کرتے رہے۔ آخر پر اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو مبعوث فرمایا جنہیں دنیا کی تمام اقوام اور زمانوں کی اصلاح کے لئے بھیجا۔ چونکہ آپؐ کے ذریعہ شریعت کی تکمیل کردی گئی اس لئے حضور ﷺ نے فرمایا کہ اب میرے بعد خدا سے ہمکلامی کا شرف حاصل کرکے ایسے خدا کے بندے آتے رہیں گے جو لوگوں کو اس شریعت کے مطالب سے آگاہ کرکے انہیں خدا سے ملاتے رہیں گے۔ چنانچہ اس زمانہ

میں بھی اللہ تعالیٰ نے صفت ربوبیت کے تحت حضرت مرزا صاحب کو بھیجا جنہوں نے خدا سے ہمکلام ہونے اور اصلاح خلق کرنے کا دعویٰ فرمایا اور خدا کی فعلی تائید آپ کی پیشگوئیوں کے پورا ہونے میں ظاہر ہوئی اور زندہ نشانات نے آپ کے دعویٰ کی صداقت کو ثابت کر دیا۔

آخر میں حضور نے فرمایا کہ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو زندہ خدا کو پیش کرتا ہے اور اس میں زندگی کا ثبوت مل رہا ہے۔ نیز یہ بھی کہ خدا جس طرح پہلے اپنے بندوں کی روحانی ربوبیت کرتا تھا اسی طرح اب بھی کرتا ہے اور اس کے بتائے ہوئے طریق پر چل کر ہم آج بھی اُنہی انعامات اور فوائد کو حاصل کر سکتے ہیں جو آپ سے ہزاروں سال پیشتر حاصل ہوئے تھے۔

۵۔ قادیان کے غیر از جماعت احباب کے نام ایک اہم پیغام

قادیان کے غیر از جماعت افراد نے باہر سے چند مولویوں کو بلا کر جماعت کی مخالفت میں حدِ اعتدال سے تجاوز کرتے ہوئے ایک جلسہ میں سخت بدزبانی و بداخلاقی کا مظاہر کیا تو انہیں سمجھانے کے لئے حضور نے ناصحانہ رنگ میں ایک پیغام شائع فرمایا جس میں انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے والے احمدیوں کی بہتر عملی حالت اور نیک نتائج کو پیش کر کے عقل سلیم سے کام لیتے ہوئے نصیحت حاصل کرنے اور عبرت پکڑنے کی تلقین فرمائی حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خاندان کے جو احسانات اہلِ قادیان پر ہیں ان کا تذکرہ کرنے کے بعد آپ نے فرمایا۔

"مذہب اور چیز ہے اور شرافت اور چیز ہے۔ یہ بات بری نہ تھی کہ اگر آپ لوگ اپنے مذہب کی تائید کرتے۔ لیکن اس کام میں اس شخص کا نام جس کے خاندان کے ہزاروں قسم کے احسان اور حقوق آپ لوگوں پر تھے اس گستاخی سے لینا ہرگز آپ لوگوں کے لئے جائز نہ تھا اور اس حرکت سے آپ لوگوں نے اپنی انسانیت کو بھی بٹہ لگا دیا"۔

اس پُر اثر پیغام کے آخر میں آپ نے فرمایا۔

"میں آخر میں پھر آپ لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے کھلے کھلے نشانات پر ایمان

لاؤ اور اس کے راستبازوں کی تکذیب سے باز آجاؤ ورنہ انجام اچھا نہ ہوگا۔ میں اپنی طرف سے حق ادا کر چکا ہوں"۔

۶۔ جماعت کو سیاست میں دخل نہ دینے کی نصیحت

۲ دسمبر ۱۹۱۷ء کو قیامِ امن اور اطاعتِ حکومت کے سلسلہ میں جماعتی مؤقف کی وضاحت کرتے ہوئے اس پمفلٹ میں حضور نے فرمایا:

"ہمارے امام و پیشوا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے اپنی جماعت کو نہایت سختی سے ہر قسم کے ایجی ٹیشنوں اور سیاسی تحریکات میں حصہ لینے سے منع فرمایا ہے کیونکہ آپ کا مسلک شروع سے یہی رہا ہے کہ جہاں تک ہوسکے حکومت کے ہاتھ کو مضبوط کیا جاوے"۔

اس سلسلہ میں حضور نے فرمایا:

"ہم سے زیادہ کوئی شخص اس بات کا خواہش مند نہیں ہوسکتا کہ تمام ملک میں صلح اور امن ہو اور ہم اور دیگر ابنائے وطن بھائی بھائی کی طرح رہیں۔۔۔ ہم اس کے مخالف نہیں کہ گورنمنٹ ہندوستان کو خوداختیاری دے بلکہ صرف اس بات کے مخالف ہیں کہ ایسے وقت میں دے جب اس کا نتیجہ ملک و قوم کیلئے ہلاکت کا موجب ہو"۔

سیاسی معاملات کے متعلق ایک راہنما اصول بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:

"ہماری جماعت کی سیاست بھی مذہب کے ماتحت ہے اس لئے ہم کو جس امر پر خدا تعالیٰ نے کھڑا کیا ہے اس سے ہل نہیں سکتے"۔

۷۔ علم حاصل کرو

حضرت مصلح موعود نے یہ اہم تقریر ۲۷۔دسمبر ۱۹۱۷ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان میں فرمائی۔ یہ تقریر دو حصوں میں ہوئی۔ مضمون کا ایک حصہ حضور نے نمازِ ظہر سے قبل بیان فرمایا اور دوسرا ظہر کی نماز کے بعد دوسرے اجلاس میں۔ تقریر کا آغاز کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ ان دنوں پھر ہماری مخالفت بڑھ رہی ہے۔ ہر طبقہ اور ہر گروہ اس کوشش میں ہے کہ جماعت احمدیہ کو صفحۂ ہستی سے مٹادیا جائے۔ لیکن گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ خدا تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق اور اس کی تائید سے سخت مخالفت کے باوجود جماعت ترقی کرے گی اور یہی بات اس کی صداقت کی

دلیل ہے۔

چند متفرق امور کا ذکر کرنے کے بعد حضور نے تحصیلِ علم کی اہمیت پر احباب جماعت کو ایک بصیرت افروز خطاب سے نوازا۔ حصولِ علم کی تلقین کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:

"سو میں آج پھر کہتا ہوں اور پھر بھی جتنی دفعہ موقع ملے گا یہی کہوں گا کہ علم سیکھو۔ یہ بہت اعلیٰ درجہ کی چیز ہے اور ایسی بابرکت اور مفید ہے کہ اس سے کبھی بھی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ علم خواہ کسی چیز کا ہو بُرا نہیں ہو سکتا"۔

نیز فرمایا:

"آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ تمام مسلمانوں کا فرض ہے کہ دین کا علم سیکھیں خواہ وہ بڑے ہوں یا چھوٹے' جوان ہوں یا بوڑھے' مرد ہوں یا عورتیں' لڑکے ہوں یا لڑکیاں۔ کیونکہ جب تک انہیں یہ حاصل نہ ہوگا خدا کے احکام پر عمل نہ کرسکیں گے اور جب عمل نہ کرسکیں گے تو نجات نہ ہوسکے گی۔ پھر جب رسول کریمؐ نے اس کو فرض قرار دے دیا ہے تو اس کو حاصل کرنے والا اُسی طرح کا گنہگار ہے جس طرح نماز نہ پڑھنے والا' روزہ نہ رکھنے والا' زکوٰۃ نہ دینے والا' خدا تعالیٰ' قیامت' جنت' دوزخ' تقدیر کا انکار کرنے والا۔ پس ہر مومن کیلئے اس کا سیکھنا ضروری ہے۔ اور رسول کریم ﷺ ہی اس کو فرض قرار نہیں دیتے بلکہ خدا تعالیٰ بھی فرماتا ہے اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا (فاطر:۲۹)۔ کہ خدا سے اس کے عالم بندے ہی ڈرتے ہیں۔ ان عالموں سے مراد علمِ انگریزی یا تاریخ یا جغرافیہ یا حساب کے عالم مراد نہیں بلکہ دینی علماء مراد ہیں کہ انہیں میں خدا تعالیٰ کی خشیت ہوتی ہے۔ اور چونکہ خشیت اللہ کا ہونا ہر ایک مومن کیلئے ضروری ہے اس لئے ثابت ہوگیا کہ دین کا علم حاصل کرنا بھی ہر ایک کیلئے ضروری اور فرض ہے"۔

تقریر کے آخر میں حضور نے احباب جماعت کی راہنمائی کیلئے حصولِ علم کے سات طریق بیان فرمائے ہیں جن پر عمل پیرا ہوکر انسان آسانی سے علم حاصل کرسکتا ہے۔

۸۔ حقیقۃ الرؤیا

جلسہ سالانہ ۱۹۱۷ء میں حضور نے ۲۸۔دسمبر کو مندرجہ بالا موضوع پر سیر حاصل خطاب فرمایا

جو بعد میں کتابی شکل میں حقیقۃ الرؤیا کے نام سے شائع ہوا۔ اس کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ اس سلسلہ کی اہمیت اس سے ظاہر ہے کہ تمام مذاہب اور ان کی کتب کی بناء الہام، کشف اور رؤیا پر ہی ہے اگر یہ چیزیں صحیح نہیں تو تمام مذاہب ہی جھوٹے ہیں۔

الہام، کشف اور رؤیا کے عام معنی یہ ہیں کہ کسی بیرونی ہستی کی طرف سے ان حواسِ ظاہری کے علاوہ باطنی حواس سے کسی چیز کا دیکھنا یا سننا یا زبان پر جاری ہونا۔ الہام و رؤیا کے چار مختلف قسموں کے مخالفین اور ان کے دعاوی کا ذکر کرنے کے بعد عقلی و نقلی دلائل سے ان کے شکوک و شُبہات کا نہایت احسن رنگ میں ازالہ فرمایا۔

حضور نے اس گرانقدر علمی مضمون میں بہت سے ضمنی عنوانات جیسے رؤیا دیکھنا کسی بات نہیں، شیطانی اور رحمانی خواب میں فرق، رؤیا کی قسمیں، جھوٹی وحی کی پہچان، رحمانی خوابوں کی اقسام اور ان کی پہچان، الہام کی صداقت معلوم کرنے کے طریق، ماموروں کے الہام کی علامات، انبیاء کے الہامات میں متشابہات، انبیاء کو اجتہادی غلطی کیوں لگتی ہے وغیرہ پر قرآن و حدیث کی روشنی میں بحث فرمائی۔

الہام اور رؤیا کی خواہش نہ کرنے کے متعلق ایک نکتۂ معرفت بیان کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:

> "حضرت مسیح موعودؑ نے بعض جگہ لکھا ہے کہ رؤیا اور الہام پانے کی خواہش نہ کرو۔۔۔ خطرہ ہے کہ ایسا شخص خوابوں اور الہاموں پر فخر کرکے عُجب کے مرض میں گرفتار ہوجاوے اور اس طرح بجائے ترقی کے الہام اسے اَسْفَلُ السَّافِلِیْنَ میں گرانے کا موجب ہوجائیں۔ پس چونکہ الہامات و رؤیا کے ساتھ ایک خطرہ بھی لگا ہوا ہے اس لیے ان کی خواہش کرنے سے روکا ہے تا ایسا نہ ہو کہ انسان اپنے ہاتھوں خود ہلاکت کے گڑھے میں گِر جائے"۔

مأمور کے الہامات کو پرکھنے کے متعلق اسلامی تعلیم بیان کرنے کے بعد حضور نے فرمایا:

> "اگر کوئی عقل و فکر سے کام لے، ضدّ اور دشمنی کو ترک کردے تو ان کے ذریعہ حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت روزِ روشن کی طرح ظاہر ہوجاتی ہے لیکن بہت لوگ ہیں جو ان کی طرف توجہ نہیں کرتے۔۔۔ یہ باتیں میں نے مختصر طور پر آپ لوگوں کو بتادی ہیں۔۔۔ تاکہ ان لوگوں کے اعتراضات کے جواب دے سکو اور ان باتوں کے نہ جاننے کی وجہ سے جو ٹھوکریں لگ سکتی ہیں ان سے بچ سکو"۔

۹- حقیقت الامر

حضور کی یہ تصنیف مولوی محمد علی صاحب کی ایک مطبوعہ چٹھی کے جواب میں ہے تاہم اس میں بیان کردہ امور کی اہمیت و ضرورت مستقل نوعیت کی ہے مثلاً آپ نے اپنے عقائد کی پختگی کے متعلق فرمایا:

"ایسے وقت مجھ پر بھی اس بیماری میں ضرور آئے ہیں کہ جب مجھے یقین کامل ہو گیا کہ میں چند منٹ سے زیادہ اس دنیا میں نہیں رہ سکتا---- اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان عقائد پر میں نے اس وقت کامل تسلی پائی--- اور میرا دل اس وقت مطمئن تھا کہ میں نے جو کچھ کیا حق اور انصاف کو مدِّ نظر رکھ کر کیا ہے اور اس کی بدولت امید ہے کہ اللہ تعالیٰ میری سستیوں اور غفلتوں سے عفو فرمائے گا اور اپنے فضل کے نیچے جگہ دے گا"۔

مخالفین کا لٹریچر پڑھنے کے متعلق حضور نے یہ وضاحت فرمائی کہ میں نے کبھی کسی کو ایسا لٹریچر پڑھنے سے منع نہیں کیا تاہم ایسا لٹریچر پڑھنا اسی کے لئے مناسب ہو سکتا ہے جو اپنے مذہب سے کماحقہٗ واقف ہو اور تقابلی موازنہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

اس بات کے جواب میں کہ اگر کسی مخالف کے عقائد و لٹریچر کا مطالعہ نہ کیا ہو تو کس طرح پتہ چل سکتا ہے کہ ہمارے عقائد درست ہیں۔ حضور فرماتے ہیں:

"سچے عقائد اپنے اندر بھی ایسی خوبیاں رکھتے ہیں کہ وہ اپنی صداقت پر آپ گواہ ہوتے ہیں اور ان کی صداقت کا انسان معائنہ کر سکتا ہے۔مثلاً اسلام اپنے اندر ایسی خوبیاں رکھتا ہے کہ بغیر اس کے کہ دوسرے مذاہب کا مطالعہ کیا جاوے اس کا ایک کامل پیرو اس کی صداقت پر تسلی پا سکتا ہے اور اس کے دلائل دے سکتا ہے"۔

اس اعتراض کے جواب میں کہ حضرت مسیح موعودؑ بارہ ۱۲ سال تک اپنے دعویٰ کو سمجھ ہی نہ سکے حضور نے فرمایا:

"حضرت مسیح موعودؑ پر کبھی بھی کوئی وقت نہیں آیا کہ آپؑ دعویٰ کو سمجھ نہ سکے ہوں آپ شروع سے آخر تک اس مقام کو سمجھتے رہے ہیں جس پر اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو کھڑا کیا ہے ہاں صرف اس دعویٰ کے نام میں آپؑ احتیاط کرتے رہے ہیں یعنی آیا

اس کا نام نبوت رکھا جائے یا محدثیت---- لیکن بعد صراحت کے----- آپؑ نے اس مقام کا نام نبوت رکھ دیا---- اور اس بات میں آپ منفرد نہیں"۔

اس کے علاوہ بعض اور ایسے اعتراضات کا بھی مختصر جواب دیا جن پر حضور کی دوسری تصانیف میں مفصل بحث موجود ہے۔

۱۰- اصلاح اعمال کی تلقین

۱۶ فروری ۱۹۱۹ء کو حضرت مصلح موعود نے حضرت میاں چراغدین صاحب لاہور کے مکان پر یہ تقریر فرمائی جس میں آپ نے تزکیۂ نفس اور روحانی اصلاح کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔

"جس طرح مادی دنیا میں حرکات کی لہریں چلتی ہیں اسی طرح روحانی دنیا میں بھی چلتی ہیں جو کبھی تو اتنی نمایاں ہوتی ہیں کہ ہر ایک انسان انہیں دیکھ لیتا ہے اور کبھی ایسی کہ اس آلہ بے تار کی طرح ان کا علم ان ہی کو ہو سکتا ہے جن کے پاس ان کے معلوم کرنے کا آلہ ہوتا ہے"

بڑی بڑی لہریں انبیاء کی آمد سے پیدا ہوتی ہیں حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ اور پھر حضرت محمد ﷺ کے زمانہ میں جو لہریں پیدا ہوئیں انہوں نے دنیا کو اپنی طرف متوجہ کیا خاص طور پر دنیا کو شرک سے نجات دلانے کے لئے نبی اکرم ﷺ کے وقت میں اٹھنے والی لہروں نے متأثر کیا۔

دلوں میں پیدا ہونے والی کوئی رَو ضائع نہیں جاتی اس کا اثر دور دور تک جاتا ہے اور دوسروں کے دلوں پر اثر کرتی چلی جاتی ہے۔ مخفی لہروں کے اثر کرنے کا ثبوت قرآن کریم میں سورۃ الناس میں ہے۔ اس حکمت کے تحت **كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ** (التوبۃ: ۱۱۹) میں صادقوں کی صحبت میں رہنے کا ارشاد ہے۔ اسی لئے کہ قرب کا اثر ہوتا ہے خواہ زمانی ہو یا جسمانی اور اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اسلام میں مجددین کو بھیجا تاکہ قرآن کریم کا اثر لوگوں کے دلوں پر براہ راست ہو۔ مؤمنین کو تو بہت احتیاط کرنی چاہئے۔ مؤمن اپنا ہر کام، ہر فعل اور ہر ایک بات کرتے وقت نہایت احتیاط کرے اور ہمیشہ اچھی سوچ اور اچھی نیت رکھے جیسے حضرت عمرؓ نے

فرمایا۔ نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ کہ مؤمن کی نیت اس کے عمل سے اچھی ہے کیونکہ عمل صرف دیکھنے والوں پر اثر ڈال سکتا ہے جو بہت محدود ہے مگر قلب کا اثر دور دور تک پہنچتا ہے۔

آپ نے فرمایا :

"مؤمن وہی ہے جو اپنے ہر قسم کے خیالات اور ارادوں پر پوری طرح قبضہ اور اختیار رکھتا ہے۔ اپنے دل میں نیک اور اچھے خیال کو آنے دیتا ہے اور بد کو روک دیتا ہے اور یہ کوئی مشکل بات نہیں ہے۔ جب انسان خدا تعالیٰ کی طرف جھک جائے تو دل خود بخود قابو میں آجاتا ہے۔"

پس ہماری جماعت کے لوگوں کے لئے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ وہ اپنے خیالات اور ارادوں کی اصلاح کریں' اپنے قلوب کی اصلاح کریں۔ اگر ہمارے قلوب صاف ہوں گے اور اصلاح شدہ ہوں گے تو ہمارا عقائد پر ایسا یقین اور ثبات ہو گا کہ ہم کہیں بھی متزلزل نہیں ہوں گے۔

اس خطاب کو آپ نے اس نصیحت پر ختم فرمایا کہ

"سب سے پہلے تو اپنے قلوب اور اعمال کی اصلاح کرو اور پھر اپنی ذمہ داریوں کو دیکھو۔ اگر تم ان ذمہ داریوں کو پورے طور پر ادا کرو تو یقیناً سمجھ لو کہ تمہارے لئے انعامات کے حصول کے دروازے کھل گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو توفیق دے کہ اسلام اور سلسلہ کی ترقی کے لئے آپ بہت کچھ کر سکیں۔"

۱۱۔ اسلام میں اختلافات کا آغاز

تاریخی اہمیت کی یہ تقریر ۲۶ - فروری ۱۹۱۹ء کو اسلامیہ کالج لاہور کی مارٹن ہسٹاریکل سوسائٹی کے ایک غیر معمولی اجلاس میں سید عبدالقادر صاحب پروفیسر تاریخ کی صدارت میں ہوئی۔ اس مضمون کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:

"اسلام میں تفرقہ کی بنیاد رسول کریم ﷺ کی وفات کے پندرہ سال بعد پڑی ہے اور اس وقت کے بعد مسلمانوں میں شقاق کا شگاف وسیع ہی ہوتا چلا گیا اور اسی زمانہ کی تاریخ نہایت تاریک پردوں میں چھپی ہوئی ہے اور اسلام کے دشمنوں کے نزدیک

اسلام پر ایک بدنما دھبہ ہے اور اس کے دوستوں کے لئے بھی ایک سر چکرا دینے والا سوال ہے اور بہت کم ہیں جنہوں نے اس زمانہ کی تاریخ کی دلدل سے صحیح و سلامت پار نکلنا چاہا ہو اور وہ اپنے مدعا میں کامیاب ہو سکے ہوں اس لئے میں نے یہی پسند کیا کہ آج آپ لوگوں کے سامنے اسی کے متعلق کچھ بیان کروں"۔

حضور کی اس نہایت گرانقدر قیمتی تحقیق کا خلاصہ اور لبِّ لباب یہ ہے کہ:

"یہ خیال کہ اسلام میں فتنوں کے موجب بعض بڑے بڑے صحابہؓ ہی تھے بالکل غلط ہے"۔

حضور نے اپنے اس مقالہ میں حضرت عثمانؓ کے ابتدائی حالات' حضرت عثمانؓ کا مرتبہ رسول کریمؐ کی نظر میں' فتنہ کہاں سے پیدا ہوا' خلافت اسلامیہ ایک مذہبی انتظام تھا' صحابہؓ کی نسبت بدگمانی بلاوجہ ہے پر بحث کرتے ہوئے فتنہ کی وجوہ اور حضرت عثمانؓ کے زمانہ میں اس کے شروع ہونے والے اسباب و عوامل بیان فرمائے۔ فتنہ کے بانی مبانی عبداللہ بن سبا کے حالات اور اس ضمن میں کوفہ' بصرہ' شام اور وہاں کے مسلمانوں کے عمومی مزاج پر بھی روشنی ڈالی۔

حضرت عثمانؓ پر یہ بھی اعتراض کیا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنی مرضی سے ایسے امراء مقرر کر دیئے تھے جو اس فتنہ کا باعث بن رہے تھے۔ حضور اس کے متعلق اپنی رائے دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

"غرض جو لوگ تحقیق کے لئے بھیجے گئے تھے وہ نہایت عظیم الشان اور بے تعلق لوگ تھے اور ان کی تحقیق پر کسی شخص کو اعتراض کی گنجائش حاصل نہیں پس ان تینوں صحابہؓ کا مع ان دیگر آدمیوں کے جو دوسرے بلاد میں بھیجے گئے تھے متفقہ فیصلہ دینا کہ ملک میں بالکل امن و امان ہے' ظلم و تعدی کا نام و نشان نہیں، حکام عدل و انصاف سے کام لے رہے ہیں---- ایک ایسا فیصلہ ہے جس کے بعد کسی شک کی گنجائش نہیں رہتی اور صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب فساد چند شریر النفس آدمیوں کی شرارت و عبداللہ بن سبا کی انگیخت کا نتیجہ تھا۔ ورنہ حضرت عثمانؓ اور ان کے نواب ہر قسم کے اعتراضات سے پاک تھے"۔

حضرت عثمانؓ اپنی طبیعت کے مطابق نرمی اور رحم دلی کی طرف مائل رہے۔ مفسدوں کی

شرارت اور فتنہ پردازی پر یہی کہتے رہے کہ میں مسلمانوں کے خون سے اپنا ہاتھ رنگنا نہیں چاہتا۔ کبار صحابہؓ اور حضرت معاویہؓ نے اس سلسلہ میں قیام امن کے لئے بعض تجاویز پیش کیں مگر حضرت عثمانؓ رحم دلی کے طریق پر ہی قائم رہے۔ بلکہ معترضین کے منہ بند کرنے کے لئے ان کے مطالبات بھی جائز حد تک مان لیتے رہے۔ اختلافِ روایات اور تاریخی حالات کو صحیح طور پر سمجھنے کے لئے ایک نہایت ضروری اور لازمی امر بیان کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:

"اس زمانہ کی تاریخ کے متعلق بہت احتیاط کی ضرورت ہے کیونکہ اس زمانہ کے بعد کوئی ایسا زمانہ نہیں آیا جو ایک یا دوسرے فریق سے ہمدردی رکھنے والوں سے خالی ہو اور یہ بات تاریخ کے لئے نہایت مضر ہوتی ہے کیونکہ جب سخت عداوت یا ناواجب محبت کا دخل ہو روایت کبھی بعینہٖ نہیں پہنچ سکتی---- تاریخ کی تصحیح کا یہ زریں اصل ہے کہ واقعات عالم ایک زنجیر کی طرح ہیں کسی منفرد واقعہ کی صحت معلوم کرنے کے لئے اسے زنجیر میں پرو کر دیکھنا چاہئے کہ وہ کڑی ٹھیک اپنی جگہ پر پروئی بھی جاتی ہے کہ نہیں"۔

حضور کی تحقیق کا خلاصہ یہ ہے:

"ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عثمانؓ اور دیگر صحابہؓ ہر ایک فتنہ سے یا عیب سے پاک تھے بلکہ ان کا رویہ نہایت اعلیٰ اخلاق کا مظہر تھا اور ان کا قدم نیکی کے اعلیٰ مقام پر قائم تھا"۔

اور یہ کہ:

"صحابہؓ کو حضرت عثمانؓ کی خلافت پر کوئی اعتراض نہ تھا وہ آخر دم تک وفاداری سے کام لیتے رہے--- حضرت علیؓ اور حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ پر خفیہ ریشہ دوانیوں کا الزام بھی بالکل غلط ہے--- انصار پر جو الزام لگایا جاتا ہے کہ وہ حضرت عثمانؓ سے ناراض تھے وہ غلط ہے کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ انصار کے سب سردار اس فتنہ کے دور کرنے میں کوشاں رہے ہیں۔"

۱۲- عرفانِ الٰہی

۱۶- مارچ ۱۹۱۹ء کے جلسہ سالانہ پر حضور نے "عرفانِ الٰہی" جیسے اہم موضوع پر تقریر فرمائی۔

تقریر کی ابتداء میں اپنی صحت کے متعلق بیان کرتے ہوئے اپنی محبت اور خیر خواہی کے ضمن میں فرمایا :

"اس وقت جبکہ بظاہر یہی معلوم ہوتا تھا کہ میری آخری گھڑیاں ہیں میرے دل میں اگر کوئی خلش تھی تو وہ یہی تھی کہ ابھی تک ہماری جماعت اس مقام پر نہیں پہنچی جس پر پہنچانے کی حضرت مسیح موعودؑ کو خواہش تھی۔ اس کے لئے میں نے اس گھڑی میں جو آخری سمجھی جاتی تھی دعا کی کہ الٰہی اس مصیبت کو ٹال دے اور ہماری جماعت کو وہ نور اور معرفت عطا کر جس سے ہمیشہ سے تیرے پاک بندے مخصوص رہے ہیں۔ میرے مولیٰ نے میری اس وقت کی دعا قبول کرلی اور مجھے ہی موقع دے دیا کہ آپ لوگوں کو آپ کے فرائض کی طرف متوجہ کروں اور پھر اس بات کا موقع دیا کہ آپ لوگوں کو اس طرف توجہ دلاؤں کہ آپ کو کس مقصد، مدعا اور غرض کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور کس طرف خدا کا رسول تمہیں لے جانا چاہتا تھا۔"

اس تقریر کے تعارف میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"اس جلسہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی علمی تقریر عرفانِ الٰہی کے موضوع پر تھی بیماری کے نتیجہ میں آپ بہت کمزور ہو چکے تھے اور تقریر بھی اس حال میں کرنے کے لئے آئے کہ سر میں شدید درد تھا اور بات کرنی مشکل تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایسا حساس دل عطا فرمایا تھا کہ دور دور سے آنے والے مہمانوں کو مایوس کرنا گوارا نہ کیا اور اسی حالت میں تقریر کرنے چلے آئے۔ مضمون نہایت مشکل تھا اور سامعین میں ناخواندہ دیہاتیوں سے لے کر نہایت اعلیٰ درجہ کے تعلیم یافتہ احباب تک شامل تھے پھر احمدی ہی نہیں کثرت سے غیر از جماعت دوست بھی اس نوجوان خلیفہ کی علمی قابلیت کا شُہرہ سن کر اور مرکز احمدیت کی غیر معمولی روحانی فضا کے تذکروں سے متأثر ہو کر تشریف لائے ہوئے تھے۔ آپ نے نہایت سادہ اور سلیس زبان میں عرفانِ الٰہی کے مضمون کو بیان کرنا شروع کیا پہلے مضمون کا تعارف کرایا۔ عرفانِ الٰہی کے معانی سمجھائے۔ علم و عرفان کی اصطلاحوں میں فرق کر کے دکھایا۔ یہ بتایا کہ خدا تعالیٰ علیم تو ہے عارف نہیں بلکہ خدا کے متعلق عرفان کا لفظ اطلاق پا ہی نہیں سکتا۔ عرفان کے لئے ضروری ہے کہ ایسی چیز کی جستجو کی جائے جس کا پہلے علم نہ ہو اور انسان حقیقت کی

تلاش میں ظاہر سے باطن کی طرف حرکت کرے ---- غرضیکہ مختلف رنگوں میں اس مضمون کو پھیر پھیر کر بیان فرمایا اور حاضرین پر یہ حقیقت بڑے خوبصورت انداز میں واضح فرمائی کہ کسی قطب یا غوث یا ولی کی ایک نظر سے ایک ہی لحہ میں کبھی عرفانِ الٰہی نصیب نہیں ہو سکتا۔ پھر آپ نے یہ امر ذہن نشین کرایا کہ عرفانِ الٰہی مسلسل محنت، جستجو اور کوشش کے ذریعہ ہی حاصل ہو سکتا ہے۔ جس کے ساتھ دعا بھی انتہائی ضروری ہے۔" (سوانح فضل عمر جلد دوم صفحہ ۲۳۵-۲۳۶)

۱۳- خطاب جلسہ سالانہ ۱۷- مارچ ۱۹۱۹ء

۱۷- مارچ ۱۹۱۹ء کے جلسہ سالانہ کی تقریر میں حضور نے بعض متفرق مگر ضروری اور اہم امور پر روشنی ڈالی۔ مخالفین کے اعتراضات کے متعلق اصولی رہنمائی کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:

"کسی اعتراض کے فضول یا لغو ہونے کا فیصلہ سلسلہ کی ترقی کے راستہ میں اس کی رکاوٹ کے لحاظ سے ہو سکتا ہے ---- اگر وہ لوگوں کے حق قبول کرنے میں روک ہو تو خواہ حقیقت میں وہ کتنا ہی معمولی ہو تو بھی اسے فضول نہیں کہا جا سکتا ---- ہمارا فرض ہے کہ وہ نادرست اور غلط باتیں جو لوگوں کے جذبات پر زیادہ اور برا اثر کرتی ہیں ان کو معمولی نہ سمجھیں اور ان کا پورا جواب دیں"۔

جماعتی انتظام کو بہتر رنگ میں چلانے کے لئے حضور نے صیغہ بیت المال، صیغہ تألیف و اشاعت، صیغہ تعلیم و تربیت، صیغہ امور عامہ، محکمہ قضاء، محکمہ فتاویٰ، نظارت علیاء وغیرہ کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا۔

"باوجود اس کے کہ ابھی ابتدائی کام اور دفتری انتظام سے ان صیغوں کو فراغت نہیں ہوئی ہر ایک کام میں ایک نئی روح کام کرتی نظر آتی ہے۔ ان باتوں کے اس وقت میرے بیان کرنے کی ایک غرض تو یہ ہے کہ آپ لوگوں کو واقفیت ہو جائے دوسرے یہ کہ وہ لوگ جو ان کاموں کے لئے مقرر کئے گئے ہیں ان کو آپ سے کام پڑے گا ---- چونکہ یہ لوگ خلیفہ کے مقرر کئے ہوئے ہوں گے اس لئے اگر آپ ان کے

کسی اعلان کی تعمیل کرنے میں اس لئے سستی کریں گے کہ وہ زید یا بکر کے نام سے لکھا گیا ہے تو یہ اس کی نافرمانی نہیں ہوگی بلکہ میری نافرمانی ہوگی اور اگر اسکی حتی المقدور مدد کریں گے تو یہ اس کی مدد نہیں ہوگی بلکہ میری مدد ہوگی"۔

جماعتی اختلاف اور اس سلسلہ میں بعض اعتراضات کا جواب دینے کے بعد حضور نے خدائی تائید و نصرت پر یقین کرتے ہوئے فرمایا:

اس (خدا تعالیٰ) نے مجھے اس منصب پر اس لئے کھڑا نہیں کیا کہ میں سب سے نیک' بڑا عارف اور خدا کا زیادہ مقرب تھا بلکہ اس لئے چنا کہ دنیا مجھے حقیر' جاہل' عقل سے کورا' فسادی' فریبی سمجھتی تھی۔ خدا نے چاہا کہ وہ لوگ جو مجھے ایسا سمجھتے ہیں ان کو بتائے کہ یہ سلسلہ ان لوگوں پر نہیں کھڑا ہوا جو اپنے آپ کو بڑے بڑے ستون سمجھتے ہیں بلکہ میرے ذریعہ کھڑا ہے"۔

اسی سلسلہ میں حضور نے فرمایا:

"خدا تعالیٰ نے مجھ جیسے کمزور کے ذریعہ اپنے سلسلہ کو ترقی دے کر بتایا کہ اس میں کسی انسان کا دخل نہیں ہے بلکہ جو کچھ ہو رہا ہے وہ خدا ہی کے فضل سے ہو رہا ہے"۔

دعوت الی اللہ اور اشاعت کے کام کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور نے فرمایا:

"اس وقت جو کوششیں اور قربانیاں تم کرو گے وہ بے فائدہ نہیں جائیں گی بلکہ بڑے بڑے عظیم الشان نتائج پیدا کریں گی ہاں کرنی ضرور پڑیں گی اور جو کرنے کے لئے تیار نہیں ہوگا وہ پیچھے ہٹا دیا جائے گا اور جو ٹھہر جائے گا وہ گرے گا اور گر گر کر پس جائے گا اس لئے اب سلامت وہی رہ سکے گا جو خدا کی طرف بڑھ بڑھ کر قدم مارے گا اور آگے ہی آگے چلے گا---- پس آپ لوگوں کو بالکل تیار ہو جانا چاہئے۔ کیونکہ دراصل وسیع کام کا زمانہ اب آیا ہے اور اب کام اتنا وسیع ہوگا کہ دنیا حیران رہ جائے گی"۔

۱۴- ترکی کا مستقبل

اتحاد ملت کے ہر موقع سے پوری طرح فائدہ اٹھانے کے لئے حضور نے ایسے وقت میں

جبکہ ترکی حکومت خطرے میں تھی نہایت مدبرانہ رہنمائی کرتے ہوئے ۱۸- ستمبر ۱۹۱۹ء کو یہ کتاب تحریر فرمائی- مختلف الخیال مسلمانوں کے اتحاد و اجتماع کے لئے آپ نے یہ رہنما اصول بیان فرمایا کہ:

"میرے نزدیک اس جلسہ کی بنیاد صرف یہ ہونی چاہئے کہ ایک مسلمان کہلانے والی سلطنت کو---- ہٹا دینا یا ریاستوں کی حیثیت دینا ایک ایسا فعل ہے جسے ہر ایک فرقہ جو مسلمان کہلاتا ہے ناپسند کرتا ہے اور اس کا خیال بھی اس پر گراں گزرتا ہے"-

ترک سلطنت اور مرکزِ اسلام- حجاز- کے متعلق نہایت متوازن رہنمائی کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:

"عرب کی غیرتِ قومی جوش مار رہی ہے اور اس کی حریت کی رگ پھڑک رہی ہے---- تیرہ (۱۳۰۰) سو سال کے بعد اب وہ پھر اپنی چار دیواری کا آپ حاکم بنا ہے اور اپنے حسن انتظام اور عدل و انصاف سے اس نے اپنے حق کو ثابت کر دیا ہے اس کے متعلق کوئی نئی تجویز نہ کامیاب ہو سکتی ہے نہ کوئی معقول انسان اس کو قبول کر سکتا ہے"-

ترکی کی بہتری کے لئے آپ نے ایک یہ مشورہ بھی دیا کہ:

"صرف جلسوں اور لیکچروں سے کام نہیں چل سکتا نہ روپیہ جمع کر کے اشتہاروں اور ٹریکٹوں کے شائع کرنے سے---- بلکہ ایک باقاعدہ جدوجہد سے جو دنیا کے تمام ممالک میں اس امر کے انجام دینے کے لئے کی جاوے- یہ زمانہ علمی زمانہ ہے اور لوگ ہر ایک بات کے لئے دلیل طلب کرتے ہیں---- پس اس مشکل کام کو پورا کرنے کے لئے باقاعدہ انتظام ہونا چاہئے---- بے فائدہ کام دانا کا کام نہیں"

ترکوں یا اسلام کے خلاف بغض و تعصب کی وجہ بیان کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:

"آباء و اجداد سے ان کے دل میں اسلام کی نسبت اس قدر بدظنیاں بٹھائی گئی ہیں کہ وہ اسلام کو ایک عام مذہب کے طور پر خیال نہیں کرتے بلکہ ایک ایسی تعلیم خیال کرتے ہیں جو انسان کو انسانیت سے نکال کر جانور اور وہ بھی وحشی جانور بنا دیتی ہے---- اسلام کے سوا دوسرے مذاہب سے وہ ڈرتے نہیں---- مگر قابل نفرت سمجھتے ہیں- مگر اسلام سے وہ خوف کھاتے ہیں اس کی ترقی کو تہذیب و شائستگی کے رستہ میں روک ہی نہیں خیال کرتے بلکہ خود

انسانیت کے لئے اسے مہلک یقین کرتے ہیں"۔

اس صورتِ حال کی تبدیلی کے لئے حضور نے یہ رہنمائی فرمائی کہ:

"مسلمان اپنی غلطی سے تائب ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کریں اور خود اسلام کو سمجھیں اور اس کی حقیقت سے آگاہ ہوں اور دوسروں کو آگاہ کریں تاکہ وہ نکبت و ادبار جو اس وقت مسلمانوں پر آرہا ہے وہ دور ہو---- اگر مذہب کی خاطر انہوں نے تبلیغ نہیں کی اگر خدا کے حکم کے ماتحت انہوں نے اس بے نظیر تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش نہیں کیا تو اب اپنی حیات کے قیام کے لئے ہی کچھ کوشش کریں۔ کیونکہ ان کی زندگی اور اسلام کی تبلیغ اب لازم و ملزوم ہو گئے ہیں"۔

۱۵- آزمائش کے بعد ایمان کی حقیقت کھلتی ہے

مسٹر ساگر چند بیرسٹرایٹ لاء نے ولایت سے واپسی پر ۶ر دسمبر ۱۹۱۹ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے بیت المبارک قادیان میں شرف ملاقات حاصل کیا۔ اس موقع پر حضور نے انہیں جو نصائح فرمائیں وہ ۱۱ر دسمبر ۱۹۱۹ء کے الفضل میں شائع ہوئیں۔

حضور نے فرمایا کہ آپ نے ہمارے مبلغین کی باتوں کو معقول سمجھ کر قبول کرلیا جبکہ ان کے مقابل میں کوئی دوسرا سنانے والا نہ تھا۔ اب یہاں (ہندوستان میں) فریق مخالف بھی ہے جو کہتا ہے کہ ان کے پاس اپنے مذہب کی صداقت کے دلائل ہیں۔ اس لئے اصل مقابلہ یہاں ہو گا۔ میری آپ کو نصیحت ہے کہ آپ اپنی تحقیقات کو دہرائیں کہ جس بات کو آپ نے صحیح پایا تھا اس کے مخالف باتیں سن کر اور جذبات و تعلقات ابھرنے پر بھی آپ ان کو صحیح پاتے ہیں یا نہیں اس لئے اب یہ آپ کے لئے آزمائش کا وقت ہے۔ حضور نے فرمایا کہ کسی عقیدہ کو جبراً قبول یا ترک کرنے پر کسی انسان کو مجبور کرنا بہت بڑا ظلم ہے کیونکہ عقیدہ جو دل سے نہ مانا جائے اور جس کی بنیاد دلائل پر نہ ہو ماننے کے قابل نہیں۔

حضور نے فرمایا۔ اسلام یہ کہتا ہے کہ پہلے تم خوب غور کرو اور دیکھو کہ سچا مذہب کونسا ہے اور کس میں سچائی کے دلائل، نشانات اور برکات ہیں۔ جب تم عقل کے زور سے یہ معلوم کرلو کہ فلاں مذہب اس وقت خدا کی طرف سے ہے تو پھر اس کے آگے چون وچرا نہ کرو۔ بلکہ

اس کو بجالاؤ۔ جس طرح ایک قابل ڈاکٹر کے نسخہ پر عمل کرنا عقلمندی ہے اسی طرح جب کھل جائے کہ یہ خدا کا کلام ہے تو اس پر بھی بے چون و چرا عمل کرنا چاہئے۔ یہ ایک درمیانی راستہ ہے اس لئے اس کے مطابق تمام باتیں واضح ہو جاتی ہیں اور کھل جاتا ہے کہ کونسا مذہب حق پر ہے۔

۱۶۔ خطاب جلسہ سالانہ ۲۷۔ دسمبر ۱۹۱۹ء

۱۹۱۹ء کے سالانہ جلسہ میں حضور نے جو خطاب فرمائے ان میں ۲۷۔ دسمبر ۱۹۱۹ء کو حضور کا خطاب انتظامی اور بعض دوسرے اہم امور کے متعلق تھا۔

جماعت کے مختلف صیغوں کی حسن کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے نظارت مال کے متعلق فرمایا:

"میں تعریف کرتا ہوں کہ بیت المال --- کے متعلق یا تو روزانہ مجھے فکر لگی رہتی تھی کہ فلاں بل کہاں سے ادا ہو اور فلاں کہاں سے مگر اس تحریک کے بعد جو میں نے آپ لوگوں کو کی اور ناظر بیت المال کی اس کے متعلق ذمہ داری اٹھانے کے بعد اس صیغہ نے ایسی ترقی کی کہ میں کہہ سکتا ہوں معجزانہ ہے۔ ستّر اسّی ہزار روپے کی آمدنی کے مقابلہ میں دو لاکھ کی آمدنی ہو جانا کوئی معمولی بات نہیں ہے اور میں سمجھتا ہوں جو جماعت اپنے امام کے منہ سے اتنی بات سن کر اتنا بوجھ اٹھا سکتی ہے وہ بہت بڑی ترقی کا بیج اپنے اندر رکھتی ہے"۔

قادیان کی جماعت کی تعریف اور قادیان سے نکلنے والے اخبارات کے کام پر اظہار خوشنودی کرنے کے بعد جماعت کو نہایت ضروری اور کار آمد نصائح فرمائیں۔ اس سلسلہ میں آپ نے جنت کی حقیقت اور اس کے حصول کے ذرائع، نماز باجماعت پڑھنے کی تاکید، آپس کے معاملات درست رکھنے کی تلقین، تعدد ازدواج، سود کی حرمت، سود لینے کے نقصانات، سود اور انسانی تباہی، سود کی حرمت کی وجوہ اور امر بالمعروف کی تلقین جیسے بنیادی اہمیت کے عناوین پر روشنی ڈالی۔

۱۷- تقدیر الٰہی

۱۹۱۹ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور نے ۲۸/۲۹ دسمبر کو تقدیر الٰہی کے نہایت مشکل اور دقیق مسئلہ پر عارفانہ خطاب فرمایا۔ اپنے اس مضمون کے متعلق آپ نے فرمایا کہ:

"اب تک میں جو مضمون بیان کرتا رہا ہوں وہ اعمال کے متعلق تھے مگر اب کے جو مضمون بیان کرنا ہے وہ ایمان کے متعلق ہے اور چونکہ ایمان ہی جڑ ہے اس لئے وہ مضمون نہایت اہم ہے۔ میں نے خدا تعالیٰ سے عاجزانہ طور پر کہا کہ اے خدا اگر اس مضمون کا سنانا مناسب نہیں تو میرے دل میں ڈال دے کہ میں اسے نہ سناؤں لیکن مجھے یہی تحریک ہوئی کہ سناؤں گو وہ مضمون مشکل ہے اور اس کے سمجھنے کے لئے بہت محنت اور کوشش کی ضرورت ہے لیکن اگر آپ لوگ اسے سمجھ لیں گے تو بہت بڑا فائدہ اٹھائیں گے۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس خطاب کے متعلق فرماتے ہیں:

"حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا اس موضوع پر ایک ایسے جلسہ عام سے خطاب فرمانا جہاں تعلیم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ۔ ذہین اور بلید ہر قسم کے لوگ جمع تھے یقیناً کوئی معمولی کام نہ تھا آپ نے جس عمدگی سے اس مضمون کو ادا کیا بلاشبہ وہ آپ ہی کا حق تھا۔ یہ تقریر کیا تھی علم کلام کا ایک شاہکار تھا..... مسئلہ قضاء وقدر کی اہمیت اور آنحضرت ﷺ کے ارشادات بیان کرنے کے بعد آپ نے اس موضوع پر اظہار خیال فرمایا کہ مسئلہ تقدیر پر ایمان اور وجود باری تعالیٰ پر ایمان لانا لازم و ملزوم ہیں۔ اس کے بعد آپ نے قضاء و قدر کے متنازعہ فیہ نظریات پر بحث فرما کر آنحضورؐ کے بعض ارشادات میں تطبیق فرمائی اور اس کے بعد مسئلہ تقدیر کے نہ سمجھنے کے نتیجہ میں انسان کو جو بڑی بڑی ٹھوکریں لگی ہیں ان کا ذکر فرمایا---- پھر وحدت الوجود کے عقیدے کی غلطیاں ظاہر کرتے ہوئے چھ قرآنی آیات سے نہایت لطیف اور ٹھوس دلائل پیش کر کے اس عقیدہ کا رد فرمایا۔ بعد ازاں اس کی دوسری انتہاء کو بھی غلط ثابت فرمایا اور اس خیال کی بدلائل تردید کی کہ خدا گویا کچھ نہیں کر سکتا اور جو کچھ بھی ہے وہ تدبیر ہی ہے۔ علم الٰہی اور تقدیر الٰہی کو خلط ملط کرنے کے نتیجہ میں انسانی فکر نے جو ٹھوکریں کھائی ہیں اس کا نہایت عمدہ تجزیہ کر کے اس مسئلہ کو خوب نکھارا"

تقریر سے بعض نہایت ضروری اقتباس پیش کرنے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"یہ تقریر تقدیر الٰہی کے مسئلہ پر ہر پہلو سے بحث کرتی ہے اور مختلف قدیم و جدید اعتراضات کے جوابات بھی اس میں دیئے گئے ہیں۔ تقدیر کے ذکر میں آپ نے سات روحانی مقامات کا ذکر بھی فرمایا ہے جو تقدیر الٰہی کے مسئلہ کو صحیح معنوں میں سمجھ کر اس کے تقاضے پورے کرنے کے نتیجہ میں انسان کو مل سکتے ہیں۔ گویا کہ روحانی ترقیات کے سات آسمان ہیں جن کی رفعتوں پر سب سے اوپر ہمیں آنحضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جلوہ گر نظر آتے ہیں"۔

۱۸۔ واقعات خلافت علوی

حضور کا معرکۃ الآراء لیکچر "اسلام میں اختلافات کا آغاز" فروری ۱۹۱۹ء میں ہؤا جس میں حضور نے صحابہ کرامؓ پر ہونے والے متعدد اعتراضات کو حل کرتے ہوئے حضرت عثمانؓ کی افسوسناک شہادت کی وجوہ وغیرہ بیان فرمائیں۔ اس خطاب میں حضرت علیؓ کے زمانہ خلافت کے واقعات بھی بیان کرنا چاہتے تھے مگر وقت کی تنگی کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہو سکا۔ حضور نے ۱۷ فروری ۱۹۲۰ء کو واقعات خلافت علوی پر اسلامیہ کالج لاہور کی مارٹن ہسٹاریکل سوسائٹی کے زیر اہتمام اس انتہائی اہم اور ضروری موضوع پر لیکچر دیا۔ اس لیکچر کا خلاصہ یکم مارچ ۱۹۲۰ء کے الفضل میں شائع ہؤا۔

حضور نے اپنے گذشتہ سال والے خطاب کا ذکر کرتے ہوئے اور تاریخ اسلام کی ابتداء میں ہی بعض افسوسناک واقعات کی وجہ بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"اسلام کے دشمنوں کا خیال تھا کہ مسلمان جلدی مٹ جائیں گے لیکن جب انہوں نے مسلمانوں کی ظاہری فتوحات کو دیکھا اور ان کی قوت و شوکت کا ظاہری طور پر مقابلہ کرنے کے اپنے آپ کو ناقابل پایا تو انہوں نے مسلمانوں کے اندر داخل ہو کر دغا اور فریب سے انہیں مٹانے کی کوشش شروع کر دی ایسے ہی لوگوں نے اسلام میں فتنہ کی بنیاد رکھی"۔

جنگ جمل کے متعلق حضور کی تحقیق کا خلاصہ یہ ہے کہ:

"دونوں طرفوں کو اس بات کا ایک دوسرے پر افسوس تھا کہ جب صلح کی تجویز کی گئی تھی تو پھر دھوکا سے حملہ کیوں کیا گیا حالانکہ یہ دراصل مفسدوں کی شرارت تھی۔ ایسی صورت میں بھی حضرت علیؓ نے احتیاط سے کام لیا اور اعلان کر دیا کہ ہمارا کوئی آدمی مت لڑے خواہ وہ ہمارے ساتھ لڑتے رہیں مگر مفسدوں نے نہ مانا"

حضرت علیؓ نے کشت و خون اور لڑائی ختم کرنے کی اور بھی کوششیں کیں مگر مفسدوں نے اپنی جان بچانے کے لئے لڑائی جاری رکھی یہاں تک کہ حضرت عائشہؓ کا اونٹ گرنے کے ساتھ جنگ ختم ہوئی اور حضرت علیؓ اور ان کے ساتھیوں نے حضرت عائشہؓ کو عزت و اکرام کے ساتھ الوداع کیا اور حضرت عائشہؓ نے بھی فرمایا کہ ہم میں کوئی عداوت نہیں رہی۔

حضور نے جنگ جمل کی حقیقت بیان کرنے کے بعد حضرت علیؓ اور حضرت معاویہؓ کی لڑائی کے حالات بیان فرمائے اور ثابت کیا کہ تمام اختلاف اور انشقاق کے بانی مفسدہ پرداز لوگ تھے جن کی وجہ سے ایسے حالات پیدا ہو گئے تھے کہ واقعات کا صحیح طور پر سمجھنا مشکل ہو گیا تھا۔ آخر انہی لوگوں نے حضرت علیؓ کے قتل کی سازش کی اور انہیں قتل کرا دیا۔ ان کے بعد حضرت حسنؓ کو خلیفہ منتخب کیا گیا لیکن انہوں نے معاویہؓ کے حق میں دست بردار ہو کر صلح کر لی۔

انڈیکس

مرتبہ: مکرم و محترم فضل احمد صاحب شاہد

۱- کلید مضامین	۳
۲- آیات قرآنیہ	۱۹
۳- احادیث	۲۳
۴- اسماء	۲۵
۵- مقامات	۳۵
۶- کتابیات	۳۹

کلید مضامین

آ-ا

آرام

یہ آرام کا وقت نہیں ۲۴۲

آزمائش

آزمائش کے بعد ایمان کی حقیقت کھلتی ہے ۴۵۵ تا ۴۶۸

ابتلاء

ابتلاء کیوں آتے ہیں ۶۱۸، ۶۱۹

سب سے زیادہ ابتلاء نبیوں کو آتے ہیں ۶۱۹

ایمان کی ترقی اور مضبوطی کیلئے ابتلاء آتے ہیں ۶۲۰

اتحاد

اتفاق و اتحاد اس طریق سے پیدا ہوتا ہے جو اسلام نے بتایا ہے ۶

احتیاط

ہر بات کو احتیاط کی نظر سے دیکھنا چاہیے ۱۰۵

احکام

احکام کی دو اقسام ۵۰۴

احمدی

ہر سچے احمدی کی خواہش ہونی چاہیے کہ وہ قرآن و حدیث کو جاننے والا ہو ۲۰

احمدیوں کو سودی لین دین سے پرہیز کرنا چاہیے ۵۲۰

ہر احمدی اپنے آپ کو مبلّغ سمجھے ۵۲۴

احمدیت

احمدیت عیسائیت کی ترقی میں روک ہے ۶۷، ۶۸

خدا چاہتا ہے کہ احمدیت کو تمام دنیا میں پھیلادے ۴۲۵

اخبارات

اخبارات کے ذریعہ بہت بڑا فائدہ حاصل ہو سکتا ہے ۱۴۱

اخبارات قوموں کی زندگی کی علامت ہیں ۱۴۲

اختلاف

ہجوم میں طبائع کا اختلاف ضروری ہے ۱۰۵

مسلمانوں میں اختلاف کی وجوہات ۶۳۴، ۶۳۵

اختلافات کا ظہور حضرت عثمانؓ کے زمانہ میں کیوں ہوا؟ ۲۵۱

اخلاص

خدا تعالیٰ اخلاص کو دیکھتا ہے ۴۶

اخلاص کے ساتھ کسی نیک انسان کے پاس جانا مشکل نہیں واپس آنا مشکل ہے ۱۰۵

اسلام

اسلام نے رعایا اور حکومت کے درمیانی تعلقات کو نہایت عمدہ بنانے کا طریق بتایا ہے ۳

اسلام کی تعلیم کامل اور بے نقص ہے ۳

اسلام نے نفاق اور غداری کو سخت ناپسند فرمایا ۳

اسلام کہتا ہے کہ حکمرانوں کی سچے دل سے اطاعت کرو ۴، ۸، ۹، ۲۹۱

اسلام بانیٔ علوم بھی ہے ۱۹

اسلام میں قوانینِ اتحاد ۱۹

اسلام خدا تعالیٰ کو حقیقی معنوں میں رب العٰلمین مانتا ہے ۶۱

بعثتِ مہدی سے قبل اسلام کی حالت ۶۷

اسلام زندہ مذہب ہے ۷۰

اسلام زندہ خدا کو پیش کرتا ہے ۷۱
اسلام کی ترقی کے ساتھ
مسلمانوں کی ترقی وابستہ ہے ۲۴۲
اسلام کا شاندار ماضی ۲۴۸
اسلام کے اولین فدائی ۲۴۹
اسلام پر اعتراض اور اس
کا جواب ۳۵۳
اسلام ہی دراصل ریشنلزم ہے ۴۶۵
اسلام نے عقل کی بنیاد کو
قائم کیا ہے ۴۶۶
اسلام نے اکرامِ ضیف فرض
قرار دیا ہے ۴۷۱
اسلام نے ظاہری اور باطنی
اعمال رکھے ہیں ۵۰۵

اطاعت

اطاعت اور احسان شناسی ۳تا۱۶
اولوالامر کی اطاعت کی دو شرائط ۴،۵

اعتراض

حقیقتِ حال سے بے خبر لوگ
اعتراض کرتے ہیں ۲۷
دین کا علم حاصل کرنے سے
اعتراضوں کا جواب دینے کا ملکہ
پیدا ہو جاتا ہے ۱۳۷
مخالفین کے اعتراضات کا جواب
دینا ضروری ہے ۳۹۶،۳۹۷

اعصابی کمزوری

اعصابی کمزوری کے علاج سے
انسان روحانیت میں نمایاں ترقی
کرے گا ۳۶۳

اعمال

اصلاحِ اعمال کا ایک بہت بڑا زینہ ۳۷۰
ظاہری اور باطنی اعمال ۵۰۵
ظاہری اعمال بھی ضروری ہیں ۵۰۶

اعمالِ حسنہ

اعمالِ حسنہ کی چار قسمیں ۳۸۰

افضال

خدا کی عنایتوں اور فضلوں کا
شمار نہیں ہو سکتا ۵۱

اکرامِ ضیف

اکرامِ ضیف بہت بڑا فرض ہے ۴۷۲

اللہ تعالیٰ (ذات)

خدا تعالیٰ کبھی نیک بندوں پر ظالم
حکمرانوں کو قائم نہیں رہنے دیتا ۱۱
خدا کا کوئی حکم چھوٹا نہیں ۲۱
خدا کی عنایتیں اس کی ہستی
کا ثبوت ہیں ۵۱
ہستی باری تعالیٰ کی ایک دلیل ۶۰۹
خدا کی ذات حواسِ خمسہ سے
بہت بالا ہے ۵۲
اللہ تعالیٰ کا بندوں سے کلام کرنا ۶۰،۶۱
اللہ تعالیٰ ہر زمانہ میں اپنے
بندوں کی روحانی تربیت کرتا ہے ۶۱
اللہ تعالیٰ عمل سے خوش
ہوتا ہے ۷۵
اللہ تعالیٰ بُرے کام کرنے سے
کیوں نہیں روکتا ۵۵۱
کیا ہر ایک فعل اللہ تعالیٰ
کراتا ہے ۵۶۰

الٰہی صفات

اعمال کی درستی کیلئے صفاتِ الٰہیہ
پر غور ضروری ہے ۵۳
سارے عالم پر اللہ تعالیٰ کی
صفات کا ظہور زور شور سے
ہو رہا ہے ۵۲
ضروری ہے کہ انسان کو
صفاتِ الٰہیہ کا علم ہو ۳۵۷
صفاتِ الٰہیہ پیدا کرنے کا طریق ۳۵۷

رحیم و کریم

خدا تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا
ہی رحیم و کریم ہے ۱۱۴

ربّ العٰلمین

ربوبیتِ باری تعالیٰ کائنات کی
ہر چیز پر محیط ہے ۵۱تا۷۱

خدا کیونکر رب العٰلمین ہے ۵۶

خدا کی ربوبیت کا ثبوت اسلام میں ۶۲

ربوبیت سے فائدہ اٹھانا انسانوں کا کام ہے ۶۶، ۶۷

خدا جس طرح پہلے اپنے بندوں کی ربوبیت کرتا تھا اسی طرح اب بھی کرتا ہے ۷۱

جبّار

خدا کی صفتِ جبّار ۵۵۷

الہام

تمام مذاہب کی بنیاد مسئلہ الہام پر ہے ۱۵۰

الہام، کشف اور رؤیا کی تعریف ۱۵۱

اگر کوئی الہام اور وحی کو غلط ثابت کردے تو سارے مذاہب باطل ہوجائیں گے ۱۵۱

الہام اور سپرچولسٹ ۱۵۲

مخالفینِ الہام کے دعاوی ۱۵۳تا۱۵۸

الہام کی خواہش کیوں منع ہے ۱۸۳

الہام کی صداقت معلوم کرنے کے طریق ۱۸۶

ماموروں کے الہام کی صداقت کی علامات ۱۹۲

انبیاء کے الہامات میں متشابہات ۱۹۵

الہام یقین کے مرتبہ تک پہنچاتا ہے ۶۱۱

کبھی الہام بطور وہم کے ہوجاتا ہے ۶۱۰، ۶۱۱

امتحان

امتحان انسان پر اس کی حقیقت کو کھولتا ہے ۴۵۹

امراض

روحانی امراض کے علاج جسمانی ڈاکٹروں سے ۳۶۳

امر بالمعروف

امر بالمعروف کی تلقین ۵۲۱

امر بالمعروف کی تلقین حکمت سے کرنی چاہیے ۵۲۲

امورِ عامہ

صیغہ امورِ عامہ کے فرائض ۴۰۲، ۴۰۳

اس محکمہ نے بہت بڑا کام کیا ۴۷۳

انبیاء

انبیاء ابتدائی زمانہ میں دورے کرتے ہیں مگر پھر ایک مرکز پر قائم ہوجاتے ہیں ۲۳۸

انتظام

انتظام کا قائم رکھنا ایک لازمی امر ہے ۱۰۳

انتقام

یہ انتقام لینے کا زمانہ ہے ۴۱۵، ۴۱۶

انجمن

انجمن کے طریق کار میں اصلاح کا ارادہ ۲۲

انسانیت

انسانیت چاہتی ہے کہ انسان پاک و صاف رہے ۴۲

انعام

ابتلاء کا انعام چاشنی کیلئے ہے ۵۱۰

انعام وہی پاتا ہے جو فرمانبردار بن کر اور ہدایات پر کاربند ہوکر کارہائے نمایاں دکھاتا ہے ۴۹۵

انعامات

انسان کو انعامات کا وارث بننے کیلئے پیدا کیا گیا ہے ۴۹۵

انگریز

ہماری جماعت کو چاہیے کہ انگریزوں کو تبلیغ کریں ۱۳، ۱۴

ایمان

ایمان تبھی پیدا ہوتا ہے کہ دنیا

کی تمام محبتیں اس کے مقابلہ
میں ہیچ ہوں ۴۶۳
ایمان کی یہ خصوصیت ہے
کہ خدا خود سمجھائے ۴۶۴

ب

بازار

بازار میں بحثیں فساد کا موجب
ہو سکتی ہیں ۲۴

بدی

ایک بدی دوسری بدی کا
موجب بنتی ہے ۳۸۸

بدیاں

کوئی انسان پورے طور پر پاک
نفس نہیں ہو سکتا جب تک
بدیوں کے تمام پہلوؤں پر اُس کی
نظر نہ ہو ۳۶۰
بعض بدیاں ایسی پوشیدہ ہوتی ہیں
کہ باریک مطالعہ کے بغیر علم
نہیں ہو سکتا ۳۶۰

بیت المال

قتلِ عثمانؓ کے وقت باغیوں
کا بیت المال کو لوٹنا ۳۳۲
بیت المال کا انتظام ۳۹۸
نظارت بیت المال کی ترقی
معجزانہ ہے ۴۷۵

بیماری

بیماری کے وقت انسان کا دل
نرم ہو جاتا ہے ۲۰۴

بیماریاں

بہت سی روحانی بیماریاں ایسی ہیں
جن کا علاج ڈاکٹروں سے کرایا
جا سکتا ہے ۳۶۳

پ

پیر

مرید کے حال سے پیر آگاہ
نہیں ہوتا ۳۵۵

پیشگوئیاں

پیشگوئیاں کیوں ملتی ہیں ۵۸۷
پیشگوئیوں کی غرض اصلاح ۵۹۵

پین اسلام ازم

پین اسلام ازم کا خطرہ ایک
خیالی خطرہ ہے ۴۳۸

ت

تائید

خدا تعالیٰ کی تائید کس
کے ساتھ ہے ۴۱۳

تاریخ

اقوام کی ترقی میں تاریخ سے
آگاہ ہونا ایک بڑا محرک ہوتا ہے ۲۴۷
تاریخ کی تصحیح کا زرّیں اصل ۳۰۰، ۳۰۱

تالیف و اشاعت

صیغہ تالیف و اشاعت اور
اس کا کام ۳۹۸

تبلیغ

تبلیغ اسلام بہت ضروری
فرض ہے ۱۱
عورتیں، عورتوں میں تبلیغ کریں ۴۶
سلسلہ کو تبلیغی خدمات کی بہت
ضرورت ہے ۱۴۸
خدا نے تبلیغ کے نئے راستے
کھولے ہیں ۴۱۹
ہر احمدی کو چاہیے کہ
تبلیغِ احمدیت کو اپنا فرض سمجھے ۵۲۴

تحریک

وقفِ زندگی کی تحریک ۱۴۸

تربیت

تربیت کے بغیر بڑے بڑے
کاموں میں نقص پیدا ہو جاتا ہے ۴۰۱

تزکیۂ نفس

تزکیہ نفس کا ایک طریق بُرے
خیالات کو دور کرنا ۳۷۱
۲- کامیابی کیلئے صحیح ذرائع
استعمال کیے جائیں ۳۷۱
۳- تکرارِ عمل کی جاوے ۳۷۳
۴- اعمال پر دوام اختیار کرنا ۳۷۴
۵- صادقوں کی صحبت ۳۷۵
۶- محاسبہ (نفس کا) ۳۷۶
۷- اوامرونواہی پر غور ۳۸۳
۸- انسان میں مادۂ قبولیت ہو ۳۸۳
۹- جب غلطی بتائی جائے تو
اصلاح کی جائے چڑنا جائز نہیں ۳۸۳
۱۰- ناامید نہ ہو- اللہ پر
توکّل رکھے ۳۸۴
۱۱- کسی گناہ کو چھوٹا نہیں
سمجھنا چاہیے ۳۸۷

تصنیف

تصنیف کا کام کرنے والوں کیلئے
خاص احتیاطوں کی ضرورت ۲۵
تصنیف کا اثر اعصاب پر پڑتا ہے ۲۷
تصنیف کا تعلق دماغ سے ہے ۲۷
تصنیف کیلئے نرم لباس، نرم غذا
اور تنہائی کی ضرورت ۲۷

تعدّد ازدواج

تعدّد ازدواج کا مسئلہ ۵۱۲
تعدّد ازدواج کے متعلق
مسلمانوں کا بُرا نمونہ ۵۱۳

تعلق

جن لوگوں سے ذاتی تعلق ہوتا
ہے ان کی طرف خط لکھنے کا خیال
بار بار پیدا ہوتا ہے ۶۱۱
تعلق سے محبت پیدا ہوتی ہے ۵۶۱

تعلقات

تعلقات کا اثر انسان پر پڑتا ہے ۴۵۶

تعلیم

تعلیم ایک ایسی چیز ہے جس
کے بغیر کوئی جماعت محفوظ
نہیں رہ سکتی ۴۰۱
مذاق اور قابلیت کے مطابق
تعلیم کا انتظام کریں ۴۰۳

تعلیم و تربیت

صیغہ تعلیم وتربیت کے فرائض ۴۰۱، ۴۰۲

تقدیر

مسئلہ تقدیر ایمانیات
میں سے ہے ۵۳۲، ۵۳۳
خدا تعالیٰ کے ماننے کیلئے
تقدیر کا ماننا ضروری ہے ۵۳۴
مسئلہ تقدیر کو نہ سمجھنے کا نتیجہ ۵۳۷
تقدیر کے متعلق مسلمانوں
کے غلط عقائد کی بنیاد ۵۴۰
اس خیال کی تردید کہ ہر
ایک فعل خدا ہی کراتا ہے ۵۴۱
تقدیر کے مقابلہ میں تدبیر غلط ہے ۵۵۶
مسئلہ تقدیر پر صرف لفظی ایمان
لانا کافی نہیں ۵۵۸
تقدیر کا روحانیت سے بہت
بڑا تعلق ہے ۵۵۹
تقدیر کی اقسام ۵۶۲، ۵۶۳
خدا کی خاص تقدیر کیلئے خاص
شرائط ہیں ۵۶۳
تقدیر خاص کی تفصیل ۵۶۴
مسئلہ تقدیر کے متعلق ذوقی باتیں ۵۶۱
تقدیر کا تعلق اسباب سے ۵۶۵
تقدیر کے ساتھ مخفی اسباب ۵۶۸
تقدیر خاص بلا اسباب ۵۷۱
تقدیر کا تعلق اعمالِ انسانی سے ۵۷۴
تقدیر کس طرح ٹل سکتی ہے ۵۸۲
تقدیر کے ٹلنے کا پیشگوئیوں
سے تعلق ۵۸۵
تقدیرِ مُبرم سوائے خاص حالات
کے نہیں ٹلا کرتی ۵۹۱

تقدیر کے متعلق بعض شُبہات
کا ازالہ ۵۹۹
مسئلہ تقدیر کے غلط سمجھنے
کے نقصان ۶۰۳ تا ۶۰۷
تقدیر، ایمان کی تقویت
اور تکمیل کا ذریعہ ۶۰۷
اگر تقدیر الٰہی جاری نہ ہوتی
تو کیا نقصان ہوتا ۶۰۷ تا ۶۱۵
روحانیت کا قیام اور اس کی ترقی
تقدیرِ خاص سے وابستہ ہے ۶۰۹
تقدیرِ خاص کی اہمیت اور ضرورت ۶۱۲ تا ۶۱۴
تقدیر پر ایمان لانے سے
روحانیت کے سات درجے
طے ہوتے ہیں ۶۱۵
تقدیر پر ایمان توکل کا درجہ
حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے ۶۲۲

تقریر

تقریر سننے سے زیادہ اثر ہوتا
ہے پڑھنے سے نہیں ۲۳۵

تقویٰ

تقویٰ سب نیکیوں کی جڑ ہے ۴۸
تقویٰ اللہ حاصل کرنا ایک
ضروری چیز ہے ۴۸

تلقین

اصلاحِ اعمال کی تلقین ۲۲۵ تا ۲۴۳

توبہ

ایک گنہگار کی توبہ کا واقعہ ۱۲۶
توبہ کی سات شرائط ۳۶۵، ۳۶۶
توبہ کرنے کا وقت خاص طور پر
کام کرنے کا وقت ہوتا ہے ۳۶۸
توکّل کی دو اقسام ۶۲۰، ۶۲۱

ج

جذبات

جذبات اُبھارنے سے بڑے
بڑے کام ہوجاتے ہیں ۴۵۵
جذبات کا اثر ۴۵۵
جذبات علم اور تجربہ پر غالب
آجاتے ہیں ۴۵۶
جذبات کا مقابلہ کرکے صداقت
پر قائم رہنا بہادری ہے ۴۶۱

جماعت

جماعتِ قادیان کو نصائح ۱۹ تا ۲۸
جماعتِ قادیان کو اطاعتِ امیر
کی نصیحت ۲۲

جماعتِ احمدیہ

جماعتِ احمدیہ کا گورنمنٹ
برطانیہ سے جنگ میں تعاون ۱۵
ہماری جماعت میں سینکڑوں
ایسے لوگ ہیں جن سے خدا
نے کلام کیا ۷۰
جماعت احمدیہ میں جوش ۱۳۳
جماعت احمدیہ کیلئے ایک
خطرہ کی نشاندہی ۱۶۷، ۱۶۸
جماعت احمدیہ ترکوں سے
ہمدردی رکھتی ہے ۴۳۵
جماعت احمدیہ کے
اندرونی مخالفین ۴۸۷

جنت

جنت اُس مقام کا نام ہے جس
پر کبھی فنا نہیں آنے والی ۴۹۸
جنت الوہیت کا جلوہ گاہ ہے ۴۹۹
جنت میں تجلیات الٰہیہ اعلیٰ پیمانہ
پر ہوتی ہیں ۴۹۹
مسلمانوں کے نزدیک جنت
کا نقشہ ۵۰۰

جنگ

صلیبی جنگوں کی وجوہات ۵

جوش

جوش بھی خدا کی ایک نعمت ہے ۱۳۳
جوش کے دو نتائج ۱۳۴
انسانی جوش اگر باقاعدہ استعمال

کیا جائے تو بے نظیر تغیرات
کا حامل ہے ۱۳۴
مسلمانوں کا بے قاعدہ جوش
اپنوں کو نقصان پہنچانے
کا موجب بنا ۱۳۵

جھگڑا

لڑائی جھگڑے کے نقصان ۱۶۶

حاکم

حاکم سے بغاوت نہیں کرنی چاہیے ۴
حاکم کی اطاعت ضروری ہے ۹

حدیث النفس

حدیث النفس کی پہچان ۱۷۵
حدیث النفس والا ہلاک
نہیں ہوتا ۱۷۵

حرکت

کوئی حرکت ضائع نہیں ہوتی ۲۲۶

حکومت

جس حکومت کے ماتحت رہو اس
کی اطاعت میں فرق نہ آنے دو ۵
حکومتِ برطانیہ کے جماعت
پر احسان ۱۴

خ

خاص سلوک

خاص سلوک خاص ہی لوگوں
سے کیا جاتا ہے ۵۷۵

ختنہ

ختنہ کی اہمیت ۴۸۴
ولایت میں ایک نومسلمہ
کے بچے کا ختنہ ۴۸۴
رسمِ ختنہ کا اجراء یورپ
میں اسلام کیلئے خاص برکت
کا موجب ہوگا ۴۸۷

خدائی

خدائی کا دعویٰ کرنے والے
لوگوں کے ہلاک نہ ہونے کی وجہ ۱۷۴

خدمتِ دین

اِس وقت بھی خدمت دین کرنے
والی عورتوں کی ضرورت ہے ۴۳
خدمتِ دین کا کام ہمیشہ
کیلئے ہے ۱۴۷، ۱۴۸
حضرت ابراہیم کو اُن کی دینی
خدمات کی وجہ سے خاص
برکت دی گئی ۴۸۴

خشیت اللہ

خشیت اللہ کا ہونا صداقت
کی علامت ہے ۹۹

خلافت

خلافت اور امارت میں فرق ۲۲
خلفائے قدیم وحال' کے کاموں
میں فرق ۲۵ تا ۲۷
خلیفہ وقت کے مشاغل ۲۵، ۲۶
خلافت راشدہ کے زمانہ کی
تاریخ کا حضرت مصلح موعود
نے خاص طور پر مطالعہ کیا ۲۴۸
خلافت اسلامیہ ایک مذہبی
انتظام تھا ۲۵۵
اسلام کی ترقی خلافت سے
وابستہ تھی ۲۵۹
خلافت راشدہ میں اُٹھنے
والے فتنوں کے بواعث ۲۵۴ تا ۲۶۰
سلطانِ ترکی خلیفۃ المسلمین نہیں ۴۳۴
مسیح موعودؑ کے خلفاء کے دشمن
ناکام رہیں گے ۴۱۶
خلافتِ احمدیہ پر خدا کے فضل ۴۱۸
مسئلہ خلافت اور غیر مبائعین ۴۸۸

خواب

خدا کی طرف سے جن لوگوں کو
کثرت سے خواب آتے ہیں وہ
ہمیشہ مرد ہیں ۱۶۱
شیطانی خواب کے پورا

ہونے کی وجہ ۱۶۹
شیطانی اور رحمانی خواب میں فرق ۱۷۰
رحمانی خواب کی تائید خدا تعالیٰ دوسری جگہوں میں بکثرت پیدا کرتا ہے ۱۷۲
رحمانی خوابیں مرکّب ہوتی ہیں ۱۷۲
شیطانی خواب کی پہچان ۱۷۶
رحمانی خوابوں کی پہچان ۱۷۷
رحمت کی خواب ۱۷۸
ابتلاء کی خواب ۱۷۹
جبیزی خواب ۱۸۱
دلداری کی خواب ۱۸۲
تحضیضی خواب ۱۸۲
تبشیری خواب ۱۸۳
خوابیں بند ہونے کی وجہ ۵۰۹
مُنذر خواب کی حکمت ۵۹۵

خیال

اگر کوئی ناپاک خیال آئے تو اُس کو دل میں پھیلایا نہ جائے ۳۶۸
جب کوئی بُرا خیال آئے اسی وقت کسی اچھے شغل میں مشغول ہو جانا چاہیے ۳۶۹
دنیا میں جس قدر بھی کام ہو رہے ہیں وہ سب خیال کا نتیجہ ہیں ۳۶۹

خیالات

خیالات ایک سے دوسرے کے دل میں پیدا ہوتے ہیں ۲۳۳

د

دعا

تمہارے لیے دعائیں کرنا میرا فرض ہے ۲۶
دردِ دل سے دعا مانگا کریں کہ اسلام کو ترقی ہو ۴۵
دعا جو شرائع کے قبول نہیں ہوتی ۳۵۱
دعا میں استقلال ۳۸۴، ۳۸۵
قیدی صحابی کی دعا سے رہائی ۶۱۳

دعوت الی اللہ

دعوت اِلی اللہ ہر احمدی کا فرض ہے (نیز دیکھئے "تبلیغ") ۴۲۶

دل

ہر ایک انسان کا دل اس کے کاموں پر گواہ ہوتا ہے ۸۰

دلائل

جذبات اُبھارنے والے دلائل اور باتیں زیادہ اثر کرتی ہیں ۳۹۸

دہریت

دہریت صفاتِ الٰہیہ پر غور نہ کرنے کا نتیجہ ہے ۵۳

دیدارِ الٰہی

خدا کا دیدار کس طرح ہو سکتا ہے؟ ۱۲۲

ذ

ذمہ داری

جب کوئی انسان اپنی ذمہ داری کو سمجھ لے تو اُس کا دل بہت مضبوط ہو جاتا ہے ۵۲۴

ر

رجوع

رجوع اِلی الحق کے کئی درجے ہیں ۵۸۵

رشتہ ناطہ

غیر احمدیوں کو رشتہ نہ دو ۴۲۹

رُعب

رُعب ایسی چیز ہے کہ اس کی بناء پر حکومتیں قائم رہتی ہیں ۱۰

رنجیدہ

معمولی باتوں پر رنجیدہ نہیں ہونا چاہیے ۱۱۰

رَو

شرک کی رَو ۲۲۸

شرک کی رَو سے توحید کی رَو کا مقابلہ ۲۲۹

انسان کے دل میں پیدا ہونے والی کوئی رَو ضائع نہیں جاتی ۲۳۰

رسول کریمؐ کی توحید کی رَو کا اثر ۲۳۰

ایک کے دل سے نکلی ہوئی رَو دوسرے کے دل پر کس طرح اثر کرتی ہے ۲۳۱

قلب کی رَو ساری دنیا میں پھیلتی ہے ۲۳۸

حضرت مسیح موعود کے ذریعہ چلی ہوئی رَو ۲۳۸

روایات

اختلافِ روایات کی حقیقت ۳۰۰

روح

روح کی ربوبیت کے سامان ۵۷

روحانیت

روحانیت اور تقویٰ کا حاصل کرنا نہایت ضروری ہے ۱۲۴

رؤیا

رؤیا، الہام، کشف کی تعریف ۱۵۱

رؤیا والہام کے مخالفین چار قسم کے لوگ ۱۵۲

رؤیا والہام کے مخالفین کے دلائل ۱۵۹

رؤیا کے مخالفین کی تحقیقات کے مفید نتائج ۱۶۱

رؤیا، الہام، کشف سب اقسام وحی ہیں ۱۶۱

رؤیا دیکھنا کسبی بات نہیں ۱۶۷

رؤیا کی قسمیں اور ان کے مدعی ۱۷۳

رؤیا کے مدعی چار قسم کے لوگ ۱۷۳

رؤیا، الہام کے ساتھ ایک خطرہ بھی لگا ہوا ہے ۱۸۴

رؤیا میں رسول کریمؐ کا حضرت عثمانؓ کو فرمانا کہ آج شام روزہ ہمارے ساتھ کھولنا ۳۲۹

رؤیت

جنت کا سب سے بڑا انعام رؤیتِ باری تعالیٰ ہے ۴۹۸

ز

زندگی

انسان اور حیوان کی زندگی میں فرق ۲۲۵

س

سازش

مُفسدوں کی ایک اور سازش ۲۹۲

سازش کا انکشاف ۲۹۳

مُفسدوں کی ایک گہری سازش ۲۹۶

ستّاری

انسان کو چاہیے کہ اپنی ستاری آپ بھی کرے ۳۶۶

سچائی

سچائی ایک تلوار ہے ۴۶

سعی

سعی انسان کے ایمان کو مضبوط کرتی ہے ۵۸۰

سِکھ

ایک گائے کی قربانی سے سکھوں نے سات ہزار آدمی مروائے ۱۴

سوالات

بیہودہ سوالات کرنے والوں کو ہدایت نصیب نہیں ہوتی ۱۳۹

سُود

مسئلہ سود ۵۱۵

سود کے جواز کے حیلے ۵۱۶

سود سے روکنا اسلام کے

اعلیٰ ترین احکام میں سے ہے ۵۱۶
سود کے نقصانات ۵۱۷
سود ہی ہے جس نے چند ہاتھوں
میں دولت کو دے دیا ۵۱۸
اسلام نے سود کی کیوں
ممانعت کی؟ ۵۱۹

سیاست

آجکل کے تعلیم یافتہ مسلمانوں کا
نصف وقت روزانہ سیاسی
معاملات میں خرچ ہوتا ہے ۱۱
جماعت کو سیاست میں دخل
نہ دینے کی نصیحت ۸۳ تا ۸۶

ش

شجاعت

جنگِ بدر میں دو بچوں کی شجاعت ۵۸۰، ۵۸۱

شیعہ

ایک احمدی کا شیعہ سے مکالمہ ۴۶

ص

صحابہؓ

صحابہؓ نے کس طرح درجے
حاصل کیے ۳۸
صحابہ کرامؓ جوش کے ساتھ
جانیں لے کر میدان میں نکلے ۱۳۵
صحابہ وہ ارکان دین تھے جن کی
اتباع روحانی مدارج کے حصول
کیلئے خدا نے فرض کی تھی ۲۵۵
صحابہؓ کے اموال غرباء کی کفالت
اور خبرگیری میں صرف ہوتے ۲۵۶
صحابہؓ کا کام ان کی محنت اور
قربانی دوسرے لوگوں سے بڑھی
ہوئی تھی ۲۵۶
صحابہؓ کی نسبت بدگمانی
بلا وجہ ہے ۲۵۶
صحابہؓ اپنے اموال ہمیشہ خدا
کی راہ میں تقسیم کرتے تھے ۲۶۸
صحابہؓ کی مفسدین کے خلاف
جنگ پر آمادگی ۳۱۳
فتنہ فرو کرنے کیلئے صحابہؓ
کی مساعی ۳۲۱
صحابہؓ کی مفسدوں سے لڑائی ۳۲۶
صحابہؓ کو حضرت عثمانؓ کی
خلافت پر کوئی اعتراض نہ تھا ۳۳۴
ابتداء میں صحابہؓ میں پڑھے لکھے
کم تھے ۴۰۱

صحبتِ صالحین

حضرت مسیح موعودؑ اور
حضرت خلیفہ اول کی صحبت میں
بیٹھ کر خود بخود سوال حل
ہوتے جاتے تھے ۱۳۸
صالحین کی صحبت میں بیٹھنے کا حکم ۲۳۳

ط

طاقت

اگر پچھلا حساب صاف کرلیا جائے
تو آئندہ کام کرنے کی طاقت پیدا
ہوجاتی ہے ۳۶۸

طاعون

طاعون کے بارہ میں احتیاطیں ۵۷۱

ع

عارف باللہ

عارف باللہ وہ ہوتا ہے جو خدا
کو پہچان لیتا ہے ۳۴۴

عالم

ظاہری لکھنے پڑھنے کے بغیر بھی
انسان دین کا عالم ہوسکتا ہے ۱۲۰

عبد

پیدائش انسانی کا مقصد
خدا کا عبد بننا ۴۹۴، ۴۹۵
خدا کا عبد بننا بہت بڑا انعام ہے ۴۹۴، ۴۹۵
خدا کا عبد بنے بغیر انعام
حاصل نہیں ہوسکتے ۴۹۵
انسان جب تک اپنے آپ

کو فنا نہیں کردیتا خدا کا عبد
نہیں بن سکتا ۵۰۱
خدا کے عبد کی شان ۵۰۱
خدا کا عبد بننے کیلئے اپنی
کوششوں کو بڑھاؤ ۵۰۱
عبد کے دو فرائض ۵۰۱
سخت محنتوں اور مشقتوں سے
انسان عبد بن سکتا ہے ۵۰۲، ۵۰۳
انانیت مٹائے بغیر انسان
عبد نہیں بن سکتا ۵۰۳، ۵۰۴
بغیر اپنے نفس کے مار دینے کے
کوئی عبد نہیں بن سکتا ۵۰۳
عبد بننے کا پہلا ذریعہ ۵۰۴
عبد بننے کیلئے عقائد کی اصلاح ۵۰۶
باجماعت نماز کے بغیر کوئی انسان
خدا کا عبد نہیں بن سکتا ۵۰۸

عُجب

جو ظاہری طور پر آقا کی خدمت
نہیں کرتا اُس میں عُجب اور تکبّر
پایا جاتا ہے ۵۰۷
مسجد میں نماز پڑھنے سے عُجب
دور ہوتا ہے ۵۰۷

عربی

عربی کی تحصیل ضروری ہے ۲۰

عرفانِ الٰہی

عرفانِ الٰہی ۳۳۹ تا ۳۹۱
عرفانِ الٰہی ہر انسان کیلئے
ضروری ہے ۳۴۲
علم اور عرفان میں فرق ۳۴۳
فکر، غور اور تدبر کے بعد انسان
کو خدا تعالیٰ کی ہستی کا علم حاصل
ہو اور وہ اپنے رب کو پہچان
لے۔ یہ عرفانِ الٰہی ہے ۳۴۳
عرفانِ غور اور فکر سے
حاصل ہوتا ہے ۳۴۴
عرفانِ الٰہی کے معنی... بندہ خدا
کی صفات کا مشاہدہ کرے ۳۴۴
عرفانِ الٰہی کے حصول کا طریق ۳۴۶
عرفانِ الٰہی کے معنی خدا کی پہچان ۳۴۶
عرفانِ الٰہی بڑی محنت کے بعد
حاصل ہوتا ہے ۳۴۹
عرفانِ الٰہی اپنے نفس کو مٹا دینے
سے حاصل ہوتا ہے ۳۵۰، ۳۵۱
عرفانِ الٰہی کا تعلق قلب سے ہے ۳۵۴
عرفانِ الٰہی خدا کے پالینے
کو کہتے ہیں ۳۵۵
عرفانِ الٰہی کیلئے خدا سے
مشارکت پیدا کرو ۳۵۶
عرفانِ الٰہی میں روک۔
ارتکاب گناہ ۳۶۰
عرفانِ الٰہی کے حصول کا ذریعہ۔
اخلاق الٰہیہ ۳۶۰
عرفانِ الٰہی کی پہلی شرط توبہ ۳۶۵
خیالات میں پاکیزگی پیدا کرنے
کا نتیجہ عرفانِ الٰہی ہے ۳۶۸
عرفانِ الٰہی کے سلسلہ میں حضورؑ
کا ایک ارشاد ۳۷۴
عرفانِ الٰہی کے درجے ۳۸۹
عرفانِ الٰہی کیلئے نوافل ادا
کرنے ضروری ہیں ۳۸۹
عرفانِ الٰہی کی دو علامتیں ۳۸۹

عزت

عزت خدا کے آگے تذلّل
اور انکسار میں ہے ۲۲۱

عشق

خدا سے عشق کرنا کوئی آسان
کام نہیں ۴۲۴

عصا

مُفسدوں کا عصائے نبوی کو توڑنا ۳۱۱، ۳۱۲

عقیدہ

کسی عقیدہ پر انسان کو مجبور
کرنا ظلم ہے ۴۶۳

علم

تحصیلِ علم پر کیوں زور دیا جاتا ہے ۱۱۳
علم بہت اعلیٰ درجہ کی چیز ہے ۱۱۳
کوئی علم نقصان رساں نہیں ۱۱۴
ہر ایک علم مفید اور فائدہ بخش ہے ۱۱۵
علم کیلئے محنت کی ضرورت ہے ۱۱۷
کس علم کا حاصل کرنا ہر مرد و عورت پر فرض ہے ۱۱۹، ۱۲۰
ہمارے لئے علم دین سیکھنا ضروری ہے ۱۲۱، ۱۲۲
خدا تعالیٰ کا دیدار علمِ دین سے ہی ہو سکتا ہے ۱۲۲
علمِ دین کی دو قسمیں ۱۲۳
ظاہری علم کے بغیر باطنی علم نہیں آسکتا ۱۲۳
علمِ قرآن کس طرح حاصل کرنا چاہیے ۱۳۱
علمِ دین سیکھنے کا طریق۔ مرکز سے تعلق ۱۳۵
دینی علوم کیلئے مرکز اور امام سے رابطہ کی اہمیت ۱۳۸
علم سیکھنے کا طریق۔ درسِ قرآن میں شمولیت ۱۳۹
جتنا علم خود آتا ہے بیوی بچوں کو سکھایا جائے ۱۳۹
پڑھانے سے علم بڑھتا ہے ۱۴۰
حصولِ علم کا طریق۔ اخبارات اور رسائل کا مطالعہ ۱۴۳

علماء

ہمارے علماء کو خدا نے وہ موتی دیئے ہیں جن کا کوئی نعمت مقابلہ نہیں کر سکتی ۱۳۰
جس قدر وسعت علماء کی صُحبت میں رہنے سے ہو سکتی ہے وہ کسی اور طریق سے نہیں ہو سکتی ۱۳۷
علماء وفات مسیح کے نئے دلائل مہیا کریں ۳۹۹، ۴۰۰

عمل

بندہ کا عمل خدا کے رحم کو جذب کرتا ہے ۵۷۹

عورت

عورتوں کو ضروری نصیحت ۳۱
عورتوں کا مذہب ۳۲
عورتوں کو مذہب کی ضرورت ۳۲
عورتوں پر بھی شریعت ایسی ہی عائد ہوتی ہے جیسے مَردوں پر ۳۲
متقی عورتوں کا ذکر قرآن میں ۳۳
اسلام میں عورتوں کی خدمات ۳۳، ۳۴
جنگِ اُحد میں ایک عورت کا اخلاص ۳۴، ۳۵
سب سے پہلے جو حضورؐ پر ایمان لائی وہ ایک عورت تھی ۳۴
عورتوں کا اہم امور میں مشورہ دینا ۳۶
عورتوں کا دین سے واقف ہونا ضروری ہے ۳۷، ۳۸
عورتیں کیا کرتی رہی ہیں ۳۷
عورتیں دین کی خدمت کرتی رہی ہیں ۳۸
عورتیں شرک میں مبتلاء ہیں ۴۱
عورتیں نماز کو مصیبت سمجھتی ہیں ۴۲
عورتیں دعائیں کریں ۴۵
عیسائی عورتیں مذہب کیلئے قتل ہونے کی پرواہ نہیں کرتیں ۴۲۵

غ

غور و فکر

غور و فکر کرنے کا نتیجہ اعلیٰ نکلتا ہے ۵۵، ۵۶

غیبت

غیبت کی حقیقت ۳۸۱

غیر مبائعین

ہماری نیتوں پر غیر مبائعین کے حملے ۴۸۸
غیر مبائعین کو جماعت احمدیہ سے کیا نسبت؟ ۴۹۱
غیر مبائعین ہر طرح سے مقابلہ کرلیں ۴۹۱

ف

فتنہ

بڑے فتنے دور کرنے کیلئے بڑی کوشش کی ضرورت ۴۵
اسلام میں فتنوں کے اصل موجب صحابہ نہ تھے ۲۵۰
آغازِ اسلام کے فتنہ کی چار وجوہ ۲۵۴

فرائض

مقامی جماعت کے فرائض ۲۶

ق

قرآن

قرآن کریم جیسے مردوں کیلئے ہے ویسے ہی عورتوں کیلئے ہے ۳۲
قرآن کریم کی صداقت ۵۷
قرآن کریم کے بعد کوئی شریعت نہیں آسکتی ۶۰
قرآن کریم خدا تعالیٰ کا کلام ہے ۱۲۸
قرآن کریم کی خوبیاں ۱۲۸
قرآن کریم اپنے اندر خوبیاں اور برکات رکھتا ہے ۱۲۹، ۱۳۰
قرآن کریم سیکھنے کا موقع ۱۳۰
قرآن کریم سیکھنے کی بہت جلد کوشش کریں ۱۳۱
قرآن میں سے نئے نئے معارف نکلتے رہتے ہیں ۴۰۰

قُرب

قُرب کا اثر ۲۳۴

قضاء و قدر

محکمہ قضاء میں وسعت ۴۰۳، ۴۰۴
قضاء و قدر کی اہمیت ۵۳۱
(نیز دیکھئے "تقدیر")

قلب

قلب کی اصلاح سب سے ضروری ہے ۲۳۷
قلب کی صفائی کے طریق ۲۴۰
صفائی قلب کا نتیجہ ۲۴۰
قلب کی صفائی کے ساتھ ظاہری صفائی بھی ضروری ہے ۲۴۱
قلب صاف ہوجانے کے بعد کیا ہوگا ۲۴۱

قلوب

قلوب کی اصلاح سے اشاعتِ اسلام میں آسانی ۲۳۹

ک

کارکن

کارکنوں کیلئے دعائیں کریں ۴۷۳

کامیابی

کامیابی کیلئے صحیح کوشش شرط ہے ۳۵۲
کامیابی کے دو اصول ۳۵۴

کفر

مسئلہ کفر کا حل ۲۱

گ

گناہ

خدا کی ربوبیت کا یقین گناہوں کو دور کردیتا ہے ۵۳
ارتکابِ گناہ کی تین قسمیں ۳۶۰
ارتکابِ گناہ کی ایک وجہ۔جوش ۳۶۱
گناہوں سے بچنے کا علاج ۳۶۴
اول تدبیر گناہوں سے بچنے کی یہ ہے کہ پچھلا حساب صاف کرے ۳۶۴
مختلف گناہوں کی تعریفیں کس طرح معلوم ہوں ۳۸۲

گناہ کی تعریف دوسروں کے
اعمال کو مدنظر رکھ کر کرنی چاہیے ۳۸۲

گورنمنٹ

خدائی گورنمنٹ کی گرفت
بہت سخت ہوتی ہے ۹۶
گورنمنٹ کے متعلق
ہماری خدمات ۴۷۴

ل

لڈّو

ایک بزرگ کے لڈو کھانے کا
طریق ۵۴

لہریں

روحانی دنیا کی لہریں ۲۲۶
انبیاء کے وجود کی لہریں ۲۲۶
حضرت موسیٰ کے زمانہ کی لہر ۲۲۶
انبیاء کے ذریعہ پیدا ہونے والی
لہروں کا اعتراف ۲۲۷، ۲۲۸
رسول کریمؐ کے زمانہ کی لہر ۲۲۷
روحانی لہر کا درپردہ اثر ۲۲۸
مخفی لہروں کے اثر کرنے کا
ثبوت قرآن میں ۲۳۳
روحانی لہریں بہت گہری اور
پائیدار ہوتی ہیں ۲۳۷

لیکچر

لیکچروں کی مشق کرو ۴۲۸

م

مباہلہ

احبابِ جماعت کا مباہلہ میں
شامل ہونے کا شوق ۹۸

مبلّغین

مبلّغین کیلئے دعا کی تحریک ۵۲۶

مجاہدات

خدا کو پانے کیلئے مجاہدات
ضروری ہیں ۳۴۷

مجدّدین

مجدّدین کے مبعوث ہونے کی وجہ ۲۳۵

مجلس

مجلس وعظ میں صبر سے
بیٹھنا چاہیے ۹۰
کئی مجلسیں ایسی ہوتی ہیں جن
میں یونہی بیٹھنا بڑے فائدے
کا موجب ہے ۹۰

محاسبہ

محاسبہ کی اقسام ۳۷۷
اعمال کا محاسبہ کرنے کا
آسان طریق ۳۸۰

محبت

آپس میں محبت بڑھاؤ ۲۲
جس سے محبت ہو اُس کی بات
انسان رد نہیں کر سکتا ۵۳

مخالفین

حضرت مسیح موعودؑ کے
مخالفین کا انجام ۷۹
مخالفین کا وجود ہمیں ہوشیار
کرنے کیلئے ہے ۴۲۰

مدارج

وصالِ الٰہی کے بے انتہاء مدارج ہیں ۶۲۱

مدرسہ احمدیہ

مدرسہ احمدیہ میں آسودہ حال
لوگ اپنا ایک بچہ بھیجیں ۴۲۹

مذہب

مذہب کو حقیقی طور پر ماننا چاہیے ۳۲
مذہب اُس راستہ کا نام ہے
جو خدا تعالیٰ سے ملاتا ہے ۷۰

مرکز

مرکزِ احمدیت میں باربار آنا چاہیے ۱۳۶

مساوات

مساجد میں مساوات ۵۰۸

مسلمان

مسلمانوں کی ترقی حکومتوں کا مقابلہ کرنے سے نہیں ہوگی ۱۲

مسلمانوں نے قوانینِ مقدسہ کو بھلادیا ۲۰

اشاعتِ اسلام۔ مسلمانوں کا فرض ۴۴۷

مسلمانوں کے دنیاوی مصائب کا سبب ۴۵۰

مسمریزم

مسمریزم کے ماہرین کا دعویٰ ۱۳۸

مشکلات

مشکلات کو مدنظر رکھ کر جو فیصلہ کیا جائے وہ حقیقی فیصلہ ہے ۴۵۸

مصالح

مصالح سفر شملہ ۲۵

معاملات

جب تک معاملات کو درست نہ کیا جائے انسان خدا کا عبد نہیں ہوسکتا ۵۰۹

آپس کے معاملات کیسے ہونے چاہئیں ۵۱۰

معاملات کی دو شقیں ۵۱۱

معاہدات

خدا نے کئی جگہ معاہدات کی پابندی اور معاملات کو اچھا رکھنے کا حکم دیا ۷

معرفتِ الٰہی

خداتعالیٰ کی صفات اپنے اندر پیدا کرنا معرفت الٰہی حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے ۳۵۷

معرفتِ الٰہی کے تین طریقے ۳۵۳

مفسد

مفسدوں کا مدینہ آنا ۲۹۷

کیا اہل مدینہ مفسدوں کے ساتھ تھے ۲۹۷

مقاماتِ مقدسہ

مقاماتِ مقدسہ کا ایک چھوٹی اور نظرطمع سے بچی ہوئی سلطنت میں رہنا بہت بہتر ہے ۴۴۱

منصوبہ

باغیوں کے منصوبہ کی اصلیت ۳۰۴

مؤرخین

یورپین مؤرخین اسلام کے اثر کے قائل ہیں ۱۹

غیرمسلم مؤرخین کی غلط بیانیاں ۲۴۹

مومن

مومن کو گزشتہ واقعات بھلانے نہیں چاہئیں ۱۴

مومن وہی ہوتا ہے جس کو خدا کا خوف ہو ۱۲۱

مومن کو احتیاط کرنی چاہیے ۲۳۵

مومن کی شان ۲۳۶

مومن وہی ہے جس کی زبان اور عمل ایک جیسے ہوں ۴۹۶

مَیں

جب تک "مَیں" نہ مٹ جائے خداتعالیٰ کی حقیقت معلوم نہیں ہوسکتی ۵۰۳

"مَیں" کہنے والا عبد نہیں سمجھا جاسکتا ۵۰۴

ن

ناظران

ہفتہ میں ایک بار ہر صیغہ کے ناظر کام کی رپورٹ مجھے دیں ۴۰۵

ناظر بیت المال کیلئے دعا کی تحریک ۴۷۵

نبوت

نبوت موہبت ہے مگر اعمال و

اخلاص اس کی شرائط ہیں ۲۱۷

نبی

تمام دنیا میں نبی آئے ۵۸

نرم

جب انسان نرم ہوجاتا ہے تو پھر اس پر کوئی حملہ نہیں کرتا ۱۰۷

نشان

ہماری صداقت کا ایک اور امتیازی نشان ۱۰۰

نصائح

جماعت قادیان کو نصائح ۱۹تا۲۸

جماعت قادیان کو اطاعت امیر کی نصیحت ۲۲

جماعت قادیان دوسروں کیلئے نمونہ بنے ۲۲

جزوی اختلاف سے مواخات میں فرق نہ آئے ۲۷،۲۸

عورتوں کو ضروری نصیحت ۳۱

تمام لیکچروں سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کیا کرو ۱۰۲

اپنے اوقات کو ضائع نہ ہونے دیں ۱۰۳

تم انسانیت اور مراتب کے لحاظ سے ایک دوسرے سے سلوک کرو ۱۰۶

قادیان والوں کا ادب کریں ۱۰۶

بیرون از قادیان کا ادب کریں ۱۰۶

ایک دوسرے سے محبت اور ادب سے پیش آئیں ۱۰۶

اپنے جوشوں اور جذبات کو دباؤ ۱۰۷

معمولی باتوں پر رنجیدہ نہیں ہونا چاہیے ۱۱۰

ایک دوسرے سے بڑھ کر اخلاق دکھاؤ ۱۱۰

محبت اور پیار سے نصیحت کرو ۱۱۱

اگر کسی میں شرعی کمزوری ہو تو بھی نرمی سے سمجھاؤ ۱۱۱

صفاتِ الٰہیہ اپنے اندر پیدا کرو ۳۵۶

خدا کے ہر حکم کے آگے اپنی گردن جھکادو ۵۱۱

نماز

نماز میں عورتیں نہ نظر آتی ہیں ۴۱

نماز یہ ہے کہ اللہ کے سامنے فروتنی دکھائی جائے ۴۲

باجماعت نماز کی تاکید ۵۰۸

نیت

نیت اور عمل میں فرق ۲۳۶

نیتوں کے پھل خداتعالیٰ ضرور دیتا ہے ۴۲۶

نیکی

ایک نیکی دوسری کی محرک ہوتی ہے ۳۸۸

نکتہ

یہ ایک خاص نکتہ ہے کہ اپنے نفس پر کبھی بدگمانی نہیں کرنی چاہیے ۳۸۷

و

وحی

جھوٹی وحی کی پہچان ۱۷۴

وعظ

لوگوں کو برائیوں سے بچنے کا وعظ کرنا بہت ضروری ہے ۵۲۲

وقفِ زندگی

خدمتِ دین کیلئے زندگی وقف کرنے کی تحریک ۱۴۸

ی

یہود

یہود نے حکومت کے خلاف منصوبے کئے ۱۳

مدینہ کے یہود کا قتل ۵۷۷

آیات قرآنیہ

الفاتحة

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
(۱تا۷) ۳۳۹، ۳۹۵، ۵۳۱

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
(۲) ۵۳

البقرة

وَمَا یُضِلُّ بِہٖ...(۲۷) ۶۰۱

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ
ثَمَنًا قَلِیْلًا(۴۲) ۶۰۴

فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ..(۱۳۸) ۳۳۰

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ
(۱۵۷) ۶۱۷

کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ
(۱۸۴) ۵۴۸

وَلَیْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا
الْبُیُوْتَ...(۱۹۰) ۳۷۱

اَلْفِتْنَۃُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ(۱۹۲) ۵۴۸

وَاِذَا قِیْلَ لَہُ اتَّقِ اللّٰہَ...
(۲۰۷) ۳۸۳

تِلْکَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا(۲۵۴) ۲۱۶

الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا
(۲۷۶، ۲۷۷) ۵۱۸

اِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ
اَوْ تُخْفُوْہُ....(۲۸۵) ۳۷۰

اٰل عمران

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ...
(۳۲) ۱۰۸

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ...
(۱۰۴) ۳۱۹

کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ..
(۱۱۱) ۱۲، ۴۴۸، ۵۲۰

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ...
(۱۴۵) ۴۴

قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ...
(۱۵۵) ۵۴۸

اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ...
(۱۷۴) ۳۸۵

النساء

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوۃَ (۴۳) ۵۴۰

اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا..(۶۰) ۴

فَلْیُقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ...
(۷۵ تا ۸۱) ۸۹، ۹۰

مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ(۷۸) ۶۰۴

اَیْنَ مَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُّمُ...
(۷۹) ۵۴۶

مَآ اَصَابَکَ مِنْ حَسَنَۃٍ...
(۸۰) ۵۴۷

اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْکَافِرُوْنَ...
(۱۵۲) ۲۱

رُسُلًا مُّبَشِّرِیْنَ وَ....(۱۶۶) ۵۹۵

المائدة

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ
(۴) ۶۰

یُحَرِّفُوْنَ الْکَلِمَ عَنْ...(۱۴) ۲۱۶

وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ
(۶۸) ۵۸۴

لَیْسَ عَلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا...
(۹۴) ۳۷۳

الانعام

وَلَقَدِ اسْتُھْزِئَ بِرُسُلٍ...(۱۱) ۸۹

وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ...(۹۲) ۵۳۸

اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا...(۱۲۲) ۱۳۷

اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَ...
(۱۶۳) ۵۰۴

الاعراف

وَاِذْقَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ...
(۱۶۵،۱۶۶) ۵۲۱،۵۲۲

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ(۱۷۳) ۴۹۶

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ..(۱۷۶،۱۷۷) ۱۸۴

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ...
(۱۸۰) ۳۸۳،۵۴۴

الانفال

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ..(۱۸) ۵۸۱

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ...
(۳۴) ۵۲۴

لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ..(۴۳) ۴۶۵

التّوبة

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَا اِلَّا..(۵۱) ۵۴۳

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ..(۱۱۵) ۶۰۱

كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ(۱۱۹) ۲۳۳

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا...(۱۱۹) ۳۷۵

یونس

قَالَ مُوْسٰى رَبَّنَا...(۸۹) ۵۴۶

هود

وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ
(۹۲) ۵۶۹

اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ...
(۱۱۵) ۶۱۲

الرعد

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ...(۱۲) ۴۴۸

اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ...(۲۸) ۶۰۱

ابراهیم

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ
(۸) ۱۴۷

الحجر

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى...(۱۰۰) ۳۷۴

النّحل

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا...
(۳۶،۳۷) ۵۳۱

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ...(۹۳) ۳۷۵

بنی اسرآءیل

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ
(۲۱) ۱۶۳،۵۳۹

اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ...(۳۲) ۵۴۹

فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ
(۳۴) ۵۴۸،۵۴۹

مَا مَنَعَنَا اَنْ نُّرْسِلَ...(۶۰) ۵۹۶

وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى
(۷۳) ۱۲۲

الانبیاء

اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي....
(۴۵) ۱۰۰،۱۰۱

النور

وَلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ...(۵) ۲۲۰

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا...
(۵۶) ۳۱۹،۳۷۵،
۳۷۶،۴۰۷،۴۱۶

الفرقان

يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا...
(۳۱) ۱۲۹،۲۳۱،۶۰۴

الشعرآء

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ...(۴) ۳۵۵

القصص

فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ(۹) ۵۴۵

عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَا...(۱۰) ۵۴۵

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ...
(۸۶) ۲۷۳،۵۶۵

العنکبوت

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْا...
(۳) ۴۲۴، ۴۵۸، ۶۱۶

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ...(۴) ۶۱۶

وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا
لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا(۷۰) ۴۰

الروم

کَانَ حَقًّا عَلَیْنَا...(۴۸) ۵۶۴

السجدة

یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ...
(۴) ۵۵۶

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا..(۱۴) ۵۹۸

الاحزاب

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا....
(۱۰تا۱۳) ۵۶۹، ۵۷۰

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِی
رَسُوْلِ اللّٰهِ...(۲۲) ۳۴۸

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ...
(۲۴) ۳۸۶

سبا

وَحِیْلَ بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ
مَا یَشْتَهُوْنَ (۵۵) ۳۲۲

فاطر

اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا
فِیْهَا نَذِیْرٌ(۲۵) ۵۷

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰهَ مِنْ...
(۲۹) ۱۲۰

یٰسٓ

فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ تَوْصِیَةً...
(۵۱) ۳۳۲

الصّٰفّٰت

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ
(۹۶) ۵۴۲

وَاللّٰهُ خَلَقَکُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ
(۹۷) ۵۴۱

المومن

کَذٰلِکَ یُضِلُّ اللّٰهُ...(۳۵) ۶۰۱

یٰقَوْمِ مَا لِیْۤ اَدْعُوْکُمْ...
(۴۲) ۳۲۶

الفتح

اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا
یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ(۱۱) ۳۱۹

الحجرٰت

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ
جَآءَکُمْ فَاسِقٌ(۷) ۳۱۹

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ...
(۱۴) ۲۱۶

قٓ

لَقَدْ کُنْتَ فِیْ غَفْلَةٍ....
(۲۳) ۳۷۹

الذّٰریٰت

ذَکِّرْ فَاِنَّ الذِّکْرٰی....
(۵۶تا۶۱) ۴۷۱

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ
وَالْاِنْسَ اِلَّا...(۵۷) ۱۶۲، ۵۳۳

النجم

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی...(۲تا۱۹) ۱۴۷

مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمْ....(۳) ۳۴۸

وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی
اِنْ هُوَ اِلَّا...(۴،۵) ۳۸۹، ۶۲۸

القمر

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ...
(۳۳) ۲۱

الرحمٰن

اَلرَّحْمٰنُ۔عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ

(۲،۳) ۵۶۳

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ...(۲۰تا۲۳) ۱۷۰

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

(۲۵) ۱۷۱

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ...(۶۱) ۱۴

المجادلة

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ...(۷) ۳۷۶

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا...

(۲۲) ۵۴۳،۵۶۴

الحشر

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ...(۱۷) ۳۳۳

الصف

هُوَالَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

(۱۰) ۲۶۰

الطلاق

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ...

(۳،۴) ۵۳۱

الحاقّة

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ...

(۴۵تا۴۸) ۱۷۴

المزّمّل

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا...

(۱۶) ۲۱۲

عبس

عَبَسَ وَتَوَلّٰى(۲،۳) ۱۰۸

التكوير

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ(۲۷تا۳۰) ۶۰۰

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ

(۳۰) ۶۰۰

الفجر

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ

وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ(۳۰،۳۱) ۴۹۹

الضُّحٰى

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى(۸) ۳۴۷

النّاس

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

(۲تا۷) ۲۳۳

احادیث

ا

اَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهٖ اَوْيُنَصِّرَانِهٖ ۴۶۲

اِعْمَلُوْا مَاشِئْتُمْ ۶۲۷

اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ عِلْمُ الْاَبْدَانِ وَعِلْمُ الْاَدْيَانِ ۱۱۷

اَنَاسَيِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ ۲۱۱

اَنْ تَعْبُدَاللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ... ۳۷۴

اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْمَظْلُوْمًا ۵۲۱

اِنَّهٗ يَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمٌ ۲۵۷

ج

جَفَّ الْقَلَمُ ۶۰۲

خ

خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ نَتَنَازَعُ فِي الْقَدْرِ ۵۳۵

ط

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ۱۱۹

ف

فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيْسٰى وَاَصْحَابُهٗ ۲۱۸

ق

قَدْعَلِمْتُمْ اَنِّيْ اَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَصْدَقُكُمْ ۲۱۶

ک

كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَاسَمِعَ ۲۱۳

كَلِمَتَانِ حَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ.... ۳۵۲

ل

لَايُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُؤْمِنَ... ۵۳۲

لَوْكَانَ الْاِيْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّالَنَالَهٗ رَجُلٌ مِّنْ... ۴۲۳

لَوْكَانَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى حَيَّيْنِ مَا وَسِعَهُمَا اِلَّا... ۲۱۱

م

مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ... ۵۳۲

ن

نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ ۱۰

ھ

هَلْ شَقَقْتَ قَلْبَهٗ ۴۸۸

ی

يَرَاهَاالْمُسْلِمُ اَوْتُرٰى لَهٗ ۱۸۹

احادیث بالمعنٰی

اگر تیری قوم کے ابتلاء میں آجانے کا اندیشہ نہ ہو تو... ۲۲

روزہ نہ رکھنے والے روزہ رکھنے والوں سے اجر میں بڑھ گئے ۲۷

مجھے پانچ باتوں میں فضیلت دی گئی ۵۹

خدا ہر زمانہ میں ایسے لوگ بھیجے گا جو خدا سے کلام پاکر لوگوں کی اصلاح کریں گے ۶۱

دجّال اسلام کو مٹانے کیلئے کھڑا ہوگا ۶۹

ایک جماعت ایسی پیدا ہوگی کہ جو تم سے لمبی نمازیں پڑھے گی ۷۶

اگر تم اس آگ میں کُودتے تو سیدھے جہنم میں جاتے ۱۰۰

جو شخص خدا کیلئے کسی سے محبت کرتا ہے قیامت کے دن خدا کا سایہ اُس پر ہوگا ۱۱۱

قرآن کریم ایک حُجّت اور غلبہ ہے ۱۲۹

مجھے لیلۃ القدر کے وقت کے
متعلق بتایا گیا ۱۶۵
ڈراؤنی خواب شیطان کی
طرف سے ہوتی ہے ۱۶۹
یونسؑ اور موسیٰؑ پر مجھے
فضیلت مت دو ۱۹۷
ابوبکرؓ اس چیز کی وجہ سے
فضیلت رکھتا ہے جو اس کے
دل میں ہے ۲۳۷
انسان کے جسم میں ایک ایسا ٹکڑہ
ہے کہ وہ خراب ہو تو سارا
جسم خراب ہوجاتا ہے ۲۳۸
عثمانؓ کی طبیعت میں
حیاء بہت ہے ۲۵۲
عثمانؓ نے اسلام کی اتنی خدمات
کی ہیں کہ اب وہ جو چاہیں کریں
خدا اُن کو نہیں پوچھے گا ۲۵۳
تفرقہ ڈالنے والے کو قتل کردو ۲۹۱
جو شخص امام کی موجودگی میں اپنی
اطاعت کیلئے بُلائے ایسے
شخص کو قتل کردو ۲۹۳
جب کوئی بُرا خیال دل میں
آئے تو انسان اس پر عمل
نہ کرے ۳۷۰
خدا اُس کا عیب چُھپاتا ہے جو
دوسرے کا عیب چُھپاتا ہے ۳۸۱
ان دو قبر والوں کو چھوٹی باتوں
سے عذاب ہو رہا ہے ۳۸۸
نوافل کے ذریعہ انسان مقرب
بن جاتا ہے کہ خدا اُس کے ہاتھ
پاؤں اور اُس کی زبان
ہوجاتا ہے ۳۸۹، ۶۲۶
صف سیدھی کرو ورنہ تمہارے
دل ٹیڑھے ہوجائیں گے ۴۰۱
جس نے میرے حاکم کی اطاعت
کی اس نے میری اطاعت کی ۴۰۵
میرا دل چاہتا ہے کہ عشاء کی
نماز میں کسی اور کو کھڑا کروں.. ۴۲۹
حضور فرماتے لَافَخْرَ ۴۶۳
دوزخ پر ایک وقت ایسا
آئے گا جبکہ بادِ صبا اُس
کے دروازے کھٹکھٹائے گی ۴۹۹
جو لوگ اپنے گھروں میں
نمازیں نہیں پڑھتے اُن کے
گھر قبریں ہیں ۵۰۵
جو شخص دو بیویاں کرکے ان سے
مساوی سلوک نہیں کرتا
قیامت کو اُس کا آدھا دھڑ ہوگا ۵۱۳
تُو کسی سے سُود نہ لے ۵۱۶
سُود لینے والا اور دینے والا جہنم
میں ہوں گے ۵۱۶
مسلمان کا قتل کرنا کُفر ہے ۵۳۳
جو شخص کسی غیرقوم کی طرف
اپنے آپ کو منسوب کرتا ہے
مومن نہیں ۵۳۳
میری امت میں سے ایک
قوم مسخ کی جائے گی ۵۳۸، ۵۶۰
ایک دوزخی کو بالآخر جنت
مل جائے گی ۵۹۷
غرغرہ سے پہلے توبہ قبول
ہوسکتی ہے ۶۱۲
کوئی انسان جتنا بڑا ہو اُس پر
اتنے ہی بڑے ابتلاء آتے ہیں ۶۱۹

اسماء

آ-ا

آدمؑ حضرت ۴۱۵، ۴۸۲، ۵۱۷

ابراہیمؑ حضرت ۱۴، ۱۱۹، ۱۷۹، ۱۸۰، ۲۲۶، ۳۵۰، ۴۸۴، ۴۸۶، ۴۸۷، ۵۷۵، ۵۸۴، ۶۱۰، ۶۲۴

ابراہیم

ابراہیم اور خدا کے درمیان عہد ۴۸۵

ابن الکواء (عبداللہ بن سبا کی پارٹی کا رُکن) ۲۷۰

ابن تیمیہ

ابن تیمہ کا جانی دشمن سے سلوک ۲۸

ابن عامر (والیٔ بصرہ) ۲۷۶

ابن عباسؓ ۵۲۱

ابوامامہ ۳۲۳

ابوبکرؓ حضرت ۲۸، ۲۰۹، ۲۱۶، ۲۳۷، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۶۱، ۲۶۶، ۳۱۱، ۳۱۴، ۳۱۸، ۳۲۹، ۳۳۴، ۴۹۱، ۵۷۳

آپ کے خلیفہ بننے پر باپ کی حیرت ۴۲۵

ابوجہل ۳۹۷، ۴۸۴، ۵۶۰، ۵۸۰، ۵۸۱

ابودجانہؓ ۴۶۴

ابودرداءؓ حضرت ۲۶۷، ۳۵۵

ابوذرؓ حضرت ۲۶۸

ابوذر غفاریؓ

ابتدائی صحابہ میں سے نیک اور متقی صحابی تھے ۲۶۶

آپ مال جمع کرنا ناجائز سمجھتے تھے ۲۶۶

ان کا عبداللہ بن سبا کے دھوکے میں آنا ۲۶۷

ان کا مدینہ سے رخصت ہونا ۲۶۹

ابوزبیر ۲۷۱

ابوزینب ۲۷۲

ابوسعید ۵۰۷

ابوسفیانؓ حضرت ۵۷۱

ابوشریحؓ حضرت ۲۶۴

ابوقحافہ ۴۲۵

ابوعبیدہؓ بن الجراح، حضرت ۵۸۳

ابومورع ۲۷۲

ابوموسیٰ اشعریؓ حضرت ۲۸۷، ۲۹۲، ۳۰۸

ان کا والیٔ کوفہ مقرر ہونا ۲۸۹، ۲۹۱

ان کا باغیوں سے خطاب ۲۹۱

ابوھریرۃؓ، حضرت ۲۸۷، ۳۱۳، ۳۲۶

احمد بیگ ۵۹۴

ارسطو ۱۵۵

اسامہؓ بن زید حضرت ۲۸۰، ۲۸۷، ۲۹۴

ان کے جامع شمائل ۲۸۱

اسحٰقؑ حضرت ۳۵۰، ۴۸۶

اسماعیلؑ حضرت ۴۸۶

افلاطون ۱۵۵

الٰہی بخش ۱۹۳

اُمِّ حبیبہؓ حضرت

ان سے مُفسدوں کا سلوک ۳۱۷

ان کی غیرت دینی ۳۱۷، ۳۱۸

امیر حسین قاضی ۲۲، ۴۸۱

امیر علی شاہ سید ۲۱۸

امیر معاویہؓ حضرت ۲۷۶ تا ۲۷۹، ۲۸۲

حضرت عثمانؓ کو ان کی تجاویز ۲۸۵، ۲۸۶

حضرت عثمانؓ سے ان کی درد بھری ملاقات ۲۸۶

انس ؓ بن مالک ؓ حضرت ۳۲۳، ۳۸۸

ب

باب ۱۷۴

بہاء اللہ ۱۷۴

ت

تصور حسین صوفی ۲۶

ٹ

ٹائٹس ۱۲

ث

ثناء اللہ مولوی ۹۶، ۱۷۰

ثناء اللہ کے لمبی عمر پانے کی حکمت ۴۲۰

ج

جابر ؓ حضرت ۲۰۹

جعفر طیار حضرت ۱۹

چ

چراغ دین جمونی ۱۸۱

چراغ دین لاہوری ۲۲۵

ح

حامد شاہ سیالکوٹی، حضرت سید ۲۱۸

حذیفہ بن الیمان حضرت ۲۸۷

حسن ؓ حضرت امام ۲۸۱، ۳۰۱، ۳۱۳، ۳۲۶، ۶۴۰

حسن میر سیالکوٹی ۲۱۸

حسن نظامی خواجہ ۹۳، ۹۴، ۹۸، ۹۹

حسین ؓ حضرت، امام ۶۱۹

حکیم بن جبلہ ۲۶۵، ۲۷۳، ۳۱۱، ۳۱۵

حمران بن ابان ۲۶۳

حمزہ ؓ حضرت ۳۶

حنظلہ بن ربیع ۳۲۳

خ

خادم حسین

شیعوں کے متعلق ان کے مضامین ۴۷۸

خالد بن ولید ؓ حضرت ۲۷۸

خدا بخش مرزا ۲۲۰

خدیجہ ؓ حضرت اُمّ المؤمنین

انہوں نے سارا مال حضور ؐ کے سپرد کردیا ۳۴

ان کا حضور ؐ کو تسلی دینا ۳۴

د

داؤد ؑ حضرت ۶۱۵

دیانند پنڈت ۳

ڈ

ڈگلس ۵۶۶، ۵۶۷

ڈوئی ۴۷۴

ر

رشید الدین ڈاکٹر ۱۸۶، ۲۰۵، ۵۵۲، ۵۷۹

روشن علی حافظ، حضرت ۱۲۰، ۴۸۱، ۶۳۳

ز

زبیر ؓ بن العوام، حضرت ۲۸۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۳، ۳۱۶، ۳۲۲، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۳۲، ۳۳۴، ۶۳۶، ۶۳۸

زیاد بن النصر ۲۹۷

زید ؓ بن ثابت حضرت ۲۸۱، ۳۱۱

زید ؓ بن صامت حضرت ۳۱۳

زین العابدین ولی اللہ شاہ، حضرت ۴۶۲

زینت محل ۴۵۵

س

ساگر چند ۴۵۵، ۴۶۲

سراقہ بن مالک ۲۵۶

سرسید ۵۰۰

سرور شاہ حضرت، سید ۴۱۶، ۴۸۱

سعد بن مالک ۳۱۳

سعد بن الوقاص حضرت ۲۸۷، ۳۲۱، ۵۷۷

سعید بن العاص ؓ حضرت (والیٔ کوفہ) ۲۷۳ تا ۲۷۵، ۲۷۷، ۲۷۸ تا ۲۹۱، ۳۰۵

سلیمان ؑ حضرت ۶۱۵

سوداں ۳۳۰، ۳۳۱

سودہ ؓ حضرت اُمّ المؤمنین ۵۱۵

ش

شدّاد ۴۹۲

شعیب ؑ حضرت ۵۶۹

شنکرداس لالہ لاہوری ۴۶۲

شَیبہ ۴۹۲

شیر علی حضرت، مولوی ۲۲

ص

صدرالدین مولوی (پیغامی) ۴۸۹، ۴۹۰

ض

ضرار ؓ حضرت۔ان کی بہادری ۵۰۳

ط

طلحہ ؓ حضرت ۲۸۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۳، ۳۱۶، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۷، ۳۳۲، ۳۳۴، ۶۳۶ تا ۶۳۸

آپ کا سخاوت کرنا ۲۷۴

ظ

ظہور احمد سید ۴۳۳

ع

عائشہ ؓ حضرت اُمّ المؤمنین ۲۲، ۳۸، ۳۹، ۵۱۴، ۶۳۷ تا ۶۴۰

آپ قرآن کا درس دیتیں ۳۷

ان کی حج کیلئے تیاری ۳۱۸

عبادہ ؓ بن صامت، حضرت ۲۶۷، ۲۸۷، ۳۲۳

عباس بن عتبہ ۲۹۳

عبدالحق (غیر مبائع) ۲۱۳

عبدالحکیم (مرتد) ۲۲۱

عبدالحیٔ (پسر خلیفہ اول) ۱۷۲، ۲۳۰، ۴۱۲

عبدالرحمٰن ۳۲۱

عبدالرحمٰن (بن خالد بن ولید) ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۷

عبدالرحمٰن بن عوف ؓ حضرت ۵۸۰

عبدالرحمٰن قادیانی، حضرت ۹۸

عبدالرحمٰن شیخ ۴۶۲

عبدالقادر جیلانی، حضرت شیخ ۳۴۷، ۶۲۲

ان کا ایک واقعہ ۵۹۱، ۵۹۲

عبدالقادر شیخ، بیرسٹرایٹ لاء ۶۳۳

عبدالکریم سیالکوٹی، حضرت مولوی ۲۱۹

عبداللطیف شہید، حضرت صاحبزادہ ۴۲۱ تا ۴۲۴

عبداللہ (قاضی) ۴۵۷

عبداللہ آتھم ۵۹۴

اس کا رجوع الی اللہ ۵۸۴، ۵۸۵

عبداللہ (چکڑالوی) ۲۱۰

عبداللہ بن ابی سرح ۲۹۶، ۳۰۰

عبداللہ بن ابی اوفی ۳۲۳

عبداللہ بن الاصم ۲۹۸

عبداللہ بن زبیرؓ حضرت ۳۲۷

عبداللہ بن سبا

(ابن سوداء) ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۶، ۲۸۰، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۶، ۲۹۶، ۲۹۸، ۳۰۵ تا ۳۱۰، ۳۱۴، ۳۱۶، ۳۲۹، ۳۳۱

یہ ایک بدباطن یہودی تھا ۲۶۵

خلافت راشدہ کے فتنے اسی

مُفسد کے گرد گھومتے ہیں ۲۶۵

اس نے سزا یافتہ افراد کو

اپنے ساتھ ملایا ۲۷۱

اس کا عقیدہ تھا کہ حضور

دوبارہ دنیا میں آئیں گے ۲۷۳

اس نے حضرت علی کو وصی

قرار دیا ۲۷۴

عبداللہ بن سلام

عبداللہ ؓ بن سلام کا مُفسدوں

کو نصیحت کرنا ۳۲۸، ۳۲۹

عبداللہ بن عامر ۲۶۵، ۳۰۸

عبداللہ ؓ بن عباس ؓ

حضرت ۲۸۷، ۳۲۰

عبداللہ ؓ بن عمر ؓ ۲۸۰، ۲۸۷، ۵۳۶

ان کے شمائل ۲۸۱، ۲۸۲

عبداللہ بن مسعود ؓ، حضرت

ان کا حضور کا خطبہ سن کر

گلی میں بیٹھنا ۱۰۳

وہ دینی علوم میں ماہر تھے ۴۰۴

عبداللہ سنوری، حضرت منشی

سرخ چھینٹوں کا نشان ۵۷۲، ۵۷۳

عبدالمجید ڈاکٹر ۴۸۹، ۴۹۰

عتبہ ۴۹۲

عثمان ؓ حضرت،

۲۴۹، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۷، ۲۶۱ تا ۲۶۵، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۲، ۲۷۳ تا ۲۷۶، ۲۷۸ تا ۲۸۷، ۲۸۹ تا ۲۹۲، ۲۹۴، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۵ تا ۳۱۰، ۳۱۴، ۳۱۶ تا ۳۱۸، ۳۲۲، ۳۲۵ تا ۳۲۹، ۳۳۴، ۳۳۵، ۴۱۵، ۶۳۵ تا ۶۳۸

حضرت عثمان ؓ کے ابتدائی حالات ۲۵۱

آنحضرت ﷺ کی نظر میں

آپ کو خاص قدر و منزلت

حاصل تھی ۲۵۱، ۲۵۲

آپ کے وقت فتنہ کیوں اُٹھا ۲۶۰

آپ کا ایک دردناک خط ۲۸۴

ان کا مُفسدوں کو بُلوانا ۲۹۳

ان کی ایک دردمندانہ دعا ۲۹۳

حضرت عثمان ؓ کا اتہامات سے

بریت ثابت کرنا ۲۹۳

سفر میں پوری نماز ادا کرنے کی وجہ ۲۹۴

رکھ مقرر کرنے کے الزام

کی تردید ۲۹۴

اس الزام کی تردید کہ آپ

نے نوجوانوں کو حاکم بنایا ۲۹۴

ان کا مفسدوں پر رحم کرنا ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۷

حضرت عثمان اور صحابہ

کی بریت ۳۰۱، ۳۰۴

مفسدوں کو نصیحت ۳۱۱

مفسدوں کا مسجد نبوی میں کنکر

برسانا اور حضرت عثمان

کو زخمی کرنا ۳۱۲

ان کو خلافت سے دستبرداری

کیلئے مجبور کیا جانا ۳۱۵

حضرت عثمان ؓ کے گھر کا محاصرہ ۳۱۵

آپ کا پانی بند کرنا ۳۱۶

والیان صوبہ جات کو آپ

کا مراسلہ ۳۱۸

حاجیوں کے نام خط ۳۱۹

مفسدوں کا آپ کے گھر

پتھر پھینکنا ۳۲۰، ۳۲۱

آپ کی اسلامی خیرخواہی ۳۲۲
مفسدوں کا حملہ ۳۲۳
آپ کا صحابہ کو وصیت کرنا ۳۲۴
قمیصِ خلافت اُتارنے سے
آپ کا انکار ۳۲۷، ۳۲۸
آپ کی شہادت ۳۲۹ تا ۳۳۱
آپ کی شہادت پر صحابہؓ کا جوش ۳۳۲
آپ کی نعش کو دشمنوں نے
تین دن تک دفن نہ ہونے دیا ۳۳۳
آپ کے غلاموں کی لاشیں
کتوں کو کھلادی گئیں ۳۳۳
عقبہ بن عمرو ۳۲۳
علیؓ حضرت۔ خلیفہ چہارم
۴۶، ۷۶، ۲۵۳، ۲۴۹، ۲۸۲،
۲۸۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۳ تا ۳۰۵،
۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۶، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۴،
۳۲۵، ۳۲۹، ۳۳۳، ۳۳۴، ۴۰۹
آپ کی نصائح ۳۱۶
عبداللہ بن سبا نے آپ کو
وصی قرار دیا ۲۷۴
خلافت حضرت علی کے حالات ۶۳۴ تا ۶۴۱
علی بن حیسمان
الخزاعی ۲۶۴، ۲۷۱
عمارؓ بن یاسر، حضرت ۲۸۰، ۲۸۱،
۲۸۳، ۲۸۴، ۲۹۳
یہ سیاست سے باخبر نہ تھے ۳۱۴
عمرؓ، حضرت ۲۶، ۲۸، ۳۶، ۳۸،
۲۱۶، ۲۰۱ تا ۲۵۳، ۲۵۶،
۲۶۰ تا ۲۶۲، ۲۶۴، ۲۸۱، ۲۹۳،
۲۹۴، ۳۱۲، ۳۱۸، ۳۳۴، ۳۸۶،
۴۰۴، ۴۸۳، ۵۷۷، ۵۷۸
آپ راتوں کو پھر پھر کر
خبرگیری کرتے ۲۵
آپ کا قبول اسلام ۳۹
آپ مذہبی مباحثات کرنے
والے آدمی نہ تھے ۲۰۹
آپ کا قول۔ نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ
خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ ۲۳۶
آپ پر ایک منافق کا اعتراض ۲۵۷
آپ کا قول حَاسِبُوْا اَنْفُسَکُمْ ۳۷۷
آپ کا ایک کشف ۵۷۵، ۵۷۶
آپ کا قول۔ نَفِرُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰہِ
اِلٰی قَدَرِ اللّٰہِ ۵۸۳
آپ نے شاہِ روم کو سردرد
کے علاج کیلئے پرانی ٹوپی دی ۶۱۳
عمرالدین شملوی مولوی ۲۱۳
عمران بن حصین ۳۲۳
عمربن الجرید ۲۸۸
عیسیٰؑ حضرت ۱۲، ۱۳، ۲۷،
۳۳، ۴۵، ۵۸، ۶۹، ۱۰۸، ۱۷۹،
۱۸۰، ۲۰۷، ۲۱۲، ۲۱۴، ۲۱۶، ۲۲۷،
۲۲۸، ۲۳۰، ۲۳۸، ۲۵۰، ۲۷۳،
۳۹۹، ۴۱۵، ۴۸۲، ۴۸۴، ۴۸۶،
۴۸۷، ۶۱۰، ۶۱۵، ۶۱۹
حیاتِ مسیح کے عقیدہ سے اسلام
پر کئی اعتراض پڑتے ہیں ۴۳
حضرت عیسیٰ کے دوبارہ
آنے سے مراد ۴۴
حضرت عیسیٰ کا مشن محدود تھا ۵۹

غ

غافقی
(مصر کی فوجوں کا سردار) ۳۱۵، ۳۱۶
غلام احمد قادیانی حضرت، مرزا ۶، ۸،
۱۱، ۱۳، ۱۵، ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۳۷،
۴۳، ۷۷، ۹۳، ۹۵، ۱۰۱، ۱۰۴ تا ۱۰۶،
۱۰۸، ۱۱۳، ۱۱۶، ۱۲۵، ۱۲۷، ۱۲۸،
۱۳۰ تا ۱۳۳، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۴۰،
۱۴۹، ۱۵۰، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۷۱، ۱۷۵،
۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۳، ۱۸۶ تا ۱۸۹،
۱۹۱، ۱۹۳، ۱۹۵ تا ۱۹۸، ۲۰۰،

۲۰۴ تا ۲۶۰، ۲۱۱، ۲۱۵، ۲۱۸ تا ۲۲۱،
۲۳۱، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۸ تا ۲۴۱،
۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۹، ۳۵۱، ۳۵۵،
۳۶۲، ۳۶۳، ۳۸۸، ۳۹۶ تا ۳۹۹،
۴۰۰، ۴۰۷، ۴۱۰ تا ۴۱۲، ۴۱۵، ۴۱۶،
۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۴،
۴۲۶، ۴۲۸، ۴۳۴، ۴۳۵،
۴۷۴، ۴۷۸، ۴۸۰، ۴۸۱ تا ۴۸۳،
۴۸۶ تا ۴۸۹، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۷،
۴۹۸، ۵۰۷، ۵۱۲، ۵۲۳، ۵۳۹،
۵۶۰، ۵۶۵، ۵۷۱، ۵۸۴، ۵۹۴،
۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۷ تا ۶۱۹، ۶۲۳، ۶۲۴

آپ نے تمام عمر حکومت کی اطاعت کی ۸

آپ نے سٹرائیک میں حصہ لینے والے کو جماعت سے نکال دیا ۱۱

مسیح ابن مریم سے مشابہتیں ۱۳

آپ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے شریعت کو قائم کیا ۲۰

آپ کا اصلاح کا طرز بڑا لطیف اور عجیب تھا ۲۳

آپ پر ایک اعتراض کا جواب ۲۵

آپ کے دعویٰ کی صداقت ۶۳ تا ۶۵

آپ کے دعویٰ کی مخالفت ۶۴

اسلام کی صداقت کا ثبوت آپ کے ذریعہ ۶۵، ۶۶

آپ کے مخالفین ۶۷

آپ نے ایک ایسی جماعت تیار کی جو اشاعت اسلام کر رہی ہے ۶۹

آپ نے ساری زندگی اسلام پھیلانے میں صرف کی ۶۹

مختلف مذاہب کو دعا کے مقابلہ کا چیلنج ۷۰

دعویٰ سے قبل آپ کا لوگوں کو نماز کی طرف بلانا ۷۶

آپ نے جماعت کو ہر قسم کے ایجی ٹیشنوں میں حصہ لینے سے منع فرمایا ۸۳

آپ کا طریقِ تقریر ۹۰، ۹۱

آپ کو خدا نے قرآن کی خاص معرفت اور علم دیا تھا ۱۴۰

آپ کی کتب تیز اور آبدار تلوار ہیں ۱۴۱

آپ کا توکل علی اللہ اور شجاعت ۱۹۳

چکڑالوی حضرات کی صحبت سے اجتناب کی تلقین ۲۱۰

آپ نے جو روحانی رَو چلائی ساری دنیا میں پھیل رہی ہے ۲۳۸

آپ کی بیان فرمودہ ایک حکایت ۳۷۰، ۳۷۱

آپ کی کتابوں میں جذبات اُبھارنے والے دلائل زیادہ ہیں ۳۹۸

آپ پر نئے نئے معارف کھلتے تھے ۴۱۴

آپ کا بیان کردہ قصہ ۴۲۰

آپ کے احسان کا بدلہ ایران میں تبلیغ ۴۲۳

آپ کے دو بازو- بدر، الحکم ۴۷۶

آپ کے خلاف ہنری مارٹن کلارک کا مقدمہ ۵۶۶، ۵۶۷

مبارک احمد کے علاج میں آپ ساری ساری رات جاگتے تھے ۵۷۹

کھانسی کے باوجود آپ کا کیلا کھانا ۵۷۹

الہامات

آپ بارہا الہامات کے معنی کرنے میں تردّد اور احتیاط سے کام لیتے تھے ۲۱۴

اُردو الہامات

دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کرے گا.... ۶۳

دنیا میں ایک نبی آیا مگر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا ۲۱۸

زار بھی ہوگا تو ہوگا اُس گھڑی باحالِ زار ۱۷۰

عربی الہامات

اِنِّیْ مُھِیْنٌ مَنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ ۴۷۲

...فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرْ ۲۱۴

فَحَانَ اَنْ تُعَانَ وَ تُعْرَفَ بَیْنَ النَّاسِ ۶۴

یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ۶۴

یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ۶۴

یَاَیُّھَا النَّبِیُّ اَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۲۱۸

آپ کا ایک رؤیا ۶۲۸

آپ کا ایک کشف ۵۷۲

آپ کی ہندوستان کے متعلق پیشگوئی ۱۵

جنگ عظیم کے بارہ میں پیشگوئی ۴۱۹

غلام رسول راجیکی

حضرت، مولانا ۱۸۰، ۶۱۰

ف

فتح محمد چوہدری ۱۶۹، ۴۸۹، ۵۲۵

فرعون ۳۳، ۳۹۷، ۴۹۲، ۵۴۵، ۵۴۶

فرعون کی عورت نے تقویٰ اختیار کیا ۳۳

فضل احمد

(ابن حضرت مسیح موعودؑ) ۲۱۹

فقیر مرزا ۳۹۷

ق

قدوائی ۹۶

قعقاع بن عمر ۲۸۶تا۲۸۸، ۶۳۸

قیصر روم ۶۱۵

ک

کسریٰ ۲۵۶، ۴۸۷، ۵۰۲

کعب بن اشرف ۳۰۳

کعبؓ حضرت ۶۳۹

کمال الدین خواجہ ۴۱۱، ۵۰۷

حضرت مصلح موعود کی مخالفت میں سرگرمی ۴۹۰

ان کی عربی دانی کا حال ۴۹۱

ان کی طرف سے انسان پرستی کا الزام ۴۹۲

ل

لائیڈ کلے (ایک حبشی لڑکا جسے پٹرول ڈال کر جلادیا گیا) ۴۴۴

لوطؑ حضرت ۳۹

لیکھرام ۱۶۵، ۱۹۵، ۴۷۴، ۵۹۴

لیون ڈاکٹر ۴۸۹

م

مارٹن کلارک ۴۹۸، ۵۶۶

مالک الاشتر ۲۸۷تا۲۹۰، ۳۱۵

مبارک احمد مرزا (پسر حضرت مسیح موعود) ۵۷۹

مبارک علی ملک، تاجر لاہور ۶۱۸

محمد رسول اللہ ﷺ حضرت ۹، ۱۱، ۱۹، ۲۲، ۲۵، ۲۷، ۳۳، ۳۸تا۴۰، ۴۳تا۴۶، ۶۱، ۶۲، ۶۶تا۶۹، ۷۶، ۷۸، ۹۱، ۹۷، ۱۰۰، ۱۰۳، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۷تا۱۲۲، ۱۲۴تا۱۳۲، ۱۴۰، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۷۵، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۶، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۷، ۲۰۶، ۲۱۰، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۵تا۲۱۷، ۲۲۷، ۲۲۹تا۲۳۱، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۶تا۲۳۸، ۲۴۰، ۲۴۲، ۲۴۸تا۲۵۳، ۲۵۵تا۲۵۹، ۲۶۱، ۲۶۳، ۲۶۶، ۲۶۷تا۲۶۹، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۸۱، ۲۸۳، ۲۸۵تا۲۸۹، ۲۹۱، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۳، ۳۱۱تا۳۱۴، ۳۱۷تا۳۱۹،

۳۲۴، ۳۲۷، ۳۲۹ تا ۳۳۱،
۳۳۵، ۳۴۷، ۳۴۹، ۳۵۲،
۳۵۵، ۳۵۶، ۳۷۰، ۳۷۴،
۳۸۱، ۳۸۶، ۳۸۸، ۳۹۰،
۳۹۹، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۷،
۴۱۶، ۴۲۳، ۴۲۵، ۴۲۹،
۴۳۴، ۴۳۵، ۴۵۱، ۴۵۹،
۴۶۲ تا ۴۶۵، ۴۷۲، ۴۸۳،
۴۸۵، ۴۸۸، ۴۹۱، ۴۹۴،
۴۹۹، ۵۰۴، ۵۱۳، ۵۳۲ تا ۵۳۶،
۵۳۸، ۵۴۰، ۴۶۰، ۵۶۴، ۵۶۹،
۵۷۷، ۵۷۸، ۵۸۰، ۵۸۴، ۵۸۵،
۵۹۴، ۵۹۷، ۶۰۴، ۶۱۰، ۶۱۴، ۶۱۵،
۶۱۹ تا ۶۲۱، ۶۲۷ تا ۶۲۹، ۶۳۹

آنحضورؐ امیرِمقامی کا تقرر فرماتے ۲۱
بازار میں کھانے اور بحث کو
ناپسند فرماتے ۲۴
آپؐ پر پہلی وحی ۳۴
جنگ احد میں زخمی ہونا ۳۵
آپؐ عورتوں سے چندہ لیتے ۴۵
عورتوں کو اپنے مال میں سے
حصہ دیا کرتے تھے ۴۵
آپؐ کے دائرہ رسالت کی وُسعت ۵۹

آپؐ کے اخلاق ۱۰۸
آپؐ کا طریقِ ناراضگی ۱۰۹
قرآن کو ترک کرنے والوں
پر حضورؐ کا افسوس ۱۲۹، ۱۳۰
آپؐ کا حضرت عمرؓ پر
اظہارِ ناراضگی ۲۰۹
چھ سال تک وحی کے معنی
کرنے میں حضورؐ کو تردّد رہا ۲۱۳
ہجرت کے متعلق بشارت کے
معنی کرنے میں تردّد سے کام لیا ۲۱۴
بعثتِ حضورؐ کے وقت تمام
اقوام میں شرک تھا ۲۲۸
اسامہ بن زید کو سردارِ لشکر
بنانے پر آپؐ پر اعتراض ۲۹۴
آپؐ کبھی گمراہی میں نہ پڑے ۳۴۸
آپؐ نے ایک غریب کو چار
شادیوں کی تلقین کی ۳۶۷
آپؐ نے کچھ قیدیوں کو اِس
شرط پر رہا کردیا کہ مسلمان
بچوں کو تعلیم دیں ۴۰۱
آپؐ کے احسانوں کا بدلہ اُتارنے
کا طریق -اہلِ عرب کو تبلیغ ۴۲۳
نمازباجماعت کیلئے آپؐ کی غیرت ۴۲۹
آپؐ کے وقت میں عورتوں
کو طرح طرح کی مصیبتیں
پہنچائی گئیں ۴۵۹

کسریٰ کا آپؐ کے نام
ظالمانہ حکم ۵۰۱، ۵۰۲
مخالفین کے آپؐ پر اعتراض ۵۱۲، ۵۱۴
بیویوں کے حقوق میں
آپؐ کی احتیاط ۵۱۴
آپؐ کی شادی ۲۵ سال کی عمر
میں حضرت خدیجہؓ سے ہوئی ۵۱۵
حضرت خدیجہؓ سے برتاؤ ۵۱۵
جنگِ احزاب میں آپ کیلئے
خاص تقدیر ۵۶۹ تا ۵۷۱
پانی بڑھانے والا نشان ۵۷۳
غارِ ثور کا واقعہ ۵۷۳
اعرابی کا حضورؐ پر تلوار کھینچنا ۵۷۶
جنگِ احزاب میں کُدال سے
آپ کا پتھر توڑنا ۶۲۵، ۶۲۶

محمد اسحٰق حضرت میر ۴۱۲
محمد اسمٰعیل حضرت میر ۳۵۰
محمد بن ابی بکر ۲۷۴، ۲۹۳،
۳۱۸، ۳۲۹، ۳۳۰
ان کا مختصر تعارف ۳۱۴
ان کا والی مصر مقرر ہونا ۲۹۹
محمد بن ابی حذیفہ ۲۷۴، ۲۹۳
حضرت عثمانؓ نے اسے پالا ۳۱۴
محمد بن طلحہ ۳۲۶، ۳۲۷

محمد بن مُسلم

جلیل القدر صحابہ میں سے تھے ۲۸۱

محمد بن مسلمہ ۲۸۷، ۳۰۳ تا ۳۰۵، ۳۱۱

محمد حسین

بٹالوی، مولوی ۱۷۰، ۲۱۰، ۴۱۲

عدالت میں اس کی ذلّت ۴۹۷، ۴۹۸

محمد سلامت اللہ مولوی ۴۳۳

محمد شریف میاں ۵۵۲

محمد صادق حضرت مفتی ۱۰۶

محمد صادق (ہزارہ کا ایک شخص) ۱۹۰

محمد صادق سندھی ۲۰۶

محمد علی مولوی

(امیر لاہوری جماعت) ۴۰۸ تا ۴۱۱، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۸ تا ۴۹۱

محمد علی مونگھیری ۴۷۹

محمود احمد حضرت مرزا بشیرالدین

۸۰، ۸۶، ۹۴، ۱۳۸، ۱۴۳، ۲۰۴، ۲۲۲، ۳۳۵، ۴۵۲

مقامِ محمود بزبانِ محمود

میرے ذہن میں جماعت کی ترقی کی سکیمیں ہیں ۲۵

میں اپنے فرائض سے غافل نہیں ہوں ۲۵

بار بار آئیں اور آکر میرے پاس بیٹھیں ۱۳۹

جس مقام پر خدا نے مجھے کھڑا کیا ہے خدا کو اس کی عزت منظور ہے ۴۱۶

خدا تعالیٰ نے مجھے توحید کے دکھلانے اور شرک کے مٹانے کیلئے کھڑا کیا ہے ۴۱۸

آپ کے بچپن کے واقعات ۱۰۸، ۵۶۰، ۶۲۰

آپ کا ایک عہد ۵۲۳، ۵۲۴

تائیدِ الٰہی

خدا تعالیٰ کی تائید میرے ساتھ ہے ۴۱۴

تائیدِ الٰہی کے ثبوت ۴۱۵

آپ کے بارے میں خوابیں ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱

مجھے بھی خدا تعالیٰ نے خاص طور پر قرآن کریم کا علم بخشا ہے ۱۴۰

عرفانِ الٰہی کے بارے میں آپ کو خاص علم دیا گیا ۳۴۹

مجھے خدا تعالیٰ علم دیتا ہے ۴۶۴

آپ کے رؤیا ۱۸۶، ۳۵۰، ۴۲۱، ۴۷۹، ۵۲۳، ۵۲۵

آپ کا الہام ۱۸۸

مولوی محمد علی صاحب کو آپ کی نصیحت ۲۰۶، ۲۰۷

مولوی محمد علی صاحب کے ایک اعتراض کا جواب ۲۰۷

آپ کے بارہ میں مولوی محمد علی صاحب کا ریویو ۴۱۱، ۴۱۲

مولوی محمد علی صاحب کو آپ کی طرف سے خدا سے فیصلہ کرانے کی دعوت ۴۱۴

آپ کی دعائیں ۳۴۱، ۴۹۳

بازار میں بحث کو ناپسند کرنا ۲۴

ترجمہ قرآن کے کام سے صحت متأثر ۲۵

رات کے ایک بجے تک جاگنا ۲۶

آپ کی بیوی کی عیسائی عورت کو تبلیغ ۴۷

آپ کے دل میں خاص خطبہ کی تحریک ۲۳۱

آپ کے کام ۴۰۹، ۴۱۲، ۴۱۳

آپ کی کتاب کے بارہ میں خلیفہ اول کے ریمارکس ۴۱۲

آپ کی دین سے ہمدردی اور جوش ۴۱۲

آپ کے خلاف لوگوں نے

بڑے منصوبے بناکر خلیفہ اول
کو ناراض کرانا چاہا ۴۱۶
احباب کے ملنے پر اللہ تعالیٰ
کا شکر ۴۷۲
آپ کی طرف سے اخبار
خریدنے کی تحریک ۴۷۶
جماعتوں کی خدمات پر خوشنودی ۴۸۰
بیویوں سے سلوک میں احتیاط ۵۱۳، ۵۱۴
ایک پیر سے ملاقات ۵۵۲ تا ۵۵۶
آپ کی نصیحت سے ایک
گنہگار کی توبہ ۶۱۲
حضرت مسیح موعود کی وفات
سے قبل آپ کی کیفیت ۶۱۸
محی الدین ابن عربی حضرت ۱۷۹، ۱۹۴
مروان ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۸، ۳۱۰، ۳۲۷
مریم حضرت- ان کی پرہیزگاری ۳۳
مسیلمہ کذّاب ۶۷
معاویہؓ حضرت ۲۶۶ تا ۲۷۰،
۳۳۵، ۴۰۹، ۶۴۰
ان کو ستّر نمازوں کا ثواب ملنا ۴۰۶
معین الدین چشتی
حضرت، خواجہ ۳۴۷
مغیرہ بن الاخنس ۳۲۵، ۳۲۷
موسیٰؑ حضرت ۱۴، ۲۷، ۳۳، ۱۷۹،
۱۸۰، ۱۹۶، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۶،
۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۹، ۲۳۰، ۵۴۵،
۵۴۶، ۵۶۵، ۵۹۷، ۶۱۰، ۶۱۵
آپ کی ایک دعا ۶۱۴

ن

نائلہ (حضرت عثمان کی بیوی) ۳۳۰
نانک حضرت، باوا ۴۷۷
نجاشی ۱۹، ۲۰
نپولین ۴۵۹
نپولین کا ایک واقعہ ۱۰
نظام الدین مرزا ۳۱۹
نمرود ۴۹۲
نوحؑ حضرت ۱۴، ۳۹، ۴۵، ۱۹۶، ۲۲۶، ۴۹۲
نورالدین حضرت مولانا
خلیفہ اول ۲۲، ۱۰۵، ۱۲۰، ۱۳۸، ۱۷۲، ۱۷۶،
۱۸۰، ۲۰۶، ۲۳۱، ۲۳۲، ۳۹۶،
۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۴ تا ۴۱۸، ۴۲۸
آپ کا ایک الہام ۲۱۰
ان کی ایک چور سے گفتگو ۳۸۲
ان کا بیان کردہ واقعہ ۵۰۵

و

ورقہ بن نوفل ۲۱۳
ولسن (صدر امریکہ) ۴۴۴، ۴۴۵
ولی اللہ شاہ حضرت
محدث، دہلوی ۲۳، ۱۷۶، ۱۹۴
ولید بن عتبہ ۲۶۴، ۲۷۱، ۲۷۴، ۳۰۵
ولید بن عتبہ کا معزول کیا جانا ۲۷۳
ولید بن عتبہ کو گواہیوں کی بناء
پر کوڑوں کی سزا ۲۷۲، ۲۷۳

ھ

ھشام بن عامر ۳۲۳
ہندہ - ہندہ کا اخلاص ۳۶

ی

یزید بن قیس ۲۸۶ تا ۲۸۸، ۲۹۰
یعقوب علی حضرت شیخ، عرفانی ۴۷۸
یوسفؑ حضرت ۴۱۵
یونسؑ ۱۹۶، ۲۱۱
آپ کو آپ کی ساری قوم
نے مان لیا ۲۱۲

مقامات

آ-ا

آرمینیا ۴۴۳، ۴۴۴

آسٹریا ۴۲۱، ۴۴۳

اٹلی ۴۴۲

اجمیر ۹۳

اعوص -(مدینہ کا قریبی مقام) ۲۹۷

افریقہ ۵۸، ۴۲۱

افریقہ میں احمدیت ۴۸۲، ۴۸۳

افغانستان ۲۱، ۴۲۱

الجزائر ۶۵

الہ آباد ۴۴۸

امرتسر ۱۳۹، ۱۸۶، ۱۸۷، ۴۰۸، ۵۵۲، ۴۲۰ تا ۵۵۴

امریکہ ۵۸، ۶۵، ۲۳۸، ۴۲۱، ۴۲۴، ۴۳۹، ۴۴۲ تا ۴۵۲، ۵۲۵، ۵۶۱

اناطولیہ ۴۴۲

انگلستان (برطانیہ) ۱۶، ۶۵، ۴۲۴، ۴۳۳ تا ۴۳۵، ۴۳۸ تا ۴۴۲، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۹، ۴۵۱، ۵۲۴

ایران ۲۱، ۵۷، ۶۰، ۲۵۸، ۲۵۹، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۷، ۵۲۵

ایشیا ۵۸

ب

بخارا ۴۲۱، ۴۲۴

بٹالہ ۱۹۰

بصرہ ۲۶۳، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۳، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۹۶ تا ۲۹۹، ۳۰۱، ۳۰۳، ۳۰۶، ۳۰۸، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۲۳، ۳۲۵، ۳۳۰، ۶۳۸، ۶۳۹

بغداد ۸

بمبئی ۹۵

بلغاریہ ۴۴۲، ۴۴۳

بنگال ۹

بنگالہ ۴۰۲

بویب (مدینہ کی قریبی جگہ) ۳۰۵، ۳۰۶

بہار ۴۰۲

بھوپال ۴۱۳

پ

پٹیالہ ۵۱

پشاور ۱۳۹، ۵۲۴

پنجاب ۱۵، ۹۴، ۴۰۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۸۹، ۵۵۲

پولینڈ ۴۴۳

ت

ترکی

ترکی کا مستقبل اور مسلمانوں کا فرض ۴۳۳ تا ۴۵۲

ج

جاپان ۲۳۸، ۴۴۲، ۴۴۸

جرمنی ۵۱۹

جزیرہ ۲۸۷ تا ۲۸۹

چ

چین ۶۵، ۲۳۸، ۴۴۲، ۴۴۸

ح

حبشہ ۱۹

حجاز ۴۴۰، ۵۰۱، ۵۰۲

حمص ۲۸۷

حیدر آباد دکن ۹۵، ۱۳۹، ۴۱۳

د

داتہ زید کا ۴۸۱

دمشق ۲۶۵، ۲۷۸

دوالمیال ۳۹۷

دہلی ۸۴، ۹۳، ۹۹، ۴۵۵

دہلی کے تین بزرگوں کا قصہ ۲۳

ذوالمروہ (مدینہ کا قریبی مقام) ۲۹۷، ۲۹۹

ذوخشب (مدینہ کا قریبی مقام) ۲۹۷، ۲۹۹

ر

ربذہ ۲۶۹

روس ۴۲۱، ۴۴۴، ۴۴۷

روم ۳۱۶، ۶۱۳

رومانیہ ۴۴۳

س

سپین ۴

سندھ ۱۰۵، ۴۷۹

سیالکوٹ ۲۱۹، ۴۸۱

سیرالیون ۴۸۱

سیلون ۴۸۱، ۴۸۲، ۵۲۴

سیلون میں قحط پڑا ہوا ہے ۴۸۰

سیلون کے احمدیوں کی خدمات قابلِ رشک ہیں ۴۸۰

سیلون کی جماعت نازک وقت میں جوش اور اخلاص سے کام کررہی ہے ۴۸۰

ش

شام ۲۵۸، ۲۶۶تا۲۶۸، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۷، ۲۸۰تا۲۸۲، ۲۸۵، ۲۸۶، ۳۲۳، ۴۲۱، ۴۴۲، ۴۶۳

شاہ پور ۴۸۱

شملہ ۱۹، ۲۱، ۳۱، ۹۲، ۹۳، ۱۳۹، ۲۱۳

ص

صرار (مدینہ کے قریب ایک مقام) ۳۲۵

ط

طائف ۱۹

طرابلس ۴۴۰

ع

عرب ۹۱، ۲۲۷، ۲۲۹، ۲۵۲، ۲۵۹، ۲۷۶، ۲۹۴، ۳۱۷، ۳۲۶، ۴۲۳، ۴۲۴، ۵۰۲، ۵۷۱، ۵۷۷

عرب کی قومی غیرت جوش مار رہی ہے ۴۴۱

علی گڑھ ۱۸۶، ۱۸۷

ف

فارس ۳۱۶

فرانس ۴، ۱۰، ۴۱۹، ۴۲۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۵، ۴۵۰، ۴۵۲، ۴۵۹

فسطاط ۲۶۵

فیروز پور ۱۳۹

ق

قادیان ۳، ۲۳، ۴۷، ۶۳، ۷۶، ۸۰، ۸۴، ۸۶، ۸۹، ۹۵، ۱۰۲، ۱۰۴، ۱۱۲، ۱۴۷، ۱۸۶، ۱۹۰، ۲۴۳، ۳۴۱، ۳۹۶، ۴۱۶، ۴۲۴، ۴۵۵، ۴۷۱، ۴۷۵، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۹۴

جماعت قادیان کو اطاعت امیر کی نصیحت ۲۲

جماعت قادیان دوسروں کیلئے نمونہ بنے ۲۲

جماعت قادیان کی پوزیشن اور ذمہ داریاں ۲۴

اللہ نے قادیان کو آئندہ ترقیات کا مرکز بنایا ۲۴

قادیان کے احباب کے نام پیغام ۷۵تا۸۰

قادیان کی شہرت کی پیشگوئی ۷۸، ۷۹

قادیان تمام دنیا کی بستیوں کی اُمّ ہے ۱۳۵

جو قادیان سے تعلق نہ رکھے کا کاٹا جائے گا ۱۳۶

قادیان اکثر آنے والوں کی کیفیت ۱۳۷، ۱۳۸

دین سیکھنے کیلئے قادیان آئیں ۱۳۸

لوگوں کو قادیان لانے کی کوشش کرو ۴۲۸

بیرونی جماعتوں کے آدمیوں کا قادیان آنا ۴۸۲

قادیان کی ترقی کا وعدہ ۵۶۵

قسطنطنیہ ۵۰۸

ک

کابل ۴۲۲ تا ۴۲۴

کربلا ۶۱۹

کشمیر ۲۳۸

کلکتہ ۵۶۱

کنعان ۴۱۶

کوفہ ۲۶۳، ۲۶۶ تا ۲۷۰، ۲۷۸، ۲۸۱، ۲۸۳، ۲۸۶ تا ۲۹۱، ۲۹۶ تا ۲۹۹، ۳۰۱، ۳۰۳، ۳۰۶، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۵، ۳۲۳، ۳۳۵، ۵۰۱، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۷۳، ۵۷۷، ۶۳۵ تا ۶۳۷، ۶۳۹

باغیوں کا مدینہ میں دوبارہ داخلہ ۳۰۱

باغیوں کا مدینہ پر تسلّط قائم کرنا ۳۰۲

اہلِ مدینہ کا باغیوں کو سمجھانا ۳۰۲

مدینہ میں مفسدوں کے تین بڑے آدمی ۳۱۴

مکہ ۱۹، ۳۵، ۳۶، ۴۰، ۱۳۶، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۹، ۲۶۵، ۲۷۷، ۲۸۴، ۳۱۴، ۳۱۷، ۳۲۰، ۳۳۵، ۴۲۹، ۵۰۸، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۷۳، ۵۷۷، ۶۱۴، ۶۳۷، ۶۳۸

مصر ۲۵۸، ۲۶۶، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۳، ۲۷۸، ۲۸۰، ۲۸۳، ۲۸۷، ۲۹۶ تا ۳۰۱، ۳۰۳، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۴، ۳۲۳، ۴۶۲، ۵۲۴

منیٰ ۲۹۴

ن

نائجیریا ۴۲۴، ۴۸۱، ۵۲۴

ندوہ ۵۰۰

نسکیگو

(یہاں حبشیوں پر پتھر برسائے گئے) ۴۴۴

نینوا ۱۹۶

کھاریاں ۴۸۱

گ

گجرات ۴۸۱

گوجرانوالہ ۱۳۹

گورداسپور ۱۴۲، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۹۳، ۵۰۷، ۵۶۶

گھٹیالیاں ۴۸۱

ل

لاہور ۱۴، ۸۴، ۱۳۹، ۲۱۸، ۲۲۰، ۲۲۵، ۲۳۱، ۲۴۳، ۲۴۷، ۳۳۹، ۴۰۶، ۴۹۵، ۵۳۸، ۵۵۲، ۵۵۴، ۶۱۸، ۶۳۳

لکھنؤ ۴۷، ۴۵۹، ۵۲۵

لنڈن ۴۸۹

م

ماریشس ۶۵، ۴۸۱، ۴۸۲، ۵۲۴

مدراس ۹۵

مدینہ ۳۵، ۱۳۶، ۲۶۳ تا ۲۶۵، ۲۶۸ تا ۲۷۲، ۲۷۴، ۲۸۰، ۲۸۳، ۲۸۵ تا ۲۹۳، ۲۹۵ تا ۳۰۰، ۳۰۳، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۱۱، ۳۲۰، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۸، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۳،

نیپال ۳۹

و

وکسبرگ ۴۴۴

ہ

ہزارہ ۱۹۰

ہسپانیہ ۴۴۳

ہندوستان ۱۰، ۱۵، ۵۷، ۶۰، ۸۳، ۸۴،

۹۱، ۹۳، ۹۵، ۱۱۳، ۱۶۷، ۱۸۸،

۲۲۸، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۴۸،

۴۴۹، ۴۶۳، ۵۲۴، ۵۴۰

ی

یمن ۵۰۱، ۵۰۲

یوپی ۴۰۲

یورپ ۴، ۵۸، ۶۸، ۷۱، ۸۴،

۱۵۷، ۱۵۹، ۱۶۷، ۱۶۸،

۲۲۷، ۲۲۹، ۲۳۸، ۲۵۰،

۴۴۰، ۴۴۳، ۴۴۶، ۴۶۰،

۴۸۷، ۴۸۹، ۵۱۷، ۵۳۷

بعض یورپین اقوام نے جبراً

مذہب میں دخل دیا ہے ۴۴۰

یونان ۲۵۹، ۴۴۲

کتابیات

آ-ا

آئینہ کمالاتِ اسلام ۱۸۹

احمدیہ گزٹ

احمدیہ گزٹ کا اجراء ۴۰۵

اخبارِ عام ۵۶۰

اختلافِ سلسلہ کی تاریخ ۴۸۱

استیعاب ۳۳۵

الاصابہ ۳۳۵

الحکم (اخبار) ۴۷۸

الحکم کا استقلال قابلِ تعریف ہے ۴۷۶

الحکم کے چلانے والوں کی فاقوں تک نوبت پہنچ جاتی ہے ۴۷۶، ۴۷۷

الفضل (اخبار) ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۹۶، ۴۰۶، ۴۷۶

الفضل جماعت کے گزٹ کی حیثیت رکھتا ہے ۴۷۷

ایک غیراحمدی کا الفضل سے عشق ۴۷۹

حضرت مصلح موعود جب ایڈیٹر تھے الفضل کے، ۲۰۰ غیراحمدی خریدار تھے ۴۷۹

المہدی (رسالہ) ۲۰۶

انجیل ۶۳، ۲۰۷، ۲۱۲، ۵۱۱

اہلحدیث (رسالہ) ۴۲۰

ب

بائبل ۵۸، ۱۹۶، ۲۰۹، ۴۶۶، ۴۹۹، ۵۱۶

باوانانکؒ کا مذہب ۴

یہ کتاب تحقیق کے ساتھ لکھی گئی ہے ۴۷۷

بدر (اخبار) ۴۷۶، ۴۷۷

بخاری ۱۶۵، ۲۱۳، ۴۱۶

براہین احمدیہ ۲۱۴، ۵۸۷، ۶۰۹

براہین احمدیہ قرآن کی تفسیر ہے ۱۴۰

اس کے پڑھنے سے مطالب سوجھتے ہیں ۱۴۰

پ

پیغام صلح

(حضرت مسیح موعود کی کتاب) ۸۵

پیغام صلح (رسالہ) ۲۰۳، ۲۱۸، ۴۰۶

ت

تشحیذ الاذہان ۱۴۳، ۴۱۰، ۴۱۱

(رسالہ) ۴۷۶، ۴۷۸، ۴۸۸

تشحیذ نے شیعوں میں خوب کام کیا ۴۷۹

تورات ۶۳، ۱۵۱، ۲۰۹، ۲۱۲، ۴۸۷، ۵۱۶

ح

حجۃ اللّٰہ البالغۃ ۱۹۴

حقیقۃ الرؤیا ۳۴۰

حقیقۃ النبوۃ ۲۱۵، ۲۲۱

حقیقۃ الوحی ۲۰۴، ۲۱۱، ۲۲۰

د

دروس النحویہ ۴۱۶

ذ

ذکرِ الٰہی ۳۴۰

ر

ریویو آف ریلیجنز ۱۴۳، ۱۶۸، ۲۱۸، ۲۲۱، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۸۱

ریویو بر مباحثہ

بٹالوی و چکڑالوی ۲۱۰

ژ

ژند اوستا ۲۰۷

س

ستارۂ صبح (اخبار) ۹۶

ستیارتھ پرکاش ۳، ۲۰۷

ص

صادقوں کی روشنی کو کون دُور کر سکتا ہے ۴۱۲

ط

طبری ۲۶۲، ۲۹۴، ۳۳۵

ع

عسلِ مصفّٰی ۲۰۶

ف

فاروق (اخبار) ۱۴۳، ۴۷۶، ۴۷۸، ۴۷۹

فتوحاتِ مکیہ ۱۷۹، ۱۹۴

ق

قبلہ (حجاز کا اخبار) ۴۳۸

ک

کلامِ محمود

کلامِ محمود میں کئی شعر واقعات کے متعلق ہیں ۴۱۶

ل

لیڈر (الہ آباد کا اخبار) ۴۴۸

ن

نور (اخبار) ۱۴۳، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۹

و

وید ۲۰۷، ۴۹۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

جماعت ایک عرصہ سے حضرت مصلح موعود کی رُوح پرور تقاریر و تحریرات کی منتظر تھی۔ اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ ادارہ فضلِ عمر فاؤنڈیشن "انوار العلوم" کی پانچویں جلد جو ۱۹۲۰ء سے ۱۹۲۱ء تک کی اٹھارہ کتب (تقاریر۔ تصنیفات) پر مشتمل ہے۔ احباب کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

یہ کتب آج سے تقریباً ستّر سال قبل تحریر کی گئی تھیں تاہم کوئی ایک کتاب بھی ایسی نہیں ہے جس کے متعلق یہ کہا جا سکتا ہو کہ اس میں بیان فرمودہ علم و حقائق کی اب کوئی ضرورت نہیں رہی۔ حضرت مصلح موعود کی بعض کُتب سیاسی مسائل سے بھی تعلق رکھتی ہیں ایسی کتب کے متعلق یہ خیال ہو سکتا ہے کہ ان میں تو اُس زمانہ کے مسائل اور ان کا حل بیان کیا گیا ہو گا اور ہمارے زمانہ میں اس کی چنداں ضرورت نہیں رہی ہو گی مگر یہاں بھی یہ ایمان افروز حقیقت سامنے آتی ہے کہ حضور نے قرآن کے راہنما اُصولوں کی روشنی میں جو سیاسی امور بیان فرمائے تھے لمبا وقت گزرنے کے باوجود ان کی افادیت اور ضرورت میں کوئی کمی نہیں آئی۔ اُس زمانہ میں ہمارے سیاسی لیڈر ہندو قیادت کے زیرِ اثر عدم اطاعت عدم تعاون اور تخریب و دہشت انگیزی کو حصولِ آزادی کے لئے ضروری قرار دیتے تھے۔ حضور نے ایک دُور اندیش مدبر کی طرح زمانے کی رَو کے بالکل خلاف مُصلحانہ راہنمائی کرتے ہوئے فرمایا:

"۔۔۔۔۔ اس خطرناک رَو کو روکنے میں پوری سعی کریں جو اسلام کے بدنام کرنے کا باعث ہو رہی ہے اور مسلمانوں کی رہی سہی طاقت کے مٹانے کا ذریعہ بن رہی ہے یہ وقت غفلت کا نہیں ہے اسلام پہلے ہی بہت صدمہ خوردہ ہے اور اس کی پاک اور پُرامن تعلیم پر پہلے ہی نہایت میلے کچیلے غلاف ڈالے جا چکے ہیں۔۔۔۔ پس اُٹھو اور بلا کسی ملامت کے خوف اور لوگوں کے طعنوں کے ڈر کے اس کی مدد کے لئے کھڑے

ہو جاؤ۔ بے شک آپ کو ترکِ موالات کے مخالف کی وجہ سے بزدل کہیں گے اور خوشامدی نام رکھیں گے۔ لیکن اگر اسلام کی محبت کے لئے آپ یہ کام کریں گے تو یہ باتیں آپ کا نقصان نہیں کر سکتیں۔ وہ شخص بہادر نہیں ہوتا جو بزدل کہلانے سے ڈر جاتا ہے اور نہ وہ بزدل ہوتا ہے جو حق کو اس لئے نہیں چھوڑ دیتا کہ لوگ اسے بزدل کہیں گے۔"

اسی سلسلہ میں آپ فرماتے ہیں:

"شاید بعض لوگ کہدیں کہ تم میں وہ قومی جوش اور غیرت نہیں جو ہم میں ہے مگر انہیں یاد رہے کہ قومی غیرت اس چیز کا نام نہیں کہ انسان موقع بے موقع طیش میں آجایا کرے اور اس غصہ کی حالت میں خود اپنی قوم کے اخلاق پر دھبہ لگا دے، بلکہ قومی غیرت اس کا نام ہے کہ انسان اپنے جوشوں پر قابو رکھے اور اپنی قوم کے نام کو خلافِ مذہب اور خلافِ اخلاق اور خلافِ تمدن افعال کے الزام سے پاک رکھے۔ پس قومی غیرت کا فقدان نہیں بلکہ خود قومی غیرت مجھے اس امر پر مجبور کرتی ہے کہ ہندوستان کے نیک نام کی حفاظت کروں اور یہ میرے رب کی محبت ہے جو مجھے آمادہ کرتی ہے کہ میں اس کے بندوں کو صحیح راستہ کی طرف ہدایت کروں۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔ پس میری نصیحت محض اللہ کی خوشنودی کے حصول کے لئے اور اپنے ملک کے نیک نام کے قائم رکھنے کیلئے ہے نہ کہ کسی اور غرض سے۔ پس ٹھنڈے دل سے غور کرو کہ اگر قانون شکنی کی روح کو اس طرح پیدا کیا گیا تو اس کا نتیجہ کیا نکلے گا۔۔۔۔؟"

حضور جس خوفناک اور بھیانک نتیجہ سے ہوشیار کر رہے تھے اس پر ٹھنڈے دل سے غور نہ کرنے کا نتیجہ وہ خوفناک لاقانونیت، دہشت گردی اور فساد و خونریزی ہے جو ہر طرف پھیل چکی ہے اور جس کو قابو میں کرنے کی کوئی کوشش کامیابی کا منہ نہیں دیکھ رہی ہے۔ کاش اب ان باتوں پر ٹھنڈے دل سے غور کر کے ان سے فائدہ اُٹھایا جائے۔

"انوار العلوم" ایک ایسا قیمتی اور انمول تحفہ ہے جو اپنے عزیز و اقارب اور دوستوں کو تحفۃً پیش کر کے دائمی مسرت اور خوشی حاصل کرنے کا موجب بن سکتا ہے۔

اس کی زیادہ سے زیادہ خریداری جہاں ہمارے حوصلوں کو بڑھانے کا موجب ہوگی وہاں ہم کم سے کم وقت میں اس علمی اور رُوحانی مائدے کو احبابِ جماعت تک جلد از جلد پہنچانے کے قابل ہو سکیں گے!

اس جلد کی تیاری میں بھی مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر، مکرم مولانا عبدالباسط صاحب شاہد مکرم چوہدری رشید الدین صاحب، مکرم عبدالرشید صاحب طاہر، مکرم حبیب اللہ صاحب باجوہ اور مکرم منصور احمد صاحب ناصر (مربیانِ سلسلہ) نے خاکسار کی گرانقدر امداد فرمائی۔ ان بزرگوں اور دوستوں کی انتھک محنت اور غیر معمولی کوششوں سے ادارہ اس قابل ہو سکا ہے کہ اس قلیل عرصہ میں پانچویں جلد احباب جماعت کی خدمت میں پیش کر سکے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

تعارف کتب کا ابتدائی مسودہ مکرم قمر داؤد کھوکھر صاحب مربی سلسلہ نے بہت وقت دیکر بڑی محنت سے تیار کیا تھا۔ بعد میں اس پر کئی اور دوستوں نے نظر ثانی کی ہے۔ خاکسار ان کا بھی احسان مند ہے اور ان کی اس بے لوث اور مخلصانہ خدمت پر دلی شکریہ ادا کرتا ہے۔

دفتر فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا عملہ بھی خصوصی شکریہ کا مستحق ہے۔ جن کی بے لوث خدمات کے بغیر اس جلد کی تیاری ممکن نہیں تھی۔ اس سلسلہ میں مکرم بشارت احمد صاحب صابر خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں جنہوں نے ابتداء سے ہی "انوار العلوم" کی طباعت و اشاعت کے کام کو دلی لگن اور جذبۂ شوق کے ساتھ سرانجام دیا۔

خاکسار ان سب احباب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہے اور دُعا گو ہے کہ خدا تعالیٰ ان کے علم و معرفت میں برکت عطا فرمائے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے (آمین)

والسلام

خاکسار

ناصر احمد شمس

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم

تعارف کُتب

یہ "انوار العلوم" کی پانچویں جلد ہے جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی درج ذیل اٹھارہ ۱۸ تقاریر، مضامین اور ایک نظم پر مشتمل ہے۔ یہ کتب جنوری ۱۹۲۰ء تا جنوری ۱۹۲۱ء کے دَور کی ہیں۔

❀❀❀

(۱) تحریک تعمیر مسجد لندن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے لندن میں مسجد کی تعمیر کے لئے احباب جماعت کو مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک کرنے کے لئے یہ مضمون ۶ جنوری ۱۹۲۰ء کو تحریر فرمایا۔

اس میں حضورِ انور نے اس امر کی طرف متوجہ کیا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انگلستان میں کامیابی کے ساتھ تبلیغ کا کام جاری ہے۔ وہاں کے مبلّغین اس امر پر زور دیتے رہے ہیں کہ تبلیغ کے فریضہ کو کما حقہٗ ادا کرنے کے لئے اس ملک میں مسجد کی تعمیر کرنا ضروری ہے۔ تاکہ لوگوں کی توجہ کو زیادہ مؤثر رنگ میں اسلام کی طرف منتقل کیا جا سکے۔ حضور نے فرمایا کہ "ہمارے مبلّغین کی یہ درخواست واقعی قابلِ توجہ ہے۔ مگر میرے نزدیک اپنی مسجد بنانے کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ مسجد میں کچھ خاص برکات ہیں جو بغیر مسجد کے حاصل نہیں ہوتیں۔"

اس سلسلہ میں تحریک کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:-

"یاد رکھیں انگلستان وہ مقام ہے جو صدیوں سے تثلیث پرستی کا مرکز بن رہا ہے۔ اس میں ایک ایسی مسجد کی تعمیر جس پر سے پانچ وقت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی صدا بلند ہو کوئی معمولی کام نہیں ہے یہ ایک عظیم الشان کام ہے جس کے نیک اثرات نسلاً بعد نسلٍ پیدا ہوتے رہیں گے اور تاریخیں اس کی یاد کو تازہ رکھیں گی۔ وہ مسجد ایک مرکزی نقطہ ہوگی جس میں سے نُورانی شعاعیں نکل کر تمام انگلستان کو منور کر دینگی۔

پس اے صاحبِ ثروت احباب! بلند حوصلگی سے اُٹھو اور ہمیشہ کے لئے ایک نیک یادگار چھوڑ جاؤ۔"

حضور نے ۶ جنوری کو یہ مضمون تحریر فرمایا اور شائع کرنے سے قبل ۷ جنوری ۱۹۲۰ء کو اہلِ قادیان کو اپنے ایک خطاب کے ذریعہ لندن میں مسجد تعمیر کرنے کی ضرورت اور افادیت بیان کر کے اس کیلئے مالی قربانی میں بڑھ چڑھ حصہ لینے کی تحریک فرمائی۔ اس موقع پر قادیان کے احباب نے مثالی قربانی کا مظاہرہ کیا۔ حضور نے مضمون کے بقیہ حصہ میں جو اس کے بعد تحریر فرمایا اس امر کا بھی نہایت محبت بھرے انداز میں ذکر فرمایا اور یہ مکمل مضمون ۲۲ جنوری ۱۹۲۰ء کو روزنامہ الفضل میں شائع ہوا۔

حضور نے قادیان کے مردوں، عورتوں، بچوں اور غریب طلباء کی مالی قربانی پر انتہائی خوشنودی کا اظہار فرماتے ہوئے بعض ایمان افروز واقعات بھی بیان فرمائے۔

مضمون کے آخر میں حضور نے دُعا کی کہ:

"اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو اس کام کے پورا کرنے کی توفیق دے، آپ کی ہمتوں کو بلند اور آپ کی نیتوں کو خالص کرے۔ اور آپ کے کاموں میں برکت دے۔ اور اسلام کی شان کو آپ لوگوں کے ہاتھ پر ظاہر کرے۔"

❀❀❀

(۲) قیامِ توحید کیلئے غیرت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے انگلستان میں مسجد کی تعمیر کرنے سے متعلق ۷ جنوری ۱۹۲۰ء کو قادیان میں بعد نمازِ عصر یہ تقریر فرمائی جو ۲۶ جنوری ۱۹۲۰ء کو الفضل میں شائع ہوئی۔

حضور نے اپنی تقریر کے ابتداء میں انسانی پیدائش میں فطرت کی طرف سے جو بعض باتیں ودیعت کی گئی ہیں ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ "انسان کی پیدائش میں خدا تعالیٰ نے بعض باتیں ایسی رکھی ہیں کہ گو ان کو رسم و رواج اور عادات کئی کئی طرز پر ڈھال دیتے ہیں مگر ان کی اصلیت نہیں بدل سکتی۔"

انہیں فطرتی جذبات میں سے ایک جذبہ غیرت ہے اور اس کے اظہار کے لئے بھی الگ الگ مقام ہوتے ہیں بعض لوگ اپنی عزت و ناموس کیلئے غیرت رکھتے ہیں، بعض لوگ اپنے مُلک کے لئے غیرت رکھتے ہیں اور بعض لوگ اپنے مال و تجارت کے لئے غیرت کا جذبہ رکھتے ہیں۔ مگر ایک مذہبی آدمی کیلئے مذہب

غیرت کی چیز ہے اور اسی مذہبی غیرت کے جذبہ کے تحت دُنیا میں بڑے بڑے انقلاب رونما ہوئے ہیں۔
حضور نے فرمایا:

"ہماری جماعت جو احمدی جماعت ہے اس کو مذہب کے لئے غیرت دی گئی ہے۔ لوگوں کو تجارت کے لئے غیرت ہے، زراعت کے لئے غیرت ہے، بہت لوگوں کو ملک کے لئے غیرت ہے۔ مگر جو خدا کی جماعتیں ہوتی ہیں انہیں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے لئے غیرت ہوتی ہے۔ ملک جاتے ہیں تو جائیں، حکومتیں مٹتی ہیں تو مٹیں، زراعتیں برباد ہوتی ہیں تو ہوں، تجارتیں تباہ ہوتی ہیں تو ہوں، زمینیں چھنتی ہیں تو چھن جائیں اور اگر ظالموں کی طرف سے ننگ و ناموس پر حملہ ہو اور وہ جائے تو چلا جائے مگر وہ ہرگز نہیں دیکھ سکتے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مٹ جائے۔ اس کی حفاظت کے لئے وہ سب کچھ کر سکتے ہیں۔ اگر وطنوں سے بے وطن ہونا پڑے تو کچھ پروا نہیں، اگر مال چھنتے ہیں تو کچھ مضائقہ نہیں، عہدے اور امارتیں لے لی جائیں تو کچھ حرج نہیں وہ ان سب چیزوں کو چھوڑنے کے لئے تیار ہوتی ہیں۔ اگر نہیں چھوڑتیں اور نہ چھوڑنے کیلئے تیار ہوتی ہیں تو وہ ایک ہی چیز ہے۔ یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔"

حضور نے فرمایا کہ ہماری غریب جماعت نے اس جذبۂ غیرت کے تحت خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے مختلف ممالک میں خدمتِ اسلام کا عظیم الشان کام کیا ہے جو مسلمانوں کی مالدار جماعتیں نہیں کر سکیں۔ انگلستان جو عیسائیت کا گڑھ ہے۔ ہمارے مبلغ وہاں پہنچے ہیں۔ وہاں ہم نے سپاہی بھیجے ہیں۔ ان کے لئے سامان کی ضرورت ہے۔ سامان میں سب سے پہلے قلعہ کا مقابلہ قلعہ ہوتا ہے اور مذہب کا قلعہ مسجد ہوتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ مبلغوں نے وہاں مسجد بنانے کا اصرار کیا ہے۔ اور میرے دل میں بھی خدا تعالیٰ نے بڑے زور سے یہ تحریک کی ہے کہ یہ کام شروع کیا جائے۔

حضور نے اپنے اس مؤثر خطاب میں قادیان کے مردوں، عورتوں اور بچوں کے اخلاص، فدائیت، اسلامی غیرت اور جذبۂ قربانی کی مثالیں پیش کرنے کے بعد دیگر احباب جماعت کو بھی اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر مالی قربانی پیش کرنے کی تلقین فرمائی اور فرمایا کہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا نشان ہے کہ ہماری جماعت جو غرباء کی جماعت ہے صحابہ کی طرح قربانیاں کر رہی ہے۔

حضور نے اس خطاب کے آخر میں فرمایا کہ:

"ایک ایک اینٹ جو ان کی طرف سے لندن میں مسجد کی رکھی جائے گی وہ گویا ترقیٔ اسلام کی بنیاد کی اینٹ ہوگی۔ اس وقت دنیاوی طور پر خواہ کیسے ہی وسیع دماغ کا آدمی ہو وہ اس بات کو سمجھ نہیں سکتا کہ یہ لوگ بھی کچھ کر سکتے ہیں۔ اور یہ سچ ہے کہ یہ لوگ کچھ نہیں کر سکتے مگر خدا تعالیٰ ان سے بہت کچھ کرا سکتا ہے۔"

✿✿✿

(۳) صداقتِ احمدیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود نے لاہور کے بعض احمدی تاجروں کی درخواست پر افادۂ عام کے لئے ۱۹ر جنوری ۱۹۲۰ء کو بیرون دہلی دروازہ "صداقتِ احمدیت" کے عنوان پر ایک لیکچر ارشاد فرمایا جو ان چھ عظیم الشان لیکچروں میں سے ایک ہے جو حضور نے ۱۳ر فروری سے ۲۳ر فروری ۱۹۲۰ء تک لاہور اور امرتسر کے سفر کے دوران مختلف مقامات پر دیئے تھے۔ حضور کا یہ لیکچر ڈھائی گھنٹے جاری رہا اور غیر از جماعت سامعین اس سے بہت متاثر ہوئے۔ (الفضل یکم مارچ ۱۹۲۰ء صفحہ ۸)

اسے سب سے پہلے مکرم محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان نے کتابی شکل میں شائع کیا تھا۔

اس تبلیغی لیکچر میں حضور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت پیش فرما کر سچائی کو پرکھنے کا ایک بڑا بھاری معیار پیش فرمایا ہے جس کی بنیاد حضرت مسیح علیہ السلام کے اس قول پر رکھی ہے کہ درخت اپنے پھل ہی سے پہچانا جاتا ہے۔ حضور نے یہ معیار ان الفاظ میں پیش فرمایا ہے:۔

"اسلام کے ہر مسئلہ کے متعلق غور کرتے وقت یہ خیال رکھنا چاہئے کہ وہی عقیدہ درست اور صحیح ہو سکتا ہے جس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی افضلیت اور سب کمالات کا جامع ہونا ثابت ہو اور جس عقیدہ سے یہ ثابت ہو کہ آپؐ کسی سے افضل نہیں رہتے یا اس کے اختیار کرنے سے آپ کے کسی کمال میں نقص پایا جاتا ہے تو وہ عقیدہ قطعاً اسلام کے خلاف، تجربہ اور مشاہدہ کے خلاف ہوگا۔"

اس معیار کے مطابق حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیش فرمودہ عقائد۔ وفاتِ مسیحؑ کے فوائد اور مسلمانوں کے مروجہ عقیدہ حیاتِ مسیحؑ کے نقصانات بیان فرما کر احمدیت کی صداقت کو

پرکھنے کا یہ اصول سامنے رکھا کہ :

"اس اختلاف کا فیصلہ کرنے کے لئے جو ہم اور دوسرے لوگوں میں پایا جاتا ہے، یہ دیکھنا چاہئے کہ کس کے عقائد ایسے ہیں جن سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک ہوتی ہے اور کس کے ایسے ہیں جن سے عزت ؟ ہمارے افعال اور حالات سے اگر یہ ثابت ہو جائے کہ ان سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت ثابت ہوتی ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ اس سلسلہ کی طرف توجہ نہ کریں۔"

✿✿✿

(۴) صداقتِ اسلام

"صداقتِ اسلام" نامی یہ کتاب دراصل حضرت مصلح موعود کی ایک تقریر ہے جو حضور نے امرتسر کے "بندے ماترم ہال" میں ۲۲ فروری ۱۹۲۰ء کو فرمائی تھی۔ یہ وہی ہال ہے جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۹۰۵ء میں ایک لیکچر دیا تھا اور حضورؑ پر اس لیکچر کے دوران پتھر برسائے گئے تھے۔ حضرت مصلح موعود کی اس تقریر کا عنوان "صداقتِ اسلام اور ذرائع ترقی اسلام" تھا۔

حضور نے اس مختصر مضمون میں مذہب کی غرض کو پیش فرما کر اسلام کی صداقت پیش فرمائی ہے اور بتایا ہے کہ مذہب کی غرض ایسا راستہ بتانا ہے جس پر چل کر انسان خدا تعالیٰ تک پہنچ جائے۔ جو مذہب اس غرض کو پورا کرتا ہے وہ سچا ہے اور جو پورا نہیں کرتا وہ سچا مذہب نہیں اس اُصول کے مطابق حضور نے اسلام کی صداقت کے مندرجہ ذیل دو مضبوط دلائل پیش فرمائے ہیں۔

۱۔ اسلام کی پیش کردہ تعلیم (قرآن کریم) سب سے بہتر ہے۔

۲۔ اسلام میں خدا سے کلام کرنے کا دروازہ کھلا ہے۔

اس ضمن میں حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے پورا ہونے اور قبولیتِ دُعا کے بعض واقعات بیان فرما کر مسلمانوں اور غیر مسلموں کو اسلام کی صداقت پر محبت سے غور کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اور یہ بتایا ہے کہ مسلمانوں کی ترقی کا ایک ہی راستہ ہے کہ وہ تعصب اور ضد چھوڑ دیں اور خدا تعالیٰ نے اس دَور میں اپنی مدد کا جو ہاتھ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعودؑ کو بھیج کر بڑھایا ہے اُسے تھام لیں۔

(۵) جماعتِ احمدیہ کی ذمہ داریاں

۲۴ فروری ۱۹۲۰ء کو حضرت مصلح موعود نے لاہور سے روانہ ہوتے وقت جماعتِ احمدیہ لاہور کے مردوں، عورتوں اور طالب علموں سے مخاطب ہو کر ایک تقریر فرمائی۔

حضرت مصلح موعود نے اس تقریر میں لاہور کی جماعت کے حالات سے واقفیت کی بناء پر بعض نہایت اہم نصائح اور چند متفرق اُمور کی طرف احباب جماعت لاہور کی توجہ مبذول کروائی ہے۔

حضور نے اپنی اس تقریر میں تین امور اپنی رائے کا قربان کرنا، آپس کے معاملات میں طبائع کا لحاظ رکھنا اور جماعتی عہدیداروں یا افسروں کی اطاعت کا خصوصیت سے ذکر فرماتے ہوئے انہیں اجتماع یا اتحاد کے قیام کے لئے بنیادی اور ضروری قرار دیا ہے۔ اور احباب جماعت کو نہایت پُر درد انداز میں یہ نصیحت فرمائی ہے کہ "اس زمانہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھو اور یہ مت سمجھو کہ تم پر کوئی بوجھ پڑا ہوا ہے۔ بلکہ یہ سمجھو کہ تمہیں دین کی خدمت کا موقعہ ملا ہوا ہے۔ پس تم لوگ اس زمانہ کی قدر کر کے دین کی خدمت کرنے کی کوشش کرو تاکہ خدا تعالیٰ کی اُس بارش سے تمہارے گھر بھر جائیں جو دُنیا کو سیراب کرنے کے لئے اس نے نازل کی ہے۔"

اپنی اس تقریر کے آخر میں حضور نے طلباء کو بالخصوص یہ نصیحت فرمائی ہے کہ وہ اپنی پڑھائی کے ساتھ ساتھ خدا تعالیٰ کی محبت اپنے دلوں میں پیدا کریں۔

❀❀❀

(۶) تقریر سیالکوٹ

حضرت مصلح موعود ۷ اپریل ۱۹۲۰ء کو قادیان سے سیالکوٹ تشریف لے گئے اور ۱۳ اپریل تک وہاں قیام فرما رہے۔ دورانِ قیام حضور نے ۱۰ اپریل کو احمدیہ ہال کا سنگِ بنیاد رکھتے ہوئے حاضرین سے جو خطاب فرمایا اس جلد میں "رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے نشان" کے عنوان سے شامل کیا گیا ہے۔

حضرت مصلح موعود نے اپنے اس خطاب میں قرآنِ کریم کی سورۃ ہود آیت نمبر ۱۸ کی روشنی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے تین نشان بیان فرمائے ہیں کہ نمبر ۱۔ یہ رسولؐ اپنے

ساتھ نشانات رکھتا ہے۔ نمبر ۲۔ گزشتہ کتابوں میں اس نبیؐ کے آنے کی خبریں موجود ہیں۔ نمبر ۳۔ اور جب دُنیا خدا کو چھوڑ کر گمراہی میں مبتلا ہو گی اس وقت ایک ایسا انسان آئے گا جو خود نشان دکھلا کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت ثابت کر دے گا۔

حضور نے بتایا ہے کہ یہی وہ زمانہ ہے کہ جس میں اللہ تعالیٰ نے اسلام کی حالت دیکھ کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کو ثابت کرنے کے لئے اُس شاہد (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کو کھڑا کر دیا ہے جس کا قرآنِ کریم میں وعدہ دیا گیا تھا۔ اس ضمن میں حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے تین دلائل سے یہ ثابت فرمایا ہے کہ حضرت مرزا صاحب مسیح موعودؑ نہ جھوٹے تھے، نہ غلطی خوردہ تھے اور نہ ہی آپ کو جنون تھا۔ بلکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے عاشق اور سچے نبی تھے اور جو کامیابی آپؑ کو نصیب ہوئی یا ہو رہی ہے وہ کسی جھوٹے اور مفتری کو نہیں ہو سکتی۔

***

(۷) خاتم النّبیّین صلّی اللہ علیہ وسلّم کی شان کا اظہار

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کے قیام سیالکوٹ کے دوران ۱۱ اپریل ۱۹۲۰ء کو ایک دعوت کے موقعہ پر ایک غیر از جماعت نے حضرت خلیفۃ المسیح سے یہ سوال دریافت کیا کہ حضرت مرزا صاحب کے آنے سے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا فضیلت ظاہر ہوئی۔ اس سوال کے جواب میں حضور نے ایک مختصر تقریر ارشاد فرمائی۔ حضور کی یہ تقریر محترم خواجہ غلام نبی صاحب ایڈیٹر الفضل نے مرتب کی۔ جسے "خاتم النبیینؐ کی شان کا اظہار" کے عنوان سے محترم محمد یامین صاحب تاجر کُتب قادیان نے دسمبر ۱۹۲۲ء میں شائع کیا۔

حضرت مصلح موعود نے اپنی اس تقریر میں بتایا ہے کہ حضرت مرزا صاحب (مسیح موعود علیہ السلام) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت دُنیا پر ظاہر کرنے کے لئے آئے تھے اور آپ کے دعاوی سے اسلام اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت اس طرح ظاہر ہوتی ہے کہ اوّل: تمام مذاہب نے آخری زمانہ میں ایک موعود کے آنے کی خبر دی تھی اور چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے ثابت ہو چکا ہے کہ اب اسلام ہی سچا مذہب ہے۔ اس لئے اس کے قائم رکھنے کے

لئے خدا تعالیٰ نے اُس موعود کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خادموں میں سے بھیجا ہے۔ جس نے اسلام کی صداقت اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی افضیلت ظاہر فرمائی ہے۔ دوم یہ کہ حضرت مسیح موعودؑ نے وفاتِ مسیح کا جو عقیدہ پیش فرمایا ہے اس سے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے۔ اور سوم یہ کہ حضرت مسیح موعودؑ کا دعویٰ خدا کے نبی ہونے کا تھا اور نبوت کا یہ انعام بھی آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ہی حاصل ہوا ہے۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضانِ نبوت کا جاری رہنا ہی فضیلت ہے نہ کہ اس کا بند ہو جانا۔

✧✧✧

(۸) دُنیا کا آئندہ مذہب اِسلام ہوگا

سیدنا حضرت مصلح موعود کا یہ ایک پبلک لیکچر ہے جو حضور نے بتاریخ ۱۱ اپریل ۱۹۲۰ء پانچ بجے شام بمقام سیالکوٹ ارشاد فرمایا تھا۔ بنیادی طور پر حضور نے اس لیکچر میں اس سوال کو کہ "دُنیا کا آئندہ مذہب کیا ہوگا؟" کے جواب میں بڑی تحدی سے یہ بات پیش فرمائی ہے کہ اسلام ہی دنیا کا آئندہ مذہب ہوگا۔

حضور نے اپنے اس مختصر لیکچر میں اسلام اور عیسائیت کی تعلیم کا موازنہ پیش فرماتے ہوئے یہ ثابت فرمایا ہے کہ اسلام ہی عیسائیت کا مقابلہ کر سکتا اور اس پر غالب آسکتا ہے اس لئے لازماً ماننا پڑے گا کہ دنیا کا آئندہ مذہب اسلام ہی ہوگا۔ کیونکہ اسلام کی تعلیم ہر زمانے کے لئے کافی ہے اور یہ مذہب ہر ایک کی پیاس بُجھا سکتا ہے اور ہر زمانے میں پیش آنے والی ضروریات کا علاج کر سکتا ہے۔

✧✧✧

(۹) فرائضِ مستورات

حضرت مصلح موعود کا مستورات سے یہ ایک خطاب ہے جو حضور نے ۱۹۲۰ء میں سیالکوٹ قیام کے دوران ۱۲ اپریل کو پنجابی زبان میں فرمایا تھا۔ ایڈیٹر صاحب الفضل محترم خواجہ غلام نبی صاحب نے اس خطاب کا اُردو ترجمہ ۱۶ اپریل کے الفضل میں شائع کیا تھا۔

حضور نے اس خطاب میں مستورات کو نہایت آسان اور سادہ پیرایہ میں اسلامی احکام پر عمل کرنے، عبادات و اخلاقِ حسنہ کے اپنانے اور بعض ناپسندیدہ اُمور مثلاً بد رسوم وغیرہ کو ترک کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔

✡✡✡

(۱۰) ایک غلط بیانی کی تردید

یہ حضرت مصلح موعود کے قلم سے نکلی ہوئی ایک تحریر ہے جس کا پس منظر یہ ہے کہ ۱۹۲۰ء میں ہندوستان کے ایک اخبار "آفتاب" میں "مرزا بشیر الدین محمود احمد سے قطع تعلق" کے عنوان سے ایک فرضی اور خود ساختہ خط شائع ہوا۔ اس خط کے لکھنے والے کا نام مستری عمر بخش (انجن ڈرائیور کوہاٹ) ظاہر کیا گیا تھا۔

حضور نے اس شخص کے متعلق مکمل تحقیق کے بعد اخبار الفضل قادیان کی ۱۳ مئی ۱۹۲۰ء کی اشاعت میں اس خط کا جواب تحریر فرمایا اور اس میں لگائے جانے والے جھوٹے اور بے بنیاد الزامات کی پُرزور تردید فرما کر اس خط کی اشاعت پر تعجب کا اظہار فرمایا ہے۔

❀❀❀

(۱۱) معاہدہ ترکیہ اور مسلمانوں کا آئندہ رویہ

جنگ عظیم اوّل کے بعد فاتح اتحادی ممالک نے دولتِ عثمانیہ (ترکی) سے صلح کی جو شرائط طے کیں وہ انتہائی ذلت آمیز تھیں۔ اِن کی رُو سے سلطنتِ ترکی کے حصے بخرے کر دیئے گئے۔ اس کی بحری و بری اور ہوائی افواج نہایت محدود کر دی گئیں۔ اور اس پر بعض اور کڑی پابندیاں بھی لگا دی گئیں۔ ان حالات میں ترکی کی سلطنت کے ساتھ صلح کی شرائط کے مسئلہ پر غور کرنے اور مسلمانوں کے لئے آئندہ طریقِ عمل سوچنے اور تجویز کرنے کے لئے یکم و دو جون ۱۹۲۰ء کو الٰہ آباد میں خلافت کمیٹی کے تحت ایک کانفرنس کا انعقاد کیا جانا مقرر ہوا۔ جمعیۃ العلماء ہند کے مشہور لیڈر جناب مولانا عبدالباری فرنگی محلی نے ۳۰ مئی ۱۹۲۰ء کو حضرت مصلح موعود کی خدمت میں ایک خط کے ذریعہ اس کانفرنس میں اپنے خیالات کے اظہار کے لئے دعوت دی چنانچہ حضور نے "معاہدہ ترکیہ اور مسلمانوں کا آئندہ رویہ" کے عنوان سے ایک دن میں یہ مضمون تحریر فرمایا اور اِسے راتوں رات چھپوا کر حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب۔ حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب اور حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے ذریعہ بھجوا دیا۔

(تاریخ احمدیت جلد نمبر ۵ صفحہ ۲۶۳-۲۶۴)

حضور نے اپنے اس مضمون میں معاہدہ ترکیہ کی شرائط کے نقائص کی نشاندہی فرما کر اس کے بداثرات سے بچنے کے لئے مسلمانوں کے سامنے بعض تجاویز پیش فرمائی ہیں۔

حضور نے نہایت مدلّل انداز میں اپنے مؤقف کو پیش کرتے ہوئے یہ واضح فرمایا کہ جو تجاویز ہجرت، جہاد عام اور گورنمنٹ سے قطع تعلق کرنے کی پیش کی جا رہی ہیں۔ یہ ناقابل عمل اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے والی ہیں۔ حضور نے اپنی طرف سے یہ تجویز فرمایا کہ مسلمان متفق اللسان ہو کر اتحادی حکومتوں پر یہ بات واضح کر دیں کہ چونکہ انہوں نے ترکوں سے صلح کی شرائط اپنے تجویز کردہ قواعد کے خلاف رکھی ہیں اور اس معاہدہ میں مسیحی تعصب دکھائی دیتا ہے۔ نیز ان شرائط میں سرمایہ داروں CAPITALISTS کے مفادات کو مدِنظر رکھا گیا ہے لہٰذا مسلمان اس فیصلہ کو ناپسند کرتے اور اسے تبدیل کرنے کی اپیل کرتے ہیں۔

اس مضمون میں حضور نے مذکورہ تجویز کے علاوہ اسلام اور مسلمانوں کی ترقی و بہبود کیلئے بلا تاخیر ایک عالمگیر لجنہ اسلامیہ (یعنی مؤتمر عالم اسلامی) قائم کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی۔

(۱۲) لوح الہدیٰ

۱۹۲۰ء کے موسم گرما میں حضور دھرم سالہ تشریف لے گئے وہاں قیام کے دوران آپ نے احمدی نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے ایک نظم بعنوان "لوح الہدیٰ" ارشاد فرمائی۔ ۳۲ اشعار پر مشتمل یہ نظم نہایت مؤثر اور بیش قیمت نصائح اور زریں ہدایات سے پُر ہے۔ اس نظم کا پہلا شعر یہ ہے۔

"نونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے
پر ہے یہ شرط کہ ضائع میرا پیغام نہ ہو"

اس نظم کی یہ خصوصیت ہے کہ حضور نے اس نظم کا پس منظر بھی اپنے قلم سے ہی تحریر فرمایا ہے اور کم و بیش ہر شعر کی وضاحت و تشریح نثر میں خود بیان فرمائی ہے۔

حضور فرماتے ہیں:۔

ہر قوم کی زندگی اس کے نوجوانوں سے وابستہ ہے کسقدر ہی محنت سے کوئی کام چلایا جائے اگر آگے اس کے جاری رکھنے والے لوگ نہ ہوں تو سب محنت غارت جاتی ہے اور اس کام کا انجام ناکامی ہوتا ہے... ہم پر واجب ہے کہ آپ لوگوں کو ان فرائض پر آگاہ کردیں جو آپ پر عائد ہونے والے ہیں اور ان راہوں سے واقف کردیں جن پر چل کر آپ منزلِ مقصود پر پہنچ سکتے ہیں اور آپ پر فرض ہے کہ آپ گوش ہوش سے ہماری باتوں کو سنیں۔ تا خدا تعالیٰ کی طرف سے جو امانت ہم لوگوں کے سپرد ہوئی ہے اس کے کما حقہٗ ادا کرنے کی توفیق ہمیں بھی اور آپ لوگوں کو بھی ملے۔

✿ ✿ ✿

(۱۳) ترکِ موالات اور احکامِ اسلام

۱۹۲۰ء میں ترکی کی دولتِ عثمانیہ کے خاتمہ کے بعد ہندوستان کے مسلمانوں نے ترکِ موالات کا نعرہ بلند کیا۔ حضرت مصلح موعود نے اپنے مضمون "معاہدہ ترکیہ اور مسلمانوں کا آئندہ رویہ" میں مسلمانوں کو اس تحریک ترکِ موالات کے نقصانات سے بروقت آگاہ فرما دیا تھا۔ مگر افسوس کہ اس وقت کے مسلمانوں نے اس پُرخلوص آواز پر توجہ نہ دی اور کانگریسی لیڈر مسٹر گاندھی کی قیادت میں یکم اگست ۱۹۲۰ء سے برطانوی حکومت کے خلاف عدم تعاون کا منظم پروگرام شروع کرکے ملک میں ایسی آگ لگا دی کہ جس سے ملک کا کوئی صوبہ اور کوئی ضلع محفوظ نہ رہا۔ مسلمان اپنا

گھر بار اور وطن چھوڑ کر افغانستان کی طرف ہجرت کرنے لگے۔

ان حالات میں حضرت مصلح موعود نے "ترک موالات اور احکام اسلام" نامی یہ کتاب تصنیف فرمائی اور اُن خیالات کو جو حضور "معاہدہ ترکیہ اور مسلمانوں کا آئندہ رویہ" میں پیش فرما چکے تھے قرآن و احادیث نبویہ کی روشنی میں بڑی شرح و بسط کے ساتھ ایک بار پھر اس کتاب میں پیش فرمایا۔ حضور کی یہ تصنیف دسمبر ۱۹۲۰ء ہی میں شائع ہوئی تھی۔ (تاریخ احمدیت جلد ۵ صفحہ ۲۶۷ تا ۲۷۰)

حضور نے اپنی اس تصنیف کی وجہ تالیف "التماس ضروری" کے عنوان سے کتاب کے آخر میں ان الفاظ میں پیش فرمائی ہے۔

"مَیں نے یہ رسالہ محض ہمدردیٔ احباب کو مدِنظر رکھ کر لکھا ہے اور اُمید کرتا ہوں کہ اس کے ذریعہ ہر ایک وہ شخص جو قرآن کریم اور ارشادات نبویؐ کا شیدائی ہے ترکِ موالات کے مسئلہ کے متعلق صحیح رائے قائم کرنے کے قابل ہو جائے گا۔"

حضور نے اپنی اس لاجواب تصنیف میں ترکِ موالات کے معانی اور ترکِ موالات کے بارے میں مسلمان علماء کی طرف سے دیئے گئے فتووں میں پیش کردہ آیات کے حقیقی مفہوم کو تفصیل کے ساتھ پیش فرمایا ہے اور ترکِ موالات کی تائید میں دیئے جانے والے دلائل کا پُرزور انداز میں ردّ فرمایا ہے۔

حضور نے قرآن کریم کی رُو سے ترکِ موالات کے چار نقصانات اور ترکِ موالات کے متعلق قرآن کریم کے دو بنیادی احکام بیان کرتے ہوئے اپنا یہ نقطۂ نظر پیش فرمایا ہے کہ ترکِ موالات کی کوئی صورت بھی اس زمانہ میں جائز نہیں اور اس وقت بالخصوص حکومت کے خلاف اس کا وجوب تو الگ رہا اُس کے جواز کا فتویٰ دینا بھی ظلم اور تعدی ہے۔

***

(۱۴) اسلام اور حریت و مساوات

حضرت مصلح موعود کی یہ تصنیف دراصل ایک صاحب کے اٹھارہ ۱۸ سوالوں کے جوابات اور ایک تفصیلی مضمون پر مشتمل ہے۔

کوہ مری سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں اٹھارہ ۱۸ سوال لکھ کر بھیجے تھے جس کے جوابات حضور نے حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل کو تحریر کروا دیئے تھے جو ان دنوں حضور کے صیغہ ڈاک کے انچارج تھے یہ جوابات ۱۱ر نومبر ۱۹۲۰ء کے الفضل میں شائع ہوئے۔

ان جوابات کی اشاعت پر امرتسر کے ایک اخبار روزنامہ وکیل میں خواجہ عباد اللہ صاحب اختر نے ایک سلسلہ مضامین شروع کیا اور حضور کی طرف سے الفضل میں شائع ہونے والے مذکورہ جوابات پر بعض اعتراضات کئے۔ اس سلسلہ مضامین کی اشاعت کے بعد حضور نے ان لوگوں کی رہنمائی کے لئے جو حق طلبی کا جذبہ رکھتے ہیں ایک اور تفصیلی مضمون تحریر فرمایا اور اس کا عنوان "اسلام اور حریت و مساوات" تجویز فرمایا۔ یہ مضمون ۲۰ر دسمبر ۱۹۲۰ء کے الفضل میں شائع ہوا۔

حضور نے اپنے اس مضمون میں قرآن کریم کی تعلیمات کی روشنی میں حریت و مساوات کے حقیقی معانی اور مفہوم کو پیش فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ حریت و مساوات کا اصل ہر جگہ چسپاں نہیں ہو سکتا۔ بعض جگہ حریت و مساوات بُری ہوتی ہے، بعض جگہ جائز اور بعض جگہ ضروری ہوتی ہے۔

مساوات کے موضوع کے علاوہ حضور نے اپنے اس مضمون میں خواجہ عباد اللہ صاحب اختر کی ان باتوں کا جواب بھی تحریر فرمایا ہے جو انہوں نے حضور کی طرف غلط منسوب کی تھیں۔

◎

(۱۵) اسلام پر ایک آریہ پروفیسر کے اعتراضات کا جواب

۱۹۲۰ء کے اواخر میں آریہ سماجیوں کی طرف سے لاہور میں قومی امور سے متعلق جلسے منعقد کئے گئے۔ انہی جلسوں میں گروکل پارٹی سے تعلق رکھنے والے پروفیسر رام دیو صاحب نے بھی ایک لیکچر دیا جس کا موضوع یہ تھا کہ بُدھ مت، مسیحیت اور اسلام زمانہ کے حالات کے مطابق نہیں ہیں اور سائنس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ جبکہ ہندومت جو خود سائنس کا سرچشمہ ہے اسے علوم کی ترقی سے کوئی خطرہ نہیں ہے لہٰذا یہی آئندہ دنیا کا مذہب ہوگا۔

پروفیسر صاحب کے اس لیکچر کا خلاصہ لاہور کے اخبار "بندے ماترم" نے ۳۰ نومبر ۱۹۲۰ء کی اشاعت میں شائع کیا (یہ اخبار لالہ لاجپت رائے نکالا کرتے تھے جو کہ خود ایک آریہ سماجی تھے)۔

حضرت مصلح موعود نے پروفیسر صاحب مذکور کے خیالات کا رد فرمانے کی غرض سے ایک مضمون تحریر فرمایا جو ۱۳ دسمبر ۱۹۲۰ء کے الفضل (قادیان) میں شائع ہوا جس میں حضور نے پروفیسر رام دیو صاحب کے خیالات کی پُرزور تردید فرمائی اور اسلام کی حقانیت پیش فرمائی۔

حضور کے اس مضمون کی اشاعت کے بعد پروفیسر رام دیو صاحب نے ۱۶ جنوری ۱۹۲۱ء کو پرکاش نامی ایک اخبار میں اس کا جواب شائع کروایا۔ حضور نے اس کا بھی جواب الجواب تحریر فرمایا جو الفضل کی ۷ فروری ۱۹۲۱ء کی اشاعت میں شائع ہوا اور چونکہ رام دیو صاحب نے اپنے دوسرے مضمون میں قرآن کریم کے الہامی ہونے کے متعلق کچھ اعتراضات پیش کرنے کی اجازت چاہی تھی اور اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ حضور ان اعتراضات کا جواب ارشاد فرمائیں۔ تب حضور نے اس دوسرے مضمون میں اعتراضات کے سلسلہ کو ناواجب طوالت سے بچانے کے لئے نو (۹) شرائط پر مشتمل تحریری مباحثہ کا طریق پیش فرمایا جسے پروفیسر صاحب نے منظور کر لیا۔ اس پر حضور نے ایک تیسرا مضمون تحریر فرمایا جو مورخہ ۷ اپریل ۱۹۲۱ء کو الفضل قادیان میں شائع ہوا اس تیسرے مضمون میں حضور نے اپنی پیش کردہ شرائط کی مزید تفصیلات پیش کرتے ہوئے یہ بھی تحریر فرمایا کہ:۔

"اگر پروفیسر صاحب کو میری ۔۔۔۔ تحریر سے اتفاق ہو تو وہ ان تین اعتراضات کو شائع کرا دیں جس کی بناء پر قرآن کریم کے الہامی ہونے میں ان کو کلام ہے

اور ان کے اعتراضات کو وضاحت سے بیان کر دیں جن کا تصفیہ سب سے پہلے کرنا وہ پسند کرتے ہوں۔ ان کے مضمون کے شائع ہونے پر میں ان کا مضمون اور اپنا جواب بھی الفضل میں شائع کروا دوں گا۔

✡✡✡

(۱۶) اصلاحِ نفس ـــــ (متفرق اُمور)

یہ وہ تقریر ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۷ دسمبر ۱۹۲۰ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر فرمائی تھی اور جسے ناظر تالیف و اشاعت قادیان نے کتابی شکل میں شائع کیا تھا۔

حضور نے اپنی اس تقریر میں جماعت کے اخلاص اور اس کی عمومی حالت کا ذکر فرمایا اور اصلاحِ نفس کے پیشِ نظر ترکِ شر کے حوالے سے بدظنی، جھوٹ، سخت کلامی و درشتی، نشہ اور حُقہ نوشی وغیرہ امور سے احباب جماعت کو مجتنب رہنے کی تلقین فرمائی اور اعمالِ خیر کے حوالے سے نماز باجماعت پڑھنے، نماز کا ترجمہ سیکھنے، روزہ رکھنے، علم حاصل کرنے، خدا کی محبت دل میں پیدا کرنے اور زکوٰۃ و صدقات دینے کی طرف نہایت دلنشیں اور مؤثر انداز میں توجہ دلائی۔

✧✧✧

(۱۷) ملائکۃ اللہ

حضرت مصلح موعود کی معارف و حقائق سماوی سے پُر یہ تقریر جو حضور نے ۲۸، ۲۹ دسمبر ۱۹۲۰ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر بیت نور میں ارشاد فرمائی۔ اس کا موضوع "ملائکۃ اللہ" ہے۔

ملائکۃ اللہ کا یہ مضمون اسلام کے بنیادی اصول اور ایمانیات میں داخل ہے۔ باوجود اس کے کہ یہ مضمون نہایت باریک و دقیق ہے حضور نے اسے نہایت آسان اور بصیرت افروز انداز میں پیش فرمایا ہے۔

حضور نے قرآن کریم کی رُو سے ملائکہ کی حقیقت و ضرورت، ان کی اقسام، ان کے فرائض و خدمات کے علاوہ فرشتوں کے وجود پر دلائل اور اُن سے متعلق شبہات و اعتراضات کے مفصل و مدلل جوابات دیئے ہیں۔ مضمون کے آخر پر حضور نے فرشتوں سے تعلق پیدا کرنے اور اُن سے فیض حاصل کرنے کے دس ذرائع بیان فرمائے ہیں۔

(۱۸) ہدایاتِ زریں

۲۶ جنوری ۱۹۲۱ء کو سیدنا حضرت مصلح موعود نے مدرسہ احمدیہ کے بورڈنگ ہاؤس میں مبلغینِ سلسلہ، مبلغین کلاس کے طلباء، مدرسہ احمدیہ کی ساتویں جماعت کے طلباء اور افسرانِ صیغہ جات صدر انجمن احمدیہ کے سامنے ایک تقریر فرمائی جس میں مبلغین کو نہایت قیمتی ہدایات سے نوازا۔ محترم خواجہ غلام نبی صاحب ایڈیٹر الفضل نے اس نہایت مفید اور اہم تقریر کو قلمبند کیا اور ایڈیٹر فاروق حضرت میر قاسم علی صاحب نے ۱۹۲۱ء میں "ہدایاتِ زریں" کے عنوان سے شائع کیا۔

حضور نے اپنی اس تقریر میں مبلغ کے معانی، اس کے کام اور اُس کی اہمیت کے علاوہ مبلغ کے بعض ضروری اوصاف مثلاً مبلغ بے غرض ہو، دلیر ہو، لوگوں کا ہمدرد ہو۔ دنیاوی علوم بھی جانتا ہو، فضول خرچ نہ ہو، عبادات کا پابند ہو، دُعا گو ہو، انتظامی قابلیت رکھتا ہو، دشمن کو حقیر نہ سمجھتا ہو، کسی پارٹی میں اپنے آپ کو داخل نہ سمجھے، اپنا علم بڑھاتا رہے۔ لوگوں سے ملنا جلنا جانتا ہو، اس میں ایثار کا مادہ ہو، عقلی دلائل سے آگاہ ہو، چُست و ہوشیار ہو، غلیظ نہ ہو، خودستائی اس میں نہ ہو، احباب کے اخلاق پر نظر رکھنے والا اور بے ہودہ بحثوں سے بچنے والا ہو وغیرہ پیش فرمائے۔

❀❀❀

انڈیکس

مرتبہ ـــــ مکرم سیّد مبشر احمد صاحب ایاز

کلید مضامین	۳
آیاتِ قرآنیہ	۱۳
احادیث	۱۹
اسماء	۲۱
مقامات	۲۹
کتابیات	۳۳

کلید مضامین

ا

آریہ

ایک آریہ پروفیسر کے اسلام پر اعتراضات اور جواب ۳۴۷

آریہ سماج کے چند ممبران کی آریہ مذہب کے خلاف آراء ۳۵۴

آریہ مذہب کے ماننے والوں کے عقائد متزلزل ہو رہے ہیں ۳۵۸

آیت

دیکھیں "آیات قرآنیہ"

اتحادی

دیکھیں "ترکی" و "خلافت عثمانیہ"

اثر

خیالات کا اثر ہونے کی مثال ایک سکھ طالب علم کا حضرت مسیح موعود سے درخواست کرنا کہ خدا کے بارے میں شکوک پیدا ہو رہے ہیں فرمایا کلاس میں جگہ بدل لو چنانچہ ایسا کرنے سے یہ کیفیت جاتی رہی ۵۳۷

اجتماع

قیام اجتماع کے لئے رائے کی قربانی ضروری ہے ۸۸

احمدیت

احمدیت کوئی نیا مذہب نہیں ۱۲۶

سلسلہ احمدیہ کی غرض ۲۸۱

احمدی جماعت کی غیرت "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ" کیلئے ۱۵

جماعت احمدیہ کی غیرت کا ثبوت تبلیغ اسلام کیلئے قربانیاں ۱۶

اختلافات

خلیفہ سے اصول میں نہیں البتہ تفصیلات میں اختلاف ہو سکتا ہے جبکہ انبیاء سے نہیں ۵۲۳

اخلاق حسنہ

اخلاق حسنہ سیکھو ۱۶۱

ارکان اسلام

ارکان اسلام کا ثبوت قرآن سے ۲۹۱

ارض مقدس

ارض مقدس کا ہاتھ سے نکلنا اور اس کے متعلق سابقہ نوشتے ۲۷۷

اسلام

اسلام کے معانی اور اسکی غرض ۱۴۹

اسلام کا خلاصہ دو باتیں ہیں ۱۵۰

اسلام کو دوسرے تمام مذاہب پر بہت بڑی فضیلت ہے ۶۳، ۶۶

اسلام تمام دنیا کیلئے ہے ۳۶۶

دنیا کا آئندہ مذہب اسلام ہوگا ۱۴۰

اسلام مذہب کی غرض کو پورا کرتا ہے ۵۵

اسلام کے سوا اور کوئی ایسا مذہب نہیں جو ساری خوبیوں کا مجموعہ ہو ۱۲۵

اسلام بندے کا خدا سے تعلق پیدا کرتا ہے ۵۷

اسلام میں حریت و مساوات ۲۸۳

اشاعت اسلام اور اسلام کے بنیادی اصول ۲۸۱

اشاعت اسلام کیا ہے؟ ۲۸۴

اسلام کی اشاعت حضرت مسیح موعود کے ذریعہ ۶۹

اسلام کی صداقت کا ثبوت حضرت مسیح موعود کی بعثت سے ۶۸

اسلام کی صداقت میں حضرت مسیح موعود کی ایک پیشگوئی ۷۳

اسلام کی صداقت کے بارے میں حضرت مسیح موعود کا پادری لیفرائے کو چیلنج ۷۶

موجودہ زمانہ میں اسلام پر مصائب کی وجہ اور اس سے بچنے کا طریق ۱۸۳، ۱۸۴

اسلام کو نقصان پہنچانے کے عوامل۔ مسلمانوں کی بزدلی، کم ہمتی..... ۱۷۵

اسلام میں تفرقہ کی ایک وجہ مال کا حسد تھی ۳۳۸
مسلمان کہلا کر اسلام کے خلاف کہنے والوں کی حقیقت ۳۵۳
اس زمانے میں سائنس اور جدید علوم کا خطرناک حملہ اسلام پر اور حضرت مسیح موعود کا ایسے وقت میں کھڑا ہونا ۶۷
اسلام نے عورت اور مرد کے حقوق کو مساوی رکھا ہے؟ ۳۰۲
اس وقت اسلام کے لئے خدا کی غیرت جوش میں ہے ۸۱
اسلام کے لئے موجودہ زمانے کے لوگوں کی ہمدردی اور کیفیت کا دردناک نقشہ ۲۶۸ تا ۲۷۰
اسلام پر اعتراضات ۳۴۷
اسلام غالب آکر رہے گا ۳۵۲
اسلامی تعلیم کا خلاصہ ۱۵۳ تا ۱۶۲
ایک انگریز کا اسلام کی اعلیٰ تعلیم کا اقرار جس نے حضرت مسیح موعود کی کتاب پڑھی ۷۹
اسلام نے ہی یہ تعلیم دی ہے کہ خدا تعالیٰ بندے سے محبت کرتا ہے ۶۵

اصلاح

اپنی اصلاح کی فکر کرو ۱۶۱

اطاعت

حکومت کی اطاعت کا حکم قرآن و حدیث کی روشنی میں ۲۵۸، ۲۶۱
حکام کی اطاعت ضروری ہے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو ۲۵۹
خلیفہ یا امیر کی اطاعت کیوں ضروری ہے؟ ۸۹
ہم جس گورنمنٹ کے ماتحت ہوں گے اس کی اطاعت کریں گے ۴۱۸

اعتراضات

اسلام پر ایک آریہ پروفیسر کے اعتراضات اور ان کا جواب ۳۴۷
مسلمانوں پر یہ اعتراض کہ ان کا تو رنگ سفید نہیں لہٰذا یورپ کا علاج کیسے کر سکتے ہیں ۳۵۰
اسلام سائنس کا حملہ برداشت نہیں کر سکا اس لئے وہ دنیا کا آئندہ مذہب نہیں ہو سکتا ۳۵۲

الزامی جواب

الزامی جواب کی اہمیت اور اقسام ۳۰۰، ۴۰۰
الزامی جواب کی مثال قرآن کریم سے ۲۹۸

اللہ تعالیٰ

اللہ کا نام مُفضّل اور اس کی تشریح ۳۳۳
اللہ سے انسان کا تعلق کس طرح کا ہوتا ہے ۵۸
اسلام خدا سے انسان کا تعلق پیدا کرتا ہے ۵۷
یہ تعلق کن ذرائع سے پیدا ہو سکتا ہے ۵۹
خدا کی محبت اپنے دل میں پیدا کریں ۹۸، ۴۴۷
خدا کے مقابلہ میں سب تعلقات ہیچ ہیں ۱۵۱
خدا کی محبت دل میں پیدا کرنے کا نتیجہ کہ ہر قسم کا علم عطا کیا جاتا ہے ۹۹
خدا کا بندے سے محبت کرنا یہ تعلیم اسلام نے ہی دی ہے ۶۵
خدا کے کلام کا دروازہ کھلا ہے.... ۶۶
اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے اظہار محبت ۴۵۹

خدائی

خدائی کا دعویٰ کرنے والوں کے لئے قانون قدرت ۱۱۹

الہام

خدا تعالیٰ کے کلام کا دروازہ کھلا ہے اور امت میں ایسے بزرگ موجود ہیں.... ۶۶

اموال

دیکھیں "دولت"

امیر

خلیفہ یا امیر کی اطاعت کیوں ضروری ہے ۸۹
جماعتوں میں امیر کا نظام ۴۱۴

انسان

انسانی پیدائش میں فطرتی باتیں ۱۱

انگریز

گورنمنٹ انگریزی کی خوشامد کا الزام اور اس کی تردید ۱۷
انگریزوں کے آنے سے ہندوستان میں امن کی کیفیت اور فوائد ۲۶۱، ۲۶۳
انگریزوں سے ترک موالات کے بارے میں فتاویٰ اور تبصرہ ۲۰۹

انگریز اگر واقعی "حربی" کافر ہیں تو جہاد بھی فرض ہوگا اور دیگر امور... ۲۴۲

(مزید تفصیل کے لئے دیکھیں "ترک موالات")

اولاد

حضرت مسیح موعود کا اپنی اولاد سے اعلیٰ درجہ کا سلوک اور اس کی مثال ۱۱۴

آنحضرتؐ کی شان کے خلاف ایک بچے کی حرکت اور حضرت مسیح موعود کا سخت رد عمل ۱۱۴

ایمان

ایمان کے پانچ ارکان ۲۹۱

ب

بالشوکس ۳۳۵

بچہ

بچوں کے لئے ضروری ہے کہ دین کی خدمت سے غافل نہ رہیں ۹۷

ایک بچے کے اخلاص کا مظاہرہ لندن مسجد کی تعمیر میں جو پیسہ جمع کیا وہ دے دیا ۶، ۲۰

یروشلم کو فتح کرنے کے لئے عیسائیوں کا بچوں کی فوج کا لشکر تیار کرنا ۱۵

بچے کے کان میں اذان کہنے کا حکم ۵۶۷

بدظنی

بدظنی بہت خطرناک گناہ ہے اس کی حرمت ۴۳۰، ۴۳۳

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ میری فطرت میں بدظنی کا مادہ رکھا ہی نہیں گیا ۴۳۲

بدھ مت

بدھ مت والوں کا ویدوں سے انکار ۳۶۰

بدی

قرآن نے بد اور بدی میں فرق کیا ہے ۲۳۵

برکت

بعض مقام ایسے ہوتے ہیں جن کا برکات سے خاص تعلق ہوتا ہے ۴۵۰

بعث بعد الموت ۱۵۸

پ

پردہ

اسلامی پردہ نیکی اور تقویٰ کے قیام کیلئے بہترین ذریعہ ہے ۳۶۷

پنجابی

پنجابی زبان میں حضور کا تقریر کرنا ۱۴۷

پیشگوئی

پیشگوئی احمد بیگ ۷۳

مزید دیکھیں "مرزا غلام احمد قادیانی"

ت

تابعی

جو صحابہ سے ملا ہو اور سچا متبع ہو ۳۲۱

تبلیغ نیز دیکھیں "مبلغ"

تبلیغ کی اہمیت ۴۵۷

تبلیغ کی رفتار تیز کرنے پر زور ۹۸

تبلیغ کے طریق پر غور کرتے رہنا چاہئے ۵۶۵

ہر احمدی محسوس کرے کہ مجھے تبلیغ کرنی چاہئے ۹۲

تربیت

بچوں کی تربیت کا خاص خیال رکھیں ۴۵۵

ترقی

روحانی ترقی حاصل کرنے کا طریق ۵۴۰

ترک موالات

ترک موالات کی تجویز پر حضور کا تبصرہ ۲۰۶

ترک موالات کے بارے میں شرعی فتاویٰ اور حضور کا تبصرہ ۲۰۹ تا ۲۳۴

ترک موالات کے بارے میں مزید پیش کی جاسکنے والی آیات اور ان کا اصل مفہوم ۲۳۴، ۲۴۶

ترک موالات کی حمایت میں پیش کی جانے والی حدیث اور اس پر تبصرہ ۲۳۶

ترک موالات اگر فرض ہے تو اس کا پہلا قدم ہجرت ہے ۲۳۹

یہ عذر کہ ہجرت کا حکم صرف آنحضرتؐ کے زمانہ کے ساتھ خاص ہے اس کا جواب ۲۴۱

اگر انگریز واقعی حربی کافر ہیں تو ہجرت ہی نہیں بلکہ جہاد بھی فرض ہے ۲۴۲

ترک موالات کی حمایت میں آنحضرتؐ کی کفار کو جزیرۂ عرب سے نکالنے کی وصیت کو بطور دلیل پیش کرنا ۲۵۱

قرآن کریم فتنہ وفساد کی راہوں سے روکتا ہے ۲۶۱

ترک موالات کی شرعی حیثیت ۲۴۸

ترک موالات کا حکم صرف خلیفہ وقت ہی دے سکتا ہے ۲۴۹

ترک موالات کی موجودہ تحریک ہوائے نفس کے ماتحت ہے نہ کہ اسلام کی خاطر ۲۶۸

ترک موالات اس وقت جائز نہیں ۲۵۶

قرآن میں "ترک موالات" کی کتنی اقسام کا ذکر ہے ۲۶۴

ترک موالات کی بجائے کونسا طریق مناسب رہے گا ۲۷۲

تعبیر رؤیا۔ دیکھیں "رؤیا"

تعدد ازدواج ۳۵۰، ۳۸۹

تعلق

تعلق باللہ پیدا ہونے کے ذرائع ۵۹

تعویذ گنڈے

تعویذ گنڈے وغیرہ سب لغو اور جھوٹے ہیں.... ۱۵۶

ٹ

ٹریکٹ

ٹریکٹ کی اہمیت اور سیٹھ عبداللہ الہ دین کی تعریف کہ مفید تبلیغی ٹریکٹ شائع کرتے ہیں ۴۱۶

ٹونے ٹوٹکے

ٹونے ٹوٹکے لغو اور بدعت ہیں ان کو ترک کرنا چاہئے ۱۵۶

ج

جذبات

جذبات فطرتی باتیں ہیں نہ کہ سکھائے جاتے ہیں یورپین فلسفیوں کے نظریہ کی تردید ۱۲

جنگ بدر

جنگ بدر میں فرشتوں کے نزول پر سید امیر علی کا خیال ۳۸۷

جنگ عظیم

جنگ عظیم مذہبی جنگ نہیں تھی ۲۱۳

جنگاما

جنگاما ہندوؤں کا ایک فرقہ جو لاش کو جلاتے نہیں ۳۶۱

جہاد

جہاد اور حضرت مسیح موعود ۳۱۴

جہاد کی شرائط ۱۷۹

خلافت عثمانیہ کے تحفظ کیلئے جہاد کی تجویز پر حضور کا تبصرہ ۱۷۹

اگر انگریز حربی کافر ہیں تو صرف ترک موالات ہی کیوں بلکہ جہاد بھی فرض ہے ۲۴۲

جھوٹ

جھوٹ ایک خطرناک گناہ ہے ۴۳۳

آنحضرتؐ کے پاس ایک شخص کا آکر کہنا کہ میں چار طرح کے گناہوں میں مبتلا ہوں۔ جنہیں چھوڑ نہیں سکتا۔ فرمایا ایک تم چھوڑ دو باقی میں چھڑا دوں گا۔ فرمایا جھوٹ چھوڑ دو ۴۳۳

کامیابی جھوٹ نہ بولنے میں ہے ۴۳۴

ہنسی میں بھی جھوٹ جائز نہیں ۴۳۵

جین مت والے وید کو نہیں مانتے ۳۵۹

چ

چغلی

چغلی کرنا بہت بڑا عیب ہے ۱۶۱

چندہ

چندہ دینے کی اہمیت اور فوائد ۴۵۳، ۴۵۵

چندہ دینا صدقہ نہیں چندہ اور بات ہے، صدقہ اور بات ہے ۱۶۰

چیلنج

پادری لیفرائے کو حضرت مسیح موعود کا چیلنج ۷۶

ح

حج خانہ کعبہ

حج خانہ کعبہ کی فرضیت اور شرائط ۱۶۰

حدیث

حدیث کا درجہ ۳۲۸

حریت

کیا حریت اور مساوات اسلام

کے بنیادی اصولوں میں سے ہیں ۲۸۲

حکومت

حکومت کی اطاعت کا حکم قرآن
وحدیث میں ۲۵۸

حقوق

کیا اسلام نے مرد و عورت
کے حقوق کو مساوی قرار دیا ہے ۳۰۲

حُقّہ

حُقّہ کے نقصانات ۴۳۸

حیات مسیح

حیات مسیح کے عقیدہ کی ابتدا
کب ہوئی ۴۱
مزید تفصیل کے لئے دیکھیں
"حضرت عیسیٰ"

خ

خدا تعالیٰ دیکھیں "اللہ تعالیٰ"

خلافت ترکیہ

خلافت ترکیہ اور باقی مسلمان ۱۷۴

خلافت عثمانیہ

خلافت عثمانیہ کے تحفظ کیلئے احتجاجاً
جہاد، قطع تعلق اور ہجرت کرنے
کی تجویز پر حضور کا تبصرہ ۱۷۹
مزید تفصیل کیلئے دیکھیں
"ترک موالات"
خلیفہ وقت کے فرائض اور
ادائیگی ۲۸۴تا۲۸۸
خلیفہ یا امیر کی اطاعت
کیوں ضروری ہے؟ ۸۹
علمی مسائل میں خلیفہ سے
اختلاف کی گنجائش ۵۲۳
خلیفہ کے ساتھ تعلق ملائکہ سے
فیض حاصل کرنے کا ذریعہ ہے ۵۶۱

خواب

دیکھیں "رؤیا"

خوبصورتی

خوبصورتی خدا تعالیٰ کو پسند ہے
مومن کو ظاہری شکل بھی
خوبصورت بنانے کی کوشش
کرنی چاہئے ۸۶

د

درود

درود کی فضیلت ۵۵۷

دعا

رات کے تیروں کا کوئی مقابلہ
نہیں۔ ہمارے پاس دعا کا تیر
کمان ہے ۴۱۳

دوستی

کن کفار سے دوستی منع ہے ۲۱۱

دولت

اموال کی تقسیم اور مساوات ۲۰۸، ۳۱۲
دولت کی تقسیم اور وحدت ۳۳۵
اسلام میں تفرقہ کی ایک وجہ
مال کا حسد تھی ۳۳۸
دولت عثمانیہ ۱۷۳، ۱۷۶

دین

موجودہ زمانے کی قدر کرو۔ تمہیں
دین کی خدمت کا موقع ملا ہوا ہے ۹۵

ر

رائے

رائے کی تعریف کہ اس سے
کیا مراد ہے ۸۸
قیام اجتماع کیلئے رائے کی
قربانی ضروری ہے ۸۸
آنحضرت کا فرمانا کہ ممکن ہے
میری رائے درست نہ ہو ۸۹

رسوم

برادری کی رسوم کو شریعت پر
ترجیح نہ دو ۱۵۲

روح القدس

دیکھیں "فرشتے"

روزہ

اصلاح نفس کا ذریعہ ہے ۴۴۵

رؤیا نیز دیکھیں "کشف"

اسماء کے ساتھ رؤیا اور کشوف
کا خاص تعلق ہوتا ہے ۴۰۸
خواب میں سونٹا کی تعبیر
بادشاہت ہے ۴۱۲
شیر مارنے کی تعبیر بادشاہت فتح
کرنا ہے ۴۱۲
خواب میں حضرت مسیح موعود کا
خوارزم بادشاہ کی تیر کمان پانا، ایک
شیر شکار کرنا اور بو علی سینا کو

پاس کھڑے دیکھنا ۴۱۲

حضرت مسیح موعود کا بخارا اور امریکہ کے بارے میں رؤیا ۴۱۲

حضرت مصلح موعود کا فرمانا کہ میں اپنی رؤیا و کشوف کا اظہار نہیں کرتا کیونکہ یہ ماموروں کا کام ہے ۴۰۸

حضرت مصلح موعود کا رؤیا ۹۸، ۱۴۳، ۴۰۸، ۴۱۲

انگلستان کے ایک شخص کا خواب میں حضرت مسیح موعود کو دیکھنا.... ۸۲

ز

زرتشتی

زرتشتی مذہب میں ایک نئی خبر ۱۲۷

زکوٰۃ

زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت ۴۵۲

زکوٰۃ کی فرضیت میں حکمت ۳۰۹، ۳۳۷، ۴۵۳

جو زکوٰۃ نہ دے وہ مسلمان نہیں ۱۶۰

زکوٰۃ کی ادائیگی کریں ۱۵۹

حضرت ابوبکرؓ کا منکرین زکوٰۃ سے جہاد کا عزم زکوٰۃ کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے ۴۵، ۱۶۰، ۴۵۲

زیور کے متعلق زکوٰۃ کا حکم ۱۵۹

زمانہ

یہ زمانہ ایک "شاہد" کے آنے کا تقاضا کرتا ہے ۱۱۱

موجودہ زمانہ کی قدر کرو کہ خدمت دین کا موقع ملا ہے ۹۵

س

سائنس

ایک آریہ پروفیسر کا اعتراض کہ اسلام سائنس کا حملہ برداشت نہیں کر سکا اس لئے یہ دنیا کا آئندہ مذہب نہیں ہو سکتا ۳۵۲

سٹسومہ

سٹسومہ - جاپان کا ایک قبیلہ ۳۵۱

سچائی

سچائی کی اہمیت ۱۶۸

سخت کلامی

سخت کلامی اور درشتی سے کام نہ لو ۴۳۶

سلطان القلم

حضرت مسیح موعود کے "سلطان القلم" ہونے پر مخالفین کی رائے ۳۷

سوالات

ایک شخص کے حالات حاضرہ کے متعلق سوالات حریت و مساوات، امام وقت کے فرائض۔ اور اس کا جواب ۲۸۱ تا ۲۸۸

ش

شعر

حضرت عمرؓ اور حضرت مصلح موعود کی طبائع کو اشعار سے مناسبت ۴۴۱

شیطان

شیطان سے کیا مراد ہے ۵۳۸

شیطانی تحریک کی پہچان اور اس سے بچنے کے طریق ۵۴۶ تا ۵۵۲

ص

صحابہؓ

آنحضرتؐ کے صحابہ کی جانثاری اور جنگ بدر کے موقع پر مشورہ ۳۲

صدقہ

صدقہ و خیرات کرنا بہت ضروری ہے ۱۶۰

صدقہ کی اہمیت اور فوائد ۴۵۳، ۴۵۴

صدقہ اور چندہ الگ الگ ہیں ۱۶۰

صف

نماز میں صف سیدھی رکھنے میں حکمت ۸۶

صلح

اے عزیزو! صلح اور محبت ایک پاک چیز ہے ۲۰۱

ط

طلباء

طلباء کو حضور کی خصوصی نصائح ۹۷ تا ۹۹

ع

عدم تعاون کی تحریک

دیکھیں "ترک موالات"

عربی زبان

عربی زبان کی خوبی ۵۴

عقیدہ

کسی خیال یا عقیدے سے انکار
کی سات وجوہات ۳۶۳، ۳۶۵

علم

علم حاصل کرو مومن کبھی
جاہل نہیں ہوتا ۴۴۶

عورتوں کو نصائح ۱۵۳ تا ۱۶۲

عورتوں کی ذمہ داری

عورتوں کی ذمہ داری۔
دین کی خدمت ۹۶
مومن عورتوں کا آنحضرتؐ
کے زمانہ میں اخلاص کا بے
مثال مظاہرہ ۳۳، ۳۴، ۱۵۴
عورت کے حصہ وراثت کی بحث ۳۴۰

عیسائیت

عیسائیت تمہارا شکار ہے جو
تمہارے گھر میں آگیا ہے ۲۷۷
مزید تفصیل کیلئے دیکھیں
"حضرت عیسیٰ"

غ

غزوہ تبوک

غزوہ تبوک سے پیچھے رہ
جانے والے صحابہ کا واقعہ ۲۶۵

غیرت

قومی غیرت کسے کہتے ہیں ۲۰۳
سب غیرتوں میں سے بڑی مذہب
کی غیرت ہوتی ہے ۱۲، ۱۳، ۱۵
جماعت احمدیہ کو لَا اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہ کیلئے غیرت ہے ۱۵

ف

فرشتے

ملائکہ کا مسئلہ ایمانیات میں سے ہے ۴۸۰
ان پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے ۴۸۱
ان پر ایمان لانے کا حکم کیوں دیا گیا ۵۲۰
آنحضرتؐ کے بعد حضرت مسیح
موعود نے سب سے زیادہ تفصیل
سے فرشتوں کے متعلق بیان کیا ہے ۴۸۲
دیگر مذاہب میں ملائکہ کا
تصور ۴۸۳ تا ۴۸۹
ملائکہ کی ضرورت ۵۱۲
ملائکہ کے وجود کا ثبوت ۵۰۹
ملائکہ کی حقیقت ۴۸۹
ملائکہ مخلوق ہیں؟ ۴۸۹
یہ ظاہری آنکھوں سے اپنے
اصلی جسم میں نظر نہیں آسکتے ۴۹۰
ملائکہ کے درجات ہیں ۴۹۰
ملائکہ کے کام ۴۹۸ تا ۵۰۸
ملائکہ اور ان سے تعلق کی اقسام ۵۲۴
ملائکہ کے نزول سے مراد ۵۲۶
ملائکہ افضل ہیں یا انسان؟ ۵۲۸
فرشتوں سے تعلق پیدا کرنے
کے ذرائع ۵۵۴ تا ۵۶۱
فرشتہ دل میں کس طرح تحریک
کرتا ہے ۵۴۴
ملائکہ یا شیطانی تحریک کا
موازنہ کرنے کا طریق ۵۴۱
کیا انسان ملائکہ کو فائدہ پہنچا سکتا ہے ۵۰۸
فرشتوں کے فیضان کے آٹھ
طریق ۵۵۸، ۵۶۱
فرشتوں کے متعلق ہونے والے
اعتراضات اور ان کا
جواب ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۹، ۵۳۱
سید امیر علی کی کتاب "سپرٹ آف
اسلام" سے فرشتوں کے بارے
میں ایک مخالف اسلام کا استدلال
اور اس کا جواب ۳۵۰، ۳۸۶، ۴۸۲
قرآن کریم نے فرشتوں کے بارے
میں جو کچھ بیان فرمایا ہے اس کا
ایک ایک لفظ درست ہے..... ۳۶۶
اگر کسی کو فرشتوں کے وجود پر کوئی
اعتراض ہو تو میں اس کے شکوک
کا ازالہ کر سکتا ہوں ۳۶۶
میں نے خود ان سے ملاقات کی
اور علوم سیکھے ۳۶۶، ۵۰۶
ابن عربی کا فرشتوں سے علوم سیکھنا ۵۰۷
حضرت مسیح موعود کا فرشتوں
کے ذریعے علوم سیکھنا ۵۰۸

فرقہ

مسلمان فرقوں کے اختلافات
کے لئے طریق فیصلہ ۳۵

فضل

خدا کے خاص فضل کا خاص
وقت ہوتا ہے ۹۳

فلسفی

یورپ کے فلسفیوں کے اس نظریہ
کی تردید کہ جذبات سکھلائے
جاتے ہیں ۱۲

ق

قرناء

مسیح موعود کی بعثت اسلام کی فتح، بشارت اور خوشخبری کی قرناء ہے جس نے دنیا میں ایک حشر برپا کردیا ہے ۲۷۸

قلعہ

مذہب کا قلعہ مسجد ہوتی ہے ۱۷

قومی

قومی غیرت سے مراد کیا ہے ۲۰۳

ک

کتاب

کتب الٰہیہ خدا کی ملاقات کا ذریعہ ہیں ۲۹۲

حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے سے فرشتوں کا نزول ہوتا ہے ۵۶۰

کتب کی اشاعت میں تاجرانہ غرض نہیں ہونی چاہئے ۴۱۶

کشف نیز دیکھیں "رؤیا"

حضرت مسیح موعود کا کشف ۴۸۶

حضرت مصلح موعود کے کشوف ۱۴۴، ۴۵۹، ۵۱۰

گ

گائے

گائے کی قربانی ترک کرنے کا سمجھوتہ ۳۴۹

گناہ

گناہ جرأت اور دلیری کے نہ ہونے کے سبب سے پیدا ہوتے ہیں ۵۸۳

گورنمنٹ

ہر ایک احمدی جو ہندوستان میں ہے وہ گورنمنٹ انگریزی کا وفادار ہے ۱۶

ہم گورنمنٹ کی وفاداری کیوں کرتے ہیں؟ ۴۱۶

ہم جس گورنمنٹ کے ماتحت ہوں گے اس کی اطاعت کریں گے ۴۱۸

گوشت خوری

گوشت خوری کے خلاف ایک بیرسٹر کی رائے اور جواب ۳۵۰، ۳۶۷

ل

لجنہ اسلامیہ

مسلمانوں کی ایک عالمگیر تنظیم کی تجویز ۱۸۳

لقاء

کتب الٰہیہ خدا تعالیٰ کی ملاقات کا ذریعہ ۲۹۲

م

مال دیکھیں "دولت"

مباہلہ

حضرت مسیح موعود کا مخالفین کو مباہلہ کی دعوت دینا ۵۰۰

حسن نظامی کا حضرت مصلح موعود کو مباہلہ کی دعوت دینا ۵۶۰

مبلغ نیز دیکھیں "تبلیغ"

مبلغ کے معنی اور اس کے کام ۵۷۰

مبلغ کے کام کی اہمیت ۵۷۳

مبلغ کے مددگار ہتھیار ۵۷۴

مبلغین کے لئے بائیس ضروری ہدایات ۵۷۹ تا ۵۹۹

مجدد اور مصلح کی ضرورت ۴۴

محرم کے مہینہ کی رسوم کو دیکھ کر ایک انگریز کا اسلام ترک کردینا۔ اس واقعہ کو سن کر حضرت مصلح موعود کا ایک رئیس کو خط لکھنا جس پر ان رسومات پر پابندی لگادی گئی ۱۰۹

مدرسہ احمدیہ

مدرسہ احمدیہ کے طلباء کا مسجد لندن کی تعمیر میں چندہ دینا اور حضور کا اظہار خوشنودی ۶

مذہب

مذہب کی غرض ۵۳، ۵۴

کسی مذہب کی سچائی کس طرح ثابت ہوسکتی ہے ۵۶

مذہب کی غرض کو اسلام پورا کرتا ہے ۵۵

اسلام کی دوسرے مذاہب پر فضیلت ۶۳، ۶۶

دنیا کا آئندہ مذہب کون سا ہوگا ۱۳۹

دنیا کے بڑے بڑے مذاہب کا موازنہ ۱۴۰

ہر ایک مذہب میں کوئی نہ کوئی خوبی ہے کسی ایک مذہب کے سچا ہونے سے باقی مذاہب بیہودہ اور لغو نہیں ٹھہر جاتے ۵۵

مذہب کی حکومت دنیا سے نہیں
اٹھ سکتی ۳۴۹
مذہب کے کسی حصہ سے انکار
اس مذہب سے نکلنا ہے ۳۸۱
ایک آریہ پروفیسر کا اعتراض کہ
دنیا کا آئندہ مذہب اسلام نہیں
ہو سکتا ۳۵۲
سب غیرتوں میں سے بڑی مذہب
کی غیرت ہوتی ہے ۱۵

مساوات

کیا حریت اور مساوات اسلام کے
بنیادی اصولوں میں سے ہے ۲۸۲
شریعت میں "مساوات" کی
کوئی اصطلاح نہیں ۲۸۲
مساوات ہر جگہ کیوں نہیں؟ ۳۳۴
مرد اور عورت میں ہر رنگ
میں مساوات نہیں ۳۰۳
اسلامی مساوات کی ایک مثال ۹۱
اموال کی تقسیم اور مساوات ۳۰۸، ۳۱۲

مسجد

مسجد کی برکات ۳
مسجد مذہب کا قلعہ ہوتی ہے ۱۷
تبلیغ میں مسجد کا بنیادی کردار ۳
مسجد نہ ہونے کے نقصان ۱۹
مسجد لندن کی تعمیر کی تحریک، اہمیت ۳
اور جماعت کا اخلاص ۴، ۱۷، ۴۱۰، ۴۱۱

مسلمان

دوسرے مسلمانوں کو نصیحت کہ
سچ سے کام لیں..... ۱۶۸
مسلمانوں کی ایک عالمگیر تنظیم
"لجنہ اسلامیہ" بنانے کی تجویز ۱۸۳
موجودہ زمانہ کے مسلمانوں کی
گری ہوئی حالت ۱۰۸، ۱۱۰
مسلمان کہلانے والوں کا خود
اسلام کے خلاف باتیں کرنا ۱۰۹
مسلمانوں کی موجودہ پستی کا
نتیجہ اور وجہ ۲۷۴، ۲۷۶

مطلق العنان

یہ لفظ خدا تعالیٰ کے بارے میں
استعمال کرنا اس کی شان کے
منافی ہے ۳۱۴، ۳۳۳

ملائکہ دیکھیں "فرشتے"

مؤرخین

عیسائی مؤرخین کا کہنا کہ آنحضرتؐ
کے وقت میں فتح کے سامان مہیا تھے
اس لئے آپ کو کامیابی ہو گئی.... ۲۳

مؤمنین

مؤمنین کے متعلق اللہ تعالیٰ
کے وعدے ۴۶۰

ن

نبوت

خدائی کا دعویٰ اور نبوت کا
دعویٰ کرنے والوں میں فرق ۱۱۹
آنحضرتؐ کا فرمانا کہ میں
خاتم النبیین ہوں ۱۳۳
آخری نبی کا مطلب ۱۳۴
اجرائے نبوت کی حقیقت ۴۳
حضرت مسیح موعود نے اپنا نام
امتی نبی رکھا ۱۳۵
یہ کہنا کہ نبی کے آنے سے
رسول کریم کی ہتک ہے ۴۵، ۴۶
یہ زمانہ تقاضا کرتا ہے ایک مصلح کا ۱۱۱
ایک "شاہد" (نبی) کے آنے
کی ضرورت ۱۱۱
انبیاء کا احترام اور عزت
ہمارا فرض ہے ۲۷
انبیاء سے علمی اختلاف نہیں ہو سکتا ۵۲۳

نسخ

ہم قرآن میں نسخ کے قائل نہیں ۳۲۳

نشہ

نشہ سے پرہیز کرو یہ قوموں کو
ہلاک کر دیتا ہے ۴۳۸

نشانات

حضرت مسیح موعود کے نشانات
دراصل آنحضرت کی ہدایت
کے نشانات ہیں ۷۶

نصیحت۔ نصائح

احمدی جوانوں کو نصائح "نونہالان
جماعت" نظم اور اس کی تشریح ۱۸۹ تا ۱۹۴
احمدی عورتوں کو نصائح ۱۴۵ تا ۱۶۲
طلباء کو نصائح ۹۷ تا ۹۹
عورتوں کو نصائح ۱۴۵ تا ۱۶۲

نظم

حضور کی نظم نونہالان جماعت...
مع مختصر تشریح ۱۸۹ تا ۱۹۴

نفس

نفس کی اصلاح کی طرف توجہ کریں ۴۲۵
نفس کی اصلاح کی اقسام ۴۲۹

نماز

نماز کی پابندی نہایت ضروری ہے ۱۵۸
نماز باجماعت پڑھیں اور وقت پر پڑھیں ۴۴۳
جو شخص مسجد میں جا سکتا ہے مگر گھر میں نماز پڑھتا ہے اس کی نماز نہیں ہوتی ۴۴۳
عہد کرو کہ آئندہ نماز نہ چھوڑیں گی....(عورتوں کو خاص نصیحت) ۱۵۹
آنحضرتؐ کا فرمانا کہ جو لوگ عشاء کی نماز میں نہیں آتے ان کے گھروں کو مع انکے آگ لگادوں ۴۵
نماز کا ترجمہ سیکھو ۴۴۴

نوافل

قرب الٰہی کے مدارج کی ترقی کا ذریعہ ۴۵۳

نوجوان

ہر قوم کی زندگی اس کے نوجوانوں سے وابستہ ہے ۱۸۹
احمدی نوجوانوں کو نصائح ۱۸۹

نیوگ

نیوگ کے خلاف بعض ہندو لوگوں کا اظہار خیال ۳۵۶

و

وحدت

دولت کی تقسیم اور وحدت ۳۳۵

وراثت

وراثت میں مرد عورت کی مساوات کا مسئلہ ۳۰۴

ورزش

ورزش کرنا صحت کے قیام کیلئے ضروری ہے ۹۷

وفاداری

ہم گورنمنٹ انگریز کے وفادار ہیں ۱۷

ہ

ہجرت

ہجرت کی ضرورت اور فائدہ ۱۷۹
یہ عذر کہ ہجرت کا حکم صرف آنحضرتؐ کے زمانہ سے خاص ہے ۲۴۱

ہمدردی

مخلوق کی ہمدردی ۹۷

ہندو

ہندو مذہب سینکڑوں مذاہب کا مجموعہ ہے ۳۵۸
ہندو مذہب کے خلاف بعض ہندو فاضلوں کی آراء ۳۶۱
ہندو مذہب کے بعض فرقے جو لاش کو جلاتے نہیں ۳۶۱
میگ کنونشن کے اصول ۲۰۰

تفسیر
آیات قرآنیہ

الفاتحة

سورۂ فاتحہ (۱تا۷) ۴۰۵

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۱۳۴

البقرة

الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ

فِيْهِ (۱تا۴) ۴۴۱

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا

ثُمَّ عَرَضَهُمْ (۳۲،۳۳) ۴۹۴

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا

لِاٰدَمَ...(۳۵) ۵۲۳

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ

اَنْفُسَكُمْ...(۸۶) ۲۱۶

مَانَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ...(۱۰۷) ۳۲۳

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ

النَّصٰرٰى...(۱۱۴) ۲۳۲

لَا يَنَالُ عَهْدِى

الظّٰلِمِيْنَ (۱۲۵) ۳۳۴

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ...(۱۴۹) ۳۳۶

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ

عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ (۱۸۴) ۴۴۵

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ (۱۹۲) ۲۶۱

وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ

حَتّٰى...(۲۱۸) ۲۱۳

وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ

قُلِ الْعَفْوَ (۲۲۰) ۳۰۹

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِىْ

عَلَيْهِنَّ....(۲۲۹) ۳۰۳،۳۴۰

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ

مُلْكِهٖ...(۲۴۹) ۵۶۱

فَمَنْ يَّكْفُرْ

بِالطَّاغُوْتِ...(۲۵۷) ۵۲۱،۵۲۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ...(۲۶۵) ۴۲۸

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ

اَنْفُسِكُمْ...(۲۸۵) ۵۴۶

اٰل عمران

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ...(۱۹) ۵۵۸

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ (۲۹) ۲۰۹

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ

اللّٰهَ (۳۲) ۳۵،۶۵،۶۶،۳۲۹

اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ (۶۵) ۳۲۷

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ

اِلَيْهِمْ (۷۸) ۴۷۰

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ

لِلنَّاسِ...(۱۱۱) ۴۵۷،۵۹۴

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً (۱۱۹) ۲۳۴

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ

يَّكْفِيَكُمْ (۱۲۵) ۵۰۰

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ...

(۱۴۵) ۱۳۱

سَنُلْقِىْ فِىْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا (۱۵۲) ۵۰۰

وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا

قَاتِلُوْا... (۱۶۸) ۲۴۴

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ

اِلَيْنَا... (۱۸۴) ۲۹۸

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ

الَّذِيْنَ... (۱۸۸) ۲۹۹

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ۴۰۵

النِّسَآءِ

فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ

النِّسَآءِ (۴) ۳۴۱

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ

اَزْوَاجُكُمْ (۱۳) ۳۰۴

اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا ۳۴۱

(۳۶)

وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ

قَرِيْنًا ۵۲۵

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

نَصِيْبًا (۵۲) ۲۳۲

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ

بَدَّلْنٰهُمْ (۵۷) ۴۶۹

اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ (۶۰) ۲۵۷

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ

اِلَّا لِيُطَاعَ (۶۵) ۳۲۹

مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ (۷۰) ۱۳۵

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۲۴۰

ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ (۹۸تا۱۰۱) ۴۹۴

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ (۱۳۷) ۲۹۱

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ

عَذَابًا اَلِيْمًا (۱۳۹، ۱۴۰) ۲۰۹

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي

الْكِتٰبِ (۱۴۱، ۱۴۲) ۲۲۱، ۲۲۷

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ (۱۴۵) ۲۶۰

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ

وَرُسُلِهٖ (۱۵۱، ۱۵۲) ۲۹۱

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اُنْزِلَ

اِلَيْكَ (۱۶۷) ۵۰۱

المآئدة

وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ

وَالْعُدْوَانِ (۳) ۲۳۵

وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا.... (۲۱) ۳۳۸

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ (۵۲) ۲۰۹، ۲۲۹

لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا (۵۸) ۲۱۰

بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ... (۶۸) ۵۷۰

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا... لِسَانِ

دَاوٗدَ (۷۹، ۸۰) ۲۳۰

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (۸۱، ۸۲) ۲۱۰

اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً (۸۳) ۲۲۱

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ

بَحِيْرَةٍ (۱۰۴) ۴۳۵

الانعام

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ

رَجُلًا (۱۰) ۴۹۰

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ

يَخُوْضُوْنَ (۶۹) ۲۲۷

وَلَوْ تَرٰى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ

فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ (۹۴) ۴۹۴

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا... (۱۲۳) ۴۶۱

اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ ۲۵۹
(۱۳۱)
وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ
مُسْتَقِيْمًا...(۱۵۴) ۵۴۳
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ(۱۵۹) ۴۹۹

الاعراف

وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا(۵۷) ۲۶۱
رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ
شَیْءٍ(۱۵۷) ۵۴۳

الانفال

قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ
وَالرَّسُوْلِ(۲) ۳۱۳
اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ
لَّكُمْ فُرْقَانًا(۳۰) ۴۶۲
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ
مِّنْ شَیْءٍ(۴۲) ۳۱۲
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَهَاجَرُوْا(۷۳،۷۴) ۲۵۶

التوبة

هُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ
مَرَّةٍ...(۱۳) ۲۴۶
لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ
وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ(۲۳) ۲۳۴
قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ
وَاَبْنَآؤُكُمْ(۲۴) ۲۳۶
وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ
وَالْفِضَّةَ(۳۴) ۳۳۶
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِی
الصَّدَقٰتِ(۵۸) ۴۳۲
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ(۷۲) ۴۶۶
يٰٓاَيُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ
الْكُفَّارَ(۷۳) ۴۹۳
وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ
بِاِحْسَانٍ(۱۰۰) ۳۲۱
خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ
صَدَقَةً(۱۰۳) ۴۵۲
كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ...(۱۱۹) ۵۵۶

یونس

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا(۱۷) ۱۱۷

هود

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰی بَيِّنَةٍ(۱۸) ۱۰۵
وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِی
الْجَنَّةِ(۱۰۹) ۴۶۴

یوسف

اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ
الْاَرْضِ(۵۶) ۲۶۰
كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ۲۶۰
(۷۷)

الرّعد

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ
يَدَيْهِ(۱۲) ۵۳۵
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا
بِقَوْمٍ(۱۲) ۴۷۳ حاشیہ
وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ
وَجْهِ رَبِّهِمْ(۲۳تا۲۵) ۵۳۵،۴۶۵

ابراهیم

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا(۲۴) ۴۶۵

الحجر

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا.... ۵۹۹
(۲)
لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ(۸) ۴۸۹
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ(۱۰) ۱۲۸
وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

اِنِّیْ خَالِقٌ (۲۹'۳۰) ۵۰۵'۵۵۸

النّحل

وَسَخَّرَلَکُمُ الَّیْلَ

وَالنَّھَارَ (۱۳) ۵۱۴

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ کُلِّ

اُمَّۃٍ رَّسُوْلاً (۳۷) ۳۳۴

وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ (۵۱) ۴۹۲

بنی اسرآءیل

قُلْ لَّوْ کَانَ فِی

الْاَرْضِ مَلٰٓئِکَۃٌ (۹۶) ۵۵۷

طٰہٰ

قَوْلاً لَّہٗ قَوْلاً لَّیِّنًا (۴۵) ۴۳۷

الانبیآء

ھَلْ ھٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ

مِّثْلُکُمْ (۴) ۲۹۹

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ اِلَّا

رِجَالاً (۸) ۳۰۰

الحج

کُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ یَّخْرُجُوْا

مِنْھَا مِنْ غَمٍّ (۲۳) ۴۶۹

اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ (۴۰) ۲۱۳

اَللّٰہُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ

رُسُلاً (۷۶) ۴۹۸

المؤمنون

فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا

مِنْ قَوْمِہٖ (۲۵) ۴۸۹

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُہٗ

فَاُولٰٓئِکَ (۱۰۴تا۱۱۲) ۴۶۳

النّور

وَعَدَاللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

مِنْکُمْ (۵۶) ۴۶۲

القصص

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ

مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ (۲۵) ۵۸۸

العنکبوت

وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِہِ

النُّبُوَّۃَ (۲۸) ۳۰۷'۳۲۴

تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ

وَالْمُنْکَرِ (۴۶) ۴۴۵

وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا

لَنَھْدِیَنَّھُمْ (۷۰) ۵۳۴'۵۴۳

السّجدۃ

قُلْ یَتَوَفّٰکُمْ مَّلَکُ الْمَوْتِ

الَّذِیْ وُکِّلَ بِکُمْ (۱۲) ۴۹۳'۴۹۹

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ

لَھُمْ (۱۸) ۴۶۳

وَاَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا (۲۱'۲۲) ۴۶۸

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی

الْکِتٰبَ (۲۴) ۲۹۲

الاحزاب

لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ (۲۲) ۳۲۹

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا

اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا (۴۲تا۴۴) ۵۵۷

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ

عَلَی النَّبِیِّ (۵۷) ۵۰۳'۵۵۶

اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ

وَرَسُوْلَہٗ (۵۸'۵۹) ۴۶۳

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا

اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلاً

سَدِیْدًا (۷۱'۷۲) ۴۶۱

سبا

وَیَوْمَ یَحْشُرُھُمْ جَمِیْعاً

(۴۱'۴۲) ۴۹۶

فاطر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ
(۲) ۴۹۷
وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا
فِيْهَا نَذِيْرٌ (۲۵) ۲۷

الصّٰفّٰت

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا
(۱۵۱) ۴۸۹، ۴۹۰

صٓ

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ
بِالْمَلَاِ (۷۰) ۴۹۶

الزّمر

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ
(۲۴) ۵۷
وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ
(۷۶) ۵۰۲، ۵۵۹

المؤمن

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ
وَمَنْ حَوْلَهٗ (۸) ۴۹۱، ۵۰۲، ۵۵۸

حٰمٓ السّجدة

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ
ثُمَّ اسْتَقَامُوْا (۳۱، ۳۲) ۴۶۱، ۴۹۹

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ
وَلَا السَّيِّئَةُ (۳۵) ۲۶۴

الشّورىٰ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ (۶) ۵۰۲
وَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ
فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ (۴۱) ۲۰۱

محمّد

مَاذَا قَالَ اٰنِفًا (۱۷) ۴۷۹

الفتح

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ (۳۰) ۴۹۲

الحجرٰت

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا
كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ (۱۳) ۴۳۱

الذّٰريٰت

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ
اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (۵۷) ۱۵۰

القمر

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ
ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ (۴۸، ۴۹) ۴۶۹

المجادلة

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ (۲۳) ۲۱۰

الحشر

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى
رَسُوْلِهٖ (۸) ۳۱۳

الممتحنة

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا
تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ (۲، ۳) ۲۱۱
لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ
الَّذِيْنَ (۹) ۲۱۱، ۲۴۶
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ
الْمُؤْمِنٰتُ (۱۳) ۲۹۵

التّحريم

لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ
وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ (۷) ۴۸۸
۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۵، ۵۵۶

اَلْحَآقّة

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا... (۴۵ تا ۴۷) ۱۱۸

المعارج

يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ
(۱۲ تا ۱۶) ۴۶۹

المدّثّر

وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ

اِلَّا هُوَ (۳۲) ۴۹۱، ۴۹۳

النّبا

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا

(۲۲تا۲۷) ۴۶۸

الانفطار

وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ

(۱۱تا۱۳) ۵۰۴

الطّارق

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا

حَافِظٌ (۵) ۵۲۶، ۵۳۴

الضّحٰی

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ

(۱۱تا۱۳) ۴۲، ۴۲۸

النّاس

سورۃ الناس ۴۲۰

احادیث

(ترتیب بلحاظ حروف تہجی)

ا

اَلْاِثْمُ مَا حَاكَ فِیْ صَدْرِكَ ۵۴۸

اِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ الْعَبْدَ نَادٰی جِبْرِیْلَ اِنَّ اللّٰهَ ۵۰۴

اَلْاِسْلَامُ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهٖ ۲۹۳

اَلْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ ۲۷۴

اَلْاِمَامُ جُنَّةٌ یُقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِهٖ ۲۶۸

اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ ۳۰

اَلثُّلُثُ وَالثُّلُثُ خَیْرٌ ۳۳۱

خِیَارُهُمْ فِی الْجَاهِلِیَّةِ خِیَارُهُمْ فِی الْاِسْلَامِ ۳۰۷

خَمْسُ صَلَوٰتٍ فِی الْیَوْمِ وَاللَّیْلَةِ ۲۹۳

اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ كَفَاعِلِهٖ ۲۱

اِنَّكَ اَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ اَغْنِیَاءَ خَیْرٌ ۳۱۱

اِیَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِیْثِ ۴۳۰

بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ ۲۹۳

عَلَیْكَ السَّمْعَ وَالطَّاعَةَ ۲۶۰

فِی الْقَلْبِ لَمَّتَانِ ۵۰۸

لَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا ۲۶۷

لَا فَضْلَ لِعَرَبِیٍّ عَلٰی اَعْجَمِیٍّ لَوْ كَانَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی حَیَّیْنِ ۴۶، ۱۳۳

مَنْ كَانَ لَهٗ مِنْ قَلْبِهٖ وَاعِظٌ ۵۳۹

یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَرَاَیْتَ اِنْ قَامَتْ عَلَیْنَا اُمَرَاءُ نَا یَسْاَلُوْنَا حَقَّهُمْ وَیَمْنَعُوْنَ حَقَّنَا ۲۶۰

یَجِیْءُ اَحَدُكُمْ بِمَالِهٖ یَتَصَدَّقُ بِهٖ ۳۱۰

احادیث بالمعنیٰ

آنحضرتؐ کا تیراندازی کے مقابلہ میں ایک گروہ کا ساتھ دینا اور دوسرے گروہ کا مقابلہ چھوڑ دینا ۵۹۲

مسجد میں تھوکنا نہیں چاہئے ۵۸۵

بچہ کے پیدا ہوتے ہی کان میں اذان کا حکم ۵۶۷

جس گھر میں تصویریں ہوں وہاں فرشتے نہیں جاتے ۵۶۲

کتوں سے کھیلنا فرشتوں کی رکاوٹ کا باعث بنتا ہے ۵۶۲

خطبہ شروع ہونے سے پہلے جو مسجد میں جاتے ہیں فرشتے ان کے نام لکھتے ہیں ۵۶۱

جہاں قرآن پڑھا جائے وہاں فرشتے اترتے ہیں ۵۶۰

جہاں خدا کا ذکر ہو وہاں فرشتے نازل ہوتے ہیں ۵۵۹

جو اپنے بھائی کے لئے دعا کرتا ہے فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں ۵۵۹

وہ دعا جس میں خدا کی حمد اور مجھ پر درود نہ ہو وہ قبول نہ ہوگی ۵۵۷

کوئی بھی نہیں جس کے لئے شیطان مقرر نہیں ۵۵۳

ساری رات تہجد پڑھنے اور سارا دن روزہ رکھنے والے کو پسند نہ فرمایا ۵۴۹

ایک وقت آئے گا کہ سب جہنم

سے نکل آئیں گے ۵۴۴
نماز کا شیطان ہے جس کا نام
خنزب ہے ۵۳۸
وضوء کا شیطان ہے جس کا نام
ولہان ہے ۵۳۸
معراج کی حدیث میں جبریل کا کہنا کہ
آگے آپ ہی جائیں میں نہیں
جا سکتا ۵۲۹
جب تک تشہد نہ اترا تھا صحابہ
کیا کرتے تھے ؟ ۵۰۹
آنحضرتؐ کا حضرت عائشہ سے فرمانا
کہ جبریل آپ کو سلام کہتے ہیں ۵۰۹
جبریل کا آنحضرتؐ کے پاس آکر
پوچھنا کہ یہ ایمان کیا ہے؟ ۲۹۲، ۵۰۵
ساتوں آسمانوں پر ایک بالشت بھی
جگہ نہیں کہ سب جگہ فرشتے عبادت
کر رہے ہیں ۵۰۴
ایک شخص کا ابو جہل کے قرض کے
لئے آنحضرتؐ سے درخواست کرنا
کہ وہ میرا قرض نہیں دیتا آپ
لے دیں ۵۰۱
جبریل کے چھ (۶۰۰) سو پَر ہیں ۴۹۸
حضرت عائشہؓ کا پوچھنا کہ یا رسول
اللہ اُحد کے دن سے بھی
زیادہ تکلیف پہنچی ۴۹۷
ایک شخص کا توبہ سے مایوس ہو جانا
کہ اتنے گناہ اور قتل کرنے کے
باوجود کیا بخشش ہوگی ۴۹۶

ایک صحابی کا آنحضرتؐ سے بدلہ
لینے کے بہانے آپ کے جسم
مبارک کا بوسہ لینا ۴۷۱، ۴۷۲
مکہ اور مدینہ کی نمازوں کا اور
جگہ کی نمازیں مقابلہ نہیں کر سکتیں ۴۵۰
حضرت ابو بکرؓ کا منکرین زکوٰۃ
سے جہاد کرنے کا عزم ۴۵۲
صحابہؓ آپس میں کہا کرتے تھے کہ
آئیں ایمان تازہ کریں ۴۴۹
دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے دیکھ کر
فرمایا کہ مجھے لیلۃ القدر کی گھڑی
بتائی گئی لیکن لڑائی دیکھ کر بھول گیا ۴۳۶
ایک شخص کا چار گناہوں کا ذکر کرنا
کہ میں نہیں چھوڑ سکتا۔ فرمایا ایک
تو چھوڑ دے تین میں چھڑا دوں گا۔
جھوٹ چھوڑ دو ۴۳۳
جس پانی سے آنحضرتؐ وضو کرتے
صحابہ اس پانی کو حاصل کرنے میں
سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ۴۵
خدا خوبصورت ہے اور خوبصورتی
کو پسند کرتا ہے ۸۶
نماز میں صف سیدھی رکھنے کا
حکم اور حکمت ۸۶
قیامت کے دن میں اپنی امت پر
فخر کروں گا ۴۶
جو عشاء کی نماز میں مسجد نہیں آتے
میرا دل چاہتا ہے کہ میں انکے
گھروں کو ان سمیت جلا کر
راکھ کر دوں ۴۵

فرمایا میری امت میں سے ستر ہزار
بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے
ایک صحابی نے کہا یا رسول اللہ کیا
میں بھی ان میں شامل ہوں آپ نے
فرمایا۔ ہاں پھر دوسرے نے کہا
تو فرمایا وہ وقت گزر گیا ۹۳
آنحضرتؐ کا فرمانا کہ ممکن ہے کہ
میری رائے درست نہ ہو ۸۹
آنحضرتؐ کا دو قبروں کے پاس سے
گزرنا اور فرمانا کہ یہ جہنمی ہیں اور
دو معمولی باتوں سے۔ ایک پیشاب
کے چھینٹوں سے اپنے آپ کو نہیں
بچاتا تھا اور دوسرا چغلی کرتا تھا ۱۶۱
عورتیں مرنے والے پر بین کرتی
ہیں۔ فرشتے اس کو گُرز مار کر
پوچھتے ہیں ۱۴۹
آنحضرتؐ کی پشت مبارک پر... ۱۳۶
میری مسجد آخری مسجد ہے ۱۳۴
فرمانا کہ میں خاتم النّبیّن ہوں ۱۳۳
صحابہ کا یہ کہنا کہ اگر ہم کفار سے
قطع تعلق کر لیں تو ہماری رشتہ
داریاں اور تجارتیں ختم ہو جائیں
گی۔ تب سورہ توبہ کی یہ
آیات نازل ہوئیں ۲۳۶
غزوۂ تبوک سے پیچھے رہ جانے
والے صحابی حضرت کعب بن مالکؓ
کا واقعہ ۲۶۶

اسماء

آ

حضرت آدم ۵۲۵

آدم ثانی (حضرت مسیح موعود) ۵۲۵

ابراہیمؑ ۳۳۴، ۳۳۵

۴۸۷، ۵۰۹، ۵۵۱

چار پرندوں کے اشارہ سے آپ کو یہ سمجھایا گیا کہ آپ کی قوم بھی چار دفعہ اٹھے گی ۴۲۶، ۴۲۷

ابراہیم پاشا ترک جرنیل ۱۴

ابلیس

ابلیس ملک نہ تھا ۵۲۳

ابن عربی ۔ محی الدین

آپ کو ملائکہ کے ذریعہ علوم کا سکھایا جانا ۵۰۷

ابوبکرؓ ۔ حضرت ۹۵

۲۵۲، ۳۴۱، ۵۲۳

آپ کا گھر کا سارا اثاثہ خدا کی راہ میں دے دینا ۲۲

آنحضرتؐ کی وفات پر حضرت ابوبکرؓ کا صحابہؓ سے خطاب۔

مَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا ۳۹، ۴۰

آپ کا فرمانا کہ جو اونٹ کی رسی تک نہیں دے گا میں اس سے جہاد کروں گا ۴۵

۴۵۲

ابوجہل ۳۲۱

آنحضورؐ کا اس سے کسی کا قرض دلوانا ۵۰۱

اس کو قتل کرنے کے لئے دو مسلمان بچوں کا جذبہ شوق ۳۵

ابودرداءؓ ۳۲۱

ابوذرؓ ۔ حضرت ۳۰۸

۳۰۹، ۳۲۰، ۳۳۹

احمد بن حنبلؒ ۔ امام ۲۱۹

اسامہؓ ۔ حضرت ۲۵۲

اسماعیل ۔ حضرت ڈاکٹر میر محمد ۴۰۸

اسماعیل مولوی محمد ۲۸۱، ۲۸۹

اصیل ۔ راوی حدیث ۲۹۲

امیر علی ۔ سید ۳۷۱

۳۷۲، ۳۷۵ تا ۳۷۸، ۳۸۴، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۶

سید امیر علی کی تصنیف "سپرٹ آف اسلام" سے غیر مسلم آریہ کا کچھ حوالے لیکر اسلام کے خلاف پیش کرنا ۳۵۰، ۴۸۲

سید امیر علی کی تصنیف کی اہمیت ۳۷۳

اہرمن زرتشتیوں کا دیوتا ۴۸۴

ایڈیسن ۵۰۵

ب

بخاری حضرت امام (محمد اسماعیل) ۲۷۵

برکلے ۲۷۵

برہما ۱۱

بشیر الدین محمود احمد صاحب حضرت مرزا

روزنامہ "آفتاب" میں ایک شخص کا آپ کے بارے میں خط شائع کرنا اور اس کی تردید ۱۶۵

آپ کی ظاہری تعلیم نہ ہونے کے برابر ہونا ۹۴، ۴۴۶

آپ کی تقریر و تحریر خدا تعالیٰ کی خاص تائید و نصرت ۹۴، ۹۵

آپ کا یہ دعویٰ کہ جو بھی قرآن کریم کا منکر ہو اس کے ہر اعتراض کا جواب دے سکتا ہوں ۳۶۶

اگر کسی کو فرشتوں کے وجود کے خلاف کوئی اعتراض ہو تو میں اس کے شکوک کا ازالہ کر سکتا ہوں ۳۶۶

ایک آریہ کو اسلام کی سچائی پر بحث کا چیلنج اور اس کی تفصیل ۳۷۲ تا ۳۹۳، ۴۰۱

حسن نظامی کا مباہلہ کا چیلنج اور اس کی رسوائی ۵۰۰، ۵۰۱

جب بھی کوئی دعا کرتا ہوں تو میر محمد اسماعیل صاحب مجھے دکھائے جاتے ہیں یا خدا کسی فرشتہ کے ذریعہ بتا دیتا ہے اور کبھی خود جلوہ نمائی کرتا ہے ۴۰۸

آپ کا فرشتہ کے ذریعہ فاتحہ کی تفسیر اور علوم سیکھنے کا تجربہ ۵۰۶

الہاماً سورۃ الناس کی تفسیر اور ایک سجدے میں کئی معارف سکھا دینا ۴۴۶

میری فطرت میں بدظنی کا مادہ رکھا ہی نہیں گیا ۴۳۲

حضرت عمرؓ کو شعروں کا شوق تھا میری طبیعت کو بھی اشعار سے مناسبت ہے ۴۴۱

آپ کا پنجابی میں ایک تقریر کرنا ۱۴۷

آپ کے رؤیا اور کشوف۔ مزید دیکھیں "رؤیا"

امریکہ اور بخارا کے متعلق رؤیا ۴۱۲

آپ کا کشف مچھر کا کہنا تپ ٹوٹ جائے گا ۵۱۰

آپ کا خدا سے محبت کے رنگ میں زمین پر سونا شروع کر دینا اور کشفاً زبردستی چارپائی پر سُلانا ۴۵۹

آپ کا تقریر کرتے ہوئے محسوس کرنا کہ ایک نور آسمان سے اترا ہے اور میرے اندر داخل ہو گیا ۱۴۴

آپ کا ایک اور رؤیا ۱۴۳

بکسلے ۲۷۵

بو علی سینا

بو علی سینا کو حضرت مسیح موعود کا خواب میں دیکھنا ۴۱۲

بیج ناتھ رائے بہادر لالہ ۳۶۱

بھیم سین لالہ ۱۱۷

پ

پاشا ابراہیم، ترک جرنیل ۱۴

ٹ

ٹاکاماری۔ مارشل ۳۵۲

ٹوگو۔ ایڈمرل ۳۵۲

ج

جارج لائیڈ، وزیر اعظم انگلستان ۲۴، ۱۷۸

جبریل ۴۸۳، ۴۸۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۲۶، ۵۲۷ تا ۵۳۰

آپ کا آنحضرتؐ سے اسلام کے بارے میں سوال کرنا ۲۹۲

جنید بغدادیؒ ۶۶

جیمز ۲۷۵

ح

حالی

مسلمانوں کی دردناک حالت کا اشعار میں بیان کرنا ۱۰۹

حسام الدین۔ میر ۲۲، ۱۱۷

حسان بن ثابت۔ حضرت ۴۰، ۱۳۱

حسن۔ مولوی میر ۱۱۷

حسن نظامی

حسن نظامی کا حضرت مصلح موعود سے مباہلہ اور اس کی رسوائی ۵۰۰، ۵۰۱

خ

خدا بخش ایم اے ۳۵۶، ۳۶۵، ۳۷۱، ۳۷۴، ۳۸۴

اس کا قرآن مجید کو آنحضرت کی ڈائری قرار دینا جس میں وہ اپنے خیالات لکھا کرتے تھے ۳۴۹

خلیل احمد۔ حکیم ۵۸۲

خوارزم۔ بادشاہ

جس کی تیر کمان حضرت مسیح موعود نے رؤیا میں اپنے ہاتھ میں لی اور ایک شیر کا شکار بھی کیا ۴۱۲

د

دانیال ۴۸۷

داؤد علیہ السلام۔ حضرت ۲۳۰، ۵۵۱

درگادتا جوشی - پنڈت

پنڈت درگادتا جوشی کی ویدوں کے خلاف رائے ۳۶۲

دیانند - پنڈت ۳۵۶ تا ۳۵۸، ۳۶۳، ۳۷۱، ۳۹۱، ۵۵۸

دیو راؤ نائک راؤ بہادر

دیو راؤ نائک راؤ بہادر کی ویدوں کے خلاف رائے ۳۶۲

ڈ

ڈارون ۲۷۵، ۳۵۵

ڈارون تھیوری ۶۷

جنرل ڈائر ۲۰۰، ۲۰۱

ڈوئی الیگزینڈر ۴۸

ر

رام دیو - ایک آریہ پروفیسر ۳۵۳ تا ۳۵۶، ۳۶۵، ۳۷۰، ۳۸۳ تا ۳۸۶، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۶

پروفیسر رام دیو کے اسلام پر اعتراضات اور ان کا جواب ۳۴۷

بعض اعتراضات کو بدل لینا ۳۷۰

اختلافی مسائل پر حضرت مصلح موعود کا چیلنج ۳۷۲، ۳۹۳ تا ۴۰۱

رجب الدین - صاحب، خلیفہ ۵۹۷

رشید رضا - سید محمد،

ایڈیٹر المنار ۲۲۹، ۲۳۰

روشن علی - حضرت حافظ ۱۴۸

ز

زار - زار روس ۴۷۳

اس کا سونٹا حضرت مسیح موعود کے ہاتھ میں ہونا، رؤیا میں ۴۱۲

اس کے متعلق حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی ۷۱

س

سپنسر ۲۷۵، ۳۵۵

ستیندر ناتھ ٹیگور -

ستیندر ناتھ ٹیگور - آئی سی ایس کی ہندو مذہب کے بارے میں رائے ۳۶۱

سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ - حضرت ۳۱۱

سعید - شیخ ۲۵۳

سکندر ۵۸۴

سید احمد - سر ۵۴۷

ش

شادی خان - حضرت منشی

آپ کا منارۃ المسیح کی تعمیر کے لئے گھر کا سارا سامان بیچ کر چندہ دے دینا اور حضرت مسیح موعود کا تعریف کرنا ۲۲

شافعی - امام ۴۷۸

شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ

آپ کے خاندان کی ایک عابدہ عورت کا تذکرہ جو ذکر الٰہی کو نماز سے زیادہ اہم سمجھتی تھی اور ٹھوکر کھائی.... ۵۴۷

شریف احمد - حضرت مرزا ۱۴۳

شیبہ ۳۲۱

شو ۱۱

ص

صدر الدین - مولوی ۵۸۶

صدر الدین

سیکرٹری انجمن احمدیہ کوہاٹ ۱۶۶

ط

طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ ۲۹۳

ظفر اللہ خان -

حضرت چوہدری محمد ۵۱۰

ظہیر الدین اروپی ۵۰۵

ع

عائشہ - حضرت ۴۹۷، ۵۲۳

میدے کی روٹی سامنے آنے پر آپ کی آنکھوں میں آنسو آجانا ۲۲

جبریل کا آپ کو سلام کہنا ۵۰۹

عباد اللہ اختر - خواجہ ۲۸۹، ۲۹۱، ۳۱۸

عبادہ بن الصامت رضی اللہ عنہ - حضرت ۳۲۱

عبداللہ الہ دین۔ سیٹھ ۴۱۶

عبداللہ بن سبا ۳۰۸، ۳۲۱

عبداللہ بن عمرؓ۔ حضرت

آپ کا سنت نبوی کے لئے اظہار محبت ۴۵

عبداللہ تیماپوری ۵۰۵

عبدالباری فرنگی محل

مولوی ۱۷۳

عبدالرحمان بن عوفؓ۔ ۳۵

حضرت

عبدالکریم۔ حضرت مولوی ۱۱۴

عبدالکریم

عبدالکریم جنہیں باؤلے کتے نے کاٹ لیا اور حضور کی دعا سے معجزانہ شفا ہوئی ۷۵

عبدیالیل ۴۹۷

عتبہ ۳۲۱

عثمانؓ۔ حضرت ۹۵، ۲۱۲، ۳۰۸، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۳۹، ۳۴۱

آپ کے زمانہ خلافت میں اختلافات کی وجوہ ۳۳۹

عزیز احمد۔ حضرت مرزا ۱۴۳

علیؓ۔ حضرت ۹۵، ۳۴۱

عمرؓ۔ حضرت ۳۳، ۳۹، ۹۵، ۱۳۱، ۲۵۱، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۳۴۱، ۴۵۲، ۵۲۳

آپ کی اسلامی مساوات قائم کرنے کی مثال ۹۱

آپ کا جنگ احد میں آنحضرتؐ کی شہادت کی خبر سن کر افسردہ حالت میں ایک طرف بیٹھ جانا ۱۵۴

آپ کا عیسائیوں کو جلاوطن کرنا اور متبادل جگہ فراہم کرنا ۲۵۴

آپ کو شعروں کا شوق ہونا ۴۴۱

عمر بخش مستری

عمر بخش مستری کے حضور کی نسبت کچھ الزامات اور ان کی تردید ۱۶۵، ۱۶۶

عمرو بن عاصؓ۔ حضرت ۹۱

عیسیٰؑ۔ حضرت، مسیح ناصری، یسوع مسیح ۲۸، ۲۹، ۳۹، ۴۲، ۴۷، ۱۲۸، ۱۳۳، ۱۳۴، ۲۳۰، ۲۷۳، ۳۸۸، ۴۲۷، ۵۲۸، ۵۳۱، ۵۵۱، ۵۷۶

وفات مسیح کی اہمیت ۱۲۹

حیات مسیح کا عقیدہ خدا اور آنحضرتؐ کی ہتک کا باعث ہے ۳۹، ۱۲۹، ۱۳۲

حضرت عیسیٰ کا امت کی اصلاح کیلئے آنا آنحضرتؐ کی توہین ہے ۴۲، ۴۳

وفات مسیح ۳۸

غ

غلام احمد قادیانی۔ حضرت

مرزا، مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ۲۲، ۱۴۳، ۳۳۱، ۴۰۶، ۴۱۹، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۴۰، ۴۵۶، ۴۸۷، ۵۰۶، ۵۶۶، ۵۹۷، ۵۹۹، ۶۰۰

مسیح موعود جس کی انتظار صدیوں سے تھی ۴۷۱

آپ کی سچائی کا معیار ۴۲، ۴۸، ۱۱۳

آپ کے مخالفین کی آپ کی سچائی کے متعلق رائے ۳۷

آپ کی سچائی کی ایک دلیل ۱۱۶

دعویٰ سے پہلے کی زندگی دیکھیں

آپ کی سچائی کا ایک نشان۔ غرباء کی جماعت دین کیلئے قربانیاں کرنے والی پیدا کی ۲۳

آپ کی سچائی کی ایک دلیل۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی ۱۲۰

آپکی بعثت سے اسلام کی صداقت کا ثبوت ۶۸

آپ کی صداقت کی دلیل۔ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا ۱۱۸

آپ کے دعویٰ نبوت کے بعد خدا کا حسن سلوک آپ کی صداقت کی ایک دلیل ہے ۶۷، ۱۱۹

کیا حضرت مسیح موعود غلطی خوردہ یا مجنون تھے؟ ۱۱۵، ۱۱۶

آپ کے نشانات آنحضرتؐ کی صداقت کے نشانات ہیں ۷۶

آپ کے ذریعے لاعلاج مریضوں کا شفا پانا ۷۵

آپ کا ایسے وقت میں اسلام کا دفاع کرنا جبکہ اسلام سائنس اور

علوم جدیدہ کے خطرناک حملہ کی زد میں تھا ۶۷
آپ کے آنے سے رسول کریمؐ کی کیا فضیلت ظاہر ہوئی ۱۲۵
آپ کے ذریعے اسلام کی اشاعت ۶۹
آپ کا دعویٰ نبوت ۱۲۷
آپ کے دعویٰ نبوت سے رسول کریمؐ کی فضیلت ۱۳۲
آپ کی رسول کریمؐ اور اسلام کے بارے میں غیرت اور چند واقعات ۴۷، ۱۱۳ تا ۱۱۵
آپ کے علمی کارنامے ۷۷
آپ کے اتنے نام رکھنے میں حکمت۔ کرشن، مہدی، مسیح وغیرہ ۱۲۷، ۱۲۹
آپ کا اپنی اولاد سے اعلیٰ درجہ کا حسن سلوک ۱۱۴
خدا تعالیٰ کی محبت کا آپ سے اظہار ۴۵۹
آپ پر ڈاک کا مقدمہ اور بریت ۴۳۴
آپ کا ملائکہ کے ذریعہ علوم حاصل کرنا ۵۰۸
ملائکہ کے بارے میں آپ کی تحریرات ۴۸۲
آپ کی شہرت دیکھ کر یہ کہنا کہ یہ کوئی دلیل نہیں ۶۹
ایک سکھ طالب علم کا آپ کی خدمت میں درخواست کرنا کہ میرے اندر خدا کی ہستی کے بارے میں شکوک پیدا ہو رہے ہیں آپ کا فرمانا کہ کلاس روم میں جگہ بدل لو۔ اور اس کا صحیح ہو جانا ۴۳۷
جہاد اور حضرت مسیح موعود ۳۱۴
آپ کی کتابیں خوب پڑھیں، یہ قرآن کی تفسیریں ہیں ۴۴۷
تیرہ سو سال کے بعد ایک رسول دیکھنے کی صورت پیدا ہوئی ۹۳
آپ کو ایک انگریز نے خواب میں دیکھا ۸۲
آپ کی کتب پڑھ کر ایک انگریز کا خط لکھنا جس میں اسلام کی اعلیٰ تعلیمات کا اقرار کیا ۷۹
وہ دلائل جو اسلام کی صداقت میں آپ نے پیش کئے ہیں کوئی مذہب ان کے سامنے ٹھہر نہیں سکتا ۸۲
آپ اُسترے سے منڈے ہوئے سر کو ناپسند فرماتے ۵۸۵
آپ کی وفات پر اخبار ڈیلی کا آرٹیکل ۷۶ تا ۸۰ حاشیہ

پیشگوئیاں

آپ کی پیشگوئی احمد بیگ کے بارے میں ۷۴
اسلام کی صداقت کے متعلق پیشگوئی ۷۳
زار روس کے متعلق پیشگوئی ۷۱

آپ کے رؤیا اور کشوف

کشف جس میں ایک لاکھ فرشتے خدا سے مانگے ۴۸۶
خوارزم بادشاہ کی تیر کمان اور شیر کا شکار ۴۱۲
بخارا اور امریکہ کے بارے میں ۴۱۲
آپ کی بعثت فتح و خوشخبری کی قرناء ہے جس نے دنیا میں ایک حشر برپا کر دیا ۲۷۸

الہامات حضرت مسیح موعود

تُوْبِیْ تُوْبِیْ فَاِنَّ الْبَلَاءَ عَلٰی عَقِبِكِ ۷۴
فَحَانَ اَنْ تُعَانَ ۶۸
لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ ۴۷۱
یَاْتِیْكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ۱۲۰
یَاْتِیْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ۱۲۰

اردو الہامات

آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے ۵۲۵
دنیا میں ایک نذیر آیا... ۶۸، ۱۲۱
لاہور میں ہمارے پاک ممبر ۸۷
میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا ۶۸

ف

فاک ۳۸۸
فتح محمد - سیال صاحب، چوہدری ۱۹
فرعون ۴۳۷

فیتھ

انگریز جس نے حضرت مسیح موعود کو خواب میں دیکھا ۸۲

ق

قتادہؓ ۔ حضرت ۲۶۶

قیصر ہند ۲۰۱

ک

کرشن ۱۲۸

حضرت مسیح موعود کا دعویٰ کرشن ۱۲۷

کعب بن مالکؓ ۔ حضرت ۲۶۵

کفایت اللہ دھلوی ۔

مولوی ۲۱۱

کمال الدین ۔ خواجہ ۵۸۶

گ

گاندھی ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۴۱۷، ۵۸۵

گاندھی کو اپنا لیڈر بنانا اسلامی غیرت کے خلاف ہے ۲۷۳

گوکل داس ۳۶۱

گونداداس ۔ بابو ۳۶۲

ل

لاجپت رائے ۔ لالہ ۳۵۵، ۳۵۷، ۳۷۱، ۳۹۲

آریہ مت کے خلاف رائے ۳۵۴

لبیدؓ

آپ کا شعر سنانے کی بجائے سورۃ بقرہ سنانا ۴۴۱

لوڈ ڈکنس ۳۵۵

لوئی کوہنی ۳۶۸

لیفرائے ۔ پادری

پادری لیفرائے کو حضرت مسیح موعود کا چیلنج ۷۶

لیکھرام ۴۷، ۱۱۳

م

امام مالکؒ ۴۷۸

مارکونی ۳۵۵

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۱۳، ۱۵، ۲۲، ۲۳، ۲۷، ۴۳، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۶۵، ۶۷، ۷۶، ۸۲، ۱۱۶، ۱۲۱، ۲۵۵، ۲۶۶، ۲۷۳، ۲۷۵، ۳۱۹، ۳۳۱، ۳۸۸، ۴۱۳، ۴۲۷، ۴۵۰، ۴۷۱، ۴۸۰، ۵۰۵، ۵۲۳، ۵۲۸، ۵۲۹

آپ کے زمانہ بعثت کی تاریکی کا حال ۱۰۳

آپ کی صداقت کے نشان ۱۰۵

خدا کے بعد رسول کریم سے بڑھ کر کسی کو درجہ نہ دو ۱۵۷

خاتم النبیین کے معانی ۱۳۵

آپ کی فضیلت و عظمت ۲۷، ۳۰، ۱۰۴

توحید و تبلیغ کے لئے آپ کی غیرت کا واقعہ ۱۵

عیسائی مؤرخین کا یہ کہنا کہ آپ کے وقت میں فتح کے سامان مہیا تھے ۲۳

فرانس کے ایک مؤرخ کا آپ کی سچائی کے بارے میں رائے کا اظہار کرنا ۲۴

آنحضرتؐ کی ذات پر مخالفین کے حملے جو پہلے زمانہ میں تھے ۱۰۷

آپ کا صفا پہاڑی پر چڑھ کر اعلان کرنا ۱۵۲، ۱۵۳

آپ کی کفار کو جزیرۂ عرب سے نکال دینے کی وصیت ۲۵۱

آپ نے کبھی بھی کسی کو خدا کا شریک نہیں ٹھہرایا ۳۶۶

مخالفین اسلام کا آنحضرتؐ کے خلاف بعض مسلمانوں کی کتب سے اعتراضات پیش کرنا جن میں سید امیر علی اور خدا بخش شامل ہیں ۳۵۰

آپ کی وفات پر حضرت عمر اور حضرت ابوبکرؓ کا رد عمل ۳۹، ۴۰

محمد حسین شاہ صاحب ڈاکٹر ۴۵۶

محمد صادق ۔ حضرت مفتی

آپ کا امریکہ جانا اور امریکی حکومت کا [illegible] ہونے سے آپ کو روکنا ۴۱۱

محمد علی خان نواب حضرت

نواب مالیر کوٹلہ ۷۵

محمود الحسن دیوبندی ۔ مولوی ۲۰۹، ۲۱۱، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۴۵

محی الدین ابن عربی ۶۶

مسلم امام ۲۷۵

مسیح ناصری۔ دیکھیں "عیسیٰ"

مسیح موعود۔
دیکھیں "مرزا غلام احمد قادیانی"

مسیلمہ کذاب ۱۳، ۱۴

مصلح موعود۔
دیکھیں "مرزا بشیر الدین محمود احمد"

مظہر الحق۔ بیرسٹر ۳۶۵، ۳۷۴، ۳۸۴
آپ کا گوشت خوری کے خلاف لکھنا ۳۵۰

مظہر جان جاناں حضرت ۸۵

معراج الدین۔ میاں ۵۹۷

معین الدین چشتیؒ ۶۶

منشی رام۔ لالہ ۳۵۶، ۳۵۸

منصور (حلاج) ۱۱۶

موسیٰ۔ حضرت ۲۸، ۴۲، ۴۶، ۴۷، ۱۳۳، ۱۳۴، ۲۹۲، ۴۲۷، ۴۳۷، ۵۲۸، ۵۵۱، ۵۸۷

موسیو زربھی۔
زرتشتی کتب میں آنے والے کا نام ۱۲۷

مولراج لالہ، ایم اے ۳۷۱
لالہ مولراج ایم اے کا آریہ مذہب کے خلاف خیالات کا اظہار ۳۷۱

موہن رائے۔ رام ۵۵۸

میکائیل ۴۸۳

ن

نبی بخش۔ میاں ۱۶۶

نواس اننگر ایم۔ اے۔ ایف۔
ایم مسٹر پی ٹی سری ۳۵۹

نوحؑ۔ حضرت ۱۲۸، ۴۸۸

نورالدین۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول، حکیم۔ مولوی ۷۶، ۱۱۵، ۴۵۶، ۵۰۶، ۵۴۷، ۵۸۴، ۵۸۶

و

والٹر
ایک انگریز کا قادیان میں آنا حضرت مصلح موعود سے سوالات کرنا اور تائید الٰہی سے اس انگریز کا لاجواب ہونا... ۵۹۰

ہ - ھ

ہربرٹ ۳۵۵

ہکسلے ۳۵۵

ہلاکو خان ۲۷۲
ہلاکو خان کا بغداد کو تباہ کرنا ۲۵۱

ہلال بن امیہؓ ۲۶۶، ۲۶۷

ہیگل ۲۷۵

ی

یزید ۱۷۶

یسوع مسیح۔ دیکھیں "عیسیٰ"

یعلیٰ بن امیہ ۲۵۴

یوسف۔ حضرت ۲۵۹

مقامات

آ۔ا

آرمینیا ۱۷۷، ۱۸۰، ۱۸۲، ۲۰۵

آسٹریا ۲۱۳

آسٹریلیا ۵۶

اٹلی ۱۷۵

ارض مقدس۔

ارض مقدس کے بارے میں نوشتے ۲۷۷

افریقہ ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۶۰، ۴۱۶، ۵۸۲

افغانستان ۵۸۱

یہ لوگ جب احمدی ہوں گے تو اکٹھے ہی ہوں گے ۵۸۱

الٰہ آباد ۱۷۳

امرتسر ۷، ۲۳، ۹۸، ۲۸۹، ۵۰۷

بندے ماترم ہال امرتسر ۵۳

امریکہ ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۴۷، ۵۶، ۶۰، ۷۰، ۱۷۵، ۳۵۵، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۳۸

امریکہ میں احمدیہ مشن کا قیام ۴۱۱

امریکہ کے ایک مصنف کا کام کرنے والے لوگوں کی دو قسموں کا ذکر کرنا ۷۱

امریکہ سے حُقّہ لایا گیا ۴۳۵

امریکہ کی بابت حضرت مصلح موعود کا رؤیا ۴۱۲

امریکی حکومت کا حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو داخل ہونے سے روک دینا اور حضرت مصلح موعود کا فرمانا کہ امریکہ کو ضرور نیچا دیکھنا پڑے گا چنانچہ یہ بات خدا کے فضل سے پوری ہوئی ۴۱۲

اندلس ۲۵۵

انگلستان - نیز دیکھیں "لندن" ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۷۵، ۱۷۸ تا ۱۸۱، ۱۹۹، ۲۴۹، ۲۶۲، ۲۶۸

انگلستان کے لوگوں کو یورپ کی تمام اقوام میں سے مذہب کا بہت خیال ہے ۱۷

ایک شخص کا خواب کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کو دیکھنا ۸۲

یہاں (مسجد لندن) کی تعمیر میں حصہ لینے والوں کی تاریخی اہمیت ۴

ایک عیسائی کا مسلمان ہونا اور ہندوستان آکر محرم کی تقریبات دیکھ کر مرتد ہو جانا ۱۰۹

ایران ۲۳، ۲۵۲، ۳۶۶

ایشیا ۳۶۶

ب

بانا۔ دریا ۲۵۳

بٹالہ ۵۸۰

بخارا ۴۱۲

برطانیہ۔ دیکھیں "انگلستان"

بغداد ۲۵۱، ۲۵۳، ۲۷۲

بمبئی ۲۶۲، ۲۶۳

بنارس ۱۱، ۵۸۶

بنگال ۲۶۲

بہار ۳۰۱

پ

پنجاب ۶۹، ۹۲، ۱۹۹، ۲۶۲

ترکی ۱۷۴، ۲۵۳، ۲۵۵

ترکی حکومت کے متعلق اتحادیوں کا فیصلہ اور اس پر تبصرہ ۲۰۴

ترکی سے صلح کی شرائط پر تبصرہ ۱۷۷

ترک افواج کی یونان کے ساتھ

جنگ میں غیرت اور بہادری کی مثال ۱۴

ت

تھریس ۱۷۸

ج

جاپان ۱۷، ۱۷۵، ۲۶۲، ۳۵۱، ۳۵۲، ۴۳۸

جاوا ۵۸۳، ۵۸۴

جرمنی ۷۰، ۱۰۸، ۱۷۷، ۲۰۰، ۲۱۳، ۴۱۸، ۴۱۹

جلیانوالہ باغ ۲۸۶، ۳۰۱

جلیانوالہ باغ کا واقعہ اور اس پر تبصرہ ۱۹۹، ۲۰۴

جموں ۷۶

جہلم ۱۱۷

چین ۱۷، ۴۳۸، ۴۸۳

ح

حجاز ۲۵۲، ۲۵۳

خ

خیبر

آنحضرتؐ کا یہود کو خیبر سے نکالنے کی خواہش کا اظہار ۲۵۱

د

دجلہ ۲۵۵

دہلی ۳۵۰

ر

روس ۱۴، ۱۷۷

زار روس کا سونا حضرت مسیح موعود کے ہاتھ میں ہونا ۴۱۲

روم ۲۳، ۴۰۹

س

سپین ۱۰۸، ۲۵۵

سمرنا ۱۷۸

سیالکوٹ ۸۶، ۱۰۳، ۱۱۷، ۱۲۵، ۱۳۹، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۷، ۴۱۲

سیلون ۱۶

ش

شام ۱۷۵، ۱۷۷، ۲۰۵، ۲۵۲، ۲۵۴، ۲۷۰

شملہ ۵۰۰

ص

صحرائے اعظم ۲۵۳

صنعاء ۲۵۳

ع

عدن ۲۵۳، ۲۵۵

عراق ۱۷۵، ۱۷۷، ۲۰۵، ۲۵۳، ۲۵۵ تا ۲۷۰

عرب ۔ جزیرۂ عرب ۱۷۵، ۲۵۱ تا ۲۵۳، ۲۵۵، ۳۵۱، ۳۶۶، ۴۵۲، ۵۸۱

لفظ جزیرہ کے مفہوم پر بحث ۲۵۵

جزیرہ عرب سے کفار کو نکالنے کی وصیت ۲۵۱

علی گڑھ ۱۱۰، ۲۶۳

عمان ۴۲

غ

غسان ۲۶۶

ف

فرات ۲۵۵

فرانس ۲۳، ۷۲، ۱۰۸، ۱۷۵، ۱۷۷، ۱۸۰، ۲۵۵، ۴۱۸

فرانس کے ایک مؤرخ کی آنحضرتؐ کی سچائی کے بارے میں تحریر ۲۳، ۲۴

فلسطین ۱۷۷

فیروزپور ۱۹، ۴۱۴

ق

قادیان ۷، ۱۸ تا

۲۱، ۲۳، ۲۴، ۶۷، ۸۶، ۱۱۷، ۱۲۰، ۱۴۳، ۱۶۵، ۲۸۹، ۴۱۰، ۵۸۰

قادیان آؤ یہاں آنے کے بے شمار فوائد ہیں۔ سات فوائد ۴۴۸، ۴۵۱

قادیان آنا برکات کا موجب ہے ۴۵۰

قادیان کے لوگوں کا لندن مسجد کی تعمیر میں اخلاص کا مظاہرہ ۵

قتیبہ قصبہ ۲۵۳

قسطنطنیہ ۱۷۵، ۲۲۹

ک

کابل ۴۱۸

کٹارپور ۳۰۱

کربلا ۱۷۶

کسولی ۷۵

کشمیر ۱۰۸

کلکتہ ۵۸۰

کوفہ ۲۵۴

کوہاٹ ۱۶۵، ۱۶۶

کوئٹہ ۳۱۷

کھیری ۲۴۵

گجرات ۱۹

گوجرانوالہ ۱۹

گورداسپور ۷، ۲۳، ۴۱۰

ل

لاہور ۷، ۲۳، ۲۷، ۳۲، ۷۷، ۸۵ تا ۸۷، ۹۲، ۹۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۲۶۳، ۳۱۷، ۳۴۷، ۳۸۲، ۴۱۰، ۴۱۴، ۵۸۰

لاہور میرے لئے گھر کی حیثیت رکھتا ہے ۸۶

لاہور کی جماعت اخلاص میں بہت اعلیٰ درجہ کی ہے ۴۱۴

لبنان ۱۷۷

لندن ۔ نیز دیکھیں ۱۶، ۱۸ "انگلستان" ۱۹، ۴۸، ۷۰، ۵۱۱

لندن ۔ عیسائیت کا مرکز اس میں مسجد کی تعمیر کی اہمیت ۳، ۴، ۱۷، ۴۰۹

م

ماریشس ۱۶

مالیر کوٹلہ ۷۵

مدراس ۲۶۲، ۵۸۲

مدینہ ۳۲، ۲۲۲، ۲۴۱، ۲۵۲، ۳۰۸، ۴۵۰

مری ۔ کوہ مری ۲۸۱، ۲۸۹

مسجد اقصیٰ ۔ قادیان کا مقام ۴۵۰

مسجد حرام ۲۵۱

مسجد لندن ۔ دیکھیں "لندن"

مسجد نور ۴۷۷، ۵۳۱

مصر ۲۲۹، ۳۸۲، ۴۸۴

مکہ ۲، ۳، ۳۸، ۱۵۲، ۱۵۴، ۲۳۷، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۵۲، ۴۳۹، ۴۵۰، ۴۹۷

ن

ناصرہ ۱۲

نجران ۲۵۴

نجرانیہ

عیسائیوں کا جلاوطنی کے بعد نیا قصبہ نجران کی یاد میں آباد کرنا ۲۵۴

نجف ۱۷۶

و

وچھووالی ۳۵۵

ولایت ۔ دیکھیں "انگلستان" ۔ "لندن"

ہ

ہندوستان ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۴۲، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۲، ۱۲۰، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۹۹، ۲۰۳، ۲۱۶، ۲۲۹، ۲۳۸، ۲۴۶، ۲۵۰، ۲۵۷، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۸۳، ۲۸۵، ۳۱۷، ۳۵۱، ۳۵۵، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۷۶، ۳۸۲، ۵۵۸، ۵۹۴

ہیگ

ہیگ کنونشن کے اصول ۲۰۰

ی

یروشلم ۱۲، ۱۵

یروشلم کو فتح کرنے کے لئے عیسائیوں کا کم عمر بچوں کی فوج تیار کرنا ۱۵

یمن ۲۵۴، ۲۵۵

یوپی ۲۶۲

یورپ ۱۲ تا ۱۵، ۱۷، ۲۴، ۶۰، ۶۹، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۸، ۱۸۳، ۲۶۲، ۲۸۳، ۳۱۷، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۵ تا ۳۵۷، ۳۶۴، ۳۶۶، ۴۰۹، ۴۳۸، ۴۳۹، ۵۱۰

اسلام غالب آکر رہے گا اور یورپ کی نفرت کو محبت سے بدل کر رہے گا ۳۵۲

یورپ سے ایک انگریز کا خط جس میں حضرت مسیح موعود کی کتب کو پڑھ کر اسلام کی اعلیٰ تعلیمات کا اقرار کیا ۷۹

یوگنڈا ۵۸۲

یونان ۲۰، ۱۷۸، ۱۸۰، ۱۸۲، ۳۶۶، ۴۸۴

یونانیوں کے ساتھ جنگ میں ترکوں کی غیرت کی ایک تاریخی مثال ۱۴

کتابیات

آ

آریہ پتر اخبار، لاہور ۳۵۶

آریہ گزٹ ۳۵۷، ۳۷۱

آفتاب - روزنامہ ۱۶۵

آئینہ کمالات اسلام ۴۸۸

ابن ماجہ ۳۰، ۵۰۹

ازالہ اوہام ۱۳۳

الحکم - اخبار ۴۱۵

الفضل ۱۶۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۷۰، ۳۹۴، ۴۰۱، ۴۱۵

الاصابہ فی تمییز الصحابہ ۴۴۱

انجام آتھم ۴۶۲

انجیل ۱۵، ۲۹

انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا ۱۷۷

ب

بائبل ۳۱، ۱۰۶، ۴۸۷

بخاری ۳۵، ۴۵، ۸۶، ۹۴، ۱۳۱، ۱۳۶، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۷۴، ۲۹۳، ۲۹۴، ۳۰۷، ۳۱۱، ۳۱۴، ۴۳۰، ۴۳۶، ۴۴۹، ۴۵۲، ۴۹۸، ۵۴۹، ۵۶۰

البدایہ والنہایہ ۲۵۲، ۴۹۷

براہین احمدیہ ۵۶۰

بندے ماترم - اخبار، لاہور ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۵، ۳۵۷، ۳۷۰، ۳۷۲

پ

پران ۳۶۸

پرکاش - اخبار ۳۵۶، ۳۷۰، ۴۰۱

ت

تاج العروس ۲۵۵

تاریخ احمدیت (جلد سوم) ۳۷، ۸۰

تذکرہ ۶۸، ۷۱، ۷۲، ۷۴، ۱۲۰، ۱۲۱، ۴۷۱، ۴۸۶، ۵۲۵

ترمذی ۲۱، ۲۲، ۱۴۹، ۲۵۱، ۵۰۸، ۵۳۸، ۵۶۷

تشحیذ الاذہان ۴۱۵، ۴۵۶

تفسیر ابن کثیر ۴۸۸

توضیح مرام ۴۸۸

ج - ح - خ

جاماسپی

زرتشتی مذہب کی کتاب ۱۲۷

حقیقۃ الوحی ۷۵

خطبہ الہامیہ ۱۵۹

د

دافع البلاء ۱۳۵

دیوان حسان بن ثابت ۴۰، ۱۳۱

ر

رامائن ۳۶۸

ریویو آف ریلیجنز ۴۱۵

س

سپرٹ آف اسلام ۳۵۰

مصنفہ سید امیر علی ۳۷۷، ۳۸۵

سمرتی ۳۶۲

سنن ابو داؤد ۵۵۷، ۵۶۲

سنن الدارمی ۳۱۰

سنن نسائی ۵۰۹

سول ملٹری اینڈ گزٹ ۷۷

سیرت ابن ہشام ۱۵، ۳۳، ۳۴، ۱۵۳، ۱۵۴، ۴۷۲، ۵۰۱

ش

شاستر ۳۶۲

ط

طالمود ۴۸۷

طبری - تاریخ ۲۵۴، ۳۰۸

ف

فاروق - اخبار ۴۱۵

فتح البیان - تفسیر ۲۴۱، ۲۶۰

فتوح البلدان ۲۵۴

فتوحات مکیہ ۵۰۷

ق

قرآن کریم ۳۱، ۵۷ تا ۵۹، ۶۲، ۶۵ تا ۶۷، ۱۰۵، ۱۱۶، ۱۲۸، ۱۶۱، ۲۱۱، ۲۳۵، ۲۴۶، ۲۷۵، ۲۷۷، ۲۸۲، ۳۱۴، ۳۱۹، ۳۲۳، ۳۲۷، ۳۸۸، ۳۹۳ تا ۴۰۱، ۵۵۹

ک

کانپور گزٹ ۳۵۸

کلیات آریہ مسافر
تصنیف لیکرام ۱۱۴

ل

لسان العرب ۲۵۵

م

مسلم - صحیح ۱۳۴، ۲۶۰، ۴۹۶، ۵۳۸، ۵۵۳، ۵۵۹

مسند احمد بن حنبل ۴۶، ۸۶، ۹۳، ۲۶۷، ۳۲۷، ۵۴۸، ۵۶۱، ۵۸۵

المنار - (سید محمد رشید رضا ایڈیٹر) ۲۲۹

مؤطا - امام مالک ۵۶۲

ن

نبراس -
شرح الشرح لعقائد نسفی ۸۹

نور - اخبار ۴۱۵

و

وکیل - اخبار، امرتسر ۳۷، ۷۷، ۲۸۹، ۳۰۵، ۳۱۸، ۳۵۷

وید ۳۵۴، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۲، ۳۷۲، ۳۷۸، ۳۹۷، ۵۰۰

وید لباشیہ - پنڈت دیانند ۳۵۸

ہ

ہمالہ - آریہ اخبار ۳۵۴

ی

الیواقیت والجواہر ۳۶، ۱۳۴

انوار العلوم

تصانیف

سیّدنا حضرت مرزا بشیر الدّین محمود احمد المصلح الموعود

خلیفۃ المسیح الثانی

6

فضلِ عمر فاؤنڈیشن

ANWĀRUL 'ULŪM

by HAḌRAT MIRZĀ BASHĪR-UD-DĪN MAḤMŪD AḤMAD
KHALĪFATUL MASĪH II

Published by:
Islam International Publications Ltd.
Islamabad, Sheephatch Lane,
Tilford, Surrey GU10 2AQ
U.K.

Printed by:
Raqeem Press,
Islamabad, Tilford, Surrey.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

پیشگوئی مصلح موعود

"اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا۔ وہ کلمۃُ اللہ ہے کیونکہ خُدا کی رحمت وغیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دِل کا حلیم اور علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اسکے معنی سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مَظۡہَرُ الۡاَوَّلِ وَالۡاٰخِرِ مَظۡہَرُ الۡحَقِّ وَالۡعَلَآءِ کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نُور آتا ہے نُور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی رُوح ڈالیں گے اور خُدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَکَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِیًّا۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ نامساعد حالات اور گوناگوں مشکلات کے باوجود ادارہ فضل عمر فاؤنڈیشن "انوار العلوم" کی چھٹی جلد جو مارچ ۱۹۲۱ء سے مارچ ۱۹۲۲ء تک کی آٹھ کتب (تقاریر، تصنیفات) پر مشتمل ہے۔ احباب کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

یہ امر ایک خوشگوار حیرت کا باعث ہے کہ حقائق و معارف کے یہ انمول خزانے ایک ایسی عظیم ہستی کے غور و فکر اور تحقیق و جستجو کے مرہونِ منت ہیں جس کی عمر ان معارف کے بیان کے وقت بتیس تینتیس سال تھی اور جو ایک عالمگیر مذہبی جماعت کا سربراہ ہونے کی وجہ سے غیر معمولی ذمہ داریوں اور مصروفیات سے عہدہ برآ ہونے میں دن رات مشغول رہنے کے باوجود دعوت و اشاعت، تعلیم و تربیت کا علمی کام بھی برابر جاری رکھے ہوئے تھا۔ زیرِ نظر مجموعہ، عقائد کے لحاظ سے ہستی باری تعالیٰ جیسے بنیادی عقیدہ پر مدلل و پُرمغز بیان۔ موازنہ مذاہب پر ٹھوس معلوماتی مواد۔ تربیتی امور پر بیش قیمت نصائح۔ مذہب اور جماعت کے متعلق غلط فہمیوں کے ازالہ پر مشتمل ایک متنوع عارفانہ و عالمانہ گلدستہ ہے۔ جس کی مہک اور خوشبو آج بھی بدستور اسی طرح ہے جس طرح اُس وقت تھی جب یہ مضامین بیان کئے گئے تھے اور آئندہ بھی ان کی اہمیت و ضرورت سے کبھی بھی انکار نہیں کیا جا سکے گا۔

سیرت مقدسہ اور سنّتِ مطہرہ کی روشنی میں حضرت فضلِ عمر نے بادشاہوں اور رؤساء کو دعوتِ حق کے فرض کو بھی ہمیشہ پیشِ نظر رکھا اس مجموعہ میں "تحفہ شہزادہ ویلز" کے نام سے دعوت الی اللہ کا ایک پُراثر مرقع زیبِ اشاعت ہے۔ حضور پرنس آف ویلز کو خطاب کرتے ہوئے (جو حقیقت میں ساری عیسائی دنیا سے خطاب ہے) فرماتے ہیں:۔

"ہم یقین رکھتے ہیں کہ اسلام کی برکات ہمیشہ کے لئے جاری ہیں اور ہم وثوق سے

کہہ سکتے ہیں۔ کہ اگر اب بھی مسیحی دُنیا اسلام اور مسیحیت کا اثر دیکھنے کے لئے تیار ہو۔ تو اللہ تعالیٰ اچھے درخت میں اچھے پھل لگا کر دکھا دے گا۔۔۔۔۔۔ آپ اپنے رسوخ سے کام لیکر پادریوں کو تیار کریں جو اپنے مذہب کی سچائی کے اظہار کے لئے بعض مشکل امور کے لئے دُعا مانگیں۔ اور بعض ویسے ہی مشکل امور کے لئے جماعت احمدیہ بھی اللہ تعالیٰ کے حضور التجاء کرے۔۔۔۔۔۔ پھر آپ دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ کس کی سنتا ہے اور کس کے منہ پر دروازہ بند کر دیتا ہے اور اگر وہ ایسا نہ کر سکیں اور ہرگز نہ کرینگے۔ کیونکہ انکے دل محسوس کرتے ہیں کہ خُدا کی برکتیں ان سے چھین لی گئی ہیں۔ تو پھر آپ سمجھ لیں کہ خدا نے مسیحیت کو چھوڑ دیا ہے اور اسلام کے ساتھ اپنی برکتیں وابستہ کر لی ہیں"۔

اس جلد کی تیاری میں بھی مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر۔ مکرم مولانا عبدالباسط صاحب شاہد۔ مکرم چوہدری رشید الدین صاحب۔ مکرم عبدالرشید صاحب طاہر۔ مکرم حبیب اللہ صاحب باجوہ۔ مکرم منصور احمد صاحب ناصر۔ مکرم وسیم احمد صاحب فضل۔ مکرم فرحت علی صاحب (مربیانِ سلسلہ) اور مکرم بشیر احمد صاحب زاہد (آف قلعہ کالر والا حال ربوہ) نے بہت ہی محنت، دلی لگن اور اخلاص سے خاکسار کی گراں قدر امداد فرمائی ہے۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

تعارف کتب مکرم قمر داؤد صاحب کھوکھر مربی سلسلہ کا تحریر کردہ ہے۔ خاکسار اُن کا بھی دلی شکریہ ادا کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ ان سب دوستوں کے علم و معرفت میں برکت عطا فرمائے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے اور ہمیں جلد از جلد اس روحانی مائدہ اور قیمتی خزانے کو پایۂ تکمیل پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

ناصر احمد شمس

سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	ضرورتِ مذہب	۱
۲	موازنہ مذاہب	۱۳
۳	معیارِ صداقت	۳۱
۴	بیعت کرنے والوں کیلئے ہدایات	۶۷
۵	آئینہ صداقت	۸۱
۶	ہستی باری تعالیٰ	۲۶۵
۷	تحفہ شہزادہ ویلز	۴۵۷
۸	دعوت علماء	۵۴۳

تعارف کُتب

یہ انوار العلوم کی چھٹی جلد ہے جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی مارچ ۱۹۲۱ء سے مارچ ۱۹۲۲ء تک کی تحریرات و تقاریر پر مشتمل ہے۔

(۱) ضرورتِ مذہب

۴ مارچ ۱۹۲۱ء کو ایک مقدمہ میں شہادت کی غرض سے سیدنا حضرت مصلح موعود لاہور تشریف لے گئے۔ اور ۴ سے ۷ مارچ تک وہاں مقیم رہے۔ ۵ مارچ کو کالج کے بعض طلباء نے حضور سے ملاقات کے دوران مندرجہ ذیل تین سوالات پوچھے۔ اوّل: مذہب کی کوئی ضرورت نہیں نہ اس سے کوئی فائدہ ہے۔ ہاں لوگ اگر اس کو بعض ظاہری فوائد حاصل کرنے کے لئے اختیار کرلیں تو بُرا نہیں۔ دوم یہ کہ دیگر مذاہب میں بھی بعض ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جو پیشگوئیاں کرتے ہیں پھر اسلام کی یہ خصوصیت نہ رہی۔ سوم یہ کہ حضرت مرزا صاحب کے سلسلہ کا پھیلنا ان کی صداقت کا ثبوت نہیں کیونکہ روس میں لینن کو بھی بڑی کامیابی ہوئی ہے۔

حضور نے ان تینوں سوالوں کے نہایت آسان پیرایہ میں مدلّل جواب ارشاد فرمائے اور بتایا کہ مذہب کی ضرورت کا سوال خدا کی ہستی سے وابستہ ہے اگر خدا ہے تو مذہب کی بھی ضرورت ہے اور خدا کی ہستی کا ثبوت اُس کا اپنے بندوں سے کلام کرنا ہے اور اس دَور میں حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئیاں پوری ہو رہی ہیں اور خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت فراہم کر رہی ہیں۔

دوسرے سوال کے جواب میں حضور نے بتایا کہ انبیاء اور دیگر لوگوں کی پیشگوئیوں میں بنیادی فرق یہ ہوتا ہے کہ دوسرے لوگ اپنے علم کی بناء پر پیشگوئیاں کرتے ہیں اور وہ قیاس کا رنگ رکھتی ہیں جبکہ انبیاءؑ کی پیشگوئیاں خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہیں۔ مخالف حالات میں ہوتی ہیں ان کے بہت سے پہلو ہوتے ہیں۔ اُن میں شوکت اور حاکمانہ اقتدار ہوتا ہے۔

تیسرے سوال کے جواب میں حضور نے بیان فرمایا کہ حضرت مرزا صاحب کو جو ترقی حاصل ہوئی اس ترقی کے بارے میں حضرت مرزا صاحبؑ کا دعویٰ پہلے سے موجود ہے اور اس کے مطابق ہی ترقی ہوئی ہے اس لئے یہ کہنا غلط ہوگا کہ حضرت مرزا صاحبؑ کی ترقی ان کی صداقت کی علامت نہیں۔

(۲) موازنہ مذاہب

حضرت مصلح موعود کی یہ ایک مختصر تقریر ہے جو حضور نے ۹ مارچ ۱۹۲۱ء کو بمقام مالیر کوٹلہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے شہر والے مکان میں فرمائی تھی۔

اس تقریر میں حضور نے خدا کی ذات وصفات، کلام الٰہی، فرشتوں کے وجود اور بعث بعد الموت سے متعلق مذاہب میں پائے جانے والے اختلافات کو پیش فرما کر عوام الناس کی مذہب سے بے خبری اور مذہب کی ضرورت کو بیان فرمایا ہے۔ اور صداقتِ اسلام پر ایک محکم

دلیل سورہ نور کے رکوع ۵ کی روشنی میں یہ بیان فرمائی ہے کہ اسلام کے ماننے والے دنیا میں معزز ومکرم ہوں گے اور ان کو ایسی روشنی دی جائے گی جس کے مقابلہ میں دُنیا میں تاریکی ہوگی اور اس دلیل کے ثبوت میں حضور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس کو پیش فرمایا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو باوجود ہزار مخالفتوں کے غلبہ عطا فرمایا اور آپؐ کے متبعین کو قیصر وکسریٰ کی سلطنتیں عطا فرمائیں۔ اور اس دَور میں جبکہ خدا کا پیارا مذہب اسلام مِٹ رہا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو مبعوث فرما کر اسلام کی خدمت اور حفاظت کا ایک ذریعہ عطا فرما دیا ہے اور آج مسلمانوں کے پاس اسلام کی صداقت کا اگر کوئی ثبوت ہے تو وہ حضرت مرزا صاحبؑ کا وجود ہے۔ کیونکہ آپؑ بھی خدا تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق ادنیٰ حالت سے بلند سے بلند تر کئے جا رہے ہیں۔

(۳) معیارِ صداقت

قادیان کے غیر احمدیوں نے ۹ مارچ ۱۹۲۱ء کو ایک جلسہ کیا جس میں مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری ایڈیٹر "اہلحدیث" مولوی محمد علی صاحب روپڑی، مولوی میر محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی، مولوی انور شاہ صاحب کاشمیری مدرسِ اعلیٰ دیوبند اور مرتضیٰ حسن صاحب دربھنگوی وغیرہم نے نہایت دلآزار اور اشتعال انگیز تقاریر کیں۔ ان کے جواب میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے ۲۱ اور ۲۲ مارچ کی درمیانی شب نو بجے سے گیارہ بجے تک پُرجلال و پُرشوکت انداز میں مرزا گل محمد صاحب ابن مرزا نظام الدین کے مکان کے صحن میں یہ تقریر فرمائی جس میں حضور نے مذکورہ جلسہ میں ہونے والی تقاریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذاتِ اقدس پر لگائے جانے والے ناپاک الزامات و اعتراضات کا رد فرمایا اور سچے مدّعی کی صداقت کو پہچاننے کے لئے قرآن کریم کی رُو سے یہ معیار پیش فرمایا کہ :-

۱۔ سچے مدّعی کا ماضی بے عیب و بے نقص اور روشن ہوتا ہے۔

۲۔ سچے مدّعی کو خدا تعالیٰ کی طرف سے نصرت عطا کی جاتی ہے اور اس کے دشمنوں کے منصوبوں کو خاک میں ملا دیا جاتا ہے۔

۳۔ خدا کے رسول غالب کئے جاتے ہیں۔

اس معیار پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو پرکھ کر حضور نے یہ بتایا ہے کہ تینوں زمانے ماضی، حال اور مستقبل حضرت مرزا صاحبؑ کی صداقت کی گواہی دے رہے ہیں۔

(۴) بیعت کرنے والوں کے لئے ہدایات

۲ مئی ۱۹۲۱ء کو جوناگڑھ (گجرات، کاٹھیاواڑ) سے آئے ہوئے ایک صاحب حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں حاضر ہو کر حضور کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے حضور نے ان کی بیعت سے قبل ایک تقریر فرمائی جو اخبار الفضل قادیان نے اپنی ۳۰ مئی ۱۹۲۱ء کی اشاعت میں "سلسلہ احمدیہ میں داخلہ" کے عنوان سے شائع کی۔ یہ تقریر مندرجہ بالا عنوان کے ساتھ اس جلد میں شامل کی جا رہی ہے۔

حضرت مصلح موعود نے اپنی اس تقریر میں احمدیت میں داخل ہونے کی غرض یہ بیان فرمائی ہے کہ لوگوں میں تقویٰ، طہارت پیدا کرنا اور انہیں برائیوں اور فواحش سے بچا کر اسلام پر قائم کرنا ہے۔ علاوہ ازیں حضور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شان اور آپؑ کی صداقت کے تین دلائل پیش فرمائے ہیں۔ بعض وہ عقائد جو بیعت کرنے سے قبل معلوم ہونے ضروری ہیں انہیں پیش کرتے ہوئے حضور نے بیعت کرنے کے بعد عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔

(۵) آئینہ صداقت

یہ کتاب سیدنا حضرت مصلح موعود نے دسمبر ۱۹۲۱ء میں تحریر فرمائی جس میں حضور نے مولوی محمد علی صاحب ایم اے کی انگریزی کتاب THE SPLIT سے پیدا ہو سکنے والے شکوک و شبہات اور غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کے علاوہ اختلافاتِ سلسلہ کی تاریخ کے صحیح حالات پر تفصیل کیساتھ روشنی ڈالی ہے۔

حضور کی اس تصنیف کا انگریزی ترجمہ THE TRUTH ABOUT THE SPLIT کے نام سے کلکتہ سے ۱۹۲۴ء میں شائع ہوا تھا۔

اس تصنیف کی غرض بیان کرتے ہوئے حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

"مولوی محمد علی صاحب ایم اے نے اپنی کتاب دی سپلٹ THE SPLIT میں... اس مسئلہ کو لکھ کر ایسے ممالک میں شائع کیا ہے کہ جن کو ان مسائل کے علم سے کچھ فائدہ نہیں ہو سکتا تھا۔ بلکہ جہاں ان خیالات کی اشاعت سے احمدیت کی ترقی کو نقصان پہنچ سکتا تھا۔ اسلئے مجبوراً مجھے بھی ان کی تحریر کا جواب لکھ کر ان ممالک میں شائع کرنے کی ضرورت معلوم ہوئی۔ تاکہ وہ زہر جو انہوں نے اپنی تحریر کے ذریعہ لوگوں کے دلوں میں پھیلایا ہے اُس کا تریاق ہو اور راستی کے طالبوں اور صداقت کے دلدادوں کے لئے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت کا کام دے۔"

حضرت مصلح موعود کی یہ تصنیف دو ابواب یا حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں حضور نے تین بنیادی مسائل نبوت حضرت مسیح موعود، غیر احمدیوں کی تکفیر کا مسئلہ اور پیشگوئی "اسمہٗ احمد" کے مصداق پر تفصیلی بحث فرمائی ہے۔ علاوہ ازیں مولوی محمد علی صاحب نے اپنی کتاب میں اختلافاتِ سلسلہ کے بیان کرنے میں جن بارہ غلط بیانیوں سے کام لیا ہے ان کی مدلل انداز میں تردید فرمائی ہے اور تحریری ثبوت پیش فرما کر ان کا بطلان ثابت فرمایا ہے اور جن امور کے متعلق تحریری شہادت پیش نہیں کی جا سکتی صرف زبانی شہادت سے ہی ان امور کا فیصلہ ہوتا ہے ان کے متعلق حضور نے مولوی صاحب کو ان الفاظ میں چیلنج دیا ہے کہ:۔

"میں مولوی محمد علی صاحب کو چیلنج دیتا ہوں کہ اگر وہ ان کے متعلق میرے بیان

کو جھوٹا قرار دیتے ہیں تو قسم کھا کر بیان کریں کہ مَیں نے ان کے بیان کرنے میں جھوٹ سے کام لیا ہے۔"

کتاب کے دوسرے باب میں حضور نے اختلافاتِ سلسلہ کی تاریخ کے صحیح اور حقیقی حالات بیان فرمائے ہیں اور اپنی اس تصنیف کا اختتام ان الفاظ میں کیا ہے۔

"مولوی محمد علی صاحب قادیان سے چلے گئے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت اور اپنے جلال کا ایک زبردست ثبوت دیا۔ اور اس نے اپنی ذات کو تازہ نشانوں سے پھر ظاہر کیا اور وہ اپنی تمام شوکت سے پھر جلوہ گر ہوا اور اس نے علیٰ رؤس الاشہاد پکار دیا کہ احمدیت اس کا قائم کیا ہوا پودا ہے اس کو کوئی نہیں اکھاڑ سکتا۔ خلافت اس کا لگایا ہوا درخت ہے اس کو کوئی نہیں کاٹ سکتا۔ اس عاجز اور ناتواں وجود کو اسی نے اپنے فضل اور احسان سے اس مقام پر کھڑا کیا ہے۔ اُس کے کام میں کوئی نہیں روک ہو سکتا۔"

(۶) ہستی باری تعالیٰ

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نے جلسہ سالانہ ۱۹۲۱ء کے موقع پر "ہستی باری تعالیٰ" کے موضوع پر حقائق و معارف سے پُر، بصیرت افروز انداز میں ایک عالمانہ اور جامع تقریر فرمائی۔

حضرت مصلح موعود نے اپنی اس تقریر میں ہستی باری تعالیٰ کے آٹھ دلائل اور ان پر پیدا ہونے والے اعتراضات کے جواب ارشاد فرمائے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی صفات سے خدا کی ہستی کا ثبوت فراہم فرمایا اور صفاتِ الٰہیہ کی اقسام بھی بیان فرمائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے متعلق اہلِ یورپ کے خیالات، زرتشتیوں کے خیالات، ہندوؤں کے خیالات اور آریوں کے تصورات کے بالمقابل اسلام کی خدا تعالیٰ سے متعلق تعلیمات تفصیل سے بیان فرمائی ہیں۔

علاوہ ازیں حضور نے اپنی اس تقریر میں شرک کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کرتے ہوئے اس کا ردّ بھی فرمایا ہے اور رؤیت الٰہی، رؤیت کے مدارج و درجات اس کے فوائد اور اس رؤیت کے حصول کے طرق و ذرائع بھی بیان فرمائے ہیں۔

(۷) تحفہ شہزادہ ویلز

برطانیہ عظمیٰ کے ولی عہد شہزادہ ویلز دسمبر ۱۹۲۱ء میں ہندوستان کے دورے پر آئے۔ یہ وہی شہزادہ ہیں جو بعد میں ایڈورڈ ہشتم کہلائے اور ۱۹۳۶ء میں چرچ آف انگلینڈ سے اختلاف کر کے تخت سے دستبردار ہو گئے اور ڈیوک آف ونڈسر کہلائے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان کی ہندوستان آمد کے وقت "تحفہ شہزادہ ویلز" کے عنوان سے ایک کتاب تصنیف فرمائی حضور کی تجویز کے مطابق جماعت احمدیہ کے ۳۲۲۰۸ ممبروں نے ایک آنہ فی کس جمع کر کے اس کتاب کی اشاعت کا انتظام کیا اور جماعت احمدیہ کے ایک وفد نے لاہور میں ۲۷ فروری ۱۹۲۲ء کو گورنمنٹ پنجاب کے توسط سے پرنس آف ویلز کی خدمت میں ایک ایڈریس کے ساتھ یہ کتاب اسلام کے بے نظیر تحفے کی صورت میں پیش کی۔

حضرت مصلح موعود نے اس مختصر عالمانہ تصنیف میں حکومتِ وقت سے وفاداری کے اظہار کے علاوہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مختصر حالات، سلسلہ احمدیہ کی تعلیم، تاریخ اور اس کے قیام کی غرض بیان فرمائی ہے آخر میں سنتِ رسولؐ پر عمل پیرا ہوتے ہوئے برطانیہ کے تخت و تاج کے وارث تک اسلام کا پیغام نہایت مؤثر رنگ میں پہنچا کر اسے اسلام کی طرف دعوت دی ہے۔

شہزادہ ویلز نے حضور کی طرف سے پیش کئے گئے اس تحفہ کو قبول کیا اور اپنے چیف سیکرٹری کے ذریعہ اس کا شکریہ بھی ادا کیا۔

(۸) دعوتِ علماء

مارچ ۱۹۲۲ء میں قادیان کے غیر احمدیوں نے اپنا سالانہ جلسہ منعقد کیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس جلسہ پر آنے والے غیر از جماعت علماء کو تحقیق حق اور تبادلۂ خیالات کے لئے دعوتِ علماء کے عنوان سے ۲۵ مارچ کو ایک خصوصی پیغام تحریر فرمایا:

حضور نے اپنے اس پیغام میں علماء کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ چونکہ ہمارا اختلاف دنیاوی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ لہٰذا اس اختلاف کو اسی رنگ میں مٹانے کی کوشش کرنی چاہیئے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے منشاء کے مطابق ہو۔ حضور نے علماء کو یہ مخلصانہ مشورہ دیتے ہوئے باہم فیصلہ کے درج ذیل تین طریق پیش فرمائے۔

اوّل یہ کہ یہ علماء حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کو منہاج نبوت پر پرکھیں اور غور کریں کہ کیا جھوٹے آدمیوں سے اللہ تعالیٰ کا سلوک یہی ہؤا کرتا ہے جو آپؑ سے ہؤا اور کیا جھوٹے لوگ اسلام کی اُسی طرح خدمت کیا کرتے ہیں جس طرح آپؑ نے کی ہے۔

علاوہ ازیں مدعی نبوت کی دعویٰ سے پہلے کی زندگی اور اس کا کثرت سے غیب کی خبروں پر اطلاع پانا اور افتراء کرنے والے کا ناکام ہونا ان تمام اُمور پر قرآنی معیار کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کی تحقیق کریں اور اگر اس طریق پر عمل کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان پر حق کھول دیگا۔

دوسرا طریق حضور نے یہ بیان فرمایا ہے کہ اگر اس مندرجہ بالا طریق سے تسلّی و تشفی نہ ہو تو پھر ایک جلسہ عام کیا جائے جس میں ایک نمائندہ ان علماء کی طرف سے ہو اور ایک احمدیوں کی طرف سے ہو اور اختلافی مسائل پر تبادلہ خیال ہو جس کا اصل مقصد صرف مباحثہ و مناظرہ نہیں بلکہ حق کی تلاش ہو۔

تیسرا طریق یہ ہے کہ اگر یہ مندرجہ بالا صورتِ فیصلہ بھی منظور نہ ہو تو قرآن کریم کے حکم کے مطابق مباہلہ کر لیا جائے۔ تاکہ ان لوگوں کو جو قوتِ فیصلہ نہیں رکھتے، فیصلہ کرنے میں مدد ملے۔

◎

انڈیکس

مرتبہ ـــــ مکرم سیّد مبشر احمد صاحب ایاز

کلید مضامین	۳
آیاتِ قرآنیہ	۹
احادیث	۱۳
اسماء	۱۵
مقامات	۲۵
کتابیات	۲۹

کلید مضامین

ا

احمدیت

احمدیت میں داخل ہونے والوں کا فرض ۷۳

احمدیت کی عظیم الشان ترقی کی پیشگوئی ۶۴

احمدیوں پر ظلم وستم ۴۶۴

احمدیت کی سچائی کے لئے پادریوں کو نشان نمائی کی دعوت ۵۲۹

اختلافات سلسلہ

اختلافات سلسلہ کی تاریخ کے صحیح حالات ۱۸۰

اخلاق

فطری اخلاق اور ورثہ ۳۰۵

خدا کو ماننے سے اعلیٰ اخلاق پیدا ہوتے ہیں ۳۳۵

ارتقاء

ارتقاء کا مسئلہ ہستی باری تعالیٰ کی دلیل ۲۸۹

اسلام

اسلام کی صداقت کے دلائل ۱۸

برطانیہ کے ساحل تک اسلام کے پہنچنے کے آثار ۲۴

دیگر مذاہب پر اسلام کی فضیلت ۶

اسلام کے لئے خدا نے کیا کیا ۲۶

اس زمانہ میں مسلمانوں کی بدتر حالت ۲۴، ۲۵

اسلام کی ترقی اب مسیح موعود کے ذریعہ ہوگی ۲۸

اسمٔ احمد کی پیشگوئی کی تفصیل ۱۱۱، ۱۷۰

اعتراضات

اعتراض کہ دیگر مذاہب میں بھی ایسے لوگ ہیں جو پیشگوئیاں کرتے ہیں تو پھر اسلام کی کیا خصوصیت رہی ۸

قادیان میں طاعون نہ آنے کی پیشگوئی جو غلط نکلی ۶۰

یہ اعتراض کہ مرزا صاحب نے (نعوذ باللہ) الوہیت کا دعویٰ کیا ۵۶

یہ کہ مرزا صاحب نے نبیوں کی ہتک کی ۵۵

یہ اعتراض کہ مسلمانوں نے بعض آیات بعد میں ملادی ہیں ۲۳

یہ اعتراض کہ مذہب کی ضرورت ہی نہیں ۳

یہ کہ احمدیت کا پھیلنا اس کی صداقت کا ثبوت نہیں کیونکہ لینن کو بھی روس میں کامیابی ہوئی ہے ۸

یہ اعتراض کہ اگر مرزا صاحب سچے ہیں تو ان کی قبر کھود کر دیکھا جائے کیونکہ نبی کی علامت یہ ہے کہ اس کی لاش کو مٹی نہیں کھاتی ۵۴

مرزا صاحب پر جھوٹ بولنے کا اعتراض ۵۴

اللہ تعالیٰ - ہستی باری

تعالیٰ

ہستی باری تعالیٰ کی اہمیت و ضرورت ۲۶۷
اسلام خدا کے متعلق کیا کہتا ہے ۳۵۱
آریوں کا خدا کے متعلق خیال ۳۵۱
مسیحیوں کا خدا کے متعلق خیال ۳۴۵
زرتشتیوں کا خدا کے متعلق خیال ۳۴۹
ہندوؤں کا خدا کے متعلق خیال ۳۵۰
خدا کی ہستی کا ثبوت ۶
ایک امریکن سائنس دان کا خدا کی ہستی کے متعلق سوال ۶
خدا کی ہستی کا پتہ کس طرح لگتا ہے ۳۵۴
خدا تعالیٰ کا نام کیا ہے ۳۴۲
اسلام سے پہلے کسی خدا کا اسم ذات نہیں بتایا گیا اور اس کی وجہ ۳۴۳
اللہ کا لفظ اسم ذات ہے ۳۴۴
یورپ والوں کا اللہ کے متعلق خیال ۳۴۵
کیا خدا کی کوئی صورت ہے؟ اور حدیث میں خدا کی صورت بتانے کا کیا مطلب ہے؟ ۳۵۲
کیا خدا کی حقیقت معلوم ہو سکتی ہے ۳۵۳
ہستی باری تعالیٰ کے دلائل ۲۸۵ تا ۳۱۱
ہستی باری تعالیٰ کی ایک دلیل ۵
ہستی باری تعالیٰ کی دلیل۔ صفات الٰہیہ ۳۱۱ تا ۳۳۲
خدا کو ماننے کا فائدہ ۲۷۱
لوگوں میں خدا کا خیال کس طرح پیدا ہوا ۲۷۴
خدا کے بارے میں پرانی قوموں کا خیال ۲۷۷
ہر قوم میں خدا کا خیال ہونے پر اعتراض ۲۸۶
اللہ کے انکار کی وجوہات ۲۶۸
خدا اپنی ذات اور اپنے رسولوں کو خود منواتا ہے ۱۸
صفات الٰہیہ پر منکرین کے اعتراضات ۳۳۲
اللہ تعالیٰ کی مختلف صفات کے ظہور کا طریق ۴۴۱
حضرت مسیح موعود کے متعلق صفات الٰہیہ کے نظارے ۴۳۵
دعا کے لئے کس طرح مناسب صفت کو منتخب کیا جائے ۴۳۴
صفات الٰہیہ سے انسان عملی طور پر کیا فائدہ حاصل کر سکتا ہے ۴۳۲
خدا کی صفات کس طرح جاری ہوتی ہیں ۴۰۹
ایک وقت میں صفات الٰہیہ کس طرح جاری ہوتی ہیں ۴۰۶
کیا خدا کی صفات ایک دوسرے سے متضاد ہو سکتی ہیں ۴۰۵
صفات الٰہیہ کی چار اقسام ۳۷۱
کیا خدا کی بعض صفات بعض سے افضل ہیں ۴۰۴
صفت ھادی اور قادر پر اعتراض ۴۰۰، ۴۰۳
خدا کو مخلوق کے پیدا کرنے کی ضرورت کیا تھی؟ ۴۰۰
خدا کی بعض صفات پر اعتراضات اور جواب ۳۸۷
کیا خدا کی اور صفات بھی ہیں اور ان کا ثبوت ۳۷۲، ۳۷۳
کیا ہم خود خدا کی طرف کوئی اچھا نام منسوب کر سکتے ہیں ۳۶۹
کیا خدا کی صفات انسانی صفات جیسی

ہیں ۳۷۱

خدا مادے کا خالق ہے یا نہیں ۳۸۴

بیماریوں اور موذی جانوروں کی پیدائش میں حکمت ۳۹۲

خدا کی صفات کے گہرے علم سے ہمیں کیا فائدہ ہوتا ہے ۴۲۷

کیا خدا سے تعلق ہو سکتا ہے؟ ۴۱۳

خدا کی معرفت کس طرح حاصل ہوتی ہے ۳۵۵

کس حد تک خدا سے تعلق ہو سکتا ہے ۴۲۷

خدا کو ماننے والوں کے اخلاق ۳۳۵

خدا ایک مذہب کے لئے سب کو مجبور کیوں نہیں کرتا ۳۱۷

خدا کی ہستی کا ثبوت۔ مسیح موعود کی پیشگوئیاں ۷

ہماری جماعت میں سینکڑوں ایسے ہیں جن سے خدا باتیں کرتا ہے ۷

ہر چیز کو اللہ کہنے والوں کے دلائل اور رد (مسئلہ وحدت الوجود) ۳۷۶

خدا ہے تو نظر کیوں نہیں آتا ۲۸۲

انسان کی پیدائش کی غرض ۳۶۷

انصار اللہ انجمن کا آغاز ۲۰۶

انصار اللہ انجمن پر الزامات اور تردید ۲۵۳

انجمن

صدر انجمن اور خلافت ۱۹۲

ب

بیعت

بیعت سمجھ کر نہ کرنے کے نقصانات ۶۹

بیعت ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا مولوی محمد علی صاحب اور خواجہ صاحب سے دوبارہ بیعت لینا اور خواجہ صاحب کا اس کو "بیعت ارشاد" قرار دینا ۱۹۵

بیماری

بیماریوں کی پیدائش میں حکمت ۳۹۲

پ

پادری

ایک پادری کا بے اختیار بول اٹھنا اَنْتَ مِنَ الْقَادِیَانِ ۲۸

پیشگوئیاں

نیز دیکھیں "اسلام" اور "مرزا غلام احمد"

حضرت مسیح موعود کی علم غیب پر مبنی پیشگوئیاں ۳۲۹

مسیح موعود کی پیشگوئیاں خدا کی ہستی کا ثبوت ہیں ۷

ت

تحریک عدم تعاون درست نہیں ۴۴

ترکوں کی ہمدردی میں جماعت کی کوشش ۴۱

ترکوں کی خلافت اور جماعت کا مؤقف ۴۰

ٹ

ٹریکٹ

مولوی محمد علی صاحب کا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات پر ایک ٹریکٹ لکھنا نیز دیکھیں "کتابیات" ۲۴۱

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ہستی باری تعالیٰ ٹریکٹ لکھنے کی وجہ ۲۶۸

ج

جنگ بدر

جنگ بدر کے موقع پر صحابہ کا جوش وجذبہ ۹۳

جنگ عظیم اول اور مسیح موعود کی پیشگوئی ۵۲۲

جھوٹ

جھوٹ اور غلطی میں فرق ۵۵

چ

چیلنج

مولوی محمد علی صاحب کو چیلنج ۱۷۹

پادریوں کو نشان نمائی کا چیلنج ۵۲۹

خ

خلافت

ایک شرعی مسئلہ ہے اس کے بغیر جماعت ترقی نہیں کر سکتی ۱۹۳

خلافت ایک نعمت ہے ۲۴۱

صحابہ کا فتویٰ ہے کہ جو شخص خلافت کے بالمقابل کھڑا ہوتا ہے اس سے قطع تعلق کیا جائے ۱۷۶

خلافت کے بارے میں منکرین کا پروپیگنڈا اور ۱۹۰۹ء کا ایک عظیم جلسہ ۱۸۸، ۱۸۹

منکرین خلافت کا ایک ٹریکٹ لکھنا ۲۱۹

منکرین خلافت کا یہ کہنا کہ جلدی میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی بیعت کی گئی ۲۲۱

منکرین خلافت کی حاسدانہ چالیں ۲۲۱

خلافت کے بالمقابل انجمن کی حیثیت ۱۹۲

منکرین خلافت کو سرزنش اور وعید ۱۹۳

خلافت ثانیہ کا انتخاب ۲۵۰، ۲۵۱

خلیفہ کو معزول نہیں کیا جا سکتا ۱۶۸

خلافت کا ادب اور صحابہ کا طریق ۱۵۶

خواب دیکھیں "رؤیا"

د

دارالحرب

ہندوستان کو دارالحرب قرار دینا اور اس کا نقصان ۵۵۵

دعا

قبولیت دعا، ہستی باری تعالیٰ کی دلیل ۳۲۲

دعا کے لئے مناسب صفت کو کیسے منتخب کیا جائے ۴۳۴

صفات الٰہیہ کے ماتحت دعا کرنا ایک مستقل علم ہے ۴۳۴

مُردے سے دعا کرانا شرک ہے ۳۶۲

دوسروں سے دعا کروانا اور اس پر اعتراض کا جواب ۳۶۱

دنیا کس طرح پیدا ہوئی ۲۹۲

دہریت

یہ اعتراض کہ قرآن میں دہریت کا رد کیوں نہیں ۳۴۰

دیو سماج

دیو سماج والوں کا دعویٰ ۳۳۶

ر

روح

عالم برزخ میں روح اور اس کی ترقی ۴۲۴

رؤیا

آنحضرتؐ کا کشف میں سونے کے کڑے پہننا ۵۶

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے رؤیا ۷، ۲۸، ۱۸۷، ۲۰۶، ۲۰۷، ۳۶۷

پیر محمد علی مونگھیری کا ایک خواب ۵۶

رؤیت الٰہی سے مراد کیا ہے ۴۱۵

رؤیت اور لقا میں فرق ۴۳۸

رؤیت الٰہی کے متعلق احادیث ۴۱۹

رؤیت الٰہی کے منکرین کے دلائل

اور ردّ ۴۱۵، ۴۱۹

رؤیت الٰہی حاصل ہو سکتی ہے یا نہیں ۴۱۴

رؤیت الٰہی کے مدارج ۴۲۰

رؤیت الٰہی کے فوائد ۴۲۴

رؤیت الٰہی کے حصول کے طریق ۴۲۳

اگر خدا تعالیٰ کی رؤیت چاہتے ہو تو عصر اور صبح کی نماز کی خوب پابندی کرو ۴۲۴

حضرت موسیٰ نے کس رؤیت کا سوال کیا تھا ۴۱۷

ز

زلزلہ

حضرت مسیح موعود کی صداقت کا نشان ۵۱۷

زمین و آسمان کی پیدائش کتنے عرصہ میں ہوئی ۴۰۱

س

سجدہ

آدم کے سامنے فرشتوں کو سجدہ کرنے کا حکم ۳۶۴

ش

شرک

شرک کے خلاف قرآن کا طریق ۳۶۳

شرک کیا ہے اور اس کی دس اقسام ۳۵۶ تا ۳۶۰

شرک کا رد کس طرح کیا جائے ۳۶۰

شرک کی سخت ناپسندیدگی کی وجہ ۳۶۵

شریعت

یہ کہنا کہ شریعت لعنت ہے ۵۲۷

شہب

شہب کے گرنے کا نقصان ۴۷۱

ص

صحابہ اور خلافت کا احترام ۱۵۶

صداقت

کسی مدعی کی صداقت کے لئے تین بنیادی باتیں ۶۰

صدر انجمن اور خلافت ۱۸۶

صفات الٰہیہ دیکھیں "اللہ تعالیٰ"

ط

طاعون

۳۹۰، ۵۱۶

قادیان میں طاعون نہ آنے کی پیشگوئی پر اعتراض ۶۰

ع

عزل

خلیفہ کو کوئی معزول نہیں کر سکتا ۱۶۸

غیب

علم غیب اور اس کی مثالیں ۳۲۹

علم غیب اور پادری کا حضرت مسیح موعود کو چیلنج ۳۳۳

ف

فیضان مصطفیٰ ۷۱

ک

مسئلہ کفر

مسئلہ کفر کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا مؤقف ۱۱۲

کفر و اسلام اور خلیفۃ المسیح کا ارشاد ۲۳۰

گ

گرہن

سورج اور چاند گرہن کا نشان ۴۷۰

ل

لقاء الٰہی ۴۳۷

رؤیت اور لقاء میں فرق ۴۳۸

لقاء کا طریق ۴۳۸

لقاء سے کبھی ناامید نہیں ہونا چاہئے ۴۳۸

م

مباہلہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا علماء ہند کو مباہلہ کی دعوت دینا ۵۵۵

مباہلہ کی اہمیت اور جواز ۱۷۹، ۵۵۶

مباہلہ پر ایک اعتراض اور جواب ۴۵۵

مدرسہ احمدیہ

مدرسہ احمدیہ کی بہتری کے لئے مختلف مدارس کا دورہ ۲۰۹

مذہب

مذہب کی کیا ضرورت ہے ۳، ۶، ۱۸

خدا ایک مذہب کے لئے سب کو مجبور کیوں نہیں کرتا ۳۱۷

مذہب میں اختلاف کی وجہ ۱۳، ۳۱۸

مذہب کی سچائی کا معیار ۵۲۸

مردم شماری

آنحضرت ؐ کا مردم شماری کروانا ۲۴

مریخ ستارے کے متعلق خیال کہ اس میں آبادی ہے ۵

مسلمانوں کی خراب حالت ۵۲

مصلح کی ضرورت ہے کہ نہیں ۵۲

مصلح موعود

مصلح موعود کے بارے میں یہ نظریہ کہ وہ سو سال کے بعد آئے گا۔ اس کا رد ۲۲۰

مکالمہ الٰہیہ

اسلام کی فضیلت ۶، ۷

موت

موت کے نہ ہونے کے نقصان ۳۹۶

موت کے ذریعہ ترقی ۴۳۰

موعود

آنے والے موعود کا انتظار ۴۸۴

مہدی اور مسیح ایک ہی ہیں ۷۴

ن

نبی

یہ اعتراض کہ نبی بددعا کیوں کرتے ہیں ۴۵۵

کیا نبی ناکام ہوتا ہے ۳۱۵

نبی کی صداقت کے معیار ۷۵

نبوت کے متعلق حضرت مصلح موعود کا نظریہ ۷۱، ۷۲، ۱۱۱، ۱۱۷

حضرت مسیح موعود کی نبوت ۱۶۹

نماز

اگر تم خدا کی رؤیت چاہتے ہو تو عصر اور صبح کی نماز کی خوب پابندی کرو ۴۲۴

غیروں کے پیچھے نماز ۱۵۳

نیکی

نیکی کی تعریف ۳۳۷

مکمل نیکی خدا کو ماننے والا ہی کر سکتا ہے ۳۳۹

و

"وحدت الوجود" کا مسئلہ ۳۸۱

وحدت الوجود والوں کے دلائل اور رد ۳۷۴

وحدت شہود اور ان کے فرقے ۳۸۲

وصیت

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وصیت ۲۳۵، ۲۴۴

ی

یہودا

یہودیوں میں "یہودا" نام کی عظمت ۳۴۳

تفسیر

آیات قرآنیہ

الفاتحة

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ .... الْمُسْتَقِيْمَ
(۲تا۶) ۳۳۹،۳۳۹

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ (۶) ۱۰۷

البقرة

وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا
الْفٰسِقِيْنَ (۲۷) ۳۷۰

عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ
كُلَّهَا (۳۲) ۳۵۲

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ
وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ
(۴۵) ۲۴۳

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ
اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى (۱۲۶) ۱۰۰

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ
مِّنْهُمْ (۱۳۷) ۱۰۶

اٰل عمران

يُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ
وَ كَهْلًا (۴۰۷) ۱۰۴

فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ
اَبْنَآءَ نَا وَ اَبْنَآءَ كُمْ
(۶۲) ۵۵۵

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَالَّذِيْنَ هَادُوْا (۶۳) ۲۲۹

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
لِنْتَ لَهُمْ (۱۶۰) ۱۴۸

يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا
بِمَالَمْ يَفْعَلُوْا (۱۸۹) ۲۱۲

النّسآء

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ
مَّوَاضِعِهٖ (۴۷) ۱۶۰

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ
بِاللّٰهِ.... مُهِيْنًا
(۱۵۱،۱۵۲) ۲۲۹

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ
حَقًّا (۱۵۲) ۱۵۸

المآئدة

يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا
اَبَدًا (۲۵) ۹۲

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ
اُمَّةً وَّاحِدَةً (۴۹) ۳۱۸

لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ
لَآئِمٍ (۵۵) ۱۶۹

لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ
اِذَا اهْتَدَيْتُمْ (۱۰۶) ۳۱۸

الانعام

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ (۲۲) ۵۵۴

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى
الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ...
(۳۹) ۳۸۸،۳۹۹

وَمَا قَدَرُو اللّٰهَ حَقَّ

قَدْرِهٖ (۹۲) ۳۷۰

قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ (۹۲) ۲۳۲

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ

وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ

(۱۰۴) ۲۸۵، ۳۵۴

لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ

يَدْعُوْنَ مِنْ

دُوْنِ اللّٰهِ (۱۰۹) ۳۸۹

الاعراف

صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ

(۱۷) ۴۳۹

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى

لِمِيْقَاتِنَا (۱۴۴) ۴۱۵

رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ

شَيْءٍ (۱۵۷) ۴۰۴، ۴۰۹

وَ لِلّٰهِ اَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

فَادْعُوْهُ (۱۸۱) ۳۴۳، ۳۶۹

الانفال

وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ

كَانَ هٰذَا هُوَالْحَقَّ

(۳۳) ۵۴۸

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي

الْاَرْضِ جَمِيْعًا (۶۴) ۴۳۶

يونس

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا

مِّنْ قَبْلِهٖ (۱۷) ۶۰

۷۶، ۷۷، ۳۰۸، ۵۵۱

هود

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ

فِيْنَا مَرْجُوًّا (۶۳) ۳۰۸

يوسف

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

اِلَّا اَسْمَآءً (۴۱) ۳۶۴

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ

بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ

مُّشْرِكُوْنَ (۱۰۷) ۲۳۱

الرّعد

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ

حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

بِاَنْفُسِهِمْ (۱۲) ۵۲

لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

(۱۶) ۳۷۵، ۳۷۸

ابراهيم

اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

(۱۱) ۲۹۵

الحجر

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ

(۱۰) ۲۶

النّحل

كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا

(۹۳) ۱۶۷

بنیٓ اسرآءیل

.... كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ

(۲۱) ۴۱۱

الكهف

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ

مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ

(۱۱۰) ۴۳۱

طٰهٰ

..... وَهَلْ اَتٰكَ

حَدِيْثُ مُوْسٰى

(۱۰-۱۴) ۴۱۶

وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى

(۶۲) ۵۵۳

الحج

وَلَوْلا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ

(۴۱) ۱۵۸

النّور

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ (۳۶) ۱۸

وَعَدَاللّٰهُ الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا.... (۵۶) ۱۷۴

الفرقان

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ

رَبِّىْ لَوْلاَ (۷۸) ۱۹۰

الشّعرآء

اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا...

(۱۹) ۱۷۰

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّلِّىْٓ اِلاَّ

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ (۷۸) ۳۷۹

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ

يَشْفِيْنِ... (۸۱) ۴۰۶

العنكبوت

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ

الْفَحْشَآءِ (۴۶) ۴۰۴

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا

فِيْنَا... (۷۰) ۴۳۹،۵۵۴

لقمٰن

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ

فَاَرُوْنِىْ (۱۲) ۳۶۴

الاحزاب

وَمَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ

اَحَدٍ (۴۱) ۱۴۴

فاطر

اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلاَّ خَلاَ

فِيْهَا نَذِيْرٌ (۲۵) ۷۴

يٰسٓ

يَا حَسْرَةً عَلَى

الْعِبَادِ (۳۱) ۵۰

صٓ

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا

وَّاحِدًا (۶) ۳۷۵،۳۷۶

الزّمر

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّىْٓ

(۶۵) ۳۷۹

المؤمن

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا (۵۲) ۶۱

حٰمٓ السّجدة

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ...

(۱۰-۱۳) ۲۹۲

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْارَبُّنَا

اللّٰهُ (۳۱) ۳۱۶

الشّورٰى

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْئٌ

(۱۲) ۳۷۲،۳۷۹

الجاثية

وَسَخَّرَلَكُمْ مَّا فِى

السَّمٰوٰتِ (۱۴) ۲۹۴

قٓ

نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ

حَبْلِ الْوَرِيْدِ (۱۷)

۲۸۳،۳۷۵،۳۷۷

الحديد

هُوَالْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ

(۴) ۳۷۵،۳۷۸

المجادلة

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَ غْلِبَنَّ اَنَا

وَرُسُلِیْ (۲۲) ۶۳

الحشر

هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا هُوَ (۲۴،۲۵) ۳۶۸

الصّف

وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ

مِنْۢ بَعْدِیْ (۷) ۱۱۰

هُوَالَّذِیْٓ اَرْسَلَ

رَسُوْلَهٗ (۱۰) ۱۶۴

الجمعة

هُوَالَّذِیْ بَعَثَ فِی

الْاُمِّیّٖنَ.... ذٰلِكَ

فَضْلُ اللّٰهِ (۵) ۸۶

الملك

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ

الْمُلْكُ (۲تا۵) ۳۰۲

القلم

لَوْ یُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

(۴۳،۴۴) ۴۶۳

الحآقّة

لَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ

الْاَقَاوِیْلِ (۴۵تا۴۷)

۶۲،۷۸،۳۱۷

الجنّ

فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖ

(۲۷،۲۸) ۵۵۳

المزّمّل

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَیْكُمْ

رَسُوْلًا (۱۶) ۹۱

القیٰمة

لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ

(۳) ۳۰۴

وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ

(۲۳،۲۴) ۴۲۴

البروج

اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

(۱۱) ۱۹۱

الشّمس

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا

وَتَقْوٰهَا (۹) ۳۰۴

الماعون

فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ (۵تا۷) ۲۳۹

الاخلاص

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ

(۲تا۵) ۲۸۷

احادیث

(ترتیب بلحاظ حروف تہجی)

ا

اِخْتِلَافُ اُمَّتِیْ رَحْمَةٌ ۳۱۸، ۵۴۶

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ ۳۷۳

اَللّٰهُمَّ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی ۴۳۶

اِمَامُكُمْ مِنْكُمْ ۷۴

اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِهٖ ۳۵۲

اِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ ۴۱۳

اِنَّ اللّٰهَ جَمِیْلٌ یُحِبُّ الْجَمَالَ ۴۱۳

اَنَا اٰخِرُ الْاَنْبِیَاءِ ۱۱۱

اَلْیَهُوْدُ مَغْضُوْبٌ عَلَیْهِمْ وَاَنَّ النَّصَارٰی ضَلَالٌ ۱۰۷

ت

تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰهِ ۴۱۳

خ

خَیْرُ الرُّؤْیَا اَنْ یَّرٰی رَبَّهٗ فِی الْمَنَامِ ۴۱۹

ک

کُلُّکُمْ فِیْ ذَاتِ اللّٰهِ حُمْقٰی ۳۵۴

ل

لَا الْمَهْدِیُّ اِلَّا عِیْسٰی ۱۰۹

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۳۲۴

لَمْ یَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ اِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ ۱۴۲، ۱۴۴

لَنْ یَّرٰی اَحَدٌ مِنْکُمْ رَبَّهٗ حَتّٰی یَمُوْتَ ۴۱۹

لَوْ کَانَ مُوْسٰی حَیًّا لَمَا وَسِعَهٗ اِلَّا اتِّبَاعِیْ ۱۴۵

لَوْ کَانَ مُوْسٰی وَ عِیْسٰی حَیَّیْنِ مَا وَسِعَهُمَا ۴۱۸

م

مَا مِنْ دَاءٍ اِلَّا لَهٗ دَوَاءٌ اِلَّا الْمَوْتَ ۴۲۸

مَلَأَ الْاَعْلٰی یَتْلُوْنَهٗ کَمَا تَتْلُوْنَهٗ ۴۲۱

ھ

هَلْ رَئَیْتَ رَبَّكَ فَقَالَ نُوْرٌ اَنّٰی اَرَاهُ ۴۱۹

ی

یَتَزَوَّجُ وَ یُوْلَدُ لَهٗ ۱۶۹

احادیث بالمعنی

انسان اور خدا کے درمیان ستر ہزار حجاب ہیں ۴۳۰

جب خدا کی لوگوں پر تجلی ہوگی تو..... خوبصورتی کی وجہ سے شکلیں بدل جائیں گی ۴۲۵

اگر تم خدا کی رؤیت چاہتے ہو تو صبح اور عصر کی نماز کی خوب پابندی کرو ۴۲۴

مومنین کو رؤیت الٰہی.... کسی کو ہفتہ کے بعد اور کسی کو شام کو اور کسی کو صبح کو۔ ۴۲۳

جب مومن جنت میں داخل ہو جائے گا تو آواز آئے گی کہ خدا نے جتنے وعدے تم سے کئے تھے وہ پورے کر دیئے صرف ایک وعدہ باقی ہے کہ اپنے آپ کو ابھی دکھانا ہے ۴۲۳

قیامت کو جب حشر میں لوگ کھڑے کئے جائیں گے تو ان کو آواز آئے گی کہ صلیب کے متبع اس کے..... پیچھے چلیں ۴۲۲

ابھی آدم مٹی میں تھا کہ اس وقت بھی میں خاتم النّبیّن تھا ۴۵۳

کسی نے کہا کہ مجھ سے خطا ہوگئی ہے فرمایا کہ تمہاری ماں زندہ ہے.... اس نے کہا نہیں فرمایا خالہ... ۴۳۸

نبی سے ملک الموت پوچھ کر جان نکالتا ہے ۴۳۶

ہوا دوزخ کے دروازے کھٹکھٹائے گی ۴۱۰

اگر ایک بکری نے دوسری کا سینگ توڑا تو قیامت کے دن دوسری سے خدا کہے گا کہ تو اس کا سینگ توڑ ۳۹۹

خدا کی صفات کا ادب کرو ۳۵۲

منہ پر نہیں مارنا چاہئے ۳۵۲

خدا کی صورت بتانے کا کیا مطلب ہے؟ ۳۵۲

حضورؐ کا غزوہ خندق کے موقع پر کُدال چلانا اور کشفاً قیصر و کسریٰ کے محلات دکھائے جانا ۲۲

بچہ فطرتاً اسلام پر پیدا ہوتا ہے مگر ماں باپ اس کو یہودی یا مجوسی یا عیسائی بنا دیتے ہیں ۱۶

آنے والا عیسیٰ... نبی اللہ ہوگا ۱۱۶

تم پہلے لوگوں کا طریق اختیار کرو گے.... یہود و نصاریٰ کے ہم رنگ ۱۰۷

ایک صحابی کا لین دین میں حضورؐ کی گواہی دینا اور حضورؐ کا فرمانا کہ اس کی ایک ہی گواہی کافی سمجھی جائے ۷۷

میری امت یہودیوں کے قدم بقدم چلے گی ۷۲

ایمان دنیا سے اٹھ جائے گا اور علماء بدترین مخلوق ہوں گے ۷۲

بنی اسرائیل میں ایسے لوگ ہوئے کہ خدا ان سے کلام کرتا تھا اس امت میں بھی ایسا ہی ہوگا ۷۱

حضورؐ نے کشف میں دو کپڑے پہنے ۵۶

جو لوگ عشاء اور فجر کی نماز پر حاضر نہیں ہوتے..... ان کے گھر کو آگ لگا کر جلا دوں ۵۱

اسماء

آ-ا

آ تھم ۱۸۱

آدمؑ

آدم کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم ۳۶۴

ابراہیم حضرت ۱۰۰، ۴۷۵، ۵۲۷

آپ پر جھوٹ کا الزام ۵۴

ابن سینا ۳۱۵

ابن قیم

آپ کا مباہلہ ۵۵۶

ابن ہشام ۹۲

ابوالکلام آزاد مولانا ۲۱۴

ابوبکر صدیق حضرت ۲۲، ۲۳، ۱۷۶، ۲۵۱، ۳۲۴

آنحضرتؐ کا آپ کو ساتھ لیکر ہجرت کرنا ۲۲

آپ کا ایمان لانے کا واقعہ ۷۶

ابوجہل

ابوجہل کی بدعا ۵۴۸

ابوحنیفہ۔ حضرت امام ۱۶، ۲۳۴

ابوذر غفاریؓ۔ حضرت ۲۱

ابوسفیان

ابوسفیان کی گواہی ہرقل کے دربار میں ۳۱۰

ابوہریرہؓ۔ حضرت ۲۳

احمد بن حنبلؒ۔ حضرت امام

آپ کے ایک شاگرد اور بیٹے کے ذریعہ مسند احمد میں غیر معتبر روایات کا شامل ہونا ۲۲۹

احمد بیگ ۵۷، ۵۸

ایڈورڈ ارونگ

پادری جو مسیح کی آمد ثانی کا ۱۸۲۱ء میں وعظ کرتا تھا ۴۸۴

ایلیا

ایلیا نبی کا آسمان سے آنا ۴۶۷

ایڈیسن ۳۲۹

اروڑے خان

حضرت منشی ۱۶۶

اسماعیل حضرت ۴۷۵

اکبر شاہ خان ۲۵۶

اکبر علی پیر ۵۳۹

اکمل حضرت

حضرت قاضی محمد ظہور الدین اکمل ۱۴۱، ۱۷۰، ۱۷۲، ۱۷۶

الٰہی بخش ڈاکٹر ۲۵۶

الٰہی بخش میاں ۵۴۰

امام الدین میاں ۵۵۲

امام بخش سردار

تمندار کوٹ قیصرانی ۵۳۹

امیر حسین قاضی سید، ۱۶۷

انعام اللہ شاہ سید،

مینیجر "پیغام صلح" ۲۲۵

اوصاف علی خان جنرل ۵۴۰

ب

برکت علی - چوہدری، ۱۲۵

برنباس ۱۰۵

بروہیم ۴۸۴

بشارت احمد - سید ۵۴۰

بشیر احمد حضرت مرزا ۱۸۷، ۴۸۴، ۵۳۹

بشیر الدین محمود احمد صاحب حضرت مرزا

آپ کا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ارشاد پر نمازیں اور جمعہ پڑھانا ۲۳۸

آپ کو صدر انجمن کا "صدر" مقرر کرنا ۲۰۳

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا فرمانا کہ "شاید یہ کام میاں کے وقت میں ہو جائے" ۲۲۹

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات پر آپ کی تقریر ۲۳۹

آپ کا ایک خط حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے نام ۱۴۸

آپ کا علماء ہند کو مباہلہ کی دعوت دینا ۵۵۵

آپ کے رؤیا مبارکہ ۷، ۲۳۸، ۳۲۶، ۳۳۱

بکسٹر Baxter ۴۸۴

بگا میاں ۲۵۹

بلفور - اے - جے، مشہور فلاسفر ۳۰۴

بھائی بوڑ سنگھ ۵۵۲

بھائی بھگوان سنگھ ۵۵۲

پ

پائندا خان جنجوعہ راجہ ۵۳۹

پولوس ۱۰۴، ۱۰۵

پیلاطوس ۵۰۶

ث

ثناء اللہ امرتسری مولوی ۳۴، ۵۹، ۱۱۴، ۲۱۴

ج

جھنڈا سنگھ بھائی ۵۵۲

جے کشن - پنڈت ۵۵۲

چ

چراغ شاہ قریشی ۵۵۲

ح

حامد شاہ سید ۲۲۳، ۲۵۸

حامد علی میاں ۱۵۶

حامد علی شیخ ۱۶۶

حبیب اللہ خان سابق فرمانروائے افغانستان ۹۵، ۴۶۳

خ

خدیجہؓ حضرت ۱۹

د

داؤد حضرت ۴۹

ڈ

ڈگلس کیپٹن ۵۰۶

ذ

ذوالفقار علی خان مولوی ۵۴۰

ر

رام چندر ۴۹

رجب الدین - خلیفہ ۲۲۱

رحمت اللہ شیخ ۱۶۲

۱۷۵، ۱۹۱، ۲۰۳، ۲۱۵، ۲۲۴

رحیم بخش مولوی

(عبدالرحیم درد) ۵۴۰

رشید الدین ڈاکٹر خلیفہ ۱۶۱ تا ۱۶۳

۱۶۹، ۲۳۰، ۲۴۸، ۲۵۸، ۵۴۰

رنجیت سنگھ مہاراجہ ۴۳

روشن علی حضرت حافظ ۱۶۱، ۱۶۳، ۱۷۸

آپ گو نوجوان ہیں مگر علم کے لحاظ

سے پیروں میں شامل ہیں ۱۶۷

ز

زار

زار روس کی تباہی ۶۴، ۳۲۹، ۵۲۲

زرتشت علیہ السلام ۴۹

زین العابدین ولی اللہ شاہ ۵۴۰

س

سپنسر

دہریت کا بانی ۲۸۵

سراج الحق نعمانی حضرت، پیر ۱۶۷

سعد اللہ لدھیانوی ۵۱۸

سعد بن عبادہؓ حضرت،

اُقْتُلُوْا سَعْدًا ۱۷۶

سلطان احمد مرزا ۵۸، ۵۹

سلیمانؑ حضرت ۴۹

دو عورتوں کا جھگڑا کرتے ہوئے

آپ کے پاس آنا ۲۷

ش

شادی میاں ۵۵۲

شبلی نعمانی مولوی

مولوی شبلی نعمانی صاحب کا حضرت

مسیح موعود کی نبوت کے متعلق

سوال کرنا اور احمدی علماء کا جواب ۱۲۴

شریف احمد حضرت مرزا ۵۳۹

شوکت علی ۴۲

شہزادہ ویلز ۴۵۹

۵۲۹، ۵۳۴، ۵۴۱

شہزادہ ویلز کے ذریعہ پادریوں کو

نشان نمائی کی دعوت ۵۲۹

شیر علی مولوی، حضرت ۱۵۹، ۱۷۵، ۵۴۰

ص

صدر الدین مولوی ۱۲۴

۱۴۷، ۱۶۲، ۲۰۴، ۲۵۶

مولوی صاحب سے قسم کا مطالبہ ۲۵۶

ظ

ظفر احمد حضرت منشی ۱۶۶

ظفر اللہ خان حضرت

چوہدری ۳۹، ۵۳۹

ظفر علی خان مولوی

ایڈیٹر "زمیندار" ۱۵۴، ۲۱۵، ۲۲۷

ظہیر الدین - اروپی، منشی محمد ۱۱۳

۱۱۴، ۱۱۶، ۱۱۸، ۱۲۱، ۱۲۵ تا ۱۳۲، ۱۳۴ تا ۱۴۰،

۱۴۲، ۱۸۱، ۲۶۳

ظہیر الدین کے مکروہ عقائد ۱۴۰

اس کی تفصیلات کے لئے دیکھیں

"کتابیات"

ع

عبدالحق ماسٹر ۲۵۶

عبدالحق خان بہادر ۵۳۹

عبدالحکیم ڈاکٹر ۱۵۱، ۱۹۹، ۲۰۸

ڈاکٹر عبدالحکیم کا خط حضرت مسیح

موعود کے نام ۱۸۳

عبدالحی صاحبزادہ ۱۶۳، ۱۷۵، ۲۳۰

عبدالمحی سید، عرب ۱۵۵، ۱۵۶

عبدالرحمان بن عوفؓ ۱۵۷

عبدالرحمان حضرت منشی، کپورتھلوی ۱۶۷

عبدالرحمان مولوی، سیاح ۶۲

عبدالرحیم خان
ابن نواب محمد علی خان صاحب
ان کا حضرت مسیح موعود کی دعا
سے معجزانہ شفاء پانا ۳۲۲
۴۳۳، ۵۱۵

عبدالرحیم شیخ ۱۱۷

عبدالرحیم نیر ۱۹۴

عبدالسلام میاں ۳۳۱

عبدالعزیز اوورسیئر، میاں ۱۷۷

عبدالکریم
عبدالکریم حیدرآبادی کا باؤلے
کتے کے کاٹنے سے بیمار ہونا اور
معجزانہ شفا ۳۲۸، ۵۱۴

عبدالقادر جیلانی سید ۲۸۱

عبدالقادر سوداگر رنگون برما ۵۴۰

عبداللطیف سید، شہید ۹۵، ۴۶۳

عبداللہ الہ دین سیٹھ ۱۵۷

عبداللہ بن مسعود حضرت ۱۵۷

عبداللہ تیماپوری ۱۲۹، ۱۳۲

عبداللہ سنوری ۱۶۶

عبدالماجد مولوی ۵۴۰

عبدالوہاب
ایک حاجی جو اپنے مذہب سے بھی
بے خبر تھا ۱۶

عثمانؓ حضرت ۴۸
آپ کا منیٰ میں دو کی بجائے چار
رکعات پڑھنا ۱۵۶

عطا محمد ۱۶۳

علیؓ حضرت ۲۱، ۴۹، ۹۶
آپ کی آنکھوں پر حضورؐ کا لعاب
دہن لگانا ۳۲۷

علی بخش میاں ۵۵۲

عمرؓ حضرت ۲۳
حضرت عمرؓ کا حضرت سعدؓ کے
متعلق فرمانا اُقْتُلُوْا سَعْدًا ۱۷۶

عمرالدین شملوی مولوی ۶۲

عنایت علی شاہ میر، لدھیانوی ۱۶۶

عیسیٰ حضرت، مسیح ناصری، یسوع ۲۱
۲۵، ۲۶، ۴۹، ۵۰، ۵۶، ۷۵، ۸۸، ۳۰۸،
۳۱۵
مسیح ناصری اور مسیح قادیانی کی
جماعت میں فرق ۹۴
مسیح ناصری کی پیشگوئیوں (آمد
ثانی) کے متعلق بحث اور علامات کی
تفصیلات ۴۶۹
بائبل پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے
کہ یہی زمانہ مسیح کی آمد ثانی کا زمانہ
ہے ۴۷۲
مسیح کا ایلیا نبی کے بارے میں بتانا ۴۶۸
مسیح ناصری کی کچھ تمثیلیں اور ان
کی تشریح ۴۷۳
آپ پر اعتراض کہ شیطان کی
پرستش کرتے ہیں ۲۹
مسیح کو خدا بنانے کا عقیدہ کب آیا ۱۰۵

غ

غلام احمد قادیانی حضرت
مرزا، مسیح و مہدی معود علیہ السلام ۲۶
۴۶، ۴۸، ۴۹، ۵۸، ۷۲، ۸۶، ۹۵، ۱۱۱، ۱۵۱،
۱۸۵، ۱۹۲، ۱۹۸، ۲۰۸، ۲۱۳، ۲۸۶، ۳۱۱،

۳۱۴، ۳۲۰، ۳۲۴، ۳۹۰، ۵۴۹

حضرت مسیح موعود کا مختصر تعارف

اور خاندانی حالات ۴۸۳

اگر آپ جھوٹے ہیں تو اسلام کی

صداقت کی کوئی دلیل نہیں ۲۹

آپ کی صداقت کے

دلائل ۷۵، ۷۹، ۵۴۹

اس اعتراض کا جواب کہ مرزا

صاحب کے سلسلہ کا پھیلنا ان کی

صداقت کا ثبوت نہیں ۸

آپ کے ذریعہ خدا نے اپنا کلام

دنیا میں پیش کیا ۶

آپ کوئی نیا دین نہیں لائے تھے ۵۱۰

آپ پر تشریعی نبی ہونے کا

الزام اور جواب ۱۰۰

آپ کا دعویٰ اور اس پر مخالفت ۴۹۷

آپ کے مختلف نام اور ان کی وجہ ۷۲

آپ کی پیشگوئیاں علم غیب پر مبنی

ہیں ۳۲۹

آپ کی کچھ پیشگوئیاں اور ان کا

پورا ہونا ۸، ۹

آپ کی پیشگوئیاں خدا کی ہستی کا

ثبوت ہیں ۷

آپ کی اور دوسرے لوگوں کی

پیشگوئیوں میں فرق ۸

اسلام کی ترقی اب آپ کے ذریعہ

ہوگی ۲۸

آپ کی پیشگوئیاں ۷۴

آپ کے وہ الہامات جو آئندہ

زمانے کے بارے میں تھے ۵۲۴

آپ کی تائید میں

نشانات ۵۰۴، ۵۰۸

آپ کے گیارہ قسم کے معجزات ۵۱۱، ۵۲۳

آپ کے ذریعہ عبدالکریم

حیدر آبادی کو شفا ملنا ۵۱۴

آپ کا کشف "سرخی کے چھینٹے" ۳۲۶

آپ پر خدا کی ایک خاص صفت کا

اظہار ۴۰۶

آپ کے متعلق صفات الٰہیہ کے

نظارے ۴۳۵

آپ "اسمہٗ احمد" کے مصداق ۱۷۰

آپ کا سفید پرندے پکڑنے والا

کشف ۲۱۳

سیالکوٹ میں آپ کی حفاظت الٰہی کا

نشان ۴۸۶

آپ کی بینظیر عربی کتب کا نشان ۳۳۲

آپ کا مقدمات کی پیروی والدین

کی اطاعت کی وجہ سے تھا ۴۸۷

آپ کی تعلیمات اور نصائح ۴۹۰

دوران مقدمہ آپ کا نماز پڑھنا ۴۸۷

آپ کے سفروں میں مسیح ناصری کی

مشابہت ۵۰۱

آپ کی عمر کے متعلق ایک اعتراض

اور جواب ۵۹

جلسہ مذاہب لاہور میں آپ کا

مضمون اور خواجہ کمال الدین

صاحب کا رد عمل ۱۸۱، ۱۸۲

غلام اکبر خان جج ہائیکورٹ ۵۴۰

غلام رسول حافظ وزیر آبادی ۱۶۱

غلام محمد بابو ۱۸۹

غلام محمد مولوی صوفی ۱۶۳

غلام محمد خان ۵۳۹

غلام محمد خان آنریری کیپٹن ۵۳۹

ف

فتح محمد چوہدری، ایم اے ۱۱۷، ۵۴۰

فتح محمد خان چوہدری، زیلدار ۵۳۹

فتح محمد خان صوبیدار ۵۳۹

فرعون ۴۹

فرینک اے مارٹن (Frank A Martin) کا اپنی کتاب میں شہزادہ عبداللطیف صاحب کی شہادت کا ذکر کرنا ۴۶۳

فضل الدین حکیم ۱۹۷

فضل الرحمان مولوی، پیر ۵۶

فقیراللہ ماسٹر ۲۰۷، ۲۵۳

فیاض الدین منشی، کپورتھلوی ۱۶۷

ق

قاسم علی میر ۱۴۰

قیصر۔ قیصر جرمن ۲۲، ۴۳۵، ۵۲۲

ک

کرشن حضرت
ہندوستان میں نبی آئے جن میں سے ایک حضرت کرشن تھے ۷۴

کریو۔ لارڈ، وزیر ہند ۵۲۰

کسریٰ ۲۲

کمال الدین خواجہ ۹۰
۱۰۴، ۱۱۴، ۱۱۷، ۱۲۹، ۱۴۵ تا ۱۴۷، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۷۱، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۶، ۱۸۹، ۱۹۳ تا ۱۹۵، ۲۰۲، ۲۱۱، ۲۱۳، ۲۵۰
فتنہ انکار خلافت کے بانی ۱۸۰
خواجہ صاحب کا غیر احمدیوں کے پیچھے نماز پڑھنے کی اجازت مانگنا ۲۲۷
حضرت مسیح موعود کا مضمون برائے جلسہ اعظم لاہور اور خواجہ صاحب ۱۸۱
خواجہ صاحب سے دوبارہ بیعت لیا جانا ۱۹۵
آپ کے انگلستان جانے کا پس منظر ۲۱۱
خواجہ صاحب کے بارے میں حضور کا ایک خواب ۲۰۷

کننگ CANNING ۴۸۴

کنورسین پرنسپل لاء کالج ۳۲۴

گ

گاندھی ۲۰، ۴۲

گل محمد مرزا ۳۳

گنیشا سنگھ بھائی ۵۵۲

ل

لوط حضرت ۵۳۱

لینن

م

مارگولیتھ پروفیسر ۳۳۲

مارٹن کلارک۔ ڈاکٹر ۶۱

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ۲۵
۲۶، ۳۸، ۴۰، ۴۴، ۴۵، ۴۹، ۵۰، ۵۲، ۵۴، ۷۵، ۸۸، ۳۰۹، ۳۱۳
دعویٰ سے پہلے آپ کی حالت ۱۹
آپ آخری نبی ہیں ۷۰
آپ کی حضرت موسیٰ سے مماثلت ۹۱
آپ کا سفر طائف اور دعا ۴۵۵
نضر بن حارث کی آپ کے متعلق گواہی ۳۰۹
آپ کا اہالیان مکہ کو اکٹھا کر کے نبوت کا اعلان کرنا ۳۱۰
فرانس کے ایک مصنف کا آنحضرت کے ابتدائی زمانہ کی بے کسی کا نقشہ بیان کرنا اور پھر کامیابی پر تعجب ۲۳
آپ کا مسلمانوں کی مردم شماری کروانا ۲۴

مسلمانوں کا عمل آنحضرتؐ کے لئے
توہین کا باعث ۲۵
آپؐ کا پانی بڑھانے کا معجزہ ۳۲۵
آپؐ کا بغیر طبعی ذرائع کے بیماروں
کو شفا بخشنا ۳۲۷
آپؐ کا غزوۂ خیبر میں جھنڈا
عطاء کرنا ۳۲۷
ایک شخص جس نے آنحضرتؐ کے
خلاف شرارت کی اسے بھیڑیئے
نے چیر دیا ۳۹۰
محمد ابراہیم میاں ۵۴۰
محمد احسن سید، امروہوی ۱۱۴
۱۲۴تا۱۴۱، ۱۴۳، ۱۶۴، ۱۶۶تا۱۷۰، ۱۷۲،
۱۷۳، ۲۴۸
آپ کا خلافت ثانیہ کے وقت
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا نام
پیش کرنا ۲۵۱
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے متعلق
آپ کی تقریر ۱۶۹
محمد اسحاق میر ۱۷۸، ۱۸۷، ۲۲۱
محمد اسحاق حافظ ۵۴۰
محمد اسماعیل میر ۲۸۶
محمد اسماعیل مولوی ۲۵۴
محمد امیر خان ۵۴۰
محمد ایم اے پروفیسر ۵۴۰
محمد حسین مولوی، بٹالوی ۶۱
۶۲، ۷۷، ۱۲۰، ۲۱۴، ۳۱۴
محمد حسین سید
سید حامد شاہ صاحب کے نام خط جس
میں حضرت خلیفۃ المسیح کے خلاف
ہتک آمیز کلمات ۲۲۳و۲۲۴
محمد حسین شاہ ڈاکٹر ۱۲۹
۱۶۲، ۱۹۷، ۲۱۵
محمد حسین قریشی حکیم ۱۸۹
محمد حسین حکیم مرہم عیسیٰ ۲۰۷، ۲۵۳
محمد حسین بی۔اے ۵۳۹
محمد خان کپورتھلہ
آپ کے نام حضرت مسیح موعود
کا خط ۱۶۶
محمد خان مہرمالیر کوٹلوی ۱۵۹
محمد دین بی اے، مولوی ۵۴۰
محمد سرور شاہ حضرت
مولوی ۱۵۹، ۱۶۷، ۲۲۹، ۲۵۱، ۵۳۹
محمد شریف میاں ۴۶
محمد شریف بٹالوی، ڈاکٹر ۲۱۷
محمد شفیق قاضی ۵۳۹
محمد صادق مفتی ۱۲۴، ۱۵۳
محمد صدیق میاں ۵۳۹
محمد علی خان نواب ۱۵۹
۱۶۹، ۱۹۴، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۴۰، ۲۴۸،
۲۵۸، ۵۳۹
محمد علی مولوی، ایم اے ۸۳
۸۵، ۸۷، ۸۹تا۹۱، ۹۷، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۱۰، ۱۱۳،
۱۱۶تا۱۱۸، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۷تا۱۳۴، ۱۳۶تا
۱۳۸، ۱۴۱تا۱۴۳، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۵۲، ۱۵۳،
۱۵۷تا۱۶۹، ۱۷۱، ۱۷۵، ۱۷۹تا۱۸۱، ۱۸۵تا
۱۸۷، ۱۹۳، ۱۹۴، ۲۰۲تا۲۰۴، ۲۱۶، ۲۱۷،
۲۲۱، ۲۲۶، ۲۲۹، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۷،
۲۴۰، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۵۵، ۲۵۷، ۲۶۸
مولوی صاحب کی سخت کلامی
کے بعض نمونے ۸۹حاشیہ
آپ کا ایک حدیث سے غلط
استدلال ۱۰۶
تبدیلی عقیدہ کا الزام ۱۱۰
مولوی صاحب اور بعض دیگر سے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا دوبارہ بیعت لینا ۱۹۴

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا مولوی صاحب سے وصیت پڑھوانا ۲۳۶

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات پر مولوی صاحب کا ٹریکٹ لکھنا ۲۴۱

خلافت ثانیہ کے انتخاب کے لئے مولوی صاحب کی تجویز ۲۴۰

مولوی صاحب کا قادیان چھوڑ کر جانے کا ارادہ ۱۹۵

مولوی صاحب کو قادیان سے جانے سے باز رکھنے کی کوشش ۲۵۸

مولوی صاحب کا قادیان سے جانا اور حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات کا پورا ہونا ۲۶۱

مولوی صاحب کو اختلافات ختم کرنے کے لئے طریق ۱۷۹

مولوی صاحب کو حلف اٹھانے کی دعوت ۱۶۹

مولوی صاحب کی ناکامیاں ۸۸

محمد علی مونگھیری

پیر مولوی، آپ کا ایک خواب ۵۶

محمد علی ۴۲، ۴۳

محمد عمر حکیم ۱۵۶

محمد عیسیٰ میاں ۵۳۹

محمد یعقوب سید ۱۷۲

محمدی بیگم

محمدی بیگم والی پیشگوئی پر اعتراض اور جواب. ۵۷

مدثر شاہ سید ۱۷۸

مسیح دیکھیں حضرت "عیسیٰ"

مطلوب خان ڈاکٹر ۷

منظور الٰہی بابو ۲۲۵، ۲۲۷

موسیٰ حضرت ۴۹، ۵۰، ۷۵، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۵، ۲۳۳، ۳۰۹، ۴۸۰، ۵۲۷

حضرت موسیٰ اور رؤیت الٰہی ۴۱۵

آپ کی خبر ایک آنے والے کے بارے میں ۴۷۴

آپ کی اور رسول کریمؐ کی مماثلت ۹۱

مولا بخش ملک ۵۳۹

میکٹاش

Mackin Tash ۴۸۴

میگز

اس کا چین کے بارے میں تحقیق کرنا کہ... ۲۸۰

ن

ناصر علی مرزا ۵۳۹

ناصر نواب حضرت میر ۱۵۵، ۱۶۳، ۲۰۴

نثار احمد ۱۸۷

نصر اللہ خان چوہدری ۵۳۹

نضر بن حارث

آپ کی آنحضرتؐ کے بارے میں گواہی ۳۰۹

نصرت جہاں بیگم سیدہ ۱۸۶

نعمت اللہ خان ۵۳۹

نکلسن جنرل ۴۸۳

نوحؑ حضرت ۵۲۷، ۵۳۱

نورالدین حضرت مولانا، خلیفۃ المسیح الاول ۱۰، ۴۶، ۵۱، ۹۰، ۱۰۱، ۱۱۰، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۷، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۹، ۱۴۵، ۱۵۳، ۱۵۷، ۱۶۲، ۱۸۵، ۱۹۲، ۱۹۳، ۲۰۰،

۲۲۱، ۲۲۷، ۲۳۴، ۳۰۵، ۵۰۹

آپ کی خلافت کا اعلان ۲۴۹، ۲۵۰

آپ کی وفات ۲۳۸

آپ کی وصیت ۲۳۵

آپ کی وصیت پر حضرت مصلح موعود کا تبصرہ ۲۴۴

آپ کی وفات پر مولوی محمد علی صاحب کا ٹریکٹ لکھنا ۲۴۱

نور محمد مولوی، لکھو کے والے ۳۴

نور احمد شیخ ۱۲۹

نور محمد حافظ ۵۴۰

و

وکٹوریہ ملکہ ۴۶۰، ۴۶۲

ولبر فورس ۴۸۴

Willber Force

ھ

ھرقل

ھرقل کے بارے میں ابوسفیان کی گواہی ۳۱۰

ھیڈلے لارڈ ۲۱۷

ی

یار محمد مولوی ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۲

یعقوب بیگ ڈاکٹر مرزا ۱۲۹

۱۶۲، ۱۹۲، ۱۹۹، ۲۰۴، ۲۱۵، ۲۵۲، ۲۵۵

آپ کا ایک خط جس میں خلیفۃ المسیح کے بارے میں توہین آمیز کلمات ۲۲۴

یعقوب علی شیخ ۱۹۴

یسوع نیز دیکھیں "عیسیٰ" ۵۶

یوحنا ۴۶۷

یوسف حضرت

آپکو آپکے والدین کا سجدہ کرنا ۳۶۴

یونس حضرت

یونس نبی کے نشان کی تفصیل ۴۹۶

یہودا

یہودیوں میں اس نام کی عظمت ۳۴۳

مقامات

(ترتیب بلحاظ حروف تہجی)

آ - ا

آسام ۵۴۰
آسٹریا ۱۱۲
آسٹریلیا ۲۷۸
آئس لینڈ ۱۱۲
اٹلی ۱۰۵
افریقہ ۸۶، ۱۱۲، ۲۷۸
افغانستان ۹۵، ۴۶۳، ۵۳۵
امرتسر ۳۵، ۳۷، ۳۸، ۴۶، ۱۴۹، ۲۶۰، ۵۰۳، ۵۴۰
امروہہ ۱۷۳
امریکہ ۵۰، ۶۴، ۱۱۲، ۳۳۶، ۴۲۹
انطاکیہ ۱۰۵
ایران ۶۴، ۵۲۱، ۵۳۵
ایشیا ۴۸۴، ۵۳۱

ب

بابل ۲۷۸
بٹالہ ۴۳۳
بخارا ۵۲۴
برطانیہ ۳۳، ۳۹، ۲۲۷، ۴۲۹، ۴۵۹، ۴۸۴، ۵۱۷، ۵۲۳، ۵۳۵
برما ۵۴۰
بلقان ۔ جنگ بلقان ۲۱۴
بمبئی ۲۲۱، ۵۴۰
بنارس ۲۰۹
بنگال ۹
بنگال کی تقسیم کے متعلق حضور کی پیشگوئی ۵۱۹

پ

پٹیالہ ۳۷
پشاور ۵۳۹
پنجاب ۹، ۳۶، ۵۱، ۴۸۳، ۵۱۶، ۵۳۴، ۵۳۷، ۵۳۹
پورٹ سعید ۵۲
پیلی بھیٹ ۵۳۹

ت

ترموں گھاٹ ۴۸۳

ج

جاپان ۶۴، ۵۱۸، ۵۲۰، ۵۲۱
جالندھر ۵۰۳، ۵۳۹
جرمن ۳۹، ۴۶، ۵۱۷
جوناگڑھ ۶۹
جہلم ۵۳۹

چ

چین ۲۴، ۶۴

ح

حبشہ ۲۱
حیدر آباد دکن ۵۴۰

خ

خیبر

غزوہ خیبر میں آنحضور کا جھنڈا عطا کرنا ۳۲۷

د

داراپور جہلم ۵۳۹

دارالندوہ ۲۰

دھرم سالہ ۱۰، ۵۱۷

دہلی ۵۰۱

ڈ

ڈلہوزی ۵۱۷

ر

رامپور ۱۱۴، ۵۴۰

راولپنڈی ۳۵

رنگون ۵۴۰

روس ۸، ۶۴، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۴، ۵۳۵

روما ۲۷۱

س

سرگودھا ۲۱۷

سکندر آباد ۵۳۹

سوریہ ۱۰۵

سیالکوٹ ۳۲۴، ۴۸۶، ۴۸۷، ۵۰۳

سیرالیون ۵۳۵

سیلون ۸۶، ۵۳۵

ش

شام ۲۲، ۶۴، ۵۱۳، ۵۴۰

شملہ ۶۲

ع

عراق ۷، ۵۳۵

عرب ۲۰، ۶۴، ۵۳۵

عمان

عمان اور مصر کے علماء کا جوا کھیلنا ۵۲

غ

غار ثور ۳۲۳

ف

فاران

فاران کی پیشگوئی مذکورہ بائبل ۴۷۵

فرانس ۴۶، ۵۳

فیروزپور ۵۳۹

ق

قادیان ۷، ۲۸، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۹، ۴۷، ۵۳، ۶۰، ۶۲، ۶۳، ۶۹، ۷۸، ۹۰، ۹۵، ۱۰۰، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۶۱، ۱۶۶، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۸۹، ۱۹۵، ۲۱۴، ۲۲۱، ۲۲۴، ۲۳۷، ۲۵۰، ۲۵۲، ۲۵۷، ۲۵۸، ۳۳۱، ۴۳۳، ۴۶۰، ۴۸۳، ۴۸۶، ۵۰۳، ۵۰۸، ۵۱۵، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۵

قادیان کی ترقی کے متعلق پیشگوئی ۶۳

ایک پادری کا بے اختیار کہہ اٹھنا اَنْتَ مِنَ الْقَادِیَانِ ۲۸

قادیان کی حفاظت کے لئے ہم کیا قربانی دیں گے ۳۷

مولوی محمد علی صاحب کا قادیان سے جانا ۲۶۰

قادیان میں غیر از جماعت احباب کے جلسہ میں شریک ہونے والے

غیر احمدی علماء کے نام ایک پیغام ۵۴۵

دعوت احمدیت ۵۴۵

قسطنطنیہ ۲۵

قصور

احمدیوں کیلئے پانی بند کر دینا ۴۸

قلقیہ ۱۰۵

ک

کابل ۳۹، ۹۵

کانپور ۹۰، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۹، ۲۲۱

کپورتھلہ ۱۱۶، ۱۶۷

کٹک

کٹک میں ایک احمدی کی لاش کو قبر سے نکال کر کتوں کے سامنے ڈال دینا ۴۸

کسولی ۵۱۴

کشمیر ۱۹۸، ۳۳۱

کلکتہ ۵۳۹

کوٹ قیصرانی (ڈیرہ غازی خان) ۵۳۹

کوریا ۵۲۰

کینیڈا ۲۷۸

گ

گوجرانوالہ ۲۱۳

گورالی۔ گجرات ۵۳۹

گولڈ کوسٹ (گھانا) ۵۳۵

ل

لاہور ۳، ۷، ۱۰، ۳۴، ۳۷، ۳۹، ۴۶، ۴۷، ۹۰، ۱۳۱، ۱۵۴، ۱۷۱، ۱۷۵، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۹، ۱۹۸، ۲۰۴، ۲۱۵، ۲۲۲، ۲۴۲، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۵۰۳، ۵۰۸، ۵۳۹، ۵۴۰

لاہور میں ہونے والے جلسہ اعظم مذاہب اور حضرت مسیح موعود کے مضمون کے متعلق خواجہ کمال الدین صاحب کا رویہ ۱۸۲

لاہور کو مدینۃ المسیح قرار دینا ۲۵۹

لدھیانہ ۳۷، ۵۰۱

لکھنؤ ۲۰۹

لندن ۲۱۳، ۵۱۷

م

ماریشس ۸۶، ۵۳۵

مالیر کوٹلہ ۱۳، ۱۵۹، ۵۱۵

مدراس ۵۴۰

مدینہ ۱۶، ۲۲، ۳۸، ۹۲

مسجد مبارک قادیان ۱۹۲، ۱۹۳

مسجد نور

مسجد نور میں لوگوں کا اجتماع اور دیگر احباب کا تقریریں سننا ۲۳۷

مشرقی افریقہ ۵۳۵

مصر ۵۲، ۱۵۵، ۵۱۳، ۵۳۵

حضرت خلیفۃ المسیح کا سفر حج براستہ مصر ۲۱۳

ایک احمدی کو مصر میں عربی کی تعلیم کیلئے بھیجنا ۲۸

مکہ ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۱۵۵، ۳۱۰، ۳۲۳، ۳۲۴

منیٰ

منیٰ کے مقام پر حضرت عثمانؓ کا چار رکعت نماز ادا کرنا ۱۵۶

میکسیکو ۲۷۷

ن

نابھہ اسٹیٹ ۵۴۰

ناگپور ۵۴۰

نائیجریا ۵۳۵

نیٹال ۵۳۵

و

ووکنگ مشن ۱۸۰

ہ

ہندوستان ۴، ۲۰، ۲۴، ۳۵، ۴۴، ۴۹، ۵۳، ۷۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۲۱۱، ۲۱۵، ۲۲۷، ۲۸۰، ۳۱۴، ۳۳۶، ۴۵۹،

۴۶۰، ۴۶۴، ۴۸۳، ۴۸۹، ۵۰۲، ۵۱۳،
۵۱۸، ۵۲۰، ۵۳۵، ۵۳۷، ۵۵۵
ہندوستان میں بھی نبی آئے جن میں
سے ایک حضرت کرشن تھے ۷۴
ہندوستان کو دارالحرب قرار دے
کر ہجرت کرنے کا مشورہ دینے
والے علماء اور اس فعل کا نتیجہ ۵۵۵

ہ

ہوشیارپور ۲۱۷

ی

یادگیر
حیدرآباد دکن کا علاقہ ۵۱۴

یروشلم ۴۶۹، ۴۸۴

یورپ ۴، ۱۵، ۲۴، ۲۵
۴۴، ۴۹، ۵۰، ۶۴، ۱۱۲، ۳۳۸، ۴۲۹،
۴۳۰، ۴۳۱، ۴۸۴، ۵۱۷، ۵۳۱

یہودیہ ۱۰۵

یونائیٹڈ اسٹیٹس امریکہ ۵۳۵

کتابیات

(ترتیب بلحاظ حروف تہجی)

ا

ابن ماجہ ۱۰۹، ۱۱۱

ابو داؤد ۷۷

اخبار "الحق" دہلی ۱۴۰، ۱۴۱، ۲۲۱

اخبار "عام" ۹۷، ۹۸، ۲۵۲

"اختلافات سلسلہ" تصنیف ۱۷۸
مولوی محمد علی

ازالہ اوہام ۱۶۶، ۲۱۴، ۵۰۱

استثناء
۹۲، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۸۲

اشاعۃ السنہ ۶۱، ۱۲۰

اظہار الحق ۲۱۹، ۲۲۸

اظہار الحقیقہ
اظہار الحق نمبر ۲ کے جواب میں لکھا جانے والا ٹریکٹ ۲۲۷

اعمال (انجیل) ۱۰۶

الحکم ۱۲۱، ۱۲۹ تا ۱۳۲، ۱۳۴، ۱۳۸، ۱۴۸، ۱۵۴، ۲۳۵، ۲۳۹

الفضل ۲۱۵

القول الفصل (حضرت مصلح موعود کی ایک تصنیف) ۱۵۸، ۱۷۱

"المہدی" رسالہ ۱۰۱

الہدیٰ (حضرت مسیح موعودؑ کی عربی کتاب) ۳۳۲

"الہلال" اخبار ۲۱۴

الیواقیت والجواہر
مؤلفہ امام شعرانی ۱۴۵، ۴۱۸

انجام آتھم ۴۳۵

اندرونی اختلافات سلسلہ کے اسباب
مؤلفہ خواجہ کمال الدین ۱۹۶

ایک غلطی کا ازالہ ۹۸، ۱۰۰، ۱۰۲

ب

بائبل ۴۷۲

بخاری ۱۶، ۲۱، ۲۳، ۲۷، ۵۶، ۷۱، ۷۴، ۱۰۷، ۱۴۲، ۱۴۴، ۱۵۶، ۳۱۰، ۳۲۴، ۳۲۶، ۳۲۷، ۴۱۳، ۴۲۴، ۴۳۶، ۴۵۵

"بدر" اخبار ۱۰۲، ۱۲۱، ۱۲۳ تا ۱۲۶، ۱۳۳، ۱۳۶، ۱۴۸، ۱۶۶، ۱۶۹، ۱۷۰، ۲۰۶، ۲۱۱، ۲۳۲، ۲۳۴، ۲۴۷، ۲۵۰، ۲۶۳

براہین احمدیہ ۴۸۸

پ

"پیسہ" اخبار ۳۴، ۱۹۹

پیغام صلح ۹۰، ۲۱۱، ۲۱۵، ۲۲۱، ۲۲۵ تا ۲۲۸، ۲۵۱، ۲۵۷، ۲۵۹

ت

تاریخ احمدیت ۲۲۴، ۲۲۵

تحفہ شہزادہ ویلز ۴۶۰

تحفہ گولڑویہ ۱۰۷، ۱۵۱، ۱۵۴

تذکرہ ۹، ۲۹، ۵۷، ۶۳

۶۴، ۷۸، ۱۱۶، ۱۲۴، ۱۶۹، ۲۱۴، ۲۶۱، ۳۲۲،
۳۲۶، ۴۰۶، ۴۳۷، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۸،
۵۱۷ تا ۵۲۱

ترمذی ۲۳، ۷۲، ۱۰۷، ۴۱۳، ۴۲۲

تشحیذ الاذھان ۱۱۴، ۱۱۷

۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۵، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۹، ۱۵۴،
۱۶۴، ۱۶۸، ۱۷۰، ۱۷۲، ۲۰۱، ۲۴۳

تفسیر کبیر مؤلفہ امام رازی ۱۴۴

ح

حقیقتہ الوحی ۷۲، ۳۲۸، ۵۳۱

خ

خلافت احمدیہ اظہار الحق
ٹریکٹ کے جواب میں لکھا گیا ۲۲۶

د

"دلائل النبوۃ" للبیہقی ۳۲۴

"دید کا فتور" مؤلفہ ظہیر الدین
اروپی ۱۳۸

ر

"ردّ چکڑالوی" مؤلفہ ظہیر
الدین اروپی ۱۳۸

ریویو آف ریلیجنز ۱۱۷، ۱۱۸،
۱۲۱، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۴۲، ۱۸۳، ۱۸۶

ز

"زمیندار" اخبار ۱۳۱

س

سپلٹ THE SPLIT
مؤلفہ مولوی محمد علی ۸۳، ۸۵

"ستہ ضروری بتقریب
مباحثہ رام پوری"
مؤلفہ سید محمد احسن امروہوی ۱۱۴، ۱۴۴

سیرت ابن ہشام ۹۳، ۹۴،
۱۷۶، ۳۰۹، ۴۵۲

ص

"صادقوں کی روشنی کو
کون دور کر سکتا ہے" ۱۲۲
مؤلفہ حضرت مصلح موعود

ف

فتح الباری ۲۲

"فصوص الحکم"
مولفہ محی الدین ابن عربی ۴۸۴

ق

قرآن کریم ۱۵، ۲۶، ۵۴
۱۰۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۴۰

ک

"کفر و اسلام غیر
احمدیان"
مولوی محمد علی صاحب کا
ایک مضمون ۲۳۰

کنزل العمال ۳۱۸، ۴۱۰، ۵۴۶

ل

لوقا ۴۶۸، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۹۶، ۵۲۸

م

متی ۹۴، ۴۶۶
۴۶۷، ۴۶۹، ۴۷۲ تا ۴۷۴، ۴۷۶، ۴۷۷،
۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۶، ۴۸۹، ۴۹۶، ۵۰۳،
۵۱۵، ۵۲۸، ۵۲۹

مرقس ۴۶۶

مسلم (صحیح) ۱۱۶، ۴۱۹

"مسلمان وہی ہے جو خدا
کے سب ماموروں کو
مانے"
حضرت مصلح موعود کی ایک تصنیف ۱۶۴

مسند احمد بن حنبل ۵۱

۳۵۲، ۳۹۹، ۴۱۳، ۴۱۹، ۴۲۸، ۴۵۳

مسند احمد بن حنبل بخاری کا درجہ رکھتی ہے ۲۲۹

مشکوٰۃ ۷۲

ملاکی ۴۶۷

ن

"نبی اللہ کا ظہور"

مؤلفہ ظہیرالدین اروپی آف گوجرانوالہ ۱۱۳

۱۱۶، ۱۲۵، ۱۲۸تا۱۳۰، ۱۳۲، ۱۳۶، ۱۴۲

"نبوت کاملہ تامہ اور جزئی نبوت میں فرق"

مؤلفہ محمد علی صاحب ۱۴۳

نورالحق ۵۱۶

و

وطن اخبار ۱۲۱، ۱۸۳، ۱۹۹

ی

یسعیاہ ۴۷۸

یوحنا ۴۶۷، ۴۷۶

Under The Absolute Amir

مصنف فرانک اے مارٹن ۴۶۳

انوار العلوم

تصانیف

سیّدنا حضرت مرزا بشیر الدّین محمود احمد المصلح الموعود

خلیفۃ المسیح الثانی

7

فضلِ عمر فاؤنڈیشن

ANWĀRUL 'ULŪM

by HAḌRAT MIRZĀ BASHĪR-UD-DĪN MAḤMŪD AḤMAD
KHALĪFATUL MASĪḤ II

Published by:
Islam International Publications Ltd.
Islamabad, Sheephatch Lane,
Tilford, Surrey GU10 2AQ
U.K.

Printed by:
Raqeem Press,
Islamabad, Tilford, Surrey.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

پیشگوئی مصلح موعود

"اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا۔ وہ کلمۃُ اللہ ہے کیونکہ خُدا کی رحمت اور غیوری نے اسے اپنے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دِل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مَظۡھَرُ الۡاَوَّلِ وَالۡاٰخِرِ۔ مَظۡھَرُ الۡحَقِّ وَالۡعَلَآءِ کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نُور آتا ہے نُور۔ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی رُوح ڈالیں گے اور خُدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَکَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِیًّا۔"　　(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

حضرت مصلح موعود کے ۲۳۔۱۹۲۲ء کے رشحات قلم وتقاریر وغیرہ زیر نظر مجموعہ انوار العلوم جلد نمبر ۷ میں احباب کی خدمت میں پیش کئے جا رہے ہیں۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔ حسن اتفاق سے مختلف عناوین پر مختلف وقتوں کی یہ تقاریر وکتب دین حق کی ایک بہت بڑی اور بنیادی ضرورت دعوت الی اللہ کو مختلف پیرایوں میں نہایت مؤثر اور دلکش رنگ میں پیش کرتی ہیں۔ ایک داعی الی اللہ کے لئے بلند کردار اور خوش اخلاق ہونا ضروری ہے۔ "نجات" اس امر کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف بلانے اور اس کا پیغام پہنچانے کے لئے معروف و متداول علوم کی زیادہ ضرورت نہیں ہوتی بلکہ سچا جذبہ ولگن اور دعا کے ذریعہ حاصل ہونے والی خدائی تائید ونصرت ضروری ہوتی ہے تاہم مضبوط اور ٹھوس علمی بنیاد اس مقدس فریضہ کی ادائیگی میں ممد ومعاون ضرور ہو سکتی ہے۔ تقاریر ثلاثہ میں بیان کئے گئے (۸۲) علوم اس ضرورت کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ اور عورتوں سے خطاب میں ان علوم کا بیان کرنے میں یہ حکمت بھی مضمر ہے کہ ہماری عورتیں اور انکی وجہ سے ہماری آئندہ اولادیں بھی زیور علم سے آراستہ ہوں۔

راجپوتانہ کے غریب ونادار مسلمانوں کو ہندوؤں کی سوچی سمجھی سازش کے مطابق پھر سے ہندو بنا لینے کے خوفناک وتباہ کن نتائج کو بھانپتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے ارتداد کی اس رَو کو روکنے کے لئے ایسی کامیاب ومؤثر تحریک چلائی کہ اپنوں اور غیروں نے اس کی کامیابی کا اعتراف کیا اس مجموعہ میں دعوت الی اللہ کے اس عظیم کام کے مختلف پہلو سامنے آتے ہیں۔ ایک داعی الی اللہ کے لئے ضروری ہدایات بھی اس مجموعہ میں شامل ہیں۔

اسی طرح اس مجموعہ کی ایک بڑی کتاب کا موضوع ہی "دعوت الامیر" ہے اس کتاب میں جماعت کے قیام کی غرض وغایت، مسیح ومہدی کے متعلق قرآن وحدیث کی پیش خبریاں اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی صداقت کے عقلی ونقلی ٹھوس دلائل پیش کرتے ہوئے بطور اتمام حجت آپ نے فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ کے مامور پر ایمان لائیے تا خدا تعالیٰ کی طرف سے آپ کو امن دیا جائے اور اسلام کی آواز کو قبول کیجئے تا سلامتی سے آپ کو حصہ ملے میں اس فرض کو ادا کر چکا ہوں۔ جو مجھ پر تھا۔ خدا تعالیٰ کا پیغام میں نے آپ کو پہنچا دیا اب ماننا نہ ماننا آپ کا کام ہے"۔

اس مجموعہ کی آخری کتاب "پیغام صلح" برصغیر کے اس وقت کے سیاسی وتمدنی حالات میں

باہم امن و محبت سے رہنے کی ضرورت کو واضح کرنے اور فساد و اختلاف کے موجبات کو دور کرنے کے مفید و مؤثر ذرائع بیان کرتی ہے۔ دعوت الی اللہ کی اہمیت یہاں بھی نمایاں ہے۔ حضور مختلف عقائد و خیالات اور مختلف رسوم و رواج رکھنے والی قوموں کو افہام و تفہیم اور مل جل کر رہنے کے لئے رہنما اصول بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"پانچویں بات یہ ہے کہ تبلیغ اسلام پر زور دیا جائے۔ نیچر میں یہ قانون ہے کہ جو چیز بڑھنے کی طاقت رکھتی ہے اگر اسے روک دیا جائے تو وہ گرنے لگ جاتی ہے..... یہی وجہ ہے کہ جب سے مسلمانوں نے بڑھنا چھوڑ دیا ہے اس وقت سے کم ہو رہے ہیں۔ پس میں مسلمانوں سے کہوں گا کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتے ہیں تو دین کی اشاعت کریں۔ وہ اس پر ناراض نہ ہوں کہ ہندو اپنے مذہب کی اشاعت کرتے ہیں بلکہ خود تبلیغ دین کریں"۔

دعوت الی اللہ کے جذبہ سے سرشار ہر احمدی کے لئے یہ مجموعہ ایک بہترین اور مکمل لائحہ عمل ہے خدا کرے کہ ہم اس سے پورے طور پر استفادہ کریں۔

اس جلد کی تیاری کے مختلف مراحل میں بہت سے بزرگان اور مربیان سلسلہ نے اس اہم کام میں خاکسار کی عملی معاونت فرمائی ہے۔

مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر۔ مکرم مولانا عبد الباسط صاحب شاہد اور مکرم چوہدری رشید الدین صاحب نے پروف ریڈنگ، مسودات کی ترتیب اور اصلاح کے سلسلہ میں بہت محنت اور اخلاص سے خدمات سرانجام دیں ہیں۔

مکرم عبد الرشید احمد صاحب طاہر، مکرم حبیب اللہ صاحب باجوہ، مکرم منصور احمد صاحب ناصر (مربیان سلسلہ) نے پروف ریڈنگ، حوالہ جات کی تلاش اور نظر ثانی کے سلسلہ میں دلی لگن اور بشاشت سے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

تعارف کتب مکرم خلیل احمد صاحب مبشر (نائب ناظر اصلاح و ارشاد) اور مکرم عبد الستار خان صاحب (سابق مربی سپین) کا تحریر کردہ ہے۔ خاکسار ان کا بھی دلی شکریہ ادا کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ ان سب دوستوں کے علم و معرفت میں برکت عطا فرمائے اور بے انتہا فضلوں اور رحمتوں سے نوازے اور ہمیں ان اہم ذمہ داریوں سے احسن طور پر عہدہ براء ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام

خاکسار

ناصر احمد شمس

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	خطاب جلسہ سالانہ ۲۷ر دسمبر ۱۹۲۲ء	۱
۲	نجات	۴۵
۳	تقاریرِ ثلاثہ	۱۱۳
۴	تحریکِ شدھی ملکانا	۱۶۷
۵	بالشویک علاقہ میں احمدیّت	۲۸۵
۶	"پیغامِ صلح" (موجودہ مشکلات کا صحیح حل)	۲۹۳
۷	دعوۃ الامیر	۳۲۷

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تعارف کتب

یہ انوار العلوم کی ساتویں جلد ہے جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی اپریل ۱۹۲۲ء سے دسمبر ۱۹۲۳ء تک سات مختلف تقاریر و تحریرات پر مشتمل ہے۔

(۱) خطاب جلسہ سالانہ ۲۷ دسمبر ۱۹۲۲ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۷ دسمبر ۱۹۲۲ء کو قادیان میں یہ تقریر جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ پر ارشاد فرمائی۔ جس میں سب سے پہلے آپ نے مجلس مشاورت میں شمولیت اور مشورہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے متوجہ فرمایا کہ بعض لوگ کسی سُستی کی وجہ سے نہیں بلکہ ایک غلط خیال کی وجہ سے مشاورت میں شامل نہیں ہوتے کہ جب ہم ایک ہاتھ پر بک چکے ہیں تو پھر ہمیں کچھ کہنے کی کیا ضرورت ہے؟ جس طرح ہمیں کہا جائے گا ہم کریں گے۔ فرمایا یہ ٹھیک ہے مگر مشورہ دینے کا حکم بھی اسی کی طرف سے ہے جس کے ہاتھ پر تم بِک چکے ہو۔ اس لئے جب مشورہ کیلئے بلایا جائے تو مشورہ دو اور مشاورت میں ہر قسم کی قربانی کر کے شامل ہو۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی خلافت نہیں کہ جس میں مشورہ نہ ہو۔ فرمایا میں مشورہ لیتا ہوں اور اس کی قدر بھی کرتا ہوں اس کے بہت سے فوائد ہیں۔

اس کے بعد حضور نے نفس انسانی کو پاک کرنے اور روحانی بیماریوں سے تحفظ کیلئے دو

بنیادی امور یہ بیان فرمائے ہیں کہ گناہوں سے بچا جائے اور روحانیت پر اثر ڈالنے والے نیک اعمال کئے جائیں۔ اس ضمن میں حضور نے تین قسم کی روحانی بیماریوں یا گناہوں کا ذکر فرمایا ہے جن سے بچنا ضروری ہے۔ اول وہ بیماریاں جن کا تعلق انسان کی اپنی ذات سے ہی ہوتا ہے۔ دوم وہ بیماریاں جو دوسروں پر اثر ڈالنے والی ہوتی ہیں۔ اور سوم خدا تعالیٰ سے متعلق معاصی۔

ان روحانی بیماریوں اور معاصی کے بالمقابل حضور نے تین قسم کی نیکیوں کے بجالانے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اول ذاتی نیکیاں' دوم بنی نوع انسان سے تعلق رکھنے والی نیکیاں اور سوم خدا تعالیٰ سے تعلق رکھنے والی نیکیاں۔

غرض حضور نے اپنی اس مختصر تقریر میں وہ تمام اہم امور بیان فرما دیئے ہیں جو نفس انسانی کو نفسانی آلائشوں سے پاک کرنے اور اسے روحانی بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے ضروری ہیں۔

اپنے خطاب کے آخر میں حضور نے کارکنوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔

"سیکرٹریوں اور دوسرے کارکنوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ لوگوں سے اخلاق اور نرمی سے پیش آؤ۔ ہمارے پاس حکومت نہیں ہے۔ ہمیں جو کچھ ملا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ملا ہے۔ اور آپؑ فرماتے ہیں۔

"منہ از بہر ما کرسی کہ ماموریم خدمت را"

جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام یہ فرماتے ہیں تو ہمیں بھی اپنے آپ کو لوگوں کا خادم سمجھنا چاہئے۔

حضور نے خدمت دین کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا!

"غرض آپ لوگوں سے التجا کرتا ہوں کہ آپس میں بھائیوں کی طرح رہو۔ اور دین کی خدمت کیلئے کمربستہ ہو جاؤ۔ جو کام ہمارے سپرد ہوا ہے۔ اسے خدا کا فضل سمجھو اور یاد رکھو کہ خدا ہمارا محتاج نہیں' ہمارے کام وہی آئے گا جو ہم یہاں کر جائیں گے۔

پس اے عزیزو! پیشتر اس کے کہ خدا کی رحمت کے دروازے بند ہو جائیں۔ ان میں داخل ہو جاؤ۔ تم کلی طور پر خدا کیلئے ہو جاؤ' خدا کے لئے سب کام کرو' خدا کیلئے مرو اور خدا کیلئے جیئو۔ خدا تعالیٰ میرے بھی ساتھ ہو اور آپ کے بھی ساتھ ہو"۔

(۲) نجات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۸- دسمبر ۱۹۲۲ء کو جلسہ سالانہ کے آخری روز جو اختتامی تقریر فرمائی اس میں حضور نے مسئلہ نجات پر روشنی ڈالی ہے اور اس کے مختلف اور اہم پہلوؤں کو بڑی وضاحت سے بصیرت افروز انداز میں بیان فرمایا ہے۔

حضور نے اپنی اس تقریر میں بتایا ہے کہ نجات فطرت انسانی میں داخل ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ تمام مذاہب کے پیروکاروں میں نجات کا تصور کسی نہ کسی رنگ میں موجود ہے۔ اس ضمن میں حضور نے مختلف مذاہب میں پائے جانے والے نجات کے تصورات اور ان تصورات کے بالمقابل اسلام کے "تصور فلاح" کو پیش فرمایا ہے۔ اور بتایا کہ اسلام میں نجات یا فلاح سے مراد یہ ہے کہ انسان اس غرض کیلئے پیدا کیا گیا ہے کہ وہ اپنے خدا سے ملے' اس غرض کو حاصل کر لینا ہی فلاح ہے۔

نجات یا فلاح کی اس تعریف کے ساتھ ساتھ حضور نے نجات کی سات اقسام اور نجات حاصل کرنے والوں کی گیارہ علامات بھی بیان فرمائی ہیں۔

علاوہ ازیں حضور نے اس تقریر میں نجات کے حوالہ سے بعض اعتراضات کے جواب بھی ارشاد فرمائے ہیں۔ اور ہندوؤں کے عقیدہ تناسخ کا رد فرمایا ہے۔

(۳) تقاریر ثلاثہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے لجنہ اماء اللہ کے جلسہ منعقدہ ۵- فروری' ۱۱- فروری اور ۵- مارچ ۱۹۲۳ء میں تین تقاریر فرمائیں۔ جو تقاریر ثلاثہ کے نام سے موسوم ہیں۔ ان تقاریر میں حضور نے دینی اور دنیاوی علوم کا مختصر تعارف اور کیفیت بیان فرمائی ہے۔ یہ تقاریر "خزینۃ العلوم" کے نام سے بھی مشہور ہیں۔

تقریر اول

مؤرخہ ۵- فروری ۱۹۲۳ء کو حضرت مصلح موعود نے لجنہ اماء اللہ کے جلسہ میں تقریر فرمائی یہ ایک نہایت بلند پایہ علمی تقریر تھی۔ حضور نے فرمایا۔ "علم کی ترقی کے لئے یہ

ضروری ہے۔ کہ مختلف علوم کے متعلق ایسے لوگوں کے لیکچر ہوتے رہیں جو ان علوم کے ماہر ہوں۔ خواہ یہ علوم دینی ہوں یا دنیاوی۔ کیونکہ ہر قسم کا علم انسان کی دماغی ترقی کا موجب ہوتا ہے"۔

اس تقریر میں حضور نے فرمایا کہ "علم کے معنی میرے نزدیک یہ نہیں کہ جو سچا ہی ہو میرے نزدیک علم کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ بعض تو ایسے ہوتے ہیں کہ فی الحقیقت وہ سچے اور مکمل ہوتے ہیں اور بعض نہ سچے ہوتے ہیں اور نہ مکمل ہوتے ہیں۔ مگر پھر بھی ان کو علم کہا جاتا ہے"۔

اس تقریر میں حضور نے مذاہب عالم کا مختصر تعارف بھی کروایا ہے اور مذہبی علوم کے نام اور پھر ان سب کی کیفیت بیان فرمائی ہے۔

اسلامی علوم کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا "علوم اسلامی میں سے پہلی بات علم العقائد ہے اور علم العقائد میں سب سے اہم مسئلہ ہستی باری تعالیٰ ہے یہ معمولی علم نہیں بلکہ اس میں بڑی بڑی بحثیں ہیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نظر آسکتا ہے یا نہیں؟ مل سکتا ہے یا نہیں؟ یا ملنے کے کیا نشان ہیں؟ اپنے بندوں سے کس طرح تعلق رکھتا ہے؟ ان سے اپنی محبت اور غضب کا کس طرح اظہار کرتا ہے؟ ہمارا اور خدا کا کیا تعلق ہے۔

تقریر دوم

۱۱۔ فروری ۱۹۲۳ء کے جلسے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دوسری تقریر میں دنیاوی علوم کتنی قسم کے ہیں اور کیا کیا ہیں پر دلنشیں انداز میں روشنی ڈالی حضور نے فرمایا "جب میں دنیاوی علوم کے نام لوں گا تو یہ مطلب نہیں ہوگا کہ واقعی ہر ایک علم ہے صرف یہ مطلب ہوگا کہ بعض اس کو علم کہتے ہیں۔ جیسے اسلام کے مقابلہ میں ہندوؤں کے عقائد بتانے سے یہ غرض ہے کہ یہ معلوم ہو جائے اس میں کیا نقص اور کمزوری ہے"۔

پچاس (۵۰) سے زائد دنیاوی علوم سے متعلق حضور کی یہ مایۂ ناز تقریر اپنی نظیر آپ ہے حضور نے نہایت اچھوتے رنگ میں دنیاوی علوم سے متعارف کروایا ہے اور ان علوم سے واقف ہونا ضروری قرار دیا ہے۔ حضور نے فرمایا "دنیاوی علوم میں سے پہلا علم جس کو تمام

علوم کی بنیاد یا برتن یا ظرف کہنا چاہئے وہ زبان کا علم ہے جب تک زبان کا علم نہ ہو انسان اپنے خیالات دوسروں تک پہنچا نہیں سکتا۔"

تربیت اولاد کے علم کے بارہ میں حضور نے فرمایا "یہ علم بہت ضروری ہے اور عورتوں کے ساتھ اس کا خاص تعلق ہے کیونکہ اولاد کی تربیت اور تعلیم کا جس قدر تعلق ماں سے ہے مردوں سے اتنا نہیں ہوتا..... اس علم میں یہ بتایا جاتا ہے کہ بچوں کے ساتھ کس حد تک سختی یا نرمی کرنی چاہئے۔ ان کو غلطیوں یا بدعادتوں سے بچانے کے لئے کیا طریق اختیار کیا جائے۔ ان میں اچھی عادتیں پیدا کرنے کے کیا طریق ہیں ان کے حوصلہ اور ہمت کو بلند کرنے کے لئے کیا طریق اختیار کیا جائے غرض ان کی جسمانی اور اخلاقی تربیت اور ترقی کے لئے تمام ضروری باتوں کا علم اس میں داخل ہے۔

تقریر سوم

مؤرخہ ۵۔ مارچ ۱۹۲۳ء کو بلجہ اماء اللہ کے جلسہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی یہ تیسری تقریر تھی جس میں حضور نے بقیہ تیئیس[۳۳] متفرق علوم کی تفصیل بیان فرمائی۔ مثلاً ان میں علم سائنس و طبقات الارض، پیدائش، اجسام، علم الاقدام، علم نباتات و حیوانات، علم کان کنی، علم جراحی والادویہ والامراض، علم زراعت و مسمریزم و علم قافیہ، نجوم، جفر، رمل اور طلسمی علوم وغیرہ۔

حضور کی یہ پُر از معلومات تقریر علمی شوق رکھنے والوں کے لئے مشعل راہ ہے۔

(۴) تحریک شدھی ملکانا

شدھی تحریک کا پس منظر۔ ہندوستان میں اسلامی حکومت کی بنیاد تو فاتح سندھ محمد بن قاسم کے ہاتھوں ۷۱۲ء میں رکھی گئی۔ مگر اسلام کا پیغام اس برصغیر میں عرب تاجروں، مسلمان سیاحوں کے ذریعہ برسوں پہلے پہنچ چکا تھا۔ ہندوستان میں اسلام کی وسیع تبلیغ و اشاعت اکابر اولیاء، صوفیا اور صلحائے امت نے کی۔ ان بزرگوں کی اخلاقی قوت، ان کے خوارق و کرامات اور ان کے زبردست روحانی اثرات کی وجہ سے ہندوستان کی کئی بُت پرست قومیں راجپوت، جاٹ اور میواتی وغیرہ کثرت سے اسلام میں داخل ہوئیں۔

جس کثرت اور تیزی سے یہ قومیں اسلام میں داخل ہوئیں۔ اس تیزی اور وسیع پیمانے پر ان کی اسلامی رنگ میں تعلیم و تربیت اور نگہداشت کا انتظام نہ ہو سکا۔ اس طرح وہ اسلامی تعلیم و تربیت سے بالکل محروم رہیں۔ چونکہ وہ اسلام کو سچا مذہب سمجھ کر مسلمان ہوئی تھیں۔ اس لئے اپنے آپ کو مسلمان ہی سمجھتی اور کہتی رہیں۔ مگر مسلمان کہلوانے کے سوا ان کا رہن سہن' کھانا پینا' بول چال' برتاؤ' رسم و رواج سب ہندوانہ تھے۔ ان کے کئی دور اسی حالت میں گذر گئے۔

سناتنی ہندو اپنے عقائد کی رو سے غیر مذاہب کے لوگوں کو اپنے مذہب میں داخل کرنا جائز نہیں سمجھتے تھے۔ اس لئے یہ برائے نام مسلمان ایک عرصہ تک ہندو ہونے سے بچے رہے۔ اٹھارھویں صدی عیسوی کے نصف آخر میں پنڈت دیانند سرسوتی کی کوشش سے ایک نیا فرقہ آریہ ظہور میں آیا جو غیر مذاہب والوں کو اپنے مذہب میں شامل کر لینے کا قائل اور اس کے لئے بڑا شوق و جوش رکھنے والا تھا۔ چنانچہ اس نے (موقع پاتے ہی) شدھی یعنی غیر مذاہب کے لوگوں کو اپنے مذہب میں شامل کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا۔ آریہ فرقہ نے ملکانے راجپوتوں میں بھی اپنا کام شروع کر دیا۔ مگر بہت احتیاط' بڑی ہوشیاری اور نہایت آہستہ روی سے وہ ان قوموں کو قابو میں لانے کے لئے سالہا سال تک دو حربے ان پر چلاتا رہا۔ پہلا یہ کہ مسلمان بادشاہوں نے صدیوں پہلے تمہارے دادوں' پردادوں کو زبردستی ہندو دھرم سے الگ کر کے مسلمان بنا لیا تھا۔ اب تو کوئی زبردستی نہیں ہے پھر کیا وجہ ہے کہ وہ لوگ جن کے بزرگوں سے جبراً ان کا دھرم چھڑوایا گیا وہ اپنے بزرگوں کے دھرم میں واپس نہ آجائیں؟

دوسرا حربہ مذہب اسلام کو گھناؤنی اور بھیانک سے بھیانک شکل میں دکھانا اور اس پر نفرت دلانے والے الزامات لگانا تھا۔ آریوں کے یہ دونوں حربے کارگر ثابت ہوئے اور انہوں نے شدھی کا یہ سلسلہ یو۔پی کے مختلف اضلاع میں بڑے جوش و خروش اور دھوم دھام سے شروع کر دیا۔

اعلانِ بابت فتنۂ ارتداد

مسلم پریس نے شدھی کے خلاف آواز تو مارچ ۱۹۲۳ء میں بلند کی مگر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۱۹۲۳ء کے آغاز میں ہی اس فتنہ کی طرف توجہ دلائی اور یہ معلوم ہوتے ہی کہ ایک قوم کی قوم ارتداد کے لئے تیار ہے سخت بے تاب ہو گئے اور اس کے تدارک کے لئے وسیع پیمانے پر ایک زبردست سکیم تیار کی چنانچہ حضور نے ۷ مارچ ۱۹۲۳ء کو نمازِ عصر کے بعد درس القرآن سے پہلے اعلان فرمایا کہ جماعت احمدیہ فتنۂ ارتداد کے خلاف جہاد کا۔ عَلم بلند کرنے کی غرض سے ہر قربانی کے لئے تیار ہو جائے۔

ساڑھے چار لاکھ مسلمان ارتداد کے لئے تیار ہیں

۹۔ مارچ ۱۹۲۳ء کو خطبہ جمعہ میں حضور نے شدھی کے تدارک کے لئے تیس مبلغین اور پچاس ہزار روپے کی تحریک فرمائی۔ حضور نے اسلام سے محبت رکھنے والے دیگر لوگوں کو بھی جھنجھوڑا اور فرمایا کہ آریہ لوگ جس قوم کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اگرچہ ساڑھے چار لاکھ ہیں۔ مگر ان کے پیچھے ایسی حالت کے ایک کروڑ آدمی اور ہیں۔ خطرہ نہایت سخت ہے۔ اگر آج کچھ نہ کیا گیا تو کل اس کا علاج بالکل ناممکن ہو جائے گا۔

ملکانے جانے والے وفد سے خطاب

شدھی تحریک کے جلد تدارک کے لئے حضور کے جذبہ کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ ۱۲۔ مارچ ۱۹۲۳ء کو بعد نماز ظہر جب مجاہدین کا پہلا وفد راجپوتانے کی طرف روانہ ہوا تو حضور بنفسِ نفیس اس وفد کو الوداع کرنے کے لئے بٹالہ کے موڑ تک تشریف لے گئے اور وفد کے اراکین اور الوداع کہنے والے احباب سے خطاب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا "یاد رکھو کامیاب وہی ہو گا جس کو خدا پر بھروسہ اور یقین ہو گا پس تم بھی یقین کرو کہ خدا تمہارے ساتھ ہے اور تم اس نبی کے ہاتھ پر بیع ہو چکے ہو جس سے خدا نے وعدہ کیا تھا کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" پس تم خدا پر توکل کرو فتح تمہاری ہو گی"

راجپوتوں کے ارتداد کا فتنہ

۱۴۔ مارچ ۱۹۲۳ء کو بعد نماز عصر مسجد اقصیٰ میں حضرت المصلح الموعود نے پُر اثر خطاب فرمایا اور اس وسوسے کا کہ فتنۂ ارتداد کو روکنے کی ہمیں کیا ضرورت ہے تفصیلی اور مؤثر جواب دیا۔ حضور نے فرمایا "اگرچہ غیر احمدیوں کی طرف سے ہماری راہ میں مشکلات کھڑی کی جاتی ہیں گالیاں دی جاتی ہیں دکھ دیئے جاتے ہیں باوجود اس شدید مخالفت اور دشمنی کے اس نازک وقت میں ان کی نگاہیں بھی ہماری طرف اٹھ رہی ہیں اور اس وقت یہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ احمدی کہاں ہیں؟ کیوں اس فتنۂ ارتداد کو روکنے کے لئے کھڑے نہیں ہوتے؟ پس ان کے دل مانتے ہیں کہ اگر کوئی جماعت خدمتِ اسلام کر سکتی ہے اور خدا تعالیٰ کی نصرت کسی جماعت کو مل سکتی ہے تو وہ احمدی جماعت ہے..... تو اس موقع کو جانے نہیں دینا چاہئے۔"

ایک کروڑ مسلمان ارتداد کی چوکھٹ پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۳۔ مارچ ۱۹۲۳ء کو ایک اور اشتہار دیا جس میں حضور نے علاقہ ارتداد کی نازک صورتحال سے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا اور پیشکش کی کہ ہم کسی بھی جماعت یا مُسلم تنظیم کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لئے تیار ہیں۔ نیز مجاہدین کی تعداد ڈیڑھ سو سے بڑھا کر تین سو کرنے کا اعلان فرمایا اور جماعت کو اس جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی۔

بیس اور احمدی خدّام دین کی ضرورت

مؤرخہ ۲۴۔ مارچ ۱۹۲۳ء کو بوقت صبح مسجد مبارک قادیان میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے خطاب فرمایا جس میں ۲۰ مزید احمدی خدّام کی ضرورت کی اپیل کی اس پر فوری طور پر ۱۱۹ درخواستیں پیش ہو گئیں جن میں سے ۲۲ مجاہدین کو منتخب کر کے دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا گیا۔

حضور نے فرمایا "جو لوگ ہمیں جہاد کے منکر کہتے تھے آج اللہ تعالیٰ نے ہمیں تو جہاد کا موقع دے دیا اور جو تلوار کے جہاد کے قائل تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں جہاد سے محروم رکھا"۔

نمائندگانِ مجلسِ مشاورت سے خطاب

مؤرخہ یکم اپریل ۱۹۲۳ء کو مجلس مشاورت کے نمائندگان سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا "جب ہم یہ دیکھیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ماننے والوں کی روحیں ہلاکت کی طرف لے جائی جارہی ہیں اس وقت ہماری ذمہ داری کتنی بڑھ جاتی ہے۔ کیا ہم اس لئے پیچھے رہیں گے کہ وہ غیر احمدی ہیں؟ کیا ہم اس لئے ان کو ارتداد سے بچانے نہ جائیں گے کہ ان کے مولوی ہمیں کافر اور ہمارے مسیح کو دجّال کہتے ہیں اور ہمیں ہر ایک قسم کا نقصان جو وہ پہنچا سکتے ہوں پہنچانا عین ثواب خیال کرتے ہیں ہرگز نہیں؟ ہمارا فرض ہے کہ ہم اشاعتِ اسلام کے لئے کھڑے ہوں اور اس راہ میں جو بھی قربانی کرنی پڑے وہ کریں اور نہ صرف ان مسلمانوں کو ارتداد سے بچائیں بلکہ ان کو بھی اسلام میں لائیں جو ان کو اسلام سے چھین لے جانے کے درپے ہیں"۔

مسلمانوں کا فرض ہے کہ اپنے ہمسایہ ہندوؤں کو تبلیغ اسلام کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود کو ہندوؤں میں تبلیغ اسلام کے لئے ایک خاص جوش تھا جس کا اظہار مختلف پیرایوں میں ہوتا رہتا تھا۔ مؤرخہ ۴-اپریل ۱۹۲۳ء کو الفضل میں حضور کا ایک ارشاد شائع ہوا جس میں حضور نے مسلمانوں کو اپنے اپنے ہمسایہ ہندوؤں کو تبلیغ اسلام کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا "میں اس کام میں ہر طرح کی مدد دینے کے لئے تیار ہوں"

ہدایات برائے مبلغینِ اسلام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۱-اپریل ۱۹۲۳ء کو انسدادِ ارتداد کے جہاد میں شامل ہونے والے مجاہدین کے لئے ۵۲ زرّیں ہدایات رقم فرمائیں یہ ہدایات ایک مطبوعہ ٹریکٹ کی شکل میں تمام مجاہدین کو دی گئیں۔

احمدی مجاہدین سے خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مؤرخہ ۲۰ رجون ۱۹۲۳ء کو احمدی مجاہدین کو نہایت زرّیں ہدایات سے نوازا۔

تبلیغ ملکانا کے لئے روپیہ کی ضرورت

مؤرخہ ۲۵۔ جون ۱۹۲۳ء کو حضور نے تبلیغ ملکانا کے اخراجات کے لئے مالی قربانی کی نہایت مؤثر رنگ میں تحریک فرمائی۔

مجاہدینِ علاقہ ارتداد کے ورودِ قادیان پر خطاب

۲۔ جولائی ۱۹۲۳ء کو مجاہدینِ علاقہ ارتداد کا قادیان میں ورود ہوا۔ حضور نے سب مجاہدین کو مصافحہ کا شرف بخشا۔ مجاہدین سے خطاب فرماتے ہوئے حضور نے ان سب کی کارگذاری پر اظہارِ خوشنودی فرمایا اور انہیں دعاؤں سے نوازا۔

علاقہ ارتداد کے لئے روانہ ہونے والے وفد کے اراکین سے حضور نے خطاب فرمایا اور اسی دن ۱۰۔ جولائی کو انہیں شرفِ ملاقات بخشا اور ان سب کے لئے دعا کی۔

۱۴۔ ستمبر ۱۹۲۳ء کو مجاہدینِ علاقہ ارتداد کو ضروری نصائح فرمائیں۔ اس ضمن میں حضور نے فرمایا "سب سے ضروری نصیحت یہ ہے کہ مبلغ جہاں اور جس مقام پر رہے وہاں کے لوگوں سے واقفیت اور دوستانہ تعلقات ضرور پیدا کرے حضور نے فرمایا "ہم نے یہ کام اس لئے شروع نہیں کیا کہ ہم نے ملکانا قوم کو بچانا ہے بلکہ اس لئے شروع کیا ہے کہ اسلام کو محفوظ کرنا ہے"۔

میدانِ ارتداد میں مبلّغین کی اشد ضرورت

مؤرخہ ۵۔ نومبر ۱۹۲۳ء کو جب مبلغین کا ایک وفد علاقہ ارتداد کے لئے روانہ ہوا تو حضور نے مبلغین کو میدانِ عمل کی صورت حال سے آگاہ فرمایا اور وہاں کے کام سے متعلق ضروری ہدایات سے نوازا۔

(۵) بالشویک علاقہ میں احمدیت

ایک احمدی دوست فتح محمد صاحب جو فوج میں ملازم تھے ان کے ذریعہ انکے ایک ساتھی کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ ۱۹۱۹ء میں ان دونوں کو اپنی فوج کے ساتھ ایران جانا پڑا۔ اس دوران ان کی ملاقات روسی "اشک آباد" کے مقامی احمدی احباب سے ہوئی جس کی تفصیل فتح محمد صاحب نے حضور کو بھجوائی اور لکھا کہ اس علاقہ کے احمدی دوستوں نے بتایا

ہے کہ کوئی ایرانی تاجر ہندوستان گیا تھا اسے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی کتب پڑھنے کا موقع ملا۔ اور وہ احمدی ہو گیا جس نے واپس آکر یزد کے علاقہ میں احمدیت کی تبلیغ شروع کر دی۔ روسی علاقہ کے تاجروں کو بھی انہوں نے پیغام حق پہنچایا اور کئی تاجر احمدی ہو گئے۔ اس طرح اس علاقہ میں احمدیت کا پیغام پہنچا۔

حضور کو اس اطلاع سے انتہائی خوشی ہوئی اور آخر ۱۹۲۱ء میں حضور نے ارادہ کیا کہ اس علاقہ کی خبر لینی چاہئے چنانچہ ایک دوست میاں محمد امین صاحب افغان کو وہاں بھجوایا۔ جو بہت سی تکالیف برداشت کر کے وہاں پہنچے۔ انہیں قید و بند کی مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ لیکن بالآخر ۱۳۔ مارچ ۱۹۲۳ء کو پہلی بار بخارا میں احمدیہ انجمن قائم کرنے میں کامیاب ہو گئے جس کی تفصیل انہوں نے اپنے خط محررہ ۱۸۔ جولائی ۱۹۲۳ء کو حضور کی خدمت میں ارسال کی۔ ان کا خط ۹۔ اگست کو حضور کو موصول ہوا اور اسی روز حضور نے یہ مضمون تحریر فرمایا جو ریویو آف ریلیجنز کے ستمبر ۱۹۲۳ء کے شمارہ میں شائع ہوا۔

اس مضمون میں حضور نے بالشویک کے علاقہ میں احمدیت کی تبلیغ اور احمدی مبلغین کی تکالیف کا ذکر کرنے کے بعد تحریر فرمایا۔

"اے بھائیو! یہ قربانی کا وقت ہے۔ کوئی قوم بغیر قربانی کے زندہ نہیں رہ سکتی۔ آپ لوگ سمجھ سکتے ہیں کہ ہم اپنی نئی برادری کو جو بخارا میں قائم ہوئی ہے یونہی نہیں چھوڑ سکتے۔ پس آپ میں سے کوئی رشید روح ہے جو ان ریوڑ سے دور بھیڑوں کی حفاظت کیلئے اپنی جان قربان کرنے کے لئے تیار ہو اور اس وقت تک ان کی چوبانی کرے کہ اس ملک میں ان کے لئے آزادی کا راستہ اللہ تعالیٰ کھول دے۔"

(۶) "پیغامِ صلح" موجودہ مشکلات کا صحیح حل

۱۴۔ نومبر ۱۹۲۳ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے ایک بہت بڑے مجمع میں بریڈلا ہال لاہور میں تقریر فرمائی۔

اپنے مضمون کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ اس کا تعلق ہندوستان میں رہنے والی تمام جماعتوں سے یعنی ہندوؤں، سکھوں، مسلمانوں وغیرہ سے ہے اور ان جماعتوں

میں گورنمنٹ کو بھی شامل کرتا ہوں جس کا ہمارے ملک کے نفع و نقصان سے تعلق ہے۔

اس مضمون میں حضور نے مشکلات کا صحیح حل اور ہندو مسلمانوں میں اتحاد اور صلح کی حقیقی تجاویز بیان فرمائی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ سب سے پہلی بات یہ مدنظر رہنی چاہئے کہ فتنہ قتل سے بھی بڑھ کر خطرناک ہے اور سب سے زیادہ فتنہ کا باعث افراد کے معاملات ہوتے ہیں جنہیں قومی سمجھ لیا جاتا ہے اور اس سے قومی اتحاد کو نقصان پہنچتا ہے۔

دوسری بات یہ کہ مذہبی اختلاف کی وجہ سے آپس کے تعلقات اور سلوک میں فرق نہیں آنا چاہئے۔ کیونکہ کوئی مذہب یہ نہیں کہتا کہ دنیاوی معاملات میں دوسرے مذاہب والوں سے اتحاد نہ ہو۔

ہندو مسلمانوں میں صلح قائم نہ رہ سکنے کی تین وجوہات بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ یہ صلح اس لئے قائم نہ رہ سکی کہ اس کی بنیاد وقتی جوش پر تھی۔ یہ کہنا کہ ہم پہلے ہندوستانی پھر ہندو یا مسلم ہیں ایک بظاہر خوشکن مگر بے معنی اور مُضِر فقرہ ہے۔ کیونکہ اس میں مذہب پر ملک کو ترجیح دی گئی ہے جو بالبداہت غلط ہے کیونکہ مذہب مقدّم ہے اور جب مذہب "حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِیْمَانِ" (وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے) کا درس دیتا ہے تو اس قسم کے نعرہ کے ایجاد کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

حضور نے مسلمانوں کی خود حفاظتی کے متعلق سات نہایت مفید تجاویز پیش فرمائیں۔

اس کے بعد حضور نے مسلمانوں اور ہندوؤں میں حقیقی صلح کے متعلق نہایت مؤثر تجاویز بیان کرنے کے بعد فرمایا۔

"میرے نزدیک یہ تجاویز ہیں جن سے ہندو مسلمانوں میں صلح اور اتحاد ہو سکتا ہے اور میں سمجھتا ہوں ان کے متعلق کسی فریق کو یہ کہنے کا موقع نہیں ہے کہ کسی فرقہ کی پاسداری کی گئی ہے یا تعصب سے کام لیا گیا ہے۔ میں نے دیانتداری سے یہ تجاویز بیان کردی ہیں۔ آخر میں مَیں ان ذمہ داریوں کو یاد دلا کر جو حب الوطنی' اخلاق' روح اور انسانیت کی طرف سے آپ لوگوں پر عائد ہوتی ہیں اپیل کرتا ہوں کہ ان تجاویز پر غور کرو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور دوسرے سب لوگوں کو ان راہوں پر چلنے کی توفیق دے جن سے امن و امان قائم کر سکیں"۔

(۷) دعوۃ الامیر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۱۹۲۲ء میں امیر امان اللہ خان والیٔ افغانستان و ممالکِ محروسہ کو احمدیت کی صداقت سے آگاہ کرنے کی غرض سے ایک مفصل خط رقم فرمایا۔ یہ مکتوب گرامی ضخیم کتاب "دعوۃ الامیر" کی شکل میں ۱۹۲۴ء میں اشاعت پذیر ہوا۔ حضور نے اس بینظیر کتاب میں نہایت جامعیت کے ساتھ جماعت احمدیہ کے مخصوص عقائد بیان فرماتے ہوئے معاندین سلسلہ عالیہ احمدیہ کے تمام چیدہ چیدہ اعتراضات کے مُسکت اور تسلی بخش جوابات تحریر فرمائے ہیں۔ اور بانی جماعت احمدیہ کے دعویٰ مأموریت اور صداقت کے بارہ میں بڑے رلنشین پیرائے میں دلائل و براہین بیان فرمائے ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پوری ہونے والی بارہ (۱۲) پیشگوئیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

اس کتاب میں شہادتِ سرورِ انبیاء کے زیر عنوان مسیح موعود و مہدی مسعود کے زمانے کی ان علامات کا ذکر بڑی تفصیل سے فرمایا گیا ہے جو آج سے تقریباً چودہ سو سال پہلے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ عالمُ الغیب والشہادۃ سے علم پاکر بیان فرمائی تھیں۔ جن میں مسلمانوں کی موجودہ دینی، اخلاقی اور سیاسی تنزل و کمزوری اور مخالفین اسلام کی ظاہری عظمت و برتری کی تصویر کھینچی گئی ہے۔ اس حصہ کو پڑھ کر ایک طرف تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مِنْ جَانِبِ اللہ ہونا آفتابِ عالمِ تاب کی مانند روشن و درخشاں نظر آتا ہے اور دوسری طرف دل اس یقین سے معمور ہو جاتا ہے کہ حضرت سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو یہ خوشخبری دی ہے کہ اسلام کا دوبارہ احیاء و عروج اور اس کی بینظیر ترقیات مسیح موعود و مہدی مسعود کے ذریعہ ہونگی۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشگوئی بھی ضرور بالضرور پوری ہوگی۔

یہ کتاب دلائل صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احمدیت کے بارہ میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کے ازالہ کیلئے ایک نہایت جامع اور مؤثر کتاب ہے اور اس میں بیان فرمودہ حقائق و معارف کے بارہ میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"احمدیت..... اور دعوۃ الامیر کے بعض حصے ایسے ہیں جن کے پڑھنے سے صاف معلوم ہوتا

ہے کہ ان کے ساتھ خدائی تائید شامل ہے اور وہ انسانی الفاظ نہیں رہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے القاء کردہ الفاظ ہو گئے ہیں"۔(الفضل ۱۲ مارچ ۱۹۳۶ء صفحہ ۶)

اس شُہرہ آفاق بابرکت تحفہ کے اختتام پر حضور نے بادشاہِ افغانستان کو ان الفاظ میں دعوت حق دی ہے اور اس تاریخی مکتوب کا ان الفاظ پر اختتام فرمایا ہے!

"یہ دنیا چند روزہ ہے اور نہ معلوم کہ کون کب تک زندہ رہیگا آخر میں ہر ایک کو مرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور میں پیش ہونا ہے۔ اس وقت سوائے صحیح عقائد اور اعمال صالحہ کے اور کچھ بھی کام نہیں آئیگا۔ غریب بھی اس دنیا سے خالی ہاتھ جاتا ہے اور امیر بھی! نہ بادشاہ اس دنیا سے ابتک کچھ لے گئے نہ غریب۔ ساتھ جانے والا صرف ایمان ہے یا اعمال صالحہ۔ پس اللہ تعالیٰ کے مأمور پر ایمان لائیے تا اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپکو امن دیا جائے اور اسلام کی آواز کو قبول کیجئے تا سلامتی سے آپکو حصہ ملے میں آج اس فرض کو ادا کر چکا جو مجھ پر تھا۔ اللہ تعالیٰ کا پیغام میں نے آپکو پہنچا دیا ہے اب ماننا نہ ماننا آپکا کام ہے ہاں مجھے آپ سے امید ضرور ہے کہ آپ میرے خط پر پوری طرح غور کریں گے۔ اور جب اسکو بالکل راست اور درست پائیں گے تو وقت کے مأمور پر ایمان لانے سے دریغ نہیں کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ایسا ہی ہو"۔

انڈیکس

مرتبہ : مکرم سید مبشر احمد صاحب ایاز

۱- کلید مضامین	۳
۲- آیات قرآنیہ	۱۷
۳- احادیث	۲۳
۴- اسماء	۲۵
۵- مقامات	۳۵
۶- کتابیات	۳۹

کلید مضامین

آ۔ا

آخرت

آخرت کے عذاب، جزاء و سزا کے مؤید بعض نئے علوم بھی ہیں مثلاً سپر چولزم ۷۳

اگلے جہان میں عذاب و ثواب کیسا ہوگا؟ ۷۴

آریہ

آریہ ہندو فرقہ ۱۲۰

آریوں کا نجات کے بارے میں عقیدہ ۷۷

ابتلاء ۔ نیز دیکھیں "مصائب"

ابتلاء اور عذاب میں فرق ۶۴

ابلیس

ابلیس ملائکہ میں سے نہیں تھا ۴۵۹

ابن مریم

ابن مریم نام استعمال کرنے میں حکمت ۳۵۸

اتفاق

آپس کی نااتفاقی کی وجہ مذہبی اختلافات نہیں ۲۹۸

اجماع

سب سے پہلا اجماع وفات مسیح پر ہوا ۳۴۷

احزاب

احزاب کے موقع پر ملائکہ کی نصرت ۴۹۶

احمدیت

حضرت مسیح موعود کے ذریعہ پیدا ہونے والی ایک جماعت ۵۸۴

احمدیت نام کی وجہ ۳۳۰

ہم کیوں الگ ہوئے ۱۹۷

احمدیت نام صرف امتیاز کی خاطر ہے نہ کہ نیا مذہب ۳۳۰

دوسرے لوگوں سے اختلاف ۳۳۸

احمدیہ جماعت کے عقائد ۳۳۲

جماعت احمدیہ کے فرائض اور ذمہ داریاں ۱۴

سلسلہ احمدیہ کی خدمات اسلام ۱۷۳

احمدیت بالشویک علاقہ میں ۲۸۷

احمدیت چین میں ۲۷۴

سلسلہ کی ضروریات کے مطابق ہمارے کام ۴

ایک شخص کا احمدیت قبول کرنے سے پہلے کی لی ہوئی ساری رشوت واپس کرنے کا عزم ۳۱

احمدیت کی تبلیغ کیلئے مبلغ کی قربانیاں ۲۹۰

جماعت احمدیہ کی ترقی کے متعلق ایک پیشگوئی ۵۶۸

جماعت احمدیہ پر اللہ کا فضل کہ نبی کا زمانہ ہمیں دیا ۲۱۹

احمدیت کے باہر اللہ نہیں مل سکتا ۵۹۴

غیر از جماعت لوگوں کی احمدیت سے مخالفت کی حد ۱۹۱

احمدیوں کی قربانی کی مثال ۲۰۹، ۲۱۹

اخلاق

اچھے اخلاق سو (۱۰۰) واعظ سے بڑھ کر ہوتے ہیں ۲۳۹

ارتداد

فتنہ ارتداد روکنے کی ہمیں کیوں ضرورت ہے؟ ۱۹۰

یو۔پی میں فتنہ ارتداد اور جماعت کی کوشش ۱۶۹

علاقہ ارتداد میں ایک عورت کا سارا گھرانہ مرتد ہو گیا لیکن وہ عورت نہ ہوئی اور زہر کھا کر مر گئی ۲۷۳

اسلام

ایک پیارا نام جو اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کو عطا ہے ۳۳۰

اس نام کو ہم اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں ۳۳۰

اسلام کی حالت زار حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ۴۳۲، ۴۵۰

اسلامی نقطہ نگاہ سے نجات ہمیشہ

کے لئے ہوگی ۷۵
اسلام کے نزدیک نجات کا
مفہوم ۵۵'۵۶
اسلام میلانِ گناہ کو بھی دور کر
سکتا ہے ۶۹
اسلام کی خدمت اور جماعت احمدیہ ۱۷۳
اسلام کو دوسرے ادیان پر غالب
کرنے کے پانچ حربے جو حضرت
مسیح موعودؑ نے استعمال کئے ۴۳۴
اشاعتِ اسلام ہمارا فرض ہے اگر
ایک عورت کی آواز پر مسلمان بادشاہ
اس کی مدد کو آسکتا ہے تو محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو ماننے والوں کی
روحوں کی پکار کو ہم کیوں نہ پہنچیں ۲۲۵
اسلام مذہبی آزادی دیتا ہے ۳۷۱
اسلام کی تعلیم آپس میں سلوک کے
بارے میں ۲۹۹
اسلام کی خدمت کیلئے تیار ہو جاؤ ۱۸۹
اسلامی علوم - نیز دیکھیں "علم" ۱۲۴

اطاعت

صحابہ کی اطاعت کا معیار ۲۶۸
افسر کی اطاعت کی اہمیت ۲۲۲'۲۶۸

اعتراضات

دوسرے مذاہب پر اعتراض کرنے
کے اصول ۳۲۲
یہ کہ ہم مسیحؑ کی توہین کرتے ہیں ۳۳۸
کیا تیرہ سو سال تک وفات مسیح کا
مسئلہ جماعت احمدیہ پر ہی کھلا ہے ۳۴۵
مسیح نے تو آسمان سے نازل ہونا ہے ۳۴۹
آنحضرت ﷺ کے بعد وحی اور
نبوت کو جاری سمجھتے ہیں' آپ کے
بعد کسی کی ضرورت نہیں ۳۵۹'۳۸۸
حدیث میں آنے والے کا نام
عیسیٰ ابن مریم رکھا ہے لہٰذا لوہی
آئیں گے ۳۵۷
یہ اعتراض کہ محدود اعمال کا غیر
محدود انعام کس طرح مل سکتا ہے ۷۵
کاموں میں کامیابی کے حصول کیلئے
تکلیف کیوں رکھ دی گئی ہے ۶۱
مسیح موعود سے پہلے دجال نے آنا
ہے وہ نہیں آیا لہٰذا مسیح موعود نہیں
آسکتا ۴۲۲
مسیح موعود کا عربی زبان میں فصاحت
کا دعویٰ کرنا قرآن کی ہتک ہے ۵۰۳
اکالی - فرقہ ۱۲۲
اگناسٹک ۱۲۲

اللہ تعالیٰ

ہستی باری تعالیٰ کا مضمون سب
سے بالا اور اہم ہے ۴۷
ہستی باری تعالیٰ کا تصور ہر علاقہ
اور قبیلے میں ہے ۵۰'۵۱
اللہ کے تعلق اور دوستی کا ثبوت
یہ ہے کہ ایسے انسان کو دنیا میں
الہام ہوتا ہے ۸۷
اللہ کے ملنے کا مطلب ہے کہ عرفان
حاصل ہو اور یہ عرفان کبھی ختم نہیں
ہوتا ۱۰۸
اللہ کے متعلق لفظ عدل کا استعمال ۸۲
اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت ان لوگوں
کے بارے میں جن سے وہ کلام
کرتا ہے ۸۹
اللہ تعالیٰ کی رؤیت اور لقاء محض
یقین سے نہیں ہوتی ۸۱
صفت غضب مقیّد ہے ۸۵
صفات الٰہیہ کے علم کے ماتحت
سب قسم کا علم آجاتا ہے ۵۰۰
احمدیت کے باہر خدا نہیں مل سکتا ۵۹۴

الہام

الہام شیطانی اور ربانی میں فرق ۸۷
جب کوئی آواز آئے تو اس کے
مطابق اس کا علم اور قوت بھی دی
جانی ضروری ہے ورنہ..... ۸۸
شیطانی الہام کی مثال ۸۷
اللہ تعالیٰ کے تعلق کا ثبوت یہ ہے
کہ ایسے انسان کو الہام ہوتا ہے ۸۷

الہامات حضرت مسیح موعود

دیکھیں "غلام احمد صاحب قادیانی"

امام غائب

امام جماعت کا مشورہ نہ ماننے کا
نقصان ۲۱۴

امانت

آخری زمانے کی ایک علامت
کہ اس وقت امانت اٹھ
جائے گی ۳۹۴'۴۰۵

امت محمدیہ

یہ نام رکھنے کی پیشگوئی پہلی

کتب میں ۳۳۰
امت مسلمہ کی خرابیاں دیکھیں
"غلام احمد صاحب قادیانی"

انجمن حمایت اسلام لاہور ۲۱۳

انسان

قرآن کی رو سے انسان اس دنیا میں
پاک ہو سکتا ہے ۶۹

انفاق فی سبیل اللہ

نیز دیکھیں "چندہ"
یہ مت سمجھو کہ تمہارے مال ضائع
ہو جاتے ہیں ۳۹

انفلوئنزا

اس بیماری کا ذکر احادیث میں ۴۱۲
ایک خط کے ذریعہ آسٹریلیا میں
انفلوئنزا پھیلا ۱۷

انگریز

یہ خیال کہ انگریزوں کی بنائی ہوئی
دوائیں گرم اور خشک ہوتی ہیں ۱۵

اواسی فرقہ ۱۲۲

ایمان کی تکمیل کے لئے نوافل کی
ضرورت ۲۱۸

ب

بابی مذہب ۱۲۲
بالشویک ظلم کا طبعی نتیجہ ہے ۲۷
بایدروپیتھی (علاج بالماء) ۱۳۴
بدر کے موقع پر ملائکہ کی نصرت ۴۹۶
بدظنی ۱۹

بدھ مذہب ۱۲۱

بدھ مذہب میں نجات کا تصور ۵۴
برکی وزیر کا ایک واقعہ ۳۷

برہما ۱۲۰

برہمو مذہب ۱۲۳

بزدلی

ایک بیماری اور خطرناک گناہ ہے ۲۲
ایمان اور بزدلی ایک جگہ جمع نہیں
ہو سکتے ۲۲
بزدلی اور بہادری کا پتہ لگانے کا
طریق ۲۳

بہائیت ۱۲۲

بیماری

اپنی ذات سے تعلق رکھنے والی بیماریاں
مثلاً بدظنی، جھوٹ، کینہ، جہالت،
سستی، بزدلی، فخر، بے غیرتی،
ناشکری، خودکشی ۱۸تا۲۶
روحانی اور جسمانی بیماریوں میں فرق ۱۸
آخری زمانے کی پیشگوئی کہ ایک
بیماری ہوگی جو ناک سے تعلق
رکھے گی اور جس سے لوگ
کثرت سے مریں گے ۴۱۲

بینک

سود کے بغیر بینک چل سکتے ہیں ۳۱۵
بیواؤں سے حسنِ سلوک بھی نیکی ہے ۳۷

پ

پارسی مذہب

یہ دراصل زرتشتی ہیں ۱۲۲

پاکیزگی - دیکھیں "نجات"

پروٹسٹنٹ ۱۹۹

پیشگوئیاں - دیکھیں زیر لفظ
"غلام احمد صاحب قادیانی"

پیغامی

پیغامیوں کو تباہ کرنے کا سبب.... ۲۴

ت

تاریخ

قدیم مصنفین سے ایک شکوہ کہ
آنحضرت ﷺ کے زمانے کے پہلے
حالات اتنے تفصیل سے نہیں لکھے ۵۴

تبلیغ ۲۲۸

تبلیغ ہمیشہ جاری رکھیں ۸
ہمارا تو کام ہی دن رات تبلیغ اسلام
ہے ۱۷۲
تبلیغ کے لئے حلقوں کا مقرر کرنا ۵
مصر کے تبلیغی مشن کا آغاز ۷

تحریک شدھی - پس منظر ۱۶۹، ۳۰۹
ایک مبارک تحریک سناتن دھرم کی
پنچائت ۲۱۲

تدریس

ہر مومن کو چاہئے کہ کچھ نہ کچھ
مفت پڑھایا کرے - اگر کوئی مدرس
ہے تو اسے نوکری کے علاوہ مفت بھی

پڑھانا چاہئے ۳۵
تربیت بھی احسانوں میں سے ایک
احسان ہے ۳۵
بچوں کی چھوٹی عمر میں ہی تربیت کرو
ورنہ بعد میں اصلاح نہیں ہو سکتی ۴۱

ترقی

اگر تم ترقی کرنا چاہتے ہو تو قدر
دانی کی عادت ڈالو ۲۵

تعلیم

لوگوں میں یہ عیب ہو گیا ہے کہ
بغیر کچھ لئے کسی کو پڑھاتے نہیں ۳۵

تکلیف

طبعی تکالیف کیوں آتی ہیں ۶۰

تناسخ

ابطال تناسخ کے دلائل ۹۶، ۱۰۳
تناسخ کے قائلین پر ایک تنقیدی
نظر ۹۳، ۹۴
تناسخ کے مسئلہ پر دس اعتراضات ۱۰۳
سپر چولسٹ کا یہ کہنا کہ ہمیں روحوں
سے علم ہوا کہ تناسخ درست ہے ۹۶

تہمت

کسی پر تہمت لگانا بہت بڑا
عیب ہے ۲۷
کسی کے متعلق دل میں برا خیال رکھنا
بد ظنی ہے اور اس کا بیان کرنا
تہمت ہے ۲۷
تہمت کا ذنب۔ کوئی تہمت لگائے تو
اس کو رد کرے ۳۶

تھیاسوفی مذہب ۱۲۳

ٹ

ٹریکٹ

ہندوؤں کی طرف سے رسول
کریم ﷺ کی توہین کے ٹریکٹ
شائع نہ کئے جائیں ۳۲۱

ج

جزا سزا

اسلام کے نزدیک اختلاف
حالات کو جزا سزا کے وقت مد نظر
رکھا جائے گا ۹۹

جسم

کوئی روح بغیر جسم کے نہیں ہو
سکتی ہے ۷۳

جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ پر کام کرنا ایک انعام ہے ۳۶
جلسہ پر آنے والوں کا اولین مقصد ۳

جن

جن چڑھنے کی حقیقت ۱۴، ۱۵
جنگ عظیم اول کی پیشگوئی ۵۴۷
جنگ مذہب کی اشاعت کیلئے نہیں
بلکہ حفاظت کیلئے ہے ۳۷۲
سارا یورپ ایسی ظالمانہ جنگ میں
مشغول رہتا تھا ۳۷۳

جنت

جنت میں جانے والے دو قسم
کے ہیں ۷۸

جوا

آخری زمانے کی علامت کہ جوئے
کی کثرت ہو گی ۴۰۳

جہاد

جہاد کی برکات اور اہمیت ۲۵۹
جہاد کے غلط معانی اسلام کی بدنامی
کا باعث بن رہے ہیں ۳۷۳
جماعت پر جہاد نہ کرنے کا اعتراض
اور اس کا جواب ۳۷۰
ہم جہاد کے منکر نہیں البتہ اس کے
مخالف ہیں کہ کوئی شخص ظلم اور
تعدی کا نام جہاد رکھ دے ۳۷۰
تلوار کا جہاد جائز نہیں ۳۷۱
مذہب کی اشاعت کیلئے نہیں بلکہ
حفاظت کیلئے جنگ کا حکم ہے ۳۷۲
ظالمانہ جنگیں غیر مذاہب کی طرف
سے اسلام میں داخل ہوئی ہیں ۳۷۳
جو لوگ ہمیں جہاد کا منکر کہتے ہیں
آج خود جہاد سے محروم ہیں ۲۲۱

جہالت

جہالت ایک خطرناک مرض ۲۱
جہالت ایک ذاتی عیب ہے ۲۰

جہنم

جہنم کے متعلق قرآنی ارشاد ۷۷
جہنم کا عذاب دائمی نہیں ہو گا ۷۸
جہنم سے نجات کی عقلی دلیل ۷۹
جہنم کے بارے میں یہ اعتراض کہ یہ

اگر علاج ہے تو یہ رحم ہوگا..... تو پھر
عدل کا لفظ کہاں سے لغت میں آیا ۸۱
جہنم/دوزخ سے آخر کار نکل آنے
کے تصور سے کیا گناہ پر دلیری ہو
جاتی ہے؟ اس کا جواب ۸۲

جھوٹ

جھوٹ ایک باطنی بیماری ۱۹
آئندہ کیلئے عہد کرو کہ تمہاری
زبان پر سوائے راستی کے کچھ
نہ آئے ۱۹

جین مت ۱۲۱

جینی مذہب والوں کے نزدیک
نجات کا مفہوم ۵۴

چ

چندہ - نیز دیکھیں "انفاق فی سبیل اللہ"

چندوں میں تساہل سے کام لینے
والوں کو چھوڑا نہیں جاسکتا ۳۹
مال میں کمی کے ڈر سے چندہ نہ
دینا بھی بزدلی ہے ۲۳
بعض مخلصین کا چندہ کیلئے قربانی کرنا ۲۵۴

چوری

چوری کا عیب کینہ عیب ہے ۲۸

چیلنج

مولوی محمد علی صاحب کا
چیلنج اور حضور کا اسے منظور فرمانا ۱۱
حضور کا مولوی محمد علی صاحب کو چیلنج ۱۴

ح

حدود

آخری زمانے کی علامت کہ
حدود ترک کی جائیں گی ۴۱۷

حسن ظنی

مومن کو حسن ظنی کرنی چاہئے ۳۶

حق

لوگوں کے حقوق اور مال کی
حفاظت کرنا بھی نیکی ہے ۳۷

حکایت

حضرت مسیح موعودؑ کی بیان
فرمودہ ایک حکایت ۱۱۵

خ

ختم نبوت - دیکھیں زیر لفظ "نبوت"

خدمت دین

خدا تعالیٰ کے بڑے بڑے
فضل آنے والے ہیں اور تقیناً وہ
آئیں گے اس لئے ان دنوں سے
فائدہ اٹھاؤ اور خدمت دین میں
بڑھ چڑھ کر حصہ لو ۳۹

خودکشی

یہ بھی ایک ذاتی عیب ہے اور
خدا تعالیٰ سے مایوسی کی وجہ سے ہے ۲۵
خودکشی کا گناہ معاف نہیں ہو سکتا ۲۶

خوشامد

خوشامد ایک گھٹیا فعل ہے ۳۱۸

خیانت

خیانت ایک خطرناک گناہ ۲۶
خیانت کے مفہوم کو وسیع سمجھو
محدود نہ کرو ۲۷

د

دابۃ الارض

آخری زمانے کی ایک علامت ۴۱۱

دام مارگی

ہندوؤں کا ایک فرقہ ۱۲۰

دجال

دیکھیں زیر لفظ "علامات
مسیح موعود"

درس القرآن

حضور کا روزانہ سات سات
گھنٹے قرآن مجید کا پڑھانا ۴۹

دعا

خدا تعالیٰ سب کی دعا قبول کرتا
ہے خواہ وہ کافر ہو ۸۹
کیا ان لوگوں کی سب دعائیں قبول
ہوتی ہیں جو مستجاب الدعوات
ہوتے ہیں؟ ۸۹
کیا صرف جن سے خدا کلام کرتا ہے
ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں یا
دوسروں کی بھی؟ ۸۹

اگر خدا سب کی دعا قبول کرتا ہے تو پھر ان میں اور دوسروں میں کیا فرق ہے ۸۹

بے نفس مبلغین کیلئے حضور کی دعا ۵

حضور کی قبولیت دعا کا واقعہ ۳۳

شہر میں داخل ہونے کی دعا ۱۸۷

دوزخ - دیکھیں زیر لفظ "جہنم" ۲۲۳

دولت

دولت کا ملنا قرآن کی رو سے کوئی کامیابی نہیں ۹۱

آخری زمانہ کی علامت کہ اس وقت صاحب مال کی تعظیم ہوگی ۴۰۷

دھمکی

دھمکی دینا بھی ایک عیب ہے ۲۹

دھوکا

دھوکا بڑا گناہ ہے ۲۷

ہر قسم کے دھوکا سے بچنا چاہئے ۲۸

دیو سماج ۱۲۴

ر

راستبازی

راستبازی کسی مامور کیلئے ثبوت ۴۸۷

رپورٹ

رپورٹ دینے کی اہمیت ۲۰۱

رشوت

رشوت لینے اور دینے والا دونوں گنہگار ہیں ۳۰

ایک شخص کا خط لکھنا کہ میں احمدی ہونا چاہتا ہوں لیکن میں چونکہ رشوت لیتا رہا ہوں اس لئے احمدی ہو کر احمدیت کو بدنام نہیں کرنا چاہتا لہٰذا..... ۳۱

روح

روح جسم کے بغیر نہیں ہو سکتی ۷۳

اگلے جہان میں بھی ہر انسان کا ایک جسم ہوگا اور ایک روح ہوگی ۷۳

روحانی حالتیں اور ان کی تفصیل ۱۸

رومن کیتھولک کا تعارف ۱۱۸

رؤیا

رؤیا میں بحری دیکھنے کی تعبیر ۵۱۸

ز

زرتشتی

زرتشتی مذہب ۱۲۱

زرتشتی مذہب اور اسلام ۱۲۱

زکوٰۃ

آخری زمانہ کی علامت کہ لوگ زکوٰۃ کو تاوان سمجھیں گے ۳۹۷

زمانہ

"مسیح موعود" کے زمانے کے متعلق آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ علامات ۳۹۳

زنا

آخری زمانہ کی علامت کہ زنا ظہور ہوگا ۴۰۱

س

ساندھن پنچائت

ایک مبارک تحریک ۲۱۲

سپر چولزم ۷۳، ۱۲۴

سپر چولسٹ کا نظریہ کہ ہمیں روحوں سے علم ہوا کہ تناسخ درست ہے ۹۶

سجدہ

سجدہ ایک عبادت ہے جو خدا کے سوا کسی کے آگے جائز نہیں ۴۹۵

ملائکہ کو سجدہ کرنے کے حکم سے مراد ۴۹۵

سخاوت ۳۵

سستی

سستی کی بیماری روحانیت کو کھا جاتی ہے اور اس کے نقصانات ۲۱

اخلاص ہو مگر چستی نہ ہو تو اخلاص کچھ کام نہیں دے گا ۲۱

سکھ مذہب ۱۲۲

سکھ قوم کا جرأت پر مبنی عمل ۲۵

سکھ مذہب کی کتب میں ہے کہ آنے والا مصلح بٹالہ کے علاقہ میں ہوگا ۴۳۹

سلسلہ احمدیہ - دیکھیں "احمدیت"

سناتن دھرم ۱۲۰

سود

سود لینا حرام ہے اور عیب ہے ۳۱

آخری زمانے کی علامت کہ سود خوری زیادہ ہو جائے گی ۴۱۴

اگر قوم تیار ہو تو سود کے بغیر بینک چل سکتا ہے ۳۱۵

سول نافرمانی

ہم سول نافرمانی کے خلاف ہیں ۳۱۲

ش

شراب

آخری زمانے کی علامت کہ شراب کا استعمال بڑھ جائے گا ۴۰۲

شرک

یہ گناہ عورتوں میں زیادہ پایا جاتا ہے ۳۱

مسلمانوں کے مشرکانہ اعمال و عقائد ۴۵۴

عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ آسمان پر یقین کرنا شرک ہے ۴۵۵

شکر

ناشکری بھی ایک ذاتی عیب ہے اس سے انسان ترقی سے محروم ہو جاتا ہے ۲۵

شنٹوازم ۱۲۲

شنٹوازم میں نجات کا مفہوم ۵۵

شیطان

شیطانی الہام اور ربانی الہام میں فرق ۸۷

شیطان کے ساتھ ایک بزرگ سہیل کا مقابلہ ۷۸

شیطان سے مقابلہ ہماری جماعت کے ذمہ ہے ۱۹۸

شیطان سے جنگ جاری رہے گی ۲۶۹

مسیح موعود کا شیطان کو قتل کرنے کا مفہوم ۲۶۹

ص

صابی

روس میں احمدیہ جماعت کے عقائد رکھنے والوں کو صابی کہنا ۲۸۸

صحابہ کی اطاعت کا نمونہ ۲۶۸

صدوقی

صدوقی یہودیوں کا فرقہ ۱۱۹

صفات الٰہیہ – دیکھیں "اللہ تعالیٰ"

صلح

ہندوستان کی قوموں میں صلح اور اتحاد کیسے ہو سکتا ہے ۲۹۶

جب تک مذہبی صلح نہیں ہو سکتی ملکی صلح نہیں ہو سکتی ۳۱۹

صنعت و حرفت

صنعت و حرفت کی اہمیت ۳۱۵

ط

طاعون

طاعون حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے نتیجہ میں ۴۹۷، ۵۴۱

طاعون کا ذکر حدیث میں ۴۱۱

طبعی

طبعی تکالیف کیوں آتی ہیں ۶۰

طرفداری

ناواجب طرفداری بھی ایک عیب ہے ۳۰

طریقت

بعض مسلمانوں کا خیال ہے کہ شریعت میں تو عمل ہے جب کہ طریقت میں عمل کی ضرورت نہیں ۱۰۸

ظ

ظلم

یہ گناہ بہت وسیع طور پر پھیلا ہوا ہے ۲۷

ع

عدل

عدل کا لفظ لغت میں کیوں آیا ہے؟ ۸۱

عذاب

اگلے جہان میں عذاب و ثواب کیسا ہوگا؟ ۷۴

عذاب اور انعامات جسمانی و روحانی دونوں طرح کے ہوں گے ۷۳

عذاب اور ابتلاء میں فرق ۶۴

عربی

آخری زمانہ کی علامت کہ مسلمانوں میں عربی کا چرچا کم ہو جائے گا ۴۰۸

عربی زبان امّ الالسنۃ ۵۰۵

عرب

آخری زمانہ کی علامت کہ اس وقت عربوں میں نیک لوگ پوشیدہ ہو کر پھریں گے ۴۰۰

عرفان

عرفان اور یقین میں فرق ۸۰

عرفان کبھی ختم نہیں ہوتا ۱۰۸

عشاء ربانی ۱۱۸

علاج معالجہ

علاج معالجہ بڑی فائدہ پہنچانے کی چیز ہے حضرت مسیح موعود اس کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے ۳۵

علاج بالماء

بایدروپیتی ۱۴۲

علاقہ ارتداد اور مجاہدین ۲۵۴، ۲۵۶

علم ۲۵۶

آخری زمانے کی علامت کہ علم اُٹھ جائے گا ۴۰۶

علم کوئی برا نہیں ہوتا اس کا استعمال برا ہوتا ہے ۲۰

علم کے بغیر دنیا میں کوئی کام نہیں چلتا ۲۰

آنحضرت ﷺ کی طرف منسوب ایک قول اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ کَانَ بِالصِّیْنِ ۲۰

دنیاوی علم بھی روحانیت کیلئے ضروری ہے ۲۱

رسول کریم ﷺ کو علم کا اتنا خیال تھا کہ جنگ بدر کے قیدیوں کا فدیہ دس لڑکوں کو پڑھانا مقرر کر دیا ۲۱

علم کی ترقی کیلئے ضروری ہے کہ مختلف علوم کے متعلق ماہرین کے لیکچر ہوتے رہیں ۱۱۵

علم کے مفہوم کی وسعت ۱۱۶

علم کئی قسم کے ہوتے اور اس کی اقسام ۱۱۶

مذہبی علوم ۱۱۷

علم العقائد اور اس کی آٹھ اقسام ۱۲۴

قرآن کریم کا علم اور اس کی تفصیل ۱۲۶

علم الحدیث اور اس کی اقسام ۱۲۶

علم فقہ اور اس کی اقسام ۱۲۷

مختلف سولہ اسلامی علوم ۱۲۴ تا ۱۳۲

مختلف دنیاوی علوم ۸۲ کے قریب ۱۳۴

علم نجوم ۱۶۵

عمل

کیا نجات کے مل جانے پر اعمال کی ضرورت نہیں رہتی ۱۰۷

عورت

آخری زمانے کی علامت کہ اس وقت عورتیں لباس کے باوجود ننگی ہوں گی ۴۰۸

اور یہ کہ اُونٹ کے کوہان کی طرح بال رکھیں گی ۴۰۹

اور یہ کہ عورت اپنے خاوند کے ساتھ مل کر تجارت کرے گی ۴۰۹

یہ کہ عورتیں مردوں پر حکمران ہوں گی ۴۰۹

یہ کہ عورتیں زیادہ ہوں گی ۴۱۲

ملکانا کی ایک عورت جس کے گھرانے کے سارے افراد مرتد ہو گئے لیکن وہ مرتد نہ ہوئی اور زہر کھا کر جان دے دی ۲۷۳

عیسائیت - نیز دیکھیں مسیح ناصری

عیسائی فرقوں کا تعارف ۱۱۸

عیسائیت میں نجات کا تصور ۵۵

عیسائیت پر حضرت مسیح موعود کا وار ۴۳۴

غ

غصہ کی عادت بہت بری ہے ۲۳۹

غیرت

بے غیرتی بھی گناہ ہے ۲۴

حضرت مسیح موعود کا غیرت کے متعلق واقعہ ۲۴

ف

فتنوں سے بچو ۲۹۶

فتنہ ارتداد اور حضور کا درد اور مسائی ۱۷۸، ۱۸۱، ۱۹۰، ۲۲۱، ۲۵۴

فحش

آخری زمانے کی علامت کہ فحش
کثرت سے پھیل جائے گی ۴۰۰

فخر

فخر ایک مرض اور گناہ ہے ۲۳

فرقہ

اسلامی فرقوں کا تعارف ۱۲۹

فریسی

فریسی۔ یہودی فرقہ ۱۱۹

فقہ

بالغ ہونے سے قبل کیا گیا نکاح
بلوغت پر لڑکی فسخ کروا سکتی ہے ۴۲

فلاح – نیز دیکھیں "نجات"

فلاح کی تعریف ۵۶
اسلام کے نزدیک نجات سے
بڑھ کر فلاح کا حصول ہے ۵۶

فلسفہ یورپ

فلسفہ یورپ کے نزدیک نجات
کی تعریف ۵۵

ق

قتل

یہ گناہ بھی خطرناک جرائم
میں سے ہے ۲۸

قدر

آخری زمانے کی علامت
کہ لوگ قدر کا انکار کریں گے ۳۹۷

قربانی

قربانی کا سکون ۲۵۳
قربانی ایک ہی قسم کی نہیں ۲۱۷

قضاء

قاضیوں کیلئے پیدا ہونے والی
مشکلات ۴۲

قوم

مذہبی قوموں کی ابتدائی صدیوں
میں کامیابی اور اس کی وجہ ۱۹۳

ک

کارکنان

کارکنان سلسلہ کو نصیحت کہ
اخلاق اور نرمی سے پیش آئیں ۴۳

کام

یہ عادت ڈالو کہ دوسروں کے
چھوٹے بڑے کام کر دیا کرو یہ باہم
محبت بڑھانے کا عمدہ ذریعہ ہے ۳۶
ایسے کاموں کو انعام سمجھنا چاہئے
جیسے جلسہ کے کام کاج ہیں ۳۶

کسوف و خسوف ۵۴۲

کفارہ

کفارہ کا مسئلہ دلوں میں جلن
پیدا کرتا ہے ۶۷

کفر

یہ گناہ بھی خدا تعالیٰ سے
تعلق رکھتا ہے ۳۱

کلام – مزید دیکھیں "الہام"

خدا تعالیٰ کے کلام کی فعلی شہادت
کے طریق ۸۹
کلام الٰہی کے متعلق شبہات کرنا
بھی گناہ ہے ۳۲

کینہ

کینہ ایک گناہ اور جرم ہے ۲۰
جو شخص اپنے دل میں کینہ رکھتا
ہے وہ کس طرح نجات پا سکتا ہے ۸۵

گ

گالی

گالی دینا بھی عیب ہے ۲۹

گریک چرچ ۱۱۸

گفتگو

محبت سے کلام کرنا بھی
نیکی ہے ۳۴

گناہ

گناہ کی ایک قسم جو اپنی ذات کے
متعلق ہے ۱۸
گناہ کی وہ قسم جو دوسروں پر بھی
اثر ڈالتی ہے ۲۶
ذاتی گناہ اور ان کی تفصیل ۱۸، ۳۳
وہ گناہ جو خدا کے متعلق ہیں ۳۱
گناہ سے بچنا اور نیکی کرنا الگ
الگ ہیں ۳۴
گناہ سے نجات کے تین مدارج ۶۸
گناہ سے پاک ہونیکی اولین مثال

آنحضرت ﷺ ہیں ۶۸

کیا میلان گناہ سے نجات ہو سکتی ہے ۶۹

گناہ کی طبعی سزا خدا سے دوری یا گناہوں میں بڑھ جانا اور شرعی سزا دوزخ یا دوسری تکالیف ہیں ۷۱

کیا گناہ کے طبعی نتیجہ سے نجات ہو سکتی ہے ۷۱

کیا گناہ کے شرعی اثرات سے نجات ہو سکتی ہے ۷۲

کیا نجات کے تصور سے گناہ پر دلیری تو نہیں ہوتی ۸۲

ل

لعنت

آخری زمانہ کی علامت کہ لوگ آپس میں ملتے ہوئے ایک دوسرے پر لعنت کریں گے ۴۰۶

لیکچر

علم کی ترقی کیلئے ضروری ہے کہ مختلف ماہرین کے لیکچر ہوتے رہیں ۱۱۵

م

مار پیٹ

مار پیٹ بھی ایک عیب ہے ۲۹

مامور

مامور کو اللہ کی طرف سے ایک خاص علم دیا جاتا ہے اسی قسم کا علم حضرت مسیح موعودؑ کو بھی دیا گیا ۵۰۱

مایوسی

مایوسی گناہ ہے اور خدا تعالیٰ پر بہت بڑا اتہام ہے ۳۲

مومن کو کبھی مایوس نہیں ہونا چاہئے ۳۲

مباہلہ

حضرت مسیح موعودؑ کے مباہلہ کے نتیجہ میں دشمنوں کی ہلاکت ۴۹۱، ۵۳۱

مبلغ

مبلغ کیلئے ضروری ہے کہ سب سے واقفیت پیدا کرے ۲۸۱

مبلغین کو باون ہدایات اور نصائح ۲۳۲

بے نفس مبلغین کیلئے حضور انور کی دعا ۵

مجدد

مجدد ہر صدی کے سر پر ہوتا ہے ۳۸۲

مجلس مشاورت

مجلس مشاورت کا آغاز اور اس کی اہمیت ۴

نیز دیکھیں "مشورہ"

محبت الٰہی

محبت الٰہی آئندہ کے لئے برائیوں کا سدباب کر دیتی ہے ۴۰

محدث

حدیث میں ہے کہ حضرت موسیٰؑ کی امت میں بہت سے محدث گزرے ہیں ۳۶۱

مدرّس

اگر کوئی مدرّس ہے تو اسے نوکری کے علاوہ مفت بھی پڑھانا چاہئے ۳۵

مذہب

اسلام مذہبی آزادی دیتا ہے ۳۷۱

دنیاوی معاملات میں مذہب مانع نہیں ۳۰۰

مذہب کے مقابلہ میں وطنیت کچھ نہیں ۳۰۴

ہر مذہب کے بانی اور پیشوا کی عزت کریں ۳۲۰

دوسرے مذاہب پر اعتراضات کے اصول ۳۲۲

مذہبی اختلافات کی وجہ ۲۹۸

ہمارا مذہب ۳۳۰

تبدیلی مذہب کی وجوہات ۲۷۶

مذاہب میں تین اصول ہیں جن پر اختلاف ہوا ہے ۱۱۷

مرد

آخری زمانے کی علامت کہ اس وقت مرد عورتوں کی طرف زینت کریں گے ۴۱۰

مردم شماری

۲۹۸

مرگِ مفاجات

آخری زمانہ کی علامت کہ اس وقت مرگِ مفاجات ظاہر ہوگی ۴۱۱

مزدور

آخری زمانہ کی علامت کہ مزدوروں کی طاقت بڑھ جائے گی ۴۱۶

مسجد

آخری زمانہ کی ایک علامت کہ مساجد بت خانوں کے زیادہ مشابہ ہوں گی ۳۹۹

مسلمان

مسلمانوں کے مشرکانہ عقائد واعمال ۴۵۴

مسلم لیگ ۳۱۴

مسلمانوں کی ترقی کیلئے ایک تجویز کہ مذہبی اختلاف کی وجہ سے کسی فرقہ کو الگ نہ کریں ۳۱۶

مسلمان ترقی کرنا چاہتے ہیں تو صنعت وحرفت کو اپنائیں ۳۱۴، ۳۱۵

مسیح موعود دیکھیں "غلام احمد صاحب قادیانی"

مشورہ

مشورہ دینے کا کہا جائے تو یہ کہنا کہ ہمیں کچھ کہنے کی کیا ضرورت ہے ۴

مشورہ کی ضرورت اور اہمیت ۵

حدیث ہے کہ کوئی خلافت نہیں جس میں مشورہ نہ ہو ۵

مجلس مشاورت کا آغاز اور اس کی اہمیت ۴

مصیبت

مصیبت میں دوسروں کے کام آنا مومن کی شان ہے ۳۵

مصائب کے آنے کی چار اغراض ۶۲

مصائب انعام کس طرح ہو سکتے ہیں ۶۲

مقدمات

مقدمات میں حضرت مسیح موعودؑ کا معمول ۵۷۵

ملائکہ

ملائکہ کو سجدے کا حکم دینے سے مراد ۴۹۶

آنحضرت ﷺ کی تائید ونصرت ملائکہ کے ذریعہ ۴۹۶

ملائکہ کے بارے میں مذموم عقائد اور حضرت مسیح موعودؑ کی تردید ۴۵۸

منافق

گھر میں نماز پڑھنے والے کو منافق قرار دیا گیا ہے ۳۸

مولوی

غیر از جماعت مولویوں کی طرف سے جماعت کی مخالفت ۱۷۵

مومن

آخری زمانے کی علامت کہ مومن ذلیل ہوں گے اور لوگوں سے ڈر کر چھپتے پھریں گے ۴۰۸

مومن نرم مزاج ہوتا ہے مگر بزدل نہیں ۲۳

مصیبت میں دوسروں کے کام آنا مومن کی شان ہے ۳۵

مومن کا اصل مقصد خدا کا وصال ہے ۲۷۹

ن

نبوت

امکان نبوت ازروئے قرآن ۳۶۶، ۳۶۸

امکان نبوت ازروئے حدیث ۳۶۹

مَاكَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ.... کی تشریح ۳۶۳

اِنِّیْ اٰخِرُ الْاَنْبِیَاءِ کی تشریح ۳۶۴

لفظ "ختم" کے معانی اور تشریح ۳۶۳

حضرت مسیح موعودؑ اور لفظ خاتم ۱۲

مولوی محمد علی صاحب کا "خاتم النبیین" کے معانی پر چیلنج ۱۱

لفظ ختم پر حضور کا مولوی محمد علی کو چیلنج ۱۴

آخری نبی کے بارے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا مؤقف ۹

بنی اسرائیل کا نبی امت محمدیہ میں آنا آنحضرت ﷺ کی ہتک ہے ۳۵۲

اہل لغت نے عقیدے سے متاثر ہو کر خاتم النبیین کے معانی "آخری نبی" لکھ دیئے ہیں ۱۰

ختم نبوت کے متعلق ایک وکیل کا دوران جرح حضور سے سوالات کرنا اور حضور کا جواب ۸

نبی

نبی کیلئے ضروری نہیں کہ وہ شریعت لے کر آئے ۳۶۳

آخری نبی کے متعلق مولوی

محمد علی صاحب کا اعتراض ۹
انبیاء کی عصمت حضرت مسیح موعودؑ نے قائم کی ۴۶۸
اللہ تعالیٰ کی سنت ہے کہ وہ دعویٰ سے پہلے اپنے ماموروں کو ایک طاقت عطا کرتا ہے کہ لوگ اس کی برتری کو تسلیم کریں ۸۸

نجات۔ نیز دیکھیں "فلاح"

نجات کا مسئلہ ہستی باری تعالیٰ کے بعد سب سے اہم ہے ۴۸
نجات فطرت انسان میں داخل ہے ۵۰
کیا بنی نوع کا مقصد نجات ہے یا اس سے بڑھ کر ۵۵
نجات کا تصور ہر علاقہ اور ہر مذہب میں ہے ۵۱
کیا نجات ممکن ہے؟ ۵۹
نجات کی اقسام ۵۷
نجات کس کس چیز سے ہو سکتی ہے ۵۹
کیا دنیوی عذاب سے نجات مل سکتی ہے ۶۰
نجات کے متعلق مختلف مذاہب کے نظریات ۵۴
نجات کے متعلق آریوں کا عقیدہ ۷۷
اسلامی فلاح اور ہندوؤں کی نجات میں فرق ۵۷
نجات کی بجائے اسلام فلاح بتاتا ہے ۵۶
کیا حقیقی نجات انسان کو مل سکتی ہے ۷۲
کیا نجات سب کا حق ہے یا بعض کا ۷۶
نجات کے عام ہونے پر قرآنی آیات ۷۷
نجات مختلف مذاہب کے نزدیک ۹۳
گناہ سے نجات کے تین مدارج ۶۸
نجات یافتہ کی علامات ۸۲'۸۶
نجات کی اقسام مدارج کے لحاظ سے ۹۲
نجات سے دور جانے والے کی علامات ۸۵
کافر کی نجات کس طرح ہو سکتی ہے ۸۰
یہ اعتراض کہ محدود اعمال کا غیر محدود انعام کس طرح مل سکتا ہے ۷۵
نجات روحانی ہے یا جسمانی ۷۲
کیا نجات کے بعد عمل کی ضرورت نہیں ۱۰۷
کیا نجات کے تصور سے گناہ پر دلیری تو نہیں ہوتی؟ ۸۲
کیا ضمیر کے عذاب سے بھی نجات مل سکتی ہے ۶۷
بد اعمال سے بھی نجات ہوتی ہے یا نہیں ۶۸
کیا میلان گناہ سے نجات ہو سکتی ہے ۶۹
کیا گناہ کے طبعی نتیجہ سے نجات ہو سکتی ہے ۷۱
کیا گناہ کے شرعی اثرات سے نجات ہو سکتی ہے ۷۲
نجات دائمی ہے یا عارضی؟ ۷۴

نزول

لفظ نزول اور قرآن ۳۵۶
مسیح کے نزول سے مراد ۳۵۵

نصائح

یہ عادت ڈالو کہ دوسروں کے چھوٹے موٹے کام کر دیا کرو یہ باہم محبت بڑھانے کا بہت عمدہ ذریعہ ہے ۳۶
نعمتیں تکلیفوں کے بعد ہی ملا کرتی ہیں ۲۲۶
اگر تم ترقی کرنا چاہتے ہو تو قدردانی کی عادت ڈالو ۲۵
جب خدا نے آپ کو علم دیا ہے تو اس کے مطابق عمل بھی کرو ۱۶
یہ زمانہ مامور کا زمانہ ہے یہی کام کا اصل وقت ہے ۲۸۰
ہماری کامیابی کا ذریعہ دعا ہی ہے ۲۶۴
مبلغین کیلئے نصائح دیکھیں "مبلغین" ۲۱۵

نفس

نفس کا سب سے پہلا علاج ترک معاصی ہے ۱۸

نکاح

بالغ ہونے سے قبل لڑکی کا نکاح ہو تو بالغ ہونے پر وہ فسخ کروا سکتی ہے ۴۲

نماز

آخری زمانہ کی علامت کہ نماز ترک ہو جائے گی ۳۹۸
وہی نماز فائدہ دے سکتی ہے جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے ۳۸
باجماعت نماز کی پابندی کرو اور اسے بہت ضروری سمجھو اور اس کے لئے

سخت تنبیہ ۳۸۶،۳۸

گھر پر نماز پڑھنے والا منافق ۳۸

نوافل

ایمان کی تکمیل کیلئے نوافل کی ضرورت ہے ۲۱۸

نیکی

خدا تعالیٰ سے تعلق رکھنے والی نیکیاں ۳۸

بنی نوع انسان سے تعلق رکھنے والی نیکیاں ۳۴

نفس کی نیکیاں ۳۴

گناہ سے بچنا اور نیکی کرنا الگ الگ ہیں ۳۴

خوش چہرہ سے ملنا بھی ایک نیکی ہے ۳۷

نیوگ

نیوگ کا مسئلہ دلوں میں جلن پیدا کرتا ہے ۶۷

و

والدین

آخری زمانہ کی ایک علامت کہ اس وقت ماں باپ کی بجائے دوستوں سے حسن سلوک کریں گے ۴۰۵

وطن

مذہب کے مقابلہ میں وطنیت کی کچھ حقیقت نہیں ۳۰۴

وفاتِ مسیح - دیکھیں "مسیح ناصری"

وقفِ زندگی

وقفِ زندگی کرنے والوں کیلئے شرائط و ہدایات ۲۱۰

ویدانت ۱۲۰

ہ

ہدایت

کوئی ہدایت مفید نہیں ہو سکتی جب تک اس پر عمل نہیں کیا جاسکتا ۲۰۶

ہدایات برائے مبلغین ۱۹۴

نیز دیکھیں "مبلغین"

ہستی باری تعالیٰ دیکھیں "اللہ تعالیٰ"

ہمدردی

مصیبت کے وقت ہمدردی کے اظہار کی اہمیت ۳۵

ہندو مذہب

ہندو مذہب اور اس کے اہم فرقے ۱۲۰

ہندوؤں کے نزدیک نجات کا مفہوم ۵۴

ہندو مسلم صلح کس طرح ہو سکتی ہے ۳۱۸

ہندو مسلم اتحاد و صلح کی حقیقی تجویزیں ۳۱۳

ہندو دھرم

اس ملک والوں نے گویا فیصلہ کر لیا ہے کہ ہندوستان میں ہندو دھرم ہی ہو ۲۱۱

حضرت مسیح موعودؑ نے ہندوؤں کو اہل کتاب قرار دیا ہے ۲۰۶

ہندو مسلم اتحاد قائم نہ رہنے کی وجوہات ۳۰۰

ہومیوپیتھی ۱۴۳

ی

یاجوج ماجوج ۴۱۶

یتامیٰ

یتامیٰ اور بیواؤں سے حسنِ سلوک بھی نیکی ہے ۳۷

یقین

یقین اور عرفان میں فرق ۸۰

یونی ٹیرین فرقہ ۱۱۹،۱۲۳

یہودی مذہب

یہودی مذہب اور اس کے فرقے ۱۱۹

یہود کے نزدیک نجات کا مفہوم ۵۵

آخری زمانے کی ایک علامت کہ مسلمان مثل یہود کے ہو جائیں گے ۴۱۵

آیات قرآنیہ

الفاتحة

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ (۵) ۴۷۵

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ (۶) ۳۶۶

البقرة

وَاِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا (۲۴) ۵۰۱

نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ وَنُقَدِّسُ لَکَ (۳۱) ۴۵۸

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّھَا (۳۲) ۵۰۰

وَاَنِّیْ فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ (۴۸) ۵۰۴

یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَکُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ (۵۰) ۵۲۳

یٰمُوْسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ (۵۶) ۵۸۳

اِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ (۱۸۷) ۶۷، ۳۳۵

وَتُدْلُوْا بِھَآ اِلَی الْحُکَّامِ (۱۸۹) ۳۰

لَیْسَ الْبِرَّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُیُوْتَ (۱۹۰) ۳۷۴

وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ (۱۹۱) ۳۷۱

اَلْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ (۱۹۲) ۲۹۶

وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ (۲۵۶) ۵۱۵

لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ (۲۵۷) ۳۷۱

فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰہِ (۲۸۰) ۴۱۴، ۴۷۵

اٰل عمران

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ (۲۰) ۴۴۰

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ (۳۲) ۷۲، ۵۷۱

اَخْلُقُ لَکُمْ مِّنَ الطِّیْنِ (۵۰) ۴۵۶

یٰعِیْسٰٓی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ..... وَجَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ (۵۶) ۲۶۹، ۳۴۰

فَمَنْ حَآجَّکَ فِیْہِ مِنْ بَعْدِ (۶۲) ۴۹۳

مَاکَانَ اِبْرٰھِیْمُ یَھُوْدِیًّا (۶۸) ۶۸

مَاکَانَ لِبَشَرٍ (۸۰) ۳۷۶

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ (۸۲) ۳۳۴

اُولٰٓئِکَ جَزَآؤُھُمْ اَنَّ عَلَیْھِمْ (۸۸) ۷۱

کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (۱۱۱) ۳۱۷، ۵۰۴

وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً (۱۳۶) ۸۳

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ (۱۴۵) ۳۴۶

النّسآء

وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ (۷۰) ۳۶۷

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَکُمْ (۷۲) ۳۱۴

لَا یَسْتَوِی الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ (۹۶) ۹۸

وَعَلَّمَکَ مَالَمْ تَکُنْ تَعْلَمُ (۱۱۴) ۵۰۱

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا (۱۲۰) ۸۷

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ (۱۴۶) ۳۶۸

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ (۱۷۳) ۳۴۰

المائدة

وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا (۱۱۸) ۳۴۰

الانعام

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ (۱۱) ۴۸۹

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ (۱۲) ۴۹۱

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى (۲۲) ۴۸۰

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا (۴۹) ۳۲۲

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى (۹۴) ۴۸۹

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ (۱۰۹) ۳۲۲

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ (۱۳۱) ۳۷۹

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ (۱۶۳) ۹۳

الاعراف

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ (۸) ۹۷

رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ (۱۵۷) ۷۸، ۴۷۳

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ (۱۷۳) ۵۶

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْ اٰتَيْنٰهُ (۱۷۶) ۹۲

الانفال

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ.....(۳۰) ۶۹

التوبة

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَاؤُكُمْ (۲۴) ۵۷۲

هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ (۳۳) ۴۳۱

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا (۴۰) ۶۵

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى (۹۱) ۹۹

يونس

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا (۸) ۷۲

وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۱۱) ۲۹۵

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا (۱۷) ۶۹، ۴۲۵

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ (۸۴) ۵۸۳

هود

كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ (۲) ۵۰۱

مَا نَرٰكَ اتَّبَعَكَ (۲۸) ۵۶۷

كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا (۶۳) ۸۸

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ (۱۰۷) ۷۷

غَيْرَ مَجْذُوْذٍ (۱۰۹) ۴۷۴

يوسف

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ (۵) ۴۲۲

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ (۲۳) ۵۰۰

الرّعد

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ (۱۲) ۳۵۴

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ (۱۷) ۴۵۶

ابراهیم

مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ
اِلَّا بِلِسَانِ (۵) ۵۰۵،۵۰۶
وَاٰتٰكُمْ مِّنْ كُلِّ
مَا سَاَلْتُمُوْهُ (۳۵) ۳۷۸

الحجر

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
(۳) ۶۷،۴۵۰
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ (۱۰) ۳۸۰
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
(۲۲) ۳۷۸

النحل

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ (۲۱) ۴۵۶
اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ (۲۲) ۴۵۵
يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ (۵۱) ۳۳۲
كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
(۷۰) ۵۲۲
اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ (۱۲۶) ۳۲۱

بنی اسرآء یل

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ (۸) ۵۵۵
مَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖ
اَعْمٰى (۷۳) ۸۰
رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ
صِدْقٍ (۸۱) ۱۹۴
قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ
كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا (۹۴) ۳۴۳
وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ (۱۰۵) ۵۵۴

الکهف

وَيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا
اتَّخَذَ اللّٰهُ (۵) ۴۲۲

مریم

صِدِّيْقًا نَّبِيًّا (۴۲) ۶۹

طٰهٰ

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (۱۱۵) ۱۰۸،۴۷۵
وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ
بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ (۱۳۵) ۳۷۹

الانبیاء

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ
قَبْلِكَ (۲۶) ۴۶۰
وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ
الْقِسْطَ (۴۸) ۷۶
وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا (۷۵) ۵۰۰

الحج

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا
وَلَا دِمَآؤُهَا (۳۸) ۹۹
اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقَاتَلُوْنَ (۴۰) ۳۷۲
فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي
الشَّيْطٰنُ (۵۳) ۴۶۱
اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (۷۴) ۴۵۶
هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ
(۷۹) ۳۳۰

المؤمنون

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ (۲) ۴۷
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
الْخَالِقِيْنَ (۱۵) ۵۸۶
اٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ (۵۱) ۴۳۶
اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا
نُمِدُّهُمْ بِهٖ (۵۶) ۹۱
وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ (۱۰۱) ۴۵۵

النور

سُبْحٰنَكَ هٰذَا
بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ (۱۷) ۳۶

الفرقان

يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى
يَدَيْهِ(٢٨) ٥٨
يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا
هٰذَا الْقُرْاٰنَ(٣١) ٣٨٤،٥٩٢
وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا
كَبِيْرًا(٥٣) ٣٧١

الشّعراء
لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ
اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ(٣) ٢١٤

النّمل
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَ
سُلَيْمٰنَ (١٦) ٥٠٠
اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ(٢٤) ٥٢٢

القصص
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰى
(١٥) ٥٠٠

العنكبوت
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ
بِوَالِدَيْهِ(٩) ٢٩٩
وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا(٧٠) ٥٧١

الاحزاب
اِذْ جَاءُوْكُمْ مِّنْ
فَوْقِكُمْ(١١) ٥٣٩
فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى
نَحْبَهٗ(٢٣) ٢٥٨
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ
عَنْكُمُ الرِّجْسَ(٣٣) ٦٩
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ(٤١) ٣٦٣

فاطر
اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا
(٢٥) ٣٢٠،٣٣٣،٤٤٣

الصّٰفّٰت
اِنِّىْٓ اَرٰى فِى الْمَنَامِ(١٠٣) ٤٢٢

صٓ
وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ(٧٥) ٤٥٩

الزّمر
قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ
اَسْرَفُوْا(٥٣) ٧٢
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ
قَدْرِهٖ(٦٨) ٣٥١

المؤمن
اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا(٥٢) ٤٧٩

حٰمٓ السّجدة
وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِىَ مِنْ
فَوْقِهَا(١١) ٣٥٦
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا
اللّٰهُ(٣١،٣٢) ٨٦

الدّخان
مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ(٣٩) ٣٧٨

محمّد
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا(٣) ٦٩

الذّٰريٰت
وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا(٥٠) ٣٠٣
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ
وَالْاِنْسَ(٥٧) ٧٦

النّجم
اَفَرَاَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى
(٢٠) ٤٦١

الواقعة
لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ
(٨٠) ٣٦٦،٥١٥،٥٨٩

المجادلة

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ (٢٢) ٤٧٩

الحشر

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ
رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ (٧) ٤٧٩

الصّفّ

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (٨) ٤٨٠

المنٰفقون

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ (٢) ٣٧١

الطّلاق

قَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ
ذِكْرًا رَّسُوْلًا (١١) ٣٥٧

التّحريم

لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ
مَآ اَمَرَهُمْ (٧) ٤٥٨
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (١٢) ٣٥٨

الحاقّة

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا (٤٥) ٤٨٠

الجنّ

فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ
اَحَدًا (٢٧) ٤٣٧، ٥١٢

النّٰزعٰت

اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى (٢٥) ٥٥١

التّكوير

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَاِذَا
الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ (١٣،١٢) ٥٠٨
وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ (١٨) ٥١٠

المطفّفين

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ
يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ (١٦) ٨٠

الفجر

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبَادِيْ
(٣٠،٣١) ٧٦

الّيل

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى (١٣) ٣٧٨

التّين

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (٧) ٤٧٥، ٤٧٤

القارعة

وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ (٩،١٠) ٧٧

النّصر

وَيَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ
اللّٰهِ اَفْوَاجًا (٣) ٢٧١

احادیث

ا

اِذَا سَمِعْتُمْ بِجَبَلٍ زَالَ عَنْ مَكَانِهٖ فَصَدِّقُوْهُ ۷۰

اِذَا هَلَكَ كِسْرٰى فَلَا كِسْرٰى بَعْدَهٗ ۳۹۶

أَلَا شَقَقْتَ قَلْبَهٗ ۳۳۱

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ الَّذِيْنَ اِذَا اَحْسَنُوْا ۸۲

اُنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا ۳۰

اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ ۳۸۲

اِنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً ۳۱۸

اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ اَقْوَامًا مَاسِرْتُمْ ۹۹

اِنَّ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَاشَ عِشْرِيْنَ وَمِائَةَ سَنَةٍ ۳۴۴

اِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَىَّ ۳۳۱

اِنَّهٗ لَمْ يَكُنْ نَبِىٌّ بَعْدَ نُوْحٍ اِلَّا قَدْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ الدَّجَّالَ ۵۸۳

اِنِّىْ اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ ۳۳۱

ب

بَدَأَ الْاِسْلَامُ غَرِيْبًا ۳۹۷

ت

تَفْتَرِقُ اُمَّتِىْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ مِلَّةً ۴۵۱

ح

حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِيْمَانِ ۳۰۴

س

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۳۸۴

ک

كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ ۳۸۴

كَيْفَ أَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ فِيْكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ ۳۵۴

كَيْفَ تَهْلِكُ اُمَّةٌ اَنَا فِىْ اَوَّلِهَا ۳۹۱

ل

لَا الْمَهْدِىُّ اِلَّا عِيْسٰى ۳۵۴، ۳۹۰

لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى ۴۵۳

لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ ۶۷

لَمْ يَبْقَ مِنَ الْاِسْلَامِ اِلَّا اِسْمُهٗ ۴۵۱

لَوْ كَانَ الْاِيْمَانُ مُعَلَّقًا ۵۰۷

لَوْ كَانَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى حَيَّيْنِ ۳۳۴، ۳۴۳

م

مَادَعَوْتُ اَحَدًا اِلَى الْاِسْلَامِ.....اِلَّا مَاكَانَ مِنْ اَبِىْ بَكْرٍ ۴۲۷

مَايَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ .....مَاعَلَيْهِ خَطِيْئَةٌ ۱۰۰

مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا ۵۹۵

مَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ ۲۵

ن

نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ ۲۷۱

و

وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَهَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ ۳۸۶

ی

یَاْتِیْ عَلٰی جَھَنَّمَ زَمَانٌ ۳۳۶،۷۹

یَاْتِیْ عَلٰی جَھَنَّمَ یَوْمٌ ۴۷۴

یٰاَیُّھَا النَّاسُ خُذُوْا دِیْنَ الْعِلْمِ قَبْلَ اَنْ ۴۵۱

یٰاَیُّھَا النَّاسُ مَنْ کَانَ یَعْبُدُ مُحَمَّدًا ۳۴۶

احادیث بالمعنی

نفس زکیہ مارا جائے گا ۴۰۴

دجال کے ماتھے پر کافر لکھا ہوگا ۴۲۴

آنے والے مسیح کو سلام بھیجا اور ۵۹۲

خدا تعالیٰ جبریل کو فرماتا ہے کہ میں فلاں انسان سے محبت کرتا ہوں تم بھی اس سے محبت کرو ۹۱،۸۷

رشوت لینے والا اور دینے والا دونوں گنہگار ہیں ۳۰

کوئی خلافت نہیں جس میں مشورہ نہ ہو ۵

آنحضرت ﷺ کا ایک شخص کو اکڑ کر چلتے ہوئے دیکھنا اور فرمانا کہ اس وقت اس کا چلنا خدا کو پسند ہے ۲۲

حدیثِ شفاعت ۷۹

گھر پر نماز پڑھنے والا منافق ہے ۳۸

اگر ایک شخص میرے پاس آئے جو چرب زبان کی وجہ سے دوسرے کا حق مارے اور میں اس کے حق میں فیصلہ کروں تو.... ۳۱۹

ایک صحابی کا یہودی کو اس لئے مارنا کہ وہ حضرت موسیٰ کو افضل قرار دے رہا تھا۔ آنحضرت ﷺ کا منع فرمانا ۳۲۳

آنحضرت ﷺ کا حضرت عمرؓ کو جبہ عطا فرمانا ۲۹۹

اللہ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے ۲۶۹

جلد جلد نماز ادا کرنے والے سے فرمایا کہ نماز نہیں ہوتی ۳۹۸

ایک شخص کا ننانوے (۹۹) قتل کرنا اور آنحضرت ﷺ کے عبادت کرتے کرتے پاؤں متورم ہو جانا ۱۰۸

آنحضرت ﷺ کی طرف منسوب قول اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ کَانَ بِالصِّیْنِ ۲۰

مزید احادیث کے لئے دیکھیں "غلام احمد صاحب قادیانی" علامات مسیح موعودؑ

اسماء

آ۔ا

آدمؑ ۱۶۱، ۴۶۸، ۵۰۰

آتھم ۵۲۵ تا ۵۲۹، ۵۷۸

آمنہ۔حضرت ۳۵۷

ابراہیمؑ۔حضرت ۶۸، ۳۵۳، ۴۶۸

ابراہیم بقاپوری۔مولوی ۵

ابلیس ۴۵۹

ابن شیبہ ۴۰۰

ابن صیاد ۴۲۳

ابن عباسؓ ۳۹۸، ۴۰۷ تا ۴۰۹

ابن عربیؒ ۷۸

ابن قیمؒ ۳۶۳

ابن مردویہ ۳۹۸، ۴۰۷، ۴۰۸

ابوبکرؓ۔حضرت ۳۴۵، ۴۲۷

ابوجہل ۱۱، ۶۴، ۲۴۴، ۴۹۳

ابوحنیفہ۔امام ۱۲۸

ابونعیم ۴۰۲، ۴۱۳، ۴۱۵، ۴۱۶

ابوھریرۃؓ۔حضرت ۱۲۷، ۴۰۱، ۴۰۶، ۴۱۵

اجمل خان۔حکیم ۳۱۲

احمد بن حنبل۔امام ۱۲۸، ۴۰۶

احمد جان۔صوفی ۴۳۴

احمد سرھندی۔حضرت
مجدد الف ثانی ۳۶۳، ۳۸۹، ۵۶۱

اسامہ بن زید ۳۳۱

اعجاز الحق خان۔محمد ۲۲۰

اقبال۔ڈاکٹر محمد ۱۰

امان اللہ خان۔میر
شاہ افغانستان ۳۲۹

اندر من۔(مراد آبادی) ۵۷۸

انس بن مالکؓ ۴۰۱، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۱۰

انصاری۔ڈاکٹر ۳۱۲

اورنگ زیب عالمگیر ۳۱۰

ایڈیسن ۶۱

ایلیا ۱۱۹

اینی بسنٹ
تھیاسوفی کی سردار عورت ۱۲۳

ایوب۔حضرت ۶۳

ب

بخت نصر۔شاہ بابل ۴۳۵

بخاریؒ۔امام ۳۶۳

بدرالدین ۱۷۰

بدھؑ ۵۲، ۵۳

بشیر الدین محمود احمد۔حضرت
صاحبزادہ
آپ کا فیروزپور میں لیکچر دینا ۱۷۹
آپ کا ایک رؤیا
Love Creates Love ۲۵۶، ۲۵۷
آپ کی قبولیت دعا کا ایک واقعہ ۳۳
ایک مقدمہ میں گواہی کیلئے
گورداسپور جانا ۸
عدالت میں ایک وکیل کا ختم نبوت
کے بارے میں سوال اور حضور کا جواب ۸، ۹
آپ کا نو مسلم انگریزوں کو نماز
سکھلانے کیلئے ایک کتاب لکھنا ۴۱
آپ کا درس القرآن کلاس میں
روزانہ سات سات گھنٹے پڑھانا ۴۹
محمد علی جناح کا تار آپ کے نام ۳۱۲
حضرت مسیح موعودؑ کے سرہانے
کھڑے ہو کر آپ کا عہد کرنا ۲۰۴
آپ کے دل میں القاء ہونا کہ
فتنہ ارتداد یو۔پی کا ذکر قرآن میں ہے ۲۰۵

بلفور۔مسٹر ۵۵۴

بوس۔ڈاکٹر ۱۶۱

بہاء اللہ ۱۲۲، ۱۲۳

بہاؤالدین نقشبندی-حضرت ۳۸۹، ۵۶۱

بی-ٹی سٹی انسپکٹر سیالکوٹ ۱۹۲

پ

پطرس-(حواری) ۱۱۸

پگٹ-(Piggott) ۵۷۸

پگٹ کے بارے میں حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی ۵۳۲

ث

ثناء اللہ-امرتسری ۱۸۲، ۴۹۳

ر

رائٹ-(پادری) ۵۷۸

ج

جابرؓ-حضرت ۴۵۵

جنید بغدادیؒ-حضرت ۳۸۹

جیون داس ۵۷۷

چ

چراغ دین جمونی ۴۹۱

چندریال-بیٹ ۳۱۴

ح

حاکم علی-چوہدری ۲۷۵

حبیب اللہ خان-امیر کابل ۵۱۹، ۵۲۱

حذیفہ بن الیمانؓ ۴۱۵، ۴۱۸

۴۰۲، ۴۰۷، ۴۱۳

حسنؑ-حضرت امام

آپ کا فرمانا کہ حضرت علیؓ اس روز فوت ہوئے جس روز حضرت عیسیٰ کی روح اٹھائی گئی ۳۴۸

حسینؑ-حضرت امام ۱۲۲

حسین علی-میرزا (بہاء اللہ) ۱۲۲، ۱۲۳

حشمت اللہ-ڈاکٹر ۱۵

خ

خدیجہؓ-حضرت ۴۲۷، ۴۲۸

خیر الدین-ماسٹر ۲۲۰

د

داؤدؑ ۱۱۹، ۴۶۹، ۵۰۰

دلواؤ (Dilvao) (روسی شہزادہ) ۵۵۸

دلیپ سنگھ-شہزادہ ۵۴۰

دیانند-پنڈت ۵۷۷

دیلمی ۴۰۰، ۴۰۵، ۴۰۸، ۴۱۴، ۴۱۷

ڈ

ڈوئی (Alexender Dowie) ۵۳۰، ۵۷۸

ذ

ذوالقرنین ۲۰۵

ر

راجہ صاحب-محمود آباد ۳۱۶

رام چندر ۶۱، ۱۰۶، ۱۲۰، ۳۲۰

رحمت علی بیگانی مولوی ۲۱۹

رشید رضا سید مدیر المنار ۵۰۳

روزویلٹ-امریکہ کا صدر ۳۰۵

روم-حضرت مولانا ۳۶۳

ز

زار-(روس) ۵۵۷

زارینہ ۵۵۹

زرتشت ۱۲۱

زید بن حارثؓ-حضرت ۴۲۷

س

سرور شاہ-سید ۴۹

سلطان ترکی ۳۱۶

سکندر-بادشاہ ۱۱۵

سکندر ۲۷۱

سلیمانؑ - حضرت ۱۱۹، ۱۹۷، ۴۶۹، ۵۰۰

سہیل - ایک بزرگ جن کا شیطان سے مقابلہ ہوا ۷۸

ش

شافعیؒ - امام ۱۳۸

شردھانند ۱۹۴، ۲۴۹، ۳۱۲

شہاب الدین سہروردی شیخ ۳۵۸، ۳۸۹، ۵۶۱

شہزادہ ویلز ۶

شبیہ ۱۱

شو ۱۲۰

ص

صالحؑ - حضرت ۸۸

صدیق حسن خان - نواب ۳۹۶

ضرارؓ - حضرت
آپ کا زرہ کے بغیر جنگ میں شامل ہونا ۲۶۸

ط، ظ

طالب مسیح ۵۷۸

ظفر اللہ خان - حضرت چوہدری ۱۰

ظل الرحمان بنگالی - مولوی ۲۱۹

ع

عائشہؓ - حضرت ۸۲
آپ کا آخری نبی کے بارے میں ارشاد ۹، ۳۶۵
آپ کا علم اور آپ کی ثقاہت ۴۰۶

عبدالحکیم پٹیالوی - ڈاکٹر ۴۹۴

عبدالرحمٰن - مولوی ۵۱۹

عبدالرحمان مصری ۱۰، ۱۱

عبدالرحمان - امیر کابل ۵۱۹

عبدالرحیمؒ - شیخ
سابق سردار جگ سنگھ ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۲

عبدالسلام خان کاٹھگڑھی مولوی ۲۱۹

عبدالصمد ۱۷۰

عبدالصمد - مولوی
مصنف نہ کلنک اوتار ۲۱۹

عبدالقادر جیلانی - سید ۳۸۹

عبدالقادر کپور تھلوی - منشی ۲۱۹

عبدالقدیر بی - اے ۱۷۳

عبداللطیف - سید ۵۱۸

عبداللہ
آنحضرت ﷺ کے والد ماجد ۳۵۷

عبداللہ بن مسعودؓ - حضرت ۲۶۸

عبداللہ کشمیری - میاں ۲۲۰

عبداللہ تیماپوری - مدعی ماموریت ۸۷

عتبہ ۱۱

عثمان بن مظعونؓ ۱۰۱

علیؓ - حضرت ۱۲۹، ۳۴۸، ۳۹۷، ۴۰۵، ۴۰۸، ۴۱۴، ۴۱۷، ۴۲۷، ۴۶۹

عمرؓ - حضرت ۲۲۴، ۴۲۳، ۴۹۷
آپ کا فرمانا کہ انصار کی عورتیں بھی عمرؓ سے زیادہ قرآن جانتی ہیں ۴۰۶
آنحضرت ﷺ کی وفات پر آپ کا ردعمل ۳۴۵
آپ کا ایک ہزار سپاہی کے برابر ایک سپاہی کو بھیجنا ۱۸۶
آنحضرت ﷺ کا آپ کو ایک ریشمی جبہ دینا جسے آپ نے کسی کافر کو تحفہ میں دے دیا ۲۹۹
ایک شخص کو سر نیوائے چلتے دیکھ کر آپ کا ڈانٹنا ۲۲

عمر بن عمیر - معتزلہ فرقہ کا بانی ۱۲۹

عیسیٰ - حضرت نیز دیکھیں "مسیح" ۳۵۳
آپ ایک سو بیس سال تک زندہ رہے ۳۴۴
آپ کو آسمان پر زندہ یقین کرنا

شرک ہے۔ ۴۵۵

غ

غلام احمد صاحب قادیانیؑ

حضرت مرزا مسیح موعود مہدی معہود
۱۶، ۲۸، ۶۲، ۶۵، ۶۷، ۸۷، ۱۷۷، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۴، ۲۰۴، ۲۰۵

آپ کا دعویٰ اور اس کی تفصیل ۳۷۵
آپ کے دعویٰ کے دلائل ۳۷۶
آپ کی صداقت کی پہلی دلیل
ضرورت زمانہ ۳۷۷
آپ کی صداقت کی دوسری دلیل
شہادت آنحضرت ﷺ ۳۹۰
آپ کی شہادت کی تیسری دلیل
آفتاب آمد دلیل آفتاب ۴۲۴
آپ کی شہادت کی چوتھی دلیل
غلبہ اسلام بر ادیان باطلہ ۴۳۱
آپ کی شہادت کی پانچویں دلیل
تجدید دین ۴۵۰
آپ کی شہادت کی چھٹی دلیل
نصرت الٰہی ۴۷۸
آپ کی شہادت کی ساتویں دلیل
دشمنوں کی ہلاکت ۴۸۸
آپ کی شہادت کی آٹھویں دلیل
سجدہ ملائکہ ۴۹۵
آپ کی شہادت کی نویں دلیل
علوم آسمانی ۵۰۰
آپ کی شہادت کی دسویں دلیل
غیب پر مطلع کیا جانا ۵۱۶
آپ کی شہادت کی گیارھویں دلیل
عشق الٰہی اور عشق رسولؐ ۵۷۱
آپ کی شہادت کی بارھویں دلیل
آپ کی قوت احیاء ۵۸۲

حضرت مسیح موعودؑ کے زمانے کے متعلق آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ علامات وحالات

احادیث ۳۹۳
آپ کے زمانے کے مذہبی حالات
بیان فرمودہ آنحضرت ﷺ ۳۹۵
آپ کے زمانے کے اندرونی
مذہبی حالات ۳۹۷
آپ کے زمانے کی اخلاقی حالت ۴۰۰
آپ کے زمانے کی علمی حالت ۴۰۵
آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ
زمانے کی تمدنی حالت ۴۰۶
آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ
لوگوں کی جسمانی حالت ۴۱۰
آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ
اقوام کے تعلقات کا نقشہ ۴۱۲
آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ
مالی حالت ۴۱۳
آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ
اس زمانے کی سیاسی حالت ۴۱۵
آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ
خسوف کی علامات ۴۱۸
آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ
فلکی علامات ۴۱۸
آنحضرت ﷺ کے بیان فرمودہ
زمینی تغیرات ۴۱۸
اس زمانے میں امانت اٹھ جائے گی ۳۹۴
لوگ زکوٰۃ کو تاوان سمجھیں گے ۳۹۷
اس زمانے کے لوگ "خدا" کا انکار
کریں گے ۳۹۷
پچاس آدمی نماز پڑھیں گے قبول
ایک کی بھی نہیں ہوگی ۳۹۸
نماز ترک ہو جائے گی ۳۹۸
لوگ دین کو دنیا کی خاطر فروخت
کریں گے ۳۸۹
مساجد مت خانوں کے زیادہ مشابہ
ہوں گی ۳۹۹
مساجد کو آراستہ کریں گے ۳۹۹
قرآن کی ظاہر آرائش اور زری
کے غلاف چڑھائے جائیں گے ۳۹۹
قرآن اٹھ جائے گا اور صرف اس
کا نقش باقی رہ جائے گا ۳۹۹
فحش کثرت سے پھیلے گا ۴۰۰
عربوں میں نیک لوگ پوشیدہ ہو
کر پھریں گے ۴۰۰
عربوں کی دنیا سے دوری ہوگی ۴۰۰
زنا کا ظہور ہوگا ۴۰۱
ولد الزناء کثرت سے ہوں گے ۴۰۱
شراب کا استعمال بڑھ جائے گا ۴۰۲
جوئے کی کثرت ہوگی ۴۰۳
ماں باپ کی بجائے دوستوں سے
حسن سلوک ہوگا ۴۰۵
علم اٹھ جائے گا اور جہل ظاہر ہوگا ۴۰۶
آپس میں ملتے ہوئے ایک دوسرے

پر لعنت کریں گے ۴۰۶
صاحب مال کی تعظیم ہو گی ۴۰۷
مومن ذلیل ہوں گے اور لوگوں
کے ڈر سے چھپتے پھریں گے ۴۰۸
مومن لونڈی سے بھی زیادہ ذلیل
سمجھا جائے گا ۴۰۸
نیک چھپ چھپ کر پھریں گے ۴۰۸
مسلمانوں میں عربی کا چرچا کم
ہو جائے گا ۴۰۸
چاند سورج گرہن ۴۱۸
صفوف لمبی ہوں گی لیکن
زبانیں مختلف ہوں گی ۴۰۸
عورتیں باوجود لباس کے ننگی
ہوں گی ۴۰۸
عورتیں اونٹ کے کوھان کی طرح
سر کے بال رکھیں گی ۴۰۹
عورت اپنے خاوند کے ساتھ مل
کر تجارت کرے گی ۴۰۹
عورتیں مردوں کا لباس پہنیں گی ۴۰۹
عورتیں مردوں پر حکمران ہو نگی ۴۰۹
مرد عورتوں کی طرح زینت اور
شکلیں اختیار کریں گے ۴۱۰
دجال مدینہ کا رخ کرے گا' طاعون
پھیلے گی ۴۱۰
دابۃ الارض کا ظہور ہو گا ۴۱۱
مرگ مفاجات ظاہر ہو گی ۴۱۱
ایک بیماری ہو گی جو ناک سے
تعلق رکھے گی ۴۱۲
نسلی تناسب ۴۱۲
عورتیں زیادہ ہوں گی ۴۱۲

اونٹنیاں ترک کر دی جائیں گی ۴۱۳
دجال کا گدھا پانی پر بھی چلے گا ۴۱۳
سونا زیادہ ہو جائے گا ۴۱۳
سود خوری زیادہ ہو جائے گی ۴۱۴
مسلمان مثل یہود ہوں جائیں گے ۴۱۵
شام اور عراق اور مصر اس وقت کے
بادشاہ کے ہاتھ سے نکل جائیں گے ۴۱۵
شام اپنے دینار اور غلہ روک دے گا ۴۱۵
دجال کا انکار کرنے والے غریب اور
ماننے والے مالدار بن جائیں گے ۴۱۵
مزدوروں کی طاقت بڑھ جائے گی ۴۱۶
غریب برہنہ لوگ بادشاہ بن
جائیں گے ۴۱۶
یاجوج ماجوج کو طاقت ملے گی ۴۱۶
حدود ترک کی جائیں گی ۴۱۷
حکام زیادہ ہو جائیں گے ۴۱۷
مسیح موعود اسی امت سے ہو گا
از روئے حدیث ۳۵۴
مسیح موعود کا مقام ۵۹۳
آپ کا خاندان' پس منظر اور دیگر
حالات ۴۸۱
آپ سے پہلے اسلام کی حالت ۴۳۲'۴۵۰
آپ کو اللہ کی طرف سے خاص
علم دیا گیا ۵۰۱
علوم قرآن کے لئے آپ کا
چیلنج دینا ۵۱۵
آپ کو علوم قرآنیہ کا دیا جانا ۵۰۶
آپ کو کلام کی فصاحت عطا کی گئی ۵۰۲
آپ کے پانچ حربے جن کے
ذریعہ اسلام کو دوسرے ادیان پر

غالب کیا گیا ۴۳۴تا۴۴۸
آپ کا پنجاب کے لاروڈشپ
کو قبولیت دعا کا چیلنج دینا ۴۴۸
حضرت مسیح موعود اور ملائکہ
کی تائید ۴۹۶
آپ کا عربی کتب لکھنا اور
مقابلہ کیلئے بلانا ۵۰۳
آپ کی بیان فرمودہ بارہ پیشگوئیاں
اور ان کی تفصیل ۵۱۷تا۵۶۸
۱- حضرت صاحبزادہ عبداللطیف
کی شہادت ۵۱۷
۲- سلطنت ایران کا انقلاب ۵۲۳
۳- آتھم کے متعلق ۵۲۵
۴- ڈوئی کے بارے میں ۵۳۰
۵- لیکھرام ۵۳۶
۶- شہزادہ دلیپ سنگھ ۵۴۰
۷- طاعون کے متعلق ۴۹۷'۵۴۱
۸- زلزلہ عظیمہ کے متعلق ۵۴۵
۹- جنگ عظیم کے متعلق ۵۴۷
۱۰- قادیان کی ترقی کے متعلق ۵۶۰
۱۱- مالی نصرت کے متعلق ۵۶۳
۱۲- جماعت کی ترقی کے متعلق ۵۶۸
حضرت مسیح موعود کا چیلنج کہ کوئی
مخالف تیری سوانح پر کوئی داغ
نہیں لگا سکے گا ۴۳۰
آپ اسلام کی خدمت میں ہر وقت
مستعد ہوتے ۱۹۵
آپ کا فرمانا کہ میں خاتم الاولیا ہوں ۱۲
مسیح موعود اور لفظ خاتم ۱۲
صرف آپ کو مان لینے سے نجات

نہیں جب تک آپ کے احکام پر
عمل نہ کیا جائے ۱۶
آپ کا عشق الٰہی اور عشق رسولؐ ۵۷۱
آپ کا فارسی میں اپنے والد
صاحب کو خط لکھنا ۵۷۶
آپ کی حفاظت الٰہی کا واقعہ ۴۹۶
آپ کی شجاعت اور جرأت ۲۲
آپ کی غیرت کے متعلق ایک
واقعہ ۲۴
صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
کی وفات پر صبر کا نمونہ ۶۵،۶۶
آپ کا سیالکوٹ میں ملازمت کرنا ۵۷۴
مسلمانوں کی حالت زار پر آپ
منظوم کلام ۳۸۷

الہامات حضرت مسیح موعود

عربی الہامات

اُرِیْکَ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ ۵۴۸
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ ۵۶۳
اِنَّ فِرْعَوْنَ وَھَامَانَ ۵۴۸
اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۵۶۹
اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ ۵۴۳
اِنِّیْ مَعَ الْاَفْوَاجِ اٰتِیْکَ
بَغْتَةً ۵۴۸
اِنِّیْ مُھِیْنٌ مَنْ اَرَادَ
اِھَانَتَکَ ۴۸۹
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۵۶۹
زُلْزِلَةَ السَّاعَةِ ۵۴۸
شَاتَانِ تُذْبَحَانِ ۵۱۷
عِجْلٌ جَسَدٌ لَّہٗ خُوَارٌ ۵۳۷
عَفَتِ الدِّیَارُ مَحِلُّھَا وَ
مُقَامُھَا ۵۴۵
عَفَتِ الدِّیَارُ کَذِکْرِیْ ۵۴۸
قُلْ عِنْدِیْ شَھَادَةٌ ۵۴۸
کُلُّ بَرَکَةٍ مِّنْ مُّحَمَّدٍ ﷺ ۵۰۶
کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ ۵۲۲
لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ ۵۴۸
مَصَالِحُ الْعَرَبِ ۵۴۸
نَزَلْتُ لَکَ ۵۴۸
وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۵۶۳
یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ۵۶۹
یَا نَبِیَّ اللّٰہِ کُنْتُ لَا
اَعْرِفُکَ ۵۶۹
یَا مَسِیْحَ الْخَلْقِ عُدْوَانًا ۵۴۲
یُرِیْکُمُ اللّٰہُ السَّاعَةَ ۵۴۸
یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ اِلَیْھِمْ ۲۰۱

اردو الہامات

آتش فشاں ۵۴۸
آگ ہماری غلام..... ۴۹۷
اس بحث میں دونوں فریقوں..... ۵۲۶
اللہ تعالیٰ اس کو نشو و نما دے گا ۵۶۹
بادشاہ تیرے کپڑوں سے..... ۵۹۳
پہاڑ گرا اور زلزلہ آیا ۵۴۸
تازہ نشان ۵۴۸
تیرے ماننے والے قیامت تک
تیرے منکروں پر غالب رہیں گے ۵۹۳
چل رہی ہے نسیم رحمت کی ۹۰
خاکسار پیپر منٹ ۴۹۷
زلزلہ کا دھکا ۵۴۵
غلام احمد کی جے ۲۲۶
فتح نمایاں ۵۴۸
کرشن اور گوپال تیری مہما
گیتا میں لکھی گئی ہے ۲۲۶
مکھیاں چلتی ہیں تا ہوں مکھیاں ۵۴۹
نگر اجاڑو ۵۴۹
میں تیرے خاص اور دلی محبوں
کا گروہ بھی بڑھاؤں گا ۵۶۹
میں تیری تبلیغ کو زمین..... ۵۶۸

فارسی الہامات

تزلزل در ایوان کسرٰی فتاد ۵۲۳

انگریزی الہامات

I shall give you a large
party of Islam ۵۶۹

غلام دستگیر قصوری — مولوی ۴۹۲
غلام رسول راجیکی — مولوی ۵
غلام رسول — میاں ۲۶۸
غلام محمد ڈنگوی — میاں ۲۲۰
غلام نبی — منشی
ایڈیٹر الفضل ۲۱۹

ف

فاطمہؓ-حضرت ۳۴۴

فتح محمد-چوہدری ۱۸۳'۱۸۴ ۱۸۷'۲۶۸'۲۷۵

فتح محمد
روس میں احمدی لوگوں سے ملاقات ۲۸۷

فتح مسیح ۵۷۸

فرخ
حضرت مسیح موعودؑ کا ابتدائی دنوں کا تخلص ۵۷۶

فقیر مرزا ۴۹۲

فلاسفر-صاحب ۱۷۰

فنڈر-پادری ۶۷

ق

قاسم علی-میر ۶۷

قاسم علی خان ۱۷۷

قیصر-جسے آنحضرت ﷺ نے خط لکھا ۵۹۵

قیصر-جرمن ۵۵۱'۵۵۹

ک

کرشنؑ ۶۱'۱۰۶'۱۴۰'۲۷۸

کرشن-حضرت مسیح موعود کا نام ۱۸۷

کرنسکی- Kerensky ۵۵۸

کمال الدین-خواجہ ۲۲'۲۴

گ

گاندھی ۳۰۵'۳۰۶'۳۰۹'۳۱۶

ل

لبید بن ربیعہ العامری ۵۴۶

لوطؑ ۵۰۰

لیکھرام ۲۲'۵۳۶'۵۷۷

م

مارٹن ۵۷۸

مارٹن-اے-فرنگ ۵۲۱

محی الدین ابن عربی ۳۶۳'۳۸۹

مرلیدھر ۵۷۷'۵۷۸

مریم-حضرت ۱۱۸'۱۱۹

مسیح ناصریؑ-نیز دیکھیں "عیسیٰ" ۱۱۸'۱۱۹'۲۰۰'۵۶۱

مسیح کی آمد ثانی کا عقیدہ ۳۹۰

مسیح کا مُردے زندہ کرنا قرآن کی رو سے شرک ہے ۵۸۲

مسیح کی ہجرت از روئے انجیل ۵۴۳

مسیح کا حواری جس نے مسیح کو پکڑوا دیا ۶۳

مسیح کا شیطان نے امتحان لیا ۶۱

وفات مسیح

ہمارا دوسروں سے اختلاف ۳۳۸

مسیح کو زندہ ماننے میں آنحضرت ﷺ کی ہتک ہے ۳۴۱

اہل بیت نبویؐ وفات مسیح کے قائل ۳۴۸

امام مالکؒ وفات مسیح کے قائل ۳۴۸

یہ کہنا کہ اگر مسیح فوت بھی ہو گیا ہے تو کیا خدا قادر نہیں کہ مسیح کو زندہ کر کے بھیج دے ۳۵۰

مسیح کا دوبارہ زندہ ہونا خدا کی شان اور اس کے کلام کے خلاف ہے ۳۵۹

مسلیمہ کذاب ۴۹۳

مظفر الدین شاہ-بادشاہ ایران ۵۲۳

معاذ بن انس ۴۰۶

معتصم باللہ ۲۷۳

معین الدین چشتی-خواجہ ۳۱۹

ملا علی قاری ۳۲۳

ملاکی نبی ۱۱۹

موسیٰ-حضرت ۱۱۹'۲۲'۳۲۲'۳۴۵ ۳۵۳'۴۲۷'۴۶۹'۵۰۰'۵۱۳

ن

ناصر احمد-صاحب ۴۱

ناصر احمد-حضرت صاحبزادہ مرزا ۳۶

نانکؒ - باباگورو ۱۲۲، ۴۳۹
آپ کا مسلمان ہونا ۴۳۹، ۴۰۰
نپولین کا فالنامہ ۱۶۵
نثار احمد - چوہدری ۲۲۰
نکولس ثانی - زار روس ۵۵۸
نواس بن سمعان ۴۱۵، ۴۱۶
نوحؑ - حضرت ۴۶۸، ۵۸۳
نورالدین
حضرت حکیم خلیفۃ المسیح الاول ۱۵، ۲۴
۳۵، ۶۵، ۶۶، ۸۲، ۱۶۶
آپ کا بیان فرمودہ ایک عرب
کی مہمان نوازی کا واقعہ ۲۲۶
نیوٹن - سر آئزک ۲۴۵، ۲۸۳
مارکونی ۶۱، ۱۱۰
مالکؒ - امام ۱۲۸
مالویہ - پنڈت
کانگرس تحریک کا سرگرم کارکن ۳۰۸
۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۶
مبارک احمد - صاحبزادہ مرزا ۶۵
محفوظ الحق - مولوی ۱۷۳، ۲۰۷
حضرت محمد ﷺ ۱۲۲، ۱۸۵، ۱۹۳
۲۲۴، ۳۱۱، ۴۴۳، ۵۰۰، ۵۴۱
آنحضرتؐ تمام انبیاء سے بڑھ
کر ہیں ۳۴۱
آنحضرتؐ کے بعد کوئی نیا معلم
نہیں آسکتا ۵۰۶
آنحضرتؐ کی بیان کردہ مسیح
موعود کے زمانہ کی علامات ۳۹۳
آنحضرتؐ کا کمال کہ آپ کے
ذریعہ امتی نبوت کا مقام ملتا ہے ۳۶۱
آپ کا دعویٰ نبوت اور حضرت
خدیجہؓ کا تسلی دینا ۴۲۷، ۴۲۸
آپ کا اپنے داماد کو جنگ پر
جانے سے روک دینا کہ آپ کی
بیٹی بیمار ہیں ۲۵۸
ملائکہ کے ذریعہ آپ کی مدد ۴۹۶
آنحضرتؐ کے جسم مبارک پر ایک
مہر نبوت تھی ۳۶۴
آپ کی حفاظت الٰہی کا واقعہ ۳۲، ۳۳
آپ کو قتل کرنے کا ارادہ
لیکر آنے والا..... ۶۵
ایک شخص کا آپ کے پاس مقدمہ
لیکر آنا اور اپنے خلاف فیصلہ
ہونے پر حضرت عمرؓ کے پاس
چلا جانا ۴۲، ۴۳
آپ کے گلے میں کپڑا ڈال کر کہا
کہ ہمیں مال دیں ۲۷۲
ایک عورت کا آپ سے پوچھنا کہ
میری ماں کافر ہے میں اس سے
حسن سلوک کر سکتی ہوں فرمایا ہاں ۲۹۹
آنحضرت ﷺ کا وجود گناہوں
سے پاک ہونیکی اولین مثال ۶۸

محمد ابراہیم علی شیخ
پسر شیخ یعقوب علی صاحب ۲۲۰
محمد اسحاق - میر ۴۹
محمد الدین مسافر - میاں ۲۲۰
میاں محمد امین صاحب - افغان
آپ کا روس میں تن تنہا نکل جانا ۲۸۹، ۲۹۰
محمد ایوب خان ۲۲۰
محمد بن علیؓ ۴۱۸
محمد حسین بٹالوی - کاریویو
"براہین احمدیہ" پر ۴۲۹
محمد حسین - چوہدری
آف چوہدری والا ۲۲۰
محمد خان - مہر
نائب ایڈیٹر الفضل ۱۸۵
محمد دین ملتانی - منشی ۲۲۰
محمد دین زرگر - میاں ۲۲۰
محمد شفیع زرگر - میاں ۲۲۰
محمد صادق - مفتی ۶، ۱۷۷
محمد طفیل خان بٹالوی ۲۲۰
محمد عامل - منشی ۲۲۰
محمد علی - مولوی ۱۱، ۱۲
آپ کا آخری نبی کے متعلق اعتراض ۹
آپ کا حضور کو "خاتم النبیین" کے

کے لفظ پر چیلنج دینا اور حضور (مصلح موعود) کا منظور کرنا ۱۱
آپ کو حضور کا چیلنج ۱۴
محمد علی - مرزا ایران کا بادشاہ ۵۲۴
محمد علی - باب ۱۲۲
محمد علی جناح - قائداعظم ۳۱۲، ۳۱۶
محمد علی، شوکت علی - میسرز ۲۲۰
محمد علی خان - حضرت نواب ۲۱۹
محمد نصیب - پیغامی ۶۸
محمد یامین - مولوی ۲۱۹

و

وِب - مسٹر Alexander Webb ۵۷۸
وِشنو ۱۲۰
ولی اللہ شاہ - محدث دہلوی ۳۸۹

ہ

ہادی علی خان ۲۲۰
ہامان ۵۵۱
ہاول ۵۷۹

ی

یحیٰ - مرزا ۱۲۳
یعقوبؑ - حضرت ۴۶۸
یعقوب علی - شیخ ایڈیٹر الحکم ۲۲۰
یوسفؑ - حضرت ۴۶۸، ۵۰۰

مقامات

آ

آرا ۳۲۵

آسٹریا ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۶، ۵۵۹

آسٹریلیا ۱۷، ۵۰، ۴۱۷، ۴۸۶، ۵۳۰، ۵۷۱

آگرہ ۲۰۰، ۲۷۵

آنور ۲۷۸

ا

اٹلی ۲۷۲، ۵۵۸

اٹلی-کی کلب مانٹی کارلو ۴۰۴

اصفہان ۵۲۴

افریقہ ۱۴، ۴۸۶، ۵۵۲، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۸۶

افغانستان ۱۷۸، ۲۹۰، ۳۲۹، ۳۷۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۸۶، ۵۱۸، ۵۲۱، ۵۴۱، ۵۶۶، ۵۷۰، ۵۸۶

اکبر آباد ۵۲۴

اکیٹیرن برگ ۵۵۷، ۵۵۸

امرتسر ۱۴، ۱۷۵، ۱۷۶

امریکہ ۶، ۴۱، ۱۷۷، ۱۷۸، ۲۵۳، ۲۸۰، ۴۰۹، ۴۸۶، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۵۲، ۵۵۸، ۵۷۱، ۵۷۸، ۵۸۵

انگلستان ۱۱۹، ۱۸۳، ۲۵۳، ۳۱۳، ۳۱۶، ۴۰۳، ۴۱۳، ۵۵۸، ۵۷۱، ۵۸۵

ایران ۱۲۱، ۲۷۴، ۲۸۷، ۲۸۹، ۲۹۰، ۴۰۱، ۴۱۷، ۴۳۵، ۴۸۶، ۵۲۳، ۵۵۲، ۵۷۰

ایشیا ۵۷۱

ب

بابل ۴۳۵

بالشویک ۲۸۷

بٹالہ ۱۳۵، ۴۳۹

بخارا ۲۷۴، ۲۹۰، ۲۹۱، ۵۷۰

برطانیہ ۵۵۶

برلن ۱۱۶

بریڈلاء ہال ۲۹۵

بریلی ۱۹۵

بغداد ۱۲۳

بکلوہ ۵۴۷

بمبئی ۵۴۲، ۵۶۰

بنگال ۱۴۳، ۴۸۶

بوشہر ۵۲۴

بیاس-دریا ۵۶۰

پ

پنجاب ۴۸۶، ۵۴۰

۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۷۰

پیرس ۱۱۶

ت

تاشقند ۲۹۰

ترکی ۵۵۲

تہران ۵۲۴

تیماپور ۸۸

ٹ

ٹوبالسک ۴۱۶

ج

جاپان ۵۵، ۱۲۱، ۱۲۲، ۵۵۲

جالندھر ۲۴۹

جبل پور ال ۵۵۹

جرمنی ۱۸۱، ۲۵۳

۳۰۲، ۵۵۸، ۵۷۱

چ

چین ۲۱، ۱۲۱
۲۷۴، ۴۴۳، ۵۵۴

ح

حبشہ ۱۰۰، ۱۸۵
حجاز ۴۱۶
حراء (غار) ۶۵، ۴۲۷

خ

خراسان ۳۹۲
خوست ۵۱۸، ۵۲۰

د

دوالمیال (ضلع جہلم) ۴۹۲
دھرم سالہ ۵۴۶
دہلی ۱۱۶، ۱۶۶، ۱۷۶، ۳۱۲، ۵۴۰

ڈ

ڈیٹرایٹ (امریکہ) ۱۷۷
ڈلہوزی ۵۴۷

ر

راجہ گرہی ۵۳
راولپنڈی ۲۴۹
روس ۷، ۲۲۲، ۲۸۷، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۸۶، ۵۵۳، ۵۷۱، ۵۸۶
روم ۱۱۸

س

سائبیریا ۵۵۲، ۵۵۸
ساؤتھ افریقہ ۵۵۲
سپار ۳۱۰
سپین ۲۱۱
سرویا ۵۵۳
سکوسیلو Skosilo ۵۵۸
سمرقند ۲۹۰
سوئٹزرلینڈ ۴۱۷
سیالکوٹ ۱۹۲، ۵۷۴
سیرالیون ۵۷۱
سیلون ۴۸۶، ۵۷۰

ش

شام ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۳۶، ۵۵۲، ۵۷۰
شاہ آباد ۳۲۵
شیراز ۵۲۴

ص، ط

صیحون — ڈوئی کا بسایا ہوا شہر ۵۳۱
طرابلس ۵۵۲

ع

عدن ۵۴۱
عراق ۴۱۵، ۴۱۶، ۵۵۲
عرب ۲۲۴، ۲۷۴، ۴۰۱، ۴۱۶، ۴۱۷، ۵۵۱، ۵۵۶، ۵۷۰
عشق آباد (روس) ۲۸۸، ۲۹۰
علیگڑھ ۵۷۰

ف

فرانس ۳۱۳، ۵۵۳، ۵۵۶، ۵۵۸
فلسطین ۵۵۲، ۵۵۴
فیروزپور ۱۷۹

ق

قادیان ۵، ۴۹، ۶۸، ۱۸۲، ۱۸۴، ۱۹۱، ۱۹۵، ۲۰۴، ۲۱۱، ۳۶۳، ۲۷۱، ۲۹۸، ۳۱۲، ۴۲۸، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۱۹، ۵۶۰، ۵۶۲، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۷۴
قسطنطنیہ ۳۹۶

ک

کابل ۵۱۹، ۵۲۱

کانان ۲۹۰

کانگڑہ ۵۴۵

کروکشیر ۱۸۷

کشمیر ۴۳۶،۴۳۵

کلکتہ ۵۶۰،۱۸۲

کوشکی (افغانستان کی سرحد) ۲۹۰

کوئٹہ ۲۸۹

کیمران ۵۵۲

کینیڈا ۵۵۲

گ

گجرات ۲۸،۶

گوجرانوالہ ۲۸،۶

گورداسپور ۸

گولڈ کوسٹ (گھانا) ۵۷۱

ل

لابدجان ۵۲۴

لارستان ۵۲۴

لاہور ۲۴۹،۲۱۳،۱۳۵،۲۴،۱۰

لدھیانہ ۴۳۴

لندن - نیز دیکھیں "برطانیہ"

انگلستان ۲۰۳،۱۳۵،۱۱۶

لنکا ۵۸۶

م

ماریشس ۵۸۶،۵۷۰،۴۸۶

ماسکو ۵۵۹

مالابار ۳۱۱

مدینہ ۳۴۵،۲۲۴،۱۸۴

مسجد اقصیٰ ۱۹۰

مسجد مبارک ۲۶۲،۲۵۶،۲۱۷

مصر ۴۱۶،۴۱۵،۲۷۴،۷
۵۸۳،۵۷۰،۵۵۴،۴۱۷

ملتان ۳۱۱

ملکانا ۲۷۳،۲۶۲،۲۱۱،۲۰۸،۱۸۴

مکہ ۲۰۸،۱۸۵،۱۸۴
۴۳۰،۳۵۷،۲۹۹،۲۲۴

ن

ناصرہ ۵۶۱

ناگپور ۳۱۹

نائیجیریا ۵۷۱

نیوگائنا ۵۵۲

و

ویلز ۶

ہ

ہرات ۲۹۰

ہندوستان ۲۹،۳
۲۱۱،۱۹۹،۱۹۰،۱۸۱،۱۷۷،۱۷۳،۱۲۱،۱۲۰
۲۵۲،۲۴۲،۲۹۶،۲۹۱،۲۸۸،۲۶۵،۲۵۲،۲۲۶
۳۲۰،۳۱۵،۳۰۹،۳۰۷،۳۰۶،۳۰۳،۳۰۲
۴۳۵،۴۳۳،۴۲۸،۴۰۶،۳۵۳،۳۲۳
۵۲۷،۵۲۵،۵۰۳،۴۹۸،۴۴۳،۴۳۶
۵۷۰،۵۶۸،۵۵۲،۵۴۱،۵۴۰

ہنگری ۵۵۲

ی

یزد ۲۸۸

یو-پی ۲۴۹،۲۲۹،۲۲۸،۱۶۹

یورپ ۱۲۳،۱۱۹،۳۵
۴۱۲،۴۱۰،۴۰۹،۴۰۲،۳۷۳،۱۶۱،۱۴۲
۵۷۸،۵۷۱،۵۵۶،۵۳۱،۴۸۶

یونان ۳۰۴،۲۷۳،۲۷۲،۱۴۲

کتابیات

آ، ا

آئینہ کمالات اسلام ۴۴، ۵۰۲، ۵۳۸

ابن ماجہ ۲۸۲، ۲۸۳

اتحاف السادۃ المتقین بشرح احیاء علوم الدین ۲۸۲، ۲۸۳

اہلحدیث (اخبار) ۴۸۳

اسد الغابۃ ۴۴

الاصابۃ فی تمیز الصحابۃ ۲۸۳

الفضل-(اخبار) ۱۰

امان افغان-(اخبار) ۱۷۸

النبوۃ فی الاسلام (مصنفہ مولوی محمد علی صاحب) ۱۳

انجیل ۱۱۹، ۳۰۳، ۳۲۶، ۴۱۹، ۴۳۵

اندرونہ بائبل مصنفہ آتھم ۵۲۶

"انڈر دی ابسولیوٹ امیر" Under the absolute Amir ۵۲۱

ب

بائبل ۵۱، ۶۳، ۱۱۹، ۵۱۲، ۵۱۶

بخاری ۴۴، ۹۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۲۸۳، ۳۲۶، ۳۶۳، ۴۰۶

براہین احمدیہ ۸۸، ۴۲۹، ۴۳۳، ۵۶۴، ۵۷۷

براہین احمدیہ حصہ پنجم ۲۰۵، ۲۸۲

برکات الدعاء ۵۳۸

ت

تاج العروس ۱۰، ۵۲۳

تحفہ شہزادہ ویلز ۶، ۷

تذکرہ ۱۱۱، ۲۸۲

ترمذی ۱۱۱، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۱۰، ۴۱۵، ۴۱۶

تورات ۱۱۹

ٹ

ٹروتھ سیکر (امریکہ کا اخبار) ۵۳۵

ج

جامع البیان-تفسیر ۴۳۲

ج، ح

چشمہ مسیحی ۱۹۵

حجج الکرامۃ ۳۹۶

رسالہ حشریہ ۳۹۶

حلیہ-ابو نعیم ۴۰۲، ۴۱۳، ۴۱۶

خ

خطبہ الہامیہ ۱۲، ۵۰۳

د

درثمین ۲۸۲

دعوۃ الامیر ۳۲۹

دیانند کارشی نمبر-رسالہ ۱۹۱

ڈ

ڈونول گزٹ Dunville Gazette ۵۳۵

ر، ز

ریویو آف ریلیجنز ۲۹۱

زمیندار-اخبار ۱۷۸

س

سیتارتھ پرکاش ۳۲۳، ۳۲۶

سراج منیر ۵۴۲

سیرت ابن ہشام ۱۱۱

ط، ع، ف

طبقات ابن سعد ۳۴۸

عوارف المعارف ۳۵۸

فتح البیان - تفسیر ۵۵۵

ق

قرآن کریم ۴۹، ۶۷، ۷۵، ۲۰۶، ۳۸۰، ۳۹۹، ۴۱۹، ۴۶۰، ۵۰۶

قرطبی - تفسیر ۲۸۲

کنز العمال ۴۴

گ

گرنتھ صاحب ۱۲۲، ۴۳۹

گلاسکو - اخبار ۵۳۲

گیتا ۱۲۰، ۲۲۶

ل

لسان العرب ۴۹۵

لیڈر - اخبار ۳۰۷

م

مثنوی رومی ۵۷۴

مجمع البحار ۳۴۸

مستدرک للحاکم ۲۸۲

مسلم - صحیح ۴۱۵، ۴۱۶

مسلم ورلڈ - رسالہ ۱۷۸

مسند احمد بن حنبل ۴۴، ۹۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۲۸۳

المنار ۵۰۳

موضوعات علی القاری ۳۲۶

مؤطا - امام مالک ۱۲۸

ن

نہہ کلنک اوتار ۲۱۹

نیویارک کمرشل ایڈورٹائزر امریکہ - اخبار ۵۳۲

و

وکیل - امرتسر ۱۷۲

وید ۶۷، ۱۲۰، ۳۲۴

ہ

ہیرلڈ - انگلستان ۵۳۲

ہیرلڈ - بوسٹن امریکہ ۵۳۵

ی

یسعیاہ - بائبل کی کتاب ۳۳۰

ینابیع الاسلام ۱۹۵

انوار العلوم

تصانیف

سیّدنا حضرت مرزا بشیر الدّین محمود احمد المصلح الموعود

خلیفۃ المسیح الثانی

8

فضلِ عمر فاؤنڈیشن

ANWĀRUL 'ULŪM

by HAḌRAT MIRZĀ BASHĪR-UD-DĪN MAḤMŪD AḤMAD
KHALĪFATUL MASĪḤ II

Published by:
Islam International Publications Ltd.
Islamabad, Sheephatch Lane,
Tilford, Surrey GU10 2AQ
U.K.

Printed by:
Raqeem Press,
Islamabad, Tilford, Surrey.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

پیشگوئی مصلح موعود

"اُس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا۔ وہ کلمۃُ اللہ ہے کیونکہ خُدا کی رحمت وغیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دِل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اسکے معنی سمجھ میں نہیں آتے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مَظۡہَرُ الۡاَوَّلِ وَالۡاٰخِرِ مَظۡہَرُ الۡحَقِّ وَالۡعَلَآءِ کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نُور آتا ہے نُور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی رُوح ڈالیں گے اور خُدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَکَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِیًّا۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ:-

"وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا"

اس الہامِ الٰہی کاایک اہم اور واضح اظہار "انوارالعلوم" کے اس سلسلہ سے ہوتا ہے جس کی آٹھویں جِلد اِس وقت آپ کے ہاتھ میں ہے

یہ کتاب فروری ۱۹۲۴ء سے ۲۷ نومبر ۱۹۲۴ء تک کی تحریرات و تقاریر پر مشتمل ہے- اس جِلد میں شُدھی کے پسِ منظر میں غیر معمولی مالی قربانیوں کی تحریک' بہائی فتنہ کی حقیقت' مخالفین کے اعتراضات کے جوابات' مسلمانانِ ھند کے سیاسی حقوق کی حفاظت' احمدیت یعنی حقیقی اسلام' یادِایام (۱۹۱۴ء تک حضور کے ذاتی واقعات) اور دورہ یورپ ۱۹۲۴ء کی تحریرات شامل ہیں-

اِس جِلد کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں حضور کے دورہ یورپ ۱۹۲۴ء کے بارے میں حضور کی تمام تحریرات یکجا ہوگئی ہیں- اس سے پہلے جماعتی لٹریچر میں ایسا کوئی مجموعہ نہ تھا جس میں حضور کے اس تاریخ ساز دورہ کے بارہ میں تمام تحریرات ایک ہی جگہ مل سکتی ہوں- اس طرح انوارالعلوم کی یہ جِلد نمبر۸ تحقیق کرنے والوں کیلئے ایک نادر تحفہ ہے- اس سفر کی اغراض' اہمیت اور اس کے دُور رس نتائج کا بیان ان تحریروں میں ملتا ہے- حضور کی اس سفر کے دوران تحریرات وتقاریراس میں ملتی ہیں- اپنی جماعت سے پیارے حضور کی والہانہ محبت کا راز فاش ہوتا ہے- مغرب کے

تہذیب و تمدن کا پتہ چلتا ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں جماعت احمدیہ پر عائد ہونے والے فرائض کُھل کر سامنے آجاتے ہیں۔

حضور نے اس سفر کے دوران اپنی جماعت کے نام جو خطوط ارسال فرمائے وہ روحانی لُطف ودِلکشی کا ایک شاندار مرقع ہیں۔ اس سفر کے دوران حضور کو افغانستان میں حضرت مولوی نعمت اللہ خان صاحب کی شہادت کی خبرملی۔ تاریخ احمدیت کے اس اہم واقعہ کا ذکر بھی یہاں ملتا ہے۔ یہ دورہ نہ صرف اہم مذہبی اغراض کیلئے تھا بلکہ اس دورہ میں حضور نے ہندوستان کے مسلمانوں کی سیاسی راہنمائی کا فریضہ بھی سرانجام دیا۔اور لندن میں اس بارے میں لیکچر دیا۔ حضور نے اس سفر میں اگرچہ اپنی زبان سے انگریزی میں لیکچر بھی دیا لیکن حضور کے دیگر جملہ ارشادات کو انگریزی میں بیان کرنے کی سعادت حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کے حصہ میں آئی۔ اور آخر میں حضور نے ہندوستان واپس تشریف لاکراہلِ قادیان کی طرف سے منعقدہ مختلف تقریبات میں اس دورہ کی غیر معمولی کامیابیوں اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا ذکر فرمایا۔

غرضیکہ یہ جِلد تاریخ احمدیت کے نہائت اہم اور تاریخ ساز دَور یعنی دورہ یورپ ۱۹۲۴ء کے بارے میں ایک مکمّل اور مبسوط دستاویز ہے جو احباب کے مطالعہ اور ازدیادِایمان کیلئے ایک گرانقدر تحفہ ہے۔

اِس جِلد کی تیاری کے مختلف مراحل میں حسبِ سابق بہت سے بزرگان اور مربیان کرام نے اِس اہم کام میں خاکسار کی عملی معاونت فرمائی ہے۔ مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیراور مکرم چوہدری رشیدالدین صاحب نے ابتدائی پروف ریڈنگ' مسودات کی ترتیب اور اصلاح کے سلسلہ میں بہت محنت اور اخلاص سے خدمات سرانجام دی ہیں۔

مکرم عبدالرشید صاحب طاہر' مکرم حبیب اللہ صاحب باجوہ' مکرم منصوراحمد صاحب ناصر اور مکرم فضل احمد صاحب شاہد (مربیان سلسلہ) نے پروف ریڈنگ' حوالہ جات کی تلاش' مسودہ کی نظر ثانی' اعراب کی درستگی اور Re - checking کے سلسلہ میں دِلی بشاشت اور لگن سے بہت وقت دے کر اِس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔مکرم سلطان احمد صاحب شاہد کا بھی خاکسار دِلی شکریہ اداکرتا ہے۔ طباعت و اشاعت

کے مختلف مراحل میں ان کی ماہرانہ رائے اور تجربہ سے خاکسار نے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔

محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور بھی خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں اِس جِلد کی فائنل پروف ریڈنگ کے سلسلہ میں انہوں نے گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ اور جِلد کی تیاری کے مختلف مراحل میں ان کی راہنمائی ہمارے لئے بہت سہولت کا موجب ہوئی۔ فَجَزَاہُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَآءِ۔

تعارف کتب مکرم منصور احمد صاحب بشیراور مکرم احمد طاہر مرزا صاحب مربیان سلسلہ کا تحریر کردہ ہے۔ جس پر کئی بزرگوں نے نظر ثانی فرمائی ہے۔ خاکسار ان سب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہے۔ اور دعاگو ہے کہ خداتعالیٰ ان سب دوستوں کے علم و فضل میں برکت عطا فرمائے' بے انتہافضلوں اور رحمتوں سے نوازے اور ہمیں ان اہم ذمہ داریوں سے احسن طور پر عہدہ برآء ہونے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

امید ہے احبابِ جماعت حسبِ سابق پوری طرح تعاون فرماتے ہوئے اِس علمی اور روحانی مائدہ سے فائدہ اٹھانے کی سعی فرمائیں گے۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَآءِ۔

والسلام

خاکسار

ناصر احمد شمس

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	تائید دین کا وقت ہے	۱
۲	بہائی فتنہ انگیزوں کا راز کیونکر فاش ہوا	۹
۳	قول الحق	۴۷
۴	اساس الاتحاد	۸۳
۵	احمدیت یعنی حقیقی اسلام	۱۱۱
۶	یادِ ایام	۳۶۳
۷	دورۂ یورپ ۱۹۲۴ء	۳۷۷

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تعارف کُتب

یہ انوار العلوم کی آٹھویں جلد ہے جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی فروری ۱۹۲۴ء سے ۲۷ نومبر ۱۹۲۴ء تک کی تحریرات و تقاریر پر مشتمل ہے۔

(۱) تائید دین کا وقت ہے

ہندوؤں کی تحریک شدھی کے مقابل پر جماعت احمدیہ کی طرف سے زبردست تبلیغی کوششیں جاری تھیں اور ملکانا قوم اور دیگر ہندو اقوام میں بھی زور سے تبلیغی کارروائیاں عمل میں آ رہی تھیں جس کی خاطر غیر معمولی مالی قربانی کی ضرورت تھی۔ چنانچہ ۱۵ فروری ۱۹۲۴ء کو حضرت مصلح موعود نے جماعت کے سامنے مالی قربانی کی یہ تحریک رکھی۔ جس میں آپ نے فرمایا کہ ہندو اقوام میں تبلیغ کی خاطر پہلے کم از کم سو روپیہ چندہ دینے کی شرط تھی مگر بہت سے احباب یہ رقم ادا نہ کر سکنے کی وجہ سے سخت دکھ محسوس کر رہے تھے اس لئے اب میں اس تحریک کو عام کرتا ہوں۔

نیز فرمایا کہ مرکزی تعمیرات، جرمن مشن، بخارا مشن اور افریقہ میں تعلیمی اور تربیتی مقاصد کی خاطر چالیس ہزار روپیہ خاص چندہ کی ضرورت ہے۔ اس لئے آپ نے تحریک فرمائی کہ تمام احمدی ماہوار چندوں کے علاوہ اپنی ماہوار آمد کا ایک تہائی اس سال ان ضروریات کے پورا کرنے کیلئے یکمشت ادا کریں۔ زمینداروں کو آپ نے ۲۵ روپے فی مربع ادائیگی کا ارشاد فرمایا۔

آپ نے فرمایا کہ یہ چندے تمہاری ہی بہتری اور فلاح کے لئے ہیں۔ میں اپنی ذات کے

لئے کچھ نہیں مانگتا۔ آخر پر تحریر فرمایا۔

"اے عزیزو! فتح کا زمانہ آگیا۔ کامیابی دروازے پر ہے۔ خوشی کی گھڑیاں ناچتی ہوئی چلی آتی ہیں۔ اور تمہارے قدموں کے چومنے کی مشتاق ہیں۔ وہ دن قریب ہیں جب فوج در فوج لوگ اسلام اور احمدیت کو قبول کریں گے پس اس زمانہ کی نسبت سے اپنی قربانیوں کو بھی بڑھادو۔"

حضور کی یہ پیشگوئی پوری ہوتی ہوئی آج ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ

(۲) بہائی فتنہ انگیزوں کا راز کیونکر فاش ہوا

قادیان میں بعض بہائی اپنے آپ کو احمدی ظاہر کرتے ہوئے خفیہ طریق سے فتنہ انگیزی کرتے رہے۔ مخفی طور پر اپنی تعلیمات کو پھیلاتے رہے اور ایسے جماعتی عہدوں پر اور اداروں میں کام کرتے رہے جن کا مقصد احمدیت کی خدمت اور اشاعت ہے۔

سیدنا حضرت مصلح موعود نے ان کے متعلق اطلاع ملنے پر تحقیقاتی کمیشن مقرر فرمایا اور اس کی مفصّل رپورٹ آنے کے بعد ۱۸ مارچ ۱۹۲۴ء اور ۲۰ مارچ ۱۹۲۴ء کو مسجد اقصیٰ میں دو مفصّل خطاب ارشاد فرمائے۔ جس میں آپ نے کمیشن کی رپورٹ اور معیّن گواہیاں پڑھ کر سنائیں اور فرمایا کہ ہم مذہبی آزادی کے قائل ہیں اور کئی مذاہب کے لوگ قادیان میں ہماری دعوت پر لیکچر دیتے رہتے ہیں مگر ان لوگوں نے ہمارے کہلا کر' ہماری جماعت کا پردہ اوڑھ کر اسلام کا دعویٰ کرتے ہوئے اسلام کے خلاف ناپاک کارروائیاں کی ہیں اور یہ امر ہر مذہب سے ہی نہیں بلکہ انسانی شرافت اور اخلاق سے بھی بعید ہے اس لئے میں ان کے اخراج از جماعت کا اعلان کرتا ہوں۔

آپ نے بہائیوں کے شریعت اسلامی کے منسوخ ہونے کا دعویٰ بیان کرتے ہوئے اپنی غیرت کا یوں اظہار فرمایا۔

"وہ غیر احمدی جنہوں نے ہمارے بزرگوں کو قتل کیا ہم ان کو ان سے ہزار درجہ اچھا سمجھتے ہیں کیونکہ وہ محمد ﷺ کا نام عزت سے لیتے ہیں۔ مگر جو شخص محمد

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے متعلق کہتا ہے کہ ان کی لائی ہوئی شریعت منسوخ ہو گئی اور بہاء اللہ کا درجہ آپ سے بڑا ہے اس کے ساتھ ہمارا ذرا بھی تعلق نہیں ہو سکتا۔"

آپ نے بڑے پُر جلال انداز میں بہاء اللہ کے خلیفہ کو کلام الٰہی اور قبولیت دعا کا چیلنج دیا اور بہائی مذہب کی تباہی کی پیشگوئی کرتے ہوئے فرمایا۔

"آج تک جو قوم ہمارے مقابلہ میں آئی اس کو خدا نے تباہ کیا۔ اب اس کو خدا نے لا کھڑا کیا ہے۔ اب بھی ویسی ہی مثال ہوگی کہ ہم کونے کا پتھر ہیں جو اس پر گرے گا وہ بھی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا اور جس پر یہ گرے گا وہ بھی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔ ہم اللہ کے وعدوں اور نصرتوں پر یقین رکھتے ہیں کہ یہ قوم احمدیہ جماعت کے ذریعہ تھوڑے سے عرصہ میں مٹائی جائے گی اور اس کا سارا گند ظاہر ہو جائے گا۔"

حضور نے اپنی تقریر کے آخر میں فرمایا۔

"آج میں کہتا ہوں کہ دنیا کا کوئی مذہب دعا سے مقابلہ کر لے۔ میرے مقابلہ میں دعا کر کے دیکھ لے کہ خدا میری مدد کرتا ہے یا اس کی۔ اور میں یہ اپنے متعلق نہیں کہتا میرے مرنے کے بعد بھی لمبے عرصہ تک جماعت احمدیہ میں ایسے انسان ہونگے کہ جو نشان دکھائیں گے۔"

(۳) قول الحق

یکم تا تین اپریل ۱۹۲۴ء کو غیر احمدی علماء نے قادیان میں جلسہ کیا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف انتہائی بدزبانی کر کے احمدیوں کی سخت دل آزاری کی۔ حضرت المصلح الموعود نے ۳۔ اپریل کو مسجد اقصیٰ میں ایک بڑے مجمع کے سامنے تقریر میں ان کی بدزبانیوں کی قلعی کھولی۔ یہ تقریر بعد میں "قول الحق" کے نام سے شائع ہوئی۔

حضرت المصلح الموعود نے ان مولویوں کے موٹے موٹے بائیس اعتراضات کے اپنی تقریر میں مفصّل و مدلّل جواب پیش فرمائے اور بڑی تحدّی کے ساتھ فرمایا کہ کس طرح

اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقابلے پر اُٹھنے والی ہر چیز کو مٹاتا رہا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو ثابت فرماتا رہا۔

حضور نے فرمایا۔

"پس میں پوچھتا ہوں آخر صداقت کا کوئی ثبوت بھی ہوتا ہے کہ نہیں؟ اگر ہوتا ہے تو جو بھی ہے وہ سارے کا سارا حضرت مرزا صاحب علیہ السلام کیلئے موجود ہے۔ حضرت مرزا صاحب علیہ السلام کے ذریعہ اسلام زندہ ہوا' قرآن کریم زندہ ہوا' محمد ﷺ کا نام زندہ ہوا۔ خدا تعالیٰ کی توحید زندہ ہوئی' ہر نیکی زندہ ہوئی' ہر نبی زندہ ہوا' ہر راستباز نے دوبارہ حیات پائی۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کوئی معمولی انسان نہ تھے آپ نے رسولوں اور ان کی تعلیمات کو زندہ کیا ہے..... پھر بھی کہتے ہیں کہ اس نے کیا کیا ہے؟ وہ کون سی خوبی اور وہ کون سی صداقت ہے جو کسی نبی میں پائی جاتی ہے مگر حضرت مرزا صاحب علیہ السلام میں نہیں۔ تم لوگ اعتراض کی زبان دراز کرتے ہو۔ کرو۔ مگر یہ تو بتاؤ کہ تمہارا کون سا اعتراض ہے جو پہلے نبیوں پر نہیں پڑتا۔"

حضرت مصلح موعود نے ان مخالفوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

"تمہارے پاس نہ آنحضرت ﷺ کا علم ہے نہ روحانیت ہے..... کوئی ایک بھی ہے تم میں سے جسے دعویٰ ہو کہ خدا تعالیٰ اس سے ہم کلام ہوتا ہے۔..... لیکن ہماری چھوٹی سی جماعت میں سینکڑوں نہیں ہزاروں ایسے آدمی ہیں کہ جن سے خدا نے کلام کیا۔"

اپنے اس پُر شوکت خطاب کے آخر میں احمدیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"خدا نے ہم کو اس مقام پر کھڑا نہیں کیا کہ ہم ان لوگوں کی دل آزاریوں اور تکلیفوں سے گھبرا جائیں۔ خدا کے ہو کر' خدا کے بن کر اسلام کی خدمت کیلئے کھڑے ہو جاؤ..... اور پھر نہ ڈرو جو کچھ ہوتا ہے ہو جائے کہ جو خدا کا ہو جاتا ہے پھر وہ کسی سے نہیں ڈرا کرتا۔"

(۴) اساس الاتحاد

استقبالیہ کمیٹی و نمائندگان مسلم لیگ کا اجلاس مؤرخہ ۲۳ مئی ۱۹۲۴ء کو لاہور میں منعقد ہوا۔ اس کا مقصد مسلمانوں کے قومی حقوق کی نگرانی اور ہندو مسلم اتحاد کے متعلق غور کرنا تھا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو اجلاس میں شمولیت کی دعوت دی گئی تھی اس لئے آپ نے ان امور کے متعلق اپنا مشورہ طبع کروا کر اپنے نمائندوں کے ذریعہ اجلاس میں بھجوایا۔

مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کیلئے حضور نے فرمایا کہ سب سے پہلے مسلمان اپنی جداگانہ ہستی کا احساس کریں اور ایک مستقل تنظیم (Organisation) بنائیں۔ حضور نے اس آرگنائیزیشن یا مسلم لیگ کیلئے کہا کہ وہ سب مسلمان کہلانے والوں کی نمائندہ ہو خواہ وہ کسی سیاسی نقطہ نگاہ کے مؤیّد ہوں کیونکہ غیر مسلم بھی سیاستاً ان میں فرق نہیں کرتے۔ دعویٰ اسلام کرنے والے ہر شخص کیلئے اس کے دروازوں کو کھلا رکھا جائے نیز لفظ "مسلم" کا وسیع تر سیاسی مفہوم بھی واضح فرمایا۔ ہندو مسلم اتحاد کے متعلق گذشتہ صلح نامہ میں چار نقائص بیان کر کے حضور نے فرمایا۔

"میں ان امور کی طرف شروع سے توجہ دلاتا رہا ہوں اور اس نتیجہ سے ڈارتا رہا ہوں جو اَب نکلا ہے۔"

ہندو مسلم اتحاد کو پائیدار اور مؤثر بنانے کیلئے حضرت المصلح الموعود نے تفصیل کے ساتھ دس نکاتی حتمی تجاویز پیش فرمانے کے بعد تحریر فرمایا۔

"اے برادران! یہ مختصر خاکہ ہے اس سکیم کا جس پر عمل کرنے سے میرے نزدیک مسلمانوں کے اپنے حقوق بھی محفوظ ہو سکتے ہیں اور دوسری قوموں سے بھی ان کے تعلقات درست ہو سکتے ہیں۔ میں نے باوجود کم فرصتی اور کاموں کی کثرت کے آپ لوگوں کے سامنے اس سکیم کو پیش کر دیا ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ جس اخلاص سے یہ لکھی گئی ہے اسی اخلاص سے آپ اس پر غور فرمائیں گے۔ مسلمانوں کی بہتری اور ہندوستان کیا کُل دنیا کے امن کا خیال جس زور سے میرے دل میں موجزن ہے آپ لوگ اس کا اندازہ نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ اس امر پر شاہد ہے کہ

میرا سینہ آپ لوگوں کی خیر خواہی کے جذبات سے پُر ہے اور میرا دماغ ان خیالات سے معمور۔"

نیز فرمایا۔

"میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جو کچھ میں نے لکھا ہے اس کی حقیقت اور اس کا مغز بالکل درست ہے اور خدا تعالیٰ کی منشاء کے مطابق..... اِنْشَآءَ اللّٰہُ آپ لوگ دیکھیں گے کہ ہوگا اس طرح جس طرح میں نے لکھا ہے۔"

(۵) احمدیت یعنی حقیقی اسلام

۱۹۲۴ء کے سال کو جماعت احمدیہ کی تاریخ میں خاص اہمیت حاصل ہے کیونکہ اسی سال لندن میں **ویمبلے** نمائش منعقد ہوئی جس کے پروگرام میں یہ بھی شامل کیا گیا کہ ایک مذہبی کانفرنس کا انعقاد کیا جائے جس میں دنیا کے تمام مذاہب کے چوٹی کے علماء کو دعوت دی جائے کہ وہ اپنے اپنے مذہب کی خوبیوں کے بارے میں لیکچر دیں۔ اس کانفرنس میں امام جماعت احمدیہ حضرت مصلح موعود کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی۔

حضرت مصلح موعود نے اس کانفرنس کے لئے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے نام سے (۲۴ مئی تا ۶ جون ۱۹۲۴ء) دو ہفتہ سے بھی کم عرصہ میں ایک ضخیم کتاب تصنیف فرمائی۔ پھر اس کا خلاصہ حضور کی موجودگی میں حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب نے اس کانفرنس میں پڑھ کر سنایا۔ یہ لیکچر ایسا منفرد اور اچھوتا تھا کہ عیسائیت کے بڑے بڑے لیڈر بھی بے اختیار بول اٹھے کہ بلاشبہ اس مضمون میں جو خیالات بیان کئے گئے ہیں وہ تربیت' دلائل اور اپنی خوبی و حسن کے لحاظ سے اچھوتے اور منفرد ہیں۔ چنانچہ اس لیکچر کے ذریعہ خدا نے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام دنیائے مذاہب کے بڑے بڑے لیڈروں کو اس طرح پہنچانے کا موقع دیا کہ وہ بھی اسلام کی حقانیت کا اقرار کرنے پر مجبور ہو گئے۔

مضمون کے خاتمہ پر اس مجلس کے پریذیڈنٹ نے کہا کہ مجھے زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں مضمون کی خوبی اور لطافت کا اندازہ خود مضمون نے کرا لیا ہے۔ ایک اور صاحب جو فرانس سے تشریف لائے تھے انہوں نے کہا کہ آپ کا مضمون سن کر میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ واقعی اسلام

سب سے بالا مذہب ہے۔ ایک جرمن جو لندن میں پروفیسر ہیں انہوں نے جلسہ سے واپسی پر سڑک پر چلتے ہوئے آگے بڑھ کر حضور کو مبارک باد دی اور کہا کہ میرے پاس بعض بڑے بڑے انگریز بیٹھے تھے میں نے دیکھا کہ بعض زانوؤں پر ہاتھ مارتے اور کہتے کہ

"Rare address, one can not hear such addresses every day."

یعنی یہ ایک اچھوتا اور نادر خطاب ہے اور ایسے خطاب ہر روز سننے میں نہیں آتے۔ غرض اسلام کی حسین تعلیم کے بارے میں یہ ایسا عظیم الشان اور معرکۃ الآراء لیکچر تھا جسے سن کر سبھی نے دل کھول کر داد دی۔

اس کتاب میں حضرت مصلح موعود نے اسلام کی حسین تعلیم کی مختلف جہات پر نہایت شاندار انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ سب سے پہلے آپ نے سورۃ **الصّٰفّٰت** کی آیات سے یہ ثابت کیا ہے کہ یہ جو مذہبی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے اس قسم کی کانفرنسوں کے انعقاد کی خبر آج سے تیرہ سو سال پہلے قرآن مجید نے دے دی تھی۔ اس کے بعد آپ نے جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا اور دلائل قاطعہ سے یہ ثابت کیا ہے کہ احمدیت اور حقیقی اسلام ایک ہی چیز کے نام ہیں۔ اس کے بعد آپ نے مذہب کے چار مقاصد بیان کئے ہیں اور اس ذیل میں سب سے پہلے خدا تعالیٰ کے بارے میں اسلام کا جو تصور ہے اسے کھول کر بیان کیا ہے اور واضح کیا ہے کہ اسلام انسان سے اپنے خدا کے ساتھ کس طرح کا تعلق رکھنے کی امید کرتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی طرف سے بندہ پر کیا کیا ذمہ داریاں عائد کی گئیں ہیں۔ اور حضرت مصلح موعود نے اس شبہ کا ازالہ بھی کیا کہ اسلام اس طرح کی تعلیم دیتا ہے کہ اسباب سے کام ہی نہ لیا جاوے بلکہ سب کام خدا پر چھوڑ دینے چاہئیں۔ حضور نے قرآن کریم کی آیات سے ثابت کیا ہے کہ اسلام کی ہرگز یہ تعلیم نہیں۔ بلکہ اسلام کی تعلیم تو یہ ہے کہ اسباب سے بھرپور کام لیا جاوے۔ پھر خدا پر توکّل کیا جاوے توکّل ہرگز ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اس امر پر یقین کا نام ہے کہ خدا تعالیٰ ایک زندہ خدا ہے۔

پھر حضرت مصلح موعود نے اس امر پر روشنی ڈالی ہے کہ اس وقت صرف اسلام ہی ہے جو انسان کو خدا تعالیٰ سے ملا سکتا ہے۔ کیونکہ اسلام کا یہ دعویٰ ہے کہ جو بھی اسلام کی بتائی ہوئی تعلیم کے مطابق عمل کرتے ہوئے خدا سے وصال کی تڑپ رکھے خدا ضرور اس کو مل جاتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں کہ:۔

"اس شُبہ کا ازالہ صرف اسلام ہی کرتا ہے کہ اس کی تعلیم پر چل کر ایسے لوگ پیدا ہوتے رہتے ہیں جو کہ صفات الٰہیہ کے مظہر ہوتے ہیں اور جو پہلے خود اپنی ذات پر صفات الٰہیہ کا پرتَو ڈالتے اور پھر دوسروں کو اس کا نشان دکھاتے ہیں۔ اور ہستی باری کا کامل عرفان بخشتے ہیں چنانچہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے اس غرض کے لئے کہ لوگ اس کے وجود کو پہچانیں اور شک و شبہ کی زندگی سے پاک ہوں حضرت مسیح موعود کو بھیجا تھا۔"

اس کے بعد حضرت مصلح موعود نے اخلاق کی مختلف جہات کے بارے میں تفصیل سے بحث کی ہے اور ثابت کیا ہے کہ اسلام کی اخلاقی تعلیم ہی سب سے کامل ہے اور کوئی دوسرا مذہب اس کا مقابلہ کر ہی نہیں سکتا۔ پھر آپ نے اخلاق حسنہ کے حصول اور اخلاق سیّئہ سے بچنے کے ذرائع کے بارے میں تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور اخلاق کی درستگی کے بارے میں اسلام کی جو تعلیم ہے اس کو بیان کیا ہے۔

اس کے بعد آپ نے تمدن کے بارے میں اسلام کی تعلیم بیان کی ہے اور نہایت لطیف پیرایہ میں اخلاق اور تمدن کے فرق کو واضح کیا ہے آپ فرماتے ہیں:۔

"اخلاق اور تمدن میں درحقیقت یہی فرق ہے کہ علم اخلاق تو افراد کی پاکیزگی سے بحث کرتا ہے اور علم تمدن قومی پاکیزگی سے بحث کرتا ہے۔"

اس ذیل میں انسان کے معاشرہ میں مختلف لوگوں سے جو تعلقات ہیں وہ کن خطوط پر استوار ہونے چاہئیں اس پر روشنی ڈالی ہے۔ اس کے بعد حضور نے عام شہریت کے اصول بیان کئے ہیں۔

اس کے بعد آپ نے حکومت اور رعایا کے فرائض اور حقوق تفصیل سے بیان کئے ہیں اور پھر اس مضمون کو مزید وسیع کرتے ہوئے حکومتوں کے آپس کے تعلقات کس قسم کے ہونے چاہئیں اس پر روشنی ڈالی ہے اور مختلف ملکوں میں تنازعات کے حل کے لئے آپ نے قرآن کریم کے زرّیں اصول بیان کئے ہیں اور بتایا ہے کہ اگر لیگ آف نیشنز کی بنیاد ان اصولوں پر رکھی جائے گی تو وہ کامیاب ہوگی۔

کتاب کے آخر پر حضور نے حالات مَابَعْدَ الْمَوْتِ کے بارے میں روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ اگلے جہان میں جو ثواب و عذاب ملیں گے ان کی حقیقت کیا ہوگی۔ سب سے دلچسپ

امر یہ کہ حضور نے اس کتاب میں صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات کا ذکر ہی نہیں کیا بلکہ آپ نے ان تعلیمات پر عمل کرنے والوں کی مثالیں بھی دی ہیں اور انہوں نے کس طرح اپنی زندگیوں میں انقلاب پیدا کئے اور حضرت مسیح موعود کی تعلیم کا ان پر اس قدر اثر ہوا کہ ان میں بعض نے اپنی جانیں قربان کر دی لیکن حضرت مسیح موعود کی تعلیم کو چھوڑنا پسند نہیں کیا اور حضرت مسیح موعود کی تعلیمات کی برکات سے احمدی آج دین و دنیا میں فلاح پا رہے ہیں۔ آخر پر حضرت مصلح موعود نے تمام دنیا میں بسنے والوں کو قبولِ احمدیت کی دعوت دیتے ہوئے خوشخبری دی ہے کہ ان کے مصائب کے دور ہونے کا وقت آگیا ہے اور اگر وہ اس دور کے فرستادہ کے ہاتھ پر اکٹھے ہو جائیں گے تو وہ دین و دنیا کی فلاح پائیں گے۔

(۶) یادِ ایام

یہ مختصر رسالہ حضرت فضل عمر کی ابتدائی زندگی (۱۹۱۴ء تک) کے حالات کا ایک حسین خود نوشت مرقّع ہے۔ جس میں حضور نے اپنی زندگی پر اثر انداز ہونے والے اہم واقعات کا ذکر فرمایا ہے۔ ۱۹۰۰ء میں پیش آنے والی ایک روحانی کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں۔

"۱۹۰۰ء نے دنیا میں قدم رکھا تو میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ میں خدا تعالیٰ پر کیوں ایمان لاتا ہوں؟ اس کے وجود کا کیا ثبوت ہے میں دیر تک رات کے وقت اس مسئلہ پر سوچتا رہا آخر دس گیارہ بجے میرے دل نے فیصلہ کیا کہ ہاں ایک خدا ہے۔ وہ گھڑی میرے لئے کیسی خوشی کی گھڑی تھی..... میرا پیدا کرنے والا مجھے مل گیا۔"

گیارہ سال کی عمر میں آپ نے نماز نہ چھوڑنے کا عزم کیا اس تاریخی لمحہ میں آپ کی آنکھوں میں جو آنسو آئے ان کا ذکر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں۔

"وہ شمس روحانی کی گرم کر دینے والی کرنوں کا گرایا ہوا پسینہ تھے وہ مسیح موعود علیہ السلام کے کسی فقرہ یا کسی نظریہ کا نتیجہ۔ اور اگر یہ نہیں تو میں نہیں کہہ سکتا کہ پھر وہ کیا تھے۔"

۱۹۰۶ء میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی وفات کے بعد آپ کی زندگی

میں جو غیر معمولی تغیر واقع ہوا اس کا ذکر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں۔

"مولوی عبدالکریم صاحب کی وفات نے میری زندگی کے ایک نئے دَور کو شروع کیا اس دن سے میری طبیعت میں دین کے کاموں میں اور سلسلہ کی ضروریات میں دلچسپی پیدا ہونا شروع ہوئی اور وہ بیج بڑھتا چلا گیا..... مولوی عبدالکریم صاحب کی وفات پر مجھے یوں محسوس ہوا کہ گویا ان کی روح مجھ پر آن پڑی ہے۔"

اخبار الفضل کے اجراء کا ذکر کرتے ہوئے اپنی حرم محترم حضرت اُمِّ ناصر کے ایثار و قربانی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں۔

"کیا ہی سچی بات ہے کہ عورت ایک خاموش کارکن ہوتی ہے اس کی مثال اس گلاب کے پھول کی سی ہے جس سے عطر تیار کیا جاتا ہے لوگ اس دکان کو تو یاد رکھتے ہیں جہاں سے عطر خریدتے ہیں مگر اس گلاب کا کسی کو خیال نہیں آتا جس سے عطر تیار کیا جاتا ہے۔ جس نے مر کر ان کی خوشی کا سامان پیدا کیا۔ میں حیران ہوتا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ یہ سامان پیدا نہ کرتا تو اس وقت میں کیا کرتا اور میرے لئے خدمت کا کون سا دروازہ کھولا جاتا اور جماعت میں روز مرہ بڑھنے والا فتنہ کس طرح دور کیا جاتا۔"

(۷) دورہ یورپ

امام جماعت احمدیہ کا عزم یورپ

۱۹۲۴ء میں انگلستان میں **ویمبلے** کے مقام پر منعقد ہونے والی مذہبی کانفرنس کے منتظمین نے حضرت مصلح موعود کو بھی شرکت کی دعوت دی۔ حضور نے اس بارہ میں مشورہ کے لئے جماعتوں کو خطوط لکھے اور چالیس سے زیادہ آدمیوں سے استخارہ کروایا۔ کثرت رائے حضور کے جلسہ میں بنفسِ نفیس شرکت کے حق میں تھی۔ اس پر حضور نے اپنے فیصلہ کا اعلان کرتے ہوئے جو مضمون رقم فرمایا۔ اس میں آپ نے مشکلات اور نامساعد حالات اور دوسری طرف سفر کی برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ دینی فرائض مقدم ہیں اور اس سفر سے رسول

کریم ﷺ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض پیشگوئیاں پوری ہوں گی اور اس بارہ میں آپ کو بھی رؤیا دکھائی گئی ہیں۔ آپ نے اپنے اس بیرونی سفر کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

"ہماری جماعت کا کام ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کرنا ہے اور چونکہ ساری دنیا کو اسلام کے حلقہ میں لانا ہمارا فرض ہے۔ اس لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اس کے متعلق ہم ایک مکمل نظام تجویز کریں..... اس نظام کے مقرر کرنے کے لئے ضروری ہے کہ خلیفہ مغربی ممالک کے حالات کو وہاں جاکر دیکھے.....اور وہاں کے ہر طبقہ کے لوگوں سے مشورہ کر کے ایک سکیم تجویز کرے۔..... پس ان ضروریات کو مدنظر رکھ کر میں نے فیصلہ کیا ہے کہ مذہبی کانفرنس کی تحریک کو ایک خدا کی تحریک سمجھ کر اس وقت باوجود مشکلات کے اس سفر کو اختیار کروں۔ مذہبی کانفرنس میں شمولیت کی غرض سے نہیں بلکہ مغربی ممالک کے لئے ایک مستقل سکیم تجویز کرنے اور وہاں کے تفصیلی حالات سے واقف ہونے کے لئے۔ کیونکہ وہ ممالک اسلام کے راستہ میں ایک دیوار ہیں جس دیوار کا توڑنا ہمارا مقدّم فرض ہے..... بڑے بڑے کام بڑی قربانیاں چاہتے ہیں۔ وہ مذہب جو ایک ملک میں بند رہتے ہیں کبھی دنیا میں غالب نہیں آتے..... مذاہب کی ترقی کا راز ان کا دنیا میں پھیل جانا ہے۔ ایک تھوڑی تعداد رکھنے والے لیکن دنیا میں پھیلے ہوئے مذہب کے لئے زیادہ موقع ہے کہ وہ دنیا میں پھیل جائے بہ نسبت اس مذہب کے جس کی تعداد زیادہ ہے لیکن وہ ایک ملک سے تعلق رکھتا ہے۔"

مجمع البحرین

۱۹۲۴ء کی مشہور مذہبی **ویمبلے** کانفرنس جو **ایمپیریل** انسٹی ٹیوٹ لندن میں منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۴ مئی تا ۶ جون ۱۹۲۴ء جو مضمون تحریر فرمایا وہ "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" کے نام سے شائع شدہ ہے۔ اس کانفرنس کیلئے چونکہ منتظمین کی طرف سے محدود وقت مقرر تھا اس لئے اس موقع پر اس کتاب کا خلاصہ (۲ تا ۹ جولائی ۱۹۲۴ء کو تیار کیا گیا) وہاں پیش کیا گیا جو بعد میں کتابی صورت میں "مجمع البحرین" کے نام سے ۲۶

دسمبر ۱۹۲۴ء کو شائع کیا گیا۔

حضور نے ابتداء میں جماعت کا تعارف کرواتے ہوئے فرمایا کہ ۱۸۸۹ء میں حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام نے خدا کے حکم سے اس کی بنیاد رکھی۔ مسیح و مہدی اور موعود مصلح اقوام عالم ہونے کا دعویٰ کیا۔ ابتداء میں آپ کو تمام مذہبی جماعتوں اور فرقوں کی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن ہر قسم کی مخالفت کے باوجود لوگوں کے قلوب سلسلہ احمدیہ کی طرف کھینچے جانے لگے اور ۱۹۰۸ء میں آپ اپنے مقصد میں کامیاب و کامران اس دنیا سے رحلت فرما گئے۔ اس وقت آپ کے پیروؤں کی تعداد ہزاروں بلکہ لاکھوں تک پہنچ چکی تھی۔ آپ کی وفات کے بعد حضرت حکیم مولانا نور الدین صاحب آپ کے جانشین منتخب ہوئے اور ان کی وفات کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے منصب امامت عطا فرمایا اور آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے مختلف ممالک میں جماعت احمدیہ قائم ہو چکی ہے۔ احمدیت کوئی نئی چیز پیش نہیں کرتی بلکہ حقیقی اسلام کو اس کی اصلی صورت میں پیش کرتی ہے۔

حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے دعویٰ کی حقیقت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صفات کے حامل وجود ہیں اور مسیح کی آمد ثانی کے متعلق زمینی و آسمانی نشانات و پیشگوئیاں اور زمانے کے تقاضے آپ کے وجود میں پورے ہوئے۔

حضور نے فرمایا کہ کامل اخلاق کے بغیر کامل روحانی ترقی حاصل نہیں ہو سکتی۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اخلاق کے متعلق حیرت انگیز اصل پیش کیا۔ اخلاق کی تعریف بیان کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ مناسب موقع پر تمام طبعی جذبات کا ارادہ یا قصداً استعمال کرنا اور نامناسب موقع پر ان کو دبا لینا اصل اخلاق ہیں۔

دوسرا اصل اخلاق کے متعلق یہ ہے کہ مذہب ہر ایک اخلاقی قوت کے استعمال کیلئے مناسب موقع بتانے کے علاوہ بُرے اور اچھے اخلاق کے مختلف مدارج بھی بیان کرے۔ تیسرا اصل یہ کہ مذہب کو ان وجوہ کی تشریح کرنی چاہئے جن پر اس کے احکامِ اخلاق کی بناء ہے۔ اخلاق کے متعلق چوتھا اصل یہ ہے کہ مذہب کیلئے ضروری ہے کہ نیکی اور بدی کے منبع کا علم دے یعنی بتائے کہ بدی کی طرف میلان کی راہوں کو کس طرح بند کیا جائے اور نیکی کی راہوں کو کس طرح کھولا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ثابت کیا کہ قرآن کریم نے انسانی اخلاق کی نشوونما کی ان تمام صورتوں کی وضاحت فرمائی ہے اور اسلام کی پیش کردہ اخلاقی تعلیم

کا مقابلہ کوئی مذہب نہیں کر سکتا۔ اس کے بعد حضور نے حقوق العباد کے متعلق اسلامی تعلیم بڑے دلنشیں انداز میں تفصیل سے بیان فرمائی۔

حضور نے فرمایا کہ مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ تھا کہ آپ دنیا میں قیام امن کیلئے بھیجے گئے ہیں اس سلسلہ میں آپ نے درج ذیل تجاویز پیش فرمائیں۔

(۱) تمام مذہبی راہنماؤں کا احترام کیا جائے۔

(۲) اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کی جائیں دوسرے مذاہب پر حملہ نہ کیا جائے کیونکہ مذہب کی صداقت اس کی خوبیاں بیان کرنے سے خود بخود ظاہر ہو جاتی ہے نہ کہ دوسروں کے نقائص بیان کرنے سے۔

(۳) ہر مذہب اپنا دعویٰ اور دلیل اپنی الہامی کتب سے پیش کرے۔

(۴) مذہب کی تعلیم کو مجمل بیان تک محدود نہ کیا جائے بلکہ اس پر عمل کر کے اس کے نتائج واضح کرنے چاہئیں۔

مذہب کا ایک اہم جزو حیات مابعد الموت ہے۔ اس ضمن میں درج ذیل سوالات کے جوابات بھی حضور نے بیان فرمائے۔

(۱) موت کے بعد زندگی کس طرح ظہور پذیر ہوگی؟

(۲) مرنے کے بعد کب زندگی شروع ہوگی؟

(۳) بہشت اور دوزخ کی کیا حقیقت ہے؟

(۴) کیا بہشت و دوزخ ابدی ہیں؟

اسلام کی برتری اور مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی غرض بیان کرنے کے بعد حضور نے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی صداقت کے ٹھوس دلائل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جن دلائل سے گذشتہ انبیاء کرام کی صداقت ثابت ہوتی ہے انہی دلائل سے مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت ثابت ہوتی ہے۔

حضور نے آخر پر نہایت مؤثر انداز میں فرمایا!

"بہنو اور بھائیو! خدا کی روشنی تمہارے لئے چمک اٹھی ہے..... تم اس روشنی کو قبول کرو..... خوش ہو جاؤ اے دُلہن کی سہیلیو! اور خوشی کے گیت گاؤ کیونکہ دُلہا آ پہنچا۔ وہ جس کی تلاش تھی مل گیا ہے۔ وہ جس کا انتظار کیا جا رہا تھا یہاں

تک کہ انتظار کرنے والوں کی آنکھیں مدھم پڑ گئی تھیں اب تمہاری آنکھوں کو منور کر رہا ہے۔ مبارک وہ جو خدا کے نام پر آیا۔ ہاں مبارک وہ جو خدا کے نام پر آیا۔ وہ جو اس کو پا لیتے ہیں سب کچھ پا لیتے ہیں اور وہ جو اس کو نہیں دیکھ سکتے وہ کچھ بھی نہیں دیکھ سکتے۔"

پاکیزگی اختیار کرو تا تمہارے ذریعہ خدا اپنا قدس ظاہر کرے

یہ وہ خط ہے جو حضور نے ۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء کو اپنے سفر انگلستان کے دوران اپنے خدام کے نام اس وقت تحریر فرمایا جب کہ جہاز متلاطم سمندر کو عبور کر کے عدن کے قریب پہنچ رہا تھا۔ خط کے ایک ایک لفظ سے اس بے پایاں محبت و اُلفت کا اظہار ہوتا ہے جو حضور کے دل میں اپنے پیارے خدام کیلئے جوش مار رہی ہے۔ رات ڈھل چکی ہے، لوگ محوِ استراحت ہیں لیکن حضور اپنے محبوب اہل جماعت کو یاد کرنے میں مصروف ہیں۔ آپ کو مشورہ دیا گیا کہ گذشتہ رات آپ نیند پوری نہیں کر سکے اب آرام فرمائیں لیکن آپ اپنے آرام کو تیاگ کر خط لکھنے میں مشغول ہو گئے تا کہ عدن سے سپرد ڈاک کیا جا سکے اور جلد قادیان پہنچ جائے۔ چنانچہ فرماتے ہیں اور کس جذبہ محبت سے فرماتے ہیں:

"مجھے چھوڑو کہ میں خیالات و افکار کے پَر لگا کر کاغذ کی ناؤ پر سوار ہو کر اس مقدس سرزمین میں پہنچوں جس سے میرا جسم بنا ہے اور جس میں میرا ہادی اور راہنما مدفون ہے اور جہاں میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کی راحت' دوستوں کی جماعت رہتی ہے۔ ہاں پیشتر اس کے کہ ہندوستان کی ڈاک کا وقت نکل جائے مجھے اپنے دوستوں کے نام ایک خط لکھنے دو تا کہ میری آدھی ملاقات سے وہ مسرور ہوں۔"

امام جماعت اور احمدی احباب کے باہمی تعلق اور محبت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

"اس سفر نے اُس پوشیدہ محبت کو جو احمدی جماعت کو مجھ سے تھی اور جو مجھے ان سے تھی نکال کر باہر کر دیا اور ہمارے چُھپے ہوئے راز ظاہر ہو گئے اور ان کا ظاہر ہونے کا حق بھی تھا۔

نہاں کے ماند آں رازے کزو سازند محفلہا

اے عزیزو! میں آپ سے دُور ہوں مگر جسم دُور ہے روح نہیں۔ میرے جسم کا ذرہ ذرہ اور میری روح کی ہر طاقت تمہارے لئے دعا میں مشغول ہے اور سوتے جاگتے میرا دل تمہاری بھلائی کی فکر میں ہے۔"

آخر میں جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

"اپنے آپ کو صاف رکھو تا قدوس خدا تمہارے ذریعے سے اپنے قدس کو ظاہر کرے اور اپنے چہرہ کو بے نقاب کرے۔ اتحاد' محبت' ایثار' قربانی' اطاعت' ہمدردی بنی نوع انسان' عفو' شکر' احسان اور تقویٰ کے ذریعہ سے اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کا ہتھیار بننے کے قابل بناؤ۔ یاد رکھو تمہاری سلامتی سے ہی آج دین کی سلامتی ہے۔"

اغراض سفر کی اہمیت اور مشکلات

انگلستان جاتے ہوئے سفر کے دوران جماعت احمدیہ کے نام لکھا جانے والا حضور کا یہ دوسرا خط ہے جو آپ نے پورٹ سعید کے قریب جہاز سے ۲۸/۲۷ جولائی ۱۹۲۴ء کو تحریر فرمایا۔ ابتداءً وقت کی کمی کے باعث افراتفری میں سفر کی تیاری' کانفرنس میں پڑھے جانے والے مضمون کی تیاری میں غیر معمولی مصروفیت' سمندر میں شدید طوفان کے باعث جہاز میں حضور کے ساتھیوں کی بیماری اور دیگر مشکلات کا ذکر ہے۔ اس کے بعد حضور نے احباب جماعت کو یورپ میں تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں بہت بڑے خطرے سے متنبہ فرمایا ہے اور وہ یہ کہ یورپ سے واقف کار لوگوں کا خیال ہے کہ یورپین لوگ اسلام کو شاید قبول تو کرلیں لیکن وہ اسلام میں تغیر و تبدل کر کے اس کی شکل بگاڑ دیں گے۔ عقیدہ کے لحاظ سے وہ مسلمان ہونگے لیکن وہ اپنا تمدن تبدیل نہیں کر سکیں گے۔ وہ گرجوں کی جگہ مسجدیں بنالیں گے لیکن تمدن کے لحاظ سے ان میں وہی ناچ گھر' وہی شراب اور سامان عیش نظر آئیں گے۔ اس سلسلہ میں آپ تحریر فرماتے ہیں:

"سینکڑوں دقّتیں ہیں جو مغرب کی تبلیغ کے راستہ میں ہیں اور جن میں سے بہت سی ایسی ہیں کہ ان میں مغربی نو مسلم مجبور معلوم ہوتا ہے۔ پس یہی ہوگا کہ وہ اسلام کو قبول کر کے بھی اپنی رسموں کو نہیں چھوڑنے گا۔ اور مسلمان ہونے کے بعد

جب وہ وہی کام کرتا رہے گا جو وہ پہلے کرتا تھا تو آہستہ آہستہ اس میں یہ خیال پیدا ہو جائے گا کہ اس میں کوئی حرج نہیں اور نتیجہ یہ ہو گا کہ اسلام ایک بدلی ہوئی صورت میں یورپ میں قائم ہو جائے گا اور ان سے آگے وہ اسلام ساری دنیا میں پھیل جائے گا۔ جس طرح یورپ نے مسیحیت کو تباہ کیا تھا۔ اَلْعِیَاذُ بِاللّٰہِ وہ اسلام کو بھی دوستی کے جامہ میں تباہ کر دے گا..... سوائے خدا تعالیٰ کی مدد کے ہم اس مشکل کو حل نہیں کر سکتے۔ مسلمان بنانا آسان ہے مگر اسلام کو ان سے بچانا مشکل ہے اور اس وقت میرے سفر کی یہی غرض ہے۔"

پھر آپ احباب جماعت کو تاکید کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"اگر میں زندہ رہا تو میں اِنْشَآءَ اللّٰہُ اس علم سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کروں گا۔ اگر میں اس جدوجہد میں مر گیا تو اے قوم! میں ایک نذیر عُریان کی طرح تجھے متنبہ کرتا ہوں کہ اس مصیبت کو کبھی نہ بھولنا۔ اسلام کی شکل کو کبھی نہ بدلنے دینا۔ جس خدا نے مسیح موعود کو بھیجا ہے وہ ضرور کوئی راستہ نجات کا نکال دے گا۔ پس کوشش نہ چھوڑنا' نہ چھوڑنا' نہ چھوڑنا' آہ نہ چھوڑنا۔ میں کس طرح تم کو یقین دلاؤں کہ اسلام کا ہر ایک حکم ناقابل تبدیل ہے خواہ چھوٹا ہو خواہ بڑا۔"

آخر میں حضور نے تحریر فرمایا کہ:

"یہ سفر درحقیقت ذوالقرنین کے بارہ میں ایک قرآنی پیشگوئی کے ماتحت ہوا ہے۔ اس لئے اس کی اہمیت عیاں ہے۔"

سمندر پار کی آواز

یہ تیسرا خط ہے جو حضور نے سفر انگلستان کے دوران جہاز سے احباب جماعت کے نام تحریر فرمایا۔ اس میں مصر' فلسطین اور شام کے حالات جو حضور کو خود ملاحظہ کرنے کا موقع ملا بیان کر کے ان کا حیرت انگیز تجزیہ کیا گیا ہے۔ حضور نے اس علاقہ کے مسلمانوں کو ان کے مستقبل کے سلسلہ میں قیمتی نصائح سے نوازا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ مسلمان صرف روحانی خلیفہ کے ہاتھ پر جمع ہو سکتے ہیں۔ مصر کے متعلق حضور نے ایک خاص بات بیان کی ہے۔ فرماتے ہیں:

"میرے نزدیک مصر مسلمانوں کا بچہ ہے جسے یورپ نے اپنے گھر میں پالا ہے تا

کہ اس کے ذریعہ سے بِلاد اسلامیہ کے اخلاق کو خراب کرے۔ مگر میرا دل کہتا ہے اور جب سے میں نے قرآن کریم کو سمجھا ہے' میں برابر اس کی بعض سورتوں سے استدلال کرتا ہوں اور اپنے شاگردوں کو کہتا چلا آیا ہوں کہ یورپین فوقیت کی تباہی مصر سے وابستہ ہے۔"

اس سفر میں حضور حیفا اور عکہ بھی تشریف لے گئے جنہیں بہائی اپنے مراکز قرار دیتے ہیں۔ وہاں ان کی بے مائیگی اور کسمپرسی کے حالات خود ملاحظہ فرمانے کے بعد آپ نے بہائیوں کے مبالغہ آمیز دعوؤں کی حقیقت خوب کھولی ہے۔ آخر میں فرمایا:

"غرض حیفا اور عکہ جانے سے ہمیں بہت کچھ فائدہ ہوا۔ ہمارے کئی دوست کہتے تھے جس شخص کو بہائیت کی طرف میلان ہو اس کو یہاں لانا چاہئے اور پھر پوچھنا چاہئے کہ اسّی سال میں تمہاری تو یہ ترقی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تیس سال میں وہ جو تم قادیان میں دیکھتے ہو۔"

اہل لندن کے نام پیغام

یہ پیغام ۷ ستمبر ۱۹۲۴ء کو مسجد فضل لندن میں پڑھا گیا۔ جس میں حضور نے اپنے سفر کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

"جس کام کیلئے آیا ہوں وہ یہ ہے کہ میں ایسے طریقوں کو دریافت کروں جن کی مدد سے اپنے مغربی بھائیوں اور بہنوں کو وہ پیغام پہنچا سکوں جو خدا تعالیٰ نے اپنی مخلوق کیلئے بھیجا ہے۔"

مزید فرمایا۔

"ہمارا مشن یہ ہے کہ جس طرح ہم نے خدا کو پالیا ہے ہمارے دوسرے بھائی بھی اس کو پالیں۔ انسان کی پیدائش کی غرض جیسا کہ تمام مذاہب نے بیان کی ہے یہی ہے کہ خدا کو پالیا جائے۔ خدا کا فیضان ہمیشہ کیلئے جاری ہے۔ بے شک ہماری باتیں اس زمانہ کی عقل نہیں مانتی مگر خدا تعالیٰ کی جب بھی کوئی آواز اٹھتی ہے تو ایسے ہی حالات میں اٹھتی ہے۔ پس مبارک وہ جو کان دھرتے ہیں۔"

پہلا انگریزی لیکچر

حضور نے ۹ ستمبر ۱۹۲۴ء کو ایسٹ اینڈ ویسٹ یونین کے اجلاس منعقدہ گلڈ ہاؤس میں انگریزی میں ایک تقریر فرمائی۔ آپ نے ایسٹ اینڈ ویسٹ یونین سوسائٹی کی اغراض سے اتفاق کیا اور فرمایا کہ۔

"میں جس بزرگ کی پیروی پر فخر کرتا ہوں..... وہ سب دنیا کو سلامتی دینے آیا تھا۔..... پس طبعاً مجھے آپ کی ایسوسی ایشن سے ایک اُنس ہے۔"

اس موقع پر آپ نے لوگوں کو توجہ دلائی کہ ہمیں ایک مرکز کی طرف بڑھنا چاہئے پھر ہم میں ساری جدائیاں ختم ہو جائیں گی اور اس تمام عالمِ خَلق کا مرکز خدا تعالیٰ ہے۔ جو لوگ اللہ کی محبت کو دوسری محبتوں پر ترجیح دیتے ہیں وہی رحمت کے سائے میں رہتے ہیں۔

"دنیا میں صلح اور امن ایسی ہستی کے ذریعہ ہی ہو سکتا ہے جو جہات سے پاک ہو اور جو اس کی طرف سے آئے وہی ہم کو جمع کر سکتا ہے کیونکہ وہ جو آسمان سے آتا ہے وہ مشرقی یا مغربی نہیں کہلا سکتا۔"

نیز فرمایا۔

"دنیا میں مذہبی، تمدنی یا علمی ترقی میں اختلافات پائے جاتے ہیں ایک گرے ہوئے بھائی یا ملک کی حالت دیکھ کر نفرت نہیں بلکہ ہمدردی پیدا ہوتی ہے۔ دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ ہر قوم باری باری کبھی شاگردی اور کبھی استادی اختیار کرتی ہے۔ پھر یہ منافرت کیوں؟ پس جس دن دنیا کا نقطہ نگاہ بدلا اسی دن سے صُلح اور امن کا دور دورہ شروع ہو جائے گا۔ ہمارا کام یہ ہے کہ خلق خدا کو اس مرکز پر جمع کریں جو سب کو جمع کرنے والا ہے۔"

انگلستان کی روحانی فتح کی بنیاد رکھ دی گئی ہے

سفر انگلستان میں لکھا جانے والا یہ چوتھا مکتوب گرامی ہے جو حضور نے ۱۱۔ ستمبر کو احباب جماعت کے نام لندن سے ارسال فرمایا۔ شروع میں حضور نے لندن پہنچ کر تقاریر اور دیگر کاموں میں اپنی غیر معمولی مصروفیت کا ذکر کر کے بیان فرمایا کہ چونکہ یہ سفر الٰہی پیش خبریوں کے

مطابق ہے اس لئے اِنْشَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی نمایاں طور پر کامیاب ہو گا۔ فرماتے ہیں:

"حضرت مسیح موعودؑ کی رؤیا سے مراد بھی ان کے جانشین کے انگلستان جانے سے تھی۔ اور میری رؤیا سے مراد بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ولایت جانے سے تھی۔ پس جب کہ مسیح موعود اپنے روحانی جانشین کے ذریعہ سے انگلستان پہنچ گئے تو اب اِنْشَآءَ اللّٰہُ اس فتح کا دروازہ بھی کھول دیا جائے گا جو کہ ہمیشہ سے مقدر ہے۔"

پھر حضور نے حضرت مولوی نعمت اللہ صاحب کی افغانستان میں شہادت کا واقعہ بیان کر کے فرمایا کہ ان کی یہ قربانی معمولی بات نہیں۔ جماعت کو ان لوگوں کی یاد کو تازہ رکھنا چاہئے تا کہ تمام افراد جماعت کے دلوں میں قربانی کیلئے جوش پیدا ہو۔

پیغام آسمانی

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے دورہ انگلستان کے دوران ۱۴ ستمبر ۱۹۲۴ء کو پورٹ سمتھ کے مقام پر ایک لیکچر دیا جو "پیغام آسمانی" کے نام سے شائع ہوا۔

حضرت مصلح موعود نے اپنے لیکچر کے شروع میں متی باب ۱۲ آیت ۳۱، ۳۲ کے حوالہ سے سامعین کو بتایا کہ ہر زمانہ میں نبی کے ذریعہ جو الٰہی پیغام آیا اس کا انکار کرنے والوں کو سزا ملتی رہی۔ چونکہ ہر زمانہ میں اللہ تعالیٰ اپنا پیغام بھیجتا رہا ہے جیسا کہ قرآن مجید میں کہتا ہے وَاِنْ مِّنْ اُمَّۃٍ اِلَّا خَلَا فِیْھَا نَذِیْرٌ یعنی ہر قوم میں نبی آیا اور آج لوگوں کے دلوں میں الٰہی محبت کی بجائے مادی محبت ہے اس لئے دنیا کو آج بھی ایسے ہی پیغام کی ضرورت ہے۔

حضرت المصلح الموعود نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے متعدد حوالہ جات دے کر ان سے آٹھ ایسے امور کا استنباط کیا جو آپ کے پیغام کی عظمت پر دلالت کرتے ہیں۔ حضور نے فرمایا۔ ماضی کی طرح آج بھی لقائے الٰہی کیلئے نشانات کی ضرورت ہے۔ الٰہی ہدایت کی خواہش کے پیش نظر ہی آج ہزاروں Spiritual سوسائٹیاں قائم ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں بتایا کہ خدا خود ہمیں ہدایت دینا چاہتا ہے اور اس سے تعلق ممکن ہے مگر اس کیلئے بعض شرائط کا پورا کرنا ضروری ہے۔ آپ کے ذریعہ ہزاروں انسانوں نے اللہ تعالیٰ سے عملاً تعلق قائم کیا۔ آپ کے پیغام پر تمام مذہبی اور دنیاوی طاقتوں نے مخالفت کی تاہم اب ۵۰

ممالک میں ایک ملین (دس لاکھ) کے قریب لوگ آپ کو قبول کر چکے ہیں۔ اور اس کے لئے انہوں نے **محیّر العقول** قربانیاں پیش کی ہیں۔ حضور نے فرمایا میں نے خود اس پیغام کی بدولت الٰہی کلام سنا اور اللہ تعالیٰ نے میری مدد کی اور مجھے پیش خبریاں دیں جو پوری ہوئیں یہ چیز میری طرح ہر شخص حاصل کر سکتا ہے۔

حضور نے انگریز سامعین کو مخاطب کر کے فرمایا کہ آپ کے پیغام کے مقابل میں دنیاوی فوائد ترک کر کے خدا تعالیٰ کی رحمت حاصل کرو۔ آپ نے اہل پورٹ سمتھ کو بتایا کہ خدائی خبر کے مطابق آپ کے ہاتھ پر انگلستان کی روحانی فتح ہوگی۔ اس لئے انہیں اس سلسلہ میں پہل کر کے اس ہدایت کو قبول کرنا چاہئے۔ آپ نے فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہزاروں پیش گوئیوں میں سے جو پوری ہو چکی ہیں ایک یہ ہے کہ انگلستان میں آپ کی تعلیم پھیلنی شروع ہو گئی ہے۔ آج مسیح موعود علیہ السلام ہی لقائے الٰہی کا یقینی ذریعہ ہیں۔ آپ نے بتایا کہ **یسعیاہ** نبی نے بھی مشرق سے ایک راستباز کے برپا ہونے کی پیش گوئی کی تھی اور آپ ہی اس کے مصداق ہیں۔

پس اب یہ آپ لوگوں کا فرض ہے کہ خدا کے اس فرستادہ کے پیغام کو قبول کر کے خدا کے ان راستباز بندوں میں شامل ہو جاؤ جو دوسروں کے بھی ایمان لانے کا مُحرِّک بنتے ہیں۔ اپنے اس نہایت مؤثر اور پُر شوکت خطاب کے آخر پر آپ نے سامعین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"کیا میں امید کروں کہ تم اس کو دلی شوق سے قبول کرو گے اور اس کے پیغام کیلئے مغربی ممالک میں پہلے جھنڈا بردار ہو گے اور میں تم کو اس علم کے ماتحت جو خدا نے مجھے دیا ہے یقین دلاتا ہوں کہ سب قومیں تم سے برکت پائیں گی اور آئندہ آنے والی نسلیں تم پر برکت بھیجیں گی اور تم خدا میں ہو کر غیر فانی ہو جاؤ گے۔"

"اسلام ہی سچا اور عالمگیر مذہب ہے جو دین فطرت ہے۔ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ اصول بتایا ہے کہ **وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا** یعنی جو لوگ ہم میں ہو کر کوشش کرتے ہیں ہم ضرور ان پر اپنی راہوں کو کھول دیتے ہیں۔"

ہندوستانی طلباء کا ایڈریس اور اس کا جواب

۱۵ ستمبر ۱۹۲۴ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ہندوستانی طلباء کی چائے کی دعوت میں شرکت فرمائی اس موقع پر ہندوستانی طلباء نے اپنے ایڈریس میں آپ کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا نیز بتایا کہ آج یورپ عالمگیر مذہب کی تلاش میں ہے۔ نیز یہ کہ یورپ میں صداقت مذہب کیلئے بہت بڑی تلاش ہے۔ اس کا جواب دیتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ۔

"آپ نے جن خواہشات کا اظہار کیا ہے ان کی روح کے ساتھ مجھے ہمدردی اور اتفاق ہے۔"

آپ نے اسلام کا تعارف کرواتے ہوئے فرمایا۔

"اسلام کی سچائی عقل اور تجربہ سے ثابت ہے اگر اسلام کو اصلی صورت میں پیش کیا جائے تو وہ ساری دنیا میں پھیلے گا۔ قرآن شریف میں پیشگوئی ہے۔ **هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ**۔ آپ نے فرمایا کہ

ہماری غرض یہی ہے کہ اسلام کا سچا چہرہ دنیا کو دکھایا جائے اور یہ بھی کہ ہم تو اشاعت اسلام کیلئے پیدا ہوئے ہیں۔"

آخر میں آپ نے فرمایا کہ:۔

"کوئی شخص کبھی یہ ثابت نہیں کر سکتا کہ ہم نے گورنمنٹ سے کبھی کسی قسم کا فائدہ اٹھانے کی خواہش کی ہو۔"

مولوی نعمت اللہ خان صاحب کی عظیم قربانی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ابھی لندن میں ہی قیام فرما تھے کہ آپ کو افغانستان میں مولوی نعمت اللہ خان صاحب کی شہادت کی خبر ملی۔ حضور نے مختلف ممالک کے سفراء و حکام کو حکومت افغانستان کی طرف سے مذہب کے نام پر ہونے والے اس ظلم سے آگاہ کیا۔ آپ کا ایک مضمون ۲۵۔ اکتوبر ۱۹۲۴ء کے الفضل میں شائع ہوا جس میں آپ نے اس بہیمیت و درندگی کے متعلق تفصیل سے اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہوئے بتایا کہ افغان حکّام مختلف مواقع پر

مکمل مذہبی رواداری اور امن و امان قائم رکھنے کا اعلان کر چکے تھے اور یہ بھی کہ افغانستان میں سب احمدی محفوظ ہیں اور ان پر کوئی زیادتی نہیں کی جارہی۔

جولائی ۱۹۲۴ء میں حکام نے مولوی نعمت اللہ صاحب شہید کو بُلا کر ان کا بیان لیا۔ ۱۶ ۔ اگست ۱۹۲۴ء کو علماء کونسل نے مرتد قرار دے کر قتل کا فتویٰ جاری کیا۔ ۳۱۔ اگست کو پا بہ جولاں کابل کی گلیوں میں پھرایا گیا اور پھر کمر تک زمین میں گاڑ کر پتھر مار مار کر شہید کر دیا۔ مرحوم نے اپنے عقائد پر ثابت قدمی اور راہ حق میں جان قربان کرنے کی بہت اچھی مثال قائم کی۔ آپ نے آخری خواہش اپنے والدین سے ملاقات کی بجائے اپنے رب کی عبادت کر کے پوری کی۔

لندن میں ہندوستانی طلباء سے گفتگو

لندن میں ہندوستان کے مسلمان طلباء نے حضور کے اعزاز میں دو دفعہ ٹی پارٹی کا انتظام کیا۔ جواباً حضور نے بھی انہیں ۲۰ ستمبر ۱۹۲۴ء کو دعوت پر بلایا۔ چنانچہ بڑی تعداد میں نوجوان طلباء اس میں شامل ہوئے۔ چائے کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا جو رات کے کھانے تک جاری رہا۔ طلباء نے غیر معمولی دلچسپی لی اور حضور کی شخصیت اور وسعت علم سے بہت متاثر ہوئے۔ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے یہ گفتگو مرتب کر کے الفضل ۳۰۔ اکتوبر ۱۹۲۴ء میں شائع کروادی۔ جَزَاہُ اللّٰہُ خَیْرًا

سوال کرنے والوں میں خلیفہ عبدالحکیم صاحب نمایاں نظر آتے ہیں۔ یہ حیدر آباد دکن کی عثمانیہ یونیورسٹی میں پروفیسر تھے۔

کانفرنس مذاہب میں کامیاب لیکچر اور اس کا اثر

۲۵ ستمبر ۱۹۲۴ء کو حضور نے احباب جماعت کے نام پانچواں مکتوب گرامی لندن سے تحریر فرمایا۔ اس میں آپ نے اپنے خدام کو یہ خوشکن خبر دی کہ کانفرنس مذاہب میں لیکچر بہت کامیاب رہا ہے۔ صدر اور دیگر معززین نے مبارکبادیں دیں۔ اس لیکچر سے اسلام اور سلسلہ احمدیہ کی بہت شُہرت ہوئی۔ خط کے دوسرے حصہ میں حضور نے حضرت میر صاحب کی وفات اور مرکز سے ملنے والی دیگر پریشان کن خبروں کا ذکر فرمایا ہے جو حضور کے ایک رؤیا کے مطابق

تھیں۔

ہندوستان کے حالات حاضرہ اور اتحاد پیدا کرنے کے ذرائع

سیدنا حضرت مصلح موعود کا یہ لیکچر ڈنچ ہال لندن میں ۲۶ ستمبر ۱۹۲۴ء کو حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب نے انگریزی زبان میں پڑھا۔ اس لیکچر میں حضور نے ہندوستان کے حالات کا تجزیہ کر کے مختلف طبقوں میں اتحاد پیدا کرنے کے ذرائع بیان فرمائے ہیں۔ حضور نے اپنے اس لیکچر میں مندرجہ ذیل نکات پر روشنی ڈالی ہے۔

(i) ہندوستان کے جغرافیائی، قومی اور مذہبی حالات

(ii) ہندوستان میں اردو اور ہندی کا مسئلہ

(iii) رواداری کا فقدان جس سے قومی فوائد کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

(iv) اہل مغرب سے میل جول اور اس کے اثرات، مغرب کی آزادی اور اقتصادی و علمی ترقی دیکھ کر یہاں کے لوگوں میں بھی ترقی کی امنگ پیدا ہوئی ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ ہمیں یورپ کی قوموں کی طرح حکومت میں دخل حاصل ہو اور ہمارے ملک میں بھی مغربی طرز حکومت قائم ہو۔

(v) گذشتہ جنگ کا ہندوستان پر اثر۔

(vi) آزادی کے حصول کی خواہش۔

(vii) ریفارم سکیم۔

(viii) انگریز افسر کیسے ہوں۔

(ix) انگلستان کے پریس اور اخبارات کا کردار

حضور نے اپنے لیکچر کے آخر میں برطانوی حکومت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔

"جس قوم کے ہاتھ میں حکومت کی باگ ہو اس کا فرض ہے کہ وہ لوگوں کی طبائع کا گہرا مطالعہ کرے ان سے ہمدردانہ سلوک کرے اور ٹھنڈے دل سے اختلافات کو دور کرنے کیلئے باہم مل کر غور کریں اس سے امن کی راہ ہموار ہوگی۔"

رسول کریم ﷺ کی زندگی اور تعلیم

انگلستان میں نوجوانوں کی ایک انجمن نے حضور کی خدمت اقدس میں درخواست کی کہ آپ حضرت رسول کریم ﷺ کی زندگی اور تعلیم کے بارہ میں ان کے اجلاس میں تقریر فرمائیں۔ اسے قبول کرتے ہوئے حضور نے یہ مضمون لکھا جو ۲۸ ستمبر ۱۹۲۴ء کی شام کو ساؤتھ فیلڈ لندن میں بزبان انگریزی حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب نے پڑھا۔ نوجوانان انگلستان کو مخاطب کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:

"مجھے نہایت خوشی ہوئی ہے کہ آپ لوگوں نے مجھے اس شخص کے حالات اور تعلیم بیان کرنے کا موقع دیا ہے جو انسانوں میں سے مجھے سب سے زیادہ پیارا اور عزیز ہے اور جو نہ صرف بڑی عمر کے لوگوں کا راہنما ہے بلکہ چھوٹے بچوں کا بھی راہنما ہے۔ ہر انسان کی زندگی کے کئی پہلو ہوتے ہیں اور کئی نقطۂ نگاہ کو مدنظر رکھ کر اس کی زندگی کے حالات پر روشنی ڈالی جاسکتی ہے۔ میں آج رسول کریم ﷺ کی زندگی اور آپ کی تعلیم کے متعلق اس امر کو مدنظر رکھتے ہوئے روشنی ڈالوں گا کہ نوجوان اور بچے اس سے کیا فائدہ حاصل کرسکتے ہیں۔"

حضور نے اپنی خداداد لیاقت کے مطابق نہایت کامیابی سے اس اہم مضمون کہ جس پر اسلام کی صداقت کا دارومدار ہے کے دونوں پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔ اختصار کے باوجود یہ مشکل مضمون ایسے انداز میں بیان فرمادیا ہے کہ بچے بھی اسے آسانی کے ساتھ سمجھ سکتے ہیں۔

کانفرنس مذاہب کے اختتام پر لیکچر

۳۔ اکتوبر ۱۹۲۴ء **ویمبلے** کی مذہبی کانفرنس میں حضور کا مضمون پڑھے جانے کے بعد منتظمین کی خواہش پر حضور نے یہ مختصر خطاب فرمایا جس میں اس کانفرنس کا انتظام کرنے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ مذہب کی دو ہی اغراض ہیں۔ ایک بندوں کا خدا سے اتحاد اور دوسرے بندوں کا خدا کے بندوں سے تعلق۔ میں دعا کرتا ہوں کہ ہم میں یہ دونوں باتیں پائی جاتی ہوں اور اللہ کرے کہ اتحاد کی بدولت مشرق و مغرب باہم مل جائیں۔

لندن مشن کے متعلق ہدایات

۳۔اکتوبر ۱۹۲۴ء مجلس مشاورت میں یہ طے پایا کہ مولانا عبدالرحیم صاحب درد کو احباب پٹنی (مشن ہاؤس) جاکر چھوڑ آئیں۔ ۴۔اکتوبر کی صبح حضرت خود بھی تشریف لے گئے۔ علاقہ پٹنی پہنچ کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مسجد کی سکیم کا مختصر ذکر فرمایا اور مشن کی صفائی وغیرہ کیلئے ہدایات دیں۔ پھر حضور نماز والے کمرہ میں تشریف لے گئے جہاں دعا کرائی۔

حضرت صاحب نے اپنے دست مبارک سے مولانا درد صاحب کو کلید عطا فرمائی۔ یہ ایک ایسا اعزاز تھا جو آج تک کسی مبلغ کے حصہ میں نہیں آیا تھا۔ اس موقع پر حضور نے مبلغین کو باہم مل کر کام کرنے کے متعلق نہایت مفید نصائح سے نوازا اور آخر پر مبلغوں کے فرائض اور ذمہ داریاں بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

- وہ سوشل ہو اور لوگوں سے اپنے تعلقات بڑھائے۔
- تعلقات بڑھانے مین سوسائٹی کے اعلیٰ طبقوں کو چھوڑنا نہیں چاہئے۔ اعلیٰ طبقہ سے تعلقات ہونے چاہئیں۔
- دوسرے درجہ پر پولیٹیکل طبقہ سے تعلقات پیدا کرو۔
- اخباری، علمی اور منصف مزاج لوگوں سے، نیوز ایجنسیوں سے تعلقات بڑھائے جائیں۔
- خوش مذاق ہو۔ چڑے نہیں، Humorous (زندہ دل) ہو۔
- ناراض نہ ہو اختلاف کو بھی سنے۔ اپنے کریکٹر کو مضبوط رکھے کہ اعتراض نہ کیا جاسکے۔
- اپنے اخلاق سے متأثر کرے۔
- طالب علموں کو شریعت کی پابندی کرائے۔

مکتوب بنام ایڈیٹر الفضل

یہ خط حضور نے لندن سے ایڈیٹر صاحب الفضل قادیان کے نام ۸۔ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو تحریر فرمایا۔ مکرم ایڈیٹر صاحب نے حضور کی خدمت میں ایک خط لکھا تھا جس میں یہ ذکر تھا کہ مولوی نعمت اللہ خان صاحب کی کابل میں سنگساری کے متعلق حضور نے جو تار یورپ کی بعض حکومتوں اور جمعیۃ الاقوام کو بھجوائے تھے اس پر چند غیر احمدی اخبارات نے اعتراض کیا ہے اور

کابل کی حمایت میں احمدیوں کو مرتد قرار دے کر واجب القتل ٹھہرایا ہے۔ مکرم ایڈیٹر صاحب نے یہ اطلاع بھی دی کہ بہائیوں کے اخبار میں ایک رپورٹ شائع ہوئی ہے جس میں حضور کے حیفا (فلسطین) تشریف لے جانے کا ذکر کر کے کچھ شکایات بیان کی گئی ہیں۔ اس خط کے جواب میں حضور نے اصل واقعات بیان کر کے معترضین کو مُسکت جواب دیئے ہیں۔

لندن کے نو مسلموں کو پیغام احمدیت

۱۲۔ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو لندن کے نو مسلم حضرات کے نام حضور کا ایک پیغام سنایا گیا۔ جس کا رواں ترجمہ حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب نے بڑی عمدگی سے کیا۔ اس پیغام میں حضور نے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا تعارف کرواتے ہوئے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا دعویٰ' آپ پر ایمان لانے کی ضرورت اور جماعت کی دینی خدمات پیش فرمائیں۔ اس کے بعد ایک مجلس سوال و جواب بھی ہوئی جس میں حضور نے مختلف سوالات کا نہایت مؤثر انداز میں جواب دیا۔

مذہبی مسائل پر گفتگو

ایک نَو مُسلمہ کی دعوت پر حضور اپنے ساتھیوں کے ہمراہ ان کے ہاں تشریف لے گئے۔ اس خاتون اور ایک اور معزز تعلیم یافتہ خاتون سے حضور کی مندرجہ ذیل اہم سوالات کے متعلق نہایت مفید اور مؤثر گفتگو ہوئی۔

- آپ دوسرے مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں؟
- اسلام کیا ہے؟
- اسلام کے اصول کیا ہیں؟

آخری سوال کے جواب میں حضور نے اسلام کی اخلاقی تعلیم کا دوسرے مذاہب سے مختصر موازنہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

"..... یہ حقیقی تعلیم ہے جو علم النفس اور اصولِ اصلاح کے موافق عملاً جاری ہو سکتی ہے۔ اب آپ مقابلہ کر کے دیکھیں کہ انجیل کی تعلیم کو اس سے کیا نسبت۔ میں کہتا ہوں کہ ایسی جامع تعلیم دنیا کی کسی کتاب میں نہیں۔"

تختہ جہاز پر لیڈی لٹن سے گفتگو

لندن سے واپسی پر حضور جس جہاز میں سفر کر رہے تھے اسی جہاز میں تھیوسافیکل سوسائٹی انگلستان کی صدر لیڈی لٹن صاحبہ اپنی بچیوں اور چند مدراسی طلباء کے ساتھ ہندوستان آ رہی تھیں۔ ان کی درخواست پر ۱۳۔ نومبر ۱۹۲۴ء کو ساڑھے پانچ بجے شام حضور سے ان کی ملاقات ہوئی۔ ان کے ساتھ تین طالبعلم بھی تھے جب کہ حضور کے ساتھ اس مجلس میں حضرت حافظ روشن علی صاحب' حضرت مولوی عبدالرحیم نیر صاحب' حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب اور حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی کو شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ اس موقع پر جو گفتگو ہوئی وہ حضرت عرفانی صاحب نے سوال و جواب کی صورت میں مرتب فرما کر الفضل ۱۳ دسمبر ۱۹۲۴ء میں شائع کروا دی۔ اس ملاقات میں حضور نے اختصار کے ساتھ مؤثر رنگ میں لیڈی لٹن صاحبہ اور ان کے ساتھیوں کو پیغام حق پہنچایا نیز سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بارہ میں معلومات بہم پہنچائیں۔

سفر یورپ میں غیر معمولی کامیابی

۲۴ نومبر ۱۹۲۴ء کو قادیان واپسی پر اہل قادیان کی طرف سے سپاس نامہ کے جواب میں حضور نے شکریہ ادا کرنے کے بعد فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں جماعت کی وہ محبت رکھی ہے کہ اسے باپ کی محبت سے نسبت نہیں دی جا سکتی کیونکہ یہ محبت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محبت کا ظل ہے۔"

حضور نے فرمایا اس سفر سے ایک عظیم الشان فائدہ یہ ہوا ہے کہ ہم نے اپنے قلوب کو پڑھا ہے اور اس طرح پڑھا ہے جس طرح پہلے کبھی نہیں پڑھا تھا اور اس مطالعہ سے ہمارے ایمان میں بھی ترقی ہوئی ہے اور جماعت کے اتحاد میں بھی۔ حضور نے احباب کو اپنے حالات سفر سناتے ہوئے یہ بھی بتایا کہ دمشق میں جہاز کا ڈاکٹر میری طرف دیکھ کر کہنے لگا "مسیح اور اس کے بارہ حواری"

اس سفر کے نتائج و برکات بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔

"غرض اس سفر میں ایسی کامیابی حاصل ہوئی کہ جو انسانی وہم و خیال سے بالا تر ہے اور جس بات کی طرف میں سرزمینِ ہند پر قدم رکھتے ہوئے جماعت کو توجہ دلاتا آیا ہوں آج بھی دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہی ساری کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں اور وہی حقیقی شکریہ کا مستحق ہے اور جماعت کو تیار ہو جانا چاہئے کہ خدا نے جو بیج بویا ہے اس کی آب پاشی کریں۔ یہ بیج میسر نہ آ سکتا تھا اگر ہم اس سفر کے بغیر کوشش کرتے رہتے۔"

جماعت کو مزید قربانیوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ نے فرمایا۔

"پس میں آپ لوگوں سے درخواست کرتا ہوں کہ اس سفر میں جو کامیابیاں ہوئی ہیں ان کے شکریہ کو عملی جامہ پہنائیں۔ اس وقت جو مالی مشکلات درپیش ہیں انہیں دور کرنے کی کوشش کریں۔ اب پہلے سے بھی زیادہ توجہ' اخلاص' محبت اور اتحاد کی ضرورت ہے۔"

احمدی افغانانِ قادیان کے ایڈریس کا جواب

احمدی افغانانِ قادیان نے بھی ۲۶ نومبر کو حضور کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا اس کے جواب میں آپ نے افغان بھائیوں کا شکریہ ادا کیا۔ مولوی نعمت اللہ خان صاحب شہید کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

"قیام انگلستان کے دوران بعض پادریوں نے مولوی صاحب کی شہادت کے واقعہ کے بعد کہا کہ اسی طرح کے حالات یا مسیحؑ کے متبعین پر آئے تھے یا آپ کی جماعت پر آئے ہیں گویا مسیح اول سے مشابہت دی گئی ہے۔"

آپ نے فرمایا کہ۔

"انتقام لینے کا طریق یہ ہے کہ ہم ان غلط خیالات اور بد عقائد کو مٹائیں جن کی وجہ سے ایسے واقعات رونما ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تذکرۃ الشہادتین میں اپنے الہام میں اس کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ اس علاقہ کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ ہماری غیرت کا تقاضا یہی ہے کہ ان برائیوں کو مٹا دیں۔ چار حرف ک۔ا۔ب۔ل ہماری آنکھوں کے سامنے رہنے چاہئیں۔"

کارکنان نظارت اور صدر انجمن احمدیہ کے ایڈریس کا جواب

۲۶ نومبر ۱۹۲۴ء کو کارکنان نظارت اور صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے بھی ایڈریس پیش کیا گیا حضور نے ایڈریس پیش کرنے والوں کو جَزَاکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی اَحْسَنُ الْجَزَاءِ کہتے ہوئے بڑے مؤثر اور دلنشیں انداز میں یہ نصیحت فرمائی کہ:۔

"تم لوگ اپنے کاموں میں اخلاص اور نیتوں میں پاکیزگی اختیار کرو اور یہ کبھی خیال نہ کرو کہ لوگ تمہارے کاموں کو دیکھتے ہیں یا نہیں۔ سب کا معاملہ خدا تعالیٰ سے ہے اور کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں ہوگی۔ جس نیت اور جس اخلاص سے کوئی کام کیا ہوگا اس کا بدلہ ویسا ہی ملے گا اور کسی کی محنت ضائع نہیں کی جائے گی۔"

اپنے اس خطاب کو حضور نے اس دعا پر ختم کیا کہ:۔

"خدا تعالیٰ ہماری جماعت کے ہر ایک شخص کو اس بات کی توفیق دے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو اخلاص اور پاکیزہ نیت سے پورا کرے تاکہ جب وہ خدا کے حضور پیش ہو تو کہہ سکے کہ جو کام میرے سپرد کیا گیا تھا اسے میں نے کیا جہاں تک میری طاقت تھی۔"

ساکنان محلّہ دارالرحمت کے سپاس نامہ کا جواب

۲۷۔ نومبر ۱۹۲۴ء کی شام محلّہ دارالرحمت کے ایڈریس کے جواب میں آپ نے اہل محلّہ کا شکریہ ادا کرنے کے بعد فرمایا کہ محلّوں کی آبادی کا خیال میرے دل میں آیا تھا اور یہ اس وجہ سے تھا کہ اس طرح جو آمد ہو اس سے قرآن مجید کا پہلا مترجم پارہ ہمارے خاندان کی طرف سے شائع ہو اور اس کی آمد سے دوسرا پارہ شائع ہو اور اس طرح سارا قرآن مجید ہمارے خاندان کی طرف سے شائع ہو جائے اور یہ وجہ بھی تھی کہ اس طرح قادیان کی ترقی اور وُسعت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی پوری ہو جائے۔

اپنے خطاب کے آخر میں حضور نے طاعون سے بچاؤ کے بارہ میں احباب جماعت کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے بارہ میں نصائح فرمائیں۔

انڈیکس

مرتبہ ـــــ مکرم سیّد مبشر احمد صاحب ایاز

کلید مضامین	۳
آیات قرآنیہ	۱۴
احادیث	۱۹
اسماء	۲۱
مقامات	۲۸
کتابیات	۳۲

کلید مضامین

آ-ا

آخرت

نیز دیکھیں

"موت"/ثواب/عذاب

اگلے جہان کے عذاب و ثواب کہاں اور کس صورت میں ہوں گے ۳۳۱

اگلے جہان کے دُکھ سُکھ...اس دنیا کے اعمال کے تمثّلات ہوں گے ۳۳۱

احتقار

دوسروں کی خوبی کو عیب سمجھنا... اس کے بارے میں اسلامی تعلیم ۲۳۷

احمدیت

احمدیت کی مختصر تاریخ ۱۱۵

احمدیت کی اہمیت اور حیثیت ۱۲۶

سلسلہ احمدیہ کے امتیازی مسائل ۱۱۶

سلسلہ احمدیہ کی بنیاد اور اس کی موجودہ طاقت ۳۸۸

سلسلہ احمدیہ کا تعلق اسلام سے ۳۸۹

جن ممالک میں احمدیت پھیل چکی ہے ان کا تذکرہ ۱۱۶، ۳۸۹

احمدیت کا غلبہ تین سو سال میں ۴۸۵

احمدیت کی تمام بناء قرآن کریم اور شریعت اسلام پر ہے ۱۳۱

حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ ایک پاکیزہ جماعت کا قیام ۲۱۷

احمدیوں میں علمی ترقی کا جذبہ جو حضرت مسیح موعودؑ کی تعلیم کا اثر ہے ۳۴۶

احمدیت کی ترقی اور غلبہ کا زمانہ قریب آرہا ہے ۷

احمدیت پر انگریزوں کی خوشامد کا الزام اور جواب ۴۹۳

سلسلہ احمدیہ کی عظمت اور اللہ تعالیٰ کی تائید سے لوگوں کی عقیدت ۶۱۶

احباب جماعت سے حضور کی والہانہ محبت کا اظہار ۴۱۸

احیاء

حضرت مسیح موعودؑ کے احیاء کی مثالیں ۲۰۸

اخبار

۱۹۱۳ء میں سلسلہ کو اخبار کی ضرورت اور الفضل کے اجراء کا پس منظر ۳۶۹

اخبارات میں مولوی نعمت اللہ صاحب کی شہادت کی تفصیلات ۴۹۹

اخلاق

اخلاق کی تعریف اور اخلاق فاضلہ سے کیا مراد ہے ۲۲۲

اخلاق کے بارے میں مذاہب کی تعلیم ۲۲۰

تمدن اور اخلاق میں فرق ۲۶۹

اخلاق کے بارے میں اسلام کی تعلیمات اور افضلیت ۴۰۲

اخلاق کو ان کی اصل شکل میں صرف اسلام نے ہی پیش کیا ہے ۲۲۴

اخلاق کے مدارج جو اسلام نے بیان فرمائے ہیں۔ ۲۴۱

اخلاق کو اسلام نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے ۲۲۶

نیک اخلاق کو نیک یا بد اخلاق کہنے کی وجہ ۲۴۸

اخلاقِ حسنہ کے حصول اور اخلاق سیّئہ سے بچنے کے ذرائع ۲۵۱، ۲۶۸

اسلام کی پیش کردہ تعلیم اخلاق ۲۲۵

اسباب

یہ شُبہ کہ اسلام اسباب سے منع کرتا ہے ۱۵۲

استخارہ

انگلستان جانے کیلئے حضرت مصلح موعود کا چالیس آدمیوں کو استخارہ کا کہنا ۳۷۹

استہزاء

ہر نبی سے استہزاء کیا گیا ہے ۴۹

انبیاء سے استہزاء کرنے والوں کا انجام ۵۱

اسلام

اسلام اور حضرت مسیح موعود ۳۳

اسلام کی ترقی حضرت مسیح موعود کے ساتھ وابستہ ہے ۵۷۶

مسیح موعود نے اسلام کو دوبارہ زندہ کیا ہے ۳۹۴

مسیح موعود کے زمانے میں اسلام کی کمزور حالت ۱۸۷

اسلام کی خوبصورتی اور حسن ۴۹۰

اسلام کلام الٰہی کا دروازہ کھلا سمجھتا ہے ۱۷۷

اے قوم!....اسلام کی شکل کو کبھی نہ بدلنے دینا ۴۳۳

عیسائیت کے مقابل میں اسلام افریقہ میں تیزی سے کیوں پھیل رہا ہے؟ ۵۸۴

اسلامی تعلیم

حکومت کے بارے میں اسلامی تعلیم اور تعریف ۲۹۱

شادی اور نکاح کے بارے میں اسلامی تعلیم ۲۷۰

تمدن اور نکاح کے بارے میں اسلامی تعلیم ۲۶۸

رسم وعادات اور نکاح کے بارے میں اسلامی تعلیم ۲۶۷

احسان اور نیک سلوک کے بارے میں اسلامی تعلیم ۲۴۹

عفو اور نیک سلوک کے بارے میں اسلامی تعلیم ۲۴۸

اللہ کی ذات اور صفات کے متعلق اسلامی تعلیم ۱۳۵

رعایا۔ حکومت' امیر غریب کے متعلق اسلامی تعلیم ۲۹۱

آقا اور ملازمین کے تعلقات کے متعلق اسلامی تعلیم ۳۰۰

کانفرنسوں' مجالس اور دعوتوں کے متعلق اسلامی تعلیم ۲۸۸

اخلاق کے متعلق عملی طور پر اسلامی تعلیم ۲۲۳

رأفت اور رحم کے متعلق اسلامی تعلیم ۲۲۹

محبت کے بارے میں اسلامی تعلیم ۲۳۲

افتخار و اختصار کے متعلق اسلامی تعلیم ۲۳۷'۲۳۸

اصلاح

ملکانا قوم کی اصلاح اور جماعت کی ذمہ داری ۳

اطاعت

ساری ترقی اور برکت اپنے افسروں کی اطاعت میں ہے ۵۶۳

اعتراض

نیز دیکھیں "حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی"

یہ اعتراض کہ اسلام اسباب سے منع کرتا ہے

اگر بڑوں کو ان کے اعمال کے سبب تکلیف ہوتی ہے تو بچوں کو کیوں؟ ۴۵

اگر خدا رحمان ہے تو بیماریاں اور کیڑے مکوڑے کیوں بنائے ہیں؟ ۱۴۳

افتخار

افتخار کی عادت اور جذبہ اور اس کے متعلق اسلامی تعلیم ۲۳۸

اقتصادی

اقتصادی اور دنیاوی ترقی کی راہ میں روکیں اور ان کا اسلامی حل ۳۰۷

القاء

دیکھیں "الہام"

حضرت مسیح موعود کو بذریعہ القاء بتایا جانا کہ کچھ لوگوں کو ٹھوکر لگنے والی ہے ۳۷

اللہ تعالیٰ

ہستی باری تعالیٰ کا ثبوت ۱۴۲
خدا تعالیٰ نظر کیوں نہیں آتا ۱۴۱
اللہ تعالیٰ کے وصال کی اہمیت ۱۶۷
کیا خدا بندے کو مل سکتا ہے ۱۶۶
خدا کے ملنے سے کیا مُراد ہے؟ ۱۶۹
لقاءِ الٰہی اور رؤیت کی اسلام کیا کیفیت بتاتا ہے ۱۷۲
خدا کی ملاقات کا ایک ذریعہ الہام ہے ۱۸۲
کیا صرف خدا کو ماننا ہی کافی ہے ۵۸۹
اللہ کن اعمال سے بندہ سے تعلق باللہ کا اظہار کرے ۱۵۳
اگر خدا رحمٰن ہے تو بیماریاں اور درندے کیوں بنائے ہیں؟ ۱۴۳

صفات

اللہ کی ذات اور صفات کے بارے میں اسلامی تعلیمات ۱۳۵
اللہ تعالیٰ کی صفات کے متعلق اسلام نے نہایت مکمل طور پر تعلیم دی ہے ۱۴۹
اللہ تعالیٰ کی صفات دو قسم کی ہیں ۲۰۸
بعض صفات الٰہیہ اور ان کی تشریح ۱۳۹تا۱۴۹
صفات الٰہیہ میں سے بعض صفات جن کو حضرت مسیح موعود نے دنیا کے سامنے پیش کیا مثلاً صفت علیم، خلق، شفا وغیرہ ۱۸۵تا۲۲۰

اسماءِ الٰہیہ

اسمائے الٰہیہ کی تفصیل کی دنیا کو ضرورت ہے ۲۲۰

کلام / الہام الٰہی

کلام الٰہی سے مُراد یہ نہیں کہ کوئی نیک خیال دل میں پڑ جائے ۱۷۸
اسلام کلام الٰہی کے دروازے کو بند نہیں کرتا ۱۷۷

الہام کی اقسام

اس زمانے میں حضرت مسیح موعود پر خدا کا کلام نازل ہوا ۱۷۸
الہام کو اسلام خدا کی ملاقات کا ذریعہ قرار دیتا ہے ۱۸۲
مختلف لوگوں کی زبانوں اور محاورات کے مطابق خدا کلام کرتا ہے ۴۹
قرآن کے نزدیک ہر ایک الہام یا خواب یا کشف خدا کی طرف سے نہیں ہوتا ۱۸۱
الہام کے جاری ہونے پر حضور کا ایک دوست سے مکالمہ ۶۱۸

امن

دنیا میں امن کس طرح پیدا ہو سکتا ہے ۴۵۹

انگریز

ہندوستان میں متعین انگریز افسر کو کیسا ہونا چاہیئے ۵۳۶
انگریز حکومت کی چٹھیوں کی اہمیت ردّی کاغذ سے زیادہ نہیں ۴۹۳

اولاد

اولاد کی تربیت کے بارے میں اسلامی تعلیم ۲۷۶

ایڈریس

حضرت مصلح موعود کے سفر یورپ سے واپسی پر مختلف احباب و اداروں کی طرف سے ایڈریس اور حضور کا جواب ۶۰۴، ۶۲۴، ۶۳۵، ۶۴۰
لندن میں ہندوستانی طلباء کا ایڈریس اور حضور کا جواب ۴۹۰

ایڈیٹر الفضل

ایڈیٹر الفضل کے نام حضور کا خط ۵۷۰
ایشیائی لوگوں اور مغربی لوگوں کے کام میں نمایاں فرق ۴۲۸

ایمان

ایمان کا کمال تین چیزوں دل، زبان اور جوارح کے ایک

ہونے سے ہے ۱۵۶

ب

بچہ

بچہ کے کان میں اذان دینے کی حکمت ۲۶۱

بقائے نسل

بقائے نسل کا جذبہ اوراس کے بارے میں اسلامی تعلیم ۲۳۸

بنی نوع انسان

بنی نوع انسان سے ہمدردی کی اہمیت ۴۷۹

بہائی مذہب

بہائی مذہب کا گند ۳۳

بہائیت کی ترقی کا موازنہ ۴۵۲

حیفا میں بعض بہائی لیڈروں سے حضور کی ملاقات اور.... ۵۷۲

قادیان میں چند بہائی افراد کی منافقانہ کارروائی ۱۱

محفوظ الحق علمی کا بہائی عقائد کے بارے میں بیان ۱۹

عکّہ میں بہائی افراد کی تعداد اوران کو وہاں "مجمیت" کے نام سے پکارے جانا ۴۵۰

بیماریوں

بیماریوں کی پیدائش میں حکمت ۱۴۴

بیوی

آنحضرت کا فرمان کہ کسی مرد کیلئے جائز نہیں کہ دن رات عبادت یا دوسرے کاموں میں مشغول رہے اوربیوی کے حقوق نظرانداز کردے ۲۷۳

پ

پادری

حضرت مسیح موعودؑ کا پادریوں کو چیلنج دینا کہ مریضوں کی صحت یابی کیلئے میرے ساتھ مقابلہ کرلیں ۲۰۳

ایک پادری کا تقریر کرتے ہوئے یہ کہنا کہ وہ وقت آتا ہے جبکہ حکومتیں احمدیوں کے قبضہ میں ہوں گی ۶۱۶

پردہ

پردہ کے متعلق اسلامی حکم، طریق اوراہمیت و حکمت ۲۶۵

پردہ کے متعلق بعض سوالات اور ان کے جواب ۵۷۹

پوپ

حضرت مصلح موعود کا ملاقات کا پیغام دینااوراس کا مکان کی تعمیر کا بہانہ کرنا جس پر ایک اخبار کا دلچسپ تبصرہ ۶۱۰

پیشگوئی

ہرمذہب کے پیشوانے ایک آنے والے نبی کی بشارت دی ہے ۱۱۹

پیغام

خدا کا پیغام بند نہیں ہوا ۴۷۷

پیغام آسمانی کی اہمیت و ضرورت ۴۷۱

پیغامی

یہ کہنا کہ پیغامیوں اور مبائعین کا مسیح موعود کے دعویٰ پراختلاف ہے لہٰذا دعویٰ ہی مشتبہ ہوگیا اس کا جواب ۶۳

ت

تبلیغ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بیان فرمودہ اصولِ تبلیغ ۶۱۷

ترقی

ترقیات کیلئے حکمت پر مبنی اسلامی تعلیم ۳۰۳

ترقی کی خواہش کا جذبہ اوراسلام کی تعلیمِ اخلاق ۲۳۶

تفسیر

تفسیروں میں ایسی باتیں جو انبیاء آنحضرتؐ کی عصمت کے خلاف ہیں ۵۸

تعبیر

تعبیرالرؤیا' خواب میں بھینس دیکھنا "وبا" مراد ہوتا ہے ۳۸'۲۱۸

تعدّدازدواج

تعدّدازدواج کی حکمت ۲۷۴'۴۰۹'۵۱۵

تمدن

تمدن کے متعلق اسلامی تعلیم ۲۶۸

تمدن کے بارے میں پوری ایک سورۃ کا نزول ۲۶۹

توبہ

توبہ کی حقیقت ۲۵۵

یہ کہنا کہ توبہ کا دروازہ کھولنے سے بدی کا دروازہ کھل جاتا ہے ۲۵۵

ث

ثواب

کیا عذاب اور ثواب دائمی ہوں گے ۳۳۶

ثواب و عذاب اخروی جسمانی ہیں یا روحانی؟ ۳۲۶

نیز دیکھیں "آخرت" / "موت"

ج

جانور

جانوروں سے حسن سلوک کی تعلیم ۲۸۳

جنت

نعماء جنت کی تفصیل و توضیح ۳۲۷

کیا جنت میں عمل ہوگا یا ختم ہوجائے گا ۳۳۷

جنگ اُحد ۵۵۵

جنگ کے متعلق آنحضرتؐ کی ہدایات ۵۵۷

یورپ کی جنگ کے بارے میں حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی ۱۸۹

چ

چندہ

چندہ دینے کی اہمیت و برکت ۶

چیلنج

حضرت مسیح موعودؑ کا ڈوئی کو چیلنج ۲۱۴

حضرت مسیح موعودؑ کا پادریوں کو چیلنج ۲۰۳

حضرت مصلح موعود کا دعا کے مقابلہ کیلئے چیلنج ۳۸

ح

حُبّ الوطنی

حُبّ الوطنی کے بارے میں اسلامی تعلیم ۳۱۷

حج

حج جیسی عبادت کی حکمت اور فوائد ۱۶۴

حسد

حسد کے بارے میں اسلام کی تعلیم ۲۳۷

حشرِاجساد

حشرِاجساد سے مُراداور اس کی تفصیل ۳۲۴

حکومت

اسلام حکومت کی تعریف کیا کرتا ہے ۲۹۱

اسلامی حکومت کے حقوق و فرائض ۲۹۵

حکومتوں کے آپس میں تعلقات کے متعلق تعلیم ۳۱۱

حیات بعدالموت

دیکھیں آخرت / موت

حیض

حضرت مسیح موعود کی تحریرات

میں لفظ حیض پر اعتراض
اور جواب ۶۰

خ

خلافت

مسلمانوں میں خلافت کا مسئلہ
اور اصولی راہنمائی ۴۴۳
خلافتِ احمدیہ' لیگ آف نیشنز کا
اصل کام سرانجام دے گی ۲۹۵
خلافتِ احمدیہ' سیاست سے
بالا رہے گی ۲۹۵

خلیفہ

خلیفہ کا مقام ایک کمانڈر کا ہے اور
اس کا مرکز میں رہنا ضروری ہے ۳۸۱

خواب

خواب کا عالم اور کشف کا عالم
اخروی عالم کیلئے بطور
مثال کے ہے ۳۲۹

د

دعا

اسلام کا دعویٰ کہ اس نے قبولیت
دعا کا دروازہ کھول رکھا ہے اور
اس میں مذہب کی کوئی قید
نہیں ہے ۱۷۵'۱۷۶
ایک شخص کا حضرت مسیح موعود کو
خط لکھنا کہ اگر حضور کی دعا سے
میری فلاں بیوی کے بیٹا ہو جائے
تو میں احمدی ہو جاؤں گا.... ۱۹۴
خلیفۃ المسیح الثانی کا دعا سے مقابلہ
کرنے کا چیلنج ۳۸

دوزخ

دوزخ کی حقیقت ۳۳۱

دیوارِ گریہ

دیوارِ گریہ کے ساتھ یہود کا افسردہ
کر دینے کا نظارہ ۴۴۵

ر

راستے

راستوں میں گندگی نہ پھیلانے
کی تعلیم ۲۸۲

رعایا

رعایا کے فرائض ۳۰۰

روح

روح کے بارے میں اسلامی تعلیم ۳۲۰
روح اور خدا کے متعلق اسلام
اور ہندو مذہب کا امتیاز ۶۰۱
روح القدس کیا ہے ۴۷۰

روزہ

روزہ کی حکمت اور فوائد ۱۶۱

رؤیا

حضرت مصلح موعود کا رؤیا میں
طاعون کے دوبارہ پھیلنے
کا دیکھنا ۳۸'۲۱۸
حضرت مصلح موعود کا رؤیا جس میں
مغرب میں احمدیت کی فتح کا اشارہ ۳۸۳
مجھے خدا نے دکھایا ہے کہ میرے
ہاتھ پر انگلستان کی روحانی فتح ہوگی ۴۸۵
حضرت مصلح موعود کا ایک رؤیا ۲۱۸

ز

زکوٰۃ

زکوٰۃ کا نظام اور اس میں حکمت ۳۰۶

زلزلہ

حضرت مسیح موعودؑ کا زلزلہ
کی پیشگوئی کرنا اور اس سے
مراد جنگ ۱۹۰

زمانہ

زمانہ کی شہادت کہ مسیح کے
ظہور کا یہی وقت ہے ۳۹۱

زنا

زنا سے بچنے اور عفّت کے قیام
کیلئے اسلامی تعلیم ۲۶۳

س

سزا

سزا اصلاح کا ذریعہ ہے لیکن سچی
ندامت سے زیادہ سزا دوزخ کی
آگ نہیں ہو سکتی ۱۴۷

سفر

حضرت مصلح موعود کا سفر یورپ
اور اس کے مقاصد ۳۸۵، ۴۳۳، ۴۳۵، ۴۵۳، ۶۰۴، ۶۲۰

سوال

حدیث میں سوال کرنے سے
منع فرمایا ۲۸۰
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی
غیر معمولی محنت دیکھ کر ایک
عورت کے سوالات ۵۸۷
لوگوں کے حقوق کا توازن کس
طرح قائم رکھا جائے؟ ۳۰۲
مزید دیکھیں زیر لفظ "حضرت مرزا
بشیرالدین محمود احمد صاحب"

سُود

حُرمتِ سُود ۴۰۰
یہ کہنا کہ سُود بند کرنے سے
تجارتیں تباہ ہو جائیں گی
اور اس کا ردّ ۳۰۹

سیاست

سیاست کا مذہب سے تعلق ۵۲۱

ش

شراب

اسلام کا شراب کو ختم کرنے کا
اعلان اور حکمت ۲۶۸

شرک

شرک کی اقسام ۱۴۸

شفا

علم توجہ کے ذریعہ شفا کے
شعبدے اور ان کی حقیقت ۲۰۱

شہری

مسلم شہری کے اصول
اور فرائض ۲۸۰
عام شہریت کے اصول ۲۸۰

شہید

حضور کی تجویز کہ شہداء کے نام
ایک کتبہ پر لکھ کر حضرت مسیح موعود
کے سرہانے لگوائے جائیں ۴۶۸

ص

صحابہ

ابتدائی زمانہ میں صحابہ پر ظلم و
ستم اور ان کا حبشہ ہجرت کرنا ۵۴۶
ایک صحابیؓ کا واقعہ کہ ..... محمدؐ
خدا کی امانت ہیں ان کی حفاظت
اب تمہارے ذمہ ہے..... ۵۵۶

صفاتِ الٰہیہ

دیکھیں زیر لفظ "اللہ تعالیٰ"

ض

ضبطِ ولادت

عورت کی اجازت کے بغیر اولاد کو
روکنا درست نہیں ۲۷۶

ط

طاعون

حضرت مصلح موعود کو دکھایا گیا
کہ طاعون دوبارہ پھیلے گی ۲۱۱، ۲۱۸
طاعون سے حفاظت کی تدبیر ۶۴۲
کسی احمدی کا طاعون سے فوت
ہو جانا حضرت مسیح موعود کی
پیشگوئی کے منافی نہیں ۶۴۲

طلاق

طلاق اور تعدّدِ ازدواج پر اعتراض
اور اس کا جواب ۲۷۴، ۴۰۱

ظ

ظاہر

اعمال کو ظاہری طور پر کرنے
میں حکمت ۱۵۶

ظاہری عبادات کی حکمتیں اور فوائد ۱۵۶

ع

عدل

عدل رحم کے خلاف نہیں ۱۴۷

عذاب

خدا عذاب کیوں دیتا ہے ۳۳۷

عرفان

عرفان کی اقسام ۱۷۳

علم

جو شخص علم کو چھپاتا ہے اس کے بارے میں وعید ۲۸۲

علم اور عرفان کھویا بھی جاتا ہے ۳۶

عمل

اللہ تعالیٰ کا بندے سے ظاہری اعمال کا تقاضا ۱۵۴

عورت

عورتوں کے حقوق ۲۷۲

الگ جائداد بنانا عورت کا حق ہے اور خاوند کا اس پر کوئی حق نہیں ۲۷۲

عورتوں کے متعلق یہ نہیں کہ وہ گھر میں بند ہو کر بیٹھیں..... ۲۶۵

عورتوں سے حسن سلوک کے بارے میں آنحضرت کا اُسوہ ۲۷۳، ۲۷۹

احمدیوں میں عورتوں کے متعلق حقوق کی ادائیگی کا خیال رکھا جاتا ہے ۳۴۶

عورت ایک خاموش کارکن ہوتی ہے .... اس کی مثال گُلاب کے عطر سے۔ ۳۷۰

عیسائیت

افریقہ میں اسلام کا عیسائیت کے مقابل تیزی سے پھیلنا ۵۸۴

غ

غذا

غذا کا اثر اخلاق اور روحانیت پر ۲۵۸، ۲۵۹

غلامی

غلامی اور اسلام ۳۹۹

غیب

حضرت مصلح موعود کا فرمانا کہ سینکڑوں مرتبہ مجھ پر اللہ تعالیٰ نے اپنے غیب کو ظاہر فرمایا ہے ۲۱۹

ف

فاتح

جو فاتح قادیان کہلاتے ہیں وقت آئے گا کہ ان کی اولاد اسی طرح ان کے نام سے شرمائے گی جس طرح ابوجہل کی اولاد۔ ۸۰

فارسی

آنحضرتؐ کا فرمانا کہ فارسی زبان میں ایک نبی پر کلام بھیجا گیا ۱۴۰

فطرت

فطرت اور میلان میں فرق ۲۵۶

ق

قرآن

تمام علوم کا خزانہ اور تمام مشکلات کا حل ۱۳۰

نجات کا واحد ذریعہ قرآن ہے ۴۷۷

قرآن میں "ساعۃ" سے مراد قیامت اور انبیاء کی کامیابی ۲۱۶

کیا قرآن اور بائبل کا مطالعہ کرنے سے آنحضرتؐ کی مسیح پر فضیلت واضح ہو جائے گی۔ ایک سوال کا جواب ۵۸۵

قربانی

ایک عبادت اور اس کی حقیقت ۱۶۴

حضرت مسیح کے زمانہ کی قربانیوں کا نمونہ سوائے احمدیوں کے کہیں نہیں ملتا (اس زمانے میں) ۶۲۷

قصّہ ایک انگریز بادشاہ
کے۔نیوٹ کا قصّہ ۴۲۹

ک

کام

ایشائی اور مغربی لوگوں کے
کام میں فرق ۴۲۸

کانفرنس

کانفرنس یا انجمن، صرف تین قسم
کی انجمنیں مفید ہو سکتی ہیں ۲۸۹
ریلیجس کانفرنس کا انعقاد
اور قرآن کریم ۱۱۴
اس طرح کی کانفرنس کی بنیادی
شرط اور غرض کیا ہونی چاہیئے؟ ۱۳۲
اس کانفرنس میں حضور کے لیکچر
کی غیر معمولی کامیابی ۵۱۹

کشف

حضرت مسیح موعود کا کشفاً اپنے
آپ کو لندن میں دیکھنا ۱۸۶، ۱۸۷
حضرت مصلح موعود کا کشف ۳۲۸

کفر

مسئلہ کفر و اسلام ۵۹۰

کمیشن

قادیان میں بعض منافقین کا بہائیت
کا پرچار اور کمیشن ۱۳

گ

گائے

گائے کی عظمت ایک سیاسی
مسئلہ ہے ۹۴

گوشت

حیوانات کے گوشت کھانے
کے اثرات ۲۵۸

ل

لقاء

اللہ تعالیٰ سے لقاء اور
رؤیت کی کیفیت ۱۷۲
لقاء کے تین مدارج ۱۷۵

لونڈیوں

لونڈیوں کا مسئلہ، ہم اس کو
جائز نہیں سمجھتے ۵۱۵

لیگ آف نیشنز

لیگ آف نیشنز کا اسلامی تصور ۳۱۳
لیگ آف نیشنز کا اصل کام
خلافتِ احمدیہ سرانجام دے گی ۲۹۵

لین دین

لین دین کے متعلق اسلامی تعلیم ۲۸۶

م

مبلّغ

مبلّغ کے فرائض بیان فرمودہ
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ۵۶۳

مجددین

ہر صدی کے سر پر مجددین کے
سلسلہ کی پیشگوئی ۲۵۲

محلّہ جات

قادیان کے محلّہ جات کی آبادی
اور حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی ۶۴۰
احمدیت کے مخالفین۔ مسیح موعود
کی آمد کا ثبوت ۵۶
مخالف مولویوں کا کردار
اور ایک شکوہ ۵۹

مذہب

مذہب کی بڑی اغراض و تفصیل ۱۳۳
اگر تمام مذاہب کی تعلیم ایک
ہے تو ان کا آپس میں
اختلاف کیوں ہے؟ ۱۳۹
اگر تمام مذاہب خدا کی طرف
سے ہیں تو ان سب کو کیوں نہ
سچا سمجھا جائے؟ ۱۴۱
مذہبی تعلقات کے بارے میں
اسلام کی تعلیم ۳۱۸

مذہب کا کام یہ ہے کہ بندے کا
خدا سے تعلق پیدا کرے ۴۷۸

مُردہ

مُردے زندہ کرنے کے نشان پر
جرح اور اس کی حقیقت ۲۰۸

مزدور

مزدور کی مزدوری اور حق ادا نہ
کرنے پر وعید ۳۰۲

مسلمان

احمدیہ تحریک کے حوالے سے
عام مسلمانوں کا رویّہ ۵۸۳
مسلمانوں کی تباہی کا موجب ۸۶
بحیثیت قوم مسلمان کس طرح
محفوظ رہ سکتے ہیں ۸۶

مسلم لیگ

مسلم لیگ کے قواعد کیلئے
اصولی راہنمائی ۸۸
مسلم لیگ کی بقا کیلئے ایک
بنیادی نصیحت ۸۷

مسمریزم

مسمریزم ایک جُدا کیفیت ہے اور
اس کا روحانیت سے کوئی تعلق نہیں ۳۲۹

معاہدات

باہمی معاہدات کے متعلق
اسلامی تعلیم ۳۱۲

مغرب

مغرب میں عظیم الشان تغیر کے
متعلق حضرت مصلح موعود کی رؤیا
اور آنحضرتؐ کی پیشگوئی ۳۸۳
ملکیّت یا تصرّف کا جذبہ اور
اسلامی تعلیم ۲۳۹

(خاندانی) منصوبہ بندی

عورت کی اجازت کے بغیر اولاد کو
روکنا درست نہیں ۲۷۶

موت

نیز دیکھیں "آخرت"
حیات مَابَعْدَالْمَوْتِ ۴۰۷
حالات مَابَعْدَالْمَوْتِ کے
متعلق اسلامی تعلیم ۳۱۹
مرنے کے بعد انسانی زندگی کا
سلسلہ جاری رہتا ہے ۳۲۱

موعود

مسلمانوں میں موعود کے بارے میں
مشہور علامات اور ان کا پورا ہونا ۱۲۲
آنے والے موعود کے متعلق
مختلف مذاہب میں ذکر اور علامات ۱۱۹

مولوی

مولویوں کی مخالفت اور خدا تعالیٰ
کا اس کے مقابلے میں ہر چیز کو
مٹا دینا ۵۶، ۵۹، ۷۹

مہر

مہر کی حکمت ۲۷۲

ن

نبوّت

اجرائے فیضانِ نبوّت کی دلیل ۱۱۷، ۵۱۱

نبی

انبیاء کی دو اقسام ۱۲۷
سچے اور جھوٹے نبی کی پہچان ۴۹
انبیاء سے تمسخر کرنے
والوں کا انجام ۵۱
انبیاء کی عصمت کے خلاف
مولویوں کی باتیں ۵۷

نجات

نجات کا واحد ذریعہ قرآن ہے ۴۷۷

نحوست

دنوں میں کوئی نحوست نہیں ۳۷۲

ندامت

سچی ندامت اور پشیمانی دوزخ کی سزا
سے کہیں بڑھ کر کام دکھاتی ہے ۱۴۷

نصیحت

تمام لوگوں اور خصوصاً انگلستان

والوں کو نصیحت ۳۴۸

اپنے کاموں میں اخلاص اور نیتوں میں پاکیزگی اختیار کرو ۶۳۸

اسلام کی شکل کو کبھی بدلنے نہ دینا ۴۳۳

نکاح

نکاح پر نکاح کی درخواست سے منع کیا گیا ہے ۲۸۰

نماز

نماز کی ظاہری علامات میں حکمت ۱۵۹

نیکی

نیکی اور بدی کے مدارج ۲۴۳

نیک کام کی اہمیت ۳۷۴

و

وبا

وبا والے علاقہ سے دوسرے علاقہ میں جانے کی ممانعت ۲۸۳

ورثہ

ورثہ کے متعلق اسلامی تعلیم ۲۷۷

وضو

وضو کی حکمت ۱۵۸

ہ

ہجرت

ہجرت کی تحریک پر حضور کا مؤقف ۵۱۳

ہدایات

لندن مشن کے متعلق حضور کی ہدایات ۵۶۳

ہندومت

روح اور خدا کے بارے میں اسلام اور ہندومت کا امتیاز ۶۰۱

ہندو مسلم اتحاد

ہندو مسلم اتحاد کیونکر قائم رکھا جاسکتا ہے ۹۱

اتحاد کی ضرورت ۴۹۳

ہندوؤں اور مسلمانوں میں اختلاف کیوں ہے؟ ۹۱

ہندوازم ۹۳، ۶۰۱

ی

یتامیٰ

یتامیٰ کے متعلق احکام ۲۸۵

یورپ

یورپ کے اسلامی تمدن کو قبول نہ کرنے کا خطرہ اور مشکلات ۴۳۰، ۴۳۱

یہودی

یہودیوں کی بیت المقدس میں قابلِ رحم حالت ۴۴۵

آیات قرآنیہ

الفاتحة

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۲) ۱۳۵

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ (۷) ۳۶

البقرة

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ (۳) ۱۷۱

هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ (۲۶) ۳۲۷

قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ (۱۱۹) ۵۳، ۶۱، ۱۱۹

جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا (۱۴۳) ۲۶۷

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ (۱۴۹) ۲۳۷، ۳۰۳

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ (۱۵۳) ۱۷۲

وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ (۱۶۶) ۳۳۳

....لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (۱۸۴) ۱۶۲

لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰكُمْ (۱۸۶) ۱۶۲

وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا (۱۹۰) ۱۵۲

فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا...(۱۹۵) ۲۳۰

وَتَزَوَّدُوْا.....(۱۹۸) ۱۵۲

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ (۲۲۶) ۲۲۸

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ (۲۶۵) ۱۵۵

اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ (۲۶۸) ۲۳۹

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ (۲۸۵) ۲۲۶

اٰل عمران

تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا (۱۴۱) ۳۱۷

فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (۵۶) ۵۲

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا (۶۵) ۱۴۹

كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ .... (۸۰) ۲۴۷

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ (۹۷) ۶۱۴

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (۱۷۰) ۶۳۰

اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا (۱۹۲) ۱۵۱

النسآء

لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ (۱۸) ۲۲۰

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ (۳۳) ۳۰۳

وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ (۳۵-۳۶) ۲۷۲

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا (۳۷) ۲۷۸

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ (۵۹) ۲۹۲

ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا (۶۶) ۵۶۳

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ.... (۷۰، ۷۱) ۱۷۱

خُذُوْا حِذْرَكُمْ .... (۷۲) ۱۵۲

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ..(۹۶) ۱۴۶

المآئدة

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ (۹) ۳۱۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ (۱۰۶) ۲۲۷

الانعام

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ

السَّمٰوٰتِ ... (۲) ۱۴۳

لَاتُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَ

هُوَيُدْرِكُ...(۱۰۴) ۱۴۱،۱۸۴

قُلْ لَّآاَجِدُ فِيْ مَآ

اُوْحِيَ اِلَيَّ ... (۱۴۶) ۲۵۹

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا

ظَهَرَ مِنْهَا (۱۵۲) ۲۲۶

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ

عَشْرُ اَمْثَالِهَا (۱۶۱) ۱۴۷

الاعراف

اَلْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ (۹) ۱۴۶

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ

(۳۲،۳۳) ۲۵۹

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ

رُسُلٌ مِّنْكُمْ (۳۶) ۲۵۲

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ...

(۴۲) ۳۳۳

اِنَّهٗ لَايُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ(۵۶) ۲۴۹

رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ

شَيْءٍ(۱۵۷) ۱۳۷

يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ..(۱۵۸) ۲۶۷

الانفال

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِذَا

ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ (۳) ۱۵۲

التّوبة

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ....

(۲۴) ۱۵۱،۲۳۳،۲۳۴

.....هُوَ اُذُنٌ (۶۱) ۵۶۵

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً

(۱۰۳) ۳۰۶

اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى(۱۰۸) ۶۱۵

كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ(۱۱۹) ۲۵۷

یونس

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ

لِقَآءَنَا....(۸،۹) ۱۷۱

هود

لَاتَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ

ظَلَمُوْا....(۱۱۴) ۲۳۶

اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ

السَّيِّاٰتِ (۱۱۵) ۲۲۶

یوسف

مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ (۷۷) ۶۹

الرّعد

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ

الْقُلُوْبُ(۳۹) ۱۶۰

ابراهیم

وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ

(۱۷،۱۸) ۳۳۳

الحجر

لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ (۴۵) ۳۳۲

وَنَزَعْنَا مَافِيْ صُدُوْرِهِمْ

مِّنْ غِلٍّ (۴۸) ۲۳۱

لَايَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ

(۴۹) ۳۳۸

النّحل

اَلَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ..

(۳۳) ۳۲۵

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ(۳۷) ۱۴۰

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ

بِظُلْمِهِمْ (۶۲) ۱۳۷

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى

اُمَمٍ(۶۴) ۱۴۱

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ

وَالْاِحْسَانِ....(۹۱) ۲۴۲،۲۴۳

بنی اسرآءیل

كُلُّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ (۱۴) ۳۲۹

وَاٰتِ ذَاالْقُرْبٰی حَقَّهٗ(۲۷) ۲۳۹

لَاتَقْرَبُواالزِّنَا(۳۳) ۲۳۸،۲۵۰

وَمَنْ كَانَ فِیْ هٰذِهٖ اَعْمٰی(۷۳) ۳۳۰

الکهف

اِنَّا جَعَلْنَا مَاعَلَی الْاَرْضِ (۸) ۲۴۸

فَاَتْبَعَ سَبَبًا حَتّٰی اِذَابَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ (۸۷) ۴۳۴

مریم

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا(۷۱) ۳۳۵

طٰهٰ

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ (۱۲۵،۱۲۷) ۳۳۰

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰی مَامَتَّعْنَابِهٖ (۱۳۲) ۳۱۱

الحج

وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَاللّٰهِ(۳۳) ۱۵۷

اَلَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَاللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ (۳۶) ۵۴

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا(۳۸) ۱۶۶

المؤمنون

قَدْاَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ(۲تا۷) ۶۶

يٰٓاَيُّهَاالرُّسُلُ كُلُوْامِنَ الطَّيِّبٰتِ(۵۲) ۲۵۸

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا (۱۱۷) ۳۲۱

النّور

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ (۳۱،۳۲) ۲۶۴

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا (۳۴) ۲۳۸

الفرقان

اِذَارَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْالَهَا(۱۳) ۳۳۳

وَاِذَا اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا... (۱۴) ۳۳۳

لَقَدِاسْتَكْبَرُوْا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْاعُتُوًّا... (۲۲) ۲۲۷

بَلْدَةً مَّيْتًا (۵۰) ۷۰

الشُّعرآء

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ(۴) ۲۳۶

النّمل

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ(۶۳) ۱۷۶

القصص

اَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ (۷۸) ۴۴۹

العنکبوت

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ (۴۶) ۱۶۰

السّجدة

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ (۱۸) ۳۲۷

الاحزاب

فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰی نَحْبَهٗ (۲۴) ۳۴۲

يٰٓاَيُّهَاالنَّبِیُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ ...(۵۱) ۲۳۸

فاطر

وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا
فِيْهَا نَذِيْرٌ (۲۵) ۱۱۷، ۴۷۲

یٰس

یٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ
مَا يَاْتِيْهِمْ (۳۱) ۴۹
وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ
فِي الْخَلْقِ (۶۹) ۳۶

الصّٰفّٰت

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا...(۳ تا ۸) ۱۱۴

صٓ

فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّ غَسَّاقٌ
(۵۸) ۳۳۳

الزُّمر

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ (۴۳) ۳۲۸

المؤمن

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ ....(۶۵) ۱۵۴

حٰمٓ السَّجدة

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ
ثُمَّ اسْتَقَامُوْا (۳۱، ۳۲) ۱۷۷
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ
(۳۵) ۲۴۸

الشُّورٰی

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ (۳۰، ۳۱) ۱۴۴
جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا
(۴۱) ۲۲۵، ۵۹۶

محمّد

فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ (۳۹) ۲۵۰

الحُجُرٰت

لٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ
الْاِيْمَانَ (۸) ۲۳۶
وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا (۱۰) ۳۱۳
وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ (۱۲) ۲۳۱
اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ (۱۳) ۲۲۷

الذّٰریٰت

فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ
وَالْمَحْرُوْمِ (۲۰) ۲۴۰، ۳۰۵
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ
اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (۵۷) ۲۴۸

النّجم

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى...(۲ تا ۶) ۱۸۱
وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا
بِالْحُسْنٰى (۳۲، ۳۳) ۲۲۸

الرّحمٰن

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ
رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ (۴۷) ۱۷۲

الحدید

وَرَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا (۲۸) ۲۳۸

الحشر

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (۲۵) ۱۳۷

الممتحنة

لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ (۹) ۲۳۶

الجمعة

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ (۳) ۲۹۹

التّحریم

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ....(۷) ۲۳۴
نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ (۹) ۳۳۸
...اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (۱۳) ۶۵

المُلک

تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ (۲تا۵) ۱۴۲

اَلَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ....(۴) ۶۲

المُزَّمِّل

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَیْكُمْ... (۱۶) ۱۲۸

اَلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ (۱۹) ۷۰

المُدَّثِّر

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (۶) ۲۹۸

القیٰمَة

وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ.... (۲۳،۲۴) ۱۷۲

الدَّهر

اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ (۶،۷) ۳۳۰

عبس

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ (۲۲) ۳۲۵

المُطَفِّفین

كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ (۱۵) ۱۵۷

الغاشیة

وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ (۳) ۳۳۳

الفجر

یٰاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (۲۸تا۳۱) ۳۳۸

الشَّمس

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا (۸،۹) ۲۵۴

التِّین

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ (۵) ۲۵۳

البیّنة

فِیْهَا كُتُبٌ قَیِّمَةٌ (۴) ۵۶۱

الماعون

فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ (۵تا۷) ۱۵۵

الفلق

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (۶) ۲۳۷

احادیث

ا

اذ قال الرجل هلك ۲۵۳
استوصوابالنساء خيرا ۲۷۲
افلا اكون عبدا شكورا ۱۶۰
الاعمال بالنيات ۲۲۵
المؤمن ليسَ بحقود ۲۳۲
اللهم جنبناالشيطان ۲۵۶
ان اللّٰه افترضَ عليهم ۳۰۶
ان اللّٰه يبعث لهذه الامّة ۲۵۲
انصر اخاك ظالمًا... ۳۱۷
انماالقبر روضة ۳۲۵
اياكم والحسد ۲۴۹

ت

تخلقوا باخلاق اللّٰه ۱۷۳
تنكح المرأة لاربع ۲۷۰

ح

حبب الى من دنياكم ۶۰۶

خ

خيار كم خيار كم ۲۷۳

ط

طلب العلم فريضة ۲۹۹

ف

فانه ان يقدر بينهما ۲۵۷

ک

كلكم راع وكلكم ۲۹۵

ل

لايحل لمسلم ۲۳۱
لايرمى رجل رجلا ۲۳۷
لايفرك مومن مومنة ۲۷۳
لامهدى الاعيسٰى ۱۷،۲۵
لنفسك عليك حق ۲۲۷
لوكان الايمان معلقا ۱۷،۲۵
ليسَ منا من لم يرحم ۲۷۹

م

مايزال البلاء بالمومن ۱۴۶
من قتل دون مالهٖ ۲۸۴

و

ومن هم بسيئة فلم.... ۲۲۸

ی

ياتى على جهنم.... ۳۳۷
يلهمون التسبيح.... ۳۳۸

احادیث بالمعنی

نعمائے جنت میں سب سے بڑی خوشی رؤیتِ الٰہی ہوگی ۳۳۹
(عذاب میں) سانپ اور بچھو نظر آئیں گے ۳۳۳
کسی مرد کیلئے جائز نہیں کہ وہ دن رات عبادت میں اس طرح مشغول رہے کہ بیوی کے حقوق نظرانداز کردے ۲۷۳
عورت کا حق اس کے خاوند پر یہ ہے کہ جیسا کپڑا وہ خود پہنے ویسا ہی اُسے پہنائے ۲۷۳
مزدور کا حق جو شخص ادا نہیں کرتا.... ۳۰۲
مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اجر دو.... ۳۰۲
نوکر کو ساتھ بٹھاکر کھلائے.... ۳۰۲
غلام کو مارنا اور آنحضورؐ کا آزاد کروانا ۳۰۲
لونڈی کو تھپڑ مارنے پر آزاد کرنے کا حکم ۳۰۲،۳۰۳
اپنے نوکر سے وہ کام نہ لے جو نہیں کرسکتا ۳۰۲
آوارہ کتوں کو مارنے کا حکم ۲۹۸،۲۹۹
اگر میری بیٹی بھی چوری کرے.... ۲۹۸

ہنسی کے ساتھ بھی ہتھیار کا
رُخ اپنے بھائی کی طرف نہ کرو ۲۸۴
جو کسی کو قتل ہوتے ہوئے دیکھے
اور خاموش کھڑا رہے ۲۸۴
وباء والے علاقہ سے دوسرے
علاقہ میں جانا منع ہے ۲۸۳
ایک قمری کے بچوں کا پکڑنا اور
حضورؐ کا فرمانا کہ چھوڑ دو ۲۸۳
جانوروں کے منہ پر داغ نہ لگاؤ ۲۸۳
جو شخص علم کو چھپاتا ہے.... ۲۸۲
راستوں میں گندگی نہ پھیلائیں.. ۲۸۲
ایک جوتی پہن کر چلنے کی ممانعت ۲۸۲
السلام علیکم کہنے کا حکم ۲۸۱
سوال صرف تین شخصوں کو
جائز ہے ۲۸۱
سوال کرنے سے منع فرمایا ۲۸۰

بہترین رزق وہ ہے جو اپنے
ہاتھ کی کمائی سے.... ۲۸۰
نکاح پر نکاح کی درخواست
منع ہے ۲۸۰
خاوند کو حکم کہ سفر سے واپس
سیدھا گھر بغیر اطلاع کے نہ آئے ۲۸۰
.... شیشوں کا بھی خیال رکھو ۲۸۰
اے لوگوں اپنے بچوں کو مخفی
طور پر قتل نہ کرو ۲۷۷
اولاد اور بھائی بہنوں کی اچھی تربیت
کرنے والا جنت میں جائے گا ۲۷۷
لڑکی کی اچھی تربیت کرنے والا
آگ سے بچایا جائے گا ۲۷۷
عورت کی اجازت کے بغیر اولاد
روکنا جائز نہیں ۲۷۶
ایک سے زائد بیوی کی صورت

میں عدل نہ کرنے والا.... ۲۷۴
عورت اپنے خاوند کی
فرمانبردار رہے.... ۲۷۳
فارسی زبان میں نبی.... ۱۴۰
پہلے گھٹنا باندھ پھر خدا
پر توکل کر.... ۱۵۲
میں نے خدا کو نوجوان شکل
میں دیکھا ہے.... ۷۲
دوزخی دوزخ میں جل کر کوئلہ
ہو جائیں گے.... ۷۱
خدا دوزخ میں اپنا پاؤں ڈالے گا ۷۱
نوافل پڑھنے سے خدا اس کے
کان، ہاتھ ہو جاتا ہے ۶۴
ایک بہادری سے لڑتے ہوئے
شخص کے بارے میں آنحضرتؐ
نے فرمایا کہ یہ جہنمی ہے.... ۳۲

اسماء

ا۔ آ

آتھم ۴۶۳

آغاخان۔ سر ۵۱۰

آمنہ ۵۳۸

اِبراہیمؑ۔ حضرت ۴۴۶، ۶۲۸

حضرت ابراہیم پر جھوٹ کا الزام ۵۷

ابن عباس

آپ نے خدا کو سبز لباس میں دیکھا ۷۲

ابن عربی ۵۱۲

ابوالعزائم۔ سید

مصر کے مشہور صوفی کی حضور سے ملاقات ۴۴۲

ابوبکرؓ۔ حضرت ۵۴۳

ابوجہل ۸۰

ابوطاہر۔ حکیم ۱۵، ۲۳

ابی بن کعبؓ ۷۲، ۳۰۰

اٹیلی برطانیہ کے وزیر ۵۷۳

اسحٰقؑ حضرت ۴۴۶

میر محمد اسحاق حضرت ۲۳، ۳۷۴

اسمٰعیل۔ ڈاکٹر میر، محمد ۴۶۲

اشرف۔ مرزا، محمد ۳۷۳

اشوڈی۔

افریقہ کے نواحمدی جنہوں نے پٹنی (لندن) میں حضور کے ہاتھ پر بیعت کی ۵۶۹

اکمل قاضی ظہورالدین،

روزنامہ الفضل کیلئے نمایاں کام کرنے والے ۳۷۲

اللہ دتہ۔ عبدالصمد

جو درپردہ بھائی ہو کر منافقانہ طور پر کاروائیاں کرتا رہا اور جماعت سے اخراج ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۳، ۲۵ تا ۲۸، ۴۰

اللہ دتہ عمر منشی ۲۷

امان اللہ خان

امیر، کابل ۳۴۴، ۴۹۶، ۶۳۱

امیر علی۔ سید ۵۱۰

امین۔ مولوی محمد ۲۲

ب

بدھ ۱۴۰

بدیع۔ مرزا ۵۷۰، ۵۷۴

بشیر احمد۔ حضرت مرزا

۱۲، ۱۳، ۱۹، ۳۷۴، ۴۲۳

بشیرالدین محمود احمد۔ حضرت

اپنی زندگی کے بیان فرمودہ اہم ادوار ۳۶۵

گیارہ سال کی عمر میں رو رو کر یہ دعا اور عہد کرنا کہ نماز کبھی نہ چھوڑوں گا ۳۶۶

اپنے خدا پر توکّل کا روح پرور اظہار ۳۶۶

حضرت مسیح موعودؑ کی وفات پر تاریخ ساز عہد ۳۶۸

اپنے والدین کے احسانات کا تذکرہ ۳۷۰

حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے محبت ۳۶۷

اللہ تعالیٰ نے سینکڑوں دفعہ مجھ پر غیب ظاہر فرمایا ہے ۲۱۹

میرا کسی سیاسی جماعت سے تعلق نہیں ۵۲۱

میں نے خدا کو دیکھا ہے اس سے باتیں کی ہیں ۴۸۳

حضرت مسیح موعودؑ کے مزار پر بے قرار دل کی دعا اور اس خواہش کا اظہار کہ میں حضور کے قدموں میں دفن ہوں ۴۲۴

آپ کا ایک ڈاکٹر کے بارے میں دعا کرنا جس کے بارے خبر تھی کہ وہ عراق میں فوت ہو گئے ہیں۔

خواب میں دیکھنا کہ وہ زندہ ہیں
اور ایسا ہی ہوا.... ۲۱۸
آپ کو القاء ہونا "عبد مکرم" ۶۱۳
انگلستان کی روحانی فتح کے
بارے میں رؤیا ۵۸۲
دوبارہ طاعون کے بارے میں رؤیا ۵۸۲
آپ کے سفر یورپ کی اغراض ۴۲۷
آپ کے سفر یورپ پر مولوی
محمد علی صاحب کا اعتراض ۴۶۴
عدن کے قریب جہاز سے حضور کا
احباب جماعت کے نام پہلا خط ۴۱۷
پورٹ سعید سے حضور کا
دوسرا مکتوب ۴۲۱
حضور کا تیسرا مکتوب ۴۳۸
لندن سے حضور کا چوتھا مکتوب ۴۶۱
لندن سے حضور کا پانچواں مکتوب ۵۱۹
لندن سے ایڈیٹر الفضل کے نام
حضور کا خط جس میں مختلف امور
کی وضاحت ہے ۵۷۰
لوگوں کو عموماً اور انگلستان والوں
کو خصوصاً حضور کی نصیحت ۳۴۸
حضور کے انگلستان میں
لیکچرز۔ پروگرام ۴۶۲
حضور کا انگریزی لیکچر
گلڈ ہاؤس میں ۴۵۸
حضور کا فرمانا کہ میں مولوی
محمد علی صاحب سے زیادہ
عربی جانتا ہوں ۵۱۱، ۵۱۲
آپ کی حرم محترم کا الفضل اخبار
کیلئے زیور دینا ۳۶۹
اللہ تعالیٰ کا آپ کا نام
"ولیم دی کنکرر" رکھنا ۵۸۲
ایک پروفیسر کی حضور سے گفتگو ۵۸۰
آپ کو القاء ہونا کہ کچھ لوگوں کو
ٹھوکر لگنے والی ہے ۳۷
آپ کا فرمانا کہ بہاء اللہ کے
خلیفہ کو میرے سامنے لاؤ ۳۵
آپ کا بہاء اللہ کے کذاب
ہونے پر حلف ۳۹
آپ کا دعا میں مقابلے کا چیلنج ۳۸

حضور کی مجالس عرفان

ایک پروفیسر کی گفتگو ۵۸۰
ہندوستانی طلباء سے سوال وجواب
مثلاً مرزا صاحب پر کون سی
کتاب نازل ہوئی ۵۰۳ تا ۵۱۲
تحریکِ خلافت اور جماعت احمدیہ
کا مؤقف ۵۰۹
مسئلہ کفر و اسلام ۵۱۰
غیر مسلم حکمرانوں کے ساتھ
مسلمانوں کا رویہ ۵۰۳
ایک نومسلم مسز پرل (موتی بیگم)
سے حضور کی ملاقات اور
سوال وجواب ۵۹۰ تا ۵۹۶
بعض نومسلموں کے
سوالات وجواب ۵۷۹ تا ۵۸۹
(پردہ، کیا مسیح کی روح پھر آئے
گی وغیرہ، اسلام افریقہ میں)

حضور کا چیلنج

بہاء اللہ کے خلیفہ کو میرے
مقابل لاؤ ۳۵

بہاء اللہ ۱۲، ۲۱

بہاء اللہ کے بارے محفوظ الحق علمی
کا عقیدہ کہ وہ مسیح موعود ہے ۲۰
اور یہ کہ احکامِ قرآن تبدیل
ہوگئے ہیں ۲۲
بہاء اللہ کے جھوٹا ہونے پر حضور
کا حلفاً اظہار ۳۹
بہاء اللہ کے خلیفہ کو میرے
مقابل پر لاؤ ۳۵

بیفوڈ۔ مسٹر ۴۴۶

پ

پاشا۔ جمال ۴۹۷
پاشا۔ سعید زغلول ۴۴۱
پاشا۔ عبدالعزیز ۴۴۱
پاشا۔ مصطفیٰ کمال ۱۹۲

پریتم سنگھ ۲۳، ۳۰

پیٹر (پطرس) ۵۸۲

ث

ثناء اللہ ۸۰

ج

جارج۔ مسٹر لائیڈ ۳۸۳

ح

حبیب اللہ خان
امیر کابل ۳۴۲، ۵۰۰

حسین علی۔ مرزا،
المعروف بہاء اللہ ۴۵۱

حشمت اللہ۔ ڈاکٹر، حضرت
۴۴۹، ۵۷۲، ۶۱۴

حشمت اللہ۔ آگرہ والے ۱۶

حشمت اللہ۔ بہائی ۲۳، ۲۶

حلیمہ۔ آنحضرت ﷺ کی دایہ ۵۳۹

خ

خدیجہؓ۔ حضرت ۶۹، ۳۶۹، ۵۴۱، ۵۴۳

د

داس ۵۳۴

ڈنٹی - DANTE ۱۸۶

ڈ

ڈائر۔ جنرل ۵۰۹

ڈوئی
حضرت مسیح موعودؑ کا ایک نشان
اس کے بارے میں چیلنج کو تیس
سے زائد اخبارات نے شائع کیا ۲۱۳، ۲۱۴

ذ

ذوالفقار علی خان صاحب ۴۲۹، ۶۱۴

ر

راس۔ سر ڈیزن ۵۶۰

رام چندر ۱۴۰

رحیم بخش۔ مولوی ۴۴۹، ۵۷۲

روشن علی۔ حافظ ۲۲، ۳۷۴

روم۔ مولانا ۵۱۲

ریڈنگ لارڈ ۵۰۸

ز

زار روس
کے بارے میں حضرت مسیح موعودؑ
کی پیشگوئی ۱۸۹

زردشتؑ حضرت ۱۴۰

زیدؓ حضرت ۵۴۳

س

سعد اللہ کے ابتر ہونے کی
پیشگوئی ۱۹۸

سموئیل سر ہربرٹ ۴۴۶

سہگل
لاہور کے رہنے والے جنہوں نے
انگلستان میں حضور کی خدمت
میں ایڈریس پڑھا ۴۸۸

ش

شریف احمد۔ حضرت، میاں
۴۴۹، ۵۷۲

شوقی آفندی ۱۶، ۲۱، ۵۷۲

شوقی آفندی کا حیفہ میں مکان ۴۴۹

شیر علی حضرت مولوی
۴۲۳، ۶۰۴، ۶۱۷

شیکسپیئر ۱۸۶

ص

صالح علی۔ مرزا ۲۸

ظ

ظفر اللہ خان
حضرت، چوہدری ۴۲۳، ۴۸۸، ۶۱۶

آپ کا مولوی نعمت اللہ صاحب
کی جگہ کابل جانے پر خواہش
کا اظہار ۴۹۲، ۵۰۲

ظل الرحمٰن - مولوی ۲۳، ۳۱

ع

عائشہؓ حضرت ۵۶۳

عبدالباری - مولوی ۵۰۹

عبدالبہاء - مرزا عباس علی ۲۱، ۴۴۹

عبدالجبار ۲۴، ۳۱

عبدالحق حضرت مسیح موعودؑ
کی دعا سے پیدا ہونے والا۔
ایک نشان ۱۹۶

عبدالحکیم - خلیفہ ۵۰۵

عبدالرحمٰن - مولوی
آپ کی شہادت ۳۴۳، ۵۰۰

عبدالرحمٰن قادیانی
حضرت بھائی ۴۲۵، ۶۱۸

عبدالرحمٰن - حافظ ۲۵

عبدالرحمٰن مصری شیخ
۱۲، ۱۳، ۱۹، ۲۲، ۳۷۴

عبدالرحمٰن - امیر ۵۰۰، ۶۳۱

عبدالرحیم
ابن خان محمد علی خان صاحب
جنہیں حضرت مسیح موعودؑ کی
دعا سے معجزانہ شفا ہوئی ۲۰۹

عبدالرحیم درد - مولوی
۵۶۳، ۵۶۴، ۶۱۷

عبدالرحیم نیر - ماسٹر ۳۷۲، ۳۷۴

عبدالرشید ۳۱

عبدالسلام ابن حضرت
خلیفۃ المسیح الاول کی عیادت ۴۲۳

عبدالسلام قاضی ۳۱

عبدالصمد - اللہ دتہ ۲۸

عبدالقادر جیلانیؒ - سید ۶۸

عبدالقادر صاحب، مولوی ۶۱۴

عبدالکریم سیالکوٹی
حضرت، مولوی ۱۹۴، ۳۶۷
آپ کی وفات پر حضرت مصلح
موعود کی غیر معمولی کیفیت کا اظہار ۳۶۸

عبدالکریم
حیدر آباد کے طالب علم جنہیں
باؤلے کتے نے کاٹا اور
حضرت مسیح موعود کی دعا سے
معجزانہ شفا پائی ۲۰۲

عبداللہ
(آنحضرتؐ کے والد ماجد) ۵۳۸

عبداللہ سنوری - مولوی ۱۹۷

عبداللہ - سید محمد ۲۶، ۲۸

عبداللہ - قاضی ۳۸۴

عبداللطیف - سید، شہید
۳۴۲، ۴۶۸، ۵۰۰، ۶۳۱
آپ کی شہادت پر حضرت مسیح
موعودؑ کا ایک کشف اور حضرت
مصلح موعود کا استدلال ۶۲۷

عبدالمطلب ۵۳۸

عبیداللہ - مولوی ۵

عرفانی - حضرت شیخ یعقوب علی
۱۲، ۲۷، ۲۹، ۵۷۴، ۶۱۹

عزیز الرحمٰن سید ۳۱

عزیز اللہ خان - میرزا ۵۷۰

عطاء محمد ۱۹۴

حضرت علیؓ ۵۴۳

علی محمد باب - سید ۲۱

علی محمد - چوہدری ۴۲۵

علی محمد بی۔اے بی ٹی۔ ماسٹر ۳۱

علی محمد اظہر۔ ماسٹر ۳۰

حضرت عمرؓ ۴۴۶

آپؓ کا اپنی پیٹھ پر غلہ لے کر جانا ۲۹۷

حضرت عمرؓ کا ایک جُرم میں اپنے بیٹے کو کوڑے لگانا ۲۹۸

ایک معاملہ میں قاضی کے سامنے پیش ہونا ۳۰۰

عیدا دھوبی ۲۷، ۲۹

غ

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام ۱۱۴، ۱۱۵

اس زمانے کے پیغمبر اور ان کا پیغام ۴۷۴

آپ کا دعویٰ اور سلسلہ احمدیہ کا بنیادی تعارف ۵۹۷

آپ کے دعویٰ کی اصل ۳۹۰

آپ کا دعویٰ ہی آپ کی صداقت کی دلیل ۴۸۱

دعویٰ سے قبل اور بعد کی ابتدائی حالت ۱۸۸

آپ کی بے عیب پاکیزہ زندگی اور چیلنج ۲۰۴

آپ کی پاکیزہ زندگی پر غیروں اور خصوصاً ایک سکھ کی رائے "وہ پیدائشی ولی تھے" ۲۰۷

آپ کی بعثت کا مقصد صفات الٰہیہ کا ظہور ۱۸۴

آپ مختلف پیشگوئیوں کے مصداق ۱۲۰

آپ کی صداقت کا ثبوت ۴۰۸

آپ نے کیا کیا ۷۶

حضرت مسیح موعودؑ اور اسلام ۳۳

آپ کی راستبازی کا ایک واقعہ ۲۰۶

اس زمانے میں آپؑ پر خدا کا کلام نازل ہوا ۱۷۸

اسلامی تعلیم پر عمل کر کے آپ نے جو مقام پایا ۱۸۴

آپ کی تعلیم کا اثر جماعت احمدیہ پر ۳۴۰

آپ کا چیلنج پادریوں کے ساتھ شفا دینے میں مقابلہ ۲۰۳

ڈوئی کو آپ کا چیلنج ۲۱۴

آپ کی پیشگوئی جو مخالف مولویوں کے ذریعہ پوری ہوئی ۶۲

آپ سے استہزاء کرنے والوں کا موقف اور اس کا جواب ۵۰

آپ کے نشانات جن سے خدا تعالیٰ کی صفت خالقیت کا اظہار ۱۹۴

سرخ روشنائی کے چھینٹوں کا نشان ۱۹۶، ۱۹۷

آپ کے نشانات ۴۱۰

مسیح موعود کی علامات اور ان کا پورا ہونا ۱۲۱

جہلم کے سفر میں حضرت مسیح موعودؑ کے ہاتھ پر گیارہ سو افراد کا بیعت کرنا ۳۸۳

حضورؑ کی بعثت کا مقصد ۱۲۴

کیا مسیح موعود میں مسیح کی روح آگئی تھی؟ ایک سوال کا جواب ۵۸۶

حضرت مسیح موعودؑ پر اعتراضات اور ان کے جواب

یہ کہ مرزا صاحب نے لکھا ہے کہ قادیان میں طاعون نہ آئے گی لیکن آئی ۷۲

یہ کہ مرزا صاحب نے حضرت عیسیٰؑ کے معجزات کو تماشہ قرار دیا ہے ۷۲

یہ کہ مکہ مدینہ میں ریل نہ بنی اور اونٹ بے کار نہ ہوئے ۷۳

یہ کہ محمدی بیگم کی پیشگوئی پوری نہ ہوئی ۷۴

یہ کہ مرزا صاحب نے لکھا کہ خدا نے دستخط کرتے وقت قلم چھڑکا ۷۱

یہ کہ مرزا صاحب نے لکھا ہے

کہ خدا بیٹھا ہوا تھا ۷۲
یہ کہ مرزا صاحب نے اپنے
معجزات کو رسول کریمؐ سے بھی
زیادہ بتایا ہے ۶۷
یہ کہ مرزا صاحب نے لکھا ہے
کہ خدا جھوٹ بولتا ہے ۶۷
یہ کہ مرزا صاحب نے
ملازمت کی ۶۹
یہ کہ مرزا صاحب نے زوج کے
معنی بہن کے کئے ہیں ۶۹
یہ کہ مرزاصاحب کوالہام ہوا
"یا مریم اسکن" مریم مؤنث
ہے صیغہ مذکر ہے ۷۰
یہ کہ مرزا صاحب نے لکھا ہے
کہ مجھ پر کمالات ختم ہیں۔
یہ زحمت ہے نہ کہ رحمت ۷۱
مرزا صاحب کبھی اپنے آپ کو
مریم کہتے ہیں، کبھی عیسیٰ،
کبھی کرشن ۶۶
مرزاصاحب نے خدا ہونے
کادعویٰ کیا ۶۳
مرزا صاحب نے ابن اللہ ہونے
کادعویٰ کیا ۶۴
مرزا صاحب نے خلیفہ اللہ ہونے
کادعویٰ کیا ۶۳
حضرت مسیح موعودؑ اور
حیض کااستہزاء ۶۰
آپ کی پیشگوئیاں جھوٹی نکلیں ۵۲
جماعت احمدیہ کے ظاہری غلبہ
کے متعلق اعتراض کاجواب ۵۲

حضرت مسیح موعودؑ کے الہامات

ان شانئك هوالابتر ۱۹۹
من ذالذي يشفع عنده ۲۰۹
انك أنت المجاز ۲۰۹
آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی
غلام ہے ۲۱۱
آپ کا ایک نام "ذوالقرنین" ۴۳۴

غ

غلام حسین۔ چوہدری ۴۸۸
غلام رسول ۲۷
غلام فرید۔ میاں،
چاچڑاں شریف والے ۴۶۳، ۵۶۳
غلام محمد۔ صوفی ۳۷۲، ۳۷۴
غلام نبی بلانوی۔ میاں ۳۷۴

ف

فتح محمد۔ چوہدری ۳۷۴، ۴۲۵، ۵۷۴، ۶۱۱، ۶۱۹
فریدالدین عطار۔ شیخ ۶۱
فضل الدین ۳۰
فضل کریم۔ بابو ۵۲۰

ق

قادر بخش۔ مستری ۳۱

ک

کپلنگ۔ مسٹر ۳۴۶
کرشن ۱۴۰
کرزن۔ لارڈ ۳۸۴
کلیٹن۔ سرگلبرٹ ۴۴۸، ۵۷۳
کمال الدین خواجہ ۴۲، ۴۲۸
کنفیوشس ۱۴۰

گ

گپتا۔ این۔داس ۴۵۸

ل

لقمانؑ۔ حضرت ۶۹
لوطؑ۔ حضرت ۶۲۸

م

مارٹن۔ مسٹر ۵۰۰
جس نے اپنی کتاب
Under The Absolute Ameer
میں سید عبداللطیف صاحب کی
شہادت کا تذکرہ کیا ۳۴۳

ماریسن - سر تھیوڈور ۵۱۹

مبارک احمد صاحب

مرزا، حضرت صاحبزادہ ۲۰۹

مبارک علی - ماسٹر ۶۱۶

محفوظ الحق علمی

اس کا منافقانہ طور پر قادیان میں بہائیت کا پرچار کرنا ۱۲، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۵، ۲۸، ۳۹، ۴۰

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آپ کی سوانح اور تعلیمات پر حضور کا لیکچر ۵۳۸ تا ۵۵۹

آپ کی پیدائش ۵۳۸

آپ کی تعلیم کا خلاصہ ۵۵۲

ابتدائی ایمان لانے والے ۵۴۳

آنحضرتؐ کی شان کے خلاف تفسیروں کی باتیں ۵۸

محمد الدین - ماسٹر ۲۵، ۳۷۴

محمد حسین بٹالوی ۸۰، ۲۰۵

محمد خان - مہر ۱۹، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹، ۳۹، ۴۰

محمد شریف - میاں، مجسٹریٹ ۱۳، ۱۹

محمد صادق - مفتی ۱۳، ۳۸۴

محمد علی خان - نواب ۳۷۱

محمد علی - مولوی ۴۲۸، ۴۶۴، ۵۱۱

محمد علی مرزا، بھائی ۴۵۲

محمد قاسم - مولوی، دیوبندی ۵۱۱

محمود طرزی ۴۹۶

محمود - شیخ ۴۳۹

مختار احمد شاہجہانپوری - حافظ ۲۲

مدن موہن مالویہ - پنڈت ۸۹

مرتضیٰ حسن دیوبندی ۶۸

مسیح ناصریؑ ۱۴۰

مسیح کے مُردہ زندہ کرنے کی حقیقت ۲۰۸

مصطفیٰ رومی ۳۱

مطلوب خان - ڈاکٹر ۵۸۲

موسیٰؑ حضرت ۱۴۰

میر صاحب

(حضرت میر ناصر نواب) ۵۱۹، ۵۲۰

ن

نذیر - ماسٹر ۲۷

نصرت جہاں بیگم صاحبہ حضرت، سیدہ حضرت اماں جان ۳۷۰

نعمت اللہ - مولوی ۴۹۵، ۵۷۰، ۶۳۱

آپ کی کابل میں شہادت ۴۶۷، ۴۶۸

آپ کی آخری خواہش کہ نماز پڑھنے دی جائے ۴۹۹

حضرت مسیح موعودؑ کے کشف کے مصداق ۶۲۸

آپ کی شہادت پر دیوبند کالج کے پروفیسروں کا خوشنودی کا تار امیر افغانستان کے نام ۵۲۴

آپ کے بارے یہ کہنا کہ باغی تھے ۵۷۱

نعمت اللہ - قاضی ۱۹۴

نواب دین - ماسٹر ۱۹، ۲۳، ۲۹

نورالدین حضرت، مولانا خلیفۃ المسیح الاول ۱۱۵

آپ کا الفضل پر تبصرہ ۳۷۲

نہرو ۵۳۴

نیک محمد ۴۹۶

نیوٹ - کے

ایک انگریز بادشاہ اس کا قصہ ۴۲۹

و

ورقہ بن نوفل ۵۴۲

ولی اللہ شاہ - سید ۶۱۴

ولیم دی کنکرر ۳۸۵

ی

یحییٰؑ ۵۸۱

یعقوبؑ حضرت ۴۴۶

یوسفؑ حضرت ۶۹، ۴۴۶

مقامات

آ۔ا

آسٹریلیا ۱۱۶

آگرہ ۱۶، ۲۳، ۲۶

اٹلی ۶۱۹، ۶۱۶

افریقہ ۵، ۱۴۰

افغانستان ۱۱۵، ۱۱۶، ۳۴۲، ۳۴۴، ۵۲۲، ۶۳۴

افغان حکومت سے خط وکتابت ۴۹۷

افغانستان کیلئے پیشگوئی ۶۲۹

افغانستان میں تبلیغ کیلئے منصوبہ بندی ۴۶۸

افغانستان سے انتقام کی حقیقی راہ غلط عقائد کو مٹانا جو جہالت کی پیداوار ہیں ۶۳۲

الہ آباد ۹۴

الجزائر ۱۱۶

امرتسر ۱۹۵

امریکہ ۷۶، ۱۱۶، ۱۳۹، ۱۸۷، ۲۱۳، ۲۱۴، ۳۸۴، ۴۵۲، ۵۰۹

انگلستان ۲۰۹، ۲۱۴، ۳۸۴، ۴۵۸، ۴۶۲، ۵۶۰، ۶۰۸، ۶۷۱

برطانیہ ۴۴۶

ولایت ۱۱۶، ۱۸۶

حضور کا سفر انگلستان کیلئے جماعتوں سے مشورہ اور استخارہ ۳۷۹

انگلستان کی روحانی فتح میرے ہاتھ سے ہوئی ہے ۴۸۵، ۴۶۳

انگلستان میں حضور کے لیکچر ۴۶۲

انگلستان میں پہلی مسجد جس کی بنیاد مسلمان نے رکھی (وہ مسجد فضل ہے) ۶۱۵

اس مسجد کا کتبہ ۶۱۵

انگلستان اور دوسرے ممالک میں حضور اور احمدیت کا غیر معمولی چرچا ۶۰۸

اے انگلستان کے رہنے والو.... ۳۴۸

ایران ۱۱۶، ۴۴۰، ۴۵۲

ب

بٹالہ ۱۱۵، ۲۰۶

بخارا ۵، ۱۱۶

برازیل ۱۱۶

برلن ۶۱۶

برما ۱۱۶

بغداد ۶۱۶

بمبئی ۳۸۰، ۴۲۵، ۴۲۶

بنگال ۱۰۱

بہاولپور ۴۶۳

بھجہ عکّہ کے قریب بہائی مرکز ۴۵۱

بھیرہ ۵۲۰

بیت المقدس ۴۴۵، ۴۴۶، ۶۱۴

پ

پٹنی (لندن) میں حضور کی آمد ۵۶۳

پنجاب ۱۰۱، ۱۸۶، ۲۱۱، ۵۳۴، ۵۳۵

پورٹ سعید ۴۲۱، ۴۳۹

پورٹ سمتھ ۴۷۰

پیرس ۶۱۰، ۶۱۷

ت

تتلے قادیان کے قریب ایک گاؤں ۴۵۱

ترکی ۷۹، ۱۹۲، ۵۰۹

ٹ

ٹرینیڈاڈ ۱۱۶

ج

جاپان ۳۸۲

جرمنی ۵، ۱۱۶، ۱۹۱

جہلم ۳۸۳

چ

چیکوسلواکیہ ۶۱۷

ح

حبشہ ۵۴۷

حیدر آباد ۱۱۵

حیفہ ۴۴۹، ۶۱۹

خ

خوست ۴۹۷، ۶۳۲

د

درہ دانیال ۱۹۱

دمشق ۵۷۳، ۶۱۱

حضور کا دمشق میں رُکنے کا مقصد ۳۸۱

دمشق میں حضور سے والہانہ محبت و عقیدت کے نظارے ۶۱۳

دھرم کوٹ ۱۹۵

دہلی ۲۴، ۳۸۲

دیوبند ۵۲۴

ر

راولپنڈی ۳۰

رنگون ۳۵

روم ۴۸۵، ۵۷۳

ز

زائن ڈوئی کا آباد کردہ شہر ۲۱۳

زنجبار ۱۱۶

س

سماٹرا ۱۱۰

سوئٹزرلینڈ ۶۱۶

سیرالیون ۱۱۶

سیلون ۱۱۶

ش

شام ۱۴۰، ۱۹۲، ۴۲۵، ۴۴۰، ۵۸۰

شملہ ۴۲۹، ۵۰۹

ص

صیحون ۲۱۴

ع

عدن ۴۱۷، ۴۲۶

عراق ۱۱۶، ۱۹۱، ۲۱۸، ۴۴۰

عرب ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۴۰

۱۸۵، ۱۹۰، ۴۴۰، ۵۳۸

عکّہ ۱۷، ۴۴۹، ۴۵۰

عکہ بہائیت کا مرکز نہیں بلکہ عکہ سے ۱۰/ میل دور ایک گاؤں ۴۵۱

علی گڑھ ۲۲، ۲۴، ۳۰

ف

فرانس ۵۶۰

فلپائن ۱۱۶

فلسطین ۴۴۰، ۴۴۶، ۶۱۲

فلسطین کے مسلمانوں کو حضور کا مشورہ ۴۴۸

ق

قادیان ۲۴، ۱۱۵، ۱۹۵، ۲۰۶، ۳۴۶، ۳۸۰، ۴۲۱، ۴۶۸، ۴۹۶، ۵۲۰، ۶۰۴، ۶۲۴

قادیان کو "کادی" کہا جاتا تھا ۱۲۳

قادیان میں حضرت مسیح موعودؑ کی طرف سے سکول کا اجراء ۲۰۲

طاعون سے بچایا جانا ۲۱۲

قادیان میں بہائی منافقین کی کاروائی ۱۱

قادیان اور اس کے باشندوں سے حضور کی والہانہ محبت ۴۱۸

قادیان میں مذہبی آبادی ۳۱
قاہرہ تعارف ۴۴۱
قاہرہ میں حضور کا قیام ۴۳۹
قسطنطنیہ ۵۱۰
قصور ۵۰۹

ک

کابل ۴۶۷، ۴۹۵، ۵۰۶، ۶۱۶، ۶۳۱، ۶۳۲
چوہدری ظفراللہ خان صاحب کی
کابل جانے کی خواہش تاکہ نعمت اللہ
صاحب شہید کی جگہ تبلیغ کریں ۴۶۹
کسولی ۲۰۲
کوسٹوریکا ۱۱۶

گ

گھانا ۱۱۶

ل

لاہور ۳۸۲
لدھیانہ ۳۸۳
لکھنؤ ۵۰۹
لندن نیز دیکھیں "انگلستان" ۱۸۹، ۳۸۳
حضرت مسیح موعودؑ کا کشفاً اپنے
آپ کو لندن میں دیکھنا ۱۸۶
لندن سے حضور کے مکتوب ۴۶۱، ۵۱۹
لندن کے نومسلموں کو حضور کا
پیغام احمدیت ۵۷۵
لندن مشن کو حضور کی ہدایات ۵۶۳
اہل لندن کے نام حضور کا پیغام ۴۵۳

م

ماریشس ۱۱۶
مالیرکوٹلہ ۲۰۹
مدینہ ۷۹
مراکش ۱۱۶، ۱۹۱
مشرقی افریقہ ۱۱۶
مصر ۱۸۵، ۶۱۱
مصر مسلمانوں کا بچہ ہے جسے
یورپ نے اپنے گھر میں پالا ہے ۴۴۰
یوروپین فوقیت کی تباہی مصر سے
وابستہ ہے ۴۴۰
مصر کی سیاسی اور مذہبی
اقدار پر تبصرہ ۴۴۱
حضور کی آمد پر مصری علماء
کا ردعمل ۴۳۹
مصر کے سفر میں حضور کا صبر و تحمل
کا ایک واقعہ ۴۰
مکہ ۱۷، ۶۹، ۷۹
ملایا ۱۱۶
ملکانا ۲۹
منشیا۔ بہائیت کا مرکز ۴۵۱
موصل ۱۱۶

ن

نائیجیریا ۱۱۶
نٹال (جنوبی امریکہ) ۱۱۶

و

ونجواں ضلع گورداسپور ۱۹۴
ویلز ۵۶۰

ھ

ھالینڈ ۶۱۰
ہندوستان ۹۴، ۱۰۱، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۸۵
۳۸۷، ۴۱۹، ۴۲۸، ۴۳۱، ۴۶۳، ۵۲۱
ہندوستان میں طاعون حضرت مسیح موعود
کی صداقت کا نشان ۲۱۱
ہندوستان میں احمدیوں کی
مظلومانہ حالت ۳۴۴
ہندوستان کی قومی اور
مذہبی حالت ۵۲۲

ہندوستان میں رواداری کا فقدان ۵۲۴
ہندوستان کے جغرافیائی، سیاسی
اور معاشرتی حالات ۵۲۲
ہندوستان کے موجودہ سیاسی
حالات اور اس میں مفید مشورہ ۵۳۴

ہندوستان کی آزادی کی حمایت ۴۹۳
ہندوستان میں امن اور صلح کی
فضا قائم رکھنے کیلئے تجاویز ۹۸

ی

یورپ ۷۶، ۱۳۹، ۱۸۷، ۵۰۹

یورپ کی جنگ کے بارے میں
حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی ۱۸۹
یوروپین فوقیت کی تباہی
کی پیشگوئی ۴۴۰
یوگنڈا ۱۱۶

انوار العلوم

تصانیف

سیّدنا حضرت مرزا بشیر الدّین محمود احمد المصلح الموعود

خلیفۃ المسیح الثانی

9

فضلِ عمر فاؤنڈیشن

ANWĀRUL 'ULŪM

by HAḌRAT MIRZĀ BASHĪR-UD-DĪN MAḤMŪD AḤMAD
KHALĪFATUL MASĪḤ II

Published by:
Islam International Publications Ltd.
Islamabad, Sheephatch Lane,
Tilford, Surrey GU10 2AQ
U.K.

Printed by:
Raqeem Press,
Islamabad, Tilford, Surrey.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

پیشگوئی مصلح موعود

"اُس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا۔ وہ کلمۃُ اللہ ہے کیونکہ خُدا کی رحمت وغیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دِل کا حلیم اور علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اسکے معنی سمجھ میں نہیں آتے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مَظۡھَرُ الۡاَوَّلِ وَالۡاٰخِرِ مَظۡھَرُ الۡحَقِّ وَالۡعَلَآءِ کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نُور آتا ہے نُور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی رُوح ڈالیں گے اور خُدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَکَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِیًّا"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان اور اس کی دی ہوئی توفیق سے فضل عمر فاؤنڈیشن کو حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کی پُر معارف تصنیفات کی نویں جلد احباب جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

اس جلد میں جو کتب شامل ہیں وہ دسمبر ۱۹۲۴ء تا ستمبر ۱۹۲۷ء کے زمانہ کی ہیں۔ علوم ظاہری و باطنی سے پُر اس وجود کی تحریرات و تقاریر نے جماعت کی روحانی ترقی اور تزکیۂ نفوس میں بھرپور کردار ادا کیا۔ یہ رُشد و ہدایت کا ایک ایسا یادگار خزانہ ہے جس کی افادیت اور عظمت دائمی حیثیت رکھتی ہے۔

زیر نظر مجموعہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے قلب صافی کی ایک نہایت خوبصورت جھلک سامنے آتی ہے وہ ہے سیدنا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے انتہا عشق اور شیفتگی کے جذبات۔ یہ جذبات ایسے ہیں جو گہری عقل و دانش مندی اور پوری سنجیدگی سے معاملہ کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور محض سطحی جوش یا جذباتیت کا نتیجہ نہیں ہیں۔ یہ وہ وقت تھا جب بعض نادان ہندوؤں نے مسلمانوں کے پاک نبی حضرت محمد ﷺ کی شان میں گستاخی کی جس کے نتیجہ میں مسلمانوں کے دل چھلنی ہو گئے۔ عدالت عالیہ نے بھی ان کی تائید کی اور ایک مخلص احمدی سید دلاور علی شاہ صاحب نے اس عدالت کے فیصلہ پر تنقید کی تو ان کو اور ان کے ساتھی کو توہینِ عدالت کے جُرم میں چھ ماہ قید کی سزا سنا دی گئی۔ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے مشورہ کی تعمیل میں کسی قسم کی معذرت کرنے سے انکار کر دیا اور نبی کریم ﷺ کی شان کو بلند رکھنے کے معاملہ میں قید و بند کی صعوبت گوارا کر لی۔

جب بعد میں ان گستاخانِ رسول ہندوؤں کو بھی سزا ہو گئی تو حضرت خلیفۃ المسیح

الثانی نے اس پر کسی قسم کی خوشی کا اظہار نہ فرمایا جیسا کہ مسلمانان ہند کر رہے تھے۔ بلکہ فرمایا:۔

"میرا دل غمگین ہے کیونکہ میں اپنے آقا اپنے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ہتک عزت کی قیمت ایک سال کے جیل خانہ کو قرار نہیں دیتا میں ان لوگوں کی طرح جو کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو گالیاں دینے والے کی سزا قتل ہے۔ ایک آدمی کی جان کو بھی اس کی قیمت قرار نہیں دیتا' میں ایک قوم کی تباہی کو بھی اس کی قیمت قرار نہیں دیتا۔ میں ایک دنیا کی موت کو بھی اس کی قیمت قرار نہیں دیتا بلکہ میں اگلے اور پچھلے سب کفار کے قتل کو بھی اس کی قیمت قرار نہیں دیتا کیونکہ کیا یہ سچ نہیں کہ میرا آقا دنیا کو جلا دینے کیلئے آیا تھا نہ کہ مارنے کیلئے' وہ لوگوں کو زندگی بخشنے آیا تھا نہ کہ ان کی جان نکالنے کیلئے' وہ زمین کو آباد کرنے کیلئے آیا تھا نہ کہ ویران کرنے کیلئے۔"

(فیصلہ ورتمان کے بعد مسلمانوں کا اہم فرض صفحہ ۱)

چشمِ فلک نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا ایسا بے نظیر عاشق کہاں دیکھا ہو گا؟ کہیں نہیں ہرگز کہیں نہیں۔ ان باتوں میں عشق کی والہانہ شیفتگی بھی ہے اور گہری محبت بھی مگر کسی بھی مرحلے پر یہ غیر معمولی محبت عقل کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتی۔ یہ مقام اس شخص کو حاصل ہو سکتا ہے جس کا راہنما خود خدا ہو جس کو خدا نے اپنی تقدیر خاص سے اس وقت دنیا کی اصلاح پر خود مقرر فرمایا ہو۔ بلاشبہ حضرت مصلح موعود کا یہی مقام تھا۔

اس جلد میں ایک اہم کتاب "منہاج الطالبین" ہے جو جلسہ سالانہ ۱۹۲۵ء کی دو تقاریر پر مشتمل ہے اس میں حضور نے نہایت سادہ اور عام فہم انداز میں وہ طریق بتائے ہیں جن سے انسان گناہوں سے پاک ہو سکتا ہے اور نیکیوں کی راہ پر چل پڑتا ہے۔

ایک خاص کتاب "مذہب اور سائنس" ہے یہ لیکچر حضور نے سائنس یونین اسلامیہ کالج لاہور کی درخواست پر ۳ مارچ ۱۹۲۷ء کو حبیبیہ ہال میں دیا۔ تقریب کی صدارت علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال نے کی۔ حضور نے یہ بنیادی نکتہ بتایا ہے کہ مذہب اور سائنس میں مقابلہ ہی کوئی نہیں کیونکہ مذہب خدا کا کلام ہے اور سائنس خدا کا فعل اور

کسی عقل مند کے قول و فعل میں تضاد نہیں ہو سکتا۔

اس جلد میں "مذہبی رواداری کی ایک بے نظیر مثال" کے نام سے ایک واقعہ کا ذکر ہے۔ قادیان کے کچھ سکھ صاحبان نے حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر شکایت کی کہ ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب (سابق مہر سنگھ) کی کتاب "گرو بابا نانک کا مذہب" میں ان کے پیشواؤں پر حملہ کیا گیا ہے۔ حضور نے معاملہ کی تحقیق فرمائی تو فرمایا کہ اگرچہ یہ کتاب قانون کی زد میں نہیں آتی مگر سکھوں کا دل دُکھانے کیلئے کافی ہے۔ لہٰذا سکھوں کی دلداری کیلئے حضور نے یہ غیر معمولی اور تاریخی اہمیت کا قدم اٹھایا کہ جماعتی طور پر اس کتاب کو ضبط کرنے کا حکم فرمادیا اور حکم فرمایا کہ کوئی احمدی اس کتاب کو اپنے پاس نہ رکھے۔ دنیائے مذاہب کی تاریخ میں اس قسم کے نادر واقعہ کی مثال شاید ہی کہیں مل سکے۔

اس جلد کی تیاری کے مختلف مراحل میں بہت سے بزرگوں اور مربیان سلسلہ نے دلی محبت اور اخلاص سے خدمات انجام دی ہیں۔ مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر، مکرم چوہدری رشید الدین صاحب، مکرم عبدالرشید صاحب طاہر، مکرم حبیب اللہ صاحب باجوہ اور مکرم منصور احمد صاحب ناصر مربیان سلسلہ نے مسودات کی ترتیب، پروف ریڈنگ، حوالہ جات کی تلاش اور نظر ثانی کے سلسلہ میں خاکسار کی عملی معاونت فرمائی ہے۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

تعارف کتب مکرم عبدالستار صاحب اور مکرم چوہدری رشید الدین صاحب مربیان سلسلہ کا تحریر کردہ ہے۔ خاکسار ان کا بھی دلی شکریہ ادا کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ خدا تعالیٰ ان سب احباب کو اپنے افضال اور برکات سے نوازے۔ ان کے علم و معرفت میں برکت ڈالے۔ بے انتہا فضلوں اور رحمتوں سے نوازے اور ہمیں اس اہم ذمہ داری سے صحیح طور پر عہدہ برآ ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

ناصر احمد شمس

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	افرادِ سلسلہ کی اصلاح و فلاح کیلئے دلی کیفیت کا اظہار	۱
۲	مستورات سے خطاب	۱۹
۳	من انصاری الی اللہ	۲۵
۴	حکومت کابل کی ظالمانہ کارروائیوں پر صبر و سکون سے کام لو	۳۹
۵	جماعت احمدیہ کے عقائد	۴۷
۶	حج بیت اللہ اور فتنہ حجاز	۵۷
۷	مخالفین احمدیت کے بارہ میں جماعت احمدیہ کو نصیحت	۸۱
۸	آل مسلم پارٹیز کانفرنس کے پروگرام پر ایک نظر	۱۰۳
۹	جماعت احمدیہ کا جدید نظامِ عمل	۱۲۵
۱۰	افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۲۵ء	۱۴۷
۱۱	منہاج الطالبین	۱۵۱
۱۲	مستورات سے خطاب	۲۵۹
۱۳	احمدی خواتین کی تعلیم و تربیت	۲۷۱
۱۴	حق الیقین	۲۷۹
۱۵	تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۲۶ء	۳۹۹

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۶	ہندو مسلم فسادات' ان کا علاج اور مسلمانوں کا آئندہ طریقِ عمل	۴۴۵
۱۷	مذہب اور سائنس	۴۹۵
۱۸	فسادات لاہور پر تبصرہ	۵۲۱
۱۹	آپ اسلام اور مسلمانوں کیلئے کیا کر سکتے ہیں ؟	۵۲۷
۲۰	اسلام کی آواز	۵۳۹
۲۱	رسول کریم ﷺ کی محبت کا دعویٰ کرنے والے کیا اب بھی بیدار نہ ہونگے ؟	۵۴۷
۲۲	رسول کریم ﷺ کی عزت کا تحفظ اور ہمارا فرض	۵۵۷
۲۳	مذہبی رواداری کی بے نظیر مثال	۵۷۵
۲۴	کیا آپ اسلام کی زندگی چاہتے ہیں ؟	۵۸۱
۲۵	اسلام اور مسلمانوں کا فائدہ کس امر میں ہے	۵۹۳
۲۶	اسلام کے غلبہ کیلئے ہماری جدوجہد	۶۰۵
۲۷	سرحد سے ہندوؤں کا اخراج	۶۱۳
۲۸	موجودہ بے چینی کے چند شاخسانے	۶۱۹
۲۹	فیصلہ ورتمان کے بعد مسلمانوں کا اہم فرض	۶۲۵
۳۰	ہندو مسلم اتحاد کے متعلق تجاویز	۶۳۷

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تعارف کتب

یہ انوار العلوم کی نویں جلد ہے جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی ۱۳ دسمبر ۱۹۲۴ء سے ۷ ستمبر ۱۹۲۷ء تک کی تحریرات و تقاریر پر مشتمل ہے۔

(۱) افراد سلسلہ کی اصلاح و فلاح کیلئے دلی کیفیت کا اظہار

۱۳ دسمبر ۱۹۲۴ء کو حضور نے مسجد اقصیٰ میں ایک پُر اثر اور درد انگیز خطاب فرمایا۔ حضرت سیدہ امتہ الحئی صاحبہ کی وفات پر غیر معمولی رنج اور صدمہ کی وجہ بتاتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ مرحومہ کے وجود سے اس سکیم پر بہت اثر پڑا ہے جو میں نے یورپ میں تبلیغ و اشاعت اور سلسلہ کی مستورات کی ترقی اور تربیت کیلئے تیار کی تھی۔

بعض لوگوں نے حضور کے صدمہ اور غم کو دیکھتے ہوئے اسے ایک غیر معمولی بات سمجھا۔ تاہم حضور نے کسی غلط فہمی اور وہم کے ازالہ کیلئے اپنی بعض مثالیں پیش فرمائیں اور بتایا کہ باوجودیکہ آپ پر غم کی کیفیات تھیں تاہم جذبات پر پورا قابو تھا۔ فرمایا کہ جماعت کے غموں اور خوشیوں میں شامل ہونا میرا فرض ہے۔ غم کرنا اسلام کی تعلیم کے عین مطابق ہے۔

حضور ﷺ کا اپنے چچا کی وفات پر غم، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو ساری عمر یاد کرتے رہنا، صحابہؓ کی شہادت پر رقّت و غم۔ اسی طرح ایک غزوہ میں جب چار عَلَم بردار صحابہؓ شہید ہوئے اور بالآخر حضرت خالدؓ بن ولید کے ہاتھوں فتح ہوئی اس کیفیت پر حضور ﷺ پر غم و رقّت کی کیفیت طاری ہوگئی۔ آنسوؤں سے رونا انبیاء کی سنت ہے۔ حضرت یعقوبؑ کی مثال سامنے ہے اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور صحابہ کی زندگیوں سے آپ نے

مثالیں پیش فرمائیں۔ نیز صبر کی تعلیم پر سیر حاصل بحث کرتے ہوئے بعض تربیتی مسائل کی طرف توجہ دلائی۔

(۲) مستورات سے خطاب

۲۸ دسمبر ۱۹۲۴ء جلسہ سالانہ مستورات میں حضور انور نے عورتوں کو تعلیم و تربیت کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ ہماری عورتیں خدمت دین کا جذبہ رکھتی ہیں اور وہ عورتیں جو پہلے اپنے وقت کو لڑائی جھگڑوں یا غیبت میں گنواتی تھیں اب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قبول کر کے خدمت دین میں صرف کرتی ہیں۔

حضور نے یورپ کی عورتوں کی مثال دیتے ہوئے فرمایا۔

"وہاں ہر ایک عورت تعلیم یافتہ ہے کوئی عورت ایسی نہ ہوگی جو تعلیم یافتہ نہ ہو اور کوئی عورت اس قسم کی نہیں مل سکتی جو اس بات کو سمجھتی نہ ہو کہ تعلیم کی کیا قدر ہوتی ہے۔"

حضور نے احمدی عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ۔

"وہ اپنی کمزوریوں کے خیال کو چھوڑ کر دینی اور دنیاوی تعلیم میں کوشش کریں۔ وہ یاد رکھیں کہ محض جوش کام نہیں آتے جب تک اس کے ساتھ علم و ہنر نہ ہو۔ بہتوں کے دل میں جوش ہے کہ وہ خدمتِ دین کریں مگر یہ جوش اس وقت کام آئے گا جب علم و تربیت کے ساتھ ہو۔ اگر تعلیم و تربیت نہ ہو تو کوئی نتیجہ پیدا نہ ہوگا۔"

(۳) من انصاری الی اللہ

۱۹۲۴ء میں اشاعت اسلام کی غرض سے جو سفر ولایت اختیار کیا گیا اس میں تبلیغی کوششوں، کتب کی اشاعت اور سفر پر ہزاروں روپے خرچ ہوئے۔ اسی طرح اس سفر کے نتیجہ میں کام بڑھ جانے کی وجہ سے بھی اخراجات میں بہت زیادہ اضافہ ہوگیا۔ حضور نے اس سلسلہ

میں ۱۲ فروری ۱۹۲۵ء کو بعد از نماز عصر مسجد اقصیٰ قادیان میں ایک لاکھ روپیہ چندہ کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا۔

"اے بھائیو! میں اس سفر سے پہلے کئی دفعہ یہ خیال کرتا تھا کہ جماعت سے کام لیتے وقت اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ لوگ کام سے ملول نہ ہو جائیں اور ان کے دل تھک نہ جاویں لیکن اس سفر میں جو نازک حالت اسلام کی میں نے دیکھی ہے اور جو طاقت اور قوت اور ہوشیاری اس کے دشمنوں میں پائی ہے اس کے بعد میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ یہ زمانہ ڈرنے کا زمانہ نہیں اور یہ وقت ادھوری کوششوں کا وقت نہیں جو بزدل ہے اسے واپس جانے دینا چاہئے اور صرف بہادروں کو لیکر جو اسلام کیلئے ہر ایک شے کو قربان کرنے کیلئے تیار ہیں آگے بڑھنا چاہئے۔"

اپنے خطاب کے آخر میں حضور نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"اے بھائیو! آپ لوگوں نے اس شخص کا زمانہ پایا ہے جس کے زمانہ کی خبر نوح سے لے کر رسول کریم ﷺ تک سب رسولوں نے دی تھی۔ ہاں اس کا زمانہ جو دنیا کیلئے منجی ہے اور سارے جہان کو ایک دین پر جمع کرنے کیلئے آیا ہے۔ جس کا زمانہ قیامت کا زمانہ ہے کیونکہ اس میں سب دنیا کو اکٹھا کرنے کیلئے خدا کی قرنا پھونکی گئی ہے۔ وہ آدم ثانی ہے کیونکہ اس کی قدسی تاثیرات سے اب دنیا کو ایک نئی پیدائش حاصل ہونے والی ہے۔ جس طرح پہلے آدم کے ذریعہ سے اس کو جسمانی پیدائش ملی تھی اب اس آدم ثانی کے ذریعہ سے ایک روحانی پیدائش ملے گی۔ دل بدل جائیں گے۔ علوم و عرفان کے دروازے کھول دئے جائیں گے۔ خدا تعالیٰ کے زندہ اور قدیر ہونے کے ثبوت اس طرح مہیا کئے جائیں گے کہ گویا انسان اپنی آنکھوں سے اس کو دیکھ لے گا۔"

اسلام کی اشاعت کے بارہ میں فرماتے ہیں۔

"یہ زمانہ اشاعت کا زمانہ ہے اور اشاعت کا زمانہ سخت مالی قربانیوں کو چاہتا ہے پس نہ صرف یہ کہ آپ کو ہر سال مالی امداد میں پہلے سالوں سے زیادہ حصہ لینا چاہئے بلکہ چاہئے کہ آپ لوگ کوشش کریں کہ اپنی آمدنوں کو بڑھائیں اور اپنے وقت کو ضائع ہونے سے بچائیں۔ ہر ایک احمدی کو چاہئے کہ وہ خود بھی کام کرے

اور گھر کے ہر ممبر سے اس کی حیثیت اور اس کے علم کے مطابق کام لے کوئی شخص فارغ نہ رہے۔ تاکہ دین کو طاقت حاصل ہو۔ اور اسلام دوسرے دینوں پر غالب آ جائے۔ اور وہ کیسی خوش گھڑی ہوگی جب ایسا ہوگا۔"

(۴) حکومت کابل کی ظالمانہ کارروائیوں پر صبر سے کام لو

کابل افغانستان میں اوائل ۱۹۲۵ء میں دو احمدی (مولوی نعمت اللہ صاحب اور مولوی عبدالرحمٰن صاحب) شہید کر دیئے گئے اس سلسلہ میں قادیان میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی اس میں حضور نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا!

"یہ بات متواتر تجربات سے ثابت ہو چکی ہے کہ ظالم کے ظلم کا وبال آخر ظالم پر ہی پڑتا ہے آج تک کوئی ایک نظیر ایسی دنیا میں نہیں ملتی کہ کوئی ظالم ظلم کر کے پھر کامیاب ہو گیا ہو۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کی مثالیں ہمارے سامنے ہیں۔"

نیز فرمایا!

"یہ زمانہ نہیں رہے گا امیر بھی مٹ جائے گا اور اس کے معاون و مددگار بھی نہیں رہیں گے لیکن جس عقیدہ کی بناء پر انہوں نے ظلم کئے وہ عقیدہ دنیا میں رہے گا۔"

خطاب کے آخر میں احباب جماعت کو نصیحت فرمائی کہ۔

"میں آئندہ آنے والی نسلوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ طاقت اور قوت کے زمانہ میں اخلاق کو ہاتھ سے نہ جانے دیں کیونکہ اخلاق اصل وہی ہیں جو قوت اور طاقت کے وقت ظاہر ہوں۔ اس لئے میں آنے والی نسلوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ جب خدا تعالیٰ ان کو ہماری حقیر خدمات کے بدلہ میں حکومت عطا کرے گا تو وہ ان ظالموں کے ظلموں کی طرف توجہ نہ کریں۔ وہ اخلاق دکھانے میں ہم سے پیچھے نہ رہیں بلکہ ہم سے بھی آگے بڑھیں۔"

(۵) جماعت احمدیہ کے عقائد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے عقائد جماعت احمدیہ کے بارہ میں ایک پُر معارف مضمون تحریر فرمایا جو الفضل ۱۲/۱۴ مئی ۱۹۲۵ء میں شائع ہوا۔ اس مضمون میں آپ نے احمدیت، ہستی باری تعالیٰ، ملائکۃ اللہ، کلام الٰہی، قرآن کریم، رسول کریم ﷺ اور انبیاء علیہم السلام وغیرہ کے بارہ میں اپنے عقائد بیان فرمائے۔ رؤیتِ الٰہی کے عنوان کے تحت آپ فرماتے ہیں۔

"ہمارا یہ یقین اور وثوق ہے کہ انسانی روح ترقی کرتے کرتے ایسے درجے کو حاصل کرلے گی جب کہ اس کی طاقتیں موجودہ طاقتوں کی نسبت اتنی زیادہ ہونگی کہ اسے ایک نیا وجود کہا جاسکتا ہے۔..... اس وقت روح اس قابل ہو جائے گی کہ اللہ تعالیٰ کے ایسے جلوے کو دیکھے اور ایسی رؤیت اس کو حاصل ہو کہ باوجود اس کے کہ وہ حقیقی رؤیت نہ ہوگی مگر پھر بھی اس دنیا کے مقابلہ میں رؤیت اور یہ دنیا اس کے مقابلہ میں حجاب کہلانے کی مستحق ہوگی۔"

(۶) حج بیت اللہ اور فتنہ حجاز

۱۹۲۵ء میں عرب کے حالات خانہ جنگی کی وجہ سے خراب تھے۔ امیر ابن سعود حاکم نجد مکہ مکرمہ پر قابض تھے اور جدّہ کی بندرگاہ جہاں حاجیوں کے جہاز آکر ٹھہرتے تھے پر شریف علی کا قبضہ تھا۔ اور دونوں فریق ایک دوسرے کے خلاف برسرپیکار تھے۔ ان مخدوش حالات کی وجہ سے ہندوستان میں علمائے اسلام کے سامنے اس سال حج بیت اللہ کے جواز یا عدم جواز کا سوال پیش تھا۔ اس پر جون ۱۹۲۵ء میں مسلمانوں کی راہنمائی کیلئے حضور نے یہ مضمون لکھا۔ آپ نے فرمایا:۔

"میں اپنے تمام دوستوں کو شروع مضمون میں ہی بتا دینا چاہتا ہوں کہ اس سال حج کرنا فتنہ کا موجب ہے اور شریعت کے حکم کے ماتحت اس حج کے ارادہ میں

التواء کرنا بہتر ہے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ حج بہر صورت اور ہر حالت میں فرض نہیں ہے بلکہ اسی وقت اور اسی پر فرض ہوتا ہے جب اور جس شخص میں بعض شرائط پائی جائیں اور انہی شرائط میں سے ایک امن کا وجود بھی ہے۔"

۱۹۲۵ء میں حجاز عرب کی حالت اور امیر ابن سعود اور شریف علی کی باہم چپقلش اور اس کی وجوہ بیان کرنے کے بعد حضور نے ترکی کے جنگ عظیم میں شامل ہونے کے اثرات اور مغربی اقوام کے ردّ عمل کو عام فہم انداز میں بیان کرتے ہوئے آخر میں شریف مکہ اور انگریزوں کے تعلقات پر سیر حاصل بحث فرمائی۔ خاندان ابن سعود کے تاریخی حالات اور اس ضمن میں مشہور عرب رہنما محمد بن عبدالوہاب کی اصلاحی تحریک کا ذکر کرکے فرمایا:۔

"مندرجہ بالا حالات سے یہ امور بخوبی روشن ہو جاتے ہیں کہ موجودہ جنگ حجاز کوئی نئی جنگ نہیں بلکہ یہ ایک ڈیڑھ سو سالہ پرانا قصہ ہے اور سنّیوں وہابیوں کی جنگ ہے۔ پچھلے ڈیڑھ سو سال میں قریباً بغیر وقفے کے وہابیوں نے سب عرب پر قبضہ کرنے کی کوشش کی ہے مگر سنّیوں نے ان کا مقابلہ کیا ہے۔"

آخر میں حضور نے دعا فرمائی کہ:۔

"اللہ تعالیٰ اس فتنہ و فساد میں سے ایسے خیر و خوبی کے پہلو پیدا کرے کہ اسلام کا بول بالا ہو اور حجاز مسیحی اثر سے بالکل پاک رہے اور دجال کا رُعب خانہ خدا میں رہنے والے لوگوں کے دلوں سے دور رہے۔"

(۷) مخالفین احمدیت کے بارہ میں جماعت احمدیہ کو نصیحت

یہ کتاب حضرت مصلح موعود کی ایک تقریر پر مشتمل ہے جو حضور نے مخالفین احمدیت کے بارہ میں جماعت احمدیہ کو نصیحت کرتے ہوئے اوائل جولائی ۱۹۲۵ء میں ارشاد فرمائی۔ حضور نے فرمایا کہ اگر ہم صداقت اور راستی کے سچے حامل بن جائیں۔ ہماری اپنی اصلاح ہو، ہمارے قلب صاف ہو جائیں اور خدا تعالیٰ کی محبت اور مخلوق خدا کی ہمدردی ہمارے اندر جوش مارنے لگ جائے تو یقیناً کسی مخالف کی مخالفت ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ صداقت اور راستی ایک ایسا حربہ ہے جو ہزاروں پردوں کو چیر کر سینوں کے اندر داخل ہو جاتی ہے۔ اور

کوئی چیز اسے روک نہیں سکتی۔ خواہ کیسے ہی مضبوط قلعے ہوں اور کیسی ہی سخت دیواریں کیوں نہ ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ میں اپنے دوستوں کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنے آپ کو اس قابل بنائیں کہ صداقت اور راستی کے سچے حامل بن سکیں۔ پس اگر آپ اپنے قلوب کی اصلاح کریں اپنے اندر جوش و اخلاص پیدا کریں تو یہ ناممکن ہے کہ تمہارے کلام میں وہ طاقت اور وہ تاثیر خدا تعالیٰ پیدا نہ کرے جو دلوں کو مسخر کرنے والی ہوتی ہے۔

اس کے بعد حضور نے غیر احمدیوں کے ایک مولوی کے بیان کا ذکر کیا جس میں اس نے کہا تھا کہ عیسائیوں سے، یہودیوں سے، آریوں سے، سکھوں سے ہماری صلح ہو سکتی ہے مگر احمدیوں کے ساتھ ہم کسی طرح صلح نہیں کر سکتے کیونکہ یہ کافر اور مرتد ہیں۔ آریہ، سکھ، یہودی اور عیسائی ان سے بدرجہا بہتر ہیں۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ یہ بیان سن کر مجھے سخت حیرت ہوئی اور میرا دل اس بات کو تسلیم کرنے پر آمادہ نہیں تھا کہ کوئی کس طرح ان لوگوں کو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نعوذ باللہ جھوٹا تسلیم کرتے ہیں اور حضور کو بُرے الفاظ سے یاد کرتے ہیں ان کو اس جماعت سے کیسے بہتر قرار دے سکتا ہے جو رسول کریم ﷺ کے دین کی سچی خادم ہو، آپ کا کلمہ پڑھنے والی ہو۔ یہ صرف وہی شخص کر سکتا ہے جس کا دل بالکل سیاہ ہو چکا ہو، جو سخت تاریکی اور ظلمت میں پڑ گیا ہو۔

حضور نے فرمایا کہ اس کے مقابل ہماری یہ حالت ہے کہ گو عیسائیوں کی حکومت اور ان کے ملک میں ہمارے لئے بہت امن اور انصاف ہے اس کے بالمقابل افغان حکومت میں ہمارے ساتھ ظلم اور بے انصافی ہوتی ہے لیکن جب مذہب کا سوال آئے گا تو میں امیر امان اللہ کو کروڑوں درجے کنگ جارج سے بڑھ کر سمجھوں گا۔ کیونکہ امیر امان اللہ ہمارے اس رسول کی عزت کرتے ہیں جو ہمیں جان سے بھی زیادہ پیارے ہیں اور انہیں خدا کا سچا رسول مانتے ہیں جب کہ کنگ جارج رسول اللہ کی صداقت کے قائل نہیں۔ حضور نے فرمایا کہ میں مذہباً امیر امان اللہ کو کنگ جارج سے زیادہ معزز سمجھتا ہوں۔ اس کے بعد حضور نے غیر از جماعت احباب کے بعض اعتراضات کے نہایت مدلّل جوابات دیئے۔ اور آخر پر دیوبندیوں کے اس چیلنج کا ذکر کیا کہ جس میں انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ مرزا صاحب نے کوئی بھی نئے معارف قرآنیہ بیان نہیں کئے۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ اگر دیوبندی اس دعویٰ پر قائم رہیں اور اس کو سچائی کا معیار سمجھیں تو میں اس کا ذمہ لیتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود کی کتب سے ایسے قرآنی

حقائق اور معارف پیش کروں جو ان مولوی صاحبان نے کبھی بیان نہیں کئے اور نہ حضرت مسیح موعود سے پہلے کسی نے لکھے ہیں۔

حضرت مصلح موعود نے مولویوں کو یہ بھی چیلنج دیا کہ میں جو مسیح موعود علیہ السلام کا خادم ہوں مجھ سے مقابلہ کرلیں اور قرآن کریم کے تین رکوع کسی جگہ سے قرعہ ڈال کر انتخاب کرلیں اور وہ تین دن تک اس ٹکڑے کی ایسی تفسیر لکھیں جس میں چند ایسے نکات ضرور ہوں جو پہلی کتب میں موجود نہ ہوں اور میں بھی اسی ٹکڑے کی اسی عرصہ میں تفسیر لکھوں گا اور میں حضرت مسیح موعود کی تعلیم کی روشنی میں اس کی تشریح بیان کروں گا اور کم سے کم چند ایسے معارف بیان کروں گا جو اس سے پہلے کسی مفسر یا مصنف نے نہ لکھے ہوں گے۔ پھر دنیا خود دیکھ لے گی حضرت مسیح موعود نے قرآن کریم کی کیا خدمت کی ہے۔ حضور نے فرمایا:۔

"ان مولویوں کو میں اپنے مقابلہ پر بلاتا ہوں اگر وہ آئے تو دیکھیں گے کہ حضرت مرزا صاحب کے ایک ادنیٰ غلام کے مقابلہ میں ان کا کیا حشر ہوتا ہے۔ ان کی قلمیں ٹوٹ جائیں گی' ان کے دماغوں پر پردے پڑ جائیں گے۔ اور وہ کچھ نہیں لکھ سکیں گے اگر ان میں ہمت اور جرأت ہے تو مقابلہ پر آئیں۔"

(۸) آل مسلم پارٹیز کانفرنس کے پروگرام پر ایک نظر

یہ پمفلٹ حضور نے آل انڈیا مسلم پارٹیز کانفرنس کے اجلاس میں پیش کرنے کیلئے ۱۳ جولائی ۱۹۲۵ء کو تحریر فرمایا:۔

منتظمین کانفرنس کی خواہش تھی کہ امام جماعت احمدیہ بنفس نفیس اس میں شریک ہو کر اپنے خیالات کا اظہار فرمادیں۔ حضرت مصلح موعود نے تحریر فرمایا کہ میں خود اس میں شمولیت سے معذور ہوں لیکن اپنے نمائندوں کے ذریعے اپنے خیالات تحریراً پیش کر دیتا ہوں۔ اس پمفلٹ میں حضور نے سب سے پہلے اسلام کی مذہبی اور سیاسی تعریف بیان فرمائی اور فرمایا کہ اسلام کی ایک تو مذہبی تعریف ہے جس کا ہر شخص کو اختیار ہے کہ وہ جو چاہے اس کی تعریف کرے۔ دوسری اسلام کی سیاسی تعریف ہے۔ سیاسی طور پر کون لوگ مسلمان ہیں؟ اس کا جواب صرف ہندو' عیسائی اور سکھ ہی دے سکتے ہیں جن سے مسلمانوں کا سیاسی واسطہ پڑتا ہے۔

کیونکہ اگر ایک جماعت کے پیرو جو خود کو مسلمان کہتے ہیں اور سمجھتے ہیں ان کو دوسرے فرقہ کے لوگ خواہ غیر مسلم ہی سمجھیں لیکن سیاست میں ہندو اور سکھ جب ان سے معاملہ کریں گے تو ان سے ایک ہی معاملہ کریں گے اور جو کارروائی وہ ایک قوم کے خلاف کریں گے وہی دوسری قوم کے خلاف بھی کریں گے۔ پس سیاستاً ان کے مفاد ایک ہیں اور مسلمانوں نے اس نکتہ کو نہ سمجھا تو دوسرے ایک ایک کر کے ان کو کھا جائیں گے اور ان کو اس وقت ہوش آئے گی جب ہوش آنے کا کچھ بھی فائدہ نہیں ہوگا۔ اس لئے حضور نے تمام مسلمان فرقوں کے سامنے یہ زریں اصول پیش کیا کہ سیاسی معاملات میں مسلمان مکمل اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ کریں۔ کیونکہ سیاسی لحاظ سے اگر آپ کسی قوم کو الگ کر دیں گے تو یہ کیسے ممکن ہے وہ دوسری قوموں کی طرف رجوع نہ کرے۔

اس کے بعد اسلام کی ترقی اور ترویج اور اس کے سیاسی استحکام کے لئے بعض تجاویز دیں اور فرمایا کہ اسلام کے استحکام کے لئے ضروری ہے کہ تمام ملک ہند میں اسلام کی ترویج کے لئے تبلیغی نظام مقرر کیا جائے اور تبلیغی انجمنوں کے باہم اتحاد کی کوئی راہ نکالی جائے۔ کیونکہ اسلام کی زندگی تبلیغ پر ہی موقوف ہے۔ اور اس کے لئے مکمل نظام وضع کرنا ضروری ہے۔ نیز مسلمانوں کی صنعتی اور تعلیمی میدان میں ترقی کے لئے باقاعدہ صیغہ جات قائم کئے جائیں۔ ہر صیغہ کا ایک مطمع نظر ہو اور سال کے آخر پر بتایا جائے کہ مطمع نظر کو کس حد تک پورا کیا گیا ہے۔ نیز اس وقت فوری طور پر ایک ایسی کمیٹی کا قیام بھی ضروری ہے جو اس امر کا جائزہ لے کہ مسلمانوں کو دوسری قوموں کے اثر سے کس طرح آزاد کروایا جا سکتا ہے۔ اور کون کون سے شعبہ ہائے زندگی ایسے ہیں جن میں ماہر مسلمانوں کی تعداد بہت کم ہے پھر وہ کمیٹی اس کمی کو پورا کرنے کے لئے کوشش کرے۔ اسی طرح حضرت مصلح موعود نے مسلم بنک کے قیام کی ضرورت پر بھی زور دیا اور فرمایا کہ اگر بلا سود بنک کی صورت نکل سکے جو کہ نکل سکتی ہے تو ہماری جماعت بھی اس میں شامل ہونے کے لئے تیار ہے اور آپ نے بیت المال اور مسلم چیمبر آف کامرس کے قیام کی بھی تجویز دی۔ نیز فوجداری مقدمات کے علاوہ مسلمانوں کے دیگر تنازعات کو عدالتوں میں لے جانے کی بجائے باہم مل کر تصفیہ کے لئے بھی پنچائتی نظام وضع کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

آپ نے فرمایا کہ قیام امن کے لئے یہ ضروری ہے کہ ایک دوسرے کے مذہبی معاملات

میں دخل نہ دیا جائے۔ وسعت حوصلہ کے ساتھ دوسروں کو ان کے عقیدہ کے مطابق کام کرنے دیں اور خود اپنے عقیدہ کے مطابق کام کریں۔ حضور نے تجارت اور صنعت و حرفت کے متعلق فرمایا کہ تجارت ایسا شعبہ ہے جس سے مسلمانوں نے سب سے زیادہ تغافل برتا ہے اور تجارتی لحاظ سے وہ ہندوؤں کے غلام بن کر رہ گئے ہیں۔ تجارت اور صنعت و حرفت میں بھی مسلمانوں کی ترقی کے لئے خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ آخر پر حضرت مصلح موعود نے مسلمانوں کے باہمی تنازعات کو ختم کر کے باہم اتحاد اور یگانگت کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ:۔

"پھر ایک دفعہ اس امر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے میں اپنے مضمون کو ختم کرتا ہوں کہ سب محنت رائیگاں اور سب تدبیریں عبث جائیں گی اگر اس امر کو اچھی طرح نہ سمجھ لیا گیا کہ ہم باوجود ایک دوسرے کو کافر کہنے کے اغیار کی نظروں میں مسلمان ہیں۔ اور ایک کا نقصان دوسرے کا نقصان ہے۔ پس سیاسی میدان میں ہمیں مذہبی فتوؤں کو نظرانداز کر دینا چاہئے۔ کیونکہ وہ ان کے دائرہ عمل سے خارج ہیں۔ اسلام ہرگز یہ نہیں کہتا کہ تم اپنی سیاسی ضروریات کے لئے ان لوگوں سے مل کر کام نہیں کر سکتے جن کو تم مسلمان نہیں سمجھتے۔ اگر رسول کریم ﷺ مشرکوں کے مقابلہ میں یہود سے سمجھوتہ کر سکتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ مسلمان کہلانے والے فرقے اسلام کی سیاسی برتری بلکہ کہو کہ سیاسی حفاظت کے لئے اس میں مل کر کام نہ کر سکیں۔ اگر ہم اس موقعہ پر اتحاد نہ کر سکیں گے تو یقیناً اس سے یہ ثابت ہو گا کہ ہمارا اختلاف اسلام کے لئے نہیں بلکہ اپنی ذات کے لئے ہے۔ اپنے نفسوں کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بدبختی سے محفوظ رکھے۔" آمین

(۹) جماعت احمدیہ کا جدید نظامِ عمل

۱۹۔ اکتوبر ۱۹۲۵ء کو کارکنان سلسلہ احمدیہ کے ایک اجتماع میں جماعت کے جدید نظام عمل کے بارہ میں حضور نے ایک مفصّل تقریر فرمائی جس میں مجلس شوریٰ کے فیصلہ کے مطابق مجلس معتمدین اور صیغہ ہائے نظارت کے باہمی الحاق کا اعلان فرمایا۔ کارکنان کو مخاطب کرتے

ہوئے حضور نے فرمایا:۔

"اس وقت سلسلہ کے کام دو طریق پر چل رہے ہیں۔ کچھ حصہ کاموں کا مجلس معتمدین کے ذریعہ جو انجمن احمدیہ کہلاتے ہے' انجام پاتا ہے اور کچھ نظارت کے ذریعہ ہوتا ہے۔..... آئندہ کیلئے یہ کیا گیا ہے کہ نظارت کے کام مجلس معتمدین کے قواعد میں تبدیلی کر کے اس میں شامل کر دئے گئے ہیں اور صدر انجمن اس جماعت کا نام رکھا گیا ہے جس میں تمام جماعت کے نمائندے شامل ہونگے۔ پہلے صدر انجمن ایک ذہنی وجود تھا مگر آئندہ اسے یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ امور جو ساری جماعت سے تعلق رکھتے ہونگے اور جن کی ذمہ داری ساری جماعت پر عائد ہوگی وہ اس کے مشورہ کے بغیر نہ ہونگے۔"

حضور نے تفصیل سے بیان فرمایا کہ دونوں طریقوں کے علیحدہ علیحدہ ہونے کی وجہ سے جو نقصانات ہو رہے تھے اب وہ انشاء اللہ تعالیٰ دور ہو جائیں گے اور سلسلہ کا کام بہتر طریق پر چلے گا۔ آخر میں حضور نے فرمایا:۔

"ہمیں سادہ زندگی بسر کرنی چاہئے اور کام کرنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ پھر یہ کام چونکہ سب کے اتحاد سے ہو سکتے ہیں اس لئے میں سب کو نصیحت کرتا ہوں کہ آپس میں اتحاد اور محبت بڑھانے کی کوشش کریں۔ پھر چونکہ یہ سب باتیں خدا تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہیں اس لئے میں دوستوں سے چاہتا ہوں کہ اپنی اور سب کی روحانی ترقی' سلسلہ کے کاموں اور ترقی کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔"

(۱۰) افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۲۵ء

۲۶ دسمبر ۱۹۲۵ء کو جلسہ سالانہ کا افتتاح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ ہماری جماعت کے کاموں میں ایک خصوصیت ہے اور وہ یہ کہ ہماری جماعت کے کام تقدیر عام کے ماتحت نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی تقدیر خاص کے ماتحت ہوتے ہیں۔ اس لئے ہمیں اپنی ترقی اور کامیابی کے لئے اسی سے مدد مانگنی چاہئے۔ دعائیں کرتے ہوئے جلسہ کی کارروائی میں شامل ہوں اور جلسہ کے اوقات کو ضائع نہ ہونے دیں بلکہ ان سے پورا فائدہ اٹھائیں۔

(۱۱) منہاج الطالبین

یہ کتاب حضرت مصلح موعود کی دو تقاریر پر مشتمل ہے جو آپ نے جلسہ سالانہ کے موقع پر ستائیس اور اٹھائیس دسمبر ۱۹۲۵ء کو قادیان میں فرمائیں۔ ابتداءً حضور نے احباب جماعت کو چند متفرق امور کی طرف توجہ دلائی جو جماعت کی اصلاح اور ترقی کے لئے ضروری ہیں۔ اس کے بعد آپ نے ایک نہایت ہی اہم مسئلہ پر شرح و بسط سے روشنی ڈالی ہے جو ہمیشہ انسان کی توجہ اپنی طرف کھینچتا رہا ہے۔ یعنی وہ کونسے ذرائع ہیں جن پر عمل کر کے انسان گناہوں سے پاک ہو جائے اور نفس میں نیکیاں پیدا ہو جائیں۔ تزکیہ نفس ایک ایسا مسئلہ ہے جس میں لوگوں نے بڑی ٹھوکریں کھائی ہیں۔ ہندو جوگی جنگلوں میں مارے مارے پھرے اور شدید ریاضتیں کر کے اپنے اعضاء بے کار کر بیٹھے لیکن حاصل کچھ نہ ہوا۔ مسلمانوں میں سے بھی بعض صوفی کہلانے والے افراد نے لمبے لمبے اذکار اور وظیفے ایجاد کئے لیکن منزل سے دور ہی رہے۔ حضرت مصلح موعود نے اسلامی تعلیم کی روشنی میں اس مضمون کی سادہ اور عام فہم طریق پر ایسی وضاحت فرمائی ہے کہ عام انسان بھی اس کو سمجھ سکتا ہے اور ان ذرائع پر آسانی سے عمل کر سکتا ہے۔ یہ کتاب انسان کے اپنے نفس کی اور آئندہ نسلوں کی اخلاقی اور روحانی تربیت کیلئے اہم اور مفید ترین معلومات پر مشتمل ہے۔ شروع میں حضور نے اس مضمون کی اہمیت واضح کرتے ہوئے اپنی ایک رؤیاء کا ذکر کیا ہے۔ فرماتے ہیں۔

"رؤیا یہ تھی کہ ایک مصلّی ہے جس پر میں نماز پڑھ کر بیٹھا ہوں میرے ہاتھ میں ایک کتاب ہے جس کے متعلق مجھے بتایا گیا ہے کہ وہ شیخ عبدالقادر صاحب جیلانی کی ہے اس کا نام منہاج الطالبین ہے یعنی خدا تعالیٰ تک پہنچنے والوں کا راستہ۔ میں نے اس کتاب کو پڑھ کر رکھ دیا کہ پھر یکدم خیال آیا کہ یہ کتاب حضرت خلیفہ اول کو دینی ہے۔ اس لئے میں اسے ڈھونڈنے لگا ہوں مگر وہ ملتی نہیں۔ ہاں اسے ڈھونڈتے ڈھونڈتے ایک اور کتاب مل گئی۔ اس وقت میری زبان پر یہ الفاظ جاری ہو گئے۔ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ اور تیرے رب کے لشکروں کو سوائے اس کے اور کوئی نہیں جانتا۔ اس کے بعد میں نے اس خیال سے کہ اگر شیخ عبدالقادر صاحب جیلانی کی کوئی کتاب اس نام کی ہو تو اسے تلاش کروں حضرت خلیفۃ المسیح اول سے پوچھا

تو آپ نے فرمایا کہ ان کی اس نام کی تو کوئی کتاب نہیں البتہ غنیۃ **الطالبین** نام کی کتاب ہے۔ پھر معلوم ہوا کہ اس نام کی کسی اور کی کتاب بھی نہیں ہے۔ پھر خیال آیا کہ ممکن ہے کہ کسی وقت مجھے ہی اس نام کی کتاب لکھنے کی توفیق ملے۔ اور عبدالقادر سے یہ مراد ہو کہ اس میں جو کچھ لکھا جائے وہ میرے دماغ کا نتیجہ نہ ہو بلکہ خدا تعالیٰ کی سمجھائی ہوئی باتیں ہوں۔ اس وجہ سے میں نے اس مضمون کا نام منہاج **الطالبین** رکھا ہے۔"

حضور انور نے گناہوں سے بچنے کیلئے بنیاد تزکیہ نفس اور تقویٰ کو قرار دیا ہے۔ پھر انسان کامل بننے کے لئے فرمایا کہ سب سے ضروری بات یہ ہے کہ انسان کا تعلق مخلوق سے بھی درست ہو اور خدا سے بھی درست ہو۔ حضور نے یہ نکتہ بیان فرمایا کہ دین دو شقوں میں منقسم ہے۔ (۱) اخلاق (۲) روحانیت۔ انسان کے اعمال کا وہ حصہ جو بنی نوع انسان سے تعلق رکھتا ہے اخلاق کہلاتا ہے اور وہی معاملہ جب خدا تعالیٰ سے کیا جائے تو اسے روحانیت کہتے ہیں۔ اسی حوالے سے اخلاق پر بحث کرتے ہوئے آپ نے اخلاق کی تعریف' اعلیٰ اخلاق کا خیال کیوں رکھا جائے یا اخلاق کسے کہتے ہیں؟ اور کیا اخلاق کی اصلاح ممکن ہے؟ جیسے موضوعات پر نہایت تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ پھر گناہ کیا ہے؟ گناہ کے اقسام' گناہ کہاں سے آتا ہے گناہ آلود حالتیں اور اسلام نے گناہ کا کیا علاج بیان فرمایا جیسے مضامین مدلّل بیان فرمائے۔ اس ضمن میں حضور انور نے فرمایا کہ اگر آپ لوگ گناہ کا سلسلہ روکنا چاہتے ہیں تو جس طرح **سیگریگیشن** کیمپ (Segregation Camp) ہوتا ہے اس طرح بناؤ اور آئندہ اولاد سے گناہ کی بیماری دور کردو تاکہ آئندہ نسلیں محفوظ رہیں۔ اولاد سے گناہ کی بیماری کو دور کرنے کے لئے حضور نے تربیت کے ۲۷ عظیم الشان طریق بیان فرمائے۔

نیز فرمایا کہ اصل نیکی دل کی پاکیزگی ہے اور جس فطرت پر زنگ نہ ہو اس کے لئے گناہوں سے بچنے کے تین علاج ہیں۔ (۱) یہ کہ اسے بدیوں کا علم اور نیکیوں کی خبر ہو۔ (۲) اسے معلوم ہو کہ بدیوں سے اجتناب اور نیکیوں پر عمل کرنے کے مواقع کیا کیا ہیں۔ (۳) اسے معلوم ہو کہ کونسی بدیاں میرے اندر ہیں جنہیں میں نے دور کرنا ہے۔ اس کے بعد حضور نے بڑی بڑی بدیوں کی ایک لسٹ بیان فرمائی جس میں ان بدیوں کی جو انسانوں سے تعلق رکھتی ہیں اور ان کی جو انسانوں کے سوا دوسری مخلوق سے تعلق رکھتی ہیں کی تفصیلات ہیں تاکہ ان کے ذہن میں آنے سے ان سے بچنے کی طاقت پیدا ہو۔ اس کے ساتھ ہی حضور نے

نیکیوں کی تفصیلی لسٹ بیان فرمادی تاکہ ان پر عمل کیا جاسکے۔

آخر میں حضور نے فرمایا:۔

"کوشش کے علاوہ ایک اور گُر ہے اور وہ دعا کا گُر ہے۔ جب انسان سے اپنی کوششوں کے ذریعہ کچھ نہ بنے تو اسے بیرونی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ پہلی چیز اپنی کوشش ہوتی ہے جو اندرونی امداد ہوتی ہے اور دوسری بیرونی امداد ہوتی ہے۔ انسان اپنی طرف سے کوشش کرے اور ساتھ ہی خدا تعالیٰ سے دعا کرے کہ مجھ سے تو جو کچھ ہو سکتا ہے کر رہا ہوں۔ اب آپ ہی مدد دیں تو کامیاب ہو سکتا ہوں۔"

(۱۲) مستورات سے خطاب

(فرمودہ ۲۸ دسمبر ۱۹۲۵ء برموقع جلسہ سالانہ)

اس تقریر میں حضور نے سورۃ الدھر کی ابتدائی آیات کی پُرمعارف تفسیر بیان فرمائی ہے۔ احمدی مستورات کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے انسان کی زندگی کے ابتدائی، درمیانی اور آخری انجام بتائے ہیں۔ گویا اس کی کمزور ہستی کا مکمل نقشہ کھینچ کر رکھ دیا۔ انسان اگر اس پر غور کرے تو وہ تکبر کر ہی نہیں سکتا جس کی وجہ سے انسان دنیا میں گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔

آخر میں حضور نے احمدی عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

"جب تک تم احمدیت کی تعلیم کو پورا نہیں کرو گی احمدی کہلانے کی مستحق نہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ تم پوری احمدی بنو تاکہ اگر ایسا وقت آئے جب ہمیں خدا کے دین کے لئے تم سے جدا ہونا پڑے تو تم ہمارے بچوں کی پوری پوری تربیت کر سکو۔ دنیا اس وقت جہالتوں میں پڑی ہوئی ہے۔ تم قرآن کو سمجھو اور خدا کے حکموں پر چلو۔"

(۱۳) احمدی خواتین کی تعلیم و تربیت

مئی ۱۹۲۶ء میں مبلّغ امریکہ حضرت مولوی محمد الدین صاحب کی کامیاب مراجعت پر لجنہ اماء اللہ قادیان کی طرف سے ان کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا۔ اس موقع پر حضرت خلیفہ المسیح الثانی نے یہ تقریر فرمائی۔ عورتوں کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

"ہم یہ نہیں کہتے کہ عورتوں کیلئے کوئی باہر کا کام کرنا یا ملازمت کرنا ناجائز ہے۔ مگر اس میں بھی شُبہ نہیں کہ عورتوں کے کثیر حصہ کا کام گھر میں ہی ہے۔ یورپ میں جہاں اتنی آزادی اور اتنی تعلیم ہے وہاں بھی نوے فی صدی عورتیں گھروں میں کام کرتی ہیں۔..... پس جب یورپ کی عورتیں انتہائی تعلیم پاکر بھی زیادہ تر گھر کا ہی کام کرتی ہیں تو معلوم ہوا عورتوں کی تعلیم کا جزو اعظم تربیت اولاد اور گھر کا کام ہی ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ بچوں کے کپڑے سینا اور پہنانا ہی عورتوں کا کام ہے بلکہ بچوں کو تعلیم دینا بھی ان کا فرض ہے اور اس کے لئے ان کا خود تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے۔"

(۱۴) حق الیقین

ایک شیعہ مرزا احمد سلطان صاحب نے ایک کتاب مسمّٰی بہ "ہفوات المؤمنین" لکھی جو لکھنؤ سے شائع ہوئی۔ مصنف کا مقصد حق جوئی اور صداقت طلبی معلوم نہیں ہوتا بلکہ درپردہ وہ آئمہ اسلام اور بزرگان دین کو بدنام کرنا چاہتے ہیں۔ کتاب کے مضمون سے جس میں بعض روایات کو بنیاد بنایا گیا ہے رسول کریم ﷺ، آپ کی ازواج مطہرات اور صحابہ کرام کی ذات پر ناپاک حملے ہوتے ہیں۔ اس کی اشاعت سے سارے ملک میں اسلام کے خلاف خطرناک زہر پھیل رہا تھا۔ اس لئے اس کا تدارک ضروری تھا۔ اخبار "اہلحدیث" نے اس کا جواب لکھنا شروع کیا لیکن جلد ہی خاموشی اختیار کر لی۔ ان حالات میں حضرت مصلح موعود نے مناسب سمجھا کہ حضور خود اس کا جواب لکھیں۔ چنانچہ ۱۹۲۶ء میں آپ نے اس کا جواب لکھا۔ آپ

فرماتے ہیں:۔

"اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس تصنیف کے اصل مخاطب اہلحدیث صاحبان ہیں اور اگر وہی مسلک ہم اختیار کرتے جو وہ لوگ ہمارے متعلق اختیار کیا کرتے ہیں تو شاید ہمارا طریق بھی یہ ہوتا کہ ہم اس جنگ کا لطف دیکھتے اور ایک دوسرے کی فضیحت اور تحقیر کو خاموشی سے ملاحظہ کرتے۔ لیکن چونکہ ہمارا رویہ تقویٰ پر مبنی ہے اور اسلام کی محافظت اور اس کے خزائن کی نگرانی کا کام ہمارے سپرد کیا گیا ہے اس لئے میری غیرت نے برداشت نہ کیا کہ یہ کتاب بلا جواب کے رہے اور اسلام کے چھپے دشمن اسلام کے ظاہری دشمنوں کے ساتھ مل کر اس کے اندر رخنہ اندازی کرنے کا کام بلا روک ٹوک کرتے چلے جائیں۔"

مصنف ہفوات نے بعض روایات کو بنیاد بنا کر یہ باور کرانے کی کوشش کی ہے کہ گویا احادیث کے تمام مجموعے اعتبار کے قابل نہیں۔ حضور نے ابتداءً علم حدیث پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ احادیث کی صحت ان کی ضرورت اور فوائد تفصیل سے بیان فرمائے ہیں۔ حدیث کی اہمیت واضح کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں۔

"غرض بعض روایات کی غلطی سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ وہ کام ہی عبث تھا اور نہ محدثین کی خدمتِ اسلام میں کوئی شبہ لاحق ہوتا ہے اور نہ ان کی شان میں کوئی کمی آتی ہے۔ انہوں نے فوق العادت محنت سے رسول کریم ﷺ کی مجلس کے نقشہ کو ہمارے لئے محفوظ کر دیا ہے۔ اور اگر ہم میں سے کوئی ان کی بشری غلطیوں سے ٹھوکر کھاتا ہے تو یہ اس کی بدقسمتی ہے۔ اگر وہ اس قسم کی غلطیوں سے ڈر کر اس کام کو چھوڑ دیتے تو یقیناً اللہ تعالیٰ کے حضور میں مجرم ہوتے اور ان سے پوچھا جاتا کہ کیوں انہوں نے ایک مفید علم کو زندہ گاڑ دیا۔"

مصنف ہفوات نے لکھا ہے کہ چونکہ بعض ایسی احادیث مروی ہیں جو رسول کریم ﷺ کی شان کے خلاف ہیں اس لئے ان کتب کو جلا دینا چاہئے اور مٹا دینا چاہئے۔ حضور نے ان کے اس خیال کی تردید کی ہے اور اسے ان کی کم علمی اور جہالت پر مبنی قرار دیا ہے۔ فرمایا کہ دنیا میں کہیں بھی ایسا قاعدہ نہیں کہ جس کتاب میں کوئی غلطی ہو جائے اسے جلا دیا جائے یا اس حصہ کو کتاب سے نکال دیا جائے۔ اگر اس طریق پر عمل کیا جائے تو دنیا سے علوم کا خاتمہ ہو

جائے اور کسی کتاب پر اعتبار باقی نہ رہے۔

پس غلطیوں اور کمیوں کے باوجود احادیث کی اہمیت اور افادیت کم نہیں ہوتی۔ کتب احادیث مخلص خادمانِ اسلام کی دیانتدارانہ اور ان تھک کوششوں کا خوبصورت اور شیریں پھل ہیں جن سے مسلمانوں کو خصوصاً اور دوسرے لوگوں کو عموماً بہت فائدہ پہنچا ہے اور پہنچتا رہے گا۔ اس اصولی بحث کے بعد حضور نے مصنف ہفوات کے اعتراضات کی نمبردار تردید کی ہے اور ایسی عمدہ کہ سب اعتراضات کو بیخ و بن سے اکھاڑ کر رکھ دیا ہے۔ جن احادیث کو قابل اعتراض سمجھا گیا ہے حضور نے ان کی ایسی وضاحت فرمائی ہے کہ وہ معارف کا خزانہ نظر آنے لگتی ہیں۔ آپ کی یہ تحریر علم و عرفان کا ایک دلکش مرقع ہے جو پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔

(۱۵) تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۲۶ء

حسب معمول حضور نے جلسہ سالانہ کے دوسرے دن ۲۷ دسمبر کی تقریر میں احباب جماعت کے سامنے بعض متفرق امور بیان کئے۔ یادرفتگان کے سلسلہ میں آپ نے حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب اور حضرت چوہدری نصراللہ خان صاحب کی وفات کا ذکر کر کے ان کے بلند مقام اور صفاتِ حسنہ کا تذکرہ فرمایا اور احباب کو ان کی خوبیاں اپنے اندر پیدا کرنے کی نصیحت فرمائی۔ جماعتی لحاظ سے اس سال کا ایک اہم واقعہ یعنی افتتاح مسجد فضل لندن کی تفصیل حضور نے بیان فرمائی کہ کس طرح شاہ ابن سعود کے بیٹے امیر فیصل مسجد کے افتتاح کے لئے لندن پہنچ گئے لیکن بعد میں ہندوستان اور مصر کے مخالف مولویوں کے شور سے ڈر کر انہیں افتتاح سے روک دیا گیا۔ حضور نے فرمایا کہ اس امر کو بھی خدا تعالیٰ نے مسجد اور جماعت احمدیہ کی شہرت کا موجب بنا دیا۔ اخبارات نے خوب خبریں دیں اور تبصرے لکھے۔ اس طرح جماعت کا ذکر یورپ کے دیگر ممالک کے علاوہ امریکہ تک پہنچ گیا۔ حضور نے احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے تقویٰ کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے تقویٰ کی تعریف' اس کے حصول کے ذرائع اور اس کے فوائد پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ نیز فرمایا:۔

"پس پورے جوش اور پوری ہمت کے ساتھ تقویٰ پر نہ صرف خود قائم ہو جاؤ بلکہ اسے دنیا میں قائم کرو اور دین کی نصرت کے لئے ایک دوسرے کی مدد کرو۔

مل کر کام کرو۔ ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور پیار سے پیش آؤ۔ ہر بھائی کے ساتھ محبت کا سلوک کرو۔ جھگڑوں کو چھوڑ دو اور مصیبتوں میں ایک دوسرے کے کام آؤ۔"

جلسہ سالانہ کے تیسرے دن ۲۸ دسمبر ۱۹۲۶ء کو حضور نے جو تقریر فرمائی اس میں بھی اصل مضمون سے پہلے آپ نے بعض متفرق امور کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی۔ آپ نے جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کو نصیحت فرمائی کہ وہ پوری دلجمعی اور انہماک سے تقاریر سنا کریں اور ان سے فائدہ اٹھائیں۔ اِدھر اُدھر پھر کر وقت ضائع نہ کریں۔ اگر کسی وقت ضروری حاجت کیلئے باہر جانا پڑے تو فارغ ہوتے ہی جلسہ گاہ میں واپس آ جانا چاہئے۔ اس کے بعد حضور نے اسی سال شائع ہونے والی اپنی دو کتب "منہاج **الطالبین**" اور "حق الیقین" کا تعارف کروایا کہ یہ نہایت اہم مضامین پر مشتمل ہیں اور بہت مفید علمی معلومات کا ذخیرہ اپنے رکھتی ہیں۔ احباب کو چاہئے کہ وہ انہیں خرید کر خود بھی مطالعہ کریں اور کثرت سے شائع کریں تاکہ دوسرے لوگ بھی فائدہ اٹھا سکیں۔ حضور نے بعض احمدی مصنفین کی کُتب کا بھی تعارف کروایا اور انہیں خریدنے کی تلقین فرمائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح نے احباب جماعت کو وصیت کی طرف خصوصیت سے توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص وصیت نہیں کرتا اس کے ایمان میں نفاق کا حصہ ہے اس لئے دوستوں کو وصیت کی طرف خاص توجہ کرنی چاہئے تاکہ جماعت کے بڑھتے ہوئے کاموں کیلئے روپیہ مہیا ہو سکے۔ حضور نے فرمایا کہ جماعت کے سب افراد کو کام کرنا چاہئے اور کوئی دوست بے روزگار نہیں رہنا چاہئے۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر انتظامِ ضیافت کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ قادیان کی آبادی محدود ہے اس لئے مہمانوازی کے سلسلہ میں باہر سے آنے والے دوستوں کو بھی شامل کر لینا چاہئے تاکہ سب مہمانوں کو وقت پر کھانا مہیا کیا جا سکے اور وہ بروقت جلسہ کی کارروائی میں شامل ہو سکیں۔ آخر میں حضور نے مسجد لندن کے افتتاح کے سلسلہ میں ایک تازہ شہادت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"آج مسجد لندن کے متعلق ایک اور شہادت ملی ہے کہ ولایت کے ایک بڑے آدمی نے لکھا ہے کہ ابن سعود نے ایک نادر موقع ہاتھ سے کھو دیا اس کے لئے موقع تھا کہ وہ یہ دکھاتا کہ اس کا تعلق اس جماعت سے ہے جو اسلام کو خوبصورتی کے ساتھ

پیش کرتی ہے۔ میرے نزدیک اس کے بیٹے کو جو ولایت سے دُنیوی فوائد پہنچے ہیں وہ آپ کی جماعت کے طفیل ہی پہنچے ہیں۔ اگر آپ اسے نہ بلاتے تو اس کو یہ فوائد کیسے پہنچتے۔"

یاد رہے کہ سعودی عرب کے بادشاہ ابن سعود کے بیٹے شہزادہ فیصل (جو بعد میں شاہ فیصل ہوئے) مسجد لندن کے افتتاح کی خاطر لندن پہنچ گئے تھے لیکن پھر مولویوں کی مخالفت اور شور کی وجہ سے انہیں مسجد کا افتتاح کرنے سے شاہ ابن سعود نے روک دیا تھا۔

(۱۶) ہندو مسلم فسادات' ان کا علاج اور مسلمانوں کا آئندہ طریقِ عمل

ہندوستان میں فرقہ وارانہ نزاع بڑھ رہا تھا۔ کلکتہ' الٰہ آباد' سہارنپور اور کوہاٹ میں فسادات ہو چکے تھے۔ ان کشیدہ حالات میں بجائے اصلاح اور امن قائم کرنے کے بعض لوگ اپنے مخصوص مفادات کی خاطر مذہبی تعصب کو مزید بڑھا رہے تھے۔ ان حالات میں حضرت مصلح موعود نے یہ تقریر کر کے وقت کی ایک اہم ضرورت کو پورا فرمایا۔ حضور کی یہ تقریر ۲ مارچ ۱۹۲۷ء کو بریڈلا ہال' لاہور میں ہوئی۔ صدارت کے فرائض ایک اہم مسلمان لیڈر سر محمد شفیع صاحب نے ادا کئے۔ آپ نے اپنے ابتدائی ریمارکس میں فرمایا:۔

"حضرات! ہمارے محترم مرزا صاحب نے آج اپنی تقریر کے لئے ایک ایسا عنوان تجویز کیا ہے جس کے ساتھ قدرتاً موجودہ حالات میں ہر بہی خواہ ملک کو دلچسپی ہے۔..... میں سمجھتا ہوں وقت آگیا ہے کہ ایسے خیر خواہ اور ہمدرد لوگ اپنی آواز بلند کریں اور بتائیں کہ ہندوستان میں جو لوگ قوموں کو لڑا رہے ہیں وہ ملک کے ساتھ دشمنی کر رہے ہیں۔ چونکہ اس وقت ہندوستان میں اس قسم کی مشکلات ہیں اس لئے مرزا صاحب آج آپ کو ان سب کا صحیح حل بتائیں گے جس سے امید ہے کہ ملک کے حالات درست ہو جائیں گے۔"

حضور نے اپنی تقریر شروع کرتے ہوئے ہندو مسلم فساد کی وجوہات بیان کیں۔ آپ نے فرمایا کہ سیاسی اور مذہبی رواداری کا فقدان اس فساد کی بنیادی وجہ ہے۔ جب تک یہ نقص دور نہ ہو دونوں قوموں میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔ فرمایا کہ اسلام رواداری کی تعلیم دیتا ہے۔ ہندو بھی رواداری پر عمل کریں تو حالات بہتر ہو سکتے ہیں۔ جو لوگ دوسروں کے بزرگوں کو بُرا کہتے ہیں اگر وہ ایسا نہ کریں تو ان کا کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ باہمی رواداری پیدا کرنے کا یہی طریق ہے۔ حضور نے اس خیال کی تفصیل سے تردید فرمائی کہ اسلام جبر سے پھیلا ہے یا جبر کی تائید کرتا ہے۔ آخر میں آپ نے مسلمانوں کو اپنی اصلاح، اتحاد اور تبلیغ کی طرف توجہ دلائی کہ یہ امور ان کی حفاظت اور ترقی کے لئے ضروری ہیں۔

(۱۷) مذہب اور سائنس

یہ لیکچر حضور نے سائنس یونین اسلامیہ کالج لاہور کی درخواست پر ۳ مارچ ۱۹۲۷ء کو حبیبیہ ہال میں زیر صدارت ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب دیا۔ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ مذہب اور سائنس ایک دوسرے کے متصادم ہیں۔ حضور نے اس خیال کی تردید کی اور فرمایا کہ سچے مذہب اور درست سائنس میں کوئی تصادم نہیں۔ فرمایا۔

"مذہب اور سائنس میں مقابلہ ہی کوئی نہیں۔ کیونکہ مذہب خدا کا کلام ہے اور سائنس خدا کا فعل اور کسی عقلمند کے قول اور فعل میں اختلاف نہیں ہو سکتا۔ ہاں اگر کوئی جھوٹا ہو یا پاگل ہو تو اختلاف ہوگا خدا کے متعلق دونوں باتیں ممکن نہیں۔ کیونکہ خدا ناقص العقل یا ناقص الاخلاق نہیں۔ پس خدا کے قول اور فعل میں فرق نہیں۔ اس لئے مذہب اور سائنس میں بھی تصادم نہیں۔"

حضور نے مزید تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

"دراصل بعض دفعہ انسان کا دماغ خدا تعالیٰ کے فعل کو اور بعض دفعہ خدا تعالیٰ کے قول کو سمجھنے میں غلطی کر جاتا ہے جس سے سائنس اور مذہب میں اختلاف نظر آتا ہے۔ ورنہ حقیقت میں تو سائنس ہمیشہ مذہب کی تائید کرتی ہے۔ حضور نے مثالیں دے کر واضح کیا کہ اسلامی تعلیم کی سائنس سے تائید ہوتی۔ صفائی اور صحت

کے سلسلہ میں اسلام نے جو تعلیم چودہ سو سال قبل دی آج سائنس اسے درست تسلیم کر رہی ہے۔

مثال کے طور پر حضور فرماتے ہیں:۔

"حدیث شریف میں آتا ہے اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اُوْلٰهُنَّ بِالتُّرَابِ۔

یعنی جس برتن کو کتا چاٹ جائے اس کو سات دفعہ مٹی سے مل کر دھونا چاہئے۔ ڈاکٹر کاخ جو جرمنی کے مشہور پیتھالوجسٹ ہیں انہوں نے Postwar Institute میں جب کام شروع کیا تو انہیں چونکہ اسلامی لٹریچر کے مطالعہ کا شوق تھا اس لئے خیال آیا کہ حدیث میں جو آتا ہے کہ کتے کے چاٹے ہوئے برتن کو مٹی سے ملنا چاہئے اس میں ضرور کوئی حکمت ہوگی۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) دانا آدمی تھے انہوں نے ضرور اچھی بات کہی ہوگی۔ پس انہوں نے تحقیقات شروع کی تو معلوم کیا کہ مٹی کے اندر ایسے اجزاء پائے جاتے ہیں جو Rabies (کتے کا زہر) کیلئے مفید ہیں اور اس کے مصلح ہیں گویا ان کو حدیث نے اس طرف توجہ دلائی۔"

آخر میں حضور نے طلباء کو نصیحت کی کہ وہ اسلام کا خود مطالعہ کریں۔ قرآن ہاتھ میں لیں اور اس پر غور کریں انہیں خود یقین آجائے گا کہ سائنس اسلام کے خلاف نہیں بلکہ اس کی تعلیم کو سچا ثابت کرتی ہے۔

(۱۸) فسادات لاہور پر تبصرہ

مئی ۱۹۲۷ء میں ایک دن جب کہ مسلمان لاہور کی ایک مسجد میں نماز پڑھ کر باہر نکلے تو بلا اشتعال بعض ہندوؤں اور سکھوں نے انہیں قتل کر دیا۔ نتیجۃً دونوں قوموں میں فساد شروع ہو گیا۔ اس موقعہ پر حضور نے یہ اشتہار لکھا جو لاہور میں کثرت سے تقسیم کیا گیا۔ حضور نے دونوں فریق کو جذبات پر قابو پانے کی اور فساد سے بچنے کی تلقین کی۔ نیز مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہمیں اپنا بدلہ اس تعلیم سے اور اس تعصب سے لینا چاہئے جس کے نتیجہ

میں یہ واقعات ظاہر ہو رہے ہیں۔ اور ہمیں یہ عہد کرنا چاہئے کہ ہندوستان کے ہر گھر میں اسلامی تعلیم کو قائم کر دیں تا نہ یہ اختلاف مذاہب رہے اور نہ یہ خونریزیاں ہوں۔ ان تمام فسادات کا علاج صرف تبلیغِ اسلام ہے۔"

(۱۹) آپ اسلام اور مسلمانوں کے لئے کیا کر سکتے ہیں

ہندوستان میں مسلمانوں کی حالت دن بدن کمزور ہو رہی تھی۔ ان کے معاشی اور تمدنی حالات روبہ تنزّل تھے۔ تجارت اور صنعت و حرفت ان کے ہاتھ سے جاتی رہی۔ ہر شعبہ زندگی میں وہ ناکام ہو رہے تھے اور ہندو ترقی پر ترقی کر رہے تھے۔ ہندوؤں نے معاشی، تمدنی اور سیاسی برتری حاصل کرنے کے بعد اب مسلمانوں کے مذہب پر بھی دست درازی شروع کر دی۔ شدھی اور سنگھٹن کی تحریک جاری کر کے ہندو لیڈروں نے صاف اعلان کر دیا کہ ہندوستان میں ہندو ہی رہ سکتے ہیں مسلمان ہندو ہو جائیں یا ملک چھوڑ جائیں۔ ان کٹھن حالات میں ان کا مقابلہ کرنے کے لئے حضور نے مسلمانوں کو بیدار کرنا ضروری سمجھا۔ اس غرض کے لئے آپ نے "صیغہ ترقی اسلام قادیان" قائم کیا۔ محترم چوہدری فتح محمد سیال صاحب اس کے سیکرٹری تھے۔ مسلمانوں کی فلاح و بہبود کیلئے حضور نے بتیس نکات پر مشتمل ایک سکیم تیار کی جو ۱۷ اور ۲۴ مئی ۱۹۲۷ء کے الفضل میں شائع ہوئی۔ اس سکیم کی روشنی میں مسلمانوں سے رابطہ رکھنا اور ان کی راہنمائی کرنا اس صیغہ کا کام تھا۔ مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

"وقت نازک ہے اور حالات دم بدم بدل رہے ہیں۔ ایک ایک منٹ کی دیر خطرناک ہے۔ آپ سوچ لیں کہ کیا آپ سپین کی طرح اسلام اور مسلمانوں کا نام ہندوستان سے مٹ جانے پر راضی ہیں۔ اگر نہیں تو پھر اس جدوجہد کیلئے تیار ہو جائیں۔"

(۲۰) اسلام کی آواز

ہندوؤں کی تحریک شدھی کے مقابلہ کے سلسلہ میں ہی یہ پمفلٹ حضور نے ۵ مئی ۱۹۲۷ء کو لکھ کر شائع کیا۔ فرمایا کہ مسلمانوں کو صرف اس صورت میں امن نصیب ہو سکتا ہے کہ اپنے لوگوں کی تربیت کریں اور انہیں مرتد ہونے سے بچائیں نیز دیگر مذاہب کے لوگوں کو اپنے اندر شامل کریں۔ اس سلسلہ میں لٹریچر صیغہ ترقی اسلام قادیان سے حاصل کریں۔

(۲۱) رسول کریم ﷺ کی محبت کا دعویٰ کرنے والے کیا اب بھی بیدار نہ ہونگے

ایک ہندو دیوی شرن شرما نے رسالہ ورتمان امرتسر میں رسول کریم ﷺ کے بارہ میں ایک لغو اور انتہائی ہتک آمیز مضمون لکھا۔ ۲۹ مئی ۱۹۲۷ء کو حضرت مصلح موعود نے مسلمانوں کو اس مضمون کے بارہ میں مطلع کر کے نصیحت فرمائی کہ اگر وہ اب بھی بیدار نہ ہوئے تو یہاں بھی سپین کے سے حالات پیدا ہو جائیں گے۔ انہیں وقتی جوش دکھانے کی بجائے بیدار مغز ہو کر مستقل عمل اور قربانی سے ہندوؤں کا مقابلہ کرنا چاہئے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ اول وہ اپنی اصلاح کریں اور دین کے سلسلہ میں بے پرواہی چھوڑ دیں۔ دوم پوری دلچسپی سے اسلام کی تبلیغ کریں۔ سوم۔ مسلمانوں کو تمدنی اور اقتصادی غلامی سے بچانے کیلئے سر توڑ کوشش کریں۔ تب ہی وہ کامیاب ہو سکتے ہیں۔

(۲۲) رسول کریم ﷺ کی عزت کا تحفظ اور ہمارا فرض

۱۹۲۷ء میں ایک دریدہ دہن شخص راجپال نے ایک کتابچہ بنام "رنگیلا رسول" شائع کیا جس میں رسول کریم ﷺ کی سیرت پر ناپاک حملے کئے گئے۔ اس سے مسلمانوں کو شدید ذہنی

اور روحانی اذیت پہنچی۔ حکومت کی طرف سے مصنف پر مقدمہ چلایا گیا۔ ابتدائی عدالت سے اسے کچھ قید کی سزا ہوئی جو اپیل میں بھی قائم رہی لیکن ہائی کورٹ میں نگرانی کی درخواست پر جج کنور دلیپ سنگھ نے قرار دیا کہ نبی اکرم ﷺ کی توہین قانون کی زد میں نہیں آتی اور ملزم کو بری کر دیا۔ ان دنوں لاہور سے شائع ہونے والے انگریزی روزنامہ "مسلم آؤٹ لک" میں ایک اداریہ شائع ہوا جس میں جج کے فیصلہ پر تنقید کی گئی۔ اس پر اخبار کے مالک مولوی نور الحق صاحب اور پرنٹر سید دلاور شاہ صاحب (احمدی) کے نام توہین عدالت کا نوٹس جاری ہوا۔ سماعت کے بعد انہیں چھ ماہ قید اور جرمانہ کی سزا ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا یہ مضمون (تحریر فرمودہ ۲۳ جون ۱۹۲۷ء) اس واقعہ کے متعلق ہے۔ حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے آپ نے اس سزا کو نادرست قرار دیا کیونکہ مسلم آؤٹ لک کا اداریہ جائز تنقید سے تجاوز نہ تھا۔

حضور نے مسلمانوں کو نصیحت کی کہ وقتی جوش سے کام نہیں چلتے۔ استقلال کے ساتھ کام کر کے ہی مسلمان موجودہ حالات کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ایک تو تبلیغ کی طرف پوری توجہ دینی چاہئے تاکہ ہماری تعداد بڑھے۔ دوسرے جس طرح ہندو ہم سے چھوت چھات کرتے ہیں ہمیں بھی ان سے یہی سلوک کرنا چاہئے اور ان کی دکانوں سے کھانے پینے کی چیزیں نہیں خریدنی چاہئیں۔ بلکہ خود ایسی دُکانیں بنائیں تاکہ مسلمانوں کی معاشی حالت بہتر ہو سکے۔ تیسری بات اپنے سیاسی حقوق کا مطالبہ اور ان کا حصول ہے۔ اس کے لئے بھی پوری کوشش کی ضرورت ہے۔ تب ہی مسلمان ترقی کر سکتے ہیں۔

(۲۳) مذہبی رواداری کی بے نظیر مثال

قادیان کے کچھ سکھ صاحبان حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شکایت کی کہ ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب (سابق مہر سنگھ) کی کتاب "گورو نانک صاحب کا مذہب" میں ان کے پیشواؤں پر حملہ کیا گیا ہے۔ اس پر حضور نے صیغہ تالیف و تصنیف سے رپورٹ طلب فرمائی۔ رپورٹ پڑھ کر حضور اس نتیجہ پر پہنچے کہ گو یہ کتاب قانون کی زد میں نہیں آتی مگر سکھوں کا دل دکھانے کیلئے کافی ہے۔ اس پر حضور نے اس کتاب کو ضبط کر کے بے نظیر رواداری کی مثال قائم کی۔ آپ نے مؤرخہ ۷ جولائی ۱۹۲۷ء کو "مذہبی رواداری کی بے نظیر مثال" کے عنوان پر

ایک مضمون تحریر فرمایا آپ فرماتے ہیں:۔

"میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ سلسلہ کے نام پر میں اس کتاب کو ضبط کرتا ہوں آئندہ کسی سلسلہ کے اخبار میں اس کا اشتہار نہ چھپے کوئی احمدی اسے نہ خریدے اور جو خرید چکے ہیں وہ فوراً اس کتاب کو تلف کردیں اور جب تک اس کتاب کے سخت الفاظ بدل کر مہذب طریق سے مضمون کو پیش نہ کیا جائے' اس کتاب کی بندش رہے۔"

(۲۴) کیا آپ اسلام کی زندگی چاہتے ہیں

راجپال کی کتاب "رنگیلا رسول" اور اس کے بعد کے واقعات کی وجہ سے ہندوستان میں جو حالات پیدا ہو گئے تھے حضور ان کے بارہ میں متواتر مسلمانوں کی راہنمائی فرماتے رہے۔ یہ اور اس کے بعد آنے والے چند مضامین آپ نے اسی سلسلہ میں تحریر فرمائے۔ مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں۔

"پس اے مسلمانو! اپنے حال پر غور کرو اور اپنے مشکلات پر نظر ڈالو۔ ایک دن وہ تھا کہ خدا کی نصرت تم کو کرہ ارض کے کناروں تک لے جارہی تھی اور آج تم دوسری قوموں کا فٹ بال بن رہے ہو۔ جس کا جی چاہتا ہے پیر مار کر تمہیں کہیں کا کہیں پھینک دیتا ہے۔"

پھر فرمایا کہ بغیر عقل اور تدبیر سے کام لینے کے مسلمانوں کی موجودہ مشکلات دور نہیں ہو سکتیں۔ جوش کی بجائے ہمیں ہوش سے کام لے کر اپنے قیدیوں کو چھڑانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ہمارا فرض ہے کہ عدالت کے فیصلہ کو جلد بدلوائیں نیز قانون کی اصلاح کروائیں تاکہ آئندہ ایسے مجرم بری نہ کئے جاسکیں۔

(۲۵) اسلام اور مسلمانوں کا فائدہ کس امر میں ہے

۱۷ جولائی ۱۹۲۷ء کو حضور نے یہ مضمون تحریر فرمایا جس میں مسلمانوں کو اس امر کی

طرف توجہ دلائی کہ وہ سب متحد ہو کر اپنے مشترکہ کام کریں اور اختلافات میں اپنی طاقت کو ضائع نہ کریں۔ اس وقت ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک ہندوؤں نے کی ہے اس لئے ان کا مقابلہ کریں نہ کہ گورنمنٹ کا۔ گورنمنٹ تو ہماری مدد کے لئے کھڑی ہے اس لئے ہمیں اس سے تعاون کر کے اپنا مقصد حاصل کرنا چاہئے۔ فرمایا:۔

"پس اے دوستو یہ کام کا وقت ہے' جیل خانہ میں جانے کا وقت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں میں اس وقت بیداری پیدا کر دی ہے۔ اس بیداری سے فائدہ حاصل کرو' یہ دن روز نصیب نہیں ہوتے..... اب جلد سے جلد اسلام کی ترقی اور مسلمانوں کی بہبودی کے کاموں میں لگ جاؤ۔"

(۲۶) اسلام کے غلبہ کیلئے ہماری جدوجہد

کچھ عرصہ قبل حضور نے یہ تحریک فرمائی کہ مسلمانوں کو بیدار کرنے کیلئے ۲۲ جولائی ۱۹۲۷ء کو ملک بھر میں جلسے کئے جائیں۔ یہ مضمون حضور نے اس غرض کیلئے تحریر فرمایا کہ ان جلسوں میں مسلمانوں کو سنایا جائے تاکہ ان میں بیداری پیدا ہو اور وہ ترقی کے راستوں پر گامزن ہوں۔ فرمایا کہ ہندو مسلمانوں کو اس ملک میں اپنا غلام بنانا چاہتے ہیں۔ ان کے مقابلہ کیلئے ضروری ہے کہ پورے جوش اور مستقل ارادہ کے ساتھ تبلیغ اور اتحاد باہمی کی تحریکات کو جاری رکھا جائے۔ اس کام کے لئے ہر شہر' قصبہ اور گاؤں میں کمیٹیاں بنائی جائیں جن میں ہر فرقہ کے آدمی شامل ہوں جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں تاکہ متحد ہو کر مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے کام ہو سکیں۔

(۲۷) سرحد سے ہندوؤں کا اخراج

صوبہ سرحد کے متعلق اخباروں میں یہ خبر چھپی کہ راجپال کی کتاب اور ورتمان کی تحریرات کی وجہ سے وہاں کے خوانین نے ان ہندوؤں کو جو سرحد پر تجارت کرتے ہیں اس علاقہ سے نکل جانے کا حکم دیا ہے۔ اس پر اخبار ملاپ کے ایڈیٹر نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔

حضور نے اس کے جواب میں ۲۸ جولائی ۱۹۲۷ء کو یہ مضمون تحریر فرمایا کہ ہم ان ہندوؤں کی حفاظت کے سلسلہ میں پوری کوشش کر رہے ہیں۔ حضور نے سرحد کے خوانین سے اپیل کی کہ وہ ہندوؤں کو اسلام پر اعتراض کرنے کا ایک اور موقع فراہم نہ کریں۔ ہاں مسلمانوں کی ترقی کیلئے ٹھوس کام کریں۔ نیز آپ نے تحریر فرمایا کہ ہندوؤں کو بھی چاہئے کہ وہ اشتعال انگیزی سے کام نہ لیں بلکہ حالات کو پرسکون بنانے میں گورنمنٹ کی مدد کریں۔

(۲۸) موجودہ بے چینی کے چند شاخسانے

راجپال کی دل آزار کتاب کے متعلق مسلمانوں میں جو بے چینی پیدا ہوئی وہ قدرتی تھی۔ پھر اس کے ساتھ چند ضمنی امور بھی پیدا ہو گئے۔ سر جیفرے مانٹ مورنسی وزیر مال نے چوہدری افضل حق صاحب کی تقریر کے بارہ میں کچھ طنزیہ ریمارکس دئے۔ اس پر ان کے حامیوں میں سخت جوش پیدا ہو گیا۔ اس موقع پر حضور نے یہ مضمون لکھ کر حالات کو پُرسکون بنانے کی تلقین کی۔ فرمایا:۔

"میرے نزدیک اس قضیۂ نامرضیہ میں دونوں فریق کی غلطی ہے..... ہمیں اپنی تحریر و تقریر میں اخلاق کے قوانین کو کسی صورت میں نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔"

(۲۹) فیصلہ ورتمان کے بعد مسلمانوں کا اہم فرض

ہندو رسالہ "ورتمان" میں ایک مضمون "سیرِ دوزخ" کے عنوان سے چھپا جو حضرت رسول کریم ﷺ کی ہتک عزت پر مشتمل تھا۔ مسلمانوں کے احتجاج پر ایڈیٹر رسالہ اور مضمون نگار پر مقدمہ چلا اور عدالت سے انہیں سزا ہوئی۔ اس موقع پر ۱۰۔ اگست ۱۹۲۷ء کو حضور نے مسلمانوں کی راہنمائی کیلئے یہ مضمون تحریر فرمایا۔ آپ نے لکھا کہ بعض لوگ خوشی کا اظہار کر رہے ہیں لیکن میرا دل غمگین ہے۔

"کیونکہ میں اپنے آقا اپنے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ہتک عزت کی

انڈیکس

مرتبہ ـــــ مکرم سیّد مبشر احمد صاحب ایاز

کلید مضامین	۳
آیاتِ قرآنیہ	۱۱
احادیث	۱۵
اسماء	۱۷
مقامات	۲۲
کتابیات	۲۵

کلید مضامین

آ۔ا

آریہ

آریہ سماج کا عقیدہ کہ وید کے منکروں کو ملک سے نکال دو ۷۱

آل مسلم پارٹیز

آل مسلم پارٹیز کے پروگرام پر ایک نظر ۱۰۵

آیات قرآنیہ - دیکھیں آیات قرآنیہ

اتحاد

اتحاد بین المسلمین کی ضرورت ۴۸۳

ہندو مسلم اتحاد کے متعلق حضور کی تجاویز نیز دیکھیں زیر لفظ "مسلمان" ۶۳۹

احمدیت

سلسلہ احمدیہ کی ترقی کی پیشگوئی ۱۶۸، ۱۶۹

احمدیت اور ملک شام ۲۸

احمدیت کا قیام جاوا اور سماٹرا میں ۱۶۹

جماعت احمدیہ کے عقائد ۴۹

مخالفین احمدیت کے بارہ میں جماعت کو نصیحت ۸۳

احمدیت کو کوئی مٹا نہیں سکتا ۹۳

غیر احمدیوں کے قرآنی معارف کا نمونہ ۹۹

اے بھائیو آپ لوگوں نے اس شخص کا زمانہ پایا ہے جس کے زمانہ کی خبر نوح سے لے کر رسول کریم تک سب رسولوں نے دی ہے ۳۵

اخلاق

اخلاق کی تعریف ۱۷۶

فلسفہ اخلاق کے بانی - ابن مردویہ ۲۳۵

اخلاق کا فلسفہ ۲۳۲

امام غزالی اور احمدی فلسفہ اخلاق میں فرق ۲۳۵

اخلاق کا منبع کیا ہے ۱۷۸

اخلاق اور روحانیت میں فرق ۱۷۶

بااخلاق کسے کہتے ہیں؟ ۱۸۸

اخلاق حسنہ ۱۷۷

اعلیٰ اخلاق کا خیال کیوں رکھا جائے ۱۸۵

کیا اخلاق کی اصلاح ممکن ہے ۱۸۹

اخلاق کی اصلاح کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کا ایک معرکۃ الآراء اقتباس ۱۸۹

اخبار

اخبارات کی ذمہ داری ۱۴۱

اختلاف

اختلاف امتی رحمۃ ۴۸۶

خلیفہ سے اختلاف جائز ہے لیکن اس کا اصل مفہوم ۱۶۲

ادب

تقویٰ اور ادب سیکھو خصوصاً خلافت کے معاملہ میں بھی ۴۲۵

اذان

جو پیدا ہو تو اس کے کان میں اذان کہنے کا حکم ۲۰۰

ازواج مطہرات

آنحضرت ﷺ کی ازواج مطہرات کے بارے میں الزامات اور ان کا جواب ۲۸۱، ۲۹۵، ۳۱۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۸، ۳۶۷، ۳۷۰، ۵۵۱

استغفار

آنحضرت ﷺ کی مجلس میں بیٹھتے تو ستر بار استغفار پڑھتے ۱۹۶

اسلام

اسلام پر حملہ کرنے والا مغرب کا مذہب نہیں بلکہ ان کا تمدن ہے ۲۷۳

اسلام جبر سے پھیلا یا صبر سے؟ ۴۶۲

اسلام نے ہر جگہ لوگوں کو امن دیا ۴۶۹

اسلام کو جبر کی ضرورت نہیں ۴۷۱

اسلام کی اصل روح ۴۷۳

اسلام کی تڑپ ہے تو..... ۴۸۰

اسلام کی اس زمانہ میں دو تعریفیں ۴۸۵

اسلام کی خدمت کس طرح کر سکتے ہیں ۵۳۲

اسلام کیلئے یہ زمانہ کربلا کا زمانہ ہے ۵۹۷

اسلام کے متعلق ایک یہودی کا یہ کہنا کہ یہ مذہب ہے تو جھوٹا مگر ہے مکمل ۵۱۹

آپ اسلام اور مسلمانوں کیلئے کیا کر سکتے ہیں ۵۲۶

اسلام میں قوت جاذبہ ہے جو کسی اور مذہب میں نہیں ہے ۱۰۷

اسلام تبلیغ کے ذریعہ ہی زندہ رہا ہے اور زندہ رہے گا ۱۰۷

اسم اعظم

اسم اعظم کی حقیقت ۳۲۱

اشاعت

آئندہ سے صیغہ تالیف و تصنیف کی اجازت کے بغیر کوئی کتاب شائع نہ ہوگی ۵۷۸

اصحاب کہف

اصحاب کہف کی قربانیاں ۱۶۶

اعتراضات

حضرت مصلح موعود پر بعض اعتراضات اور ان کا جواب ۱۵۴، ۱۶۲

مرزا احمد سلطان مصنف کتاب "ھفوات المسلمین" کے چند اعتراضات اور ان کا جواب

ایک اعتراض ۲۸۱

یہ کہ احادیث کو جلا دینا چاہئے ۲۸۹

یہ اعتراض کہ آنحضرت ﷺ کو عورتوں سے محبت تھی ۲۹۵

دوسرا اعتراض حضرت عائشہؓ کے بارے میں ۳۰۸

ازواج مطہرات کے بارے میں اعتراض ۳۱۳

حضرت عائشہ کو اسم اعظم نہیں سکھایا ۳۲۱

آنحضرت ﷺ پر حسین عورت طلب کرنے کا الزام ۳۲۷

حضرت عائشہؓ اور حضرت ابوبکرؓ پر الزام ۳۴۱

آنحضرت ﷺ پر حضرت عائشہؓ کے حوالے سے الزامات ۳۴۴، ۳۴۸، ۳۵۰، ۳۵۲، ۳۵۷

حضرت عائشہؓ پر مزید الزامات ۳۳۸، ۳۶۷، ۳۷۰، ۳۷۴

آنحضرت پر الزامات ۳۸۶

حضرت عمرؓ پر الزام ۳۸۶

یہ اعتراض کہ اسلام امن سے پھیلا تو جنگیں کیوں ہوئیں؟ ۴۶۳

افیون

افیون کے طبی فوائد ۵۰۴

الزام

جو کسی پر الزام لگائے خود ایسا ہو جاتا ہے ۲۵۳

اللہ تعالیٰ

ہستی باری تعالیٰ کے دلائل ۵۱۲

اللہ تعالیٰ کی محبت دلوں میں پیدا کرو ۴۲۹

اللہ تعالیٰ کو حضرت عائشہؓ کی شکل میں دکھانے کا اعتراض اور جواب ۳۴۳

میں نے کئی دفعہ اللہ تعالیٰ کو انسانی شکل میں دیکھا ہے ۳۴۴

الہام

الہام کے ثبوت پر دلائل ۵۱۵

الہام پانے والوں اور مجانین کی حالت میں فرق ۵۱۶

الہام کی خواہش کرنا درست نہیں ۲۵۱

الہام "دنیا میں ایک نذیر آیا" ۲۱۱

حقہ پینے والوں کو اعلیٰ درجہ کا الہام نہیں ہو سکتا ۱۶۴

امن

امن ترقی کیلئے ضروری ہے ۴۴۸

انسان

انسان کو خدا نے آزاد کر چھوڑا ہے ۲۶۳

انسان کامل بننے کیلئے ضروری امور ۱۷۵

انصار

ایک انصاری کا کہنا کہ خون جاری تلواروں سے ٹپک رہا ہے اور اموال دوسرے لوگ لے گئے ۴۲۴، ۴۲۵

انصار کی خلافت سے محرومی ۴۲۶

انصار اللہ

بچوں کی انجمن ۴۴۱

اہل بیت

قرآن نے بیویوں کو اہل بیت میں شامل کیا ہے ۳۲۴

ب

بچوں

بچوں کی تربیت کی طرف خصوصی توجہ کریں ۴۲۲

بد ظنی

وہ قوم جیت نہیں سکتی جس میں بد ظنی کا مادہ ہو ۴۰۹

بدی

دنیا میں بدی کی کثرت کیوں ہے؟ ۱۹۱

مختلف بدیاں اور ان کی اقسام اور تشریح ۲۱۷

بدیاں اور نیکیاں معلوم کرنے کا طریق ۲۳۲

بدیوں کا علم ہونے پر بھی جو چھوڑ نہ سکے ہوں تو ان کا علاج ۲۳۳

نیز دیکھیں زیر لفظ "نیکی"

بیعت

بیعت کا مقصد کیا ہے ۴۱۱

بینک

مسلم بینک کی صورت ۱۱۲

پ

پردہ

مرد اور عورت پردہ میں مساوی ہیں نیز پردے کی حدود کا تعین ۳۷۶

پریس

پریس اور اخبارات کے باہمی تعاون کی ضرورت ۱۴۱

ت

تبلیغ

مسلمانوں کی ترقی کیلئے ضروری ہے ۴۸۸

اسلام تبلیغ کے ذریعہ ہی زندہ رہا ہے اور زندہ رہے گا ۱۰۷

تبلیغ اسلام میں بہ نسبت عیسائیت کے مشکلات ۱۰۸

تجارت

تجارت اور صنعت و حرفت کی اہمیت ۱۲۲، ۱۲۳

تربیت

اولاد کی تربیت کے طریق ۲۰۱

بچوں کی تربیت کی طرف خصوصی توجہ کریں ۴۲۲

ترقی

مسلمانوں کی ترقی کیلئے تبلیغ ضروری ہے ۴۸۸

تصویر

کیا تصویر شرک میں داخل ہے ۳۵۳

تطہیر

واقعہ تطہیر ایک شیعہ محاورہ ہے نیز اس پر تفصیلی بحث ۳۲۴

تعلیم نسواں

کی ضرورت و اہمیت ۱۲۱

تقدیر

مسئلہ تقدیر کے بارے میں غلط تشریحات ۲۶۴

مسئلہ تقدیر کے بارے میں آپ کی پیر جماعت علی شاہ صاحب سے گفتگو ۲۶۴

تقویٰ

تقویٰ کے حصول کے ذرائع ۴۲۸

تقویٰ اور عدل سیکھو ۴۲۵

تقویٰ کیا ہے۔ حضرت ابوھریرہؓ کا جواب ۴۲۷

تقویٰ کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کی زریں نصائح ۱۷۴

تکبر

انسان گناہ کا مرتکب تکبر کی وجہ سے ہوتا ہے ۲۶۱

تمدن

اسلام پر حملہ کرنے والا مغرب کا مذہب نہیں بلکہ ان کا تمدن ہے ۲۷۳

اسلامی تمدن پر تاریخی کتب لکھنے کی ضرورت ۱۲۱

توبہ

توبہ کا مفہوم اور اس کی شرائط ۲۳۴

توکّل

آنحضرت ﷺ کا فرمانا کہ پہلے رسہ باندھو پھر توکل کرو ۴۸۲

ج

جانور

جانوروں پر رحم کرنے کی تعلیم ۲۲۴

جبر

اسلام جبر سے پھیلا یا صبر سے ۴۶۲

مذہب میں جبر کی تاریخ ۴۶۴

جبر و اختیار

انسان کو آزاد کیوں چھوڑا ۲۶۳

جلسہ سالانہ

۱۹۲۵ء کے جلسہ سالانہ پر افتتاحی دعا ۱۴۹

جمعہ

جمعہ کیلئے نہانا اور خوشبو لگانا ۲۲۹

جمہوریت

جمہوریت کے نہ ہونے کے نقصانات ۴۵۳

جنگ

اگر اسلام امن کے ساتھ پھیلا تو جنگیں کیوں ہوئیں ۴۶۳

جنگ بدر کے موقع پر آنحضرت کا
مٹھی بھر مٹی پھینکنا ۸۶

جنّ

جنّ سے مراد جراثیم (بھی) ہیں ۵۰۷
ہڈی جنّ کی غذا ہے ۵۰۷

جوڑا

خدا تعالیٰ نے ہر چیز میں جوڑا پیدا
کیا ہے ۵۰۵

چ

چیلنج

غیر احمدی علماء کو قرآنی تفسیر اور
معارف کیلئے چیلنج ۹۷

چوہا

حدیث میں چوہے کو مارنے کا حکم
اور حکمت ۵۰۶

ح

حج

فتنہ حجاز کے موقع پر حج کے جواز اور
عدم جواز پر حضور کی راہنمائی ۵۹

حجرِ اسود (سنگِ اسود)

خانہ کعبہ کی تعمیر نو کے موقع پر
آنحضرت ﷺ سے حجر اسود رکھوانے
پر عرب کا اتفاق ۵۱۶

حدیث

احادیث کے مجموعہ سے اسلام کی ترقی
میں اور روحانیت کی زیادتی میں بہت
مدد ملی ہے ۲۸۶

ائمہ حدیث پر یہ الزام کہ انہوں نے
آنحضرت ﷺ کی ذات پر الزام لگائے
ہیں ۳۲۷

یہ اعتراض کہ ایسی احادیث کی بناء پر
حدیثوں کی کتب کو جلا دینا چاہئے ۲۸۹
کتب حدیث کی اہمیت ۲۸۳
علم حدیث کی اہمیت اور فائدہ ۲۸۴
احادیث پر تنقید کرنے کا درست طریق ۲۸۶
نیز دیکھیں زیر لفظ "اعتراض"

حُقّہ

حُقّہ پینے کے نقصانات اور ممانعت ۱۶۳
حُقّہ پینے والے کے پاس فرشتے نہیں
آتے ۱۶۴
حُقّہ کئی فوائد سے محرومی کا ذریعہ ۲۱۹

خ

خاتم

خاتم (لفظ) کا مفہوم ۹۶

خلافت

نبوت کے بعد سب سے بڑا عہدہ
خلافت ہے ۴۲۵
خلافت کے معاملہ میں بھی تقویٰ اور
ادب سیکھو ۴۲۵
خلیفہ سے اختلاف جائز ہے لیکن اس
کا اصل مفہوم ۱۶۲
خلیفہ خدا کے حضور جوابدہ ہے
کسی کو اعتراض کا حق نہیں ۴۲۵
آنحضرت ﷺ کا انصار سے فرمانا کہ
تمہیں خلافت نہیں ملے گی ۴۶۵

خلق

دیکھیں زیر لفظ "اخلاق"

خوش الحانی

خوش الحانی سے اشعار پڑھنا ۳۷۰

خوشبو

اسلام اور دوسرے مذاہب میں خوشبو
کا استعمال اور اسلام کی اس میں
فضیلت ۳۰۳
جمعہ کیلئے خوشبو لگانا مسنون ہے ۴۳۱
آنحضرت ﷺ کا خوشبو (عطر)
کے بارے میں پسندیدگی کا اظہار ۲۹۵

د

دعا

دعاؤں کی طرف توجہ کریں اس سے
تقویٰ نصیب ہوتا ہے ۴۳۱
دعا کے متعلق بعض غلط فہمیوں کا
ازالہ ۴۳۱
دعا میں توجہ کس طرح پیدا کی جائے ۴۳۷
دعا کے فوائد ۴۳۳
خلیفہ وقت کی خدمت میں دعا کا
خط اور اس کی اہمیت ۱۶۱

دنیا

دنیا کی عمر ۵۰۰

دین

مسلمان دین سے واقفیت پیدا کریں ۴۸۹

ذ

ذکر الٰہی

ذکر الٰہی کی اہمیت اور برکت ۲۰۹، ۲۲۹، ۴۲۹

ر

رسوم

یہ زنجیریں ہیں ۲۶۵

روح

روح کی پیدائش اور حقیقت ۲۶۲

روزہ

صائم الدھر صحابی کو دوسرے بھائی کا
پُر حکمت انداز میں منع کرنا ۵۰۹
روزانہ روزہ رکھنے کی ممانعت ۵۰۹
روزہ اور اس کے بعض فقہی مسائل ۳۶۲

رؤیا

حضرت مصلح موعود کے بعض رؤیا
۲۷۱، ۲۱۶، ۲۴۱، ۳۴۱، ۴۰۳
میں نے کئی دفعہ اللہ تعالیٰ کو انسان کی شکل
میں دیکھا ہے ۳۴۴
منذر خوابیں شیطان اور مبشر خوابیں
خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہیں ۲۳۸

سائنس

سائنس کی تعریف ۴۹۸
مذہب اور سائنس میں فرق ۴۹۹
سائنس اور مذہب میں کبھی تصادم
نہیں ہو سکتا ۴۹۷، ۵۰۰
قرآن تو سائنس کی طرف بار بار
توجہ دلاتا ہے ۵۰۱
سائنس خدا کی نفی نہیں کرتی ۵۱۱

سکھ

سکھ صاحبان کے گورو اسلام کے بڑے
مداح تھے ۵۲۴
سکھوں کے وفد کا حضور سے ملنا اور
حضور کا مذہبی رواداری کے طور پر
سلسلہ کی ایک کتاب کو ضبط کروانا ۵۷۷

سود

سود لینا اور دینا ہر حالت میں ناجائز ہے ۱۱۲

مسلم بینک ۱۱۲

سول نافرمانی

سول نافرمانی کے جانی خیز نقصانات ۵۹۷
سیاسی امور میں اتحاد کی ضرورت ۱۰۶

ش

شدھی

شدھی اور سنگٹھن کے ذریعہ
اسلام پر حملہ ۴۸۰

شیعہ

شیعہ روایات کے مطابق واقعہ معراج
میں عرش پر حضرت علیؓ کی تصویر ۳۴۳
چادر تطہیر ایک شیعہ محاورہ ہے ۳۲۴
ایک بوڑھے شیعہ کا واقعہ ۹۴

ص

صحابی

ایک صحابی کا یہ کہنا کہ میں تو یہ بھی پسند
نہیں کرتا کہ آنحضرت ﷺ کے پاؤں
میں کانٹا چبھے اور میں آرام سے بیٹھا
رہوں ۴۷۸

اصحاب کہف

صدقہ

صدقہ کی کھجور حضرت امام
حسن کے منہ سے نکالنا ۲۰۱

صلح

صلح غلام ہو کر نہیں آزاد ہو کر کی
جاتی ہے ۴۹۲

ط

طاعون

طاعون کے بارے میں انکشافات ۵۰۶
طاعون متعدی مرض ہے ۵۰۷

طیبات

طیبات ایک نعمت ہے اور ان کا استعمال ۳۰۵

ع

عورت

مرد و عورت کامل کر کام کرنا اور اس کی
ضرورت و حدود ۲۷۴
اسلام سے پہلے عورت کی حالت ۳۰۳
عورت اور پردہ کی حدود و تعین ۳۷۴
عورتیں جماعت کا ایک حصہ ہیں..... ۲۲
یورپ کی عورت کا تعلیمی معیار ۲۲
عورتوں میں ابھی دینی ترقی کی بہت زیادہ
ضرورت ہے ۲۱
عورتیں جہنم میں خاوندوں کا کفر
کرنے کی وجہ سے جائیں گی ۱۳۹

ف

فتح مکہ

فتح مکہ پر ایک انصاری کا یہ کہہ دینا کہ
خون ہماری تلواروں سے ٹپک رہا ہے ۴۲۴

فتنہ ارتداد

موجودہ فتنہ ارتداد کی وجہ اور جماعت کی قربانیاں ۵۳۱

فتنہ حجاز

دیکھیں زیر لفظ "حجاز"

فسادات

ہندو مسلم فسادات ان کا علاج اور مسلمانوں کا آئندہ طریق عمل ۴۴۷

فسادات لاہور پر حضور کا تبصرہ ۵۲۳

فطرت

کیا فطرت کا میلان نیکی کی طرف ہے؟ ۱۹۰

فلسفہ اخلاق ۲۳۲

نیز دیکھیں زیر لفظ "اخلاق"

ق

قانون

بزرگان دین کی عزت و احترام کی پابندی کیلئے ایک مکمل قانون کی ضرورت کی تجویز ۶۳۱

حضرت مسیح موعودؑ نے بھی ایسے قانون کی طرف توجہ دلائی تھی ۶۳۲

قرآن

قرآن کو رسول اللہ ﷺ کی ڈائری کہنے والوں کا رد ۴۷۲

قرآنی معارف کے متعلق غیر احمدی مولوی کا اعتراض اور حضور کا چیلنج ۹۶، ۹۷

قرآن میں تمثیل مسیح کی خبر ۲۸۵

قُرب

خدا کا قُرب حاصل کرنے کیلئے بڑی بڑی قربانیوں کی ضرورت ہے ۴۲۴

کارکنان سلسلہ کی خدمت کیلئے قربانی کہ تین تین ماہ سے تنخواہ نہیں ملی..... ۱۶۵

اس وقت کام اور متواتر قربانی کی ضرورت ہے ۶۰۳

قواعد

صدر انجمن احمدیہ کے قواعد قواعد کام نہیں کرتے انسان کام کرتے ہیں ۱۳۵

قوت ارادی

قوت ارادی مضبوط کرنے کا نسخہ ۲۴۳

قوم

قوم کو بُرا کہنے والا اس کو بُرا بنا دے گا ۲۵۳

ک

کارکنانِ سلسلہ

کارکنان کی قربانی کہ تین تین ماہ کی تنخواہ کے بغیر کام کر رہے ہیں ۱۶۵

کارکنان اور ناظران کی خدمت وایثار کا تذکرہ ۴۱۹

کارکنان کیلئے نصائح ۱۳۷، ۱۳۸

کتب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی اشاعت کریں۔ خود خریدیں اور پڑھیں ۲۵۵

کتب تاریخ کی اصلاح کی ضرورت ۴۹۱

عیسائیوں اور آریوں کی طرف سے آنحضرت ﷺ کے خلاف دلآزار کتب کی تصنیف ۴۹، ۵

آئندہ سے صیغہ تالیف و اشاعت کی اجازت کے بغیر کوئی کتاب شائع نہ ہو ۵۷۸

اسلامی تمدن پر تاریخی کتب لکھنے کی ضرورت ۱۲۱

کُتّا

جس گھر میں کُتّا ہو وہاں فرشتہ نہیں آتا ۲۲۴

کُتّے کے چاٹے ہوئے برتن کو مٹی سے ملنے والی حدیث نبویؐ پر ایک جرمن ڈاکٹر کی تحقیق اور تصدیق ۵۰۶

کشف

حضرت مصلح موعود کا ایک کشف ۴۰۲

نیز دیکھیں "رؤیا"

کھانے کے آداب ۲۰۰، ۲۷۳

گ

گناہ

گناہ کی اقسام ۱۹۳

گناہ کیا ہے؟ ۱۹۲

گناہ کہاں سے آتا ہے ۱۹۳

گناہ اور نیکی کی حالتیں ۱۹۷

گناہ سے احتیاط کس طرح کی جائے ۱۹۸

گناہ سے بچنے اور بچانے کے ذرائع ۱۹۹، ۲۱۴

م

مثیل مسیح

قرآن کریم میں مثیل مسیح کی خبر ۲۸۵

مجلس مشاورت

مجلس مشاورت کے موقع پر نمائش کی تجویز ۱۷۱

محبت

لفظ محبت کے معانی اور تشریح ۲۹۲، ۳۰۰

مذہب

مذہب کیا ہے ۱۷۶
مذہب کی تعریف ۴۹۸
مذہب اور سائنس کا تصادم نہیں ہو سکتا ۴۹۷
کیا مذہب سے وہم پیدا ہوتا ہے ۵۰۸
مذہب سائنس کیوں نہیں بتاتا ۵۱۰
کیا مذہب ذہنی ارتقاء بند کرتا ہے ۵۱۰
مذہب کی قدر کرو اور احترام کرو ۵۱۹
مذہبی رواداری کی اہمیت ۴۵۴
مذہبی رواداری کی بے نظیر مثال کہ سلسلہ کی کتاب ضبط کروانے کا اعلان ۵۷۷

مردم شماری

آنحضرت ﷺ کا مردم شماری کروانا ۴۸۲

مسجد

لسن کھا کر مساجد میں نہ جانے کا حکم ۳۰۳
مسجد کے افتتاح کی اہمیت (مسجد لندن) ۴۱۵
مسجد لندن ۴۱۵
مسجد مبارک ۱۳۳
مسجد لندن ۴۱۵، ۴۴۴

مسلمان

مسلمانوں کا آئندہ طریق کار ۴۸۱
مسلمان اسلامی خزانہ کے محافظ ہیں ۴۸۳
مسلمان کون ہے؟ ۴۸۵
ہندوستان کے مسلمانوں کیلئے لمحہ فکریہ ۵۴۲
ہندو مسلم اتحاد کے متعلق تجاویز ۶۳۹
اتحاد بین المسلمین کی ضرورت ۴۸۳
مسلمانوں کی حالت زار کی وجوہات اور اسے کس طرح بدلا جا سکتا ہے ۵۸۴
مسلمانوں کا فائدہ اور حفاظت کس امر میں ہے ۵۹۵
آپ اسلام اور مسلمانوں کیلئے کیا کر سکتے ہیں ۵۲۶
مسلمانوں کا اپنے لیڈروں سے سلوک (ہندو مسلم عوام کا موازنہ) ۱۱۸
مسلمان بادشاہوں کی خوبیوں کو ظاہر کرنا چاہئے ۱۲۱

مسمریزم

مسمریزم اور اس کی چند مثالیں ۱۹۵

مسواک

آنحضرت کا مسواک کا حکم دینا ۵۰۷
اس کی ضرورت و اہمیت طبی سائنس کی رُو سے ۵۰۷
مسیحی اقوام پر جبر و ظلم ۴۶۷

معاملات

باہمی معاملات میں نصیحت ۴۲۶

مغرب

اسلام پر حملہ کرنے والا مغرب کا مذہب نہیں بلکہ ان کا تمدن ہے ۲۷۳

منافق

حضرت مسیح موعودؑ کا فرمانا کہ جو وصیت نہیں کرتا وہ منافق ہے ۱۶۶

موت

موت بھی خدا کے تیروں میں سے ایک تیر ہے ۸۶

مہمان نوازی

اسلامی طریق یہ ہے کہ میزبان ساتھ کھانا کھائے ۲۷۳

ن

نبوت

اجرائے نبوت ۵۱
نبوت وہبی ہے یا کسبی ۹۵

نصیحت

جماعت کو نصائح ۴۱۷
اپنے مذہب کی قدر کرو اور احترام کرو ۵۱۸
بیش قیمت وقت کو ضائع مت کرو ۴۳۹
مخالفین احمدیت کے بارہ میں جماعت کو نصیحت ۸۳

نظارت

مجلس معتمدین صدر انجمن اور نظارتوں کا نظام۔ قواعد و ضوابط وغیرہ ۱۲۷
ناظران سلسلہ کی بے لوث قربانیوں

نفس

نفس کی اصلاح سے پہلے ضروری ہے ۴۸۹

نماز

تقویٰ کیلئے نماز کا قیام ضروری ہے ۷۴۲

تین وقت میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ۵۰۹

نمائش

نمائش کی اہمیت اور تجویز کہ مجلس مشاورت کے موقع پر لگائی جائے ۱۷۱

نوجوانوں

نوجوانوں سے اپیل کہ مذہب کی قدر کرو اور احترام کرو ۵۱۸

نیکی

نیکی چالانے اور گناہ سے بچنے کے ذرائع اور اس کی اہمیت ۱۷۲

کیا فطرت کا میلان نیکی کی طرف ہے ۱۹۰

نیکی کی اقسام ۱۹۳

نیکیوں کی تفصیلی اقسام اور تشریح ۲۲۸

نیز دیکھیں زیر لفظ "بدی" و "گناہ"

و

وصیت

وصیت کرنے کی تحریک ۱۴۴، ۴۴۳

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا جو وصیت نہیں کرتا وہ منافق ہے ۱۶۶

وقت

بیش قیمت وقت کو ضائع مت کرو ۴۳۹

وہابیت ۷۹

وہابیوں پر سُنیوں کا تشدد ۷۵

وہم

کیا مذہب سے وہم پیدا ہوتا ہے ۵۰۸

روحانی بیماریوں کی ایک وجہ وہم ۲۵۲

ہ

ہندو

ہندوؤں کا مسلمانوں کے خلاف جوش اور ہتھکنڈے ۵۲۹

ہندو مسلم فسادات کی وجوہات اور علاج ۷۴۴

نیز دیکھیں زیر لفظ "مسلمان"

ی

یاجوج ماجوج ۴۸۸

یہودی

حضرت عمرؓ کے سامنے ایک یہودی کا کہنا کہ اسلام ہے تو جھوٹا مذہب مگر ہے مکمل ۵۱۹

آیات قرآنیہ

الفاتحة

غیر المغضوب علیهم (۷) ۳۱۷

البقرة

ربنا وابعث فیهم (۱۳۰) ۱۷۳

ان فی خلق السموت والارض (۱۶۵) ۵۰۲

ومن الناس من یتخذ من دون اللّٰه اندادا (۱۶۶) ۲۹۶

لیس البران تولوا (۱۷۸) ۲۹۷

واذا سالك عبادی (۱۸۷) ۴۳۳

ولهن مثل الذی علیهن (۲۲۹) ۳۰۳

لا اکراه فی الدین (۲۵۷) ۴۷۱

وان تبدوا مافی انفسکم (۲۸۵) ۲۱۵

اٰل عمران

انی أخلق لکم کهیئة الطیر (۵۰) ۳۵۵

من انصاری الی اللّٰه (۵۳) ۳۶

من دخله کان امنا (۹۸) ۴۷۴

کنتم خیر امة (۱۱۱) ۴۸۸، ۵۴۳

ویحبون ان یحمدوا (۱۸۹) ۲۴۴

ان فی خلق السموت ..... حسن الثواب (۱۹۱) ۱۵۳

یایها الذین امنوا اصبروا وصابروا (۲۰۱) ۴۸۱

النسآء

وغضب اللّٰه علیه ولعنه (۹۴) ۳۱۷

وکلم اللّٰه موسٰی تکلیما (۱۶۵) ۵۱۶

المائدة

اذهب أنت وربك (۲۵) ۳۵

مهیمنا علیه..... (۴۹) ۹۶

من لعنه اللّٰه وغضب علیه (۶۱) ۳۱۶

یایها الذین امنوا لاتسئلوا عن أشیاء (۱۰۲) ۵۱۰

الانعام

الحمد للّٰه الذی خلق السموت والارض (۲) ۵۰۴

ولا مبدل لکلمت اللّٰه (۳۵) ۵۰۱

قل ان صلاتی و نسکی (۱۶۳) ۳۰۱

الاعراف

یبنی آدم امایاتینکم رسل (۳۶) ۹۱

وللّٰه الاسماء الحسنی (۸۱) ۳۲۲

اولوکنا کارهین (۸۹) ۴۷۲

ولما رجع موسٰی (۱۵۱) ۳۱۸

رحمتی وسعت کل شی (۱۵۷) ۲۳۷، ۲۸۴

واذتأذن ربك لیبعثن (۱۶۸) ۳۱۷

الانفال

یایها الذین آمنوا استجیبوا للّٰه (۲۵) ۶۲۷

التوبة

قل ان کان آباؤکم (۲۴) ۲۹۷

کونوا مع الصادقین (۱۱۹) ۱۶۰، ۲۴۹

یونس

یدعوا الی دارالسلام (۲۰) ۴۷۴

لاخوف علیهم ولاهم یحزنون (۱۳) ۲۴۸

ولوشاء ربك لامن من فی الارض (۱۰۰) ۴۷۳

قل انظروا ماذا فی السموت (۱۰۲) ۵۰۱

هود

أتعجبین من أمرالله (۷۴) ۳۲۴

واماالذین سعدوا..... غیر مجذوذ (۱۰۹) ۲۳۶،۲۸۴

یوسف

لیوسف واخوه أحب الی ابینا (۹) ۳۲۰

رب السجن أحب الی (۳۴) ۳۰۱

ولا تایئسوامن روح الله (۸۸) ۲۳۷،۲۴۸

الرّعد

ان الله لایغیر مابقوم (۱۲) ۴۸۲،۵۸۴

الحجر

ربما یود الذین کفروا (۳) ۲۷۶

ان عبادی لیس لك علیهم (۴۳) ۲۴۸

النّحل

ولقد بعثنا فی کل امة رسولا (۳۷) ۴۵۸

الکهف

لعلك باخع نفسك (۷) ۳۴۹

قل الحق من ربکم فمن شاء فلیؤمن (۳۰) ۴۷۳

مریم

یامریم لقد جئت شیئا فریا (۲۸) ۳۴۲

الانبیآء

وما جعلنا لبشر من قبلك (۳۵) ۲۴۵

و ذالنون اذ ذهب مغاضبا (۸۸) ۳۱۸

الحج

یاایها الناس ان کنتم فی ریب (۶) ۵۱۴

لن ینال الله لحومها ولا (۲۸) ۹۹

اذن للذین یقاتلون (۴۰) ۳۷۲

فینسخ الله مایلقی الشیطن (۵۳) ۴۶۱

ان الذین تدعون من دون الله (۷۴) ۴۵۶

هوسمّٰکم المسلمین (۷۹) ۳۳۰

المؤمنون

ولقد خلقنا الأنسان من سللة..... (۱۳) ۱۸۳

النّمل

و اوتیت من کل شیئ (۲۴) ۲۹۶

القصص

انك تهدی من احببت (۵۷) ۳۰۱

العنکبوت

والذین جاهدوا فینا (۷۰) ۵۴۴

الرّوم

ومن ایته ان خلق لکم من انفسکم (۲۲) ۲۹۹

سبا

يعملون له مايشاء من محاريب (۱۴) ۳۵۵

فاطر

ان من امة الا خلا فيها نذير (۲۵) ۴۵۷

يٰسٓ

اذا اراد شيئا ان يقول له (۸۳) ۵۱۳

صٓ

اذ عرض عليه بالعشى الصفنت (۳۲) ۲۹۸

حٰمٓ السجدة

نحن اولياء كم فى الحيوة الدنيا (۳۲) ۲۴۸

الشورٰى

و اذا ما غضبوا هم يغفرون (۳۸) ۳۱۹

الجاثية

وسخر لكم ما فى السموت (۱۴) ۲۴۸

الفتح

غضب الله عليهم (۷) ۳۱۷

ولن تجدلسنة الله تبديلا (۲۴) ۵۰۱

محمد رسول الله والذين معه (۳۰) ۲۴۹

قٓ

نحن اقرب اليه من حبل الوريد(۱۷) ۲۴۷

الذّٰريٰت

ومن كل شى خلقنا زوجين (۵۰) ۵۰۵

وما خلقت الجن والانس(۵۷) ۱۷'۱۹'۲۳۵'۲۴۷'۵۲۱

المجادلة

تولوا قوما غضب الله عليهم(۱۵) ۳۱۷

الحشر

والذين تبوّؤا الدار(۱۰) ۲۹۸

الجمعة

ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء(۵)

التغابن

فاتقوا الله ما استطعتم (۱۷) ۲۱۵

التحريم

ان تتوبا الى الله(۵) ۳۱۲

وضرب الله مثلا..... (۱۲) ۲۸۵'۳۱۳

الملك

الذى خلق الموت (۳) ۵۰۴

القلم

ن والقلم وما يسطرون (۲) ۵۱۷

المعارج

والذين فى اموالهم حق معلوم للسائل (۲۵'۲۶) ۲۳۰

المزّمل

وطعاما ذاغصة(۱۴) ۳۱۶

الدّهر

هل اتى على الانسان حين.....(پورے رکوع کی تفسیر) ۲۶۱

انا هدينه السبيل (۴) ۱۹

النّٰزعٰت

الی ربك منتہٰ (۴۵) ۵۱۴

الاعلیٰ

فذکر ان نفعت الذکری

(۱۰) ۱۸۹

الفجر

یایتها النفس المطمئنة

ارجعی(۲۸تا۳۱) ۲۴۸

الشمس

قدا فلح من ز کٰها (۱۰) ۳۸۷

التین

لقد خلقنا الانسان فی

احسن تقویم (۵) ۲۴۷

.....غیر ممنون(۷ ۲۸۴،۳۸۷

العلق

کلا ان الانسان لیطغی.....

(۷) ۳۸۷

القارعة

فاما من ثقلت موازینه

(۷) ۱۸۸،۳۸۷

فامه هاویة (۱۰) ۲۸۴

احادیث

ا

احسبك اذا قلبت ۳۶۷

اذا ابتليته بحبيبتيه ۳۰۲

اذا دخل على وضع

ركبتيه ۳۵۱

اذا ولغ الكلب ۵۰۶

اللهم انى اسئلك بانك

انت الله ۳۲۲

ان النبى كان يقبلها ۳۵۷

انظروا حب الانصارا لتمر ۳۰۲

انه يهون على الموت ۳۴۸

ب

بسم الله اللهم جنبنا

الشيطن ۲۰۰

ثم قلت يا رسول الله

لو رائيتنى ۳۱۹

ح

حب الوطن من الايمان ۴۶۰

حبب الى من الدنيا ۲۹۵

خ

خمس لا جناح على من

قتلهن ۵۰۶

خير كم خير كم لاهله ۱۵۷

ذ

ذكر النبى امراة من

العرب ۳۲۸

ع

عجبا لك يا ابن الخطاب ۳۱۰

عن عمرؓ قال اللهم بين

لناالخمر ۳۹۱

ک

كان اذا راى عائشة ۳۰۸

كان اذاشتكى يقرء على

نفسه ۳۴۶

كان خلقه القرآن ۵۰۱

كان يوم عبديلعب

السودان ۳۷۱

كانت تقول ان من نعم

الله على ان رسول الله

توفى فى بيتى ۳۴۵

ل

لاتصدقوهم ولاتكذبوهم ۹۶

لايشقى جليسهم ۲۴۹

ليأتين على جهنم ۲۸۴

لوعاش ابرهيم لكان

صديقا نبيا ۹۵

م

مامن مولود ۲۰۱

من الكبائر شتم الرجل

والديه ۲۹۳

من قال لا اله الا الله ۳۸۸

و

ولنفسك عليك

حق ۱۷۵،۲۳۱،۵۰۹

هذا جبل يحبنا ونحبه ۳۰۱

ى

يوضع له القبول ۲۴۸

شیعہ کتب سے احادیث

الذالاشياء ۳۰۷

ثلث من سنن المرسلين

المعطر ۳۰۶

شغلنا عنك هولاء

النساء ۳۰۷

احادیث بالمعنی

عورتیں جہنم میں زیادہ جائیں گی اپنے خاوندوں کے کفر کی وجہ سے ۱۳۹

صحابیؓ جو قائم اللیل اور صائم الدھر تھے ایک دوسرے بھائی کا پُر حکمت انداز سے انہیں سمجھانا ۵۰۹

تین وقتوں میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ۵۰۹

روزانہ روزہ رکھنے والوں کو ممانعت ۵۰۹

مسواک کی اہمیت ۵۰۷

طاعون متعدی مرض ہے ۵۰۷

طاعون..... جنّ کاٹتے ہیں ۵۰۷

ہڈی جنّ کی غذا ہے ۵۰۷

جو شخص کہتا ہے کہ ہماری قوم گنہگار ہے درحقیقت اس نے قوم کو ہلاک کر دیا ۴۲۷

پہلے رسہ باندھ پھر توکل کر ۴۸۲

حضرت عائشہؓ کی گڑیوں کو دیکھنا ۳۵۲

حکمت کی بات مومن کی گمشدہ چیز ہے ۲۷۶

اگر مرد سوار ہو تو عورت کو پیچھے سوار لے ۲۷۴

حضرت عائشہؓ نے چادر تطہیر میں آنا چاہا لیکن حضورؐ نے پرے کر دیا ۳۲۰

حضرت عائشہؓ کو اسم اعظم سکھانے سے انکار ۳۲۰

جو کہتا ہے کہ قوم بد ہو گئی وہی ان کو بدکار بنا دے گا ۲۵۳

جو کسی پر الزام لگاتا ہے خود ویسا ہی ہو جاتا ہے ۲۵۳

منذر خوابیں شیطان کی اور مبشر خوابیں خدا کی طرف سے ہوتی ہیں ۲۳۸

ایک شخص کا پرندوں کو دانہ ڈالنا اور جنت میں داخل ہو جانا ۲۳۰

ذکر الٰہی کی مجالس پر فرشتوں کا پہرہ ۲۲۹

جمعہ کے لئے نہانا اور خوشبو لگانا ۲۲۹

اپنی ہدایت کی فکر دوسرے کی خاطر نہ چھوڑو ۲۰۹

حضرت امام حسن کے منہ سے صدقہ کی کھجور نکالنا ۲۰۱

حضرت امام حسن کو فرمایا کل یمینک ۲۰۰

بچہ جب پیدا ہو تو اس کے کان میں اذان کہے ۲۰۰

آنحضرتؐ مجلس میں بیٹھتے تو ستّر بار استغفار پڑھتے ۱۹۶

لہسن کھا کر مسجد آنے کی ممانعت ۱۶۴

گدھے کے منہ پر نشانات لگانے سے منع فرمایا ۲۲۵

جس گھر میں کتّا ہو وہاں فرشتے نہیں آتے ۲۲۴

احادیث پر بعض اعتراضات

یہ کہ چونکہ بعض احادیث آنحضرت کی شان کے خلاف ہیں لہذا ان کو جلا دینا چاہئے ۲۸۹

یہ کہ حضرت عمرؓ نے..... ۳۸۴

واقعہ تطہیر ۳۲۴

بخاری کی ایک حدیث پر اعتراض ۳۲۸

اسماء

آ-ا

آئن سٹائن ۵۰۳

ابراہیم حضرت ۴۲۴،۱۷۳

ابراہیم آنحضرتؐ کے صاحبزادے ۹۳

ابن حجر ۳۴۴

ابن رشید-محمد امیر نجد ۷۵

ابن سعد ۳۳۴

خاندان ابن سعود کے حالات ۷۲

ابن سعود امیر نجد ۶۸،۶۰

ابن سعود امیر فیصل کا مسجد لندن کے افتتاح کے لئے آنے کا وعدہ ۴۱۶

ابن عربی-حضرت محی الدین ۲۳۵،۱۷۸

آپ کو الہاماً اہرام مصر کی عمر بتایا جانا ۵۰۰

ابن مردویہ-فلسفۂ اخلاق کا بانی ۲۳۵

ابو اُسید ۳۳۱

ابو الکلام-آزاد ۴۸۷

ابو بکرؓ حضرت ۳۰،۲۰۹،۳۴۰،۳۴۱ ۳۷۰،۳۸۲

ابو عبداللہ-امام ۳۰۶

ابو ھریرہؓ ۳۸۶،۳۸۷

احمد-سید-بریلوی ۳۴۴

احسان حقی-دمشق کے ایک احمدی دوست ۴۱۲

احمد سلطان-مرزا

ھفوات المسلمین کا مصنف ۲۸۱

اڈوائر سر مائیکل ۶۳۲،۶۳۳

اسحاق-حضرت میر محمد کی قربانی وخدمات کا تذکرہ ۴۲۰

افضل حق-چوہدری ۶۱۱،۶۲۳

افلاطون ۲۸۶

اقبال-ڈاکٹر سر محمد ۴۹۷

ام سلمیٰؓ-حضرت ۳۲۴

امان اللہ خان-امیر ۹۰

امین خان-محمد ۴۱۳

اورنگزیب ۴۶۶،۴۹۲

ایشکن-لارڈ ۶۳۲

ب

براؤن-مسٹر ۶۳۳

برہان الدین جہلمی

حضرت مولوی ۱۷۴

بشیر الدین محمود احمد صاحب

حضرت مرزا-آپ کا کانفرنس مذاہب لندن میں تشریف لے جانا اور اس کے ثمرات ۳۲،۴۱۵

آپ کی بعض رؤیا ۱۷۲،۲۱۶،۲۴۱،۴۳۴

آپ کا ایک کشف ۴۰۲

آپ کا فرمانا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کو کئی دفعہ انسانی شکل میں دیکھا ہے ۳۰۰

آپ کو الٰہی بشارت ۴۱۷

آپ کی روزمرہ کی روٹین ۱۵۵

آپ کو بچپن میں بھی مطالعہ کا شوق ۱۵۷

آپ کا باوجود بصارہونے کے مسلسل کام کرنا ۱۵۸

مجھے تو اللہ نے ایسا وسیع دل دیا ہے کہ میں دشمن کے لئے بھی بددعا کرنا پسند نہیں کرتا ۴۲۶

مسلمانوں کے لئے آپ کی دردانگیز پکار ۵۳۱

احباب جماعت کے لئے طریق دعا ۱۶۱

آنحضرت ﷺ کے عشق ومحبت میں آپ کی ذات بابرکات کے دفاع کیلئے دیکھیں ۴۷۸،۵۵۰،۵۵۲،۵۵۴ ۵۵۹،۵۶۷،۶۲۷،۶۲۸

حضور کی ذات کے متعلق بعض اعتراضات اور ان کا جواب ۱۵۴،۱۶۲

بو علی سینا ۲۸۹

پ

پاشا-ابراہیم ۷۴

پاشا-عصمت ۷۴

پاشا-محمد علی ۷۳، ۷۴

پرمانند-بھائی ۷۲۹

ث

ثناء اللہ-امرتسری مولوی ۳۳ حاشیہ
ایک نواحمدی کا حضور کو خط لکھنا کہ مجھے احمدیت کی طرف راہنمائی ثناء اللہ کی وجہ سے ہوئی ۸۴

ج

جارج-کنگ ۹۰

جالینوس ۲۸۶

جبرائیل ۹۴

جعفر امام ۳۴۰

جلال الدین-مولوی ۸۷

جماعت علی شاہ پیر ۲۶۴

جناح-مسٹر ۱۱۸، ۴۸۷

جونیہ-ابیہ بنت نعمان جس سے آنحضرتؐ نے نکاح فرمایا ۳۳۰

جیفرے مانٹ مورنسی سر ۶۲۱، ۶۲۳

ح

حسنؓ حضرت امام ۹۴، ۳۲۰

حسینؓ حضرت امام ۹۴، ۳۳۰

حفصہؓ حضرت ۳۱۰

حمزہؓ حضرت ۲۱۰

خ

خالد-نجد کا حاکم ۷۴

خدیجہؓ حضرت ۱۵۷

د

دقیانوس ۱۶۶

دلال-مسٹر جسٹس ۵۶۲

دلاور شاہ بخاری سید ایڈیٹر مسلم آؤٹ لک ۵۵۹، ۵۶۰
نیز دیکھیں "مسلم آؤٹ لک"

دلیپ سنگھ-کنور ۵۵۹، ۵۶۲، ۵۸۴، ۵۸۹، ۶۲۱

دیانند-پنڈت ۵۵۱، ۶۱۷

دیوی شرن شرما-رسالہ ورتمان کا مضمون نگار ۵۵۰

ڈ، ذ

ڈارون ۵۳۱

ذوالفقار علی خان-حضرت حضرت مصلح موعود کے چیف سیکرٹری ۵۲۵

ذوالنون-حضرت ۳۱۸

ر

راجپال ۶۱۵
راجپال کی کتاب کی وجہ سے ملک میں پھیلی بے چینی اور اس پر تبصرہ ۶۲۱

رام چندر ۵۵۱
رام چندر نبی تھے ۴۵۸

رام سنگھ-ایک آریہ ۳۳۱

رشید الدین-خلیفہ ڈاکٹر ۴۰۲

روشن علی حضرت حافظ ۲۷۷

ز

زکریا حضرت ۳۳

زینبؓ حضرت ۵۵۰، ۵۵۲

س

سارہؓ حضرت اہل بیت میں شامل ۳۲۴

ساورکر ۵۲۹

سپرو-سر ۱۱۸

سعد بن ابی وقاصؓ حضرت ۳۸۴

سعید-شیخ
ایک عمر دراز جس نے احمدیت میں شامل ہونے کا ارادہ ظاہر کیا ۱۷۰

سقراط ۲۸۶

سلیمانؑ حضرت ۳۵۶

آپ کا گھوڑوں سے محبت رکھنا ۲۹۸
سنگر۔ مسٹر (سنگر مشین کا موجد) ۵۱۲
سہل بن سعد ۳۲۸
سیواجی ۴۹۲

ش

شاہ شجاع ۱۷۰
شردھانند سوامی ۵۵۱، ۵۵۴
یہ حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی
کے مطابق قتل ہوا ۴۰۵
اس کے قتل پر حضورؑ کا ردعمل ۴۰۴
یہ قتل بُرا فعل ہے..... ۴۷۸
شریف احمد حضرت میاں آپ
کی خدمات کا تذکرہ ۴۲۱
شریف حسین ۴۰۹
شریف علی۔ والئی حجاز ۶۰، ۶۲
شعرانی امام ۳۵۰
شعیبؑ حضرت ۴۷۲
شفیع سر ۱۱۸، ۴۸۷
شنڈ۔ جنرل ٹاؤن ۶۶
شنکر اچاریہ ۵۵۱
شیر علی حضرت مولوی ۱۵۵
آپ کی خدمات کا تذکرہ ۴۲۱

ص

صادق حضرت ڈاکٹر مفتی محمد ۴۲۰، ۵۲۶
صفوان ۳۴۱

ط

طبری ۳۳۴
طفیل۔ ماسٹر محمد ۱۵۵
طلال ۷۴
طوسون۔ پاشا ۷۳

ظ

ظفر اللہ خان صاحب
حضرت چوہدری ۴۰۴
ظہور حسین صاحب۔ مولوی ۴۱۳

ع

عائشہؓ حضرت ۹۴، ۹۵، ۳۱۰، ۳۴۱
۴۲۹، ۵۵۰، ۵۵۲
مصنف "ھفوات المسلمین" کے
حضرت عائشہؓ کی ذات پر اعتراضات اور
حضورؑ کے جواب۔ دیکھیں صفحات
۳۰۸، ۳۲۱، ۳۴۱، ۳۴۴
۳۴۸، ۳۵۰
نیز دیکھیں اعتراض
عبداللہ بن ابی سلول ۳۰۹
عبداللہ بن رشید ۷۴
عبداللہ بن سعود ۷۴
عبداللہ بن شریف حسن ۶۷
عبدالحمید خان۔ سلطان ۶۶
عبدالرحمٰن حضرت قادیانی بھائی ۲۶۷
عبدالرحمٰن۔ ماسٹر
آپ کی ایک کتاب کو حضور نے مذہبی
رواداری کے طور پر ضبط کروایا ۵۷۷
عبدالقادر۔ خان بہادر ۴۲۱
عبدالقادر جیلانیؒ
حضرت شیخ ۹۹، ۱۷۲، ۲۱۷
عبدالقیوم بھوپالوی۔ مولوی ۳۴۴
عبداللطیف۔ شہزادہ ۳۵
عبدالمجید۔ شہزادہ ۱۷۰
عبدالمغنی۔ مولوی ۴۲۱
عبدالوہاب۔ محمد بن
عرب میں خدا تعالیٰ نے محمد بن
عبدالوہاب کو چنا ۷۲
عثمانؓ حضرت ۳۱۳
علیؓ حضرت ۹۴، ۳۲۰، ۳۷۸
۳۸۲، ۵۵۰
آپ کا حضرت ابوبکر کی بیعت کرنا اور
خلفاء سے تعاون و اطاعت کا ثبوت ۳۸۲

آپ کا اپنی بیٹی حضرت عمرؓ سے
بیاہنا ۳۸۳
آپ کا مدینہ کا گورنر بننا ۳۸۴
عرش پر حضرت علیؓ کی تصویر ۳۴۳
علی بن موسیٰ رضا ۳۰۶
عمرؓ حضرت ۳۰، ۳۷۰، ۳۷۸، ۳۸۲، ۳۸۶، ۳۸۷، ۵۱۹
آپ کا اسلام قبول کرنا ۲۱۰
آپ کا حضرت علیؓ پر اعتماد کرنا ۳۸۳
آپ پر الزامات اور ان کا رد
۳۱۰، ۳۷۸، ۳۸۶، ۳۹۰
عیسیٰ حضرت ۱۶۶، ۲۹۱، ۳۴۲
حضرت مسیح کے ماننے والوں کی قربانیاں ۱۶۶

غ

غزالی حضرت امام ۱۷۸، ۲۳۵
غلام احمد قادیانی علیہ السلام حضرت مرزا
حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت ۸۵
یہ کہنا کہ نبی بن کر آپ نے کونسی نئی
بات بتلائی ۹۴
آپ کے الہامات اور ملک شام ۲۸
آپ کا فرمانا کہ جو لوگ ہمارے پاس
نہیں آئے ہمیں ان کے ایمان کا
خطرہ ہے ۱۶۰
آپ کا فرمانا کہ ہم جنگل کے سانپوں
سے صلح کر سکتے ہیں..... لیکن آنحضرتؐ
کی شان میں گستاخی کرنے والے سے
نہیں..... ۴۷۹
آپ کا الہام - دنیا میں اک نذیر آیا..... ۲۱۱
غلام احمد - چوہدری ۴۴۳

ف

فاطمہؓ حضرت ۳۲۰، ۳۶۹
فتح محمد ایم - اے
حضرت چوہدری ۴۲۰
فریدؒ حضرت باوا ۵۲۴
فضل الحق ۱۱۸
فورڈ مسٹر
فورڈ کار کا موجد ۵۱۲

ق

قسطلانی ۳۴۰

ک

کاخ ڈاکٹر - جرمنی کا مشہور پتھالوجسٹ
جس نے ایک حدیث پر تحقیق کی ۵۰۶
کرامت علی ۴۷۰
کرشنؑ حضرت ۴۵۸، ۵۵۱
کرشنؑ نبی تھے ۴۵۸
کنور - دیکھیں "دلیپ سنگھ"

گ

گاندھی ۴۴۹، ۴۸۶، ۴۸۷، ۵۹۷، ۶۰۱

ل

لوطؑ حضرت ۳۱۳
لیکھرام ۴۰، ۵۵۱

م

مالویہ - پنڈت ۱۱۸، ۴۴۹، ۴۸۶
محمد صلی اللہ علیہ وسلم حضرت
آپ کا لسن کھانے سے انکار ۱۶۴
آپ کے بارے میں ایک فرانسیسی
مصنف کی تحریر..... آپ کی صداقت
کا اعتراف ۲۱۱
آپ کے بارے میں مصنف
"صفوۃ المسلمین" کے اعتراضات
وغیرہ ۳۲، ۳۷۹
نیز دیکھیں "اعتراضات"
ہمارے جسم کا ہر ذرہ محمدؐ پر قربان ہونے
کا متمنی ہے ۴۷۸
آنحضرتؐ کی عزت ۶۲۷
آپ کی شان کے خلاف لکھے گئے
مضامین کا اصل بدلہ ۶۲۸
"ورتمان" میں حضورؐ کی شان کے
خلاف مضمون اور حضرت مصلح موعود
کا ردعمل ۵۵۰
آنحضرتؐ کے عشق میں ڈوبی ہوئی
ایک تحریر ۵۵۲
آنحضرتؐ کی ذات بابرکات پر حملوں
کا جواب کس طرح دیا جا سکتا ہے ۵۵۴
آنحضرتؐ کی محبت میں جیل جانا بھی

قبول ہے ۵۵۹
آنحضرت کی عزت کی حفاظت کیلئے
آپ کی سکیم ۵۶۷
علماء خلف نے ان احادیث کو رونق
نہیں دیا جن سے آنحضرت کی حقیقی
شان ظاہر ہوتی تھی ۳۰۹
آنحضرت کی عقل و فراست کے تمام
عرب قائل تھے حجر اسود آپ سے
نصب کروایا ۵۱۶
آنحضرتؐ پر مصنف کتاب
"صفوات المسلمین" کے الزامات
۲۹۵، ۳۰۸، ۳۱۳
۳۲۱، ۳۲۷، ۳۴۱، ۳۴۴، ۳۴۸، ۳۵۰
۳۵۲، ۳۵۷، ۳۶۰، ۳۶۷، ۳۷۴، ۳۷۸
۳۸۶
حضرت مولوی محمد دین صاحب
کی امریکہ سے واپسی پر لجنہ کی طرف
سے دیئے گئے استقبالیہ میں حضور کی
تقریر اور عورتوں کو نصائح ۲۷۳
محمد علی، شوکت علی ۴۴۹
محمد علی جوہر ۴۸۷
محمد علی مولوی ۵۲۵
مریم حضرت ۳۴۲
مسیح حضرت۔ دیکھیں "عیسیٰ"

معاذؓ حضرت ۳۹۰
مغیرہ حضرت ۹۵
منٹو لارڈ ۱۱۹
موسیٰ حضرت ۳۱۸، ۴۲۴
مونجے، ڈاکٹر ۵۲۹
میر میاں۔ جن سے امرتسر کے
گوردوارہ کی بنیاد رکھوائی گئی ۵۲۴
میکلیگن۔ سر ۶۳۳

ن

نانکؒ حضرت باوا ۵۲۴، ۵۷۷
نصر اللہ خان چوہدری ۴۰۴
نعمت اللہ مولوی ۳۵
نوحؑ حضرت ۳۵، ۳۱۳، ۵۱۸
نور الحق مولوی پروپرائٹر
مسلم آؤٹ لک ۵۶۰
نور الدین۔ حضرت مولانا
خلیفۃ المسیح الاول
۱۵۸، ۲۷۲، ۲۷۷، ۳۴۴، ۶۳۳
نیک چند زرگر ۴۷۰

و

والس۔ مسٹر ۴۲۰
ولی اللہ شاہ حضرت ۷۲

ھ

ھارون حضرت ۳۴۲
ہکسلے پروفیسر۔ دہریت کا بانی ۵۱۱
ہندہ۔ ابوسفیان کی بیوی کا جنگ میں
مردوں کے مقابل پر آنا ۲۳
ھیلی۔ سر ۶۲۱

ی

یعقوب بیگ۔ ڈاکٹر مرزا ۱۵۸
یوسفؑ حضرت ۳۰۱
یونس حضرت ۳۱۸
یہود اسکریوطی ۴۱۷
ایک فرانسیسی مصنف..... جس نے
آنحضرتؐ کے زمانہ کی بے کسی کا ذکر
کرتے ہوئے آپ کی صداقت کی دلیل
پیش کی ۲۱۱

مقامات

آ

آرمینیا ۴۶۷

آسٹریا

آسٹریا کی حکومت کے ایک وزیر کا احمدی ہونا ۴۱۷

ا

اٹلی ۶۲، ۶۶، ۴۰۹

افریقہ ۱۹۶

افغانستان ۴۱۲، ۴۷۰، ۶۱۶

افغان گورنمنٹ کا دو احمدیوں کو سنگسار کرنا اور حضور کا ردعمل ۴۱ تا ۴۵

امرتسر ۵۲۴

امریکہ ۱۳۸، ۱۷۰، ۱۹۶، ۲۴۱، ۴۱۲، ۴۱۵، ۵۲۶

امریکہ میں یہ تحقیق کہ جنون کا ایک بڑا سبب دانتوں کی خرابی ہے ۵۰۸

امریکہ میں ایک درخت جو گوشت والی چیز سے پھیل جاتا ہے ۱۸۰

انگلستان ۲۷، ۱۹۶، ۴۶۶، ۴۶۸

نیز دیکھیں "برطانیہ" و "لندن"

حضرت مصلح موعود کا سفر انگلستان ۴۱۷

اہرام مصر

حضرت محی الدین ابن عربی کا ان کے متعلق الہام ۵۰۰

ایران

ایران میں جماعت کا قیام ۱۶۹

ب

بٹالہ ۲۶۵

برطانیہ ۶۶، ۴۱۶، ۴۱۸

نیز دیکھیں "لندن" و "انگلستان"

برلن ۳۴

مسجد برلن ۴۱۵

بمبئی ۲۲، ۴۸۶، ۶۴۲

بنگال ۵۴۲

بھوپال ۳۴۴

پ

پاکپٹن ۴۴۳

پشاور ۴۱۰، ۵۲۹

پنجاب ۴۴۳، ۵۴۲، ۵۸۹، ۵۹۸، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۲۱، ۶۴۲

ت

ترکستان ۱۷۰

ترکی ۶۰، ۷۵

تیما ۷۴

ج

جاوا ۱۰۹

جبل شمر ۷۴

جدہ ۶۰

جوف ۷۴

چ

چمبہ ۶۱۸

چین ۴۶۷، ۵۲۹

ح

حبشہ ۶۰

حجاز ۶۰، ۶۹، ۷۱، ۷۶، ۷۷

حجاز اور عرب کے اختلاف پر ہمارا رویہ کیسا ہو ۴۰۸

فتنہ حجاز کی اصل حقیقت ۶۵

حجاز کی جنگ اور اس کا تاریخی و سیاسی پس منظر ۶۵ تا ۷۹

خ

خیبر ۷۴

د

دارِیہ ۷۴

دمشق ۷۳، ۴۱۲

دہلی ۱۰۶، ۳۷۳، ۴۰۴، ۴۴۰، ۴۸۶، ۵۲۶، ۵۸۹

دیوبند ۱۰۶

ر

رابغ ۶۱

راس کماری ۵۲۹

رحاء ۷۳

روس ۶۱۶

روم ۱۶۶، ۴۶۴

س

سپین ۴۶۷، ۵۴۲

سرحد ۴۱۲، ۴۷۰، ۶۱۸

سرحد سے ہندوؤں کا اخراج ۶۱۵

سماٹرا ۴۱۲

سماٹرا میں جماعت کا قیام ۱۶۹

سندھ ۵۴۲

سیالکوٹ ۲۶۴

ش

شام ۲۷، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۷۰، ۴۶۷، ۴۶۹

شام اور انگلستان کے حضور کے سفر کے ثمرات ۳۳

شام کا ملک سلسلہ کی ترقی میں خاص دخل رکھتا ہے ۲۸

دمشق کے ایک چوٹی کے ادیب حضرت مسیح موعودؑ کی عربی تحریرات پر تمسخر کرنا اور حضورؑ کا جواب ۲۱۲

شملہ ۵۷۷، ۶۳۹

ع

عراق ۶۶ تا ۷۱، ۷۳، ۷۷

عرب ۶۶، ۴۰۸، ۴۶۹

عرب کس طرح متحد ہو سکتا ہے ۷۸

نیز دیکھیں زیر لفظ "حجاز"

علی پور ۱۰۶

عمان ۷۴

عیانہ (نجد کا شہر) ۷۲

ف

فرانس ۶۶، ۶۷، ۷۰، ۷۷، ۴۶۷

فرنگی محل ۱۰۶

فلسطین ۶۷، ۷۰، ۷۱، ۷۷

ق

قادیان ۳۳، ۱۰۶، ۱۴۱، ۱۶۱، ۲۰۳، ۲۶۴، ۴۰۳، ۴۱۹، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۷۸، ۵۷۷

قاہرہ ۷۴

قسطنطنیہ ۷۴

ک

کابل ۴۰۵، ۴۰۶

کابل میں دو احمدیوں کا سنگسار کیا جانا اور جماعت کو صبر کی تلقین ۴۱

کربلا ۷۳

کشمیر ۲۲، ۶۴۲

کلکتہ ۴۱۰

کیمبرج ۴۶۳

گ

گوا (بھارت کا شہر) ۴۶۵

گورداسپور ۱۰۳، ۴۰۵

گولڑہ ۱۰۶

ل

لاہور ۲۶۴، ۴۰۳، ۴۴۰، ۴۸۵، ۵۲۶، ۵۶۵، ۶۲۱

لاہور حبیبیہ ہال میں حضور کا لیکچر "مذہب اور سائنس" پر ۴۹۷

لاہور میں ہونے والے فسادات پر حضور کا تبصرہ ۵۲۳

لدھیانہ ۱۷۰

لکھنو ۲۸۱

لندن

نیز دیکھیں "انگلستان" "برطانیہ"

کانفرنس مذاہب لندن میں حضور کا تشریف لے جانا اور اس کے ثمرات ۳۲

مسجد لندن کے افتاح کی اہمیت ۴۱۵

مسجد لندن ۴۴۴

م

مدینہ ۶، ۲۱۳، ۳۶۳، ۳۸۴، ۳۸۸

مسجد برلن ۴۱۵

مسجد لندن کے افتتاح کی غیر معمولی اہمیت اور برکات ۴۱۵

مسجد مبارک ۱۳۳

مسووا ۶۲، ۶۷

مصر ۷۰، ۷۳، ۷۴، ۴۱۶، ۴۶۹

مکہ ۶۰، ۶۶، ۷۵، ۷۴، ۵۱۶، ۵۲۴

ن

نجد ۷۰، ۷۲ تا ۷۵

و، ھ

ولایت - نیز دیکھیں انگلستان برطانیہ ۲۷

ہزارہ ۶۱۶

ہزارہ میں احمدیت ۴۱۲

ہمالیہ ۵۲۹

ہندوستان ۵۹، ۶۷، ۷۲، ۱۷۰، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۵۴، ۴۶۴ تا ۷۰، ۴۸۱، ۵۲۹، ۵۴۱، ۵۸۳، ۶۲۳، ۶۴۲

ہندوستان کے مسلمانوں پر ہندوؤں کا جبر - اخراج یا ارتداد ۵۴۱

نیز دیکھیں زیر لفظ "مسلمان و فسادات"

ی

یُردن ۷۱

یمن ۶۰، ۷۴

یورپ ۲۹، ۷۳، ۲

یورپ میں عورتوں کا علمی ترقی کا معیار ۲۲

یو-پی (انڈیا کا صوبہ) ۵۴۲

کتابیات

ا

ابن سعد-(طبقات ابن سعد) ۳۴۸

ابن ماجہ-(سنن) ۳۲۰، ۳۶۸

احکام القرآن-مرتبہ حکیم محمد الدین
حضرت مسیح موعودؑ کے نشان کردہ احکام
قرآنی کو کتابی صورت میں شائع کیا گیا ۴۴۲

الحکم ۱۴۱

الفضل ۱۴۱

الواح الہدیٰ ۴۴۱

انسائیکلوپیڈیا-جیوش ۳۲۱

انقلاب-اخبار ۵۹۵

ب

بخاری ۳۷۰

بنگالی-اخبار ۶۳۳

پرتاب-اخبار ۵۸۴

ت

تاریخ بغداد ۳۷۸

ترمذی ۳۹۰

تشحیذ الاذہان ۱۲۷

تفسیر حسینی ۲۹۰

ٹ

ٹائمز آف لندن ۶۳۳

چ، ح

چشمۂ ہدایت-مؤلفہ ڈاکٹر نور محمد ۴۴۲

حق الیقین-حضرت مصلح موعود کی
تصنیف کی اہمیت ۴۴۱

ر

رنگیلا رسول ۵۵۰، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۹

ریویو آف ریلیجنز ۱۲۷

س

سبع معلقات (کا ایک مصرعہ) ۸۶

ستیارتھ پرکاش ۶۱۷

سن رائز-اخبار کا اجراء ۴۱۲

ش، ع، غ

شرح نہج البلاغہ ۳۷۸

عون المعبود (شرح سنن ابوداؤد) ۳۵۸

غنیۃ الطالبین ۱۷۳

ف

فاروق-اخبار ۱۴۱، ۱۶۵

فتح الباری ۳۴۰

فتوحاتِ مکیہ-اہرام مصر کا ذکر ۵۰۰

فردوسِ آسیہ ۳۴۱

فروع کافی
(شیعہ کتاب حدیث) ۳۰۵، ۳۴۰

ق

قرآن-قرآن سائنس کی طرف
بار بار توجہ دلاتا ہے ۵۰۱

قول مستحسن-مؤلفہ مولوی
حسن الزمان ۳۲۰

ک

کشف الغمہ ۳۵۰

کلینی ۳۸۳

گ

"گرونانک صاحب کا مذہب"
کتاب کو مذہبی رواداری کی مثال
قائم کرتے ہوئے حضور کا نسبط
کروانے کا اعلان ۵۷۷

م

مسلم آؤٹ لک ۵۸۴

مسلم آؤٹ لک میں شائع ہونے والے مضمون پر حضور کا تبصرہ ۵۶۰

مسلم آؤٹ لک کے ایڈیٹر اور مالک کے بارہ میں عدالتی فیصلہ پر تبصرہ ۵۶۰

اس فیصلہ پر ہمارا رد عمل کیسا ہو ۵۸۸

ایڈیٹر مسلم آؤٹ لک میرا روحانی فرزند ہے ۵۸۷

مسلمانوں کا خدا-ایک دلآزار کتاب ۵۵۰

مسند احمد بن حنبل ۳۴۸

مصباح-اجراء کا اعلان ۴۱۲

ملاپ-اخبار ۵۸۴، ۶۱۵، ۶۱۷

ملاپ کے ایڈیٹر کی شرانگیز تحریر ۶۱۵

منہاج الطالبین-حضور کی تصنیف جس کا نام رؤیا میں دیکھا ۱۷۲

اس کتاب کی اہمیت ۴۴۰

موطا-امام مالک ۳۶۲

ن

نور-اخبار ۱۶۴

وچتر جیون ۵۵۰، ۵۸۴

ورتمان-رسالہ ۶۱۵

ورتمان میں آنحضرتؐ کی شان میں دلآزار مضمون ۵۵۱

ورتمان میں آنحضرتؐ اور حضور کا ردّ عمل ۵۵۰

ورتمان کے مقدمہ کا فیصلہ اور مسلمانوں کا فرض ۶۲۷

وید ۳۷۲، ۶۱۷

ہدایۃ ۳۶۲

ھفوات المسلمین-مرزا احمد سلطان کی تصنیف جس میں آنحضرت ﷺ کی پاکیزہ ذات اور ازواج مطہرات اور حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کی ذات پر گندے الزامات لگائے گئے ہیں اور حضور نے اپنی تصنیف "حق الیقین" میں ان کا جواب دیا اور علم حدیث و کتب و ائمہ حدیث کی بے نظیر خدمات کا ذکر فرمایا

الزامات کیلئے دیکھیں زیر لفظ "اعتراض"

انوار العلوم

تصانیف

سیّدنا حضرت مرزا بشیر الدّین محمود احمد المصلح الموعود

خلیفۃ المسیح الثانی

10

فضلِ عمر فاؤنڈیشن

KHUTUBAT-I-MAHMUD

by HADRAT MIRZA BASHIR-UD-DIN MAHMUD AHMAD
KHALIFATUL MASIH II

Published by:
Islam International publications Ltd.
Islamabad, Sheephatch Lane,
Tilford, Surrey GU 10 2 AQ
U.K.

Printed by:
Raqeem Press,
Islamabad, Tilford , Surrey.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

پیشگوئی مصلح موعود

"اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا۔ وہ کلمۃُ اللہ ہے کیونکہ خُدا کی رحمت وغیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دِل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اسکے معنی سمجھ میں نہیں آتے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مَظۡھَرُ الۡاَوَّلِ وَالۡاٰخِرِ مَظۡھَرُ الۡحَقِّ وَالۡعَلَآءِ کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نُور آتا ہے نُور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی رُوح ڈالیں گے اور خُدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَکَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِیًّا۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے فضل عمر فاؤنڈیشن کو سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کی پُر معارف تصانیف "انوار العلوم" کی دسویں جلد احباب جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

اس جلد میں سیدنا حضرت المصلح الموعود کی ستمبر ۱۹۲۷ء سے اگست ۱۹۲۹ء تک کی تحریرات اور تقاریر شامل ہیں۔

پیشگوئی مصلح موعود کے الہامی الفاظ "وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا" کا اظہار اس جلد سے بھی ہو رہا ہے۔ اور ان دو سالہ تحریرات سے بھی اس نشان آسمانی کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ اس مجموعہ کی تئیس تحریرات و تقاریر میں سے چھ ملک کے اہم سیاسی امور کے بارہ میں، چھ سیرۃ النبیؐ کے موضوع پر، دو قرآن کریم کے فضائل اور آیات قرآنی کی تفسیر کے بارہ میں ہیں اور کچھ متفرق موضوعات بھی شامل ہیں۔

زیر نظر مجموعہ میں دو اہم کتب شامل ہیں ایک "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے" اور دوسری "نہرو رپورٹ اور مسلمانوں کے مصالح"۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے کے عنوان سے حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ ۲۸ دسمبر ۱۹۲۷ء پر تقریر کی جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پندرہ کارناموں کا ذکر کیا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ درحقیقت تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے ہزاروں ہیں اگر کوئی ان پر کتاب لکھے تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وہ منشاء پورا ہو سکتا ہے جو آپ نے براہین احمدیہ کی اشاعت کے وقت بیان فرمایا تھا کہ حضور یہ چاہتے تھے کہ اسلام اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تین صد خوبیاں یعنی دلائل صداقت بیان کئے

جائیں۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ کرے تو یہ ایک اچھا کام ہو گا۔ حضرت مصلح موعود کا یہ ارشاد آج بھی جماعت احمدیہ کے قلم کاروں اور ریسرچ سکالروں کو صلائے عام دے رہا ہے خدا کرے کہ کوئی احمدی اس نیک کام کا بیڑا اٹھانے والا ہو۔

اس مجموعہ میں دوسری اہم کتاب "نہرو رپورٹ اور مسلمانوں کے مصالح" ہے یہ کتاب دراصل ہندوستان کی تاریخ آزادی کا ایک اہم باب اور ایک فیصلہ کن موڑ ہے۔ یہ کتاب آج بھی حضرت مصلح موعود کی سیاسی بصیرت کا شاہکار سمجھی جاتی ہے۔ ہندوؤں نے مسلمانوں کو نظر انداز کرنے اور گویا ان کا مستقبل تاریک کرنے کے خیال سے نہرو رپورٹ شائع کی تھی تاکہ انگریز حکمران اس کی روشنی میں ہندوستان کے سیاسی مستقبل کا لائحہ عمل مرتب کرلیں۔ بدقسمتی سے بعض مسلمان بھی اس رپورٹ کے حامی ہوتے نظر آرہے تھے ان میں جناب محمد علی جناح بھی شامل تھے۔ لیکن حضرت مصلح موعود بروقت مسلمانان ہند کی سیاسی راہنمائی کیلئے میدان عمل میں اُترے اور اس کتاب یعنی "نہرو رپورٹ اور مسلمانوں کے مصالح" کے ذریعہ نہرو رپورٹ کے مسلمان دشمن کردار کو ایسے ناقابلِ تردید دلائل سے واضح فرمایا کہ مسلمانوں کی آنکھیں کھل گئیں اور مسلمانوں کے لیڈر جناب محمد علی جناح جن کو بعد میں مسلمانانِ ہند نے قائداعظم کا خطاب دیا وہ بھی نہرو رپورٹ کی حقیقت جان گئے اور آخر کار ان کی قیادت میں مسلم لیگ نے اس رپورٹ کو مسترد کردیا۔ مسلمانوں کی سیاسی رائے بدلنے میں اس رپورٹ نے ایک فیصلہ کُن کردار ادا کیا اور رائے عامہ کا دھارا موڑ کر رکھ دیا۔

اسی مجموعہ میں سائمن کمیشن کے بارہ میں حضرت مصلح موعود کے چار مضامین بھی درج ہیں یہ بھی ہندوستان کی تاریخِ آزادی کا ایک اہم موڑ تھا مسلمان اپنی بے بصیرتی سے اس کا بائیکاٹ کرکے رہے سہے فوائد سے بھی محروم ہو رہے تھے۔ حضرت مصلح موعود نے ان مضامین کے ذریعہ مسلمانوں کے اہم مطالبات انگریزوں کے سامنے رکھے جن میں جُداگانہ انتخاب کا معاملہ بے حد اہم تھا جس کو بعد ازاں مسلم لیگ نے زبردست جدوجہد

سے منوالیا اور قیام پاکستان کی رائے ہموار ہو گئی۔ حضور نے یہ مطالبہ بھی کیا کہ یہ امر قانون اساسی میں داخل کیا جائے کہ قوموں کی مذہبی آزادی کو کسی قانون کی آڑ میں محدود نہیں کیا جائے گا۔

اس مجموعہ کی آخری قابل ذکر بات اس میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر چھ تحریرات و تقاریر ہیں یہ وہ دور تھا جب بعض متعصب ہندوؤں نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں دلآزار کُتب لکھیں اور جواب میں حضرت مصلح موعود نے عالمگیر سطح پر سیرۃ النّبی ﷺ کے جلسوں کے انعقاد کا اعلان فرمایا۔ یہ تاریخِ احمدیت کا ایک سنہری دور تھا جب مسلمان اور غیر مسلم، ہندو، سکھ، عیسائی حضرات بھی یکجا ہو کر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں تقاریر کر رہے تھے۔ حضرت مصلح موعود کے کارناموں میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کا اجراء بِلاشُبہ ایک تاریخ ساز کارنامہ ہے۔

اس جلد کی تیاری کے مختلف مراحل میں بہت سے بزرگان اور مربیان سلسلہ نے اس اہم کام میں خاکسار کی عملی معاونت فرمائی ہے۔

مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر اور مکرم چوہدری رشید الدین صاحب نے ابتدائی پروف ریڈنگ، مسودات کی ترتیب اور اصلاح کے سلسلہ میں بہت محنت اور اخلاص سے خدمات سرانجام دی ہیں۔

مکرم عبدالرشید صاحب طاہر اٹھوال، مکرم حبیب اللہ صاحب باجوہ اور مکرم فضل احمد صاحب شاہد (مربیان سلسلہ) نے پروف ریڈنگ، حوالہ جات کی تلاش، ان کی نظر ثانی، اعراب کی درستگی اور Re-Checking کے سلسلہ میں دلی لگن اور بشاشت سے اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔

محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب کا بھی خاکسار دلی شکریہ ادا کرتا ہے۔ اس جلد کی فائنل پروف ریڈنگ اور تیاری کے مختلف مراحل میں ان کے گرانقدر مشوروں اور

راہنمائی سے ہم نے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

تعارف کتب مکرم چوہدری رشید الدین صاحب مربی سلسلہ کا تحریر کردہ ہے۔ خاکسار ان سب احباب کا ممنونِ احسان ہے اور دعا گو ہے کہ خدا تعالیٰ ان سب دوستوں کے علم و فضل میں برکت عطا فرمائے' بے انتہا فضلوں اور رحمتوں سے نوازے اور ہمیں ان اہم ذمہ داریوں سے احسن طور پر عہدہ برآء ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

انوار العلوم کی یہ جلد بھی ہر احمدی کے دل کو نور ایمان سے منور کرنے والی کتاب ہے۔ جس کا مطالعہ روحانی لطف و مسرت کا ایک حسین باب ہے۔ امید ہے احبابِ جماعت حسبِ سابق پوری طرح تعاون فرماتے ہوئے اس علمی اور روحانی مائدہ سے فائدہ اٹھانے کی سعی فرمائیں گے۔

والسلام

خاکسار

ناصر احمد شمس

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	مسلمانوں کی انفرادی اور قومی ذمہ داریاں	۱
۲	مسلمانانِ ہند کے امتحان کا وقت	۳۷
۳	افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۲۷ء	۵۷
۴	تقریر دلپذیر	۶۳
۵	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے	۱۰۹
۶	جامعہ احمدیہ کے افتتاح کے موقع پر خطاب	۲۰۷
۷	سائمن کمیشن اور پنجاب کونسل	۲۱۹
۸	عورتوں کو غلامی سے نجات دلانے والا نبیؐ	۲۳۱
۹	دنیا کا محسنؐ	۲۴۳
۱۰	دین کی راہ میں قربانی سے نہ گھبراؤ	۳۱۱
۱۱	''پیغام صلح'' کا پیغام جنگ	۳۱۹
۱۲	اظہارِ حقیقت	۳۲۷
۱۳	نہرو رپورٹ اور مسلمانوں کے مصالح	۳۴۷

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۴	افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۲۸ء	۴۸۹
۱۵	فضائل القرآن I (۱۹۲۸ء)	۴۹۳
۱۶	لایمسه الا المطهرون کی تفسیر	۵۲۱
۱۷	رسول کریمؐ ایک انسان کی حیثیت میں	۵۳۷
۱۸	رسول کریمؐ ایک نبی کی حیثیت میں	۵۵۱
۱۹	توحیدِ باری تعالیٰ کے متعلق آنحضرتؐ کی تعلیم	۵۶۱
۲۰	کامیابی	۵۸۷
۲۱	نبی کے زمانہ میں چھوٹے بڑے اور بڑے چھوٹے کئے جاتے ہیں	۵۹۳
۲۲	پنجاب سائمن کمیٹی کی رپورٹ پر تبصرہ	۶۰۹

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تعارفِ کُتب

یہ انوار العلوم کی دسویں جلد ہے جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی ستمبر ۱۹۲۷ء تا اگست ۱۹۲۹ء مختلف تقاریر و تحریرات پر مشتمل ہے۔

(۱) مسلمانوں کی انفرادی اور قومی ذمہ داریاں

۱۱ ستمبر ۱۹۲۷ء کو الفنسٹن ہال شملہ میں نواب سر ذوالفقار علی خان صاحب کی صدارت میں ایک وسیع جلسہ منعقد ہوا۔ اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے "مسلمانوں کی انفرادی اور قومی ذمہ داریاں" کے موضوع پر ایک بصیرت افروز لیکچر دیا جو تین گھنٹے تک جاری رہا۔ حضور کی اس تقریر کو حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے اختصار کے ساتھ قلمبند کیا اور بعد ازاں دسمبر ۱۹۲۷ء میں "لیکچر شملہ" کے نام سے شائع کردیا۔

حضور نے اس خطاب میں نہایت مدلّل اور مؤثر انداز میں مسلمانوں کو ان کی انفرادی اور قومی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور انہیں حقیقی اور عملی مسلمان بننے کی تلقین فرمائی۔ آپ فرماتے ہیں:-

> "یاد رکھنا چاہیئے کہ قومی ترقی' انفرادی ترقی اور قومی ذمہ داریوں کے پورا کرنے کے بغیر نہیں ہوسکتی۔ جب تک وہ ذمہ داری جو ہم میں سے ہر ایک پر قوم کا ایک ایک فرد ہونے کی حیثیت سے ہے اُسے پورا نہ کریں اور اس ذمہ داری کو جو قومی حیثیت سے سب پر ہے پورا نہ کیاجائے قوم میں زندگی کے آثار پیدا نہیں ہوسکتے۔"

حضور نے ذمہ داریوں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ مسلمانوں کو اپنے اندر استقلال، ادب، خدمتِ خلق، خواہشِ مقابلہ، صفائی، پابندیٔ وقت، جفاکشی، رواداری، قومی نظام، قومی آزادی اور تبلیغی روح پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر مسلمان ترقی کرنا چاہتے ہیں تو انہیں مشترکہ امور میں متحد ہو کر ایک ہو جانا چاہیئے اور باہمی اختلاف کو نظر انداز کر دینا چاہیئے۔ اس زرّیں اصول کو اُجاگر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:-

"پس ہم کو ایسے معاملات میں بِلا خیال فرقہ کے ایک ہو جانا چاہیئے تاکہ ہمارے مطالبہ میں قوت اور اثر پیدا ہو۔ سنی کو سب سے زیادہ پھر شیعہ کو پھر ہم کو پھر اہل حدیث کو، جب تک باوجود اختلاف کے مل کر نہ رہیں گے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ اس بات کو اچھی طرح یاد رکھو کہ اختلاف مٹا نہیں کرتا۔ آنحضرت ﷺ جیسے رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ وجود کے آنے پر بھی اختلاف رہا اس لئے کہ وہ طبعی چیز ہے۔ صحابہؓ میں بعض مسائل میں اختلاف ہوتا۔ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما جیسے عظیم الشان صحابہ میں بھی اختلاف ہوا مگر وہ فوراً صاف دل ہو گئے۔ اس لئے اختلاف سے گھبرانا نہیں چاہیئے۔ یہ اختلاف علماء، صلحاء اور اولیاء میں ہوتے رہے اس کی پرواہ نہ کرو۔ آنحضرت ﷺ نے جب اِخْتِلَافُ اُمَّتِیْ رَحْمَةٌ فرمادیا تو اس سے ڈرنا اور گھبرانا کیوں؟ اختلاف کو رحمت بناؤ نہ کہ لعنت۔ اب میں بتاتا ہوں کہ یہ اختلاف رحمت کیوں ہے؟ دیکھو اگر سائنس دانوں میں اختلاف نہ ہوتا تو یہ ایجادات جو آئے دن ہو رہی ہیں اور جن سے ملک اور قوم کو نفع پہنچتا ہے کیونکر ہوتیں۔ اسی اصول پر اگر امت میں رہ کر اختلاف کریں تو رحمت کا موجب ہوگا۔ اس نکتہ کو سمجھ لو۔ اگر تم باوجود اختلاف کے اتحاد کرو گے تو کیوں رحمت نہ ہوگا۔"

(۲) مسلمانانِ ہند کے امتحان کا وقت

۱۹۱۷ء میں حکومتِ برطانیہ کے وزیرِ ہند اس غرض سے ہندوستان آئے کہ وائسرائے ہند

سے مل کر حالات کا جائزہ لیں اور رپورٹ کریں کہ ہندوستانیوں کو کہاں تک اختیاراتِ حکومت دیئے جاسکتے ہیں- اس رپورٹ کی روشنی میں چیمسفورڈ ریفارم سکیم تیار ہوکر قانون کی صورت میں منظور ہوئی اور ۱۹۱۸ء میں ہندوستان میں نافذ کی گئی- اس سکیم کے مطابق حکومتِ برطانیہ نے فیصلہ کیا تھا کہ ہر دس سال کے بعد ایک کمیشن ہندوستان بھیجا جایا کرے جو حالات کا جائزہ لے کر رپورٹ کرے کہ کیا ہندوستان مزید حقوق حاصل کرنے کے قابل ہوگیا ہے کہ نہیں- چنانچہ ۱۹۲۷ء کے آخر میں برطانوی حکومت کی طرف سے ایک کمیشن بھجوانے کا اعلان ہوا جس کے صدر انگلستان کے نہایت زیرک اور ہوشیار بیرسٹر سر جان سائمن مقرر ہوئے- انہی کے نام پر یہ کمیشن "سائمن کمیشن" کہلایا-

اس کمیشن میں کسی ہندوستانی کو بطور ممبر نامزد نہیں کیاگیا تھا اس لئے کانگرس اور دیگر سیاسی جماعتوں نے اس کے بائیکاٹ کا فیصلہ کرلیا- مسلمانوں کے بڑے بڑے سیاست دان جیسے مسٹر محمد علی جناح صاحب اور مولانا محمد علی جوہر صاحب بھی بائیکاٹ کے حامی بن گئے- حضور نے ان سے ملاقات کرکے اپنا نکتۂ نظر بتایاکہ اس موقع پر بائیکاٹ مناسب نہیں اس سے مسلمانوں کو نقصان ہوگا- لیکن یہ حضرات قائل نہ ہوئے- حضوران اصحاب کو عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتے تھے مگراس اقدام سے چونکہ مسلمانوں کے اقتصادی اور سیاسی مفادات خطرہ میں پڑتے تھے اس لئے آپ نے بروقت انتباہ کیلئے ۸ دسمبر ۱۹۲۷ء کو "مسلمانانِ ہند کے امتحان کا وقت" کے عنوان سے یہ رسالہ تحریر فرمایااور مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ اس کمیشن کا بائیکاٹ کرنے سے مسلمانوں کو بہت نقصان پہنچے گا- آپ نے فرمایا:-

> "بائیکاٹ کااثر زیادہ تر مسلمانوں پر پڑے گااور ہندوؤں پر بہت ہی کم پڑے گا- اوراس کی وجہ یہ ہے کہ جب سے ریفارم سکیم منظور ہوئی ہے ہندواس امرکو سمجھ چکے ہیں کہ ہندوستان کامستقبل انگریز قوم سے تعلق رکھتاہے اور ان کے لیڈر برابر آٹھ سال سے گرمیوں میں انگلستان جاتے ہیں اوربڑے بڑے انگریزوں' ہندوؤں کے فائدہ کی باتیں کرکرکے انہیں اپناہم خیال بناچکے ہیں- اسی طرح وہ کوشش کرکے پارلیمنٹ کے ممبروں کو ہندوستان لاتے ہیں اور ہندوؤں کے گھر مہمان ٹھہراتے ہیں اور ہروقت ان کے کان ان باتوں سے بھرتے ہیں جو ہندوؤں کے حق میں مفید ہیں اور مسلمانوں کیلئے

نقصان دہ۔ مگر مسلمانوں کے پاس نہ دولت ہے اور نہ ان کے اندر قربانی کا مادہ۔ چنانچہ وہ اس آٹھ سال کے عرصہ میں بالکل سوتے رہے ہیں۔ اور صرف اس سال عزیزم چوہدری ظفراللہ خان صاحب احمدی بیرسٹر لاہور ممبر پنجاب کونسل اور ڈاکٹر شفاعت احمد صاحب بیرسٹر ممبر یو۔پی کونسل اس غرض سے ولایت گئے تھے اور انہیں کئی بڑے بڑے آدمیوں نے کہا کہ ہمیں تو آج ہی معلوم ہوا ہے کہ مسلمانوں کے حقوق کی جُداگانہ حفاظت کی ضرورت ہے ورنہ ہم تو یہ خیال کرتے تھے کہ ہندو لیڈر جو باتیں کہتے رہے ہیں مسلمان ان سے متفق ہیں ورنہ مسلمان کیوں نہ آکر ہم سے اپنے حقوق کے متعلق بات کرتے۔"

اس رسالہ میں حضور نے راہنمائی کی خاطر مسلمانوں کے اہم مطالبات اور ان کی افادیت و ضرورت کا ذکر فرمایا ہے جن کا خلاصہ درج ذیل ہے:۔

۱۔ انگریزوں کے نزدیک اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کا مسئلہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا کیونکہ وہاں پارٹیوں کی بنیاد سیاسی خیالات پر ہوتی ہے جو بدلتے رہتے ہیں۔ لیکن ہندوستان میں پارٹیوں کی بنیاد مذہب ہے اور اس میں تبدیلی بہت ہی کم آتی ہے۔ اس فرق کو کمیشن پر واضح کرنا چاہیئے تاکہ انکا تعصّب کم ہو۔

۲۔ ہندو ادنیٰ اقوام کو حقوق تو کوئی نہیں دیتے تاہم انہیں ہندو قرار دے کر ان کے ووٹ سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ انہیں اُبھاریں۔ ان کا معاملہ کمیشن کے سامنے پیش کریں اور اس طرح ان کا تعاون حاصل کریں۔

۳۔ ہندوستان کے موجودہ حالات کے لحاظ سے مسلمانوں کیلئے جُداگانہ انتخاب کی سخت ضرورت ہے۔ اسے قانون اسی میں داخل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

۴۔ پنجاب اور بنگال جو آئندہ مسلم اکثریت کے صوبے بنیں گے ان میں مسلمانوں کو اس قدر حقوق ضرور ملنے چاہئیں کہ ان کی کثرت قلّت میں نہ بدل سکے۔

۵۔ صوبہ سرحد میں اصلاحی طریق حکومت کیلئے کوشش ہونی چاہیئے اور سندھ کے متعلق یہ کوشش ہو کہ وہ بمبئی سے الگ ایک مستقل صوبہ بن جائے۔

۶- یہ امر قانون اساسی میں داخل کروانا چاہیئے کہ قوموں کی مذہبی آزادی کو کسی قانون یا اصلاح کی آڑ میں محدود نہیں کیا جاسکے گا۔

۷- تبلیغ کی ہر وقت ہر قوم کو پوری پوری آزادی ہوگی۔

۸- جن صوبوں میں اردو رائج ہے ان میں اردو زبان قانونی زبان کی حیثیت سے ہمیشہ برقرار رہے گی۔ مسلمانوں کو اردو زبان میں تعلیم حاصل کرنے کی پوری آزادی ہوگی۔

آخر میں حضور نے مسلمانوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:-

"ہر قوم کی حالت اس کی اپنی کوششوں سے بدلتی ہے۔ جو قوم یہ چاہتی ہے کہ دوسرے لوگ ہماری حالت کو بدلیں اور ہمیں اُبھاریں وہ کبھی ترقی نہیں کرسکتی۔ کمیشن کا موقع بے شک ایک اچھا موقع ہے اور اس سے ہمیں فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ لیکن یاد رکھنا چاہیئے کہ دنیا بھر کی کمیشنیں بھی فائدہ نہیں پہنچاسکتیں جب تک ہم پختہ ارادہ اور عقدِ ہمت کے ساتھ اپنی اصلاح کیلئے خود آپ کھڑے نہ ہوجائیں۔"

(۳) افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۲۷ء

۲۶ دسمبر ۱۹۲۷ء جلسہ سالانہ کے پہلے روز افتتاحی خطاب میں حضور نے احباب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ قادیان کوئی سیرو تفریح کا مقام نہیں دنیوی سازوسامان کے لحاظ سے یہ کوئی کشش اپنے اندر نہیں رکھتا۔ مرکزی مقامات سے یہ دور ہے۔ پس آپ لوگ اگر یہاں آئے ہیں تو صرف اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے اِحیائے اسلام کیلئے یہاں ایک بندہ کو کھڑا کیااور اُس نے کہا کہ میں دنیا کی اصلاح کیلئے آیا ہوں اور میں اس میں کامیاب ہوجاؤں گا کیونکہ خداتعالیٰ کی مدد میرے ساتھ ہے۔

آپ کی اس آواز پر رشتہ داروں نے نفرت کی ہنسی ہنسی۔ گاؤں والوں نے نفرت کا اظہار کیا۔ ملک کے لوگوں نے اسے حقارت سے دیکھا اور مونہہ موڑ لیا۔ لیکن اس بندہ خدا نے

کسی کی پرواہ نہ کی اور خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی آواز کو بلند کرتا گیا۔ آپ کی اس آواز سے ایک گونج پیدا ہوئی جو جنگلوں اور بیابانوں کو عبور کرتے ہوئے دنیا کے کناروں تک پہنچ گئی۔ یہاں تک کہ لوگ اُس کے پیغام کو قبول کرکے آپ کے گرد جمع ہونے لگ گئے۔

آج ہم بھی اُسی آواز پر لبیک کہتے ہوئے یہاں جمع ہوئے ہیں کہ آپ کے جاری کردہ کام کو آگے بڑھائیں۔ چونکہ یہ کام ہماری ہمت اور طاقت سے بالا ہے اور خدا تعالیٰ کی نصرت کے بغیر سرانجام نہیں دیا جاسکتا اس لئے آؤ ہم سب مل کر اُسی سے دعا کرتے ہیں:۔

"اے خدا تُو آپ ہی ہماری زبانوں' ہمارے قلوب' ہمارے افکار' ہمارے کاموں' ہمارے وقتوں' ہماری سعی' ہمارے خیالات' ہمارے احساسات' ہمارے جذبات' ہمارے دین اور ہماری دنیا میں برکت دے تاکہ تیرے نام کو بلند کرنے میں ہم کامیاب ہوسکیں۔ ہم دنیا میں ہوں یا نہ ہوں مگر محمد ﷺ کا لایا ہوا دین دنیا میں قائم ہوجائے۔ تیرا کلام دنیا میں قائم ہو۔ شیطان کی حکومت جاتی رہے اور تیری ہی حکومت قائم ہو۔" آمین۔

(۴) تقریر دلپذیر

یہ وہ تقریر ہے جو حضور نے جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۷ دسمبر ۱۹۲۷ء کو فرمائی۔ حسبِ معمول حضور نے دوران سال جماعت احمدیہ سے تعلق رکھنے والے متفرق امور کا ذکر فرمایا۔ ابتداء میں حضور نے جلسہ گاہ کی تنگی کا ذکر کرکے کارکنان کو ہدایت فرمائی کہ وہ ہر سال جلسہ گاہ پہلے کی نسبت بڑی تیار کیا کریں کیونکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر سال آنے والوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ جگہ اتنی وسیع ہونی چاہیئے کہ دوست آرام سے بیٹھ کر تقاریر سن سکیں۔ اس سال پہرہ کا خاص انتظام کیا گیا تھا۔ حضور نے اس کی ضرورت اور اہمیت سے احباب کو

آگاہ فرمایا اور اس سلسلہ میں انہیں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

دورانِ سال فوت ہونے والے چند اصحاب کی دائمی جدائی پر حضور نے رنج و ملال کا اظہار فرمایا۔ آپ نے خاص طور پر حضرت مولوی عبداللہ صاحب سنوری کا ذکر کیا جو نہ صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے ساتھی تھے بلکہ اپنے ساتھ حضور کا ایک بڑا نشان بھی رکھتے تھے۔ سُرخ چھینٹوں والا حضور کا کُرتہ ان کے پاس تھا جو ان کے دفن ہونے کے ساتھ ہی دفن ہوگیا۔

راجپال کے واقعہ کا ذکر کرکے حضور نے فرمایا کہ مذاہب میں حقیقی صلح تب ہی ہوسکتی ہے جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بتائے ہوئے طریق پر عمل کیا جائے گا اور وہ یہ ہے کہ ہر مذہب کے لوگ اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کریں دوسروں کی عیب جوئی نہ کریں۔ دوسروں کا نقص بیان کرنے سے اپنے مذہب کی سچائی ثابت نہیں ہوتی۔ فرمایا کہ اس سال تبلیغی کام بہت اچھاہوا ہے۔ آپ نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے دورہ کولمبو اور حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر کے حیدرآباد کن جانے اور وہاں ان کی کامیابیوں کا ذکر فرمایا۔ حضور نے بیرونی ممالک میں کام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ لندن میں مسلم پولیٹیکل لیگ کا قیام اہم بات ہے تاکہ مسلمانوں کے مطالبات انگریز قوم تک پہنچائے جاسکیں۔ فرمایا کہ اس سال جو لوگ انگلستان میں مسلمان ہوئے ہیں وہ علمی لحاظ سے خاص حیثیت رکھتے ہیں۔ دیگر کئی ممالک سے بھی خوشکن تبلیغی رپورٹیں وصول ہوئی ہیں۔ فرمایا کہ افریقہ میں بھی اس سال اچھا کام ہوا ہے۔ کئی جگہ نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں وہ لوگ تعلیم میں ترقی کررہے ہیں۔ گولانمنٹ نے ہمارے مبلّغ کی تعلیمی کوششوں کو قابل تعریف قرار دیا ہے۔ ماریشس کے متعلق فرمایا کہ جب ہمارے مبلّغ وہاں گئے تھے تو وہاں صرف ایک احمدی تھا۔ اب ہزاروں ہیں اور بہت سی جگہ اپنی مساجد بن گئی ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ ان خوشیوں کے ساتھ ایک رنج کی بات کا بھی ذکر کرتا ہوں۔ آپ نے فتنۂ مستریان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایسے واقعات سے گھبرانا نہیں چاہیئے۔ الٰہی سلسلوں میں ایسی باتیں ہوتی رہتی ہیں۔ ہاں ان فتنہ پردازوں کی شرارتوں اور چالوں سے واقف رہ کر اصلاح کی کوشش ضرور ہونی چاہیئے۔ جماعت اگر اپنی اصلاح کرلے تو انہیں کوئی نقصان

پہنچاسکتا- اصلاحِ نفس کیلئے حضور نے قرآن مجید اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا ہرروز مطالعہ ضروری قرار دیا- اس کے بغیر اصلاح نہیں ہوسکتی- فرمایا کہ ہر جگہ باقاعدگی سے درس جاری کئے جائیں-

حضور نے فرمایا کہ مسلمانوں کے باہمی تعاون کیلئے بھی کوشش کرنی چاہیئے اس سلسلہ میں غلط فہمیاں دُور کرنے کی ضرورت ہے- اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:-

"ابھی تک مسلمانوں میں ایسے لوگوں کی بہت بڑی تعداد ہے جو سمجھتے ہیں کہ ہم ان کے دشمن ہیں- حالانکہ خداتعالیٰ جانتا ہے ہم سے زیادہ مسلمانوں کا خیرخواہ اور کوئی نہیں ملے گا- جس طریق پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی جماعت کو چلایا ہے اور جو روح اس میں پیدا کی ہے اس کی وجہ سے ہم مسلمانوں کے اتنے خیرخواہ ہیں کہ وہ خود بھی اپنے اتنے خیرخواہ نہیں ہیں- اس بات کو ثابت کرنے کیلئے ہماری جماعت کے لوگوں کو چاہیئے کہ جہاں اُن پر سختی ہو وہاں بھی صبر سے کام لیں- اگر کوئی گالیاں دے تو اس کے جواب میں گالی نہ دیں بلکہ یہ کہیں کہ ہم اس کیلئے تیار نہیں- ہاں مسائل پر اگر چاہو تو گفتگو کرلو- کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ کہیں فتنہ و فساد نہ پیدا ہو بلکہ معمولی رنجش اور کبیدگی بھی پیدا نہ ہو کیونکہ لڑائی جھگڑے سے تبلیغ کو فائدہ نہیں پہنچتا بلکہ نقصان ہوتا ہے- ہاں دوسروں کی جس قدر ہمدردی کروگے اور اُن کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ گے اسی قدر زیادہ ترقی کروگے-"

(۵) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے

یہ تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۸ دسمبر ۱۹۲۷ء کو فرمائی- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارناموں کا شمار مشکل ہے- آپ کی

ساری زندگی اللہ تعالیٰ کی خاص راہنمائی میں خدمت دین اسلام میں گزری۔ حضور نے اسلام کی برتری اور غلبہ کیلئے دن رات ایک کردیا۔ پس آپ کے کارناموں کی تفصیل بہت لمبی ہے۔ اس تقریر میں حضرت مصلح موعود نے مثال کے طور پر حضور کے پندرہ کارناموں کا ذکر فرمایا ہے۔ مضمون کی اہمیت واضح کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:۔

"یہ مضمون جماعت سے ایسا تعلق رکھتا ہے کہ اسے زندگی اور موت کا سوال کہا جاسکتا ہے۔ اور جس طرح میں اس مضمون کو اپنی جماعت کے لوگوں کے ذہن نشین کرنا چاہتا ہوں اگر وہ اس طرح ذہن نشین کرلیں تو تبلیغ میں انشاء اللہ بہت بڑی آسانی ہوسکتی ہے.....مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ جماعت نے اِس وقت تک اس مسئلہ کے متعلق بہت بے پروائی سے کام لیا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کاموں پر تفصیلی طور سے نظر نہیں ڈالی گئی۔ میں نے بارہا لوگوں کو یہ کہتے سنا ہے کہ بتاؤ تو مرزا صاحب کے آنے کی ضرورت کیا تھی؟ اگر ہم مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے کارناموں پر تفصیلی نظر ڈالیں تو وہ تمام باتیں موجود نظر آتی ہیں جن کیلئے آپ کا آنا ضروری تھا۔ اور اس سوال کا جواب ایسا اہم اور اتنا وزنی ہے کہ اگر اسے بتفصیل بیان کیا جائے تو کوئی حق پسند اس کا انکار نہیں کرسکتا یہ سوال ایسا اہم ہے کہ اس کے سمجھے بغیر کوئی سمجھدار شخص سلسلہ کی طرف مائل نہیں ہوسکتا۔"

حضور نے وضاحت فرمائی کہ انبیاء نہایت باریک روحانی اثر دنیا میں چھوڑتے ہیں جو مادی طور پر نہیں دیکھا جاسکتا ہاں عقلی طور پر سمجھا جاسکتا ہے کہ نبی نے بیج کے طور پر ایسی چیز چھوڑی ہے جو عظیم الشان نتیجہ پیدا کرے گی۔

حضور نے حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کے پندرہ کارناموں کا تفصیل سے ذکر فرمایا ہے۔

(۱) خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت اور اس کی صفاتِ کاملہ کا بیان۔

(۲) کام کرنے والی جماعت قائم کردی۔

(۳) صفاتِ الٰہی کے بارہ میں غلط خیالات کا رد فرمایا۔

(۴) کلامِ الٰہی کی عظیم الشان فضیلت کو ظاہر کیا۔
(۵) ملائکہ کے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ فرمایا۔
(۶) انبیاء کے بارہ میں غلط خیالات کو دور کیا۔
(۷) معجزات کی حقیقت کو واضح فرمایا۔
(۸) شریعت کی عظمت کو قائم کیا۔
(۹) عبادات کے سلسلہ میں غلطیوں کی اصلاح فرمائی۔
(۱۰) مسائلِ فقہ کی اصلاح کی۔
(۱۱) عورتوں کے حقوق قائم کئے۔
(۱۲) انسانی اعمال کی اصلاح اور درستی فرمائی۔
(۱۳) اسلام اور مسلمانوں کی ترقی کے سامان کئے۔
(۱۴) امن عالَم قائم کیا۔
(۱۵) حیاتِ آخرت کے متعلق خیالات کی اصلاح فرمائی۔

حضرت مسیح موعود کے ان کارناموں کو آپ نے دلائل سے ثابت کیا اور ان کی پوری وضاحت کرنے کے بعد فرمایا:-

"مَیں نے آپ کے کاموں کی تعداد پندرہ بتائی ہے لیکن اس کے یہ معنے نہیں کہ آپ کا کام یہیں ختم ہوگیا ہے۔ آپ کا کام اس سے بہت وسیع ہے اور جو کچھ کہا گیا ہے یہ اصولی ہے اور اس میں بھی انتخاب سے کام لیا گیا ہے۔ اگر آپ کے سب کاموں کو تفصیل سے لکھا جائے تو ہزاروں کی تعداد سے بھی بڑھ جائیں گے۔ اور میرے خیال میں اگر کوئی شخص انہیں کتاب کی صورت میں جمع کردے تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وہ منشاء پورا ہوسکتا ہے جو آپ نے براہینِ احمدیہ میں ظاہر فرمایا ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کتاب میں اسلام کی تین سَو خوبیاں بیان کی جائیں گی۔"

حضور نے بیان فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی مختلف کتب میں تین سَو سے کہیں زیادہ اسلام کی خوبیاں بیان فرمادی ہیں اور اس طرح اپنا وعدہ پورا کردیا۔ اب اگر کوئی

شخص حضور کی متفرق کتب سے ان خوبیوں کو جمع کر کے ایک کتاب کی صورت میں مرتّب کردے تو یہ ایک اچھا کام ہوگا۔

(۶) جامعہ احمدیہ کے افتتاح کے موقع پر خطاب

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو ابتداء سے ہی یہ خیال تھا کہ جماعت احمدیہ کی عالمگیر تبلیغی و تربیتی ضروریات کیلئے مدرسہ احمدیہ کو ترقی دے کر اسے ایک عربی کالج تک پہنچانا ضروری ہے۔ چنانچہ حضور نے سکیم تیار کرنے کیلئے ایک کمیٹی مقرر فرمائی۔ انجام کار اپریل ۱۹۲۸ء میں جامعہ احمدیہ کے نام سے ایک مستقل ادارہ قائم کیا گیا۔ مدرسہ احمدیہ کی مولوی فاضل کلاس کو اس نئے ادارہ میں منتقل کردیا گیا۔جامعہ احمدیہ کے درجہ اولیٰ اور ثانیہ میں امتحان مولوی فاضل کی تیاری کرائی جانے لگی۔ اور درجہ ثالثہ و رابعہ میں مبلّغین کی کلاس کی۔ ابتدائی طور پر جامعہ احمدیہ اس کوٹھی میں شروع ہوا جو گیسٹ ہاؤس کے طور پر استعمال ہوتی تھی۔ پھر انتظامات مکمل ہونے پر ۲۰ مئی ۱۹۲۸ء کو حضور نے اس کا افتتاح فرمایا۔ حضور نے اس نئے ادارہ کی غرض و غایت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:۔

> ”خدا تعالیٰ کے مأمور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد اور ہدایت کے ماتحت مدرسہ احمدیہ قائم کیا گیا تا کہ اس میں ایسے لوگ تیار ہوں جو وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ کے منشاء کو پورا کرنے والے ہوں بے شک اس مدرسہ سے نکلنے والے بعض نوکریاں بھی کرتے ہیں ..... مگر یہ اس لئے نہیں بنایا گیا کہ اس سے تعلیم حاصل کرنے والے نوکریاں کریں بلکہ اصل مقصد یہی ہے کہ مبلّغ بنیں۔ اب یہ دوسری کڑی ہے کہ ہم اس مدرسہ کو کالج کی صورت میں دیکھ رہے ہیں۔ تبلیغ کے لحاظ سے یہ کالج ایسا ہونا چاہیئے کہ اس میں نہ صرف دینی علوم پڑھائے جائیں

بلکہ دوسری زبانیں بھی پڑھائی جانی ضروری ہیں۔ ہمارے جامعہ میں بعض کو انگریزی، بعض کو جرمن، بعض کو سنسکرت، بعض کو فارسی، بعض کو روسی، بعض کو سپینش وغیرہ زبانوں کی اعلیٰ تعلیم دینی چاہیئے۔"

حضور نے جامعہ احمدیہ کے ابتدائی طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے انہیں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ فرمایا کہ ان کے سامنے عظیم الشان کام اور بہت بڑا مستقبل ہے۔ انہیں چاہیئے کہ اپنے اعمال، کردار اور قربانیوں سے ایسی بنیاد رکھیں کہ آئندہ اس پر عظیم عمارت تعمیر ہوسکے۔ ان کے سامنے ایک ہی مقصد اور ایک ہی غایت ہو اور وہ یہ کہ اسلام کا کلمہ بلند ہو۔

آخر میں حضور نے دعا کروائی کہ اللہ تعالیٰ جامعہ میں برکت دے۔ طالبعلموں کا حامی وناصر ہو اور انہیں توفیق عطا کرے کہ وہ اپنے اعلیٰ مقصد اور مدعا میں کامیاب و کامران ہوں۔

(۷) سائمن کمیشن اور پنجاب کونسل

سائمن کمیشن کے پنجاب آنے پر پنجاب کونسل کے ممبران نے فیصلہ کیا کہ وہ کمیشن سے تعاون کرے گی۔ نمائندگی کیلئے کونسل نے سات ممبروں پر مشتمل ایک کمیٹی کا انتخاب کیا۔ ان سات میں سے صرف دو ممبر مسلمان تھے۔ اس پر مسلم اخبارات اور پبلک میں اظہارِ ناراضگی کیا گیا۔ کیونکہ مسلمان جو صوبہ میں پچپن فیصد تھے انہیں تیس فیصدی سے بھی کم نمائندگی ملی اور ہندو جن کی آبادی صوبہ میں اٹھائیس فیصد تھی انہیں بیالیس فیصدی نمائندگی دے گی گئی۔

اس موقع پر حضور نے (۲۱ مئی ۱۹۲۸ء کو) یہ پمفلٹ تحریر فرمایا۔ حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے حضور نے مسلمانوں کی ناراضگی کو درست قرار دیا تاہم فرمایا کہ اگر اس بناء پر مسلمان ممبروں کو استعفاء دینے پر مجبور کیا گیا تو بھی کوئی مفید تبدیلی نہیں ہوسکے گی اور انجام کار مسلمان ہی نقصان میں رہیں گے۔ حضور نے تجویز پیش فرمائی کہ اس صورتِ حال پر غور کرنے کیلئے مسلمان نمائندوں کا ایک اجلاس بلایا جائے جس میں کونسل اور مُقتدر اسلامی اخبارات کے نمائندے بھی شامل ہوں۔ اس اجلاس میں غوروفکر کرکے آئندہ کیلئے لائحہ عمل تیار کیا جائے۔

حضور کا یہ مضمون اتنا بروقت اور مؤثر تھا کہ "انقلاب" اخبار نے بھی اس کی تائید کی

اور اسے اپنے ۲ جون ۱۹۲۸ء کے پرچہ میں شائع کیا۔

(۸) عورتوں کو غلامی سے نجات دلانے والا نبی

رسول کریم ﷺ کی پاک سیرت اور ارفع شان کے اظہار کیلئے ادارہ "الفضل" نے ۱۲ جون ۱۹۲۸ء کو نہایت شاندار اور ضخیم "خَاتَمَ النَّبِیّن نمبر" شائع کیا۔ یہ نمبر ممتاز علماء سلسلہ، مشہور غیراز جماعت زعماء اور غیر مسلم اصحاب کے بلند پایہ مضامین پر مشتمل تھا۔ ادارہ الفضل کی خواہش پر اس نمبر کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ مضمون رقم فرمایا۔ اس میں حضور نے نبی کریم ﷺ کے اُس احسان عظیم کا ذکر فرمایا ہے جو آپ نے مظلوم طبقۂ نسواں کی آزادی اور نجات کے سلسلہ میں سرانجام دیا۔ مضمون کے شروع میں حضور تحریر فرماتے ہیں:-

"رسول کریم ﷺ کی آمد سے پہلے عورتیں ہر ملک میں غلام اور مملوک کی طرح تھیں۔ اور ان کی غلامی مردوں پر بھی اثر ڈالے بغیر نہیں رہ سکتی تھی کیونکہ لونڈیوں کے بچے آزادی کی روح کو کامل طور پر جذب نہیں کرسکتے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمیشہ سے عورت اپنی خوبصورتی یا خوبصیرتی کے زور سے بعض مردوں پر حکومت کرتی چلی آئی ہے لیکن یہ آزادی حقیقی نہ تھی کیونکہ یہ بطور حق کے حاصل نہ تھی بلکہ بطور استثناء کے تھی اور ایسی استثنائی آزادی کبھی صحیح جذبات پیدا کرنے کا موجب نہیں ہوسکتی۔ رسول کریم ﷺ کی بعثت آج سے ساڑھے تیرہ سو سال پہلے ہوئی ہے۔ اُس وقت تک کسی مذہب اور قوم میں عورت کو ایسی آزادی حاصل نہ تھی کہ اُسے بطور حق کے وہ استعمال کرسکے۔"

اس کے بعد حضور نے عورت کی محرومیوں کا تفصیل سے ذکر فرمایا کہ نہ وہ جائیداد کی مالک ہوسکتی تھی نہ ترکہ سے اُسے کوئی حصہ ملتا تھا۔ خاوند کے ظلم و جَور کے باوجود اسے علیحدگی کا حق حاصل نہیں تھا لیکن مرد جب چاہے بغیر کسی قسم کے حقوق کی ادائیگی کے اُسے الگ کردیتا تھا۔ خاوند کی وفات پر وہ اس کے رشتہ داروں کی ملکیت سمجھی جاتی تھی وہ جس سے چاہتے اس کی شادی کردیتے یا دوسروں کے ہاتھ فروخت کردیتے۔ بے شمار ظلم تھے جو اس

بے کس جان پر کئے جاتے تھے۔ نبی کریم ﷺ کی آمد سے عورت کو ان ظلموں سے نجات ملی۔ آپ نے یک قلم ان کو مٹادیا اور فرمایا کہ مرد اور عورت بلحاظ انسانیت برابر ہیں جس طرح مرد کو بعض حقوق عورت پر حاصل ہیں اسی طرح عورت کو مرد پر حقوق حاصل ہیں۔ حقوق کی قدرے تفصیل بیان کرنے کے بعد حضور فرماتے ہیں:۔

"یہ وہ تعلیم ہے جو رسول کریم ﷺ نے اُس وقت دی جب اس کے بالکل برعکس خیالات دنیا میں رائج تھے۔ آپ نے ان احکام کے ذریعہ عورت کو اُس غلامی سے آزاد کرادیا جس میں وہ ہزاروں سال سے مبتلا تھی جس میں وہ ہر ملک میں پابند کی جاتی تھی۔ جس کا طوق ہر مذہب اس کی گردن میں ڈالتا تھا۔ ایک شخص نے ایک ہی وقت اِن دیرینہ قیود کو کاٹ دیا اور دنیا بھر کی عورتوں کو آزاد کردیا۔"

(۹) دنیا کا محسن

ہندوستان میں رسول کریم ﷺ کی شانِ اقدس کے خلاف ہندوؤں کی گستاخیاں دن بدن بڑھتی جارہی تھیں۔ ۱۹۲۷ء میں انہوں نے کتاب "رنگیلا رسول" اور رسالہ "ورتمان" شائع کرکے حضور کے خلاف زبان درازی میں انتہاکردی۔ اس کے نتیجہ میں ملک میں فرقہ وارانہ کشیدگی نہایت خطرناک شکل اختیار کرگئی۔ اس موقع پر الٰہی القاء کے مطابق حضرت مصلح موعود نے نبی کریم ﷺ کی ناموس و حرمت کی حفاظت کیلئے "سیرۃ النبیؐ" کے جلسوں کی بنیاد رکھی اور ارشاد فرمایا کہ ملک بھرمیں بلکہ بیرونی ممالک میں بھی جہاں احمدی موجود ہیں ہر سال یہ جلسے منعقد کئے جائیں اوران میں آنحضرت ﷺ کی پاک سیرت اور ارفع شان کھول کر بیان کی جائے تاکہ لوگوں کو معلوم ہوجائے کہ اس مقدس رسول نے انسانیت پر کیاکیااحسان کئے اوران کی بہتری کیلئے کیاکیا قربانیاں دیں۔ آپ نے فرمایا کہ رسول کریم ﷺ کی سوانح پراس کثرت سے اوراس قدر زوردار لیکچر دیئے جائیں کہ ہندوستان کابچہ بچہ آپ کی شان اور آپ کی پاکیزہ زندگی سے آگاہ ہوجائے اور کسی کو آپ کے خلاف زبان درازی کی جرأت نہ رہے۔ فرمایاکہ بہتر طریق یہی ہے کہ رسول کریم ﷺ کی زندگی کے اہم شعبوں کو

لے لیا جائے اور ہر سال خاص انتظام کے ماتحت سارے ہندوستان میں ایک ہی دن ان پر روشنی ڈالی جائے۔

حضور نے تحریک فرمائی کہ اس سلسلہ میں ۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو ملک بھر میں جلسے منعقد کرکے اس نیک اور مقدس کام کی ابتداء کی جائے۔ چنانچہ سارے ہندوستان میں اور بعض بیرونی ممالک میں بھی سیرۃ النبیؐ کے جلسے کئے گئے اور مسلمان اور غیر مسلم دونوں نے نبی کریم ﷺ کی سیرتِ طیّبہ پر کمال حسن و خوبی سے تقاریر کیں اور خدمتِ انسانیت کے بارہ میں حضور کے زریں کارنامے بیان کئے۔ اس دن قادیان میں بھی ایک بہت بڑا جلسہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ کے آخری اجلاس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تقریر فرمائی جو تین گھنٹہ تک جاری رہی۔ یہی تقریر بعد ازاں بعنوان "دنیا کا محسن" کتابی صورت میں شائع ہوئی۔ اس پُرمعارف تقریر میں حضور نے آنحضرت ﷺ کی پاکیزہ سیرت' بنی نوع انسان پر آپ کے عظیم احسانات اور بے نظیر قربانیوں کا نہایت مدلّل اور اچھوتے انداز میں تفصیلاً ذکر فرمایا ہے۔ نیز ان اعتراضات کا جو نبی کریم ﷺ کی مقدس زندگی پر مخالفین کی طرف سے کئے جاتے ہیں محکم دلائل اور تاریخی واقعات کی بناء پر رد فرمایا ہے۔ آپ نے حضرت رسول کریم ﷺ کے تقدّس' احسانات اور قربانیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالنے کے بعد فرمایا:-

> "یہ وہ وجود ہے جسے آج دنیا برا بھلا کہتی ہے اور جس کے روشن وجود کو چُھپانے کی کوشش کرتی ہے۔ مگر میں سمجھتا ہوں کہ تمام مذاہب کے سنجیدہ اور شریف آدمی آنحضرت ﷺ کے احسانات اور قربانیوں اور پاکبازیوں کا علم حاصل کرکے آپ کا ادب کرنا سیکھیں گے اور آپ کو بنی نوع انسان کا مُحسن سمجھ کر آپ کو اپنا ہی سمجھیں گے جس طرح کہ وہ اپنے قومی نبیوں کو سمجھتے ہیں۔ اور مسلمان آپ کی زندگی کے حالات معلوم کرکے آپ کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کریں گے اور اس عظیم الشان نعمت کی جو خدا تعالیٰ نے انہیں دی ہے ناشکری نہیں کریں گے۔"

(۱۰) دین کی راہ میں قربانی سے نہ گھبراؤ

حضور نے یہ مضمون احباب جماعت کو مالی قربانیوں کی طرف خاص توجہ دلانے کیلئے ۲۳ جون ۱۹۲۸ء کو تحریر فرمایا۔ دوستوں کو مخاطب کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:۔

"اے عزیزو! اب ہمارا نیا مالی سال شروع ہوچکا ہے اور جیسا کہ میں پہلے اعلان کرچکا ہوں جب تک ہمارے خزانہ کی مالی حالت درست نہ ہوجائے اُس وقت تک ہماری جماعت کیلئے ضروری ہے کہ وہ علاوہ معمولی چندوں کے ہر سال ایک خاص چندہ بھی دیا کریں تاکہ معمولی چندوں کی کمی پوری ہوسکے اور سلسلہ کے کاموں میں کسی قسم کی رُکاوٹ نہ ہو۔"

حضور نے چندہ خاص کی ضرورت اور اس کی تفصیل بیان فرمائی اور احباب جماعت کو وقت کے تقاضا کو سمجھ کر قربانی کرنے کی تلقین فرمائی۔ مضمون کو ختم کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

"میں آخر میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کے سینوں کو میری آواز پر لبیّک کہنے کیلئے کھول دے اور ہر ایک جو اس اعلان کو پڑھے نہ صرف اُسے اس پر لبیّک کہنے کی توفیق دے بلکہ وہ درد اور اخلاص سے دوسروں کو بھی اس طرف متوجہ کرے تاکہ خدا کے فضل کے دروازے کُھل جائیں اور اس کی رحمت کی چادر ہمیں ڈھانپ لے۔ اے میرے خدا تُو ایسا ہی کر۔"

(۱۱) "پیغامِ صُلح" کا پیغام جنگ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جب ملک بھر میں جلسہ ہائے سیرۃ النبیؐ کی بنیاد رکھی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی اس بابرکت تحریک کو کامیاب وکامران کیا تو غیر مبائعین کی لاہوری جماعت نے حسد کی وجہ سے اس نیک کام کی بھی مخالفت شروع کردی۔ یہاں تک کہ انہوں نے "پیغام صلح" ۱۷ جولائی ۱۹۲۸ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا:۔

"ان کا اختیار ہے کہ وہ جو چاہیں کریں صُلح کریں یا جنگ کریں ہم دونوں

حالتوں میں ان کے عقائد کے خلاف جو اسلام میں خطرناک تفرقہ پیدا کرنے والے ہیں ہر حال میں جنگ کریں گے۔"

اس کے جواب میں حضور نے ۱۸ جولائی ۱۹۲۸ء کو یہ مضمون تحریر فرمایا۔ آپ نے واضح کیا کہ ہم تو صرف مدافعانہ لکھتے ہیں پہل نہیں کرتے۔ "پیغام صُلح" جو کچھ ہمارے خلاف لکھتا ہے اور جس طرز سے لکھتا ہے اس سے بیسواں حصہ بھی ہم نہیں لکھتے۔ تعصّب کی وجہ سے ان کو ہمارے اچھے کام بھی بُرے نظر آتے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"حضرت خلیفہ اول نے ایک دفعہ تحریر فرمایا تھا کہ پیغام صلح نہیں وہ پیغام جنگ ہے۔ اور آج کھلے لفظوں میں پیغام صلح نے ہمیں پیغام جنگ دیا ہے اور صرف اس بات سے چڑ کر کہ کیوں ہم نے رسول کریم ﷺ کی حفاظت کیلئے اور آپ کے خلاف گالیوں کا سدِّ باب کرنے کیلئے ہندوستان اور ہندوستان سے باہر ایک ہی دن سینکڑوں جلسوں کا انعقاد کیا ہے۔ میں اس جُرم کا مجرم بے شک ہوں اور اس جرم کے بدلہ میں ہر ایک سزا خوشی سے برداشت کرنے کیلئے تیار ہوں۔ اور چونکہ اس اعلان جنگ کا موجب ہمارے عقائد نہیں کیونکہ انہیں عقائد کے معتقد خود مولوی محمد علی صاحب بھی رہے ہیں اور سب فرقہ ہائے اسلام ان کے معتقد ہیں بلکہ ہماری خدماتِ اسلام ہیں اس لئے میں اس چیلنج کو خوشی سے منظور کرتا ہوں۔"

حضور نے احبابِ جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اب ان پر فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ دفاع کیلئے تیار ہوجائیں اور ایک سچے مسلمان کی طرح جو بُزدل نہیں ہوتا اس سلسلہ میں ہر قربانی کیلئے تیار رہیں۔ آپ نے جماعت کو ہوشیار ہوکر کام کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

"پس خدا تعالیٰ کیلئے نہ کہ اپنے نفسوں کیلئے ان صداقتوں کے پھیلانے کیلئے مستعد ہوجاؤ جو خدا تعالیٰ نے آپ کو دی ہیں۔ اور اس بُغض اور کینہ کو انصاف اور عدل کے ساتھ مٹانے کی کوشش کرو جس کی بنیاد ان لوگوں نے رکھی ہے۔ اور اس فتنہ اور لڑائی کا سدباب کرو جس کا دروازہ انہوں نے کھولا ہے۔ اور کوشش کرو کہ مسلمانوں کے اندر اس صحیح اتحاد کی بنیاد

پڑجائے جس کے بغیر آج مسلمانوں کا بچاؤ مشکل ہے۔"

(۱۲) اظہارِ حقیقت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جب ملک بھر میں جلسہ ہائے سیرۃ النبیؐ منعقد کرنے کی تحریک فرمائی تو جونہی اس کی کامیابی کے آثار نظر آنے لگے مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء نے اس تحریک کی مخالفت شروع کردی۔ اس مخالفت کی حقیقت کو ظاہر کرنے کیلئے حضور نے ۲۸ جولائی ۱۹۲۸ء کو یہ مضمون تحریر فرمایا جو "اظہارِ حقیقت" کے نام سے ٹریکٹ کی صورت میں شائع ہوا۔ حضور فرماتے ہیں کہ اہل پیغام کی یہ دیرینہ عادت ہے کہ وہ ہراس تحریک کی جو میری طرف سے ہو مخالفت کرنا ضروری سمجھتے ہیں کیونکہ اُن کے نزدیک اگر ہماری جماعت سے کوئی نیک کام سرانجام پائے گا تو لوگ اس کی طرف متوجہ ہوجائیں گے اور اس سے ان کے کام کو نقصان پہنچے گا۔ ان کا یہی خوف دراصل ان کی موجودہ مخالفت کا سبب ہے۔

مولوی محمد علی صاحب اوران کے رفقاء نے ۱۷جون ۱۹۲۷ء کے جلسہ ہائے یوم خَاتَمَ النَّبِیّن کی مخالفت کے دواسباب بیان کئے ہیں:۔

۱۔ مرزا محمود احمد اور ان کے احباب رسول کریم ﷺ کو خَاتَمَ النَّبِیّن نہیں مانتے اسلئے ان کا یہ حق نہیں کہ وہ خَاتَمَ النَّبِیّن کی تائید میں جلسے کریں۔

۲۔ مولوی صاحب کے عقیدہ کے مطابق عام مسلمان رسول کریم ﷺ کو خَاتَمَ النَّبِیّن مانتے ہیں اور آپ کے بعد کسی نبی کے قائل نہیں۔ اس لئے جماعت احمدیہ خاتَم النّبِیّن کی تائید میں جلسوں کا اعلان کرنا گویا غیر احمدی مسلمانوں کو دھوکا اور فریب دینا تھا۔

حضرت مصلح موعود نے اس ٹریکٹ میں ان امور کی مدلّل تردید فرمائی ہے۔ آپ نے خود مولوی محمد علی صاحب کی تحریرات سے ثابت کیا ہے کہ ان کی یہ باتیں غلط اور بے بنیاد ہیں۔ اپنے عقیدہ کو واضح کرتے ہوئے حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

"میرے نزدیک رسول کریم ﷺ خَاتَمَ النَّبِیّن ہیں جیسا کہ قرآن شریف میں لکھا ہے۔ اور جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے میرا یہی عقید ہے۔ ..... اور میں اس دعوٰی پر اللہ تعالیٰ کی غلیظ سے غلیظ

قسم کھاتا ہوں اور اعلان کرتا ہوں کہ اگر میں دل میں یا ظاہر میں رسول کریم ﷺ کے خَاتَمَ النَّبِیّٖن ہونے کا منکر ہوں اور لوگوں کو دکھانے کیلئے اور انہیں دھوکا دینے کیلئے ختمِ نبوت پر ایمان ظاہر کرتا ہوں تو اللہ تعالیٰ کی لعنت مجھ پر اور میری اولاد پر ہو اور اللہ تعالیٰ اس کام کو جو میں نے شروع کیا ہوا ہے تباہ و برباد کردے۔ مَیں یہ اعلان آج نہیں کرتا بلکہ ہمیشہ میں نے اس عقیدہ کا اعلان کیا ہے۔ اور سب سے بڑا ثبوت اس کا یہ ہے کہ میں بیعت کے وقت ہر مبائع سے اقرار لیتا ہوں کہ وہ رسول کریم ﷺ کو خَاتَمَ النَّبِیّٖن یقین کرے گا۔ مولوی محمد علی صاحب بھی میرے اس عقیدہ اور میرے اس فعل سے اچھی طرح واقف ہیں باوجود اس کے مولوی صاحب اور ان کے رفقاء کا یہ شائع کرنا کہ میں ختم نبوت کا منکر ہوں تقویٰ اور دیانت کے خلاف فعل ہے۔ اور ہر شریف انسان ان کے اس فعل پر انہیں ملامت کرے گا۔"

(۱۳) نہرو رپورٹ اور مسلمانوں کے مصالح

(مسلمانوں کے حقوق اور نہرو رپورٹ)

ہندوؤں کی سیاسی جماعت کانگرس نے ۱۹ مئی ۱۹۲۸ء کو بمبئی میں ایک آل پارٹیز کانفرنس طلب کی جس میں ہندوستان کا دستورِ اساسی تیار کرنے کیلئے پنڈت موتی لال نہرو کی صدارت میں ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے دس ممبران میں سے صرف دو ممبر مسلمان تھے وہ بھی ہندو اکثریت کے یک طرفہ فیصلوں سے مایوس ہو کر بعد میں عملاً علیحدہ ہوگئے۔

اس کمیٹی کا مجوزہ دستور "نہرو رپورٹ" کے نام سے کانگرس کی طرف سے ۱۲۔اگست ۱۹۲۸ء کو سارے ہندوستان کیلئے نمائندہ دستور کی حیثیت سے شائع کیا گیا۔

نہرو رپورٹ دراصل صرف ہندوؤں کی نیابت کرتی تھی۔ چند آدمی ایک جگہ جمع ہوگئے اور کچھ ہم خیال لوگوں کو ساتھ ملا کر رپورٹ تیار کردی۔ نہ اس میں مسلمان جماعتوں کی

نمائندگی ہوئی اور نہ صحیح طور پر صوبوں کی اسی لئے انہوں نے مسلمانوں کے مطالبات نظرانداز کردیئے۔

چونکہ یہ ہندوؤں کے مفاد کی بات تھی اس لئے انہوں نے تو اس رپورٹ کی حمایت کرنی ہی تھی لیکن حیران کُن امر یہ ہے کہ پڑھے لکھے مسلمان راہنماؤں کا ایک حصہ بھی اس کی تائید میں اُٹھ کھڑا ہوا۔ ان کے لیڈر مولانا ابوالکلام آزاد تھے۔ ہندوؤں کی چرب زبانی کا اثر مسلمان زعماء پر اتنا زیادہ تھا کہ ابتداءً جناب محمد علی جناح بھی نہرو رپورٹ کے حامی تھے۔

ان حالات میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے محسوس کیا کہ اگر مسلمانوں کی بروقت راہنمائی نہ کی گئی اور نہرو رپورٹ کی حقیقت واضح کرکے اس کے خلاف احتجاج پر انہیں آمادہ نہ کیا گیا تو قوی خطرہ ہے کہ رپورٹ دستور کی شکل میں نافذ ہوجائے گی اور مسلمان اپنے حقوق سے محروم رہ جائیں گے۔ اس موقع پر اس امر کی اشد ضرورت تھی کہ نہرو رپورٹ کا علمی و عملی رنگ میں تجزیہ کرکے مسلمانوں کو اس کی مخالفت میں مضبوط پلیٹ فارم پر کھڑا کردیا جائے تاکہ وہ ہندوؤں کے ناپاک عزائم سے محفوظ رہ کر اپنی قومی زندگی شاہراہ ترقی پر ڈال سکیں۔ چنانچہ حضرت امام جماعت احمدیہ نے "نہرو رپورٹ" کی کاپی ملتے ہی مطالعہ کے بعد اس کا رد لکھنا شروع کردیا جو الفضل ۱۲ اکتوبر ۱۹۲۸ء سے ۲ نومبر ۱۹۲۸ء تک سات قسطوں میں مکمل ہوا اور بعد ازاں "مسلمانوں کے حقوق اور نہرو رپورٹ" کے نام سے کتابی صورت میں شائع کیا گیا۔

حضور نے فرمایا کہ جب قانون اساسی کے بناتے ہوئے مسلمانوں کی نیابت کا خیال نہیں رکھا گیا تو آئندہ چھوٹے قوانین بناتے ہوئے مسلمانوں کے احساسات کا خیال کیسے رکھا جائے گا؟ آپ نے فرمایا کہ اس پر غور کرنے کے بعد آپ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ یہ سکیم ہرگز ملک کیلئے مفید نہیں ہوسکتی خصوصاً مسلمانوں کو تو اس سے سخت نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

آپ نے فرمایا کہ مسلمانوں کا مستقبل محفوظ کرنے کیلئے انہیں خاص قانونی حفاظت کی ضرورت ہے۔ اس سلسلہ میں آپ نے سات اصولی مطالبات پیش کئے اور ہر مطالبہ کی معقولیت کو دلائل سے ثابت کیا۔ آپ نے مسلمانوں کو ہوشیار کیا کہ وہ یہ خیال چھوڑدیں کہ اب جو کچھ بھی فیصلہ ہوجائے بعد میں اگر اس میں نقص معلوم ہوا تو اسے بدل دیا جائے گا۔ فرمایا کہ ایسا کرنا ممکن نہیں رہے گا کیونکہ مسلمان اقلیت میں ہوں گے اور ہندو اکثریت میں۔

ہندو اکثریت ہرگز ان کی بات نہیں مانے گی۔ حضور نے مسلمانوں کو بروقت انتباہ کے طور پر فرمایا:-

"مَیں یہ نہیں کہتا کہ ہندوستان کی آزادی کیلئے کوشش نہ کرو۔ اب جبکہ انگلستان نے خود فیصلہ کردیا ہے کہ ہندوستان کو نیابتی حکومت کا حق ہے اس کیلئے جو جائز کوشش کی جائے میں اس میں اپنے دوسرے بھائیوں کے ساتھ شریک ہوں۔ مگر جو چیز مجھ پر گراں ہے اور میرے دل کو بٹھائے دیتی ہے وہ یہ ہے کہ مسلمان اپنے حقوق کی حفاظت کئے بغیر آئندہ طریقِ حکومت پر راضی ہوجائیں اس کے نتائج نہایت تلخ اور نہایت خطرناک نکلیں گے اور مسلمانوں کو چاہیئے کہ جب تک کہ دونوں مسلم لیگز کی پیش کردہ تجاویز کو قبول نہ کرلیا جائے اس وقت تک وہ کسی صورت میں بھی سمجھوتے پر راضی نہ ہوں ورنہ جو خطرناک صورت پیدا ہوگی اس کا تصور کرکے بھی دل کانپتا ہے۔"

اس کتاب میں حضور نے یہ بھی بتایا ہے کہ موجودہ حالات میں مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے۔ چنانچہ آپ نے چار تجاویز پر مشتمل ایک لائحہ عمل پیش فرمایا تاکہ مسلمان اس پر عمل پیرا ہوکر کامیابی حاصل کرسکیں:-

۱- ایک آل پارٹیز مسلم کانفرنس منعقد کی جائے جس میں اصولی غور و فکر کرنے کے بعد ایک سب کمیٹی بنائی جائے جو نہرو رپورٹ کا جائزہ لے کر اس کی خامیوں کو دور کرے اور ایک مکمل قانونِ اساسی پیش کرے۔

۲- ہر شہر اور قصبے میں جلسے کرکے ریزولیوشن پاس کئے جائیں کہ ہم نہرو کمیٹی کی رپورٹ سے متفق نہیں۔ یہ ریزولیوشن گورنمنٹ کو بھجوائیں جائیں۔

۳- جمہور مسلمانوں کو نہرو رپورٹ کی خرابیوں سے آگاہ کیا جائے۔

۴- انگلستان کی رائے عامہ پر بھی اثر ڈالنے کی کوشش کی جائے تاانہیں معلوم ہوجائے کہ نہرورپورٹ لکھنے والے فرقہ وارانہ تعصّب سے بالا نہیں رہ سکے۔

اس کتاب کی وسیع اشاعت کی گئی۔ حضور کی اس بروقت راہنمائی سے اونچے طبقہ کے مسلمان زعماء بہت ممنون ہوئے اور مسلم سیاسی حلقوں میں اسے بہت پسند کیا گیا۔ کئی بڑے

لیڈروں نے اسے سراہا اور تعریفی خطوط لکھے۔ نیز شکریہ ادا کیا کہ حضرت امامِ جماعت احمدیہ نے نہایت اہم ضرورت کے وقت مسلمانوں کی دستگیری کی ہے۔

حضور کی اس کتاب نے "نہرو رپورٹ" کا طلسم توڑدیا اور مسلمان عوام اور ان کے لیڈروں کو صاف نظر آگیا کہ اس رپورٹ کے پوشیدہ مقاصد کیاہیں۔ دراصل ہندو اس دستور کے ذریعہ مسلمانوں کو حقوق سے محروم رکھ کر خود اُن پر ہمیشہ کیلئے حکومت کرنا چاہتے تھے۔ حضور کے بیان فرمودہ دلائل اور وضاحت سے مسلمان لیڈروں کی آنکھیں کھل گئیں اور اُن کی غالب اکثریت نہرو رپورٹ کے خلاف ہوگئی یہاں تک کہ مسٹر محمد علی جناح جو پہلے اس کے حق میں تھے وہ بھی آخر اس کے مخالف بن گئے۔ چنانچہ ۳۰ مارچ ۱۹۲۹ء کو روشن تھیٹر دہلی کے اجلاس زیر صدارت جناب (محمد علی) جناح صاحب مسلم لیگ نے فیصلہ کیا کہ وہ نہرو رپورٹ منظور کرنے سے قاصر ہے۔ ("حیات محمد علی جناح" صفحہ ۱۸۳)

اس طرح حضور کی مساعی بفضلِ خدا کامیاب ہوئی اور مسلمان ہندوؤں کے جال میں پھنسنے سے بچ گئے اور اپنے مطالبات پر مضبوطی سے قائم ہوگئے اور اس طرح حصول پاکستان کی راہ ہموار ہوئی۔

(۱۴) افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۲۶ دسمبر ۱۹۲۸ء

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بیماری اور نقاہت کی وجہ سے اس موقع پر لمبی تقریر نہ فرماسکے۔ حضور نے مختصر طور پر احبابِ جماعت کو خلوصِ دل سے دعائیں کرنے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے فرمایا:۔

> "میری غرض اس وقت یہاں آنے سے صرف یہ ہے کہ میں دعا کے ساتھ اس جلسہ کا افتتاح کروں۔ میں اللہ تعالیٰ کا فضل سمجھتا ہوں کہ اُس نے مجھے آج اس موقع پر یہاں آنے کی توفیق دی ورنہ پرسوں شام تک میں امید نہیں کرتا تھا کہ آکر جلسہ کا افتتاح کرسکوں گا۔"

حضور نے دوستوں کو توجہ دلائی کہ ہماری دعائیں حقیقی دعائیں ہونی چاہئیں۔ آپ دردبھرے الفاظ میں فرماتے ہیں:۔

"اے میرے دوستو! بھائیو اور عزیزو! ہماری دعا ہمارے دلوں سے نکلے۔ خدا تعالیٰ پر یقین اور ایمان رکھتے ہوئے نکلے تاکہ اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول ہو ہمارے لئے بابرکت ہو اور ہماری کوششیں اور محنتیں ضائع نہ ہوں۔"

(۱۵) فضائل القرآن (۱)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جب اللہ تعالیٰ نے ایک عظیم فرزند کی خوشخبری دی تو اس پیشگوئی میں یہ بیان کیا گیا کہ وہ فرزندِ دلبند علومِ ظاہری اور باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ اور اس کے آنے کا ایک مقصد یہ ہے کہ

"تا دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو"

حضرت مصلح موعود کی ساری زندگی اس مقصد کو پورا کرتے ہوئے گزری اللہ تعالیٰ نے آپ کو غیر معمولی علم دیا اور آپ نے اسے کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر کرنے میں پوری تندہی سے صرف کیا۔ تفسیر کبیر، تفسیر کبیر، فضائلِ قرآن اور بے شمار تقاریر اس کا واضح ثبوت ہیں۔

۱۹۲۸ء کے جلسہ سالانہ پر حضور نے فضائل القرآن کے موضوع پر عظیم الشان تقاریر کا ایک سلسلہ شروع فرمایا جو کئی سال تک چلتا رہا۔ اس سلسلہ کی چھٹی اور آخری تقریر حضور نے ۲۸ دسمبر ۱۹۳۶ء کو فرمائی۔ ان تقاریر میں آپ نے قرآن شریف کے علوم و معارف اور انوار و محاسن کچھ اس انداز میں بیان فرمائے ہیں کہ پڑھنے والے پر قرآنی فضیلت آشکار ہوجاتی ہے اور وہ اس کا گرویدہ ہوجاتا ہے۔

اِس جلد میں صرف پہلی تقریر شامل ہے جو حضور نے ۲۸ دسمبر ۱۹۲۸ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان میں فرمائی۔ اس تقریر میں آپ نے مختصر طور پر اس امر پر روشنی ڈالی ہے کہ قرآن مجید پڑھنے اور اس کے مطالبِ عالیہ کو سمجھنے کیلئے کن امور پر غور کرنا ضروری ہے۔ اور یہ کہ مستشرقین یورپ اور دوسرے غیر مسلم اسلام اور قرآن کریم کے خلاف کیا کوششیں کررہے ہیں جبکہ اکثر مسلمان اس طرف سے غافل اور لاپرواہ بیٹھے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ آپ کے نزدیک قرآن کریم پر مجموعی نظر ڈالنے کیلئے درج ذیل امور

پر غور کرنا ضروری ہے۔ اس کے بعد آپ نے ضرورتِ قرآن' نزولِ قرآن' حفاظتِ قرآن وغیرہ چوالیس امور بیان فرمائے کہ جن پر غور و فکر اور بحث کرنا اشد ضروری ہے جو آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ کسی وقت کی جائے گی۔ حضور نے مستشرقین یورپ کے اس اعتراض کا کہ قرآن مجید ایک ہی دفعہ کیوں نازل نہ ہوا کا تفصیل سے جواب دیا۔ اسی طرح کئی دوسرے اعتراضات کو بھی آپ نے بڑے بدلائل ادا کیا۔ آخر میں حضور نے محکم اور متشابہ آیات کے بارہ میں بصیرت افروز روشنی ڈالی ہے۔

(۱۶) لَا یَمَسُّہٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ کی تفسیر

حضور نے یہ تقریر ۱۴ جنوری ۱۹۲۹ء کو مسجد احمدیہ لاہور میں فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر یہ سوال کیا گیا تھا کہ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے لَا یَمَسُّہٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ کہ قرآن کو پاک اور مطہر لوگ ہی چھوئیں گے دوسرے لوگ اس تک پہنچ نہیں سکیں گے۔ مگر ہم تو دیکھتے ہیں دنیا میں گندے سے گندے لوگ قرآن کریم کو ہاتھ لگا لیتے ہیں اور طہارت کا خیال نہیں رکھتے۔ حضور نے فرمایا کہ چونکہ یہ سوال میری تقریر سے متعلق نہیں تھا اس لئے میں نے جلسہ پر اس کا جواب نہ دیا اب اس موقع پر احباب کے فائدہ کیلئے اس آیت کا مفہوم بیان کردیتا ہوں۔ فرمایا کہ بعض لوگوں نے اس سوال کا یہ جواب دیا ہے کہ اس سے یہ مراد نہیں کہ کوئی ناپاک انسان قرآن کریم کو چھو نہیں سکتا بلکہ یہ کہا گیا ہے کہ کوئی ناپاک انسان قرآن مجید کو نہ چھوئے۔ یعنی یہ ایک حکم ہے کہ قرآن مجید کو باوضو ہو کر ہاتھ لگایا جائے۔ اگر کوئی اس کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ گناہ گار ہے۔

حضور نے فرمایا کہ سیاق و سباق کے لحاظ سے یہ مفہوم درست نہیں۔ علاوہ ازیں صحابہؓ میں بھی اس بارہ میں اختلاف ہے۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ عورت قرآن کریم کو ہاتھ لگا سکتی ہے۔ کئی دیگر آئمہ نے بھی اس کی اجازت دی ہے۔ اس کے بعد حضور نے اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے علم کے مطابق اس آیت کی بہت لطیف تفسیر فرمائی ہے اور تفصیل سے اس کے کئی پہلو بیان فرمائے ہیں جن سے انسان کا ذہن مطمئن ہو جاتا ہے۔ اختصار کو مدنظر رکھتے ہوئے یہاں ایک مفہوم درج کیا جاتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:-

"یہاں مَسّ سے مراد ظاہری طور پر چھونا نہیں۔ ایک نجاست سے بھرا ہوا انسان بھی قرآن کو چھولیتا ہے۔ اگر وہ مسلمان ہوگا تو گناہ گار ہوگا اور اگر کافر ہے تو وہ تو قرآن کو مانتا ہی نہیں۔ پس لَا یَمَسُّہٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ کا مفہوم یہ ہے کہ قرآن کی برکات' اس کے فضائل اور اس کی رحمتوں سے حصہ نہیں پاتے مگر مطہّر لوگ۔ جو لوگ اس کی تعلیم پر عمل کرتے ہیں وہی اس کی برکات اور رحمتوں سے حصہ پاتے ہیں۔"

پس مطہّر اور پاک لوگ ہی قرآن مجید کی برکات اور فیوض سے حصہ پاسکتے ہیں یہ نہیں کہ جو کوئی بھی قرآن کے الفاظ پڑھے وہ حقیقی فائدہ اٹھالے۔ مطہّر لوگ ہی ایسا کرسکتے ہیں۔

(۱۷) رسولِ کریم ﷺ ایک انسان کی حیثیت میں

گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی ادارہ الفضل نے شاندار خَاتَمَ النَّبِیّٖن نمبر شائع کیا۔ اس میں جماعت کے بزرگوں کے علاوہ غیراحمدی اکابر اور غیر مسلم انشاء پردازوں نے بھی اُسوۂ حسنہ رسول کریم ﷺ کے اُسوۂ حسنہ پر قابل قدر مضامین لکھے۔ حضرت مصلح موعود نے اس نمبر کیلئے مندرجہ بالا عنوان سے یہ مضمون تحریر فرمایا اور بحیثیت انسان اُسوۂ رسول کو اُجاگر کیا۔ عنوان کی وضاحت کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:-

"بظاہر یہ ایک عجیب بات معلوم دیتی ہے کہ وہ شخص جسے انبیاء کے سردار کے طور پر پیش کیا جاتا ہے اسے ایک انسان کی حیثیت میں بھی پیش کرنے کی ضرورت محسوس ہو لیکن حق یہ ہے کہ باوجود نبوت کے دعوٰی کے کوئی شخص اس سے بالا نہیں ہوسکتا کہ اس کی انسانیت پر بحث کی جائے کیونکہ نبوت کمالاتِ انسانی میں سے ایک کمال ہے اور انسانیت ہی کے کمالات کے ظہور کیلئے اس کا وجود پیدا کیا گیا ہے۔"

حضور نے وضاحت فرمائی کہ کامل نبی کا کامل انسان ہونا ضروری ہے جب تک انسانیت کے تمام لطیف خواص کسی انسان میں صحیح طور پر نشوونما نہ پائیں وہ نبی نہیں ہوسکتا۔ فرمایا کہ نبی کریم ﷺ کی زندگی کا مطالعہ کرنے سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ جس طرح آپ

کامل نبی تھے اسی طرح آپ ایک کامل انسان بھی تھے۔ اپنے اہم کاموں کی وجہ سے آپ نے انسانی جذبات کو نظرانداز نہیں کیا۔ بلکہ اُن کو بھی آپ نے انسانی تقاضوں کے مطابق ایسے رنگ میں پورا کیا کہ تمام انسانوں کیلئے ایک کامل نمونہ قائم ہوگیا۔ مثال کے طور پر حضور نے فرمایا کہ اچھا کھانا' ہنسی مذاق' صفائی پسندی انسانی تقاضے ہیں۔ آپ نے جاہل زاہدوں کی طرح انہیں ترک نہیں کیا تاہم حدود اور قیود کا خیال رکھا۔اس بارہ میں عمدہ تعلیم دی اور ساتھ ہی اپنا عمدہ اُسوہ پیش کیا۔ اسی طرح دوسرے انسانی تقاضے جیسے میاں بیوی کا تعلق' اولاد کی پرورش وغیرہ میں بھی آپ نے بحیثیتِ انسان کامل نمونہ قائم فرمایا تاکہ دوسرے انسان آپ کے نقش قدم پر چل کر کامیابی حاصل کریں۔ تفصیل بیان کرنے کے بعد حضور فرماتے ہیں:۔

"محمد رسول اللہ ہم میں سے ایک انسان ہے اسی لئے اس کے نقشِ قدم پر چلنے میں ہمیں کوئی عُذر نہیں ہوسکتا۔ جو امر اس کیلئے ممکن ہے وہ دوسرے انسانوں کیلئے بھی ممکن ہے۔ وہ ایسا نبی نہیں جو انسانیت کو نظرانداز کرکے اپنے مقام کو حاصل کرتا ہے بلکہ ایسا نبی ہے جو انسانیت کو کامل کرتے ہوئے اور اس کے دروازہ سے گزرتے ہوئے نبی بنتا ہے۔ اس کا ایک ہاتھ خدا کی طرف ہے جو اس کا پیدا کرنے والا اور اسے ترقیات عطا فرمانے والا ہے اور وہ اس کی برکتوں اور اس کے فضلوں کو مانگتا ہے۔ اور دوسرا ہاتھ اپنے ہم جنسوں اور بھائیوں کی طرف ہے جنہیں وہ ہمت کرنے اور اپنے پیچھے چلے آنے اور خدا تعالیٰ کی جنت میں داخل ہونے کا وعدہ دے رہا ہے اور کیوں نہ ہو کہ وہ کَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی کا مظہر ہے۔ خدا کی لاکھوں کروڑوں برکتیں نازل ہوں تجھ پر اے کامل انسان۔"

(۱۸) رسولِ کریم ﷺ ایک نبی کی حیثیت میں

شروع میں حضور نے وضاحت فرمائی کہ اخبار میں اہم مضامین پر قلم اٹھانے کے معنی یہی ہوتے ہیں کہ کسی ایک پہلو پر روشنی ڈال دی جائے ورنہ جو مضامین سینکڑوں صفحات کے محتاج ہیں انہیں ایک دو صفحات میں لے آنا انسانی طاقت سے بالا کام ہے۔ اس لئے اختصار کے

پیش نظر اس مضمون میں یہی طریق اختیار کیا گیا ہے۔

فرمایا کہ قرآن کریم میں نبی کے چار کام بیان کئے گئے ہیں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کی آیات کا سنانا ۲۔ کتاب کا سکھانا

۳۔ حکمت کی باتوں کی تعلیم دینا ۴۔ لوگوں کے نفوس کو پاک کرنا

نبی کریم ﷺ نے یہ چاروں کام باحسن طریق سرانجام دئے۔ آیات سنانے کا مطلب یہ ہے کہ نبی ایسی باتیں لوگوں کو بتاتا ہے جو امورِ غیبیہ پر ایمان لانے کا موجب ہوں۔ آنحضرت نے ہر ایک مخفی مسئلہ کو جس پر ایمان کی بنیاد تھی وہم اور شک کے بادلوں سے نکال کر چمکتے ہوئے سورج کی روشنی میں رکھ دیا تاکہ ہر شخص اُسے اپنی عقل کی آنکھ سے دیکھ سکے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے صحابہ کا خداتعالیٰ کی ہستی' اس کی اعلیٰ صفات' ملائکہ' رسالت اور بَعْث بَعْدَالْمَوْتِ وغیرہ امورِ غیبیہ پر نہایت مُحکم یقین تھا۔ اسی طرح آپ نے تعلیم کتاب و حکمت اور تزکیۂ نفس کے کام بھی نہایت اعلیٰ طور پر پورے کئے۔ آپ کے زمانہ کی حالتِ زار کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

"غرض ہر ایک عیب اُس وقت موجود تھا اور اس کے مقابل ہر ایک نیکی مفقود تھی یہاں تک کہ بدی کا احساس بھی مٹ گیا تھا اور اس کے ارتکاب پر بجائے شرمندگی محسوس کرنے کے فخر کیا جاتا تھا۔ اس زمانہ میں پیدا ہو کر رسول کریم ﷺ نے اس قوم کو اپنی تربیت کیلئے چُنا جو اس تاریک زمانہ میں بھی سب قوموں سے گناہ اور بدی میں بڑھی ہوئی تھی۔ نظامِ حکومت اس کے اندر اس قدر مفقود تھا کہ اسے سب سے زیادہ فخر اپنی لامرکزیت پر تھا۔ اس قوم کے اندر اپنی پاکیزگی کی روح آپ نے پھونکنی شروع کی ..... آپ نے اپنے نیک نمونہ سے اور مؤثر وعظ سے دنیا کی اصلاح کا کام جاری رکھا۔ یہاں تک کہ وہ دن آگیا کہ پاکیزگی اور طہارت کی خوبی کے دل قائل ہوگئے۔ روحانی مُردوں نے اپنے اندر ایک نئی روح' سوئے ہوؤں نے تمازتِ آفتاب' بیماروں نے صحت کے آثار اور کمزوروں نے ایک طاقت کی لہر اپنے اندر محسوس کرنی شروع کی۔ دنیا کا نقشہ ہی بدل گیا۔ جہاں ظلم اور تعدّی کی حکومت تھی وہاں عدل اور انصاف کا دور دورہ

ہوگیا- جہاں جہالت کے بادل چھارہے تھے وہاں علم کا سورج چمکنے لگا- دنیا نے اس معجزانہ تغیّر پر نظر ڈالی جو محمد رسول اللہ کی بے نفس جدوجہد نے پیدا کردیا تھا اور بے اختیار ہو کر چلّا اٹھی کہ بے شک تُو نبی ہے بلکہ نبیوں کا سردار- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ.....-"

(۱۹) توحیدِ باری تعالیٰ کے متعلق آنحضرت ﷺ کی تعلیم

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے سیرۃ النبی ﷺ کے جلسے ہرسال منعقد کرنے کی جو عالمگیر تحریک فرمائی وہ بفضلِ خدابہت مقبول ہوئی اورملک کی دو بڑی قوموں یعنی مسلمانوں اورہندوؤں کوایک دوسرے کے قریب لانے کاموجب بنی- ۱۹۲۹ء میں حضور نے اس غرض کیلئے ۲جون کی تاریخ مقرر فرمائی کہ اس دن ہر جگہ جلسے کئے جائیں اور آنحضرت ﷺ کی سیرتِ پاک بیان کی جائے- حضور نے ان جلسوں میں تقاریر کے دو موضوع بھی مقرر فرمائے-

۱- توحید باری تعالیٰ کے متعلق آنحضرت ﷺ کی تعلیم

۲- غیرمذاہب کے بارہ میں آنحضرت ﷺ کی تعلیم اور تعامل

اس کے مطابق ۲ جون ۱۹۲۹ء کو سارے ملک میں نہایت شاندار جلسے منعقد ہوئے جن میں معزّز غیر مسلم اصحاب نے بھی رسول کریم ﷺ کی سیرتِ طیبہ پر پُرخلوص تقریریں کیں- ان تقریروں سے رسول پاک ﷺ سے ان کی عقیدت کا اظہار ہوتا تھا- اس دن قادیان میں بھی ایک بڑا جلسہ منعقد ہوا- اس جلسہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مقررہ موضوع پرایک مبسوط اورنہایت اہم تقریر فرمائی- حضور نے فرمایا کہ مختلف مذاہب کی کتب کا مطالعہ کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ساری اقوام اور تمام مذاہب توحید کے لفظ پر جمع ہیں ہاں تشریحات میں اختلاف ہے- ہمارا عقیدہ ہے کہ دنیا میں جس قدر مذاہب قائم ہیں وہ سب خدا کی طرف سے قائم کئے گئے ہیں- اس عقیدہ کی موجودگی میں یہ کہنا کہ پہلے توحید نہ تھی درست نہیں- جب ہر قوم میں نبی آئے تو یقیناً ہر قوم میں توحید بھی قائم ہوئی- تاہم جس زمانہ میں رسول کریم ﷺ مبعوث ہوئے اُس وقت توحید مٹ چکی تھی- آپ ایک ایسی قوم میں پیدا ہوئے جس کا کوئی مذہب نہ تھا- اس قوم میں پیدا ہوکرآپ نے توحید کو

ایسے کامل اور اعلیٰ رنگ میں پیش کیا کہ جس کی اور کہیں مثال نہیں ملتی۔ یہاں تک کہ آپ کی اس عظیم کامیابی کی وجہ سے مخالف بھی آپ کی عظمت اور بزرگی کو تسلیم کرتے ہیں۔

رسول کریم ﷺ نے لوگوں کو توحیدِ کامل کی تعلیم دی۔ فرمایا کہ اصل توحید یہ ہے کہ انسان کا خدا تعالیٰ سے کامل اتحاد اور وصال ہو جائے جب کوئی خدا تعالیٰ کو پالے تو اسے توحیدِ کامل حاصل ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اس صورت میں اس کی اپنی خواہشات' اپنا وجود مٹ جاتا ہے اور خدا ہی خدا باقی رہ جاتا ہے۔ توحید کے معنی ہیں خدا کو ایک بتانا اور ایک قرار دینا۔ یعنی اپنی زبان کے اقرار کے علاوہ اپنے عمل سے بھی یہ ثابت کرنا کہ خدا ہی خدا ہے اور کچھ نہیں۔ آنحضرت ﷺ نے اپنی زبان اور عمل دونوں سے توحید کو دنیا میں قائم کرکے دکھادیا تاکہ لوگ آپ کے اُسوہ پر چل کر توحیدِ کامل حاصل کرسکیں۔

مضمون کا دوسرا حصہ یعنی رسول کریم ﷺ کی غیر مذاہب کے بارہ میں تعلیم اور تعامل بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے واضح طور پر تعلیم دی ہے کہ کسی کی خوبی کا انکار نہیں کرنا چاہیئے۔ جو شخص کہتا ہے کہ دوسرے مذاہب میں کوئی خوبی نہیں وہ غلطی کرتا ہے۔ یہ اصول پیش کرکے آپ نے تمام قوموں پر بڑا احسان کیا ہے کہ اس طرح ان کے باہمی تعلقات بہتر ہوسکتے ہیں۔

پھر آپ نے تعلیم دی کہ سب اقوام میں نبی آئے ہیں۔ اس طرح گویا سب مذاہب کی بنیاد کو درست تسلیم فرمالیا اور اپنے ماننے والوں کو حکم دیا کہ سب اقوام کے ان انبیاء کی سچائی کو تسلیم کرو اور ان پر اجمالی طور پر ایمان لاؤ۔ یہ ایک بہت بڑا حق ہے جو آنحضرت ﷺ نے دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کو دیا۔ ایک اصولی تعلیم آپ نے یہ دی کہ مذہبی اختلاف کی وجہ سے کسی قوم پر حملہ نہ کیا جائے۔ صرف حملہ آور کا دفاع کیا جاسکتا ہے۔ مذہب کے اختلاف کی وجہ سے کسی کو نقصان نہ پہنچایا جائے۔ آپ نے مسلم اور غیر مسلم کے تمدنی حقوق ایک قرار دیئے۔ تمدنی سلوک کے بارہ میں سب کو برابر قرار دیا۔

غلاموں کی آزادی کی آپ نے آواز اٹھائی تو اس سلسلہ میں بھی مسلم اور غیر مسلم کا فرق ملحوظ نہیں رکھا۔ اسی طرح ہمسائیوں کے بارہ میں بھی کوئی امتیاز روا نہیں رکھا۔ سب سے حسن سلوک کی تعلیم دی۔ آخر میں غیر مذہب والوں سے نبی کریم ﷺ کے حسن سلوک کے سلسلہ میں حضور نے فتح مکہ کے حالات بیان فرمائے کہ کس طرح آپؐ نے جانی دشمنوں اور

انتہائی ظلم کرنے والوں کو لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ کہہ کر معاف کردیا۔ اور فرمایا کہ جاؤ تم آزاد ہو تم پر کوئی گرفت نہیں کی جاتی۔ آنحضرت ﷺ کے اس عظیم الشان احسان کا ذکر کرنے کے بعد حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

"وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا وہ سن لیں اگر کوئی شخص یہ کہلانے کا مستحق ہے کہ اس نے تلوار کے مقابلہ میں عفو سے کام لیا تو وہ محمد ﷺ ہی ہے۔ اگر عمر بھر کے ظلموں اور دکھوں کو کسی نے بخش دیا تو وہ محمد ﷺ ہی کی ذات تھی۔ میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ ایسے مقدّس وجود پر کوئی اعتراض کرنے کی بجائے اس کے مخالف بھی اس کی تقدیس کریں گے۔"

(۲۰) کامیابی

جناب خواجہ حسن نظامی صاحب کے زیرانتظام دہلی سے ایک نیا رسالہ "کامیابی" کے نام سے جاری ہوا جس کا مقصد مسلمانوں میں تجارتی کاروبار کو فروغ دینے کی کوشش کرنا تھا۔ مکرم خواجہ صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے درخواست کی کہ حضوراس کی پہلی اشاعت کیلئے مضمون عنایت فرمائیں۔ حضور ان دنوں خود مسلمانوں کو تجارت کی طرف بار بار رغبت دلا رہے تھے۔ چنانچہ اس نیک مقصد کیلئے حضور نے ایک مختصر مضمون تحریر فرمایا جو رسالہ "کامیابی" کے پہلے پرچہ میں شائع ہوا۔ یہ مضمون اخبار الفضل ۱۲۔ جولائی ۱۹۲۹ء میں بھی شائع کردیا گیا۔

اس مضمون میں کامیابی کا گُر بتاتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم نے نہایت مختصر الفاظ میں کامیابی کا گُر بتایا ہے اور میں اس کی طرف ناظرین کو توجہ دلاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ لوگ جو دوسروں سے آگے نکلنے اور اول رہنے کی کوشش کرتے ہیں اور ان لوگوں میں جو اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنی ہر چیز قربان کردیتے ہیں یا ایسے لوگوں کے ممد اور معاون ہوتے ہیں اور وہ لوگ جو مذکورہ بالا جماعت کے نقش قدم پر چلنے کی

کوشش کرتے ہیں خدا تعالیٰ ان سے راضی ہو گیا۔

اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اصل کامیابی اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے۔ آرام اور آسائش کے سامان اس کے نتیجہ میں ملتے ہیں خود مقصود بالذّات نہیں ہوتے۔ نیز یہ بتایا گیا ہے کہ کامیابی کا گُر یہ ہے کہ کوئی قوم اِن مقاصدِ عالیہ کے حصول کیلئے جو قربانی چاہتے ہیں اور جن کا فائدہ بادی النظر میں انسان کی اپنی ذات کو نہیں بلکہ دوسروں کو پہنچتا ہے دوسری اقوام سے آگے بڑھنے اور اول رہنے کی کوشش کرے۔ یہی وہ گُر ہے جسے ہماری قوم نے نظرانداز کردیا ہے اور یہی وہ گُر ہے جس کے بغیر کامیابی ناممکن ہے۔"

(۲۱) نبی کے زمانہ میں چھوٹے بڑے اور بڑے چھوٹے کئے جاتے ہیں

۱۹۲۹ء کی گرمیوں میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کشمیر کے سفر پر تشریف لے گئے۔ آپ کا یہ سفر ۵ جون سے شروع ہو کر ۳۰ ستمبر کو ختم ہوا۔ سرینگر میں حضور نے ہاؤس بوٹ میں قیام فرمایا۔

جماعتِ احمدیہ باڑی پورہ کی دعوت پر حضور ان کے جلسہ میں شرکت کیلئے وہاں تشریف لے گئے۔ ۱۶-اگست ۱۹۲۹ء کو بعد نماز ظہر و عصر حضور نے اس جلسہ میں ایک ولولہ انگیز تقریر فرمائی جو مندرجہ بالا عنوان سے الفضل مؤرخہ ۱۲ نومبر ۱۹۲۹ء میں شائع ہوئی۔ حضور نے اس تقریر میں بتایا کہ نبی کے زمانہ میں چھوٹے بڑے کئے جاتے ہیں اور بڑے چھوٹے۔ فرمایا کہ جب دنیا میں خدا تعالیٰ کے نبی آتے ہیں تو لوگ ان کی مخالفت کرتے ہیں۔ انہیں یہ خیال ہوتا ہے کہ نبی کی مقبولیت کی وجہ سے وہ حکومت اور سرداری جو انہیں حاصل ہے جاتی رہے گی۔ ان کی مخالفت کی اصل وجہ یہی ہوتی ہے۔ ایسے مخالف لوگوں کو انجام کار چھوٹا بنادیا جاتا ہے اور وہ لوگ جو نبی کو قبول کرلیتے ہیں انہیں ادنیٰ حالت سے بڑا بنادیا جاتا ہے۔ ہمیشہ ہر نبی کے وقت ایسا ہوتا آیا ہے۔ نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں بھی ایسا ہوا۔ ایک وقت تو وہ تھا کہ آپ

اور آپ کے صحابہ کو گھروں سے باہر نکلنا دُشوار تھا۔ دشمنوں کے شر سے بچنے کیلئے انہیں گھروں میں بیٹھنا پڑتا تھا۔ پھر وہ زمانہ بھی آیا کہ آنحضرت ﷺ فاتح کی حیثیت سے ایک لشکر جرار کے ساتھ مکہ میں داخل ہوئے۔ اس طرح وہ دن آیا کہ دشمن کو جان بچانے کیلئے اپنے دروازے بند کرنے پڑے کسی کو جرأت نہ ہوئی کہ وہ گھر سے باہر نکل سکے۔ اُس وقت وہ لوگ جو غریب اور کمزور سمجھے جاتے تھے فاتح اور طاقتور کی حیثیت سے شہر میں داخل ہورہے تھے۔ اُس دن خداتعالیٰ نے دکھادیا کہ کس طرح چھوٹے بڑے بنائے جاتے ہیں اور بڑے چھوٹے کردیئے جاتے ہیں۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ اس زمانہ میں بھی خدا تعالیٰ نے ایک مأمور بھیجا ہے یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام جن کے ہاتھ پر ہم سب احمدیوں نے بیعت کی ہے اور جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے ہیں یہ جماعت بھی پہلے الٰہی سلسلوں کی طرح بہت کمزور سمجھی گئی۔ لیکن جوں جوں زمانہ گزرتا جارہا ہے یہ ترقی کررہی ہے اوراس کی عظمت لوگوں کے دلوں پر بیٹھتی جاتی ہے۔ اس لئے تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں بلکہ اصلاح کی ضرورت ہے۔ اگر جماعت پوری اصلاح کرلے تواُسے ترقی پر ترقی ملتی جائے گی۔ حضور نے احبابِ جماعت کو خاص طور پر تبلیغ احمدیت اور جماعتی چندہ جات کی طرف توجہ دلائی کیونکہ جماعتی ترقی کیلئے یہ بنیادی باتیں ہیں۔ آخر میں حضور نے فرمایا:۔

> ”میں جماعت کے لوگوں کو اس طرف خاص طور پر توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ خواہ کوئی تاجر ہو یا واعظ' زمیندار ہو یا گورنمنٹ کا ملازم' خواہ کوئی چھوٹا ہو یا بڑا ہر ایک کو سب سے اول اپنے نفس کی اصلاح کرنی چاہیئے۔ اور لوگوں کے سامنے اپنا ایسا نمونہ پیش کرنا چاہیئے کہ جو کوئی دیکھے پکار اُٹھے کہ خدارسیدہ لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ اگر ایسی حالت ہوجائے تو پھر دیکھ لو کہ احمدیت کی ترقی کیلئے کس طرح رستہ کھُل جاتا ہے اور کتنی جلدی ترقی ہوتی ہے۔“

(۲۲) پنجاب سائمن کمیٹی کی رپورٹ پر تبصرہ

پنجاب کونسل کی قائم کردہ سائمن کمیشن کمیٹی میں مسلمانوں کو ان کی اپنی غفلت کی وجہ

سے اپنے تناسب کے لحاظ سے بہت کم نمائندگی ملی۔ اس موقع پر بھی حضور نے مسلمانوں کو ہوشیار کیا تھا۔ اب مزید اُلجھن یہ پیدا ہوئی کہ کمیٹی کے مسلمان ممبروں نے تعاون کے پیشِ نظر یہ تجویز قبول کرلی کہ پنجاب کونسل کل ایک سو پینسٹھ (۱۶۵) ممبروں پر مشتمل ہو اور ان میں سے تراسی (۸۳) ممبر مسلمان ہوں اور باقی ہندو، سکھ اور عیسائی وغیرہ۔ اس تجویز کے نتیجہ میں مسلمانوں کی پچپن فیصدی کی اکثریت اکاون فیصدی ہوجاتی تھی۔ اس طرح پنجاب کے مسلمانوں کو سیاسی لحاظ سے نقصان پہنچتا تھا۔ اس لئے حضور نے کمیٹی کی تجویز کے خلاف یہ مضمون تحریر فرمایا۔ جو الفضل مورخہ ۳۰۔ اگست ۱۹۲۹ء کے علاوہ دیگر اخبارات میں بھی شائع ہوا۔

حضور نے فرمایا کہ میرے نزدیک مسلمان ممبران کمیٹی کو بعض اصولی غلط فہمیاں ہوئی ہیں جن کی وجہ سے انہوں نے ایسی سخت غلطی کا ارتکاب کیاہے۔ ان کو یقین دلایاگیا کہ گورنمنٹ موجودہ صورت میں ان کی تائید کرے گی۔ اس خیال سے کہ ان کے مطالبات ضرور منظور ہو جائیں اور کم سے کم وہ اکثریت جو اب غیر مسلموں کو حاصل ہے دور ہوجائے انہوں نے اس تجویز کو قبول کرلیا۔ حضور نے فرمایا کہ اب ہمیں سوچنا چاہیئے کہ اس غلطی کا ازالہ کس طرح ہوسکتا ہے۔ آپ نے تحریر کیا کہ اس کے ازالہ کی تین صورتیں ہوسکتی ہیں۔

۱۔ کمیٹی کے مسلمان ممبر سائمن کمیشن کو مطلع کریں کہ اس تجویز کو صرف ہماری ذاتی رائے قرار دیاجائے کیونکہ مسلمان اکثریت اس کے مخالف ہے۔

۲۔ اگر وہ ایسا نہ کریں تو پنجاب کونسل کے دوسرے مسلمان ممبر ایک میموریل تیار کرکے سائمن کمیشن اور گورنمنٹ کو ارسال کریں کہ ہماری رائے میں مسلمان نمائندوں نے ہماری نمائندگی نہیں کی بلکہ اپنی ذاتی رائے کا اظہار کیا ہے۔ مسلمان اس تجویز کو قبول نہیں کرسکتے۔

۳۔ مختلف سیاسی انجمنیں اور نمائندہ جماعتیں بھی ایسے ریزولیوشن پاس کرکے بھجوائیں تاکہ مسلمانوں کی صحیح ترجمانی ہوجائے۔

آخر میں حضور نے کمیٹی کی ایک مفید تجویز کی تائید کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ایک اور تجویز ہے جس کے خلاف مسلمان اخبارات نے آواز اٹھائی ہے۔ اور وہ کمیٹی کی یہ تجویز ہے کہ ایک حصہ مرکزی مجلس کا صوبہ جات کی کونسلوں کے توسط سے چُنا جائے۔ میں اس امر میں ان اخبارات کی رائے سے متفق نہیں میرے نزدیک انہوں نے غور نہیں کیا کہ صوبہ جات کی

کونسلوں کی خود اختیاری کو قائم رکھنے کیلئے اور مرکزی مجلس کو اس کی حدود کے اندر رکھنے کیلئے یہ تجویز ایک نہایت مفید آلہ ہو سکتی ہے۔ ممالک متحدہ میں اس غرض کو پورا کرنے کیلئے سینٹ کام دیتی ہے۔ اگر کونسل آف سٹیٹ کا انتخاب اسی اصول پر نہ ہو تو کسی قدر تعداد اسمبلی کے ممبروں کی ضرور اس طرح چُنی جانی چاہیئے۔ اس میں مسلمانوں کا فائدہ ہے نہ کہ نقصان۔"

انڈیکس

مرتبہ: مکرم فضل احمد صاحب شاہد

کلیدِ مضامین	۳
آیاتِ قرآنیہ	۲۰
احادیث	۲۳
اسماء	۲۴
مقامات	۳۵
کتابیات	۳۹

کلید مضامین

آ-ا

آزادی

آزادی کی تعریف ۲۳۴

علمی آزادی کی ضرورت ۳۳، ۳۴

آسمانی کتاب

آسمانی کتاب پرکھنے کا گُر ۵۳۰

آل انڈیا کانفرنس

آل انڈیا کانفرنس ہندوستانی مسلمانوں کی نمائندہ نہیں ۳۵۸

آیت

آیت کے معنٰی ۵۵۴

اتحاد

مسلمانوں میں اتحاد کا ایک طریق ۷۴

ہندو مسلم اتحاد کیلئے سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کی تجویز ۲۴۷

اتحاد کیلئے رواداری کی ضرورت ۲۴

احتیاط

ہم حکمِ الٰہی کے تابع احتیاط کرتے ہیں ۶۸

احسان

احسانات کی قسمیں ۲۸۰

احمدیت

احمدیت کی تعلیم اسلام کے دشمنوں کو شکست دیتی ہے ۵۳۲

احمدیت ترقی کر رہی ہے ۶۰۲، ۶۰۳

احمدیت کی سچائی کی ایک دلیل ۶۰۴

اختلاف

اختلافِ رائے میں ادب کو ترک نہ کریں ۱۸

اختلافِ رائے سے عقل تیز ہوتی ہے ۲۳

خیالات کا اختلاف دنیا کی ترقی کی کلید ہے ۴۸۴

اخلاق

اخلاق کی مضبوطی کے طریق

۱۔ راستبازی ۱۶

۲۔ محنت سے عار نہ کرو ۱۷

۳۔ استقلال ۱۷

۴۔ سادہ زندگی ۱۸

۵۔ ادب ۱۸

۶۔ انسانی ہمدردی ۱۹

۷۔ مقابلہ کی خواہش ۱۹

۸۔ صحت کی درستی ۲۰

۹۔ صفائی ۲۰

۱۰۔ کوئی بیکار نہ رہے ۲۱

۱۱۔ پابندیٔ وقت ۲۱

اخلاقی ترقی کا گُر ۲۸۴

کھانوں کا انسانی اخلاق سے گہرا تعلق ہے ۵۴۲

اسلام

اسلام امن و سلامتی کا مذہب ۴

اسلام پر اعتراضات کے جوابات دینے چاہئیں ۱۳

اسلام تبلیغی مذہب ہے ۴۲، ۴۰۷

اسلام کا امتیازی دستور العمل ۴۰۶

اسلام مقررہ حدود والا مذہب ہے ۳۷۶

اسلام تبلیغی طور پر بڑھ رہا ہے ۴۰۷

اسلامی پارٹی

پنجاب میں خالص اسلامی پارٹی کوئی نہیں ہے ۴۴۰

اسلامی تعلیم

اسلام میں غیر مسلموں سے ہمدردی کی تعلیم ہے ۷

اسلامی تعلیم کی رُو سے تمام مذاہب کے بزرگوں کا احترام کرنا چاہئے ۲۴۵

اصلاحِ نفس

اصلاحِ نفس کا ایک طریق مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود ۹۲

اگر کسی میں نقص ہو تو علیحدگی میں سمجھائیں ۹۵

اصلاحِ نفس کیلئے غیر مذاہب اور اسلام کا موازنہ ۱۸۲

اعتراضات

مسلمانوں کا غیر مسلموں کی ہمدردی پر اعتراض ۷

ملازمتوں کے متعلق ایک اعتراض کا جواب ۳۰

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراضات کے جوابات ۲۶۵

دشمن کا ایک اعتراض ۳۱۴

جمعِ قرآن پر اعتراضات ۵۱۱تا۵۱۳

اقتصادی حالت

اقتصادی حالت کی درستی کیلئے قرضہ سے نجات ضروری ہے ۳۱

اقلیّتیں

اقلیّتوں کے حقوق کی حفاظت صدیوں سے زیرِ بحث ہے ۳۸۹

اقلیّت اور اکثریّت کے ٹکرانے کے اسباب ۳۹۳، ۳۹۴

یورپ میں اقلیّتوں کے حقوق کی حفاظت ۳۹۴

مخلوط انتخاب میں اقلیّتوں کو خطرہ ۴۳۲

اقلیّت کو زائد حقِ نیابت کب دینا ضروری ہے ۴۶۲، ۴۶۳

اقلیّت کی حفاظت کی شرائط ۴۶۹تا۴۷۱

اقلیّتوں کے حقوق کی حفاظت کا اصل ۶۱۴

اکثریّت

اکثریّت کا فرض ہے کہ وسعتِ حوصلہ دکھائے ۴۶۵

الزامات

الزامات پھیلانے والا فتنہ انگیز ہے ۹۴

اللہ تعالیٰ

ہستی باری تعالیٰ کے دلائل ۵۷۶

اللہ تعالیٰ کے بارہ میں غلط خیالات ۱۲۶، ۱۲۷

اللہ تعالیٰ وراء الوراء ہے ۵۵۴

اللہ تعالیٰ اپنے کام آپ چلاتا ہے ۶۸

اللہ تعالیٰ ہر قسم کی طاقت رکھتا ہے ۶۸

اللہ تعالیٰ نبی سے اجتہادی غلطی بعض دفعہ کراتا ہے ۱۶۴

اللہ تعالیٰ عظیم تغیّر کرنے والا ہے ۳۱۶

اللہ تعالیٰ کی طاقتیں وسیع ہیں ۴۹۵

اللہ تعالیٰ دنیا کو امن بخشتا ہے ۴

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی حفاظت کرتا ہے ۸۶، ۸۷

صفاتِ الٰہیہ ایک نظام کے اندر ہیں ۲۱۰

اللہ تعالیٰ کی صفتِ حکیم ۱۳۰

اللہ تعالیٰ کی صفتِ خالقیّت ۱۳۱

اللہ تعالیٰ کی صفتِ رحیمیّت ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۵

اللہ تعالیٰ شدید العقاب ہے ۱۳۵

اللہ تعالیٰ کی صفتِ قدیر ۱۳۰، ۱۳۴

اللہ تعالیٰ قیوم ہے ۱۳۲

اللہ تعالیٰ کی صفتِ مالکیّت ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۶

اللہ تعالیٰ عفوٌ ہے ۱۳۱

اللہ تعالیٰ کی معیّت ۳۱۴

اللہ تعالیٰ کی نصرت کا طریق ۹۱
جو اخلاص سے خدا تعالیٰ کی
طرف جائے خدا اُسے اُٹھاتا ہے ۶۱

الہام

الہام کے بارہ میں غلط
خیالات ۱۳۶، ۱۳۷
الہامات کی اقسام ۱۳۷ تا ۱۴۰
جھوٹے الہامات کی اقسام ۱۴۰
الہام بند نہیں ہوا ۱۴۴
الہامات غیر زبان میں بھی
ہوتے ہیں ۱۴۱
سچا الہام خدا کی خوشنودی
کا ایک طریق ہے ۱۴۰
الہامات علوم پر مشتمل ہیں ۱۴۲
الہام ذہنی ترقی کی خاطر پیدا
کیا گیا ۱۴۲
الہام پانے والے بہترین
دماغ ہیں ۱۴۲
الہام بندوں کیلئے انعام ہے ۱۴۳
الہام یقینِ وثوق تک
پہنچانے کا ذریعہ ہے ۱۴۳
الہام معارف کے حصول کا ذریعہ ہے ۱۴۴
الہام کی ایک غرض اظہارِ محبت ۱۴۴

امراء کے فرائض

۱۔ اولاد کی تربیت کا خیال رکھا جائے ۹۶
۲۔ آپس کے معاملات کا
خیال رکھا جائے ۹۶
۳۔ برادرانہ ہمدردی پر زور
دیا جائے ۹۷
۴۔ زبان کی حفاظت کی طرف توجہ ۹۷
۵۔ نماز باجماعت کا اہتمام ۹۷
۶۔ کسی کو بے کار نہ رہنے دیں ۹۷
۷۔ دعوت الی اللہ کی جائے ۹۸

امن

قیام امن کے ذرائع

۱۔ اپنی یا قوم کی ترقی کیلئے
سعی کرنا ذریعۂ امن ہے ۴
۲۔ فوج اور پولیس امن قائم
کرنے کا ذریعہ ۴، ۵
۳۔ مذہبی بزرگوں کا احترام ۱۹۶، ۲۸۸
۴۔ ہر مذہب کے لوگ اپنی
خوبیاں بیان کریں ۱۹۹
۵۔ ملک کی ترقی کی کوشش گورنمنٹ
کے تعاون سے کی جائے ۱۹۹
۶۔ کسی کی قابلِ عزت چیز کو
بُرا نہ کہو ۲۸۹
۷۔ مذہبی شعار بجالانے کی
آزادی ۲۹۰
۸۔ جنگ میں حدود کا قیام ۲۹۱
۹۔ محفوظ نشستوں کا طریق
قیامِ امن کا ذریعہ ہے ۴۳۵

امید

امید اعلیٰ درجہ کی چیز ہے ۲۲

انجمن ترقیٔ اسلام

انجمن ترقیٔ اسلام کی بنیاد اور اغراض
اور اس کے خوشکن اثرات ۷۶

انسانیت

مرد و عورت بلحاظ انسانیت
برابر ہیں ۲۳۶

انصاف

صرف صحیح قانون بنا دینا
قیامِ انصاف کیلئے کافی نہیں ۳۹۸

انگریز

انگریز اپنے بچوں کو سونے نہیں
دیتے جب تک دعا نہ کرلیں ۱۶
انگریز دانا قوم ہے ۳۰
انگریز جُداگانہ انتخاب کے
مخالف ہیں ۴۴

انگریزوں نے مسلمان بادشاہوں کو تاریخ میں خطرناک صورت میں پیش کیا ۴۰۴، ۴۰۵

انگریزوں کا اسلام قبول کرنا ۶۰۴

اولاد

اولاد میں آگ لگا دو کہ وہ کسی کو آگے نہ بڑھنے دیں ۲۰

اولاد کی قربانی اپنی قربانی سے بھی شاندار ہے ۳۰۷

ایمان

ایمان یمن یا امن سے نکلا ہے ۴

ایمان کے معنی۔ مان لینا ۴

ایمان کے معنی۔ امن دینا ۴

اسلام میں داخل ہونے کا نام ایمان ہے ۴

ب

بائیکاٹ

ہندوؤں کا بائیکاٹ ناجائز ہے ۱۰۲

بچوں کی تربیت

بچوں کی تربیت کا ہر جگہ خیال رکھیں ۹۶

بچوں کی تربیت میں عورت کا حصہ ۲۳۸

بدر

بدر میں نصرتِ الٰہی ۲۱۱

بدکار

بدکار بھی نیکیاں زیادہ کرتے ہیں ۱۸۴

بدھ

بدھ ہندوستان میں ہندوؤں کی ایک شاخ بن رہے ہیں ۴۶۴

بدی

صفاتِ الٰہی کی مخالفت بدی ہے ۱۸۹

برکات

قومی برکات اتحاد کی روح سے وابستہ ہیں ۲۶

بشاشت

اسلامی تعلیم بشاشت پیدا کرنے کا موجب ہے ۵۵۸

بنی اسرائیل

بنی اسرائیل میں مسلسل انبیاء آئے ۱۶۸

بہادری

قتل و غارت بہادری نہیں ۸

جان کو خطرہ میں ڈال کر دوسروں کو بچانا بہادری ہے ۸

بے کاری

کسی کو بے کار نہ رہنے دیا جائے ۹۷

جن کو کوئی کام نہ ملے انہیں پیشے سکھائے جائیں ۹۸

بیوی

بیوی کی محبت خدا کی رحمت ہے ۵۴۵

بیوی کے احساسات کا خیال رکھو ۵۴۶

پ

پادری

ایک پادری کا واقعہ ۱۷۰

پردہ

پردہ میں سختی کی مذمت ۱۸۰

پروگرام

جماعت کیلئے نئے سال کا پروگرام

۱۔ مطالعہ قرآن ۹۱

۲۔ اصلاحِ نفس ۹۱

۳۔ منافقین کے مقابلے کی تحریک ۹۳

۴۔ مسلمانوں سے سودا لیں ۱۰۲

۵۔ سن رائز کی اشاعت بڑھائی جائے ۱۰۴

۶۔ ہر شخص اپنے ہاتھ میں سونٹا یا تلوار رکھے ۱۰۴

۷۔ سائمن کمیشن کے بائیکاٹ کے نقصان بتائے جائیں ۱۰۴

پنجاب سائمن کمیٹی

پنجاب سائمن کمیٹی کی رپورٹ پر تبصرہ ۶۱۱ تا ۶۱۸

پنجاب کونسل

پنجاب کونسل کے فیصلہ کے نقائص

۱۔ مسلمان ادنیٰ درجہ کو قبول کر چکے ہیں ۲۲۱

۲۔ ہم نے اپنی آواز کو خود کمزور کرلیا ۲۲۲

۳۔ ہم نے اپنی دلیل پر خود تبر رکھ لیا ۲۲۳، ۲۲۴

پنجابی

پنجابیوں پر اعتراضات ۲، ۲۲

پیغامی

پیغامیوں کے حضرت مصلح موعود پر حملے ۳۲۳

پیغامیوں کے پیغامِ جنگ کا جواب دینے کا حکم ۳۲۴

پیغامیوں پر غلبہ کی پیشگوئی ۳۲۴

پیغامی حضرات کا سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کی مخالفت کرنا ۳۲۹

ت

تاریخی واقعہ

ایک تاریخی واقعہ ۵

تجارت

تجارت کیلئے کوشش کرنی چاہئے ۳۲

تجارت میں ترقی کا ایک طریق ۱۰۳

تجسّس

اسلام میں تجسّس ناجائز ہے ۹۵

تجویز

ایک مفید تجویز ۴۶۷

تحریک

چندہ خاص کی تحریک ۳۱۵

ہر شخص اپنے ہاتھ میں سونٹا یا تلوار رکھے ۱۰۴

تربیت

تربیتِ اولاد نگرانی سے ہوتی ہے ۲۱

جو لوگ فوت ہوں ان کی اولاد کی نگرانی کی جائے ۹۶

نیز دیکھیں ''زیر لفظ جھوٹ''

ترجمانی

ایک قوم کی صحیح ترجمانی اسکا ہم مذہب کرسکتا ہے ۴۶۸

ترقی

ترقی کی راہیں ہر ایک کیلئے کھلی رکھنی چاہئیں ۵

قومی ترقی کا راز ۱۰

خیالات کا اختلاف دنیا کی ترقی کی کلید ہے ۴۸۴

تعلق باللہ

تعلق باللہ کے بغیر جماعت میں داخل ہونے کا کوئی فائدہ نہیں ۹۱

تقویٰ

فضیلت کا باعث تقویٰ ہے ۲۸۵

تنزّل

قوموں کے تنزّل کا ایک سبب ۲۸۳

تنقید

رائے کی مضبوطی مخالف کی تنقید سے ہوا کرتی ہے ۴۸۰

توحید

۱۔ توحید کی اہمیت ۵۶۵، ۵۶۶

۲۔ علمی لحاظ سے مسئلہ توحید کی اہمیت ۵۷۳

۳۔ ہر مذہب نے توحید کی تعلیم دی ۵۶۷

۴۔ حضورؐ کی بعثت سے قبل توحید مٹ چکی تھی ۵۶۷

۵۔ کامل توحید پر ایمان مدارِ نجات ہے ۱۲۹

۶۔ عالمگیر مذہب سے توحید کا بہت بڑا خیال پیدا ہوتا ہے ۵۷۰

۷۔ کامل توحید کیا ہے؟ ۱۲۸

۸۔ اتّصال کا نام ہی توحید ہے ۵۷۵

۹۔ توحیدِ کامل یہ ہے کہ خدا
سے کامل اتحاد اور وصال ہو ۵۷۵
۱۰۔ اصل توحید یہ ہے کہ انسان
اپنے وجود کو مٹا کر دکھا دے ۵۷۵
۱۱۔ بغیر توحید کے علم کی تحقیق
کی جرأت نہیں ہو سکتی ۵۷۳
۱۲۔ بغیر توحید کے سائنس
چل نہیں سکتی ۵۷۳
۱۳۔ توحید کیلئے علمِ کامل ہونا
بھی ضروری ہے ۵۷۴

تہذیب

مسلمانوں اور ہندوؤں کی
تہذیب و تمدن کے فرق ۴۰۶
مذہب کا تعلق تمدن اور
تہذیب سے ہے ۴۴۰
تہذیب قوموں کو سیاسی آزادی
سے بھی زیادہ مرغوب ہے ۴۴۲
تہذیب مذہب کے بعد ہر ایک
شے سے زیادہ پیاری ہوتی ہے ۴۴۳
قوموں کو اپنی تہذیب سے
طبعی مناسبت ہے ۴۴۳
آزاد تہذیب متحدہ قومیت کو
نقصان نہیں پہنچاتی ۴۴۴
تہذیب کی ترقی کیلئے متواتر
حکومت کی ضرورت ۴۵۸

ج

جامعہ احمدیہ

قیام کی غرض ۲۱۳
جامعہ احمدیہ حضرت مسیح
موعودؑ کے ارشاد پر قائم ہوا ۲۱۳
طلباء جامعہ کی ذمہ داریاں ۲۱۵، ۲۱۶
طلباء جامعہ کو زبانیں
سکھائی جائیں ۲۱۳، ۲۱۴
طلباء جامعہ کا بڑا مقصد
دعوت الی اللہ ۲۱۶
طلباء جامعہ کیلئے دعا کی تحریک ۲۱۷

جُداگانہ انتخاب

جُداگانہ انتخاب کا فائدہ ۴۶۶
جُداگانہ انتخاب افتراق کا
موجب نہیں ۴۶۸

جذبہ

اولاد کی محبت کا جذبہ ۵۴۱

جلسے

سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کی غرض ۵۶۳
اغراضِ جلسہ کو پورا کریں ۶۷
جلسہ سالانہ کی حاضری ۱۲۲۔۱۲۳

جماعت احمدیہ

سلسلہ کی اشاعت کیلئے ایک
جماعت کی ضرورت ۲۱۱
جماعت کے قیام کی غرض ۹۱
احبابِ جماعت کے فرائض ۶۰۶، ۶۰۷
نیز دیکھئے زیر لفظ ''پروگرام''
نیز ''امراء کے فرائض''
مسلمانوں سے جماعتِ
احمدیہ کی ہمدردی ۷۲، ۱۰۳
جماعت احمدیہ کے اخلاص کا ذکر ۳۱۴
کام کرنے والی جماعت ۱۲۳
محمد علی جناح اور جماعت کی تعریف ۷۷
جماعت احمدیہ کی عزت
۱۹۲۷ء میں بڑھی ۷۲
وہ شخص جھوٹا ہے جو کہتا ہے
کہ جماعت بگڑ گئی ۹۴
جماعت احمدیہ اور دعوت الی اللہ ۱۲۴

جمعیۃ الاخوان

جمعیۃ الاخوان کی تاسیس ۲۸
جمعیۃ الاخوان کے عام مقاصد ۲۸ تا ۳۰

جنگِ عظیم

جنگِ عظیم کا ایک واقعہ ۱۵

جہاد

جہاد کی تعریف کیا ہے؟ ۱۹۱

جھوٹ

اولادوں کو جھوٹ سے
بچانے کی تلقین ۱۶

چ

چندہ خاص

چندہ خاص کی تحریک ۳۱۵

چھوت چھات

چھوت چھات فساد کا ذریعہ نہیں ۳۳

چھوت چھات مسلمانوں کی اقتصادی ترقی کی جان ہے ۱۰۰

ح

حائضہ

حائضہ عورت قرآن پڑھ سکتی ہے ۵۲۶

حافظہ

عربوں کا حافظہ ۵۱۳

حُریّتِ ضمیر

۱۔تمام افراد آزاد ہیں ۴۶۰

۲۔حُریّتِ ضمیر کو کچلنا نہیں چاہئے ۲۴

۳۔ غیر مسلموں کو اسلام میں حُریّتِ ضمیر حاصل ہے ۵۷۹

حُفّاظ

رسول کریمؐ کے وقت قرآن کے حافظ بکثرت تھے ۵۱۰

حفاظت

شماتتِ اعداء سے بچنے کیلئے حفاظت ضروری ہے ۶۸

حکومتیں

حکومتیں فوج اور پولیس رکھتی ہیں ۴

حیاتِ مسیح

عقیدہ حیات مسیح کے نقصان ۶۰۱، ۶۰۲

خ

خاتم النّبیّین

خاتم النّبیّین کے بارہ میں غیر احمدیوں کا عقیدہ ۳۳۹

خدّام

قومی خدمت کرنے والوں کا احترام کرو ۱۸، ۱۹

خدّامِ سلسلہ سے محبت اور اُلفت کا احساس ۷۱، ۷۲

خوش مذاق

اچھے انسان کیلئے خوش مذاق ہونا بھی شرط ہے ۵۴۲

د

دعوت الی اللہ

۱۔دعوت الی اللہ فرض ہے ۳۴

۲۔مسلمانوں کو دعوت الی اللہ کی تلقین ۳۴

۳۔اہلِ کشمیر کو دعوت الی اللہ کی تلقین ۶۰۳، ۶۰۴

دعوت الی اللہ کے طریق

۱۔دعوت الی اللہ میں دوسروں کے احساسات کا خیال ۳۴

۲۔خط و کتابت کے ذریعہ دعوت الی اللہ کا اثر ۸۳

۳۔ادنیٰ اقوام میں دعوت الی اللہ کے اثرات ۸۲، ۸۳

جماعت احمدیہ اور دعوت الی اللہ ۴۲، ۱۹۰، ۱۹۱

بزرگانِ جماعت کے دعوتِ الی اللہ کیلئے دورے ۸۲

ایران، افریقہ، سماٹرا میں دعوت الی اللہ ۸۵

دعا

مسلمانوں کو دعا کی عادت ڈالنے کی تلقین ۱۵، ۱۶

لائیڈ جارج کی دعا میں مصروفیت ۱۵

عیسائیوں کی دعا کی طرف توجہ ۱۵

انگریز اپنے بچوں کو سونے نہیں دیتے جب تک دعا نہ کرلیں ۱۶، ۹۳

غیر مسلموں کی دعا بھی قبول ہوسکتی ہے ۲۸۵

دہریوں کی دعا کی طرف توجہ ۱۵

دُعا نماز میں کرنی چاہئے ۱۷۸

جماعت کو دعاؤں کی تلقین ۴۹۱

حضورؐ کی ایک دعا ۱۶۸

دوزخ

دوزخ دائمی نہیں ۲۰۲

دوزخ ایک عالَمِ ترقی ہے ۲۰۲

ڈ

ڈومینین سلف گورنمنٹ کیا ہے؟ ۳۷۷، ۳۷۸

ذ

ذمّہ داریاں

دیکھئے زیر لفظ ''مسلمان''

زیر لفظ ''پروگرام''

زیر لفظ ''امراء کے فرائض''

ر

راستبازی

راستبازی سے اعتماد پیدا ہوتا ہے ۱۶

رپورٹ

فسادات کے متعلق رپورٹ پر تبصرہ ۷

رحم

رحم کس حال میں اچھا ہے؟ ۲۵۱، ۲۵۲

رسول

بندوں میں سب سے بڑا درجہ رسول کا ہے ۶۸

رسومات

رسومات کو ترک کرنیکی تلقین ۳۱، ۳۲

رواداری

قومی اتحاد کیلئے پہلی چیز رواداری ہے ۲۴

رواداری کے بغیر امن ممکن نہیں ۲۴۵

روپیہ

روپیہ رسوم میں ضائع ہوتا ہے ۳۱

روحانیت

روحانیت کے کئی مدارج ہیں ۵۳۵

ریزرو فنڈ

ریزرو فنڈ کے مقاصد ۹۸، ۹۹

ریزرو فنڈ میں دوسرے مسلمانوں کو شامل کریں ۹۸

ریزرو فنڈ کی ادائیگی کی تلقین ۳۱۷

س

سائمن کمیشن

۱۔ سائمن کمیشن کی ہندوستان آمد ۳۹

۲۔ سائمن کمیشن کا تاریخی پس منظر ۳۹ تا ۴۱

۳۔ سائمن کمیشن کا بائیکاٹ سخت مُضِرّ ہے ۴۵

۴۔ سائمن کمیشن کے بائیکاٹ کا اثر مسلمانوں پر پڑے گا ۴۹

۵۔ سائمن کمیشن کے بائیکاٹ سے ہندوستان کی آزادی میں دیر لگے گی ۴۹

۶۔ سائمن کمیشن کے بائیکاٹ کے نقصانات بتانے کی ضرورت ۱۰۴

سائمن کمیشن کے سامنے مطالبات

۱۔ قلیل التعداد جماعت کے حقوق کی حفاظت ۵۱

۲۔ ادنیٰ اقوام کے حقوق کا سوال ۵۱

۳۔ جُداگانہ انتخاب ۵۱

۴۔ پنجاب اور بنگال کے مسلمانوں کیلئے خصوصی مراعات ۵۲

۵۔ سرحد اور سندھ میں اصلاحی طریقِ حکومت کیلئے کوشش ۵۲

۶۔ کامل مذہبی آزادی ۵۲

۷۔ تبلیغ ہر وقت قیود سے آزاد رہے گی ۵۲

۸۔ زبان کو قانوناً نہیں بدلا جائے گا ۵۲

سائمن کمیٹی

پنجاب سائمن کمیٹی کی رپورٹ پر تبصرہ ۶۱۱

سائمن کمیشن اور پنجاب کونسل ۲۱۹ تا ۲۳۰

سائنس

سائنس کیا ہے؟ ۵۷۲

حقیقی علوم اور سائنس قرآن کے خلاف نہیں ۱۳

علم سائنس میں بغیر توحید
کے ترقی نہیں ہوسکتی ۵۷۲، ۵۷۳

سچ

مصیبت کے وقت سچ بولنے
کی تلقین ۱۶

سلسلہ احمدیہ

سلسلہ احمدیہ کی حفاظت خدا
کرتا ہے ۸۶

سنّت

سنّت کیا ہے؟ ۱۷۹
سنّت اور حدیث میں فرق ۱۷۸

سود

سود کی ممانعت ۵۸۰

سیاست

مسلم پولیٹیکل لیگ لندن کا قیام ۸۴
یورپ میں پارٹیوں کی بنیاد
سیاست پر ہوتی ہے ۴۳۵
پنجاب کی سیاسی پارٹیاں ۴۴۰

ش

شُدھی

۱۔ ہندوؤں نے تعداد بڑھانے
کیلئے شُدھی تحریک جاری کی ۴۲
۲۔ شُدھی تحریک اور جماعت کی
قربانیاں ۴۲
۳۔ شُدھی کیلئے آریوں کا لٹریچر ۴۳

شراب

حضورؐ نے شراب کو حرام قرار دیا ۲۶۷
سب دنیا شراب کے نقائص
مان رہی ہے ۲۹۳

شرارت

شرارت کے مقابلہ میں
شرارت نہیں کرنی چاہئے ۹۳

شرک

شرک کی چار اقسام ۵۷۳

شریعت

شریعت عالمگیر ہونی چاہئے ۵۵۷
شریعت سے بھاگنے والوں
کا ایک واقعہ ۱۷۵
شریعت کے دو اہم امور ۵۵۸
شریعت ایک بوجھ نہیں ۵۵۷
شریعت کی بنیاد پانچ چیزوں پر ۱۷۸
شریعت کا حقیقی تصوّر ۱۷۴ تا ۱۷۷

شفاعت

شفاعت روحانی ترقی کیلئے
ضروری ہے ۱۶۶
شفاعت اِذنِ الٰہی سے ہوتی ہے ۱۶۶
شفاعت کے بارہ میں غلط تصوّر ۱۸۲

شُودر

ہندوؤں کی تباہی شودروں
کی وجہ سے ۳۳

ص

صحابہؓ

خطرہ کے وقت صحابہؓ
حضور کی حفاظت کرتے ۶۸
صحابہؓ میں غیر معمولی تبدیلی ۲۶۵
صحابہؓ پر مظالم ۵۹۶

صحت

صحت کی درستی کے طریق ۲۰

صلح حدیبیہ

صلح حدیبیہ کا ایک واقعہ ۳۰۲

ط

طلاق

طلاق کا جواز تمام ممالک
میں ہے ۲۶۵، ۲۶۶

ظ

ظالم کی مدد کا طریق ۲۸۶

ع

عالمِ آخرت

عالمِ آخرت کیا ہے؟ ۵۵۶

عالمِ آخرت تیز احساسات کی جگہ ہوگا ۲۰۱

عالمِ آخرت میں ایک نیا جسم ملے گا ۲۰۱

عربی

مسلمانوں کو عربی سیکھنی چاہئے ۱۹۵

عربی اُمُّ الْاَلْسِنَۃِ ہے ۱۹۵

علم

اہلِ علم کا ایک فرض ۲۸۳

مسلمانوں کی علوم سے دلچسپی اور علوم کی اشاعت ۲۸۲

علماء

علماء کے فرائض ۱۲، ۱۳

علماء کی غفلت ۱۲

علماء کی تنگ نظری کا ایک واقعہ ۱۳

علماء نے انگریزی پڑھنے پر کفر کا فتویٰ دیا ۳۰

مسلمان علماء اور شرک ۱۲۷

عورت

حضورؐ سے قبل عورت غلام کی طرح تھی ۲۳۳ تا ۲۳۶

عورتوں کے متعلق مراعات ۱۸۱

عورتوں کے حقوق کی تفصیل ۱۸۰، ۱۸۱

عورت کے طلاق کے وقت حقوق ۲۳۷

مختلف ممالک میں عورتوں کے حقوق ۲۴۰

بیوی کے حقوق ۲۳۷، ۲۳۸

عورتوں سے حسنِ سلوک کی تعلیم ۵۴۵

عورت کا ورثہ میں حق ۲۳۶، ۲۳۷

عورت جائیداد کی مالک ہے ۲۳۶

عورتوں کے نکاح کے بارہ میں اختیارات ۱۸۱

عورتوں کو علوم پڑھائے جائیں ۱۸۰

احمدی عورتوں نے ترقی کی ہے ۸۳

عیاشی

عیاشی کے لوازمات ۲۶۶

عیاشی کی علامتیں ۲۶۶، ۲۶۷

عیسائی

عیسائی انجیل کا مطالعہ کرتے ہیں ۹۳

عیسائی اپنے بچوں کو سونے نہیں دیتے جب تک وہ دعا نہ کرلیں ۱۶، ۹۳

عیسائیوں کی مسیح کی زندگی کے بارہ میں متنوع کتب ۱۰۷

عیسائیوں کو مسجد میں عبادت کی اجازت ۲۹۰

عیسائیت

عیسائیت کے مقابلہ میں جماعت کی قبولیت ۱۲۵

عیوب

یہ کہنے سے کہ سب اعلیٰ درجہ کے متقی ہیں گند پیدا ہوتا ہے ۹۵

یہ کہنے سے کہ سب گندے ہیں عیوب پیدا ہوتے ہیں ۹۵

جو عیب نظر آئیں ان کی اصلاح کرنی چاہئے ۹۵

غ

غلام

مؤمن غلاموں نے راہِ حق میں مصائب جھیلے ۲۷۳

غلام سے حضورؐ نے پھوپھی زاد بہن کی شادی کی ۳۰۲

غیر مسلم

غیر مسلم غلاموں کی حضورؐ سے ہمدردی ۲۷۶، ۲۷۷

حضورؐ نے غیر مسلموں کے حقوق قائم کئے ۵۷۹ تا ۵۸۱

ف

فتنہ

فتنہ کی راہیں مسدود ہیں ۵

فتویٰ

علماء کا فتویٰ۔ ''انگریزی پڑھنا کفر ہے'' ۳۰

فرض

مسلمانوں کا فرض ہے کہ اپنے حقوق سائمن کمیشن کے سامنے پیش کریں ۵۱

مسلمانوں کو ادنیٰ اقوام کی مدد کرنی چاہئے ۵۱

نیز دیکھئے زیر لفظ ''مسلمان''

فسادات

ہندو مسلم فسادات کو امن سے بدلنے کی ضرورت ۵

ہندو مسلم فسادات کی خطرناک صورت ۶

فسادات کے متعلق ایک رپورٹ ۷

فطرت

فطرتِ انسانی نیکی پر پیدا کی گئی ہے ۱۸۴

فضیلت

فضیلت کا معیار تقویٰ ۲۸۵

فلاح

فلاح کا مفہوم ۲۰۱

فیڈرل حکومت

فیڈرل طرزِ حکومت ترقی میں روک نہیں ۴۱۹

مسلمانوں کا فیڈرل حکومت کا مطالبہ جائز ہے ۴۱۸، ۴۱۹

ق

قانون۔قوانین

عمدہ قانون کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ اسے اچھی طرح استعمال کیا جائے ۳۹۸

طلاق اور خلع کے بارہ میں مختلف قوانین ۲۳۹، ۲۴۰

کیا قلیل التعداد جماعتوں کو خاص قوانین کی ضرورت ہے ۳۸۸

قوانین کو بدلوانے کے تین طریق ۳۸۰

قانونِ اساسی

قانونِ اساسی کو بدلنے کیلئے شرط ۴۰۱

قانونِ اساسی کی تبدیلی کیلئے قوانین ۴۰۳

قانونِ اساسی کی تبدیلی کا طریق ۴۶۱، ۴۶۲

قانونِ اساسی کی تبدیلی کی شرائط ہونی چاہئیں ۴۷۴

قانونِ اساسی کے غلط استعمال پر اپیل کی گنجائش ہونی چاہئے ۴۷۴

قانونِ قدرت

قانونِ قدرت کیا ہے؟ ۵۵۶

قتل وغارت

قتل وغارت بہادری نہیں

قرآن کریم

قرآن حضورؐ کے زمانہ میں لکھا گیا ۵۱۴

قرآن ٹکڑے ٹکڑے کیوں نازل ہوا؟ ۵۰۹، ۵۱۱

قرآن کی سات قرأتیں تھیں ۵۱۵

قرآن میں تکرارِ مضامین نہیں ہے ۱۴۹

قرآنی قصص پیشگوئیاں ہیں ۱۵۰

ناسخ منسوخ کا ردّ ۱۴۷

قرآن لکھنے اور یاد کرنے کے قواعد ۵۱۴

مسلمانوں کی قرآن سے بے اعتنائی ۱۱، ۱۲

قرآن کریم کا غلط استعمال ۱۲

یورپین مستشرقین کے قرآن پر اعتراض ۵۰۶، ۵۰۸، ۵۰۹

قرآن پر دس اعتراضات ۵۱۱ تا ۵۱۳

اردو انگریزی ترجمہ قرآن ۸۲

انگریزی ترجمہ قرآن کی مقبولیت ۵۳۲

قرآن کے حفّاظ کی کثرت ۵۱۰، ۵۱۳

قرآن کے محکمات اور متشابہات ۵۱۶، ۵۱۹

حائضہ قرآن پڑھ سکتی ہے ۵۲۶

جماعت کیلئے پروگرام
مطالعہ قرآن ۹۱

درس قرآن

درس قرآن جاری کرنیکی
تحریک ۹۲
حضرت مصلح موعود کے درسِ
قرآن میں احمدیوں کی شرکت ۳۴۹
قرآن کی عزت اور عظمت
کا اصل طریق ۱۲
قرآن مقابلہ کی تلقین کرتا ہے ۱۹

تفسیر کے اصول

اصولِ تفسیر ۱۵۷تا۱۶۱
قرآنی علوم نیکی اور تقویٰ
سے وابستہ ہیں ۵۳۱
قرآن کا ایک چیلنج ۱۴۶
قرآن سے برکت حاصل
کرنے کا طریق ۵۲۸

فضائل القرآن

۱۔قرآن سے نئے نئے علوم
نکلتے رہیں گے ۱۴۹
۲۔اس کے معارف کبھی ختم
نہ ہونگے ۱۴۷
۳۔قرآن میں مختلف علوم ہیں ۱۴۹
۴۔قرآن اپنے دعویٰ کی
دلیل دیتا ہے ۱۵۴
۵۔قرآن میں خاص ترتیب ہے ۱۴۹
۶۔قرآن ایک مکمل کتاب ہے ۱۶۰
۷۔قرآن میں کوئی فضول امر نہیں ۱۵۲
۸۔قرآنی تعلیم ہر زمانہ کیلئے ہے ۱۷۰
۹۔قرآن خدا کے فعل کو زور
سے پیش کرتا ہے ۱۵۵
۱۰۔قرآن کا فلسفہ سچا فلسفہ ہے ۱۳
۱۱۔قرآن میں ہر ضرورتِ روحانی
کا علاج ہے ۱۴۶
۱۲۔قرآن کی ایک ایک آیت دل
میں تغیر پیدا کرتی ہے ۹۱،۹۲
۱۳۔قرآن احادیث پر حاکم ہے ۱۶۰
۱۴۔قرآن کی برکات دنیا
میں ملتی ہیں ۵۲۶
۱۵۔قرآن سے تعلق رکھنے
والے کے کلام میں برکت ۵۲۸
۱۶۔قرآن کا متبع دنیا میں
انقلاب پیدا کرتا ہے ۵۲۷

قربانی

قربانیوں کی اقسام ۲۹۴تا۲۹۶
انتھک کوشش اور بے نفس قربانیاں
کامیابی کا ذریعہ ہیں ۵۵
قربانی کرنے والی صرف
احمدی جماعت ہے ۹۸
رشتہ داروں کے جذبات کی قربانی ۲۹۹
قربانی سے نہ گھبراؤ ۳۱۷

قرض

قرض بنک سے لو ۳۱
بنیے سے قرض نہ لیں ۳۱
اقتصادی حالت کی درستی کیلئے
قرض سے نجات ضروری ہے ۳۱
مقروض کا قرضہ سارے ملکر
ادا کریں ۹۶
قرض کی ادائیگی میں حضورؐ کا طرزِ عمل ۳۰۲

قوم

قوم افراد کا مجموعہ ہے ۱۰
قوم کی حفاظت کیلئے دو
ضروری امور ۳۹۸

قومی ترقی

قومی ترقی کا راز ۱۰،۱۱
قومی ترقی کیلئے دو چیزوں کی ضرورت ۱۰

قومی ذمہ داریاں

قومی ذمہ داریوں کی غرض ۳

قومی غدّار

قومی غدّار کی ایک تعریف ۴۲۳

ک

کام

وہ قوم جو ہر روز نئے سرے سے کام شروع کرتی ہے کامیاب نہیں ہوتی ۴۷۶

کامل انسان

کامل نبی کامل انسان ہوتا ہے ۵۳۹تا۵۴۱

کامیابی

انتھک کوشش، بے نفس قربانیاں، کامیابی کے ذرائع ۵۵
جب تک مستقل کوشش نہ ہو کامیابی نہیں ملتی ۵۵
اصل کامیابی اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے ۵۹۰
کامیابی اور اس کا گُر ۵۸۹
کامیابی کا گُر۔ مسابقت بالخیر ۵۹۰

کثرت

کثرتِ ازدواج اپنی ذات میں قابلِ اعتراض نہیں ۲۶۶

کفارہ

کفارہ کی ایجاد کی وجہ ۱۸۲

کوشش

ہر قوم کی حالت اپنی کوششوں سے بدلتی ہے ۵۴

گ

گناہ

گناہ کی تعریف ۱۸۴
معرفتِ کامل گناہ سوز ہوتی ہے ۱۶۴
محبت اور خوف گناہ سے بچاتے ہیں ۱۸۶

گورنر

گورنر یمن کا مکہ پر حملہ ۸۶

ل

لڑائی

دکانداروں کی لڑائی کا واقعہ ۹
اچھی اغراض کے تحت مذہبی لیڈروں کا لڑائی کرنا ۲۵۱

لیڈر

لیڈر کے معنی ہیں آگے چلنے والے ۲۶
مذہبی لیڈروں کا لڑائی میں حصہ ۲۵۱

م

مالی حالت

جماعت کی مالی حالت بہتر ہو رہی ہے ۸۴

ماں

ماں کی اپنے بچے سے غیر معمولی محبت ۶۵

مایوسی

مایوسی سب بدیوں کی جڑ ہے ۱۸۴

محبت

محبت قلوب کے باریک خانوں میں داخل ہو جاتی ہے ۵۲۳
محبت۔ محبت پیدا کرتی ہے ۵۲۳
محبت کے جذبات تلاطم پیدا کرتے ہیں ۵۲۴
محبتِ رسولؐ پیدا کرنے کا طریق حضورؐ کی قربانیوں کا تذکرہ ۱۳

محنت

محنت سے عار نہ کرو ۱۷

مخالفت

مخالفت سچائی کو مضبوط کرتی ہے ۴۸۰
شرافت کا امتحان مخالفت کے وقت ہوتا ہے ۴۸۴

مخلوط انتخاب

مخلوط انتخاب میں اقلیتوں کو خطرہ ۴۳۲

مذہب

ہمارے مذہب کا نام ۴
عالمگیر مذہب سے توحید کا بہت بڑا خیال پیدا ہوتا ہے ۵۷۰
تمام مذاہب خدا کی طرف سے ہیں ۵۶۷

جملہ مذاہب کی غرض ۔ خدا سے تعلق پیدا کرنا ہے ۵۶۶

مذہب کا تعلق تمدن اور تہذیب سے ہے ۴۴۰

مذاہب میں صلح کے طریق

۱۔ ہر مذہب اپنی خوبیاں بیان کرے ۷۸

۲۔ دوسروں کے مذہبی معاملات میں دخل نہ دیا جائے ۷۹

مذہبی بزرگ

مذہبی بزرگوں کے احترام میں جلسوں کے فوائد ۵۶۴

مساوات

مساوات کا ایک بے نظیر سبق ۲۸۶

احکامِ انصاف میں مساوات ۲۸۶

حضورؐ کے ذریعہ روحانی مساوات ۲۸۸

مسلمان

مسلمان کی تعریف ۷۳

مسلمانوں میں بیداری ۷۷

مسلمان ایک شاندار روایت رکھتے ہیں ۴۴۴

مسلمانوں کی ہندوستان میں ناگفتہ بہ حالت ۶

مسلمانوں کی جہالت ۱۳، ۱۴

مسلمان علمی ترقی میں پیچھے ہیں ۱۰

مسلمان تعلیم میں پیچھے ہیں ۴۱

مسلمان ہندو کے مقروض ہیں ۴۱

مسلمانوں کی بے بسی ۷۲، ۷۳

مسلمانوں میں تفرقہ زیادہ ہے ۴۱

اقتصادی میدان میں مسلمان ہندو سے پیچھے ہیں ۴۰۹

مسلمانوں کی حالت زار، عملاً دعا سے نفرت ۱۵

مسلمانوں کی دعوت الی اللہ سے غفلت ۱۹۰

مسلمانوں کی قرآن سے بے رغبتی ۱۱، ۱۲، ۱۶۰، ۱۶۱

مسلمانوں کی تعلّیاں ۸

مسلم اکثریت کے علاقے ۳۶۲

ہندوستان کے مختلف صوبوں میں مسلمانوں کی تعداد ۴۳۳

مسلمانوں میں بعض مخلص لیڈر ہیں ۷۸

مسلمانوں میں چھوت چھات نہیں ہے ۴۰۶

مسلمانوں پر مظالم ۴۰۴، ۵۸۴

مسلمانوں کی خاص حفاظت کی ضرورت اور وجوہات ۴۰۴

ریزرو فنڈ میں مسلمانوں کو شامل کریں ۹۸

ذاتی خیالات پر اسلام اور مسلمانوں کے فوائد مقدم ہونے چاہئیں ۴۸۰

مسلمانوں کے فرائض

مسلمانوں کو ادنیٰ اقوام کی مدد کرنی چاہئے ۵۱

مسلمانوں کو اپنے حقوق سائمن کمیشن کے سامنے پیش کرنے چاہئیں ۵۱

نیز دیکھئے زیر لفظ ''سائمن کمیشن''

مسلمانوں کو مستقل جدوجہد کی تلقین ۴۸۴

مسلمانوں کی انفرادی ذمہ داریاں

۱۔ مسلمان قرآن مجید پڑھیں ۱۱، ۱۲

۲۔ دعا کی طرف توجہ دیں ۱۴

۳۔ اخلاق کو مضبوط کریں ۱۶

نیز دیکھئے زیر لفظ ''اخلاق''

۴۔ ہر کام کے اہل موجود ہوں ۲۱

۵۔ حضورؐ کی زندگی کے حالات پڑھنے اور پڑھانے چاہئیں ۱۳، ۱۴

۶۔ افراد میں خوف اور رجاء پیدا کیا جائے ۲۲

۷۔ نفس پر قابو پانے کی عادت ۲۳

مسلمانوں کی قومی ذمہ داریاں

۱۔ مسلمان رواداری اختیار کریں ۲۳

۲۔ دوسرا قومی فرض اتحاد ۲۵

۳۔ تیسرا قومی فرض ۔ نظام ۲۶

۴۔ چوتھا قومی فرض۔ قومی آزادی ۳۰
۵۔ مسلمانوں کا فرض ہے
کہ دعوت الی اللہ کریں ۳۴

مسلم لیگ

مسلم لیگ کے دو حصے ۳۵۴

مصنفین

یورپین مصنفین قرآن میں
غلطی نہ ثابت کر سکے ۵۰۶

مطالبات

کلکتہ لیگ کے مطالبات ۳۶۴
مسلمانوں کے مطالبات ۴۰۲، ۴۰۳

متحدہ ہند کے مسلمانوں کے مطالبات

۱۔ اتحادی حکومت ۳۵۹
۲۔ نیابت ۳۶۱، ۳۶۲
۳۔ جداگانہ انتخاب ۳۶۲
۴۔ نیابتی حکومت ۳۶۳
۵۔ اقلیت کی زبان کی حفاظت ۳۶۳
۶۔ مذہبی آزادی ۳۶۳
۷۔ قانونِ اساسی اور اس کی تبدیلی ۳۶۳
نیز دیکھئے زیر لفظ ''قانونِ اساسی''

مظلوم

مظلوم کی مدد ۲۸۶

معرفت

معرفتِ کامل گناہ سوز ہے ۱۶۴

معجزہ

معجزہ میں اخفاء ضروری ہے ۱۷۳
معجزات کی حقیقت ۱۷۳، ۱۷۴

مفلح

مفلح کون ہے؟ ۵۲۷

ملائکہ

ملائکہ کے وجود کی ضرورت ۵۵۵، ۵۵۶
ملائکہ کا وجود انسانوں کیلئے
ضروری ہے ۱۶۲
عملی اور ذہنی ترقی کیلئے
ملائکہ کی ضرورت ۱۶۲
ملائکہ خدا کے قوانین کو چلاتے ہیں ۱۶۲
ملائکہ خدا کے حکم کے تابع ہیں ۱۶۳
ملائکہ انسانوں کے دلوں میں
نیک تحریکات کرتے ہیں ۱۶۳

ملازمت

ملازمتوں کے متعلق ایک
اعتراض کا جواب ۳۰
ملازمت کا اقتصادی اور
تعلیمی حالت پر اثر ۳۰
ملازمتوں میں حصہ پانا ہر قوم کی
ترقی کیلئے ضروری ہے ۴۷۲

منافق

علامات۔ ۱۔ جماعت کی
عیب گیری کرنا ۹۳
۲۔ دوسروں کی طرف بات
منسوب کر کے بیان کرنا ۹۴
منافقین کے مقابلے کی تحریک ۹۳
منافقین کی شرارتوں سے
جماعت کو آگاہ کیا جائے ۹۳
منافقین حضرت مسیح موعود علیہ السلام
کے وقت بھی تھے ۹۵

منتظمین

منتظمین جلسہ کی غلطی پر افسوس ۶۵، ۶۶

مولوی

مولویوں کے واقعات ۱۷۴، ۱۷۵

مؤمن

مؤمن امن میں آجاتا ہے ۴
مؤمن دوسروں کو امن دیتا ہے ۴
مؤمن مَسِّ شیطان سے پاک ہے ۱۶۸

ن

نبوت

کونسی نبوت بند ہے ۳۴۰
نبوت کمالاتِ انسانیہ کے صحیح ظہور
کا نمونہ پیش کرنے کیلئے آتی ہے ۵۴۱

نبی

نبی کی تعریف ۵۳۹، ۵۴۰

ہر قوم میں نبی آئے ۵۶۷

بنی اسرائیل میں مسلسل انبیاء آئے ۱۶۸

نبی کے چار کام ۵۵۳، ۵۵۴

نبی کو خدا بھیجتا ہے ۲۷

نبی خدا پر زندہ ایمان پیدا کرنے کیلئے آتا ہے ۲۷

نبی گناہ سے پاک ہیں ۱۶۴

روحانی فیوض نبیوں کے ذریعہ ملتے ہیں ۱۶۶

نبی دوسروں کیلئے نمونہ ہیں ۱۶۴

انبیاء خدا تعالیٰ کا کلمہ ہوتے ہیں ۵۵۳

انبیاء باریک روحانی اثرات چھوڑتے ہیں ۱۱۷

نبی کے ساتھ خدا کی تائید ہوتی ہے ۲۷

نبی کی آواز خدا کی آواز ہوتی ہے ۲۷

نبی سے اجتہادی غلطی ہوسکتی ہے ۱۶۴

نبی کے زمانہ میں چھوٹے بڑے اور بڑے چھوٹے کئے جاتے ہیں ۵۹۵

نجات

نجات دائمی ہے؟ ۲۰۲

نصائح

مسلمانوں کو عمومی نصائح ۵۵

۱۔ فردِ واحد سے قرضہ نہ لو ۳۱

۲۔ رسومات کو ترک کرو ۳۱

۳۔ کفایت شعاری سے کام لو ۳۱۰

احمدیوں کو نصائح ۱۰۴

نصرتِ الٰہی

نصرتِ الٰہی پر بھروسہ کریں ۳۱۴

نظام

نظام کیونکر قائم ہو ۲۷

کوئی نظام نمائندگی کے بغیر نہیں ہوسکتا ۲۶

نکاح

نکاح کیلئے عورت کی رضامندی ۱۸۱

نکتہ

ایک غور طلب نکتہ ۳۳

نگرانی

امراء و سیکرٹریانِ تربیت کو سات امور کی نگرانی کی تلقین ۹۵ تا ۹۸

نیز دیکھئے ''امراء کے فرائض''

نہرو رپورٹ

نہرو رپورٹ میں اقلیتوں کی کوئی حفاظت نہیں کی گئی ۴۰۰

نہرو رپورٹ لکھنے والوں کے دل میں تعصب تھا ۴۲۸

نہرو رپورٹ نے مسلمانوں کی کھال اُدھیڑنے کا تہیہ کر رکھا ہے ۴۳۰

نہرو رپورٹ ہندوؤں کی تیار کردہ ہے ۴۳۴

نہرو رپورٹ کے دلائل ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۵۹

نہرو رپورٹ کے خلاف پروپیگنڈے کی ضرورت ۴۸۱

نہرو رپورٹ پر غور کرنے کیلئے آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی ضرورت ۴۸۰

نہرو کمیٹی

نہرو کمیٹی ہندوستان کی نمائندہ نہیں ۳۵۰

انتخاب کے دائرہ کو نہرو کمیٹی نے محدود کیا ہے ۴۴۹

نہرو کمیٹی کے فیصلہ سے مسلمانوں کا سخت نقصان ہے ۴۰۲، ۴۵۹

نیابت

نیابت کی اصل غرض ۴۶۸

اصل نیابت وہی ہے جو اپنے ہم مذہب کریں ۴۶۹

نیّت

بُری نیّت سے لڑنے والے کا واقعہ ۲۵۳

نیکی اور بدی

نیکی کیا ہے؟ ۱۸۹

نیکی اور بدی کی تعریف ۱۸۷

وقف

یہود اور عیسائیوں میں ایسے لوگ پیدا ہوئے جن کی زندگیاں خلقِ خدا کیلئے وقف تھیں ۵۶۹

ووٹ

ووٹ حاصل کرنے کے طریق ۴۶۸

ھ

ہمدردی

مشکل کے وقت اپنے بھائیوں کی مدد کریں ۹۷

ہندو

ہندو گائے، سانپ کی پرستش کرتے ہیں ۸۱

ہندوؤں کی تباہی شُودروں کی وجہ سے ہوئی ۳۳

ہندوؤں میں وسعتِ حوصلہ نہیں ہے ۴۱

ہندو وسعتِ حوصلہ سے کام لیں ۴۶۵

ہندو قوم کا متعصّبانہ طرزِ عمل ۴۰۵

ہندوؤں کے مسلمان بادشاہوں پر الزامات ۴۰۵

ہندو ایک سیاسی مذہب ہے ۳۷۶

گائے کی قربانی پر ہندو فساد کرتے ہیں ۳۷۴

ہندوؤں میں تعلیم اور دولت زیادہ ہے ۴۱

ہندو کس طرح مسلمانوں کا اعتبار حاصل کر سکتے ہیں ۴۶۵

ہندو اکثریت کے علاقے ۳۶۲

ی

یورپین

یورپین قومی خادموں کی یادگاریں قائم کرتے ہیں ۷۲

آیاتِ قرآنیہ

الفاتحة

مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ (۴) ۱۸۵

البقرة

اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۶) ۵۲۶
مَاکَفَرَ سُلَیْمٰنُ (۱۰۳) ۱۶۷
قَالَتِ الْیَهُوْدُ لَیْسَتِ النَّصٰرٰی
عَلٰی شَیْءٍ (۱۱۴) ۲۸۹_۵۷۷
رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ..... (۱۳۰) ۵۵۳
فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرَاتِ (۱۴۹) ۱۹
وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ
وَالْجُوْعِ ..... (۱۵۶_۱۵۷) ۲۹۶
کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ
عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ (۱۸۴) ۵۱۷
وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ
یُقَاتِلُوْنَکُمْ (۱۹۱) ۵۷۹
فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ (۱۹۳) ۲۹۱
فَلَاعُدْوَانَ اِلَّا عَلَی
الظّٰلِمِیْنَ (۱۹۴) ۲۹۱
اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ
الْمُتَطَهِّرِیْنَ (۲۲۳) ۵۴۴
وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ (۲۲۹) ۲۹۲
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ..... (۲۵۶) ۵۷۴
لَا اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ قَدْتَّبَیَّنَ
الرُّشْدُمِنَ الْغَیِّ (۲۵۷) ۲۹۱

آل عمران

هُوَالَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ
مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ ....(۸) ۵۱۷_۵۱۸
وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ
اِلَی الْخَیْرِ (۱۰۵) ۲۱۲_۲۱۶
اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَامًا وَّ
قُعُوْدًا (۱۹۲) ۱۲۹

النّسآء

خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا (۲) ۱۵۶
خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا (۲۹) ۱۸۴

المائدة

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ
دِیْنَکُمْ (۴) ۳۳۷

الانعام

اِنْ هٰذَا اِلَّا اَسَاطِیْرُ
الْاَوَّلِیْنَ (۲۶) ۵۰۱
قَدْنَعْلَمُ اَنَّهٗ لَیَحْزُنُکَ الَّذِیْ
یَقُوْلُوْنَ..... (۳۴) ۲۵۴
لَاتَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ..... (۱۰۹) ۲۸۹_۵۷۹
قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ .....
(۱۶۳_۱۶۴) ۲۴۵_۲۴۸

الاعراف

یٰٓاَیُّهَاالنَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا (۱۵۹) ۵۰۷،۵۷۰،۵۷۹

الانفال

مَارَمَیْتَ اِذْرَمَیْتَ وَلٰکِنَّ
اللّٰهَ رَمٰی (۱۸) ۲۲۱
اِمَّاتَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِیَانَةً
فَانْبِذْ اِلَیْهِمْ عَلٰی سَوَآءٍ (۵۹) ۵۸

التوبة

وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ
تَرَوْهَا (۲۶) ۵۰۸
وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ
الْمُهٰجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ (۱۰۰) ۵۸۹
مَاکَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِیَنْفِرُوْا
کَآفَّةً فَلَوْلَانَفَرَ..... (۱۲۲) ۲۱۲_۲۱۶

یونس

اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَیْنَا
اِلٰی رَجُلٍ ..... (۳) ۵۴۹
فَقَدْلَبِثْتُ فِیْکُمْ عُمُرًا(۱۷) ۲۵۴

ھود

کِتٰبٌ اُحْکِمَتْ اٰیٰتُهٗ (۲) ۵۱۷

یوسف

اِنَّهٗ لَایَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ
اِلَّاالْقَوْمُ الْکٰفِرُوْنَ(۸۸) ۲۲_۲۸۴

الحجر

اَلَّذِیْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ(۹۲) ۵۱۲

النّحل

وَلَقَدْ بَعَثْنَافِیْ کُلِّ اُمَّةٍ
رَّسُوْلاً (۳۷) ۵۶۸
اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ (۱۲۶) ۳۴

الکھف

قُلْ لَّوْکَانَ الْبَحْرُ مِدَادًالِّکَلِمٰتِ
رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ (۱۱۰) ۵۵۳

طٰهٰ

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (۱۱۵) ۲۸۳

الحج

وَلِکُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَکًا(۳۵) ۵۱۷

الفرقان

وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِنْ هٰذَا
اِلَّا اِفْکٌ (۵) ۵۱۱
وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ
عَلَیْهِ الْقُرْاٰنُ(۳۳) ۵۰۹
اَلَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ.....(۶۰) ۱۵۷

الشعرآء

لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ (۴) ۱۴

النّمل

جَعَلُوْا اَعِزَّةَ اَهْلِهَا اَذِلَّةً (۳۵) ۵۹۵
قِیْلَ لَهَا ادْخُلِیْ (۴۵) ۱۵۲

العنکبوت

وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا(۷۰) ۲۸۴

الاحزاب

یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ
لِّاَزْوَاجِکَ.....(۲۹_۳۰) ۲۷۰
وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ
النَّبِیّٖنَ (۴۱) ۳۳۷

فاطر

اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِیْهَا
نَذِیْرٌ (۲۵) ۲۸۸_۵۶۸
لَوْیُؤَاخِذُاللّٰهُ النَّاسَ بِمَا کَسَبُوْا
مَاتَرَکَ (۴۶) ۱۸۵

یٰسٓ

کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ(۴۱) ۱۵۶

الصّٰفّٰت

اِلَّامَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ
شِهَابٌ ثَاقِبٌ (۱۱) ۳۸

الزّمر

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ
کِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ... (۲۴) ۵۱۷

الشّوریٰ

لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ (۱۲) ۱۹۰

الفتح

لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلاً (۲۴) ۲۹۲

الحُجُرٰت

یٰاَیُّهَاالنَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ
مِنْ ذَکَرٍ وَّ اُنْثٰی (۱۴) ۲۸۶

النّجم

کَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْاَدْنٰی(۱۰) ۵۵۰

الواقعة

لَایَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (۸۰) ۵۲۵

الصّفّ

لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تَفْعَلُوْنَ(۳) ۳۱۷

الحاقّة

یَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّکَ فَوْقَهُمْ

يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ (۱۸) ۲۰۱

التّكوير

اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ (۵) ۱۴۷

اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ (۶) ۱۴۸

اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ (۷) ۱۴۸

اِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ (۸) ۱۴۸

الطّارق

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ (۱۲) ۱۵۵

وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ (۱۳) ۱۵۵

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ (۱۴) ۱۵۶

وَمَاهُوَ بِالْهَزْلِ (۱۵) ۱۵۶

الشّمس

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا (۲) ۱۴۸

وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا (۳) ۱۴۸

الماعون

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ (۶) ۴۹۱

اَلَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ

سَاهُوْنَ (۷) ۴۹۱

الكٰفِرُوْن

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ (۷) ۱۴۷-۲۹۱

الاخلاص

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ..... (۲تا۵) ۵۷۳

احادیث

ا

اِخْتِلَافُ اُمَّتِیْ رَحْمَةٌ ۲۵

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ ۱۴

اَللّٰهُ اَعْلٰی وَ اَجَلُّ ۲۶۴

اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبْ ۳۰۶

اُنْصُرْ اَخَاکَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا ۲۸۶۔۲۸۷

اَوَ مُخْرِجِیَّ هُمْ ۲۵۵

ح

حُبِّبَ اِلَیَّ مِنْ دُنْیَاکُمْ اَلنِّسَاءُ ۵۴۴۔۵۴۵

خ

خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَهْلِیْکُمْ ۵۴۵

ط

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَ مُسْلِمَةٍ ۲۸۲

ل

لَانَبِیَّ بَعْدِیْ ۳۳۷۔۳۴۱

لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ ۲۸۳

لَیْسَ لِلْعَرَبِیِّ فَضْلٌ عَلٰی عَجَمِیٍّ اِلَّا بِالتَّقْوٰی ۲۸۵

م

مَاتَرَکْنَاهُ صَدَقَةٌ ۳۰۱

مَنْ قَالَ هَلَکَ النَّاسُ فَهُوَ اَهْلَکَهُمْ ۹۵

احادیث بالمعنی

دورانِ کلام بات کرنا درست نہیں ۵۲۵

جبریل نے اتنی دفعہ ہمسایہ کے حق کی تاکید کی کہ میں نے سمجھا کہ اسے وراثت میں شریک کردیا جائے گا ۵۸۲۔۵۸۳

ظالم اور مظلوم سے ہمدردی کرو ۷

ایمان خوف اور رجاء کے درمیان ہے ۲۲

تُو کسی بندے کا غلام نہیں ۲۷

تو جس سے بھی محبت رکھتا ہے اس سے بھی حدود کے اندر ہی رکھ اور جس سے بُغض رکھتا ہے اس سے بھی حدود کے اندر ہی بُغض رکھ ۴۸۴

مزامیر شیطانی آلے ہیں ۲۷۰

صدقات کا مال میری اولاد کیلئے منع ہے ۳۰۷

وہی نیک کام اچھے ہوتے ہیں جو دائمی ہوں ۲۹۴

ایک حدیث کی تشریح ۱۶۹

نیز دیکھئے ''حضور کی تعلیمات''

اسماء

آ ، ا

آدم علیہ السلام حضرت ۱۵۶، ۱۶۶
آئن سٹائن ۱۳۴
ابراہیم علیہ السلام حضرت ۱۶۳ تا ۱۶۵، ۱۶۸، ۱۸۲، ۵۵۳، ۵۵۴
ابراہیم حضورؐ کے صاحبزادے ۲۹۳
ابراہیم لنکن ۵۸۵
ابوبصیر ۳۰۰
ابوبکرؓ ۲۵، ۲۱۶، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۷۶، ۳۰۰، ۳۰۶، ۵۱۲، ۵۱۴ تا ۵۱۶، ۵۸۳، ۵۹۸، ۵۹۹
آپ کا قبول اسلام ۲۵۷، ۲۵۸
آپ کے عشقِ رسول کا ایک واقعہ ۲۶۱
ابوالکلام آزاد مولانا ۱۲۴، ۳۶۵، ۳۶۷
ابوجہل ۷۵ تا ۲۷۷، ۵۹۸
ابوذر غفاریؓ حضرت ۶۰۴
ابوسفیانؓ حضرت ۵۸۰، ۵۸۴
ابوطالب ۲۵۸، ۲۹۸
ابوفکیہہ حضرت
راہ حق میں انکے مصائب ۲۷۵
ابوقحافہ والد حضرت ابوبکرؓ ۵۹۸
ابولہب ۳۰۳
ابوھریرہؓ حضرت ۵۹۹
احمد بن حنبل حضرت امام ۵۰۳
ارونگ ۲۶۹
اجمل خان حکیم ۱۲۴
ارسطو ۲۸۲
افضل حق چوہدری ۴۵۳
اسحاق علیہ السلام حضرت ۱۱۷
اسمٰعیل علیہ السلام حضرت ۱۱۷
اسماعیل شہید حضرت شاہ
سکھ سے مقابلہ کا واقعہ ۱۹
انسؓ بن مالک حضرت
آپ کی ایک گواہی ۲۶۰
الیاس علیہ السلام حضرت ۱۶۳
امان اللہ خان شاہِ افغانستان
اس کا انجام ۶۰، ۶۰۳
اُمِّ حبیبہؓ حضرت اُمّ المومنین ۵۴۶
امرء القیس ۵۱۴
اُمِّ عبیسؓ حضرت ۲۷۶
امیر علی سید ۱۶۰
امیّہ بن خلف ۲۷۴
انصاری ڈاکٹر ۱۲۴
ایل۔ پی۔ میئر ۳۸۶، ۳۹۷
اینی ۳۵۳
ایوب علیہ السلام حضرت ۱۹۶، ۱۹۸

ب

بدھ علیہ السلام حضرت
آپ کی تعلیم ۱۱۶
بشر حضرت ایک صحابی ۵۸۳
بشیر احمد حضرت مرزا ۸۹
آپ کی کتاب سیرۃ خاتم النبیّین ۱۰۷
بقراط ۲۸۲
بلالؓ حضرت
آپ کا مصائب جھیلنا ۲۷۴، ۷۳۵
بونرل سابق وزیر اعظم ۳۷۹

پ

پردھان مسٹر ۳۵۳

ت

تائی۔ تائی صاحبہ کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے مخالفت ۷۰

تیج بہادر سپرو ۳۵۳

ٹ

ٹالسٹائے مشہور عیسائی ۱۶۷
ٹولومئی اطالوی وزیر اعظم ۳۹۱

ث

ثناء اللہ مولوی امرتسری ۶۹

ج

جعفر طیارؓ حضرت
حضورؐ کے چچازاد بھائی ۳۰۳، ۳۰۵
جلال الدین شمس حضرت مولانا
آپ کا زخمی ہونا ۸۵
جوشی مسٹر ۳۵۳
جیا کار ۳۵۳

چ

چندر پال ۲۴۷
چندرابوس سوباش ۳۵۳، ۴۲۴، ۴۲۵
چھوٹو رام چوہدری ۲۲۲، ۲۲۳
۲۲۵ تا ۲۲۷، ۲۲۹

ح

حاتم طائی ۵۸۱
حبیب اللہ سردار ۲۴۶، ۳۳۱

حسن بن صباح ۱۲۱
حسن نظامی خواجہ ۵۸۹
حسین علیہ السلام
حضرت امام ۵۲۷، ۵۸۹
حشمت اللہ حضرت ڈاکٹر
معالج خصوصی حضرت مصلح موعود ۸۹
حفصہؓ حضرت اُمّ المومنین ۵۱۶
حکیم بن حزامؓ حضرت ۲۵۸
حمامہؓ والدہ حضرت بلال ۲۷۶
حمزہؓ حضرت ۲۷۶، ۲۷۷
(رسول کریمؐ کے چچا) ۳۰۴، ۳۰۵
حوّا ۱۵۶

خ

خباب بن الارتؓ حضرت
ان کا مصائب جھیلنا ۲۷۳
خدیجہ حضرت اُمّ المؤمنین ۲۵۵ تا ۲۵۷
۲۷۲، ۲۷۴، ۳۰۱

د

داس۔ ایس۔ آر ۲۴۶
داؤد علیہ السلام حضرت ۱۶۳
دب ۱۴
دربھنگہ مہاراجہ ۱۵
دروپدی شہزادی ۲۳۶

دنی چند لالہ
کانگریسی لیڈر ۲۴۸
دیانند سوامی پنڈت ۱۲۱، ۵۳۴

ذ

ذوالفقار علی حضرت مولوی
(والدِ محترم مولانا عبدالمالک خان) ۴۵
ذوالقرنین ۱۰۰

ر

راجپال ۴۳، ۷۲، ۷۴، ۳۹۹
رام چندر حضرت ۱۱۷، ۲۵۱، ۲۸۸
۵۶۴
رام مورتی ۹۰
راون ۲۵۱
رحمت علی حضرت مولوی ۸۵
ریڈنگ لارڈ (وائسرائے ہند) ۱۲۲

ز

زاہد ۸۹
زکریا علیہ السلام حضرت ۱۱۷
زنیزہؓ لونڈی ۲۷۶
زویمر پادری ۱۲۵، ۶۰۴، ۶۰۵
زید بن حارثہؓ حضرت ۲۷۴، ۳۰۳
۵۱۲، ۵۱۵، ۵۱۶

س

سائمن سر۔ صدر سائمن کمیشن ۴۱، ۵۰
سرسید ۵۳۴
سکندر حیات خان سر ۲۲۵، ۲۲۹، ۶۱۲
سلیمان حضرت علیہ السلام ۱۵۱ تا ۱۵۳
آپ کا ایک مقدمہ کا فیصلہ کرنا ۱۶۵
سی۔ پی۔ رائے
وائس چانسلر کلکتہ یونیورسٹی ۲۴۷
سمیہؓ حضرت لونڈی
ان کا مصائب جھیلنا ۲۷۵
سنین گپتا ۵۶۵

ش

شردھانند جی سوامی ۴۲، ۸۲، ۱۲۴
شرن شرما ۴۳
شعیب قریشی ۳۵۳
شفاعت احمد ڈاکٹر۔ بیرسٹر ۴۹
شفیع سر ۴۸
شوکت علی مولانا ۳۵۷

ص

صہیبؓ حضرت ۲۷۵

ظ

ظہیر الدین اروپی ۱۲۰

ع

عائشہؓ اُمّ المؤمنین حضرت ۲۶۲، ۲۶۸ تا ۲۷۰، ۲۹۷، ۳۳۵
حضورؐ کے بارہ میں آپ کی شہادت ۲۶۰، ۲۶۱
حضورؐ سے محبت کا واقعہ ۲۶۱
عامر بن فہیرہؓ غلام ۲۷۶
عباسؓ حضرت
حضور کے چچا ۲۹۷، ۲۹۸، ۳۰۶، ۶۰۴
عبدالحق پلیڈر مرزا ۸۸، ۸۹
عبدالحکیم ڈاکٹر ۹۵
عبدالرحمٰن مصری ۸۹، ۱۲۵
عبدالرحیم سر ۴۵، ۴۶
عبدالرحیم شیخ ۹۶
عبدالقادر پروفیسر ۱۲۵
عبدالکریم حضرت مولوی سیالکوٹی ۱۸۰، ۱۸۱
عبداللطیف مدعی نبوت ۱۲۰
عبداللہؓ بن عباس حضرت ۵۸۲
عبداللہ تیماپوری مدعی نبوت ۱۲۰
عبداللہ سنوری حضرت منشی
سرخی کا نشان ۶۸، ۶۹
آپ حضرت مسیح موعود کے مخلص خادم تھے ۶۹
عبدالماجد بھاگلپوری
پروفیسر عربی ۱۰۸
عبدالمطلب حضرت ۸۶
عبدالمغنی حضرت مولوی ۸۹
عبدالمنان میاں ابن
حضرت مولانا نورالدین ۹۹
عبدالوہاب میاں ابن
حضرت مولانا نورالدین ۸۹
عتبہ (مکہ کا کافر سردار)
عتبہ کی حضورؐ کو پیشکش ۲۷۹، ۲۸۰
عثمانؓ حضرت خلیفہ سوم ۱۴۷، ۲۶۴، ۲۶۵، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۱۲ تا ۵۱۶
حضورؐ کے صحابہ کا ادب ۲۶۲، ۲۶۳
عکرمہؓ حضرت بن ابی جہل ۵۹۸
علیؓ حضرت ۲۶۳ تا ۲۶۵، ۳۰۲ تا ۳۰۴، ۵۱۴ تا ۵۱۶، ۵۲۵
آپ کا گھاس کاٹ کر فروخت کرنا ۹۸
علی امام سر ۳۵۳
عمارؓ حضرت (ایک غلام) ۲۷۵

عمرؓ حضرت خلیفہ دوم ۲۵، ۲۱۶
۲۶۳، ۲۶۴، ۲۷۳، ۲۷۵، ۲۷۶، ۳۴۱
۵۱۴، ۵۱۶، ۵۳۴، ۵۹۹
آپ کا ایک واقعہ ۲۱
حضورؐ کو قتل کرنے کا ارادہ ۷۰
حضورؐ کے قدموں میں دفن
ہونے کی خواہش ۲۶۲
عمرو بن عاصؓ حضرت ۵۹۷، ۵۹۸
عیسیٰ علیہ السلام حضرت ۲۵، ۱۱۴ تا ۱۱۶
۱۲۷، ۲۵۱، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۷، ۳۳۸
۳۴۰، ۳۴۱، ۴۹۷، ۵۰۷، ۵۲۳، ۵۹۷
۶۰۰ تا ۶۰۲
بن باپ پیدائش میں حکمت ۱۶۸
یہود نے آپ پر بہت
الزام لگائے ۱۶۷
آپ مسِ شیطان سے
پاک تھے ۱۶۹
آپ کی تعلیم کامل نہیں ۱۶۹
آپ کا مُردے زندہ کرنا ۱۶۹
آپ کا کشمیر آنا ۱۷۱
واقعہ صلیب ۱۷۰، ۱۷۱
عقیدہ حیاتِ مسیح کے نقصان ۱۷۱
۱۷۲، ۶۰۱، ۶۰۳

غ

غلام احمد قادیانی مسیح موعود
علیہ السلام حضرت مرزا ۷۰، ۷۱
۷۸، ۹۵، ۱۰۰، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۱۲ تا ۱۱۴
۱۳۰ تا ۱۳۸، ۱۴۰ تا ۱۵۰، ۱۵۲ تا ۱۵۴
۲۱۲، ۲۱۳، ۳۳۳، ۳۳۶، ۳۳۹
۳۴۰، ۳۴۳، ۴۹۶، ۴۹۷، ۵۳۱
۵۳۴، ۵۶۷، ۶۰۶
آپ کا دعویٰ
ظہور سے قبل کی حالت ۱۲۶، ۱۲۷
آمد کا مقصد ۵۹، ۹۱
قبولیت کا دعویٰ ۱۲۲
مخالفت ۵۹، ۶۰
مخالفت اور ترقی ۱۲۱، ۶۰۲
ختم نبوت کے بارہ میں آپ
کا عقیدہ ۳۳۶، ۳۳۷
پیشگوئیاں اور الہامات
تائی آئی ۷۱
دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا
نے اس کو قبول نہ کیا لیکن
خدا اسے قبول کرے گا..... ۱۱۹
مسلمانوں کے لیڈر
عبدالکریم کو کہہ دو کہ یہ
طریق اچھا نہیں ۱۸۱
میں تیری تبلیغ کو زمین کے
کناروں تک پہنچاؤں گا ۶۵، ۱۲۲
جماعت کی ترقی کی پیشگوئی ۱۱۵
آپ کے کارنامے
۱۔ اللہ تعالیٰ
i۔ خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت ۱۱۸، ۱۱۹
ii۔ لوگوں میں خدا کی محبت
پیدا کی ۱۳۶
iii۔ آپ کے ذریعہ توحید کا ظہور ۱۲۸
۲۔ کام کرنے والی جماعت
پیدا کی ۱۲۳
۳۔ صفاتِ الٰہیہ کے بارہ
میں خیالات کی درستی ۱۲۵
۴۔ (i) کلام اللہ کی حقیقت
ظاہر کی ۱۳۶
ii۔ شریعت کی عظمت قائم کی ۱۷۴
iii۔ قرآن کے متعلق
غلط فہمیوں کا ازالہ کیا ۱۴۵
iv۔ قرآن کے علوم ظاہر ہوئے ۵۳۲
۵۔ ملائکہ کے متعلق غلط فہمیوں
کا ازالہ کیا ۱۶۱ تا ۱۶۳
۶۔ انبیاء کے متعلق غلط فہمیوں
کا ازالہ کیا ۱۶۳
۷۔ معجزات کے متعلق
غلط فہمیوں کا ازالہ کیا ۱۷۲

۸۔عبادات کے متعلق اصلاح ۱۷۷
۹۔فقہ کی اصلاح ۱۷۸
۱۰۔عورتوں کے حقوق کا قیام ۱۷۹
۱۱۔انسانی اعمال کی اصلاح ۱۸۱
۱۲۔ اسلام اور مسلمانوں کی ترقی کے سامان پیدا کئے ۱۹۰
۱۳۔ امن عامہ کا قیام ۱۹۶
۱۴۔معاد کے متعلق خیالات کی اصلاح ۱۹۹
۱۵۔ آپ نے دعا کی حقیقت ظاہر کی ۱۳۵
۱۶۔ آپ نے رسول کریمؐ کی عزت قائم کی ۶۰۲
۱۷۔آپ کا ایک عظیم الشان کارنامہ ۱۷۸
۱۸۔ آپ نے اخلاق کی بہترین تھیوریاں بیان کیں ۵۳۱
آپ کی خدمتِ قرآن کا اعتراف ۵۳۲

سیرت

آپ کا حضرت اماں جان کے ساتھ ہیگر کرنا ۱۸۰
آپ کی پُرشوکت آواز ۶۰،۶۱
آپ کے توکل کا ایک واقعہ ۹۱
عبادت سے شغف ۶۰۱
آپ کا حوصلہ ۱۵۴،۱۵۵
آپ کا ایک ایمان افروز نوٹ ۶۰
آپ کے ذریعہ برکات کا نزول ۶۰۳

سوانح

امرتسر میں آپکا ایک مباحثہ ۱۵۴،۱۵۵
مولوی محمد حسین بٹالوی سے مباحثہ ۶۰۰
سرخ چھینٹوں کا نشان ۶۸،۶۹

آپ کی تحریریں

آپ کی تحریروں سے چار استنباط ۳۳۸
مطالعہ کتب، حضرت مسیح موعود کی تحریک ۹۲،۹۳
آپ کی کتب پر ایک اعتراض ۵۳۱
قرآن کی مدح میں آپ کے اشعار ۱۶۱
غلام محمد صوفی حضرت (مبلغ ماریشس) ۸۶
غلام علی (حضرت مظہر جان جاناں کے ایک شاگرد) ۵۷۶

ف

فاطمہؓ حضرت
حضورؐ کی صاحبزادی ۲۷۱،۲۹۹،۳۰۴،۵۴۸
فاکس ایک انگریز ۱۱۷
فتح محمد حضرت چوہدری ۸۷
فرید حضرت باوا ۱۹۵
فضل حسین سر ۴۵،۴۶،۲۲۵،۲۲۶
فضل کریم مستری ۸۸

ق

قیس بن سائب
ان کی ایک گواہی ۲۶۰

ک

کرشن حضرت علیہ السلام ۱۱۶
۱۹۶،۱۹۸،۲۵۱،۵۶۴
کھڑک سنگھ سردار ۲۴۸
کیلکر ۳۵۵

گ

گاندھی مہاتما ۱۸،۲۴۶
۲۴۷،۴۸۱،۴۸۲
قادیان آنے کی خواہش ۲۴
گلبرٹ مرے پروفیسر ۳۸۶

ل

لائیڈ جارج
لائیڈ جارج کی دعا میں مصروفیت ۱۵

لبینہؓ حضرت (مسلمان) لونڈی ۲۷۵

م

مارگولیتھ پروفیسر ۵۱۳

مالویہ جی ۱۸

محمد صلی اللہ علیہ وسلم حضرت
۱۲، ۲۵ تا ۲۷، ۴۳، ۷۲، ۷۵
۷۸، ۸۶، ۹۸، ۱۰۵ تا ۱۰۷، ۱۱۳
۱۴۴، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۳، ۱۶۶، ۱۶۸
۱۷۲، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۹، ۲۰۳، ۲۰۹
۲۱۱ تا ۲۱۳، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۵۳
۳۲۹ تا ۳۳۳، ۳۳۵، ۳۳۸
۳۴۰ تا ۳۴۳، ۴۸۴، ۴۹۷، ۵۰۱
۵۰۵، ۵۰۷، ۵۰۹ تا ۵۱۶، ۵۲۵، ۵۲۷
۵۳۰، ۵۳۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۶۰۱، ۶۰۲
۶۰۴، ۶۰۵

آپ کی آمد سے قبل دنیا کی
حالت ۵۵۹

دائرہ رسالت کی وسعت ۵۷۰، ۵۷۱

بعثت کی ایک غرض
رسومات کو توڑنا ۳۱، ۳۲

بعثت کی ایک غرض ۱۴۳، ۱۴۴

آپ پر حملہ کی وجوہات ۱۰۶

آپ کی حفاظت کا انتظام تھا ۶۸

آپ کی شادیوں کی غرض ۲۱، ۲۷، ۲۹۷

آپ کے مصائب ۲۶۸

ابوجہل کے ہاتھوں دکھ اٹھانا ۲۷۶

طواف کعبہ کے بارہ میں
آپ کا رؤیا ۱۶۵

آپ کا تقدس کا دعویٰ ۲۵۴

آپ کے اعمال کی کیفیات ۱۷۶

حضور اور توحید

توحید کے متعلق آپ کی تعلیم ۵۶۳

آپ نے توحید کو کامل رنگ
میں پیش فرمایا ۵۶۸

آپ کے توحید پر زور دینے
سے علوم میں ترقی ہوئی ۵۷۳

اشاعت توحید کیلئے مساعی ۵۷۶، ۵۷۷

آپ نے دلائل سے شرک کا
ردّ فرمایا ۵۷۵

آپ نے سب کیلئے ہدایت
کا رستہ کھولا ۵۷۹

آپ کی تبلیغی مساعی ۳۰۵

تزکیہ نفس

آپ کے ذریعہ تزکیہ نفوس ۵۵۹، ۵۶۰

آپ کی قوت قدسیہ کا اثر ۵۹۹

قاتل آپ کی صداقت کے
قائل ہو گئے ۷۰

عمومی عادات

۱۔ آپ صفائی پسند تھے ۵۴۳، ۵۴۴

۲۔ آپ خوش مزاج تھے ۵۴۳

۳۔ دورانِ کلام بات کرنا
پسند نہ فرماتے ۵۴۵

۴۔ آپ نے گوہ نہیں کھائی ۱۷۶

۵۔ آپ نے عمدہ کھانوں
سے نہیں روکا ۵۴۲

انسانیت

آپ ایک انسان کی
حیثیت میں ۵۳۹ تا ۵۵۰

انسانوں کیلئے کامل نمونہ ۵۴۲

آپ نے خدا کو پا کر انسان
کو نہیں بھلایا ۵۴۵

اسوۂ حسنہ

آپ دنیا کیلئے اسوۂ حسنہ تھے ۵۴۵

آپ کی قربانیاں سب کیلئے
نمونہ ۲۹۶

آپ کی قربانیاں

۱۔ آپ کی قربانیاں بے نظیر ہیں ۱۴

۲۔ دین کیلئے قربانی دینے کی
خواہش ۶۸

۳۔آپ کی قربانیاں بے غرض تھیں ۲۹۴

۴۔ آپ کی قربانیاں دائمی تھیں ۲۹۴

۵۔ آپ کی قربانیاں سب کیلئے نمونہ ۲۹۶

۶۔آپ کی شہوات کی قربانی ۲۹۶، ۲۹۷

۷۔آپکی جذبات کی قربانی ۲۹۷ تا ۲۹۹

۸۔دوستوں کے جذبات کی قربانی ۳۰۰

۹۔رشتہ داروں کے جذبات کی قربانی ۲۹۹، ۳۰۰

۱۰۔رشتہ داروں کی قربانی ۳۰۴، ۳۰۵

۱۱۔حضورؐ کی مالی قربانی ۳۰۱

۱۲۔عزت کی قربانی ۳۰۱، ۳۰۲

۱۳۔وطن کی قربانی ۳۰۳، ۳۰۴

۱۴۔آرام کی قربانی ۳۰۴

۱۵۔جان کی قربانی ۳۰۵ تا ۳۰۷

۱۶۔آئندہ نسل کی قربانی ۳۰۷

سادگی اور قربانی

۱۷۔اپنی بیٹی کی شادی پر خرچ ۳۲

۱۸۔عمدہ کھانوں سے بے رغبتی ۲۶۸

۱۹۔بستر کی سادگی ۲۶۹

آپ کے اخلاق و کردار کے بارہ میں شہادتیں

۱۔آپ کی اپنی شہادت ۲۵۵

۲۔حضرت ابوبکرؓ کی شہادت ۲۵۷، ۲۵۸

۳۔بیوی کی شہادت ۲۵۶

۴۔حضرت عائشہؓ کی شہادت ۲۶۰، ۲۶۱

۵۔لونڈی کی شہادت ۲۵۸

۶۔حضرت انسؓ کی شہادت ۲۶۰

۷۔معاملہ کرنے والے کی شہادت ۲۶۰

۸۔نضر بن الحارث کی شہادت ۲۵۹

عورتوں سے معاملات

عورتوں سے حسنِ سلوک ۵۴۵، ۵۴۶

عورتوں سے انصاف ۲۷۱

آپ نے عورتوں کو غلامی سے نجات دلائی ۲۳۳ تا ۲۴۱

حضورؐ کے احسانات

آپ کے احسانات کے دائرہ کی وسعت ۲۸۰، ۲۸۱

۱۔شرک کو دور کرنا ۲۸۱

۲۔مذہب اور سائنس میں صلح کرنا ۱۸۱، ۲۸۲

۳۔آپ کی تعلیم۔علم کبھی ختم نہیں ہوتا ۲۸۳

۴۔آپ کی تعلیم۔ سچی جستجو کامیابی کا باعث ہے ۲۸۴

۵۔مایوسی کے خاتمہ کی تعلیم ۲۸۴

۶۔آپ نے مساوات کو قائم کیا ۲۸۴، ۲۸۵

۷۔آپ نے دنیا میں قیام امن کے سامان کئے ۲۸۸ تا ۲۹۱

۸۔آپ نے حُریّتِ ضمیر کو قائم رکھا ۲۹۱

۹۔آپ نے عورتوں کے حقوق قائم کئے ۲۹۲

نیز دیکھئے عورتوں سے معاملات

۱۰۔توہم کا انسداد ۲۹۲، ۲۹۳

۱۱۔سرمایہ دار اور مزدور میں اتحاد کا قیام ۲۹۳

۱۲۔شراب کی ممانعت ۲۹۳، ۲۹۴

۱۳۔اولاد سے محبت ۵۴۷، ۵۴۸

۱۴۔غلاموں سے حسنِ سلوک ۲۷۲، ۲۷۸، ۲۷۹

۱۵۔مفتوح قوم سے
سلوک ۵۸۴،۵۸۵

۱۶۔غیر مذاہب کیلئے محسن
i۔ تمام مذاہب کے حقوق
تسلیم کئے ۵۷۹
ii۔ جنگ میں غیر مسلموں
سے حُسنِ سلوک کے احکام ۵۸۳
iii-غیر مذاہب کے انسانوں
سے آپ کا طرزِ عمل ۵۸۱تا۵۸۵
iv۔ عیسائیوں کو مسجد میں
عبادت کی اجازت دینا ۲۹۰

آپ کا انصاف ۲۹۷،۲۹۸،۳۰۴

آپ نے مسلم اور غیر مسلم کے
تمدّنی حقوق ایک قرار دیئے ۵۸۰

حضورؐ کی تعلیمات

۱۔ ظالم اور مظلوم سے
ہمدردی کی تعلیم ۷
۲۔زندگی کے ہر شعبہ کیلئے
آپ نے دعاؤں کی تعلیم دی ۱۴،۱۵
۳۔آپ کی تعلیم۔ ہر مرض
کی دوا موجود ہے ۲۸۳
۴۔آپ نے صحت کی درستی
اور ورزش کی طرف توجہ
دلائی ۵۴۸

۵۔آپ نے صفاتِ الٰہیہ
احسن رنگ میں بیان کیں ۵۵۵
۶۔آپ کے ذریعہ ملائکہ کی
حقیقت ظاہر ہوئی ۵۵۵
۷۔ آپ نے بَعث بَعدَ
المَوت کے متعلق مختلف
پیرایوں میں بحث کی ۵۵۶
۸۔آپ کے ذریعہ تعلیمِ کتاب
بہترین رنگ میں ہوئی ۵۵۷
۹۔تعلیمِ حکمت میں آپ
نے بے نظیر مثال قائم کی ۵۵۸
۱۰۔آپ کی تعلیم کہ ہر قوم کی
خوبی تسلیم کرو ۵۷۸
۱۱۔ آپ نے دوسرے
مذاہب کا احترام سکھایا ۵۷۸
۱۲۔آپ نے انٹرنیشنل لاء
جاری کیا ۵۷۸
۱۳۔آپ کی تعلیم۔ بحث ہو
تو گالیوں پر نہ اُترو ۵۷۹
۱۴۔مذہبی اختلافات کی بناء پر
کسی سے اختلاف نہ کرو ۵۷۹
۱۵۔آپ کی سب تعلیمات
دوسروں کے فوائد کیلئے تھیں ۵۹۶

۱۶۔ آپ نے قانونِ
قدرت کو قریب الفہم بنایا ۵۵۶

متفرقات

حضور اور معاہدات کی
پابندی ۲۸۷
آپ کا غم وحُزن محض لِلّٰہ تھا ۲۵۵
آپ نے عورتوں کے ناجائز
مطالبات کو ٹھکرا دیا ۲۷۰،۲۷۱
آپ کی خدا کیلئے غیرت ۲۶۳،۲۶۴
رسول کریمؐ ایک نبی کی
حیثیت میں ۵۵۳تا۵۶۰
حضورؐ سے غیر مسلم غلاموں
کی ہمدردی ۲۷۳تا۲۷۷
حضورؐ کے معجزات دائمی ہیں ۱۴
حضورؐ کے پیدا کردہ پھل ۲۶۴
آپؐ پر اعتراضات کے
جوابات ۲۶۵
حضورؐ کی محبت پیدا کرنے
کا طریق ۱۳
آپ کے بارہ میں کتب
لکھنے کی تحریک ۱۰۷
سیرت کے جلسوں کی
تحریک ۱۰۸

محمد امین خان مبلّغ ۸۶، ۸۷، ۸۹
محمد ثانی ۳۸۸
محمد حسین بٹالوی مولوی ۶۰۰، ۶۰۲
محمد حسین قریشی ۳۳۰
محمد شفیع سر ۳۵۶
محمد صادق حضرت مفتی ۱۰۵، ۱۶۷
آپ کے دعوت الی اللہ کے
دورے ۸۲
محمد ظفر اللہ خاں سر
حضرت چوہدری ۴۹، ۲۲۵، ۲۲۹، ۶۱۸
آپ کی لندن میں خدمات ۸۴
محمد عبداللہ منشی ۷۰
محمد علی جناح قائداعظم ۱۸، ۴۶
۴۸، ۳۵۵ تا ۳۵۷، ۳۶۶، ۳۶۷
۳۷۲، ۵۲۹
زیرک قابل مخلص خادم ۴۵
قائد اعظم اور جماعت کی
تعریف ۷۷
محمد علی مولوی
امیر لاہوری جماعت ۱۲۴، ۳۲۳
۳۲۴، ۳۲۹ تا ۳۳۶، ۳۳۸ تا ۳۴۲
محمد علی مولانا ۱۸، ۴۸
درد مند دل رکھنے والے اور
مخلص ۴۵
محمد قاسم نانوتوی
بانی مدرسہ دیوبند ۳۳۵
محمد یار مدعی نبوت ۱۲۰
محمد یعقوب مولوی
ایڈیٹر اخبار لائٹ لاہور ۳۳۰
محمد یوسف خان مجاہد امریکہ ۸۴
محمود احمد حضرت مرزا
بشیر الدین مصلح موعود ۲۴۱، ۳۴۴
۴۸۴، ۵۶۰، ۶۱۸

آپ کی تصویر آپ کے الفاظ میں

میں رسول کریم کو
خاتم النبیین مانتا ہوں ۳۳۲
جو قرآن کو منسوخ قرار دیں
انہیں کافر سمجھتا ہوں ۳۳۲
قرآن شریف کے ایک ایک
شوشہ کو میں صحیح سمجھتا ہوں ۳۳۲
میں قرآن کو غلاف میں نہیں
رکھتا ۱۲
میں کسی انسان کا دشمن نہیں ۹
میں سود کو جائز نہیں سمجھتا ۳۱
میرے مذہب کی بنیاد
امن وسلامتی پر ہے ۴
میں پکٹنگ اور بائیکاٹ کو
ناجائز سمجھتا ہوں ۳۲
میں نے اپنے دامن کو بدکلامی
کے داغ سے پاک رکھا ۳۲۳
آپ کے بچپن کے واقعات
۹، ۵۶۹
آپ کا حضرت مولانا
نورالدین سے پڑھنا ۵۳۳
آپ کی صحت ۶۶، ۶۷
آپ کا حج کیلئے جانا ۵۳۳
آپ کا سفر شملہ ۷۷
آپ کا علمِ قرآن ۵۰۳، ۵۳۳
آپ کا درسِ قرآن ۳۴۹
آپ کے پہرہ کے انتظام
میں سختی ۶۷
آپ کی دعائیں ۶۱، ۶۲
آپ کے رؤیا ۹۰، ۵۲۳
خدا تعالیٰ نے آپ کی تائید
فرمائی ۵۲۴
آپ کا تجربہ اور تاریخ علم ۸
آپ پر ایک مقدمہ ۸۷

آدابِ مجلس کی پابندی کا
ایک واقعہ ۳۵۸
آپ کی مفید تجاویز ۲۴۷، ۴۶۷
قوم کیلئے آپ کا درد ۱۶

آپ اور مسلمان

۱۔ مسلمانوں کو قومی اور شخصی
اصلاح کی تلقین ۶، ۷
۲۔ مسلمانوں کی عملی حالت پر
افسوس ۱۱، ۱۲
۳۔ مسلمانوں میں بیداری کی
کوشش ۷۳
۴۔ مسلمانوں کو دردمندانہ
نصائح ۴۸۳، ۴۸۴
۵۔ مسلمانوں اور اسلام
کیلئے درد اور ترقی کی تڑپ ۷۲، ۹۷
۶۔ مسلمانوں کی تعلّیوں پر
افسوس ۸
۷۔ مسلمانوں کو ہندوؤں کے
مقابلہ میں ترقی کی تلقین ۸
۸۔ مسلمان مجھے اپنی جان
سے بھی زیادہ عزیز ہیں ۹
سکھوں اور ہندوؤں سے
ہمدردی ۷
آریوں سے رواداری ۲۳
قائداعظم کا احترام ۱۸
قائداعظم اور مولانا محمد علی کی
تعریف ۴۵
آپ کا مسلم آؤٹ لک کے
خلاف آواز اٹھانا ۷۶
نبی کریمؐ کیلئے غیرت کا
اظہار ۳۵

آپ کا کام

جب میں اس دنیا سے رخصت ہو
جاؤں گا تو لوگ میرے کاموں
کی نسبت ٹھنڈے دل سے غور
کرسکیں گے ۳۲۳
آپ پر پیغامیوں کے ظلم ۳۲۳
آپ نے جماعتی ترقی کی
پیشگوئی کی ۹۰
آپ پر اعتراض ۲۱
آپ کے ایک صاحبزادے
کا قرآن حفظ کرنا ۵۱۳

حضرت مصلح موعود کی تحریکات

۱۔ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
کے جلسوں کی تحریک ۱۰۸
۲۔ حضورؐ کی سیرت کے غیر مسلموں
میں چرچے کی تحریک ۱۰۶، ۱۰۷
۳۔ حضورؐ کی سیرت پر کتب
لکھنے کی تحریک ۱۰۷
۴۔ منافقین کے مقابلے کی
تحریک ۹۳
۵۔ اپنے ہاتھ میں سونٹا یا
تلوار رکھنے کی تحریک ۱۰۴
۶۔ چندہ خاص کی تحریک ۳۱۵
۷۔ طلباء جامعہ کو زبانیں
سکھانے کی تحریک ۲۱۳
۸۔ مسلمانوں کو دعوت الی اللہ
کی تحریک ۳۴
۹۔ مسلمانوں کو دعا کی
عادت ڈالنے کی تحریک ۱۵، ۱۶
۱۰۔ ترکِ رسومات کی تحریک ۳۱، ۳۲
۱۱۔ ریزرو فنڈ میں دوسرے
مسلمانوں کو شامل کرنے کی
تحریک ۹۸
۱۲۔ مسلمانوں کو سائمن
کمیشن کے سامنے اپنے
حقوق پیش کرنے کی تحریک ۵۱

۱۳۔ مسلم آؤٹ لک کی سزا
کے خلاف جلسوں کی تحریک ۷۶
۱۴۔ درس قرآن جاری
کرنے کی تحریک ۹۲
نیز دیکھئے مسلمانوں کی
انفرادی اور قومی ذمہ داریاں ۱تا۳۵
محمود الحسن دیوبندی ۲۷
محمود طرزی ۶۰۲
محی الدین حضرت
ابن عربی ۱۵۷، ۵۳۰، ۵۳۱
مرّے Murrey پروفیسر ۴۶۵، ۴۶۹
مریم حضرت
آپ کے بارہ میں حضرت
مصلح موعود کا رؤیا ۵۲۳
مظہر جان جاناں حضرت ۱۹۸، ۵۷۶
معاویہؓ حضرت ۲۶۲، ۵۴۶
منگانا ڈاکٹر
ایک ماہر فلاسفی عورت ۵۰۷
منگل سنگھ ۳۵۳
موتی لال نہرو پنڈت ۵۰
۳۵۳، ۳۷۴
موسیٰ علیہ السلام حضرت ۱۸۲، ۲۱۱
۳۰۰، ۴۹۷، ۵۸۳، ۶۰۰
موہن رام ۲۴۶
میور ولیم سر ۲۶۵، ۴۹۸
میوزلینی سینور ۳۹۰

ن

نائیڈو مسز (ہندو لیڈر) ۲۴۶، ۵۶۴
ناصر احمد حضرت مرزا
خلیفۃ المسیح الثالث
بچپن میں آپ کی
چندہ جات میں وصولی ۹۹
نانک حضرت باباؒ ۱۴۶، ۱۹۵
نبی بخش مدعی نبوت ۱۲۰
نصرت جہاں
(حضرت اماں جان) ۱۸۰
نعمت اللہ خان
(حضرت مولوی شہید کابل) ۶۰۲
نندلعل بیرسٹر ۴۳۷
نورالدین حضرت مولانا
خلیفۃ المسیح الاوّل ۸۹، ۹۵، ۹۹، ۱۵۴
۱۸۰، ۳۲۴، ۵۳۱، ۵۳۳
ایک سائل کے جواب میں
آپ کا ردّ عمل ۳۲
اپنی نواسی سے شفقت ۷۱
نولڈکے (جرمنی کا مصنف) ۵۰۶
نہدیہ لونڈی ۲۷۶
نیک محمد خان افغان ۸۷

و

وِب الیگزنڈر امریکن مشنری ۱۹۰
وُڈ ۱۱۷
وَرقہ بن نوفل ۲۵۵
وِلسن ۳۹۰

ھ

ہاجرہ (حضرت خلیفۃ
المسیح الاوّل کی نواسی) ۷۱
ہارون الرشید ۱۵۱
ھیگ لارڈ ۱۵

ی

یرمیاہ نبی ۱۱۷
یزید ۵۲۷، ۵۸۹
یعقوب علی
حضرت شیخ عرفانی ۷۰
یوسف علیہ السلام حضرت ۱۱۷
۱۶۳، ۵۸۶
یونس علیہ السلام حضرت ۱۷۱

مقامات

آ۔ا

آئرلینڈ ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۷
آسام ۴۱۴، ۴۲۴، ۴۳۰، ۴۳۳
آسٹریا ۲۳۹، ۳۸۹
آسٹریلیا ۱۲۳، ۲۳۹، ۳۷۸، ۳۵۹، ۴۲۰
آسنور ۶۰۳، ۶۰۵
اٹک ۴۱۵
اٹلی ۲۴۰، ۳۹۰، ۳۹۲، ۴۰۴، ۵۸۰، ۶۰۳
اجمیر ۴۳۳
اُڑیسہ ۴۲۴
ازہر ۵۳۲
استھونیا ۳۸۹، ۳۹۵
افریقہ ۱۲۱، ۲۸۹
مشرقی افریقہ ۳۹۷
جنوبی افریقہ ۳۵۹، ۳۷۸، ۳۷۹، ۴۲۰
افغانستان ۳۸۵، ۴۰۸، ۴۷۸، ۶۰۲، ۶۰۳
الانڈ ۴۷۰
البانیہ ۴۷۰
امرتسر ۶، ۱۵۴، ۲۴۸، ۳۴۹
امریکہ ۱۲۱، ۱۲۳، ۱۹۱، ۲۱۷، ۲۴۰، ۲۸۹، ۲۹۴، ۳۵۴، ۳۵۹، ۳۶۱، ۴۲۱، ۴۷۳، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۶۸، ۶۰۴
امریکہ میں دعوت الی اللہ ۸۴، ۸۵
انبالہ ۴۱۵، ۴۵۷
انڈمان ۴۳۳
انگلستان برطانیہ ۳۳، ۴۶ تا ۵۱، ۸۴، ۸۵، ۱۲۳، ۲۹۲، ۳۵۹، ۳۷۹، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۸، ۴۳۵، ۴۴۴، ۴۵۶، ۴۵۹، ۴۷۴، ۴۷۸، ۴۸۲، ۴۸۳
انگلستان کا مستقبل اسلام سے وابستہ ہے ۴۷۳
ایران ۸۵، ۱۲۴، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۷۸، ۳۸۵، ۴۰۸، ۴۲۳، ۴۷۸، ۵۶۸، ۶۰۰
ایشیا ۱۲۱، ۴۰۹، ۴۷۳

ب

باریسال ۴۵۴
بٹالہ ۶۰۰
برلن ۳۸۹، ۴۶۹
برما ۹۰، ۴۳۲ تا ۴۳۴، ۴۳۸
بردولی ۳۸۴
بریلی ۶
بلغاریہ ۳۸۹، ۴۰۴
بلوچستان ۳۵۰، ۳۶۲ تا ۳۶۴، ۳۶۸، ۳۷۰ تا ۳۷۳، ۴۰۲، ۴۱۳، ۴۱۵، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۵ تا ۴۲۹، ۴۳۳، ۴۴۵
بمبئی ۴۴، ۵۲، ۳۵۰، ۳۵۲، ۳۵۷، ۳۶۲، ۳۷۴، ۴۱۱، ۴۱۳، ۴۲۱، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۳۰، ۴۳۲ تا ۴۳۴، ۴۳۸، ۴۳۹
بنڈہ پور ۶۰۳
بنگال ۴۰، ۵۲، ۸۲، ۳۵۰، ۳۵۳، ۴۱۰، ۴۱۳ تا ۴۱۵، ۴۱۷، ۴۲۲، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۳۰ تا ۴۳۶، ۴۳۸، ۴۴۲ تا ۴۴۴، ۴۴۶ تا ۴۵۰، ۴۵۴، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۴، ۴۶۷، ۵۶۵

بہار ۳۵۳، ۳۶۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۲۴، ۴۲۷، ۴۳۰، ۴۳۲ تا ۴۳۴، ۴۳۸، ۴۳۹

بیاس ۲۱۴

بیتا ۶

بیلجیئم ۴۵۹

پ

پرتگال ۲۴۰

پنجاب ۴۰، ۴۴، ۵۲، ۷۲، ۹۰، ۳۵۰، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۲، ۳۶۹، ۳۸۳، ۳۹۶، ۴۱۰، ۴۱۳ تا ۴۱۷، ۴۲۲، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۲ تا ۴۳۴، ۴۴۲، ۴۴۴، ۴۴۶ تا ۴۵۰، ۴۵۴، ۴۵۶، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۴، ۴۶۷، ۵۳۲، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۱۵، ۶۱۶

پولینڈ ۳۸۹، ۳۹۴، ۴۰۴، ۴۰۸، ۴۷۰، ۴۷۲

پیرس ۱۵

ت

ترکی ۳۶۱، ۳۸۸، ۴۲۳، ۵۸۰

ٹ

ٹائرال ۳۹۰

ٹرنسلومینیا ۳۹۷

ٹسمانیا ۲۳۹

ج

جاپان ۳۹۰، ۴۰۴، ۵۶۸

چ

چین ۵۶۸

ح

حبشہ ۵۹۶، ۵۹۷

حصار ۴۵۷

حضرموت ۵۹۵

حیدرآباد دکن ۸۲

خ

خیبر ۲۷۰

د

دہلی ۱۵، ۳۲، ۴۲، ۱۲۴، ۳۵۰، ۳۵۲، ۳۵۵، ۳۵۶، ۴۱۵، ۵۷۶

ڈ

ڈلہوزی ۳۲۱

ڈیرہ غازیخان ۴۱۵

ر

راولپنڈی ۴۱۵

رشی نگر ۶۰۳

روتھینیا ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۲۰، ۴۲۶

روس ۸۶، ۱۲۳، ۳۹۵، ۵۷۸

روم ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۷۵، ۲۷۸، ۳۹۱

رومانیہ ۳۸۹، ۳۹۷، ۴۰۴، ۴۶۹

رُہتک ۴۵۷

ز

زیکوسلویکا ۳۸۹، ۳۹۴، ۳۹۷، ۴۰۰، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۲۰، ۴۲۶، ۴۷۰، ۴۷۵، ۴۷۷

س

سبا ۱۵۲، ۱۵۳

سپین ۲۸۲، ۳۷۸، ۳۸۸، ۴۰۴

سرحد ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۶۲ تا ۳۶۴، ۳۶۸، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۳، ۴۰۲، ۴۱۳، ۴۲۱، ۴۲۵، ۴۲۷ تا ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۳، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۵

سرویا ۳۸۹، ۴۰۴

سری نگر ۶۰۱، ۶۰۳، ۶۰۷

سماٹرا ۸۵

سندھ ۵۲، ۳۵۰، ۳۵۲ تا ۳۵۴، ۳۶۰، ۳۶۵، ۳۶۸، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۹۶، ۴۰۲، ۴۱۱، ۴۱۳، ۴۲۱، ۴۲۹ تا ۴۳۳، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۵

سوئٹزرلینڈ ۲۴۰، ۳۵۹، ۳۸۸، ۴۲۰

سویڈن ۲۴۰

سیالکوٹ ۷۰، ۲۴۸

سی پی ۳۶۲، ۴۳۷، ۴۳۸

سیلون ۵۳۲، ۶۰۳

شام ۸۵

شملہ ۳، ۱۳، ۲۸، ۴۵

۸۸تا۹۰، ۲۴۶، ۳۴۹، ۳۵۵، ۳۵۸

۳۶۶، ۳۷۲، ۴۳۷، ۵۶۳

شملہ میں اتحاد کانفرنس ۷۷، ۷۸

ط

طائف ۳۰۵، ۵۷۷، ۵۹۵

طائف میں حضورؐ کا زخمی ہونا ۲۷۷

ع

عرب ۱۶۰، ۲۶۷، ۲۶۸

۴۰۸، ۴۲۳، ۴۷۸، ۵۵۹، ۵۹۵

علیگڑھ ۱۷۷

ف

فرانس ۱۲۳، ۳۹۰

فن لینڈ ۴۷۰

ق

قادیان (مرکز احمدیت) ۲۳، ۲۴

۵۵، ۶۰، ۷۰، ۸۵، ۸۹، ۱۰۱، ۱۰۹، ۱۲۵

۲۱۵، ۲۴۵، ۴۹۵، ۵۳۲، ۵۶۳، ۵۶۵

۶۰۰، ۶۰۵، ۶۱۲

قادیان کی ترقی ۱۲۲

قادیان کی ترقی کی پیشگوئی ۲۱۴

قادیان میں جمع ہونیکی اغراض ۵۹

قسطنطنیہ ۳۸۸

قصور ۱۰۶

ک

کانپور ۶

کانگڑہ ۴۵۷

کراچی ۴۲۷، ۴۲۸

کرناٹک ۴۲۲

کرنال ۴۵۷

کشمیر ۱۷۱، ۱۸۳، ۵۹۵

۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۶

کلکتہ ۷۸، ۱۲۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۳۵۲

۳۵۴، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۶۴تا۳۶۶

۳۶۹تا۳۷۱، ۴۳۳، ۴۵۴، ۵۶۵

کلکتہ لیگ کا ریزولیوشن ۳۷۰، ۳۷۱

کوئینز لینڈ (Queen's land) ۲۳۹، ۳۷۹

(آسٹریا کی ریاست)

کورگ ۴۳۳

کولمبو ۸۲

کینیڈا ۳۷۸، ۳۷۹

کیوبا (جزیرہ) ۲۳۹

گ

گنج پورہ ۶۰۳

گوجرانوالہ ۱۲۰

گوڑگانواں ۴۵۷

ل

لاہور ۶، ۷، ۲۰، ۲۴، ۴۹

۷۳، ۲۲۸، ۲۴۸، ۳۳۰، ۳۴۹، ۳۵۴

۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۹تا۳۷۱، ۴۵۴

۵۲۳، ۵۲۴، ۵۳۲، ۵۸۴

لاہور کے فسادات ۷۲

لتھونیا ۳۸۹، ۴۰۸

لٹویا ۳۸۹

لکھنؤ ۱۲۷، ۳۶۹

لکھنو پیکٹ ۳۷۶، ۴۳۰

لنڈن ۵۸۲

م

مارواڑ ۴۳۳

مارشس ۸۶، ۲۱۷

مالابار ۸۲

مالیرکوٹلہ ۹۵

مانٹیگرو ۳۸۹

مدراس ۸۲، ۲۴۷، ۲۴۸، ۳۵۳، ۳۵۶، ۳۶۲، ۳۶۴، ۴۱۳، ۴۲۷، ۴۳۰، ۴۳۲ تا ۴۳۴، ۴۳۸، ۴۳۹

مدینہ ۲۶۱، ۲۶۲، ۳۰۱، ۳۰۳، ۳۰۴ تا ۳۰۶، ۴۹۹، ۵۱۱، ۵۹۵

مزنگ ۲۴

مصر ۱۲۵، ۵۰۷، ۵۶۸، ۵۹۷، ۶۰۰، ۶۰۴، ۶۰۵

مصر کا ایک واقعہ ۱۷۰

مظفرنگر ۴۱۵

مکہ ۸۶، ۲۵۷ تا ۲۶۰، ۲۶۳، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۷، ۲۷۹، ۲۸۲، ۲۸۷، ۲۹۷، ۳۰۰، ۳۰۶ تا ۳۲۲، ۴۹۹، ۵۱۱، ۵۵۳، ۵۸۴، ۵۸۶ تا ۵۹۶، ۵۹۸، ۶۰۴

ملتان ۶، ۲۵۴

ملکانا ۴۲، ۱۲۴

میانوالی ۴۱۵

میرٹھ ۴۱۵، ۴۲۵

میسور ۴۰۵

میکسیکو ۲۴۰

ن

ناروے ۲۴۰

ناگپور ۶، ۳۵۵

ناگپور کے واقعات پر ایک خط کا اقتباس ۷

نجران ۵۸۲

نملہ ۱۵۱

نیدرلینڈ ۳۸۸، ۳۸۹

نیوزی لینڈ ۲۳۹، ۳۷۸

و

وکٹوریہ ۲۳۹

ہ

ہالینڈ ۱۲۱، ۱۲۳

ہندوستان ۲۰، ۲۷، ۳۹، ۴۰ تا ۴۴، ۴۷ تا ۴۹، ۵۱، ۷۳، ۸۱، ۱۰۸، ۱۱۶، ۱۲۱، ۱۹۱، ۱۹۵، ۲۴۷، ۲۶۷، ۲۷۸، ۳۱۳، ۳۲۴، ۳۲۹، ۳۴۹ تا ۳۵۱، ۳۵۳، ۳۶۲ تا ۳۶۸، ۳۷۰ تا ۳۷۲، ۳۷۴ تا ۳۷۶، ۳۷۸، ۳۸۰، ۳۸۲ تا ۳۸۵، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۹۰، ۳۹۲، ۳۹۵ تا ۳۹۸، ۴۰۲ تا ۴۰۴، ۴۰۶ تا ۴۱۰، ۴۱۳، ۴۲۰، ۴۲۶ تا ۴۲۸، ۴۳۵ تا ۴۳۸، ۴۴۰ تا ۴۴۲، ۴۴۴، ۴۶۱، ۴۶۳ تا ۴۶۵، ۴۷۲ تا ۴۷۴، ۴۷۸، ۴۸۲، ۵۲۹، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۸، ۶۰۶

ہندوستان کی موجودہ حالت ۵

ہندوستان میں سیرت کے جلسے ۳۱۳

مسلم آؤٹ لُک کی سزا کے خلاف ہندوستان میں کامیاب جلسے ۷۶

ہنگری ۳۸۹

ی

یاڑی پورہ ۵۹۵، ۶۰۳

یمن ۸۶، ۵۹۵

یوپی ۸۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۹، ۳۶۲، ۴۱۳، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۲۷، ۴۳۲ تا ۴۳۴، ۴۳۸، ۴۳۹

یورپ ۵۱، ۱۲۱، ۱۶۵، ۱۹۰، ۲۲۷، ۲۴۰، ۲۸۲، ۲۸۴، ۳۸۲، ۳۹۴، ۳۹۹، ۴۰۹، ۴۲۶، ۴۳۸، ۴۶۳، ۴۶۷، ۴۶۹، ۴۷۱ تا ۴۷۳، ۴۹۸ تا ۵۰۰، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۹، ۵۳۴، ۵۶۸، ۵۸۱

یورپ میں پارٹیوں کی بنیاد سیاست پر ہوتی ہے ۴۳۵

یوگوسلاویہ ۳۸۹، ۴۰۴، ۴۷۰

یونان ۳۸۹، ۴۰۴

کتابیات

ا

احمدیت یعنی حقیقی اسلام (حضرت مصلح موعود کی کتاب) ۱۲۳

الحکم اخبار قادیان ۹۵

الفضل اخبار ۱۲۰، ۳۲۱ تا ۳۲۳، ۳۴۹

النبوۃ فی الاسلام مولوی محمد علی صاحب کی کتاب ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۸، ۳۴۰

انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا ۵۰۶

ب

بخاری ۵۳۳

پ

پیغامِ صلح (پیغامیوں کا اخبار) ۳۲۱، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۳۱، ۳۴۲

پاونیر ۵۲۹

ت

تین پرانے قرآنوں کے صفحات ۵۰۷

ٹ

ٹائمز آف لندن ۵۰

ج

جنگِ مقدس ۱۵۴

د

دعوتِ عمل ۳۴۱
از مولوی محمد علی صاحب امیر لاہوری جماعت

س

سراجِ منیر ۱۲۳
از حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سن رائز رسالہ ۸۳

سن رائز کی اشاعت کی تلقین ۱۰۴

سول اینڈ ملٹری گزٹ ۴۲۵، ۵۲۹

سیرت خاتم النبیین ۱۰۷
از حضرت مرزا بشیر احمد ایم۔اے

ل

لائٹ اخبار ۳۳۰

م

مسلم آؤٹ لک ۷۴، ۷۵
مسلم آؤٹ لک کی سزا کے خلاف۔ حضرت مصلح موعود کی طرف سے جلسوں کی تحریک ۷۶

مسلم ورلڈ ۱۲۵
مصر کا ایک رسالہ

مصباح ۸۳
جماعت کی خواتین کا رسالہ

ن

نہرو رپورٹ ۳۴۹، ۳۵۴ تا ۳۵۶

ی

ینابیع الاسلام ۵۱۹

انگریزی کتب

Protection of the minorities ۳۸۶، ۳۹۰، ۳۹۱

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	مسئلہ ذبیحہ گائے	۱
۲	ہدایت کے متلاشی کو کیا کرنا چاہئے؟	۱۵
۳	مذبح قادیان	۲۵
۴	احمدی خواتین کے فرائض اور ذمہ داریاں	۴۱
۵	افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ (۱۹۲۹ء)	۴۹
۶	مستورات سے خطاب (۱۹۲۹ء)	۵۵
۷	چند اہم اور ضروری امور (۱۹۲۹ء)	۷۱
۸	فضائل القرآن نمبر ۲ (۱۹۲۹ء)	۹۱
۹	ندائے ایمان نمبر ۱	۱۶۹
۱۰	نہرو کمیٹی کی تتمہ رپورٹ پر تبصرہ	۱۷۵
۱۱	گول میز کانفرنس اور مسلمانوں کی نمائندگی	۱۸۵
۱۲	رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ملہم کی حیثیت میں	۱۹۷
۱۳	رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دشمن کی نظر میں	۲۰۹

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۴	عرفانِ الٰہی اور محبت باللہ کا وہ عالی مرتبہ جس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا کو قائم کرنا چاہتے تھے	۲۱۵
۱۵	امیر جماعت اور منصبِ امارت کی حقیقت	۲۳۳
۱۶	ہندوستان کے موجودہ سیاسی مسئلہ کا حل	۲۴۳
۱۷	افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ (۱۹۳۰ء)	۵۰۷
۱۸	مستورات سے خطاب (۱۹۳۰ء)	۵۱۵
۱۹	بعض اہم اور ضروری امور (۱۹۳۰ء)	۵۲۹
۲۰	فضائل القرآن نمبر ۳ (۱۹۳۰ء)	۵۵۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

پیشگوئی مصلح موعود

"اُس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا۔ وہ کلمۃُ اللہ ہے کیونکہ خُدا کی رحمت وغیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دِل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اسکے معنی سمجھ میں نہیں آتے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مَظۡھَرُ الۡاَوَّلِ وَالۡاٰخِرِ مَظۡھَرُ الۡحَقِّ وَالۡعَلَآءِ کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نُور آتا ہے نُور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی رُوح ڈالیں گے اور خُدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَکَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِیًّا۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے فضل عمر فاؤنڈیشن کو سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کی پُر معارف تصانیف ''انوار العلوم'' کی گیارہویں جلد احبابِ جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔ فالحمدللّٰہ علیٰ ذلک

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں میں سے پیشگوئی مصلح موعود کا مقام اپنی جگہ پر ایسا پُر عظمت اور پُر شوکت ہے کہ اس کے جس پہلو پر جتنا جتنا غور کرتے چلے جائیں روحانی عظمت و شان کے حیرت انگیز پہلو سامنے آتے رہتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود کی تحریرات و تقاریر پر مشتمل انوار العلوم کی اشاعت کا جو سلسلہ جاری ہے اس کا لفظ لفظ اور سطر سطر اس رفیع الشان پیشگوئی کی عظمت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

زیر نظر مجموعہ (میں جو انوار العلوم کی گیارہویں جلد ہے) حضور کی ستمبر ۱۹۲۹ء سے دسمبر ۱۹۳۰ء تک کی تقاریر و تحریرات پر مشتمل ہے۔ اس میں دو جلسہ ہائے سالانہ ۳۰'۱۹۲۹ء کی تقاریر سمیت کل بیس خطابات و تحریرات شامل ہیں۔

یوں تو ایک ایک تحریر اور ایک ایک تقریر روحانی لطف و مسرت کا ایک نمونہ ہے لیکن بعض بعض باتیں ایسی سامنے آ جاتی ہیں جو ہر احمدی کو چونکا کر رکھ دیتی ہیں۔ قادیان میں مذبح خانہ کے انہدام کا جو واقعہ ہوا اور مقامی ہندوؤں اور سکھوں نے جس ظالمانہ طریق پر یہ مذبح خانہ گرایا اس پر حضور نے جو ردِ عمل دکھایا اس کی ایک جھلک ملاحظہ کریں۔ آپ نے فرمایا:

''مومن اگر ایک وقت اپنی نرمی' آشتی اور صلح جوئی کے ثبوت کیلئے ہر ایک قربانی کرنے کیلئے تیار ہوتا ہے تو جس وقت اس کی اس آزمائش اور اس امتحان کو ایسے مقام پر پہنچا دیا جاتا ہے جہاں سے آگے چلنے سے شریعت اسے روک دیتی ہے

اس وقت اس سے بڑھ کر بہادر اور جری بھی کوئی نہیں ہوتا۔ اس وقت اسے بہادری اور شجاعت دکھانے سے نہ دنیا کی حکومتیں روک سکتی ہیں نہ گورنمنٹیں اس کا کچھ کر سکتی ہیں''۔

حضرت مصلح موعود کی زندگی کا ایک اہم ترین پہلو آپ کی حضرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہے انوار العلوم کی قریباً ہر جلد میں عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے معمور پُر لطف اور پُر لذت تحریرات ملتی ہیں۔ اس جلد میں بھی ایسی تین قیمتی تحریریں شامل اشاعت ہیں۔ پہلی ''رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ملہم کی حیثیت میں'' اس میں حضور نے بیان فرمایا ''ملہم ہونے کی حیثیت میں بھی آپ سب انبیاء سے افضل ہیں کیونکہ آپ کا الہام محفوظ ہے اور تا قیامت محفوظ رہے گا۔ دوسری تحریر ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک دشمن کی نظر میں'' اس میں سر ولیم میور کے اس اعتراف کو واضح کیا گیا ہے ''دنیا نے محمدؐ کو پیدا نہیں کیا۔ محمد نے ایک نئی دنیا پیدا کی'' تیسری تحریر ''عرفان الٰہی اور محبت باللہ کا وہ عالی مرتبہ جس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دنیا کو قائم کرنا چاہتے تھے'' اس میں حضرت مصلح موعود نے واضح فرمایا کہ کامل عرفان اسی کو حاصل ہوگا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور پیروی کرے گا۔

اس مجموعہ میں جلسہ سالانہ کی تقاریر کے سلسلہ میں ۲۹ دسمبر ۱۹۲۹ء کی تقریر شامل ہے جو فضائل القرآن کے سلسلہ مضامین کی دوسری تقریر ہے۔ اس میں حضور نے قرآن کریم کی کتب سابقہ پر افضلیت کے عقلی اور نقلی شواہد بیان فرمائے ہیں اور قرآن کریم کی فضیلت کی چھبیس وجوہات بیان کی ہیں لیکن وقت کے لحاظ سے صرف چھ فضائل تفصیل سے بیان فرمائے ہیں۔

جلسہ سالانہ ۱۹۳۰ء کی تقریر فضائل القرآن کے سلسلہ مضامین کی تیسری تقریر ہے۔ اس میں حضور نے صدقہ وخیرات اور مرد وعورت کے تعلقات کے متعلق اسلام کی جامع تعلیم بیان فرمائی ہے۔

پیشگوئی مصلح موعود کا ایک اہم نقطہ یہ بھی تھا کہ وہ ''علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا'' اس لئے ضروری تھا کہ دنیاوی علوم کے بارہ میں مصلح موعود کی ذہانت وفطانت کی چمکار سے دنیا دار نظریں خیرہ ہوتی رہیں۔ چنانچہ اس جلد میں ہندوستان کی سیاسی صورتِ حال پر تین اہم تحریریں شامل ہیں جن میں اہل وطن کی بہترین سیاسی رہنمائی کی گئی ہے۔ پہلی تحریر ''نہرو کمیٹی کی

تتمہ رپورٹ پر مختصر تبصرہ'' ہے۔ جس پر حضور نے زبردست تنقید فرمائی ہے اور مسلمانوں کے مفادات کا جس زبردست سیاسی بصیرت سے حضرت مصلح موعود نے دفاع کیا یہ آپ ہی کا حصہ ہے۔ ہندوستان کا اور کوئی دینی یا دنیاوی رہنما اس شاندار علمی و قلمی خدمت میں آپ کے پاسنگ بھی نہیں ٹھہرتا۔ اس تحریر میں بھی جو تتمہ رپورٹ پر تبصرہ تھا حضرت مصلح موعود نے بڑی جرأت اور دلیری سے انگریزوں کو یہ بات سمجھا دی کہ

''انگریز آٹھ کروڑ مسلمانوں کو ہمیشہ کیلئے ہندوؤں کا غلام بنا دینے کا کوئی حق نہیں رکھتے''۔

سیاسی رہنمائی کی دوسری تحریر گول میز کانفرنس میں مسلمانوں کی نمائندگی کے بارہ میں تھی اہم مسئلہ یہ تھا کہ مسلمانوں کے صحیح نمائندے کانفرنس میں جائیں۔ حضور نے واضح فرمایا کہ

''مسلمانوں کی نمائندگی کا فیصلہ مسلمانوں کے منتخب نمائندوں اور ان کی اہم سیاسی انجمنوں کے ذریعے ہو''۔

حضور کی یہ کوشش کامیاب رہی اور قائداعظم محمد علی جناح' حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان اور علامہ اقبال وغیرہ مسلمانوں کے اہم نمائندے شامل ہوئے۔

تیسری اہم تحریر ''ہندوستان کے موجودہ سیاسی مسئلہ کا حل'' تھی اس میں گول میز کانفرنس کی آمد کے پیش نظر مسلمانوں کے اہم مسائل کو پوری طرح کھول کر واضح کیا گیا تھا۔ یہ کتاب اردو اور انگریزی میں شائع کی گئی تھی اور خود انگریزوں نے اعتراف کیا کہ اس کے ذریعہ سے ہندوستان کے سیاسی مسائل اور خصوصاً مسلمانوں کے حقوق نہایت مدلل طریق سے واضح ہو کر سامنے آ گئے ہیں۔

اس کتاب کی ایک اہم تحریر ندائے ایمان کے اشتہارات کا پہلا اشتہار ہے جو ہندوستان بھر میں چھیاسٹھ ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ یہ اشتہارات حضرت مصلح موعود کی اس ازلی تڑپ کے آئینہ دار تھے کہ دعوت الی اللہ کسی صورت میں مدھم نہ پڑے۔ حضور بار بار مختلف طریقوں سے دعوت الی اللہ کی ذمہ داری کو جماعت کے سامنے پیش کرتے رہتے تھے۔ یہ سلسلہ اشتہارات بھی دعوت الی اللہ کی آسمانی مہم کی ایک کڑی ہے۔

الغرض یہ جلد بھی پیشگوئی مصلح موعود کے نشان ''وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا'' کی مصداق

ہے۔ قارئین اس کی سطر سطر اور لفظ لفظ سے روحانی لطف و مسرت اٹھائیں گے۔ انشاء اللہ

اس جلد کی تیاری کے مختلف مراحل میں بہت سے بزرگان اور مربیان سلسلہ نے اس اہم کام میں ادارہ کی عملی معاونت فرمائی ہے ان میں خصوصیت سے مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر، مکرم چوہدری رشید الدین صاحب، مکرم عبدالرشید صاحب طاہر اٹھوال، مکرم حبیب اللہ صاحب باجوہ، مکرم فضل احمد صاحب شاہد اور مکرم تنویر احمد چوہدری (مربیان) قابل ذکر ہیں۔ مسودہ کی ترتیب، پروف ریڈنگ، حوالہ جات کی تلاش، ان کی نظر ثانی، اعراب کی درستگی اور Re-Checking کے سلسلہ میں انہوں نے نہایت محنت اور اخلاص سے خدمات سرانجام دی ہیں۔ **فجزاھم اللہ احسن الجزاء**

خاکسار محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور کا خصوصی شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے اپنا بہت سا قیمتی وقت دے کر اس جلد کی فائنل پروف ریڈنگ کی اور اس کتاب کی تیاری کے مختلف مراحل میں گرانقدر اور قیمتی مشوروں سے نوازا اور بعض بنیادی امور کے سلسلہ میں بھی ہماری رہنمائی فرمائی۔ **فجزاہ اللہ احسن الجزاء**

تعارف کتب مکرم چوہدری رشید الدین صاحب مربی سلسلہ کا تحریر کردہ ہے۔ خاکسار ان سب احباب کا ممنونِ احسان ہے اور دعا گو ہے کہ خدا تعالیٰ ان سب دوستوں کے علم و فضل میں برکت عطا فرمائے۔ بے انتہاء فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ اور ہمیں ان اہم ذمہ داریوں سے احسن طور پر عہدہ برآء ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

ناصر احمد شمس

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تعارف کتب

یہ انوار العلوم کی گیارہویں جلد ہے جو سیدنا حضرت فضلِ عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی ستمبر ۱۹۲۹ء سے دسمبر ۱۹۳۰ء تک کی تحریرات و تقاریر پر مشتمل ہے۔

(۱) مسئلہ ذبیحہ گائے

قادیان کے احمدی اور دوسرے مسلمان اپنی ضرورت کیلئے عید اور دوسرے مواقع پر گائے ذبح کیا کرتے تھے۔ جب یہاں حکومت کی طرف سے سمال ٹاؤن کمیٹی قائم ہو گئی تو اس کام کو ایک باضابطہ شکل دینے کیلئے کمیٹی کی معرفت مذبح خانہ بنانے کیلئے درخواست دی گئی۔ چنانچہ ڈپٹی کمشنر صاحب کی منظوری کے بعد بھینی متّصل قادیان میں منظور شدہ جگہ پر مذبح تعمیر کیا گیا۔ جب اس میں باقاعدہ کام شروع ہوا تو قادیان کے بعض ہندوؤں اور سکھوں نے اردگرد کے سادہ مزاج دیہاتی سکھوں کو اس کے خلاف اُکسانا اور بھڑکانا شروع کر دیا جس کے نتیجہ میں ۷۔ اگست ۱۹۲۹ء کو شوریدہ سکھوں کا ایک بڑا ہجوم جمع ہو گیا اور انہوں نے مذبح خانہ مسمار کر دیا۔ پھر انہی فتنہ پرداز عناصر نے سکھوں کو آلہ کار بنا کر ڈپٹی کمشنر صاحب کی اجازت کے خلاف کمشنر صاحب کے پاس اپیل دائر کر دی۔ ڈپٹی کمشنر نے مرعوب ہو کر مذبح کا لائسنس منسوخ کر دیا۔

مذبح کے متعلق جب یہ فتنہ برپا کیا گیا اُس وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سرینگر میں قیام پذیر تھے۔ وہاں حضور کو جب ان حالات کا علم ہوا تو آپ نے سرینگر سے ہی ۹ ستمبر ۱۹۲۹ء کو یہ مفصّل خط ہندو، سکھ اور مسلمان لیڈروں کے نام تحریر فرمایا جو روزنامہ الفضل

۲۰ ستمبر ۱۹۲۹ء میں شائع ہوا۔

شروع میں حضور نے قادیان کے مختصر تاریخی حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ قصبہ میرے آباؤ اجداد کا آباد کردہ ہے۔ یہاں کی ساری زرعی زمین کے مالک ہم ہیں۔ غیر مسلم بطور مزارع یا غیر مالکان یہاں آباد ہیں۔ آبادی کے لحاظ سے بھی ان کی تعداد بہت تھوڑی ہے۔ اس کے باوجود ہم ہمیشہ ان کے مذہبی جذبات کا خیال رکھتے آئے ہیں۔ مسلمان آبادی کی ضرورت اور خواہش کے باوجود لمبا عرصہ مَیں نے صرف غیر مسلم لوگوں کے احساسات کا خیال کرتے ہوئے مذبح کی اجازت نہ دی۔ لیکن اب جب کہ اقتصادی حالات کے لحاظ سے ضرورت شدت اختیار کر گئی تو مَیں نے مذبح کے لئے درخواست کی اجازت دے دی۔ چنانچہ سب قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد کمیٹی نے مذبح خانہ بنوایا جسے انتہائی ظالمانہ طریق پر مسمار کر دیا گیا اور اس طرح ہمارے جذبات اور وقار کو ٹھیس پہنچائی گئی۔ حضور نے غیر مسلم لیڈروں کو مخاطب کرتے ہوئے تحریر فرمایا:۔

"ان حالات کو آپ کے سامنے پیش کر کے مَیں آپ سے چاہتا ہوں کہ آپ کے نزدیک اگر کوئی ایسی راہ ہے کہ مسلمان اپنی ضروری غذا کو بھی حاصل کر سکیں اور ان کی مذہبی اور اخلاقی حالت بھی درست رہے اور ان کے ہمسایوں کے جذبات بھی ناواجب طور پر زخمی نہ ہوں تو آپ مجھے اس سے مطلع کریں میں ہر معقول تجویز پر غور کرنے اور اس پر عمل کرنے کیلئے تیار ہوں"

حضور نے اس مسئلہ کی مزید وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنی ضرورت اور قانون کے لحاظ سے مذبح خانہ بنانا ہمارا حق ہے۔ ہم اسے آج نہیں تو کل لے کے رہیں گے۔ سوال صرف یہ ہے کہ جو فتنہ برپا کیا جا رہا ہے اس کا اثر ہندوستان کی تین قوموں پر کیا پڑے گا۔ اس کے ازالہ کی صورت ہونی چاہئے تاکہ سب لوگ یہاں امن و امان اور محبت و پیار سے رہ سکیں۔

(۲) ہدایت کے متلاشی کو کیا کرنا چاہئے

کشمیر میں کچھ عرصہ قیام کے بعد سرینگر سے واپس آتے ہوئے حضور ایک دن کے لئے جموں میں ٹھہرے۔ احباب جماعت نے اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ۳۰ ستمبر ۱۹۲۹ء کو

حضور کی تقریر کا انتظام کیا۔ غیر از جماعت احباب کثرت سے تشریف لائے۔ حسبِ موقع حضور نے ایک اہم تبلیغی تقریر فرمائی جس میں طالبانِ حق کو توجہ دلائی کہ وہ سچے مذہب اور سچی جماعت کی تلاش میں خدا تعالیٰ سے بذریعہ دعا راہنمائی حاصل کریں۔ آپ نے فرمایا میرے نزدیک بہترین ذریعہ سچائی طلب کرنے کا یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر دعا کرے کہ میں سچے مذہب کو تلاش کر کے صرف تیری خاطر ماننا چاہتا ہوں اس لئے تُو ہی مجھے سچے مذہب کا علم دے۔ جب کوئی یہ طریق اختیار کرے گا تو ضرور خدا اس کی راہنمائی کرے گا۔

اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

"حضرت مرزا صاحب نے دعویٰ کیا کہ مجھے خدا تعالیٰ نے اس غرض کیلئے مبعوث فرمایا ہے۔ میں مسیح موعود ہوں اور خدا کی طرف سے مأمور و مرسل ہوں۔ میرا کام یہ ہو گا کہ میں اسلام کو دنیا میں قائم کروں اور غیر مذاہب کے حملوں سے اسے بچاؤں۔ اعتراضات کا قلع قمع کروں اور حقیقتِ اسلام پیش کروں۔"

حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ کام احسن طریق پر پورا کر دیا مخالفینِ اسلام کے سب اعتراضات کا مُسکت جواب دیا اور اسلام کی صحیح تصویر پیش کر کے اسے سب ادیان پر غالب کر دکھایا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دشمنوں کا یہ الزام کہ آپ نے "بزورِ شمشیر اپنا دین پھیلایا" کی پُر زور تردید کی اور ثابت کیا کہ آپ کا دین آپ کی اعلیٰ قوتِ قدسیہ کی وجہ سے پھیلا۔ فرمایا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنے آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ادنیٰ غلام قرار دیا ہے۔ آپ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں سرشار تھے۔ آپ نے فرمایا:۔

بعد از خدا بعشقِ محمد مخمّرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے پھر سامعین کو نصیحت فرمائی کہ وہ ہدایت کیلئے بذریعہ مخلصانہ دعا خدا تعالیٰ سے راہنمائی حاصل کریں۔

(۳) مذبح قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کشمیر کے سفر کے بعد جب واپس قادیان تشریف لائے تو مقامی جماعت احمدیہ نے حضور کو خوش آمدید کہنے کیلئے یکم اکتوبر ۱۹۲۹ء کو ایک تقریب منعقد کی اور آپ کی خدمت میں ایک ایڈریس پیش کیا۔ اس میں دیگر باتوں کے علاوہ انہدام مذبح کا بھی ذکر تھا۔ اس ایڈریس کے جواب میں حضور نے یہ تقریر ارشاد فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ دنیا جانتی ہے کہ ہم امن اور آشتی قائم رکھنے کیلئے ہر قسم کی کوشش کرتے ہیں حتّٰی کہ لوگوں کے طعنے سن کر بھی اشتعال سے بچتے ہیں لیکن ایک بات میں اپنے دوستوں کو بھی اور دوسرے لوگوں کو بھی بتا دینا چاہتا ہوں کہ مومن اگر ایک وقت دینی نرمی، آشتی اور صلح جوئی کی خاطر قربانی کرتا ہے تو دوسرے وقت جب کہ اس کی آزمائش اور امتحان کو آخری حد تک پہنچا دیا جاتا ہے تو اس وقت اس سے بڑھ کر بہادر اور جری بھی کوئی نہیں ہوتا۔ اُس وقت بہادری اور شجاعت دکھانے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ کیونکہ خدا کے بندے کبھی بُزدل نہیں ہوتے۔ آپ نے فرمایا:۔

"مذبح کے سوال پر مَیں نے ٹھنڈے دل سے غور کیا تو مَیں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ سوال یہ نہیں کہ سکھوں اور ہندوؤں نے اینٹوں کی ایک چار دیواری گرا دی۔ یا یہ کہ ایک خاص غذا کھانے سے مسلمانوں کو روک دیا بلکہ سوال یہ ہے کہ کوئی قوم اپنی نجابت اور شرافت کو ثابت کرنے کیلئے کبھی ایسی زندگی برداشت نہیں کر سکتی کہ ایک دوسری قوم اسے کہے کہ جو مَیں کہوں وہ کرے اور جس کی میں اجازت دوں وہ کھائے۔ اس قوم سے بڑھ کر بے غیرت قوم اور کوئی نہیں ہو سکتی جو اپنے کھانے پینے کو دوسری قوم کے اختیار میں دے دے۔"

حضور نے وضاحت فرمائی کہ موجودہ حالات میں ذبیحہ گائے کا سوال مسلمانوں کیلئے ایسا اہم ہے کہ اس پر ان کی اولادوں کی غلامی اور آزادی کا انحصار ہے اس وجہ سے ہم اسے حل کرنے کیلئے مجبور ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اس سلسلہ میں ایک سکیم میرے ذہن میں ہے ارادہ ہے کہ لوگوں کو جمع کر کے یہ سکیم ان کے سامنے پیش کروں اور پھر کارروائی شروع کی جائے۔ اس غرض کیلئے ۶۔ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو بعد نماز عصر مسجد نور میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس

میں احباب قادیان کثرت سے شامل ہوئے۔ اس موقع پر حضور نے بصیرت افروز تقریر فرمائی آپ نے فرمایا کہ جہاں تک میں سمجھا ہوں یہاں دو قسم کے خیالات پائے جاتے ہیں۔ بعض لوگ تو یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ مذبح کا معاملہ اب ختم ہو چکا ہے اور مزید کچھ کرنے کی ضرورت نہیں۔ اور بعض کا خیال یہ ہے کہ اس معاملہ میں ہماری طرف سے سستی ہو رہی ہے۔ فرمایا کہ یہ دونوں خیال غلط ہیں۔ دراصل کام کا وقت اب شروع ہونے والا ہے۔ ہم نے تمام ضروری باتیں اور حالات کمشنر تک پہنچا دیئے ہیں۔ اب دیکھیں گے کہ وہ کیا فیصلہ کرتے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ موجودہ حالات بتاتے ہیں کہ ہندو امن و امان سے رہنے کے متمنّی نہیں۔ ان کی خواہش ہے کہ مسلمان چوہڑے چمار اور گونڈ بھیل کی طرح بن کر رہیں۔ ان حالات میں اب مسلمان سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں کہ وہ ایسی زندگی بسر کرنے کیلئے تیار ہیں یا نہیں۔ اگر نہیں تو انہیں باوقار زندگی گزارنے کیلئے قربانیاں دینی ہونگی۔

حضور نے مذبح کے سلسلہ میں مقامی لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

آپ لوگ اچھی طرح سمجھ لیں کہ اس راہ میں کئی مشکلات ہونگی۔ آپ کو بھوکا پیاسا رہنا پڑے گا۔ سپاہیانہ زندگی کی مشق کرنی ہوگی۔ راتوں کو جاگنا ہوگا پہرے دینے ہونگے۔ حضور نے فرمایا کہ ان سب باتوں کو ملحوظ رکھ کر بتائیں کہ کیا آپ اس بوجھ کو اُٹھانے کیلئے تیار ہیں اور اس کام کو جاری رکھنا چاہتے ہیں؟ حضور کے اس سوال پر تمام حاضرین نے کھڑے ہو کر اقرار کیا کہ وہ پوری طرح اس کام کیلئے تیار ہیں۔

حضور نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے احباب کو نصیحت فرمائی کہ چونکہ مسلمان قانون سے ناواقف ہیں اس لئے ہمارا فرض ہے کہ انہیں واقف کریں۔ انہیں بتائیں بلکہ اشتہار دیں کہ گائے کا گوشت کھائیں۔ یہ کوئی جُرم نہیں۔ صرف یہ شرط ہے کہ پردہ کے اندر ذبح کیا جائے اور نمائش نہ ہو۔ نیز فرمایا کہ ہمیں ابھی سے سکیم تیار کر لینی چاہئے کہ اگر کمشنر صاحب نے خلاف فیصلہ دیا تو پھر ہمیں کیا کرنا ہے۔

(۴) احمدی خواتین کے فرائض اور ذمہ داریاں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کشمیر سے واپسی پر ۵۔ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو لجنہ اماء اللہ کی طرف

سے حضور کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا اس کے جواب میں آپ نے یہ خطاب فرمایا اور لجنہ کو اس کی بعض ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ فرمایا مجھے خوشی ہے کہ لجنہ استقلال کے ساتھ اپنے لئے کام کے نئے میدان تلاش کر رہی ہے۔ اب جب کہ کام میں وسعت ہو رہی ہے تو میں ایک نہایت اہم بات کی طرف توجہ دلانا ضروری سمجھتا ہوں۔ فرمایا:۔

"انجمنوں کی زندگی دراصل قانون کی زندگی ہوتی ہے۔ کسی ایک فرد سے کام لے کر بہت سے افراد کے ہاتھوں میں کام دینے کے یہ معنی ہوتے ہیں کہ افراد متحدہ جدوجہد کے احترام کے عادی ہو جائیں اور ان کے اندر یہ مادہ پیدا ہو جائے کہ اگر کسی وقت ایک لیڈر سے انجمن محروم ہو جائے تو کام کے تسلسل میں فرق نہ پیدا ہو۔ اس غرض کو پورا کرنے کیلئے یہ اہم اور ضروری بات ہوتی ہے کہ ہمیشہ قانون کی پابندی کی جائے اور قانون کی پابندی کیلئے ضروری ہوتا ہے کہ قانون مقررہ الفاظ میں موجود ہو..... پس ممبرات لجنہ کو یاد رکھنا چاہئے کہ قانون پاس کرنے سے قبل کوئی کام نہ شروع کریں خواہ کتنا بڑا اور کتنا مفید ہی کیوں نہ ہو"۔

لجنہ کی توجہ کیلئے دوسری اہم بات حضور نے یہ بیان فرمائی کہ اختلافات سے گھبرانا نہیں چاہئے۔ کیونکہ جب کوئی جماعت نظام کے ماتحت کام شروع کرتی ہے تو کام کرنے والوں میں اختلاف پیدا ہوتا ہے۔ اس قسم کے اختلاف سے نظام کی خامیاں ظاہر ہوتی ہیں جو ابتدائی کاموں میں عموماً پائی جاتی ہیں۔ ان خامیوں کو دُور کرنے سے اصلاح ہو جاتی ہے نیز قانون مکمل ہوتا جاتا ہے۔ اور قانون کے مکمل ہونے سے کام کو پختگی حاصل ہوتی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

اِخْتِلَافُ اُمَّتِیْ رَحْمَۃٌ کہ میری امت میں اختلاف رحمت ہے۔ یہ ایسا ہی اختلاف ہے جو ایک نظام کے ماتحت' ایک انجمن کے ماتحت اور خلافت کے ماتحت کیا جائے۔ ہاں جو اختلاف اس کے مقابل اور اس کے باہر ہو کر کیا جائے وہ تباہی کا موجب ہوتا ہے۔

آخر میں حضور نے نصیحت فرمائی کہ ہماری عورتوں کو چاہئے کہ وہ اپنے نمونہ اور تربیت سے اپنے بچوں کو دلیر اور بہادر بنائیں تاکہ وہ بڑے ہو کر بوقتِ ضرورت جرأت سے قربانیاں پیش کر سکیں۔

(۵) افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۲۹ء

جلسہ سالانہ کا افتتاح کرتے ہوئے حضور نے یہ تقریر ۲۷ دسمبر ۱۹۲۹ء کو ارشاد فرمائی۔ فرمایا کہ چونکہ آج جمعہ کا دن ہے۔ خطبہ جمعہ میں بھی مجھے بولنا پڑے گا اس لئے نہایت اختصار کے ساتھ میں احباب کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ ان ایام میں خصوصیت سے دعاؤں میں مشغول رہیں۔

حضور نے فرمایا کہ ہمارے ارادے تب ہی مفید ہو سکتے ہیں جب ان کے ساتھ عمل بھی ہو۔ ارادے ایمان کا جزو ہوتے ہیں اور ایمان کی تمثیل کھیتی سے دی جاتی ہے اور عمل کی پانی سے۔ جس طرح کھیتی کے سرسبز و شاداب ہونے کیلئے پانی دینا ضروری ہے اسی طرح ایمان کی ترقی کیلئے عمل کی ضرورت ہے۔ فرمایا کہ ہمیں دعا کرنی چاہئے کہ عمل کے لحاظ سے جو ہم سے سستی اور کوتاہی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسے دور کر دے اور ہمیں اپنے نیک ارادوں میں کامیاب و کامران فرمائے۔

حضور نے اپنا ایک پرانا رؤیا بیان کر کے احباب جماعت کو تلقین فرمائی کہ وہ دعاؤں سے ایک دوسرے کی مدد کریں کیونکہ یہی کامیابی کی راہ ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

"ایمان کی تکمیل ایک دوسرے کی مدد سے ہو سکتی ہے۔ جب مومن دوسروں کیلئے دعا کرتا ہے اور اپنے آپ کو دوسروں کی خیر خواہی میں مصروف کر دیتا ہے تو خدا تعالیٰ اُسے برکت دیتا اور اس کی دعا سنتا ہے۔ پس احباب دعا کریں۔ اپنے علاوہ دوسروں کیلئے بھی دعا کریں۔ ساری جماعت کیلئے دعا کریں بلکہ ساری دنیا کیلئے دعا کریں حتّٰی کہ جو اشدّ ترین دشمن ہو اس کے لئے بھی دعا کریں کہ خدا کا اس پر فضل ہو۔ اپنے دلوں کو ہر قسم کے کینہ اور عداوت سے اُسی طرح پاک کر لو جس طرح اللہ پاک ہے۔ وہ جس طرح کافر اور مومن دونوں کو رزق دیتا اور اپنے فیوض نازل کرتا ہے تم بھی تمام کدورتوں، تمام دشمنیوں اور تمام عداوتوں سے اپنے دلوں کو پاک کر کے دعا کرو"۔

(۶) مستورات سے خطاب

حضور نے یہ تقریر ۲۸ دسمبر ۱۹۲۹ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر مستورات کے اجلاس میں فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ عورتوں کیلئے تعلیم نہایت ضروری ہے اس کے بغیر نہ خدا سے ان کا معاملہ درست ہو سکتا ہے اور نہ ہی وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کر سکتی ہیں۔ تعلیم کے سلسلہ میں حضور نے عورتوں کو توجہ دلائی کہ وہ سب سے اول قرآن مجید پڑھیں اور اس پر غور کریں۔ اس کے مضامین کو سمجھیں تاکہ ترقی کی راہیں ان کے لئے کھل جائیں۔ فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف دیکھو کہ کس طرح انہوں نے قرآن کریم غور سے پڑھا اور اس پر تدبّر کیا۔ یہاں تک کہ وہ مَردوں کی بھی استاد بن گئیں۔ اُن کے اقوال سے بڑے بڑے علماء راہنمائی حاصل کرتے رہے اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ فرمایا کہ دوسری چیز جس کا جاننا دینی تعلیم کیلئے ضروری ہے وہ سنتِ رسولؐ اور حدیث کا علم ہے۔ آنحضرت ﷺ نے خود احکامِ قرآن پر عمل کر کے دکھایا اور شریعت کے اہم مسائل کی وضاحت فرمائی۔ پس اعمال کی درستی کیلئے اسوۂ رسول اور احادیث کا علم حاصل کرنا لازمی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ دینی تعلیم کیلئے تیسری ضروری چیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری حالت پر رحم کرتے ہوئے اس زمانہ کے مأمور سے اردو میں کتابیں لکھوائیں تاکہ انہیں پڑھ کر ہم فائدہ اُٹھا سکیں۔ قرآن مجید کا اس زمانہ کے متعلق علم آپ کی کتب میں موجود ہے۔ ان کے پڑھنے سے تمام دینی مسائل کے حل کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔

لجنہ اماء اللہ کو ترقی کی طرف خاص توجہ دلاتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ عورتوں کو اپنے کام خود سنبھالنے چاہئیں تب ہی وہ ترقی کر سکتی ہیں۔ عورتوں کی ضروریات کا علم عورتوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے انہیں کام خود کرنے چاہئیں۔

آخر میں حضور نے انہیں نصیحت فرمائی کہ:۔

"اپنے حقوق خود حاصل کرو جو حقوق لینے کھڑا ہوتا ہے خدا اس کے حقوق خود دلاتا ہے۔ نیند سے جاگو۔ دین کی خدمت کرو تا مَردوں کی طرح تم پر بھی خدا کی

برکات نازل ہوں اور خدا کے حضور ان افضال کی مالک بن جاؤ جن کا تمہارے آباؤ اجداد کو وارث بنایا گیا"۔

(۷) چند اہم اور ضروری امور

جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۸ دسمبر ۱۹۲۹ء کو حضور نے دورانِ سال پیش آنے والے چند اہم اور ضروری امور کے متعلق اظہارِ خیال فرمایا تاکہ احباب جماعت کو ان متفرق امور کے بارہ میں علم اور راہنمائی حاصل ہو۔ ابتداءً آپ نے حضرت حافظ روشنی علی صاحب کی وفات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ نہایت ہی مخلص اور بے نفس انسان تھے۔ میں نے ان کے اندر وہ روح دیکھی ہے جسے اپنی جماعت میں پیدا کرنے کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خواہش تھی۔ وہ اپنے آپ کو سلسلہ کے ہر کام کا ذمہ دار سمجھتے تھے۔ فرمایا کہ جماعت کے ہر فرد کو کوشش کرنی چاہئے کہ اس میں بھی یہی روح اور احساسِ ذمہ داری پیدا ہو جائے۔ جماعتی ترقی کیلئے یہ بات نہایت ضروری ہے۔

بیمہ کے متعلق اظہارِ خیال کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ بیمہ کی وہ ساری اقسام جو اِس وقت تک ہمارے علم میں آ چکی ہیں ناجائز ہیں ہاں اگر کوئی کمپنی یہ شرط کرے کہ بیمہ کرانے والا کمپنی کے نفع اور نقصان میں شامل ہو گا تو پھر بیمہ کرانا جائز ہو سکتا ہے۔ فرمایا کہ ایک طرح کا بیمہ جائز ہے اور وہ یہ کہ مجبوراً کرانا پڑے جیسے بعض محکموں میں گورنمنٹ نے ضروری کر دیا ہے کہ ملازم بیمہ کرائیں۔ حضور نے احباب جماعت کو بتایا کہ اس مسئلہ کے بارہ میں مزید غور و فکر کرنے کیلئے ایک کمیٹی قائم کی جا رہی ہے۔

مجلسِ مشاورت میں عورتوں کے حق نمائندگی کے متعلق فرمایا کہ شریعت سے ثابت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد سے بھی مشورہ لیا اور عورت سے بھی۔ فرمایا کہ عورتوں کو نمائندگی دینا ان کا حق ہے۔ ہاں سوال یہ ہے کہ کس طریق سے ان سے مشورہ لیا جائے۔ یہ بات شریعت نے ہم پر چھوڑ دی ہے کہ زمانہ کے حالات کے مطابق جس طرح مناسب ہو کر لو۔

سلسلہ پر مالی بوجھ کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے احبابِ جماعت کو نصیحت کی کہ وہ چندوں

کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ دیں اور اس میں باقاعدگی اختیار کریں تاکہ سلسلہ کے کاموں میں رُکاوٹ نہ ہو۔ فرمایا کہ جماعت میں اخلاص ہے اگر عہدیدار سستی نہ کریں اور احبابِ جماعت کو توجہ دلائیں تو ضرور عمدہ نتائج پیدا ہوں گے۔ فرمایا کہ مالی حالت درست کرنے کی اچھی صورت وصیت ہے جو حضرت مسیح موعود نے الہام الٰہی کے تحت جاری فرمائی اور اُسے جزوِ ایمان قرار دیا۔ اس طرح خاص توجہ کی ضرورت ہے۔

دعوت الی اللہ کی اہمیت واضح کر کے حضور نے تحریک فرمائی کہ سارے احباب اگلے سال کم از کم ایک ایک آدمی کو احمدی بنائیں۔ اس سلسلہ میں نئے علاقوں کی طرف توجہ دیں۔ وہاں جلد اور زیادہ ترقی ہوتی ہے۔

آخر میں حضور نے فرمایا کہ:۔

"ہمارے لئے سب سے بڑی چیز دعا ہے۔ یاد رکھو کوئی کامیابی دعا کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ اگر آپ لوگ روحانی کامیابی اور سلسلہ کی کامیابی چاہتے ہیں تو روزانہ دعاؤں میں اپنے آپ کو لگا دو۔ ہر احمدی کو چاہئے خدا تعالیٰ کے حضور گڑگڑائے تاکہ وہ اخلاص، روحانیت اور قوت پیدا کرے۔"

(۸) فضائل القرآن (۲)

جلسہ سالانہ ۱۹۲۸ء پر حضور نے فضائل القرآن کے موضوع پر تقاریر کا ایک سلسلہ شروع فرمایا جو چھ سال تک چلتا رہا۔ ان عظیم الشان تقریروں میں آپ نے قرآن مجید کی خوبیاں بیان فرمائیں ہیں اور بدلائل ثابت کیا ہے کہ الہامی کتب میں سب سے افضل کتاب قرآن مجید ہی ہے۔ یہ تقریر اس سلسلہ کی دوسری تقریر ہے جو حضور نے جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۹ دسمبر ۱۹۲۹ء کو قادیان میں فرمائی۔ اس میں آپ نے قرآن کریم کی کتب سابقہ پر افضلیت کے عقلی اور نقلی شواہد بیان فرمائے ہیں۔

فرمایا کہ سب سے آخر اور سب سے افضل ہونے کا دعویٰ کرنے والی کتاب کیلئے ضروری ہے کہ وہ خود اپنے کمال سے یہ ثابت کرے کہ اس کے اندر وہ کچھ ہے جو دوسری کتب میں نہیں۔ کچھ خوبیاں تو سب میں ہو سکتی ہیں۔ لیکن افضل کتاب وہی کہلائے گی جو سب

خوبیوں کی جامع ہو اور تمام وجوہِ کمال میں سب سے بڑھ کر ہو۔ قرآن مجید اس معیار پر پورا اُترتا ہے حضور فرماتے ہیں۔

"جب میں نے اس رنگ میں غور کیا تو قرآن کریم کا سمندر میری آنکھوں کے سامنے آگیا اور مجھے معلوم ہوا کہ ہر فضیلت کی وجہ جو دنیا میں پائی جاتی ہے اور جس کی بناء پر ایک چیز کو دوسری چیز پر فضیلت دی جاتی ہے وہ بدرجہ اتمّ قرآن کریم میں پائی جاتی ہے اور فضیلت دینے والی خوبیوں کے سارے رنگ قرآن کریم میں موجود ہیں۔ میں نے اس وقت سرسری نگاہ سے دیکھا تو قرآن کریم کی فضیلت کی چھبیس[۲۶] وجوہات میرے ذہن میں آئیں بالکل ممکن ہے کہ یہ وجوہات اس سے بڑھ کر ہوں"۔

اس کے بعد حضور نے قرآنی فضیلت کی چھبیس[۲۶] وجوہات بیان فرمائی ہیں۔ اور ان امور پر تفصیلی بحث کر کے روشن دلائل پیش فرمائے ہیں۔ اس تقریر میں آپ وقت کے لحاظ سے کتب سابقہ پر قرآن مجید کی فضیلت کی صرف چھ وجوہات بیان فرما سکے۔ آخر میں حضور نے فرمایا:۔

"میں نے فضیلتِ قرآن کی چھبیس[۲۶] وجوہات میں سے اِس وقت صرف چھ کا ذکر کیا ہے اور ان کی بھی ایک ایک مثال دی ہے خدا تعالیٰ نے توفیق دی تو باقیوں کے متعلق پھر بحث کروں گا۔ فی الحال اسی پر بس کرتا ہوں اور دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ ایسی افضل اور بے نظیر کتاب پر عمل کرنے اور اس کے احکام کو حرزِ جان بنانے کی کوشش کرو۔ اِس وقت میں قرآن کریم کے جن مطالب کو واضح کر سکا ہوں ان کے مقابلہ میں اور کوئی کتاب ایسے مطالب پیش نہیں کر سکتی۔ دوستوں کو چاہئے کہ خدا تعالیٰ کی اس کتاب کی طرف خاص طور پر توجہ دیں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں"۔

(۹) ندائے ایمان (۱)

جلسہ سالانہ ۱۹۲۹ء کے موقع پر حضور نے احباب جماعت کو دعوت الی اللہ کی طرف

خاص توجہ دلائی اور فرمایا کہ آئندہ سال ہر احمدی کوشش کرے کہ اس کے ذریعہ کم از کم ایک شخص ضرور ہدایت پائے۔ اس سلسلہ میں حضور نے اپنے قلم سے "ندائے ایمان" کے عنوان سے اشتہارات کا ایک نہایت مفید سلسلہ شروع فرمایا تاکہ سب لوگوں تک پیغامِ احمدیت پہنچایا جا سکے۔ اس سلسلہ کا پہلا اشتہار آپ نے ۱۵ جنوری ۱۹۳۰ء کو تحریر فرمایا جو چھیاسٹھ ہزار کی تعداد میں چھپوا کر ملک بھر میں شائع کیا گیا۔

حضور نے تحریر فرمایا کہ بانی سلسلہ احمدیہ نے پچاس سال قبل جب خدا تعالیٰ سے الہام پا کر اصلاح کا کام شروع کیا تو اپنے اور پرائے سب آپ کے مخالف ہو گئے۔ ان کا خیال تھا کہ اگر مرزا غلام احمد صاحب نے اپنے دعویٰ سے توبہ نہ کی تو ایک قلیل عرصہ میں ان کی تباہی قطعی اور یقینی ہے۔ جب کہ بانی سلسلہ احمدیہ نے فرمایا کہ میں خدا تعالیٰ کے حکم سے کھڑا ہوا ہوں اس لئے میں اس کی تائید سے کامیاب ہوں گا اور میرے مخالف ناکامی کا منہ دیکھیں گے۔ حضور تحریر فرماتے ہیں کہ اتنا عرصہ گزرنے پر حالات کا جائزہ لیں تو صاف واضح ہوتا ہے کہ آپ کی جماعت دن بدن ترقی کر رہی ہے اور بیرونی ملکوں میں پھیل گئی ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ آپ اپنے دعویٰ میں سچے ہیں اور خدا تعالیٰ کی تائید آپ کے ساتھ ہے۔ حضور اہلِ ملک کو مخاطب کرتے ہوئے دردمندانہ انداز میں فرماتے ہیں:۔

"اے بھائیو! اِس اشتہار کے ذریعہ میں آپ کو توجہ دلاتا ہوں کہ حق کو قبول کرنے میں جلدی کرنی چاہئے اور خدا کی آواز سے بے پرواہی نہیں برتنی چاہئے کیونکہ کیا معلوم کہ موت کب آجائے گی اور ہمارے اعمال کے زمانہ کو ختم کر دے گی۔ اور اگر خدانخواستہ ایسا ہوا کہ آپ اس عظیم الشان کام کے متعلق آج اور کل ہی کرتے رہے اور ایمان کا وقت گزر گیا اور موت کی گھڑی آگئی تو بتائیں کہ اُس وقت کیا چارہ کار ہو گا۔ نہ پچھتانا کچھ مفید ہو گا اور نہ گریہ و زاری کچھ نفع دے گی۔"

(۱۰) نہرو کمیٹی کی تتمہ رپورٹ پر مختصر تبصرہ

"نہرو رپورٹ" پر جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا بصیرت افروز تبصرہ شائع ہوا تو اسے پڑھ کر جہاں مسلمان زعماء کی آنکھیں کھُلیں اور انہیں اپنے مستقبل کے سلسلہ میں تشویش لاحق

ہوئی وہاں نہرو کمیٹی کو بھی مسلمانوں کی اشک شوئی کیلئے اپنی رپورٹ کی بعض شقوں میں تبدیلی کی ضرورت محسوس ہوئی جسے انہوں نے تتمہ نہرو رپورٹ کی صورت میں شائع کیا۔ حضور نے اس کا بروقت جائزہ لیا اور ان کی اصلاح شُدہ جن شقوں کا تعلق مسلمان قوم سے تھا ان پر مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت ایک مختصر اور جامع تبصرہ فرمایا۔ آپ نے تعلیم' اجارہ زمین' سرکاری زبان' قانون سازی اور فرقہ وارانہ انتخاب وغیرہ کے بارہ میں نہرو کمیٹی کی تتمہ رپورٹ پر زبردست تنقید فرمائی اور آخر میں مسلمانوں اور برطانوی حکومت کو متنبہ کرتے ہوئے واضح الفاظ میں فرمایا۔

"میں پھر مسلمان پبلک اور اپنے ماوراء البحر کے رہنے والے انگریز بھائیوں سے اپیل کروں گا کہ وہ اس رپورٹ کو سمجھے بغیر اس کی تائید نہ کریں۔ انگریزوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ان کی قوم بے شک اس وقت ہندوستان کی حاکم ہے لیکن وہ اس کی مالک نہیں ہے وہ آٹھ کروڑ مسلمانوں کو ہمیشہ کیلئے ہندوؤں کا غلام بنا دینے کا کوئی حق نہیں رکھتے۔"

(۱۱) گول میز کانفرنس اور مسلمانوں کی نمائندگی

حکومت برطانیہ کے قائم کردہ سائمن کمیشن کی رپورٹ اہل ہند کی توقعات پر پوری نہ اُتری اس لئے وہ انہیں قابلِ قبول نہ تھی۔ ان حالات میں حکومت کی طرف سے گول میز کانفرنس کے انعقاد کا اعلان ہوا تاکہ برطانیہ اور ہندوستان کے نمائندگان ایک جگہ جمع ہو کر ہندوستان کے سیاسی ارتقاء کے بارہ میں غور و فکر کر سکیں۔

اس موقع پر حضور نے مسلمانوں کی راہنمائی کیلئے فوری طور پر یہ مضمون تحریر فرمایا اور انہیں نصیحت کی کہ وہ باہمی تفرقہ اور اختلافات کو ترک کر دیں اور قومی مفاد کی خاطر اتفاق اور اتحاد سے کام کریں۔ صرف اسی طریق پر وہ مخالف قوم کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنے حقوق حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکیں گے۔ انہیں کوشش کرنی چاہئے کہ کانفرنس میں ایسے نمائندے جائیں جو قوم کی نمائندگی کا حق ادا کر سکیں۔ حضور نے اس موقع پر گورنمنٹ کو بھی مشورہ دیا کہ وہ سیاسی جماعتوں کے مشورہ سے نمائندوں کا انتخاب کرے تاکہ کانفرنس کے فیصلوں کو

لوگ خوش دلی سے قبول کرلیں۔

مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے سلسلہ میں حضور نے فرمایا:۔

"میرے نزدیک آل مسلم پارٹیز کانفرنس کے لئے کام کا وقت ابھی آیا ہے۔ خالی اس امر کو شائع کر دینا کہ مسلمانوں کے یہ مطالبات ہیں کافی نہیں ہے۔ اگر ایسے لوگ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں گئے جنہوں نے ان مطالبات کو پسِ پُشت ڈال دیا تو آل پارٹیز کانفرنس کے فیصلہ کی قیمت کچھ بھی باقی نہیں رہتی۔ پس یہی وقت ہے کہ وہ ایک طرف گورنمنٹ کو غلط انتخاب کے بدنتائج سے آگاہ کرے اور دوسری طرف پبلک کو اس کے خطرات سے واقف کرے۔ اور اُس وقت تک آرام نہ لے جب تک مسلمانوں کی نمائندگی کا فیصلہ مسلمانوں کے منتخب نمائندوں اور ان کی اہم سیاسی انجمنوں کے ذریعہ نہ ہو۔"

(۱۲) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ملہم کی حیثیت میں

یہ ایک حقیقت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام ہر حیثیت میں سب سے بلند و بالا ہے۔ اس مضمون میں حضور نے بیان فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک ملہم ہونے کی حیثیت میں بھی سب انبیاء سے افضل ہیں۔ ملہم کی حیثیت کا اندازہ اس کلام سے ہوتا ہے جو اس پر خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کلام دیا گیا یعنی قرآن مجید وہ ایک عظیم معجزہ ہے۔ دوسرے مذاہب کی کتب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتیں نہ ان کی حفاظت کا کوئی وعدہ تھا اور نہ وہ عملاً محفوظ رہیں۔ لیکن قرآن کریم کی حفاظت کا وعدہ خدا تعالیٰ نے خود فرمایا اور وہ اب تک اسی طرح محفوظ ہے جس صورت میں وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا۔ اور یہ ایک ایسی حقیقت ہے کہ دشمنوں کو بھی اس کا اعتراف کئے بغیر چارہ نہیں۔ چنانچہ سر ولیم میور اپنی کتاب "دی قرآن" میں لکھتے ہیں:۔

"یہ تمام ثبوت دل کو پوری تسلی دلا دیتے ہیں کہ وہ قرآن جسے ہم آج پڑھتے ہیں لفظاً لفظاً وہی ہے جسے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے لوگوں کو پڑھ کر سنایا۔"

پس قرآن کریم ایک منفرد اور افضل کتاب ہے اس طرح وہ رسول جس پر یہ کتاب

نازل ہوئی وہ بھی دیگر سب رسولوں سے افضل ٹھہرتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"غرض رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بطور ملہم بھی سب ملہموں سے افضل ہیں کیونکہ آپ کا الہام زندہ ہے اور اس قدر زبردست معجزانہ اثرات اپنے اندر رکھتا ہے کہ کوئی اور الہام اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا اور کوئی اور کتاب آپ کی کتاب کے مقابلہ میں نہیں ٹھہر سکتی"۔

(۱۳) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک دشمن کی نظر میں

نبی کریم ﷺ کی شان اور عظمت اتنی بلند اور آپ کا کردار اور اخلاق اتنا اعلیٰ اور مسحور کن تھا کہ وہ دشمن جنہوں نے صرف آپ کے خلاف لکھنے کیلئے قلم اُٹھایا وہ بھی حالات پڑھ کر آپ کی عظیم شخصیت سے اتنے متاثر ہوئے کہ بعض اوقات آپ کے حق میں لکھنے پر مجبور ہو گئے۔ اس مضمون میں حضور فرماتے ہیں کہ سرولیم میور مصنف "لائف آف محمد" انہی دشمنوں میں سے ایک تھے۔ یہ صاحب ہندوستان کی سِول سروس کے ایک افسر تھے جو ترقی کر کے آخر صوبہ یو۔پی کے گورنر بن گئے تھے۔

یہ اسلام اور آنحضرت ﷺ کے متعصب دشمن تھے اور انہوں نے اپنی تحریروں میں آپ کے خلاف بہت نیش زنی کی ہے تاہم کئی موقعوں پر وہ اس حُسنِ دلآویز سے اتنے مسحور ہوئے کہ اچھی باتیں بھی لکھ گئے اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

"اس کا ڈنگ اس کے ساتھ ہے لیکن باغِ محمد کے پھولوں سے چُوسا ہوا شہد بھی اس کی زبان سے ٹپک رہا ہے۔ وہ لاکھ کہے کہ اسلام آنحضرت ﷺ کا تیار کردہ ہے وہ دشمن ہے اور دشمنی اس کا شیوہ۔ لیکن یہ صداقت جو اس کے قلم سے نکل گئی ہے اب ہزار کوشش سے بھی وہ اور اس کے ساتھی اس کو لوٹا نہیں سکتے کہ دنیا نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پیدا نہیں کیا بلکہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ایک نئی دنیا پیدا کی ہے۔ اور یہ کام سوائے خدا کے فرستادوں کے اور کوئی نہیں کر سکتا۔"

(۱۴) عرفانِ الٰہی اور محبت باللہ کا وہ عالی مرتبہ جس پر رسول کریمؐ دنیا کو قائم کرنا چاہتے تھے

جب ہندوؤں کی طرف سے آنحضرت ﷺ کے متعلق انتہائی دل آزار کتب "رنگیلا رسول" اور رسالہ "ورتمان" وغیرہ شائع ہوئیں تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے القاء کے ماتحت ۱۹۲۷ء میں حضرت مصلح موعود نے جلسہ ہائے سیرۃ النبی ﷺ کی تحریک جاری فرمائی تاکہ ہندوستان بھر میں جگہ جگہ ایک ہی دن جلسے منعقد کر کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت بیان کی جائے۔

آپ نے فرمایا:۔

"لوگوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ کرنے کی جرأت اسی لئے ہوتی ہے کہ وہ آپ کی زندگی کے صحیح حالات سے ناواقف ہیں یا اس لئے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ دوسرے لوگ ناواقف ہیں اور اس کا ایک یہی علاج ہے جو یہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح پر اس کثرت سے اور اس قدر زور کے ساتھ لیکچر دیئے جائیں کہ ہندوستان کا بچہ بچہ آپ کے حالاتِ زندگی اور آپ کی پاکیزگی سے آگاہ ہو جائے اور کسی کو آپ کے متعلق زبان درازی کی جرأت نہ رہے"۔

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۲۷ء)

حضور کی یہ بابرکت تحریک بفضلِ خدا بہت کامیاب ہوئی اور مسلمان ملک بھر میں مقررہ تاریخ پر ہر سال جلسوں میں آنحضرت ﷺ کی پاک سیرت بیان کرنے لگے۔ اس تحریک کے مطابق ۱۹۳۰ء میں "سیرۃ النبی" کے جلسوں کیلئے ۲۶۔ اکتوبر کا دن مقرر ہوا۔ چنانچہ اُس دن قادیان میں جو جلسہ منعقد ہوا اس میں حضور نے یہ تقریر فرمائی اور عرفانِ الٰہی اور محبت باللہ کا وہ بلند مقام بیان فرمایا جس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا کو قائم کرنا چاہتے تھے۔

حضور نے عرفانِ الٰہی کے پانچ مقام بیان کر کے فرمایا کہ ان کے حصول کیلئے اللہ تعالیٰ نے یہ طریق رکھا ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کی مکمل پیروی کریں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ کا کامل

عرفان حاصل تھا۔ اب وہی شخص عرفانِ الٰہی حاصل کر سکتا ہے جو مکمل طور پر آنحضرت ﷺ کی اطاعت اور پیروی کرے۔

(۱۵) امیر جماعت اور منصبِ امارت کی حقیقت

۱۹۳۰ء میں جماعت احمدیہ صوبہ بنگال کے عہدیداروں میں اختلاف کی وجہ سے جماعتی کام میں نقص پیدا ہونے لگا۔ اس پر حضور نے صوبہ کے آئندہ نظام کے بارہ میں احباب جماعت بنگال سے مشورہ طلب کیا۔ حصولِ مشورہ کے بعد آپ نے یہ فیصلہ تحریر فرمایا۔ ابتداءً حضور نے منصبِ امارت کی وضاحت فرمائی نیز نظامِ جماعت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات بیان فرمائے۔ اس کے بعد تحریر فرمایا:۔

"صرف ایک ہی نظام ہے جو صوبہ جات میں قائم کیا جا سکتا ہے اور وہ وہ نظام ہے جو باوجود صوبہ جاتی نظام کے تمام افراد اور جماعتوں کا تعلق مرکز سے قائم رکھے اور ایسا نظام وہی ہو سکتا ہے جس میں ایک تو امیر ہو جو خلیفہ کا نائب ہو۔ جس کا فرض ہو کہ وہ دیکھے کہ ایک طرف تو صوبہ یا ملک کی جماعت خلیفہ اور صدر انجمن احمدیہ کے احکام کی پیروی کرتی ہے اور دوسری طرف یہ دیکھے کہ صوبہ جات کی اکثریت کی طے کردہ پالیسی پر اس کے مقامی عُمّال عمل کرتے ہیں؟ گویا ایک طرف اس کا فرض ہے کہ صوبہ میں مرکز کے احکام کی پابندی کرائے اور دوسری طرف اس کا فرض ہے کہ یہ دیکھے کہ صوبہ کے عُمّال صوبہ کی جماعت کی اکثریت کے تابع چلتے ہیں اور اپنے فرائض کو خود سری سے نظرانداز نہیں کرتے اور اسلامی مساوات اور جمہوریت کی روح کو کُچلتے نہیں۔ تیسری طرف یہ دیکھنا بھی اس کا فرض ہے کہ اکثریت اسلام کے منشاء کے خلاف تو نہیں چلتی اور اگر ایسا نظر آئے تو وہ اس کی اصلاح کر کے خلیفۂ وقت کے پاس رپورٹ کرے۔"

حضور فرماتے ہیں کہ امارت کا نظام خلافت کے ماتحت بہترین نظام ہے جسے اگر صحیح طور پر چلایا جائے تو تمام ضرورتیں پوری ہو جاتی ہیں۔ مقامی کام بھی اچھے طریق پر چلتے ہیں اور مرکزی بھی۔

(۱۶) ہندوستان کے موجودہ سیاسی مسئلہ کا حل

سائمن کمیشن کی رپورٹ چھپنے کے کچھ دیر بعد حکومت برطانیہ نے لندن میں گول میز کانفرنس منعقد کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تا کہ ہندوستان کے سیاسی ارتقاء کے مختلف پہلوؤں پر غور کر کے آئندہ کیلئے لائحہ عمل تجویز کیا جائے۔ چونکہ سائمن کمیشن نے مسلمانوں کے حقوق کو پوری طرح مدِّ نظر نہیں رکھا تھا اس لئے حضور کو تشویش تھی اور آپ چاہتے تھے کہ آئندہ مسلمانوں کے حقوق کو نظر انداز نہ کیا جائے اس لئے حضور نے مناسب سمجھا کہ اس موقع پر سائمن کمیشن رپورٹ پر تبصرہ کر کے اس کے نقائص واضح کئے جائیں اور ہندوستان کے مسائل کا ایسا حل پیش کیا جائے کہ آئندہ زمانہ میں سب قومیں صلح و آشتی سے بامن زندگی گزار سکیں۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"میں سمجھتا ہوں کہ گو ایک مذہبی آدمی ہونے کے لحاظ سے مجھے سیاستِ ملکی سے اس قدر تعلق نہیں ہے جیسا کہ ان لوگوں کو جو رات دن انہی کاموں میں پڑے رہتے ہیں۔ لیکن اسی قدر میری ذمہ داری صلح اور آشتی پیدا کرنے کے متعلق زیادہ ہے اور نیز میں خیال کرتا ہوں کہ شورش کی دنیا سے علیحدہ ہونے کی وجہ سے میں شاید کئی امور کی تہہ کو زیادہ آسانی سے پہنچ سکتا ہوں بہ نسبت ان لوگوں کے کہ جو اس جنگ میں ایک یا دوسری طرف سے شامل ہیں۔ پس اِس وقت جب کہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے اعلان کی وجہ سے لوگوں کی توجہات مسئلہ ہندوستان کے حل کرنے میں لگی ہوئی ہیں میں یہی مناسب سمجھتا ہوں کہ اپنے خیالات دونوں ملکوں کے غیر متعصب لوگوں کے سامنے رکھ دوں"۔

حضور نے اپنے تبصرہ میں مسلمانوں کے حقوق اور مطالبات پر سیر حاصل بحث کی اور ان کی معقولیت کو اُجاگر کیا۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے ہندوستان کے سیاسی مسائل کا نہایت معقول اور تسلی بخش حل پیش کیا۔ اس کے جامع و مانع تبصرہ کا انگریزی ایڈیشن فوراً شائع کر کے انگلستان پہنچا دیا گیا تا کہ گول میز کانفرنس میں شامل ہونے والے اسے پڑھ کر فائدہ اُٹھا سکیں۔ مسلمان نمائندوں کو خاص طور پر اس سے فائدہ پہنچا۔ چنانچہ انہوں نے پہلی بار متفقہ طور پر

کامیابی سے اپنے مطالبات کانفرنس میں پیش کئے۔ جس کا انگلستان کے صاحب رائے لوگوں پر گہرا اثر ہوا۔ اور وہ ہندوستان میں مسلمانوں کی خصوصی حیثیت کے قائل ہو کر ان کے مطالبات کی معقولیت اور افادیت کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو گئے۔ حضور کی یہ کتاب ہندوستان اور انگلستان دونوں جگہ بہت مقبول ہوئی اور اسے بڑی دلچسپی اور توجہ سے پڑھا گیا۔ اور کئی مدبّر سیاستدانوں اور صحافیوں نے شاندار الفاظ میں حضور کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ چنانچہ سرہون اوملر (SIR HONE O'MILLAR) نے تحریر فرمایا:۔

"اس چھوٹی سی کتاب کے ارسال کرنے کیلئے جس میں مسئلہ ہند کے حل کیلئے امام جماعت احمدیہ کی تجاویز مندرج ہیں میں تہہ دل سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ سائمن کمیشن کی تجاویز پر یہی ایک مفصّل تنقید ہے جو میری نظر سے گزری ہے۔..... میں اس اخلاص، معقولیت اور وضاحت کی داد دیتا ہوں جس سے کہ ہزہولی نس (یعنی امام جماعت احمدیہ) نے اپنی جماعت کے خیالات کا اظہار کیا ہے اور میں ہزہولی نس (HIS HOLLYNESS) کی بلند خیالی سے بہت متاثر ہوا ہوں"۔

(۱۷) افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۳۰ء

جلسہ سالانہ کا افتتاح کرتے ہوئے حضور نے یہ تقریر ۲۶ دسمبر ۱۹۳۰ء کو قادیان میں فرمائی۔ آپ نے احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر عظیم الشان فضل فرمائے ہیں۔ اس نے ہمیں اسلام جیسا مذہب اور قرآن جیسی عظیم کتاب عطا فرمائی۔ پھر جب ہماری شامتِ اعمال اور گناہوں کی وجہ سے یہ کلام دنیا سے اُٹھ گیا تو اسے دوبارہ واپس لانے اور دینِ حق کو زندہ کرنے کیلئے اس زمانہ میں اپنا مامور بھیجا اور ہمیں اس کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم خدا اور اس کے رسولؐ کا کلام سب لوگوں تک پہنچائیں۔ یہ ایک بہت بڑا کام ہے اور ہم نہایت کمزور ہیں۔ خدا تعالیٰ کی توفیق کے بغیر یہ کام پورا کرنا ممکن نہیں اس لئے ہمیں خدا تعالیٰ سے مدد اور توفیق طلب کرنی چاہئے۔ آپ نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ

ہمارے اعمال اور اقوال میں برکت دے۔ ہمیں اپنے فضل کے سایہ کے نیچے رکھے۔ فرشتے آسمان سے ہماری تائید اور نصرت کیلئے نازل کرے۔ ہم کمزور ہیں ہمیں طاقت عطا کرے۔ ہم ضعیف ہیں ہمیں توانائی بخشے۔ ہم جاہل ہیں ہمیں علم دے۔ ہم بے عمل ہیں ہمیں اعمال حسنہ کی توفیق دے۔ ہم دنیا کے مقابلہ میں نہتے ہیں وہ ہمیں کامیابی کے سامان عطا کرے تاکہ ہم اس عظیم الشان جنگ میں کامیاب ہوں جس کے لئے خدا تعالیٰ نے ہمیں کھڑا کیا ہے۔"

آخر میں حضور نے دوستوں کو یہ خوشکن خبر سنائی کہ آپ کے بڑے بھائی صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کل آپ کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو گئے ہیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہ اب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ساری اولاد احمدیت میں داخل ہو گئی ہے۔ اور دشمن کا یہ اعتراض بھی ختم ہو گیا کہ آپ کا ایک بیٹا آپ کی جماعت میں داخل نہیں۔

(۱۸) مستورات سے خطاب

یہ تقریر حضور نے ۲۷ دسمبر ۱۹۳۰ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر خواتین میں فرمائی۔ فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے جب بھی کوئی مامور آتا ہے تو دنیا میں ایک ہلچل شروع ہو جاتی ہے۔ لوگ اس کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور اس کے ماننے والوں پر عرصہ حیات تنگ کر دیتے ہیں۔ وہ کہتے یہ ہیں کہ اس کے آنے سے ایک فساد برپا ہو گیا ہے۔ بیٹا باپ سے اور بیوی خاوند سے الگ ہو گئے ہیں اور تفرقہ پیدا ہو گیا ہے۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ مامور تو لوگوں کو گمراہی سے نکال کر ہدایت پر قائم کرتا ہے۔ وہ اتحاد کی بنیاد رکھ کر لوگوں کو بھائی بھائی بنا دیتا ہے۔ ان کے تفرقے مٹا کر انہیں ایک جماعت کی لڑی میں پرو دیتا ہے۔ ہاں وہ اپنی اصلاح شُدہ جماعت کو خالص اور پاک رکھنے کیلئے کچھ پابندیاں ان پر لگاتا ہے تاکہ وہ ان میں مل کر دوبارہ خراب نہ ہو جائیں یہ ایسی ہی احتیاط ہے جیسے انسان اچھے دودھ کی حفاظت کیلئے اسے دہی وغیرہ میں ملنے سے دور رکھتا ہے۔ فرمایا کہ غیر از جماعت لوگوں میں بچیوں کی شادی سے اسی غرض سے روکا گیا ہے کہ وہ ان سے مل کر انہی جیسی نہ بن جائیں۔ حضور احمدی مستورات کو نصیحت

کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"مسیح موعود کے آنے پر جو تفرقے اُٹھے یہ پہلے ہی تھے نئے نہیں"۔

(۱۹) بعض اہم اور ضروری امور

یہ تقریر حضور نے جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۷ دسمبر ۱۹۳۰ء کو دوران سال وقوع پذیر ہونے والے متفرق واقعات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے فرمائی۔ اول تو حضور نے اس بات پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے پھر جماعت کو اس سنت کو پورا کرنے کی توفیق دی جو بانی سلسلہ احمدیہ نے اللہ تعالیٰ کے منشاء سے جلسہ سالانہ کی صورت میں قائم کی۔ پھر فرمایا کہ اس سال جماعت پر بہت بڑا ابتلاء آیا چند فتنہ پردازوں نے ایسے حالات پیدا کر دیئے کہ ایک طرف جماعت کے لوگوں کی غیرت اور حمیّت کا امتحان تھا اور دوسری طرف اپنے نفس پر قابو رکھنے کا مشکل کام تھا۔ گویا دو آگیں تھیں جن میں وہ کھڑے تھے۔ اور جہاں یہ دو آگیں جمع ہو جائیں وہاں بڑے بڑے عقلمندوں کی عقل بھی ماری جاتی ہے لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت ان حالات میں پوری طرح کامیاب ہوئی۔ اس نے غیرت بھی دکھائی اور اپنے نفس کو بھی قابو میں رکھا۔ اس سال دشمن نے یہ جھوٹی خبر اخبارات میں شائع کروا دی کہ امام جماعت احمدیہ وفات پا گئے ہیں۔ اس سے احباب جماعت کو سخت صدمہ اور تکلیف ہوئی تاہم اس خبر نے جماعت کے اخلاص اور محبت کے جذبات کو نکال کر باہر رکھ دیا اور اخلاص و فدائیت کا غیر معمولی اظہار ہوا۔ اس پر حضور نے خوشنودی ظاہر کی نیز احبابِ جماعت کو انتخابِ خلافت کے سلسلہ میں خاص نصیحت کی۔ آپ نے فرمایا:۔

"یاد رکھو! اسلام اور احمدیت کی امانت کی حفاظت سب سے مقدّم ہے اور جماعت کو تیار رہنا چاہئے کہ جب بھی خلفاء کی وفات ہو جماعت اس شخص پر جو سب سے بہترین خدمت دین کر سکے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنے اور اس سے الہام پانے کے بعد متفق ہو جائے گی۔ انتخابِ خلافت سے بڑی آزمائش مسلمانوں کے لئے اور کوئی نہیں۔ یہ ایسی ہے جیسے باریک دھار پر چلنا۔ ذرا سا قدم لڑکھڑانے سے انسان دوزخ میں جا گرتا ہے۔ غرض انتخابِ خلافت سب سے بڑھ کر ذمہ داری ہے۔ جماعت کو

اس بارے میں اپنی ذمہ داری پہچاننی چاہئے۔"

تازہ تصانیف کے سلسلہ میں حضور نے "سیرۃ خاتم النّبیّن" مصنّفہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور "تفہیمات ربانیہ" مصنّفہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب کی تعریف فرمائی اور احباب کو تلقین کی کہ وہ ان سے فائدہ اٹھائیں اور ان کی اشاعت کریں۔ حضور نے اپنی تازہ تحریر فرمودہ کتاب "ہندوستان کے سیاسی مسئلہ کا حل" کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ انگریزی اور اردو میں شائع ہو چکی ہے۔ مسلمانوں میں بیداری پیدا کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اس کی کثرت سے اشاعت ہو۔ دوستوں کو اس طرف بھی خاص توجہ دینی چاہئے۔

اس تقریر میں حضور نے مقابلہ میں قرآن کریم کے حقائق و معارف بیان کرنے کے متعلق مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کی تحریروں کا بھی مفصّل جواب دیا اور آخر میں فرمایا:۔

"میں امید کرتا ہوں کہ قرآن کریم کے معارف لکھنے کے متعلق جو میرا چیلنج تھا اس کی پوری تشریح کر چکا ہوں اگر مولوی صاحب کو وہ منظور ہو تو اس کی قبولیت کا اعلان کر دیں۔"

(۲۰) فضائل القرآن نمبر (۳)

جلسہ سالانہ ۱۹۲۸ء پر حضور نے فضائل القرآن کے موضوع پر تقاریر کا ایک سلسلہ شروع فرمایا جو ۱۹۳۶ء تک جاری رہا۔ اس عرصہ میں آپ نے چھ عظیم الشان تقاریر فرمائیں جن میں قرآنی معارف اور دقائق سلیس اور نہایت مؤثر رنگ میں بیان فرمائے۔ نیز دلائل سے ثابت کیا کہ قرآن مجید ہی دیگر سب مذہبی کتب سے افضل کتاب ہے۔

یہ تقریر اس سلسلہ کی تیسری تقریر ہے جو حضور نے ۲۸ دسمبر ۱۹۳۰ء کو قادیان میں فرمائی۔ اس میں آپ نے صدقہ و خیرات اور مرد و عورت کے تعلقات کے متعلق اسلام کی جامع تعلیم بیان کی ہے۔

اولاً حضور نے صدقہ و خیرات کے بارہ میں دیگر مذاہب کی تعلیم بیان کر کے اس کا اسلامی تعلیم سے موازنہ کیا اور بتایا کہ ہر پہلو سے قرآن کی بیان کردہ تعلیم جامع اور افضل ہے۔ آپ نے اس سلسلہ میں تعلیمِ اسلامی کی چودہ باتیں بیان کر کے فرمایا:۔

"یہ صدقات کے متعلق اسلام کی بیان کردہ وہ چودہ باتیں ہیں کہ خواہ باقی مذاہب کی ساری الہامی کتابیں اکٹھی کر لو تمام فلسفیوں کی کتابیں بھی دیکھ لو ان کی بحث ان میں نہ ہوگی۔ اور میں دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اسلام کی معمولی سی بات بھی اس رنگ میں نہ انسانی کتابوں میں پائی جائے گی اور نہ الہامی کتابوں میں جس رنگ میں قرآن نے بیان کی ہے"۔

مضمون کے دوسرے حصہ کے متعلق حضور نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ مرد اور عورت کا تعلق ایک فطری تعلق ہے۔ اس لئے اس بارہ میں تعلیم بہت مکمل ہونی چاہئے۔ لیکن ساری مذہبی کتب اس کی تکمیل سے محروم رہیں۔ صرف قرآن کریم نے اسے مکمل کیا ہے۔ اس سلسلہ میں حضور نے کثرتِ ازدواج' حقوقِ نسواں' باہمی ذمہ داریاں اور طلاق وغیرہ مسائل کا ذکر کر کے بتایا کہ تمام مسائل کے بارہ میں اسلام مکمل تعلیم دیتا ہے۔ انسان اس پر عمل کر کے اپنی ازدواجی زندگی کو کامیاب اور اپنے گھر کو جنت بنا سکتا ہے۔ کوئی اور مذہبی کتاب اس تعلیم کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ حضور فرماتے ہیں۔

"غرض قرآن کریم کا کوئی حکم لے لو خواہ وہ کس قدر ابتدائی امر کے متعلق ہو اس میں بھی اسلام کی تعلیم افضل ہی نظر آئے گی۔ نر و مادہ کے تعلقات کا مسئلہ کتنا ابتدائی مسئلہ تھا لیکن قرآن کریم نے اسے کتنا علمی بنا دیا۔ باقی کتب میں اس کا ذکر بھی نہ ہوگا۔ پس ہمارا یہی دعویٰ نہیں کہ قرآن میں ایسی باتیں ہیں جو اور کسی مذہبی کتاب میں نہیں بلکہ یہ دعویٰ ہے کہ قرآن کریم کی کوئی ایسی بات نہیں جو دوسرے مذاہب کی الہامی کتابوں سے افضل نہ ہو۔ خواہ وہ کھانے پینے کے متعلق ہو' خواہ لین دین کے متعلق ہو' خواہ اور معاملات کے متعلق ہو۔ اس کے متعلق ہم چیلنج دے سکتے ہیں کہ کوئی عیسائی یا ہندو یا کسی اور مذہب کا پیرو کھڑا ہو اور کسی مسئلہ کا نام لیکر کہے کہ اسے قرآن سے افضل ثابت کرو تو یقیناً ہم اسے افضل ثابت کر دیں گے۔ اِنْشَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی"

انڈیکس

مرتبہ: مکرم فضل احمد صاحب شاہد

کلیدِ مضامین	۳
آیاتِ قرآنیہ	۲۳
احادیث	۲۷
اسماء	۲۸
مقامات	۳۵
کتابیات	۴۰

کلید مضامین

آ - ا

آراء

انگلینڈ اور ہندوستان کے چیدہ اصحاب کی آراء ۴۹۵ تا ۵۰۱

آزادی

اھلِ ہند میں آزادی کی خواہش ۲۶۵، ۲۶۶

آزادی کیلئے چار چیزوں کی ضرورت ۲۷۴

آزادی کے مختلف مدارج کس طرح مقرر کئے جائیں ۲۷۶

آل مسلم پارٹیز

آل مسلم پارٹیز کانفرنس کی ذمہ داریاں ۱۹۴

آئین

آئین ایسا ہونا چاہئے جس میں افراد یا جماعتوں کے حقوق تلف نہ ہوں ۳۰۴

آئینِ اساسی

آئینِ اساسی اپنے اندر اخلاقی طاقت بہت کچھ رکھتا ہے ۳۲۹

ہندوستان کا آئین اساسی ۳۲۹

صوبہ جات کا آئین اساسی لچکدار ہونا چاہئے ۳۳۴

آئین اساسی کے ماتحت گورنر ہی وزراء مقرر کرتا ہے ۳۷۲

آیت

آیت وہ ہوتی ہے جس سے ہم خود نتیجہ نکالیں ۱۰۸

ابتلاء

فتنہ پردازوں کی طرف سے ایک ابتلاء ۵۳۲

اپیل

مسلمانوں اور انگریزوں سے اپیل ۱۸۲

اتحاد

اتحاد سے جماعت ترقی کر سکتی ہے ۸۳

احسان

اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان احسانوں میں سے ایک احسان ملائکہ کا وجود ہے ۱۵۵

احمدی

ہر احمدی آزاد ہے ۵۵۶

احمدیت

جہاں نئی جماعتیں قائم ہوتی ہیں وہاں احمدیت جلد پھیل جاتی ہے ۸۶

احمدیت ساری دنیا میں کیوں نہ پھیلی ۵۵۷، ۵۵۸

احمدیت کے بارہ میں ایک اعتراض (احمدیت نے علی یا خالد کیوں نہ پیدا کئے) ۵۵۷

اخبارات

اخبارات پڑھنے کی تلقین ۶۶

اخبارات کی سرخیوں سے ڈرنا نہیں چاہئے ۶۷

اخبارات کو حضرت مصلح موعود کی ہدایت ۷۵

اختلاف

کونسا اختلاف موجب رحمت ہے ۴۵

اختلافات

اختلافات سے گھبرانا نہیں چاہئے ۴۴

اختیارات

خطرناک حالات کے متعلق گورنروں کے اختیارات ۳۷۵

اتحادی اصول کے ماتحت تمام اختیارات صوبوں کے پاس ہوتے ہیں ۴۴۲

قانون ساز مجالس کے اختیارات ۴۶۹تا۴۷۲

ارادے

ارادے ایمان کا جزو ہوتے ہیں ۵۱

استعفیٰ

خلیفہ کا مقرر کردہ نمائندہ خلیفہ کے پاس ہی استعفیٰ دے سکتا ہے ۲۳۵

اسلام

اسلام کی اشاعت کا باعث حضورؐ کی قوت قدسیہ تھی ۲۱

اسلام اعلیٰ سے اعلیٰ ترقیات اور تعلق باللہ کا دروازہ کھولتا ہے ۱۰۲

اسلام میں سب کیلئے ترقیات کے دروازے کھلے ہیں ۱۶۶

اسلام نے ذات پات کو مٹا دیا ۱۶۶

اسلام میں بڑائی کا معیار تقویٰ ہے ۱۶۶

اسلام ساری دنیا کیلئے ہے ۱۶۶

اسلام نے سب کو ماں کی طرح اکٹھا کر دیا ہے ۱۶۶

اسلام سے زیادہ کوئی مذہب حریت نہیں سکھاتا ۴۱۴

ہر نبی جو مذہب بھی لایا وہ اسلام ہی تھا ۵۵۵

اسلام کی بنیاد اور قرآن کی فضیلت ۵۶۲

اسلام کے نزدیک صدقہ کی دو اغراض ۵۷۹

اسلام لوگوں کو خشک فلسفی نہیں بناتا ۵۸۲

اسلام فطرت کی گہرائیوں کو دیکھتا ہے ۵۸۲

اسلام لوگوں کے خیالات پڑھنے کا حکم دیتا ہے ۵۸۲

اسمبلی

اسمبلی کے بارہ میں سائمن کمیشن کے نظریات ۴۵۶

اسمبلی افراد کی نمائندہ ہے نہ کہ علاقوں کی ۴۸۴

اشاعتِ دین

ضروری ہے کہ ہم کوشش کریں کہ اشاعت دین میں رُکاوٹ والی کوئی بات نہ ہو ۵۳۸

اشتہارات

تبلیغی اشتہارات شائع کرنے کا ارادہ ۵۳۷

اطاعت

حضور ﷺ کی اطاعت سے نبوت مل سکتی ہے ۱۶۳،۱۶۴

اعتراض

جھٹکا پر مسلمانوں کا اعتراض ۷

قرآن کریم پر عیسائیوں کے اعتراض ۱۲۱

قرآن کریم میں تکرار کا اعتراض ۱۳۵

حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ میں دشمن اعتراض کیا کرتے تھے ۵۳۴

افضل کتاب

کامل افضل کتاب وہ ہے جو تمام وجوہ کمال میں افضل ہو ۹۶

اقتصادیات

اقتصادیات کا ایک اصول ۳۹۴

اقلیت

دنیا کی نجات اقلیتوں کی حفاظت میں ہے ۲۸۲

اقلیتوں کو نظر انداز کرنے سے دنیا تمام علمی اور اخلاقی ترقیوں سے محروم ہو جائے گی ۲۸۲

اقلیتوں سے ہندوؤں کا سلوک ۲۸۴

اقلیتوں کی حفاظت کی تدابیر کے اصول ۳۰۱

اقلیتوں کو اکثریت کی دخل اندازی کا خطرہ ۳۱۱

گورنروں کے ذریعہ اقلیتوں کی حفاظت ناقص طریق ہے ۳۱۹

اقلیتوں کی حفاظت اور ہندو ۳۲۶
اقلیتوں کی دو اقسام ۴۰۶

اقوام

اقوام میں تعلق بڑھانے کا ذریعہ مل جُل کر کھانا پینا ہے ۲۸۵

اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر پیار کرنے والا کوئی نہیں ۱۸
اللہ تعالیٰ کو ہماری ہدایت کی فکر ہے ۱۸
اللہ تعالیٰ اپنے ملائکہ کو اظہارِ کمالات کیلئے نازل کرتا رہتا ہے ۱۲۰
اللہ تعالیٰ بے عیب ہے ۱۳۰
اللہ تعالیٰ کی تسبیح ہر چیز کر رہی ہے ۱۳۰
اللہ تعالیٰ بندوں کی روحانی اور جسمانی ضرورتیں پوری کرتا ہے ۱۳۹
اللہ تعالیٰ بندوں کی نگہداشت کرتا ہے ۱۳۹
اللہ تعالیٰ نے زمین کو قرار کی جگہ بنایا ۱۴۱
اللہ تعالیٰ نے روحانی طاقتوں کو فطرت انسانی سے وابستہ قرار دیا ہے ۱۵۰
اللہ تعالیٰ نے شریعت نازل کی ۱۵۵
اللہ تعالیٰ وراء الوراء ہستی ہے ۲۱۹
اللہ تعالیٰ عقدہ کشا ہے ۵۲۴
اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ابتلاء لاتا ہے ۵۳۱
اللہ تعالیٰ بڑا غیور ہے ۵۳۱

صفاتِ الٰہیہ

بندوں کے ساتھ تعلق رکھنے والی صفاتِ الٰہیہ کا ثبوت ۱۳۹
صفاتِ الٰہیہ جوڑے کی حیثیت رکھتی ہیں ۱۴۰
صفاتِ الٰہیہ کا قرآن کریم میں مبسوط بیان ہے ۱۴۳
صفات الٰہیہ کی تشریح بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہونی چاہئے ۱۴۳
الحکیم ۱۳۰ تا ۱۳۲
خالق۔ وہ ہر چیز کا خالق ہے ۱۳۹
خبیر ۱۳۹، ۱۴۰
ربُّ العٰلمین
خدا تعالیٰ کی صفت ربُّ العٰلمین کا مادی ثبوت ۱۴۰، ۱۴۱
خدا تعالیٰ کے ربُّ العٰلمین ہونے کا روحانی ثبوت ۱۴۲
رحمان ۱۴۳ تا ۱۴۵، ۵۲۴
لفظ رحمٰن کی حقیقت ۱۲۴
رحیم ۵۲۴
شکور ۱۴۴، ۱۴۵
اَلْعزِیْز ۱۳۰ تا ۱۳۲، ۱۳۷
الغفور ۱۳۷، ۱۳۸
قادر۔ وہ قادر ہے ۵۲۴
القدوس ۱۳۰
کریم۔ وہ کریم ہے ۵۲۴
لطیف ۱۳۹
لطیف ہستی وہ ہوتی ہے جو باریک در باریک اور ہر ذرہ میں موجود ہو ۱۴۰
الملک ۱۳۰

الہام

انسانی فطرت الہام کے بغیر رہ نہیں سکتی ۱۵۳

الہامی کتاب

وہی کتاب الہامی ہو سکتی ہے جو انسانی فطرت کے مطابق ہو ۱۵۰

امتحان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا امتحان ۶۵

امن

ملک میں امن کا اصل ۸۷
ہم دنیا میں امن اور صلح قائم کریں گے ۲۸

امیر

امیر جماعت اور منصبِ امارت کی حقیقت ۲۳۳تا۲۴۲

امیر کے فرائض ۲۳۶، ۲۳۹

ہر ملک یا علاقہ میں ایک شخص نبی یا خلیفہ کا نائب ہوتا ہے جسے امیر کہتے ہیں ۲۳۶

امیر خلیفہ کا نمائندہ ہے ۲۴۰

امارت کا عہدہ خلیفہ وقت کا اعتماد رکھنے والے کو مل سکتا ہے ۲۴۰

انتخاب

فرقہ وارانہ انتخاب ۱۸۱

بالواسطہ انتخاب کے نقائص ۴۶۳تا۴۶۶

انسان

انسان کو خدا تعالیٰ نے بہت طاقتیں دی ہیں ۲۷۲

دنیا میں سب انسان یکساں نہیں ہوتے ۳۳۰

انسان مختلف دوروں کے بعد بنا ہے ۵۹۹

انسانیت

انسانیت ایک جوہر ہے ۵۹۲

مرد و عورت کے مجموعے کا نام انسانیت ہے ۵۹۵

انعام۔ انعام مشقت کے بعد ملتا ہے ۱۳۷

انگریز

انگریز افسران کو نصائح ۲۴۶، ۲۴۷

انگریزی قوم کا وجود۔ خدا تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک فضل ہے ۲۴۷، ۲۴۸

انگریزی حکومت سے وفاداری کا مسلمانوں کو کیا صلہ ملے گا ۲۹۴

اولاد۔ اولاد میں بہادری کی ضرورت ۴۶

ایمان۔ ایمان کی اقسام ۶۸، ۶۹

ب

بادشاہ

ایک بادشاہ کا ایک ولی کو سزائے موت کا ارادہ ۵۲۵، ۵۲۶

برتھ کنٹرول

برتھ کنٹرول کے جواز کی صورت ۶۰۵

بُزدل

خدا کے بندے کبھی بُزدل نہیں ہوتے ۲۸

بعث بعد الموت

بعث بعد الموت کی حقیقت ۱۹۹

بھرتی

لازم ہے کہ تمام عہدوں کی بھرتی صوبہ جات کے ماتحت ہو ۴۳۳

بیمہ

بیمہ کی تمام اقسام ناجائز ہیں ۷۵

بیمہ کی جائز صورت ۷۵، ۷۶

بیّنہ

بیّنہ وہ ہوتی ہے جو اپنی دلیل آپ پیش کرے ۱۰۸

بیوہ

بیوہ کی شادی کرنی چاہئے ۵۹۲

پ

پراویڈنٹ فنڈ

پراویڈنٹ فنڈ کیلئے حضرت مسیح موعود کا فتویٰ ۷۶

پردہ

پردہ اسلام کا ایک حکم ہے اس کے خلاف لکھنا اسلام پر حملہ کرنا ہے ۴۱۴

پردہ کے خلاف۔ سرجان سائمن کے بیانات ۴۱۴، ۴۱۵

پردہ پر اعتراضات کے جوابات ۴۱۶تا۴۱۹

امّھات المؤمنین پردہ کرتی تھیں ۴۱۸

پردہ دار خاتون کا یونیورسٹی میں اوّل آنا ۴۱۸

پہرہ

حضورؐ جب رات کو سوتے تو لوگ آپ کے مکان کا پہرہ دیتے ۵۷۳

ت

تاجر

احمدی تاجروں کے ساتھ تعاون کی ضرورت ۵۵۹تا۵۶۱

تاجروں کی امداد نہایت ضروری چیز ہے ۵۶۰

تجربہ

تجربہ سے انسان مضبوط ہوتا ہے ۲۷۳

تجسّس

انسان کے قلب میں تجسّس کی خواہش ہے ۵۹۵

تجویز

نئے صوبوں کی تجویز ۱۸۰

تعاون باہمی کے اصول پر ایک کمپنی قائم کرنے کی تجویز ۵۶۱

تحریکات

سیاسی تحریکات کے متعلق حضور کا ارشاد ۷۴

تحقیق

تحقیقِ حق کیلئے تین طریق ۱۷۴

ترتیب

اخباروں میں مضامین کی ترتیب ہونی چاہئے ۶۷

ترتیب۔ کلام کو خوبصورت بنا دیتی ہے ۱۲۶

ترقی

ترقی کے دو راستے ۱۔ دیوانگی ۲۔ فرزانگی ۸۷،۸۸

جماعتی ترقی میں روک ۸۲،۸۳

ترقیات

اگلے جہان کی ترقیات بہت جلدی جلدی ہونگی ۱۵۹

تعاون

دنیوی ترقی کیلئے بہترین چیز تعاون ہے ۵۶۰

تعصّب

تعصّب سے بچنے کی تلقین ۱۸

ہمارا ملک تعصّب اور اختلاف کی آماجگاہ بن رہا ہے ۲۷۹

ہندوؤں کا تعصّب اس قدر بڑھ گیا ہے کہ کرایہ پر مکان نہیں دیتے ۲۸۷

تعصّبات سے بالاتر ہو کر کام کرنے کی کوشش کریں ۴۹۳

تعلقات

گورنر اور وزارت کے تعلقات ۳۷۳

تعلق باللہ

خطروں سے وہی محفوظ ہو سکتے ہیں جو خدا کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں ۵۲۶

تعلیم

سب سے ضروری تعلیم دینی تعلیم ہے ۵۸

تعلیم کے متعلق اصلاح ۱۷۷

تقویٰ

بڑائی کا معیار صرف تقویٰ ہے ۱۶۶

تکبّر

تکبّر مت کرو ۶۷

تمثیل

ایمان کی تمثیل ایک کھیتی کی سی ہے ۵۱

تہذیب

تہذیب کا اختلاف ہی اتحادی حکومت کا باعث ہے ۴۵۰

ج

جج

گورنر ہائی کورٹ کے مشورہ سے جج مقرر کیا کرے ۴۲۷

ججوں کے تقرر میں وزارت کا دخل بالکل نہیں ہونا چاہئے ۴۲۷

ججوں کے تقرر کے متعلق بہت احتیاط سے کام لینا چاہئے ۴۲۷

جُداگانہ انتخاب

جُداگانہ انتخاب اور مختلف اقوام کا حقِ نیابت ۳۸۲

جدوجہد

دنیا میں امن اور آشتی کیلئے ہماری جدوجہد ۲۷

جرنیل

جرنیل ایک دن میں نہیں بنتے ۴۷۶

جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ پر جمع ہونے کی غرض ۵۳۱

جماعت احمدیہ

جماعت کی ترقی کے وقت اہم کام سامنے آرہے ہیں ۴۷

جماعت کی ترقی کا ایک گُر ۷۴

انگلش چرچ مشنری سوسائٹی کے اجلاس میں جماعت احمدیہ کی ترقی کا اقرار ۸۴،۸۵

جماعت احمدیہ اسلامی پردہ کی عامل ہے ۴۱۷،۴۱۸

جماعت احمدیہ کے پانچ آدمیوں نے کابل میں جان قربان کی ۵۵۷

جماعتیں

قلیل التعداد جماعتیں اپنے نظام اور قوتِ عملیہ میں کثیر التعداد جماعتوں سے بڑھ کر ہوتی ہیں ۱۸۸

جمعہ

مسلمانوں کو جمعہ کی نماز کی چھٹی نہیں دی جاتی ۳۱۸

جنّ

جنّ سے کیا مراد ہے ۱۴۸

جنگ

بعض دفعہ قیام امن کیلئے جنگ کرنی پڑتی ہے ۴۶

جنگ عظیم

ہندوستان نے جنگ عظیم کے موقع پر بے نظیر قربانی کی ۲۶۰،۲۶۱

جھگڑے

لڑائی جھگڑوں پر افسوس ۸۳

چ

چندہ

مخلصین جماعت کے چندوں کا ذکر ۸۱،۸۲

چندوں میں کمی کی ایک وجہ ۸۲

چندوں میں اضافہ کے طریق ۸۲،۸۳

چھوت چھات

چھوت چھات اقتصادی بائیکاٹ کی ایک شکل ہے ۲۸۶

چیلنج

سپر چولزم اور ھپناٹزم والوں کو چیلنج ۱۴۸،۱۴۹

ح

حجرِ اسود

حجرِ اسود کو دورانِ طواف ہاتھ لگانے کا حکم ۶۵،۶۶

حجرِ اسود کے بارہ میں ایک لطیفہ ۶۵،۶۶

حُریّت

نبیوں کی جماعتیں حُریّت پیدا کرنے آتی ہیں ۳۷

حقوق

اپنے حقوق خود حاصل کرو ۷۰

جو حقوق لینے کھڑا ہوتا ہے خدا اس کے حقوق دلاتا ہے ۷۰

حکومت

صوبائی حکومتوں پر مرکزی حکومت کا قبضہ ۱۷۹

حکومتِ برطانیہ کا ڈھانچہ ایک بہترین ڈھانچہ ہے ۲۴۸

خودمختار حکومت کے معنی ۲۵۹

حکومت کا مقصد اور غرض ۳۰۳
حقیقی حکومت وہ ہے جو
افراد کی مرضی سے قائم ہو ۳۰۳
جمہوری حکومتوں کی اقسام ۳۳۴، ۳۳۵
دوشاخی حکومت ۳۶۵
اتحادی حکومت کے معنی ۴۴۰
حکومتِ ہند اور صوبہ جات کا تعلق ۴۷۵
عیسائیوں کو کیوں حکومت ملی ۵۵۶

حیات

حیات کی غرض یہ ہے کہ انسان اس
زندگی میں کام کرے ۱۳۷

خ

خاوند

پہاڑی قوموں میں ایک
عورت کے تین تین چار چار
خاوند ہوتے ہیں ۴۱۶

خزانہ

مرکزی اور صوبائی خزانوں
کی تقسیم کیلئے ضروری تجاویز ۴۹۲

خلافت

خلافت سے وابستگی کی ضرورت ۲۳۷
خلافت کیلئے مشورہ کی ضرورت ۲۳۸
انتخابِ خلافت سب سے
بڑی آزمائش ہے ۵۳۳
انتخاب خلافت اور جماعت
کی ذمہ داری ۵۳۳، ۵۳۴

خلیفہ

خلیفہ کی دو اقسام ۵۱۷
جو بھی خلیفہ ہو اس سے تعلق
ضروری ہے ۵۳۳
کوئی خلیفہ اپنے کسی عزیز کو
خلیفہ نامزد نہیں کر سکتا ۵۳۷

خواتین

احمدی خواتین کے فرائض
اور ذمہ داریاں ۴۳ تا ۴۷
احمدی خواتین مصباح کو باقاعدہ
پڑھنے کا اہتمام کریں ۶۸

خواہش

حکومت کی خواہش بھی
انسان پر سوار رہتی ہے ۳۵۳

د

درس

قرآن اور حدیث کے درس
جاری کرنے کی تحریک ۸۷
درسوں میں بچوں کو بھی
شامل کیا جائے ۸۷

دعا

دعاؤں کی تلقین ۵۱
قبولیت دعا کا ایک طریق ۵۲
دعاؤں میں وسعت اختیار
کرنے کی تلقین ۵۳
دوسروں کیلئے دعا کرنے کا فائدہ ۵۳
دعاؤں کی اہمیت ۸۸
کوئی روحانی کامیابی بغیر دعا
کے نہیں ہو سکتی ۸۸
ہمارے لئے سب سے بڑی
چیز دعا ہے ۸۸
خدا تعالیٰ دعاؤں کے بغیر
نہیں مل سکتا ۸۹
دعا خالق اور مخلوق کے مابین
راستے کی سیڑھی ہے ۵۲۴
ہمارے ملک میں دعا کی
بے قدری ہوتی ہے ۵۲۴
سخت مشکلات کا حل دعا ہے ۵۲۵

دعوت الی اللہ

دعوت الی اللہ کی طرف کم توجہ ہے ۸۳
دعوت الی اللہ اہم فرض ہے ۸۴
ہر احمدی کو دعوت الی اللہ کی
کوشش کرنی چاہئے ۸۵
داعیان الی اللہ کے نام ۸۴
دعوت الی اللہ کیلئے نام لکھوائیں ۸۵
دعوت الی اللہ کیلئے
اشتہارات کی تجویز ۸۷

دماغی نقص

بہت سے اعصابی نقصوں
اور دماغی نقصوں کا علاج
شہوانی عدودوں کے رس ہیں ۵۹۹

دہریہ

ایک امریکن دہریہ کے خیالات ۱۸، ۱۹

دھمکی

جتھہ دار کی دھمکی ۷

دھمکی کوئی باغیرت انسان برداشت نہیں کرسکتا ۳۲

دین

ہمارا اوڑھنا بچھونا، جینا، مرنا دین ہے ۵۳۸

دین کو دنیا پر مقدم کرنا چاہئے ۵۶۰

دینی تعلیم

دینی تعلیم کیلئے دوسری چیز سنت رسول ہے ۶۴

دینی تعلیم کیلئے کتب حضرت مسیح موعود کے مطالعہ کی ضرورت ۶۵

ڈ

ڈومینین سٹیٹس

ڈومینین سٹیٹس اور کامل آزادی میں صرف ایک قدم کا فرق ہے ۲۵۸

ڈیموکریسی

کیا ڈیموکریسی اقلیتوں کے حقوق کے منافی ہے ۲۸۰

ڈیموکریسی کی غرض و غایت یہ ہے کہ اکثریت حکومت کرے ۲۸۰

ڈیموکریسی کی تعریف ۲۸۱

ڈیموکریسی کے ہرگز یہ معنی نہیں کہ اس کے ذریعہ اقلیتوں کی قربانی کی جائے ۲۸۱

ذ

ذکرِ الٰہی

ذکرِ الٰہی مذہب کی جان ہے ۱۳۳

ر

رائے

چاہئے کہ ہم اپنی رائے رکھیں ۶۶

ملک کی رائے کو دبانا آسان نہیں ۴۸۲

رجولیّت

رجولیّت چیکنگ پاور کا نام ہے ۶۰۰

رشتہ ناطہ

غیر احمدیوں سے رشتہ کے نقصان ۵۱۹

غیر احمدیوں سے رشتے نہ کرو ۵۱۹

رواداری

کیا تجربہ رواداری سکھا دے گا ۳۸۳

رواداری تجربہ اور ذمہ داری سے خود بخود آ جاتی ہے ۲۸۳

رواداری قائم کرنے کا ذریعہ ۲۸۴

روح

خدا تعالیٰ روح کو پیدا کرنے والا ہے ۱۴۶

روح مادیات سے بالا ہے ۱۴۶

روح کی پیدائش کُن کہنے سے ہے ۱۴۶

روح کے بارہ میں خیالات ۱۴۷

روح میں بھی کلامِ الٰہی موجود ہوتا ہے ۱۵۰

روح انسانی جسمانی تغیرات کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے ۱۵۴

روح جسم سے علیحدہ چیز ہوتی ہے ۵۹۸

روحانی سلسلہ

روحانی سلسلہ میں بھی جوڑے پائے جاتے ہیں ۶۰۲

ریاستیں

ریاستوں کے نظام کے فوائد ۴۸۶، ۴۸۷

ز

زبان

حکومت کی زبان ۱۷۸

زندہ قوم

زندہ قوم کا کردار ۱۴

س

سائمن کمیشن

سائمن کمیشن کی حفاظتی تدابیر ۳۱۶

سائمن کمیشن کی سفارشات ۳۶۸، ۳۶۹

سپریم کورٹ

ہر ملک کے حالات کے لحاظ سے الگ قسم کے سپریم کورٹ کی ضرورت ہوا کرتی ہے ۳۳۸

سپریم کورٹ اور اس کے ججوں کے تقرر کے بارہ میں مشورے ۴۲۸

سپریم کورٹ کا کام قانون اساسی کی تشریح کرنا بھی ہوگا ۴۲۸

سیاسی مقدمات سپریم کورٹ میں کس طرح جائیں ۴۲۹

سپریم کورٹ کے پاس قانون اساسی کے متعلق کیس چلانے کا طریق ۴۲۹

سٹیٹ سیکرٹری

سٹیٹ سیکرٹری کا تعلق حکومت ہند سے محدود ہو جانا چاہئے ۴۹۳

سچائی

سچائی کی طلب کا طریق ۱۹، ۲۰

سزا

سزا دیتے وقت بھی محبت ہونی چاہئے ۸۲

سزا اسی کو دی جاتی ہے جو خزانہ کا محافظ ہو کر سستی کرتا ہے ۵۵۶

سکھ

سکھ لیڈروں کا قابل تعریف رویہ ۸

سکھ لوگ موحد ہیں ۱۰

سکھ تمدنی طور پر ہندوؤں کا حصہ ہیں ۳۰۶

سکھ مذہباً مسلمانوں کے قریب ہیں ۳۰۶

سکھ اور ہندو تمدنی طور پر ایک ہیں ۴۱۱

سکھ عورت نہایت مضبوط ہوتی ہے ۴۱۶

سکیم

مسلمانوں کی تنظیم کے متعلق ایک سکیم ۳۴

یورپ کے لوگ سکیم تیار کرتے وقت باریک در باریک باتوں تک پہنچتے ہیں ۸۷

سنّت

اللہ تعالیٰ کی سنت ہے کہ روحانی بیماروں سے جماعت کو الگ رکھے ۵۱۹

سوال

کامل مومن کو سوال نہیں کرنا چاہئے ۵۱۹

سول لاء

سول لاء ملک کی تہذیب کا آئینہ ہوتا ہے ۵۵۰

سول لاء ہندوستان میں ایک ہی ہے ۵۵۰

سول لاء صوبہ جات کے سپرد ہونا چاہئے ۵۵۰

سیاست

سیاسی استحقاق دو طرح حاصل ہوتے ہیں ۲۶۰

جہاں تک ممکن ہو ہم سیاست سے الگ رہتے ہیں ۵۳۷

سیاست میں ہماری برتری ۵۳۸

سیکنڈ چیمبر

سیکنڈ چیمبر کے دس فوائد ۴۲۰ تا ۴۲۳

ش

شادی

بچپن کی شادی کی حیثیت ۸۰
بچپن کی شادی کا سکھوں میں رواج کم ہے ۴۱۶
بچپن کی شادی کا مسلمانوں میں بہت کم رواج ہے ۴۱۷
اسلام شادی کو ضروری قرار دیتا ہے ۵۹۲

شرک

کسی وجود کا حد سے بڑھ کر احترام شرک ہے ۹
حضور ﷺ سے قبل سارے جہان میں شرک تھا ۱۱۱
کوئی ایسی بات نہیں کہنی چاہئے جس میں شرک کا شائبہ پایا جاتا ہو ۲۱۹

شریعت

شریعت مطالبہ کرتی ہے کہ نفس کو قابو میں رکھا جائے ۵۳۲
شریعت کے مغز کو جاری کرنے کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام آئے ۵۵۷

شکایت

مسلمانوں کی ایک شکایت ۶

شوریٰ

صوبائی امیر کی مجلس شوریٰ کیلئے ہدایات ۲۴۱

شہید

شہید کی ایک تعریف ۳۳

شہوانی قوّت

شہوانی قوّت کا دماغی قابلیتوں سے بہت گہرا تعلق ہے ۵۹۹

شیطان

شیطان سے بچنے کا طریق ۱۹

شیعہ

شیعوں نے خدا کے پاک بندوں پر اعتراض کئے نتیجۃً اسی قسم کے عیب ان میں پیدا ہو گئے ۵۳۵

ص

صحابہ

صحابہؓ میں انقلابِ عظیم ۱۱۲
ایک صحابی کا سوال سے بچنا ۵۸۹

صدقہ

صدقہ و خیرات کے بارہ میں اسلامی تعلیم کی جامعیت ۵۶۴
صدقہ کے متعلق انجیل کی تعلیم ۵۶۵،۵۶۶
صدقہ اور تورات ۵۶۷
صدقہ کے متعلق ویدوں کی تعلیم ۵۶۸
صدقہ کے مختلف پہلوؤں پر اسلام کی روشنی ۵۶۹
صدقہ کی مقدار ۵۶۹
صدقہ کی تعلیم کے متعلق ہدایات ۵۷۳
صدقہ دینے کا صحیح طریق ۵۷۴
اعلانیہ صدقہ کے فوائد ۵۷۵،۵۷۶
صدقہ کے عمومی فوائد ۵۸۴،۵۸۵
صدقہ کی اقسام ۵۷۶
صدقہ ایک قسم کے قرض کی ادائیگی ہے ۵۷۸
صدقہ کے محرکات ۵۷۹
صدقہ کی غرض و غایت ۵۸۰،۵۸۱
صدقات سے معذوری کے اصول ۵۸۱،۵۸۲
صدقہ میں کیا چیز دی جائے ۵۸۲
صدقات سے انکار کا طریق ۵۸۲
صدقہ دینا غرباء اور امراء دونوں کا فرض ہے ۵۸۴
صدقہ کے مستحقین ۵۸۵تا۵۸۸
صدقہ کی تقسیم کے اصول ۵۸۸

صفائی

ایک غریب مسلمان بھی صفائی میں ہندو سے بہتر ہے ۲۸۵

صوبہ جات

صوبہ جات کی حکومت ۳۶۵

صوبہ جات کی ایگزیکٹو ۳۶۵

صوبہ جات کی مجلس واضع قانون ۳۷۸

صوفی

ایک صوفی کا واقعہ ۱۹

صوفیاء

صوفیاء خدا سے تعلق رکھتے تھے ۱۱۵

صوفیاء کا قول مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ ۲۲۰

ط

طاہر

طاہر کی تعریف ۱۱۹

طیّبات

طیّبات کے کھانے سے نیک اعمال کی توفیق ملتی ہے ۱۵۴

ظ

ظالم

ظالم خدا سے دور پھینکا جاتا ہے ۳۴

ع

عالمِ معاد

عالمِ معاد کے متعلق اسلام کی جامع تعلیم ۱۵۷، ۱۵۸

عدالت

ملک کی عدالت پر حکومت کے اچھے یا بُرے ہونے کا بہت حد تک انحصار ہے ۴۲۷

عرفانِ الٰہی

عرفانِ الٰہی کا مفہوم ۲۱۹، ۲۲۰

عرفانِ الٰہی کے مراتب ۲۲۰، ۲۲۱

عرفانِ الٰہی کے حصول کیلئے پانچ ضروری امور ۲۲۲، ۲۲۳

علم / علوم

علم کی ترقی خبروں سے ہوتی ہے ۶۶

علم سے دانائی پیدا ہوتی ہے ۲۶۶

علوم اخلاص اور تقویٰ سے پیدا ہوتے ہیں ۶۳

دینی علوم کیلئے سب سے پہلے قرآن کی ضرورت ۶۴

روحانی علوم روزانہ ترقی کرتے ہیں ۹۶

علماء

کسی آنے والے کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب علماء بگڑ جائیں ۵۴۱

عقیدہ

ہمارا عقیدہ ۲۱

عورتیں

حضور ﷺ کے زمانہ کی عورتیں قوی دل تھیں ۴۶

عورتوں کو بہادر بنائیں ۴۷

عورتیں تعلیم کی ترقی کی طرف توجہ دیں ۵۷، ۵۸

عورتیں اپنے ملک کی زبان سیکھیں ۵۸

عورتیں اپنا کام خود سنبھالیں ۶۸

عورتوں کی ضروریات کا علم عورتوں ہی کے ذریعہ ہوسکتا ہے ۶۸

ایک مسلمان عورت کا استقلال ۲۹۳

عورتوں کی کمی سکھوں اور پہاڑی نسلوں میں ہے ۴۱۶

مسلمان عورت اپنے حقوق کی مالک ہے ۴۱۹

عورت سے حسن سلوک کا اثر ۶۰۵

عیسائی

عیسائیوں کے چار اعتراضات ۱۲۱، ۱۲۲

عیسائی روحانی خزانہ کے محافظ نہ تھے ۵۵۶

غ

غذا

غذا۔ انسانی ضرورتوں میں سے اہم چیز ہے ۳۱۷

غلطی

اگر کسی سے غلطی ہو تو معاف کرو ۸۲

غیرت

اس قوم سے بڑھ کر بے غیرت قوم اور کوئی نہیں ہو سکتی جو اپنے کھانے پینے کو دوسری قوم کے اختیار میں دے دے ۲۹

غیر مبائعین

غیر مبائعین کی کذب بیانی پر افسوس ۵۳۶

ف

فتح

دنیا کو فتح کرنے کا نسخہ ۷۴

فرائض

ہمارے فرائض ۳۹

فرزانگی

فرزانگی کیلئے مال، جتھے، نظام کی ضرورت ۸۸

فرقے

موجودہ زمانہ میں فرقوں کی کثرت ۱۹

فساد

ملہم خلیفوں کے آنے پر دنیا فساد کرتی ہے ۵۱۷

فسادات

انگریزوں پر فسادات کا الزام لگانا کسی طرح شرافت نہیں کہلا سکتا ۲۶۸

فسادات کا اصل موجب ہندو دماغ کی بناوٹ ہے ۲۶۹

فطرتِ انسانی

فطرتِ انسانی اور الٰہی کلام بطور جوڑے کے ہیں ۱۵۰

فطرتِ انسانی کی روحانی طاقتوں کا اظہار کلامِ الٰہی کے بغیر نہیں ہو سکتا ۱۵۰

فنا

فنا بھی انسان کیلئے ایک انعام ہے ۱۳۶

فیڈرل اصول

فیڈرل اصول کے ماتحت ہندوستان کی مرکزی حکومت کا ڈھانچہ اسی وقت تیار ہونا چاہئے ۴۴۶

فیڈرل انڈیا

فیڈرل انڈیا کے حصے ۳۵۱

فیڈرل حکومت

فیڈرل حکومت تبھی صحیح اصول پر چل سکتی ہے جب اس کے سب حصے برابر کی آزادی رکھتے ہوں ۳۵۲

فیڈرل سسٹم

فیڈرل سسٹم پر اعتراضات اور ان کے جواب ۳۴۶

ہندوستان کیلئے فیڈرل سسٹم کے فوائد ۳۵۱

ق

قابلیّت

قابلیّت رکھنے والوں کو کام کرنے کے قابل بنائے رکھنا قوم کیلئے ضروری ہے ۵۷۴

قانون

قانون مقررہ الفاظ میں ہونا چاہئے ۴۳

پہلے قانون ہونا چاہئے۔ پھر
اس کے ماتحت کام کرنا چاہئے ۴۴
قانون کے مکمل ہونے سے پہلے
کام کو پختگی حاصل ہوتی ہے ۴۵
اجارہ زمین کے متعلق قانون ۱۷۸
قانون پر عمل درآمد کیلئے
نگرانی کی ضرورت ۴۴۳
صرف قانون کے الفاظ کام
نہیں دیتے جب تک ساتھ
استعمال کی تشریح نہ ہو ۴۴۳

قانونِ اساسی

قانونِ اساسی کے بدلنے کا
طریق ۱۸۰، ۱۸۱
غیر لچکدار قانونِ اساسی کی
دو ضرورتیں ۳۳۸
قانونِ اساسی کی تبدیلی کی
گنجائش ہوتی ہے ۴۴۷، ۴۵۱
امریکہ کا قانونِ اساسی چند
لوگوں نے بنایا ۴۴۷
ہندوستان کے قانون اساسی
کیلئے تجاویز ۴۴۸ تا ۴۵۰
قانونِ اساسی کی تبدیلی
کیلئے تجاویز ۴۵۱، ۴۵۲

قرآن

قرآنی فضیلت کے چھتیس
وجوہ ۹۷ تا ۱۰۳
قرآن نے اپنی فضیلت کا
واضح الفاظ میں دعویٰ کیا ہے ۱۰۴
قرآن کریم کی فضیلت کی
ایک اور شہادت ۱۱۴
فائدہ کی شدت کے لحاظ
سے قرآن کریم کی فضیلت ۱۶۳
قرآنی فضیلت کے چھ اصول ۶۰۷

وسعتِ عظمت

قرآن کریم ساری دنیا کیلئے ہے ۹۴
قرآن کریم پر ہمارے
مذہب کا دارومدار ہے ۹۴
قرآن خدا کی کتاب ہے ۵۹

دعویٰ

قرآن کا دعویٰ کہ اللہ کی
طرف سے ہے ۱۰۸
حضرت موسیٰ کی پیشگوئی کا
مصداق ہونے کا دعویٰ ۱۰۶

دلائل

قرآن مجید کے منجانبِ اللہ
ہونے کے دلائل ۱۰۸
قرآن اپنے دعویٰ کی آپ
دلیل دیتا ہے ۱۰۹، ۱۱۶

حفاظتِ قرآن

قرآن کا ایک ایک لفظ ایک
ایک حرف محفوظ ہے ۱۶۵
قرآن کی دائمی حفاظت ۲۰۳ تا ۲۰۶
قرآن کی ایک آیت
دوسری کی حفاظت کرتی ہے ۲۰۶
حفاظتِ قرآن کے ذرائع ۶۰۸ تا ۶۰۱
قرآن کی لفظی و معنوی
حفاظت ۶۱۲
حفاظتِ قرآن کے ظاہری
سامان ۶۱۸
حفاظتِ قرآن کا دائمی وعدہ ۶۲۲

قرآنی پیشگوئیاں

قرآن کریم کی ایک عظیم
الشان پیشگوئی ۱۱۰
قرآن میں شرک کے مٹ
جانے کی پیشگوئی ۱۱۱
تحریر کا رواج عام ہو جائے گا ۱۱۲
نئے نئے علوم کی ترویج ہوگی ۱۱۳
قِصَصِ قرآن آئندہ
پیشگوئیاں ہیں ۱۱۸
ظاہری حسن میں برتری کے
لحاظ سے ۱۰ خوبیاں
۱۔ زبان کی فصاحت ۱۲۲
۲۔ قرآن کی ترتیب ۱۲۶، ۱۲۷
۳۔ مختصر آیات میں حقائق و
معارف کی کثرت ۱۲۸
۴۔ قرآن کی عبارت مقفّٰی ہوتی ہے ۱۲۹
۵۔ (i) قرآنی الفاظ میں
لطیف توازن ہے ۱۳۲

(ii) پڑھتے وقت ربودگی طاری ہوتی ہے ۱۳۲
۶۔قرآن کریم میں ذکرِ الٰہی کی کثرت ہے ۱۳۲
۷۔قرآن سخت کلامی سے مبرا ہے ۱۳۳
۸۔قرآن فحش کلامی اور ہر قسم کی بداخلاقی سے منزہ ہے ۱۳۳
۹۔قرآن ظاہر سے باطن کی طرف لے جانے والا کلام ہے ۱۳۵
۱۰۔قرآن انسان کے اعلیٰ جذبات سے اپیل کرتا ہے ۱۳۵

کامل کتاب

قرآن اپنی ذات میں کامل کتاب ہے ۱۱۹
قرآن کسی اور کتاب کا محتاج نہیں ۱۱۹

علومِ قرآنیہ

قرآن اپنے اندر علوم رکھتا ہے ۵۹
قرآن ہر زمانے کے علوم اپنے اندر رکھتا ہے ۶۱
علوم قرآن کیلئے تقویٰ کی ضرورت ۶۴
علومِ روحانیہ کا خزانہ ۹۵،۹۶
قرآن میں تمام ضروری علوم ہیں ۱۹۹
قرآن کا ایک ایک لفظ دنیا کے ہر علم سے درست ثابت ہوتا ہے ۵۱۱

تعلیماتِ قرآنیہ۔اندازِ بیان

قرآن کریم احسن الحدیث ہے ۱۰۴
اخلاق کی بے نظیر تعلیم ۱۱۷
قرآن کریم نے عظمتِ الٰہی کو بار بار بیان کیا ہے ۱۳۲
قرآن میں ہر ضروری امر کی شق بیان کردی گئی ہے ۱۴۹
قرآن انسانی قلب کا نقشہ کھینچتا ہے ۱۳۵
روحانی طاقتوں پر صرف قرآن نے روشنی ڈالی ۱۴۵
قرآن جو حکم دیتا ہے اس کی حکمت بتاتا ہے ۱۵۶
قرآنی تعلیم کے مکمل ہونے کا ایک واضح ثبوت ۱۵۶،۱۵۷
قرآن کریم عذاب اور انعامات کی تفصیلات بتاتا ہے ۱۵۸

متفرق فضائل

منبع کے لحاظ سے قرآن کی فضیلت کا ثبوت ۱۰۷،۱۵۸
قرآن کے بیّنہ ہونے کا ثبوت ۱۰۹
قرآن میں تمام مذاہب باطلہ کا رد ۱۱۸
روحانی ترقیات عطا کرنے والی کتاب ۱۱۹
تمام الہامی کتب سے افضل ۱۲۰
قرآن خدا کی تمام صفات کا مظہر ۱۲۱
قرآن جلدی حفظ ہوسکتا ہے ۱۳۲
قرآن ایک شریعت کی کتاب ہے ۱۳۳
قرآن لطیف اور دلنشین پیرایہ میں نصیحت کرتا ہے ۱۳۳
قرآن کتابِ مبین ہے ۱۵۱
قرآن سب معجزات سے بڑا ہے ۲۰۰ تا ۲۰۲
قرآن اپنی تفسیر خود کرتا ہے ۲۰۶

متفرق

قرآن کس طرح پڑھنا چاہئے ۶۴
قرآن کریم میں غیر زبانوں کے الفاظ ۱۴۴
پہلی کتب میں قرآن کی موجودگی کے معنی ۱۴۳
حفاظتِ قرآن اور مستشرقین ۶۱۶،۶۱۷

قلم

قلم کے ذریعہ ہر قسم کے علوم کا اظہار ۱۱۲

قواعد

ملازمین کے حقوق کی حفاظت کیلئے قواعد تجویز کئے جائیں ۴۳۴

قوم

ہر قوم دوسری قوم کے معاملات میں دخل دینے سے اجتناب کرے ۷

قوم کے غرباء کی ترقی سے قوم بڑھتی اور ترقی کرتی ہے ۵۷۹

قومیّت

قومیّت کی روح کی اسلام میں گنجائش نہیں ۲۳۹

قیامت

نبی کی بعثت بھی ایک قیامت ہے ۱۵۷

قیامت سے مراد مسیح موعود کا زمانہ ۱۵۷

ک

کارکنان

کارکنان کو خصوصی ہدایات ۸۱، ۸۲

کانسٹی ٹیوشن

کانسٹی ٹیوشن دلی ارادہ کے اظہار کا نام ہے ۳۲۸

کانسٹی ٹیوشن میں اقلیتوں کے جائز مطالبات کا آنا ضروری ہے ۳۳۰

کتب

کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام خریدنے کی تلقین ۸۳

بیسیوں کتب کا کوئی نتیجہ نہیں نکلتا ۱۱۰

کدورت

ملنے جلنے سے کدورت دور ہوتی ہے ۲۸۴

کلامِ الٰہی

کلامِ الٰہی کے نزول سے قابلیتوں میں اُبھار شروع ہوتا ہے ۱۵۲

کونسل

صوبہ جات کی کونسلوں کی عمر ۳۷۸

کونسلوں کے ممبروں کی تعداد میں اضافہ ۳۸۱

کونسل آف سٹیٹ کی موجودہ شکل غیر اصولی ہے ۴۶۷

کونسل آف سٹیٹ کے انتخاب کیلئے تجاویز ۴۶۷، ۴۶۸

کونسل آف سٹیٹ کا کام ۴۷۱، ۴۷۲

وزیر ہند کی کونسل کو فوراً منسوخ کرنا چاہئے ۴۹۲، ۴۹۳

گ

گاؤکشی

گاؤکشی کے متعلق سکھوں کے خیالات ان کے قومی شیرازہ کے باندھنے میں روک ہیں ۱۳

گاؤکشی پر فساد مسلمانوں کے حق میں دخل اندازی ہے ۳۰۸

گرفت

گندے الزام لگانے والے خدا کی گرفت میں آئیں گے ۵۳۵

گناہ

گناہ پر نفسِ انسانی ملامت کرتا ہے ۱۵۸

ہر گناہ کے نتیجہ میں گند نکلتا ہے ۵۳۴

بعض دفعہ اپنی ذات پر خرچ نہ کرنا خدا کے نزدیک گناہ ہوتا ہے ۵۷۲

گوشت

یورپ کے لوگ گائے کا گوشت کثرت سے استعمال کرتے ہیں ۱۰

گورنر

صوبوں کے گورنروں کا تقرر ۱۸۰

گورنر جنرل

گورنر جنرل کی حیثیت نوآبادیات میں آئینی ہوتی ہے ۴۵۴

گورنر جنرل کے اختیارات تین حصوں میں تقسیم ہونے چاہئیں ۴۵۴

گورنمنٹ

گورنمنٹ رعایا کی رائے کا نام ہے ۳۶

گورنمنٹ کا ایک فرض ۳۶

گورنمنٹ گائے کی قربانی کو روکتی ہے ۳۱۷

گول میز کانفرنس

گول میز کانفرنس اور مسلمانوں کی نمائندگی ۱۸۷ تا ۱۹۵

گول میز کانفرنس کی اہمیت ۱۸۸

گول میز کانفرنس کیلئے حکومت خود نمائندے منتخب نہ کرے ۱۸۹

گول میز کانفرنس میں مسلمان ممبروں کا طریقِ عمل ۱۹۳، ۱۹۴

ل

لجنہ اماء اللہ

لجنہ کام کے نئے میدان تلاش کر رہی ہے ۴۳

لجنہ کی ممبرات کو قانون سے باہر نہیں نکلنا چاہئے ۴۳

لجنہ قانون پاس کرنے سے قبل کام نہ شروع کریں ۴۴

لجنہ کی ممبرات نے جوش سے کام شروع کئے ہیں ۴۵

لجنہ کا قیام کامیاب ہو رہا ہے ۶۸

لجنہ کی ضرورت ۶۹

لجنہ کے فرائض ۷۰

لطیفہ

صلیبی جنگوں کے موقع پر ایک ملازم کا لطیفہ ۵۸۴

م

مادّیت

مادیت کی ترقی نے خدا تعالیٰ پر ایمان کمزور کر دیا ہے ۲۴۶

ماں

ماں بچہ کو فطری محبت سے دودھ پلاتی ہے ۵۶۷

متقی

معزز اور بڑا وہ ہے جو متقی ہے ۶۲

متقی اللہ کے نزدیک معزز ہے ۱۶۶

متقی عالم ہوتا ہے ۶۳

مجلس شوریٰ

مجلس شوریٰ سب دنیا کی طرف سے چُنی جانی چاہئے ۲۳۸

اسلامی مجلس شوریٰ میں سب مسلمانوں کو نمائندگی کا موقع ملتا ہے ۲۳۹

مجلسِ عاملہ

مجلسِ عاملہ کی حیثیت ۲۳۸

مجلسِ عاملہ کے متعلق تجاویز ۴۷۲، ۴۷۳

محبت

محبت احساسات سے تعلق رکھتی ہے ۳۳۲

محبتِ الٰہی

خدا تعالیٰ نے اپنی محبت کا مادہ فطرتِ انسانی میں مخفی کیوں رکھا ۵۹۶

مداھنت

مداہنت سے بچنے کی تلقین ۷۶، ۸۷

مذبح

مذبح قادیان کا ذکر ۳

مذبح کا گرایا جانا ۸

مذبح قادیان کے انہدام کے بعد جلسہ ۳۵

مذبح قادیان کے انہدام کے متعلق اظہارِ خیالات ۲۷ تا ۳۴

مذہب

مذہب دلوں کی صفائی کیلئے ہوتا ہے ۱۷

مذہب کی افضلیت کی علامت ۱۰۲

مذہب کی پانچ ضرورتیں ۱۳۸

مرکزی حکومت

مرکزی حکومت اجزاء کی حکومت سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے ۴۴۰

مرکزی حکومت کے وقتی انتظام کا طریق کار ۴۵۳، ۴۵۴

مرکزی حکومت میں انتخابی عنصر کی ترقی ۴۷۳

مسابقت

حضرت عمرؓ اور حضرت ابوبکرؓ کی مسابقت اِلی الخیر کا واقعہ ۵۷۷

مسکین

مسکین وہ ہے جو سرمایہ کی کمی سے کام نہ کر سکے ۵۸۷

مسلم

مسلم کے معنی فرمانبرداری کے ہیں ۵۵۵

مسلم۔ اصول۔ راستی۔ حق کا محکوم ہوتا ہے ۵۵۵

مسلمان

مسلمان گائے کے ذبح کرنے کے حق کو استعمال کریں ۹

مسلمانوں کی تباہی کا ایک بڑا سبب ۴۵

مسلمانوں کی ناگفتہ بہ حالت ۸۴

مسلمان اگر زندہ ہونگے تو احمدی ہوکر ۸۴

مسلمانوں کی حالت روز بروز افسوسناک ہورہی ہے ۸۶

مسلمانوں نے نئے علوم ایجاد کئے ۱۱۳

مسلمانوں کی ترقی کی پیشگوئی ۱۵۸

مسلمانوں کے اتحاد کی ضرورت ۱۸۸

مسلمانوں کے ہندوستان میں رہنے کی شرائط ۲۹۵

مسلمان اقلیتوں کی ہندوستان میں حق تلفی ۳۱۷ تا ۳۱۹

مسلمان قوموں کے سمجھوتے کی کوشش کریں ۴۱۴

مسلمان محکوم ہوسکتا ہے یا نہیں ۵۵۴

مسلمان یورپ کے حملہ کے وقت آپس میں لڑ رہے تھے ۵۶۰

مسلم لیگ

مسلم لیگ میں شمولیت کا طریق ۷۵

مشاورت

عورتوں کو مشاورت میں حقِ نمائندگی کا مسئلہ ۷۶

مشاورت کے نمائندگان کا معیار ۷۸

مشورہ

حضورؐ نے عورتوں اور مردوں سے مشورہ لیا ۷۷

مشورہ کی اہمیت ۱۵۵

مصافحہ

تمام اقوام ملتے وقت مصافحہ کرتی ہیں ۲۸۴

مصافحہ اظہارِ محبت کا ادنیٰ اظہار ہے ۲۸۴

مصافحہ قلب کی صفائی کا اظہار ہے ۲۸۴

مصافحہ کا طبیعت پر خاص اثر ہوتا ہے ۲۸۴

مطالبات

مسلمانوں کے دس مطالبات ۳۰۹، ۳۱۰

ہندوستانی اقلیتوں کے مطالبات آئینی اصول کے خلاف نہیں ۳۱۲

ہندوستانی اقلیتوں کے تمام مطالبات مختلف ممالک کے آئین دستوری میں شامل کئے جاچکے ہیں ۳۱۵

گورنمنٹ سے مذہبی پیشواؤں پر حملے کے قانون کے منصفانہ اجراء کا مطالبہ ۵۳۵

مطالعہ

الفضل و مصباح کا مطالعہ ضروری ہے ۶۷

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ کی تلقین ۸۳

مطہّر

مطہّر کی تعریف ۱۱۹

مظلوم

مظلوم خدا کا مقرب ہوتا ہے ۳۴

معارف

معارف کے حصول کا طریق ۶۴

مفسّر

مفسّرینِ قرآن کے شاملِ حال نصرتِ الٰہی تھی ۱۱۹

ملازمتیں

سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کی حق تلفی ۲۸۹

صوبائی اور مرکزی ملازمتوں کا الگ کیا جانا ضروری ہے ۴۳۵

ملائکہ

ملائکہ انسان کو نیکی کے راستہ پر چلاتے ہیں ۱۵۵

ملائکہ اخلاقِ فاضلہ کے محرّک ہیں ۱۶۲

ملائکہ سے مؤمنوں کا تعلق ۱۶۲

موت

موت کا فلسفہ ۱۳۶، ۱۳۷

مودّت

مودّت کا مادہ مرد و عورت میں ۶۰۳

مودّت دوسروں کو اپنے اندر جذب کرتی ہے ۶۰۳

مؤمن

مومن سے بڑھ کر بہادر اور جری اور کوئی نہیں ۲۷

مومن کو کسی دعویٰ کی ضرورت نہیں ۲۹

مومن ساری دنیا سے بھی نہیں ڈرتا ۳۳

مومن موت سے نہیں ڈرتا ۳۳

مومن کا کام یہ بھی ہے کہ لوگوں کو انکے حقوق دلائے ۷۴

مومن قومی معاملات کو مشورہ سے طے کرتے ہیں ۱۵۵

سچے مومنوں کو خدا تعالیٰ کے افضال پر نگاہ رکھنی چاہئے ۵۳۱

مومن کسی کا غلام نہیں ہوتا ۵۵۶

مومن کیلئے ہر قسم کی آگ سے بچنا ضروری ہے ۵۵۹

مومن کی مثال فرعون کی بیوی سے ۶۰۰

ن

نام

حقیقی نام وہ ہوتا ہے جو دنیا کی مخالفت کے باوجود پیدا کیا جائے ۵۵۸

نبوّت

حضورؐ کی پیروی سے نبوّت مل سکتی ہے ۲۱، ۲۲

نبی

الہام کی بناء پر ہونے والے خلیفہ کو نبی کہتے ہیں ۵۱۷

نصائح

دوستوں کو چاہئے کہ قرآن کریم کو اپنا دستور العمل بنائیں ۱۶۶، ۱۶۷

انگریز افسران کو نصائح ۲۴۶، ۲۴۷

اھل وطن کو نصائح ۲۴۷، ۲۴۸

نصیحت

اسراف اور بخل سے بچنے کی نصیحت ۵۷۲

نظام

جماعت احمدیہ کے نظام کے اصول ۲۳۸، ۲۳۹

قومیت اس نظام سے پیدا ہوگی جو اس ملک کے باشندوں کے دلوں کو اپنے قابو میں لا سکے ۳۴۸

نفسانیت

نفسانیت عارضی معاملات میں بھی بُری ہے ۴۹۴

نفسِ لوّامہ

نفسِ لوّامہ قیامت کا ثبوت ہے ۱۵۸

نقصان

نقصان سے علم پیدا ہوتا ہے (لارڈ برائس) ۲۶۶

نکاح

نکاح کی غرض ۷۵

نکاح کی شرائط ۷۹

نگرانی

جماعت کی ہر رنگ میں نگرانی کی ضرورت ۵۶۰

نمائندے

گول میز کانفرنس کے نمائندوں کا انتخاب کس طرح کیا جائے ۱۹۰، ۱۹۳

نومبائعین

نومبائعین کیلئے چندوں کی اہمیت ۸۲

نور

نور سے مراد۔ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ۱۵۳

اگلے جہان کا نور اسی دنیا میں ملتا ہے ۱۶۰

نہرو کمیٹی

نہرو کمیٹی کی تتمہ رپورٹ پر مختصر تبصرہ ۱۷۷، ۱۸۳

نیابت

مختلف اقوام کی نیابت کا تناسب ۳۹۰

نیک اعمال

نیک اعمال بجالانے کا ایک گر ۱۵۴

نیک لوگ

نیک لوگوں کی صفات ۵۸۰

و

وحدت

وحدت پیدا کرنے کیلئے جماعتی رسائل کا مطالعہ ضروری ہے ۶۷

وصالِ الٰہی

وصالِ الٰہی کے دو طریق۔ دعا اور عاجزی ۸۹

وصیّت

وصیت جزوِ ایمان ہے ۸۳

وصیّت مالی حالت درست کرنے کا طریق ہے ۸۳

وطنیّت

وطنیّت کب قائم ہو سکتی ہے ۳۰

ووٹ

ووٹ کا مستحق ہر عاقل و بالغ ہے ۳۷۹

ھ

ہدایت

ہدایت کے متلاشی کو کیا کرنا چاہئے ۱۷ تا ۲۳

ہمدردی

ہمدردی کا جذبہ حیوانوں میں بھی ہے ۵۶۴

ہمسایہ

ہمسائے کا فرض ۹

ہمسائے کے جذبات کا احترام کرنا چاہئے ۹

ہندو

ہندو جبر کرنا چاہتے ہیں ۲۹

ہندوؤں نے فسادات کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے ۳۸

ہندو دوسروں سے مل کر کام نہیں کر سکتا ۲۶۹

ہندوستان میں اکثریت ہندو قوم کی ہے ۲۸۴

ہندو اقلیتوں سے اچھوت
اقوام کا سلوک کرتے ہیں ۲۸۴
مٹھائی بنانے والے ہندوؤں
کے برتن کتّے چاٹ جاتے ہیں ۲۸۵، ۲۸۶
ہندو مسلمانوں کی زبان،
مذہب، نام چھڑوانا چاہتے ہیں ۲۹۶
ہندو گاہک مسلمان کی
دوکان پر کم آتا ہے ۲۸۷

ہندوؤں کے آئندہ
ارادے اقلیت کے متعلق ۲۹۴
ہندو لیڈر مسلمانوں سے
تعصب رکھتے ہیں ۲۹۹
ہندو لیڈروں کے خطرناک
منصوبے ۲۹۹، ۳۰۰
ہندوؤں میں شریف الطبع
اور منصف مزاج بھی ہیں ۳۲۶

ہندوؤں کا ہر چیز پر قبضہ ۴۰۳
ہندوؤں میں بیوہ کی شادی
کا رواج نہیں ہے ۴۱۷

ہندی

مختلف صوبوں میں اردو کی
جگہ ہندی لے رہی ہے ۳۱۷

ی

یہودی

جنوبی افریقہ میں یہودیوں
کا بڑا اثر ہے ۴۹۷

آیاتِ قرآنیہ

الفاتحة

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (۶) ۱۶۳

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ (۷) ۱۶۳

البقرة

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ (۳) ۱۶۵، ۵۴۷

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (۴) ۵۸۳

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ

السُّفَهَاءُ (۱۴) ۸۷_۸۸

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ

جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ

خَلِيْفَةً ..... (۳۱) ۵۱۷

عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ (۳۲) ۵۲۱

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا

نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا (۱۰۷) ۱۰۵

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ (۱۱۱) ۵۷۶

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ اَسْلِمْ قَالَ

اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۱۳۲) ۵۵۵

اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ (۱۶۶) ۶۰۳

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ

لَّهُنَّ (۱۸۸) ۵۹۷

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ

اللّٰهِ..... (۱۹۶) ۵۷۷

مَا اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ..... (۲۱۶) ۵۷۷

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ

لَّكُمْ..... (۲۲۴) ۶۰۴

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ

وَالْاَذٰى (۲۶۵) ۵۸۹

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ (۲۶۶) ۵۷۹

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْفِقُوْا

طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ (۲۶۸) ۵۸۳

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ

فَنِعِمَّا هِيَ..... (۲۷۲) ۵۷۵

يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ

اَغْنِيَاءَ..... (۲۷۴) ۵۸۹

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ

وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً (۲۷۵) ۵۷۴

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي

الصَّدَقٰتِ (۲۷۷) ۵۸۹

اٰل عمران

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ

تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ..... (۳۲) ۲۲۱

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ

وَالضَّرَّآءِ (۱۳۵) ۵۸۴

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ (۱۴۵) ۶۲۱

تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ (۱۹۴) ۲۲

النسآء

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ

خَلَقَكُمْ..... (۲) ۵۹۲

مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ

مَعَ الَّذِيْنَ..... (۷۰) ۲۱، ۱۶۳

المآئدة

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ

دِيْنَكُمْ (۴) ۱۰۶، ۶۲۲

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ..... (۱۶) ۱۵۱

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ (۵۵) ۶۰۳

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا

عَنْ اَشْيَآءَ..... (۱۰۲) ۱۵۴

الانعام

وَ اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ

مِدْرَارًا (۷) ۶۱۲

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

لَآ اِلٰهَ..... (۱۰۳) ۱۳۹

لَاتُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ
يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ (۱۰۴) ۱۳۹، ۲۲۰
وَلَاتَسُبُّوا الَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ.....(۱۰۹) ۱۳۳
كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ اِذَآ
اَثْمَرَ..... (۱۴۲) ۵۸۳

الاعراف

رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ (۱۵۷) ۵۲۱
اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا
بَلٰى (۱۷۳) ۵۹۵
هُوَالَّذِيْ خَلَقَكُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ..... (۱۹۰) ۵۹۴

التّوبة

لَاتَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا (۴۰) ۲۲۴
اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَاءِ
وَالْمَسٰكِيْنَ.....(۶۰) ۵۸۵
خُذْمِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً
تُطَهِّرُهُمْ (۱۰۳) ۵۷۶
كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (۱۹۹) ۲۲۲

هُود

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ
رَّبِّهٖ..... (۱۸) ۱۰۸
يُشْعَيْبُ مَانَفْقَهُ كَثِيْراً
مِّمَّا تَقُوْلُ (۹۲) ۱۲۵

الرّعد

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ.....(۳) ۲۲۲
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ
يَدَيْهِ..... (۱۲) ۱۵۵

اِبرٰهيم

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
بِلِسَانِ قَوْمِهٖ(۵) ۱۲۵

الحجر

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ
مُّبِيْنٍ (۲) ۶۰۸
لَوْمَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (۸) ۶۰۸
مَانُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا
كَانُوْا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ (۹) ۶۰۹
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ
لَحٰفِظُوْنَ (۱۰) ۱۶۵، ۲۰۳
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَامِنْ قَبْلِكَ فِيْ
شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ.....(۱۱تا۱۴) ۶۰۹

النّحل

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ
اَنْفُسِكُمْ(۷۳) ۵۹۳
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ (۹۱) ۵۸۰

بَنِيْٓ اسرآئيل

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى
حَقَّهٗ..... (۲۷۔۲۸) ۵۷۳
وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ
رَحْمَةٍ.....(۲۹) ۵۸۱
لَاتَجْعَلْ يَدَكَ
مَغْلُوْلَةً..... (۳۰۔۳۱) ۵۶۹
مَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖ
اَعْمٰى.....(۷۳) ۱۵۹
وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ
الرُّوْحِ.....(۸۶تا۹۰) ۱۴۵، ۱۴۶

الانبيآء

فِيْهِ ذِكْرُكُمْ (۱۱) ۵۹
وَذَا النُّوْنِ اِذْذَّهَبَ
مُغَاضِبًا..... (۸۸) ۱۱۵

المؤمنون

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا..... (۵۲) ۱۵۴
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا.....(۱۱۶) ۱۵۷

النّور

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ
مِنْكُمْ..... (۲۳) ۵۸۶
اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ..... (۳۶تا۳۹) ۹۳
فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ.....(۳۷) ۱۵۳

اَلْفُرْقَان

وَاِذَاقِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا
لِلرَّحْمٰنِ.....(۶۱) ۱۲۴، ۱۴۴
تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ
فِي السَّمَاءِ.....(۶۲، ۶۳) ۱۴۴

وَالَّذِيْنَ اِذَا اَنْفَقُوْا لَمْ
يُسْرِفُوْا.....(۶۸) ۵۷۲
قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّىْ
لَوْلَا دُعَاءُكُمْ(۷۸) ۸۹

الشعرآء

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ
الرَّحْمٰنِ (۶) ۱۰۴
وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ (۱۹۳) ۹۴،۱۲۱،۱۴۲
نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ
الْاَمِيْنُ (۱۹۴) ۹۴،۱۴۲
عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ
الْمُنْذِرِيْنَ (۱۹۵) ۹۴،۱۴۲
بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ
مُّبِيْنٍ..... (۱۹۶،۱۹۷) ۱۴۲

اَلعنكبوت

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
عَلَى اللّٰهِ.....(۶۹،۷۰) ۱۶۰
وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا
لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا (۷۰) ۱۹،۲۲۲

الرّوم

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ خَلَقَ
لَكُمْ..... (۲۲) ۵۹۵
ظَهَرَ الْفَسَادُ فِى الْبَرِّ وَ
الْبَحْرِ (۴۲) ۵۱۸

السّجده

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى
الْاَرْضِ..... (۶) ۶۱۳

الاحزاب

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ
صَدَقُوْا..... (۲۴تا۲۶) ۱۶۱
مَاكَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ
رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ
وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ(۴۱) ۶۰

فاطر

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ..... (۲) ۱۲۰
اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا
نَذِيْرٌ (۲۵) ۲۳۰

ص

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا
وَّاحِدًا.....(۶) ۱۱۱

الزّمر

مَانَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَا اِلَى
اللّٰهِ زُلْفٰى (۴) ۱۱۱
اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ
الْحَدِيْثِ.....(۲۴) ۱۰۴

المؤمن

اُدْعُوْنِىْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (۶۱) ۱۵۵
اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ
الْاَرْضَ..... (۶۵) ۱۴۰

حٰم السجدة

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا
رَبُّنَا اللّٰهُ..... (۳۱تا۳۳) ۱۶۲

الشّورٰى

جَعَلَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ
اَزْوَاجًا..... (۱۲) ۵۹۳
اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ(۳۹) ۱۵۵

الزّخرف

وَقَالُوْا لَوْشَاءَ الرَّحْمٰنُ
مَا عَبَدْنٰهُمْ (۲۱) ۱۲۵،۱۴۳

اَلْجَاثية

وَسَخَّرَلَكُمْ مَّا فِى
السَّمٰوٰتِ..... (۱۴) ۵۷۸

الحُجُرات

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
اَتْقٰكُمْ(۱۴) ۶۳،۱۶۶

الذّٰريٰت

وَفِىْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ
وَالْمَحْرُوْمِ (۲۰) ۵۷۸
وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا
زَوْجَيْنِ..... (۵۰) ۵۹۳
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ
اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (۵۷) ۱۶۱،۱۶۲

الرَّحمٰن

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (۱۴) ۱۳۶

کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ

وَّیَبْقٰی..... (۲۷،۲۸) ۱۳۶

اَلْوَاقعة

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ کَرِیْمٌ (۷۸،۷۹) ۱۵۰

لَایَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (۸۰) ۱۱۴،۶۱۰

الحدید

یَوْمَ تَرَی

الْمُؤْمِنِیْنَ..... (۱۳،۱۴) ۱۵۹

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ..... (۲۰) ۱۶۳

الممتحنة

لَایَنْهٰکُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِیْنَ

لَمْ یُقَاتِلُوْکُمْ..... (۹) ۵۸۶

الجمعة

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَافِی السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِی الْاَرْضِ..... (۲تا۵) ۱۲۹،۱۳۰

التّحریم

یٰاَیُّهَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَکُمْ

وَاَهْلِیْکُمْ نَارًا (۷) ۵۱۹،۵۴۹

الْمُلْک

تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِهِ

الْمُلْکُ (۲،۳) ۱۳۶

القلم

فَذَرْنِیْ وَمَنْ یُّکَذِّبُ بِهٰذَا

الْحَدِیْثِ (۴۵) ۱۰۴

المعارج

فِیْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ

لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (۲۵،۲۶) ۵۷۷

نوح

مَالَکُمْ لَاتَرْجُوْنَ لِلّٰهِ

وَقَارًا..... (۱۴) ۵۹۹

وَقَدْ خَلَقَکُمْ اَطْوَارًا (۱۵) ۵۹۹

الجنّ

اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ..... (۹،۱۰) ۶۱۱

المزّمّل

یٰاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ..... (۲تا۹) ۲۰۰

اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَیْکُمْ

رَسُوْلًا..... (۱۶) ۱۰۶

القِیٰمَة

لَا اُقْسِمُ بِیَوْمِ

الْقِیٰمَةِ..... (۲تا۴) ۱۵۷

یَسْئَلُ اَیَّانَ یَوْمُ

الْقِیٰمَةِ (۷تا۱۱) ۱۵۷

النَّبَا

وَخَلَقْنٰکُمْ اَزْوَاجًا (۹) ۵۹۳

عبس

عَبَسَ وَتَوَلّٰی..... (۲تا۱۷) ۵۵۳

التّکویر

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ (۵) ۶۲

وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ (۶) ۶۲

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ (۸) ۶۲

الضُّحٰی

اَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ (۱۱) ۵۸۲

اَلْعَلَقُ

اِقْرَءْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ

خَلَقَ..... (۲تا۶) ۱۰۹

الْبَیِّنَة

لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ..... (۲تا۴) ۶۱۲

احادیث

ا

اُحْثُوا التُّرَابَ فِیْ وُجُوْهِهِنَّ ۶۱

اِخْتِلَافُ اُمَّتِیْ رَحْمَةٌ ۴۵

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۱۶۲

اَللّٰهُ اَعْلٰی وَاَجَلّ ۱۸

اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبْ..... ۲۲۶

ح

حُبِّبَ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْیَا النِّسَاءُ وَالطِّیْبُ ۵۹۶

ک

کُلُّکُمْ رَاعٍ وَکُلُّکُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِیَّتِهٖ ۵۷۵

ل

لَاتَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۲۲۴

لَانَبِیَّ بَعْدِیْ ۶۰، ۷۷

لَوْکَانَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی حَیَّیْنِ لَمَا وَسِعَهُمَا ۲۲

م

مَا اَنَا بِقَارِیْ ۱۰۹

مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ یُوْلَدُ اِلَّا وَ الشَّیْطَانُ لَیَمَسُّهٗ..... اِلَّا---- ۶۰۲

مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ..... ۳۳

احادیث بالمعنیٰ

خدا اُس مومن کی دعا قبول کرتا ہے جو اپنے مسلمان بھائی کی عدم موجودگی میں اس کیلئے دعا کرتا ہے ۵۲

عائشہ سچی سچی بات بتا دو کہ کیا معاملہ ہے ۶۱

ایک زمانہ ایسا آئے گا جب کہ قرآن دنیا سے اُٹھ جائے گا۔ اس کی تحریر تو رہ جائے گی مگر تعلیم پر عمل کرنے والے نہ ہونگے ۱۴۷

خدا تعالیٰ یہود اور عیسائیوں پر لعنت کرے۔ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا ۲۲۷

حدیث میں آتا ہے کہ آخر ایک دن دوزخ کے دروازے جنت کی ہوائیں ہلائیں گی اور اسے ٹھنڈا کردیں گی ۵۲۱

آج رات میرے خدا نے تمہارے خدا کو مار دیا ۵۲۶

اس زمانہ کے علماء کو شَرُّ مَنْ تَحْتَ اَدِیْمِ السَّمَاءِ..... قرار دیا گیا ۵۴۱

ابوبکر گھر میں کیا چھوڑ آئے ہو ۵۷۷

آج روزہ نہ رکھنے والے روزہ رکھنے والوں سے بڑھ گئے ۵۷۳

''غریب اسی سے دے دے جو امیر اس کے گھر بھیجے لیکن صدقہ ضرور دے'' ۵۸۵

مانگنا اچھا نہیں ہوتا ۵۸۹

پاگلوں کو رسول کریم ﷺ نے مرفوع القلم قرار دیا ہے ۵۹۸

پاگلوں کو خدا تعالیٰ دوبارہ عمل کا موقع دے گا ۵۹۸

ہر انسان کا ایک گھر جنت میں ہوتا ہے اور ایک دوزخ میں ۶۰۰

حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ارواح کافرہ آسمان پر نہیں جاسکتیں ۶۱۱

حضورؐ سے پوچھا گیا قرآن کی کونسی آیت سب سے بڑی ہے تو آپ نے فرمایا آیت الکرسی ۶۱۳

آیت الکرسی میرے سوا اور کسی نبی کو نہیں ملی ۶۱۴

اگر کوئی صبح کو آیت الکرسی پڑھے تو شام تک اور شام کو پڑھے تو صبح تک شیطان سے اس کی حفاظت کی جاتی ہے ۶۱۴

اسماء

آ، ا

آدم علیہ السلام حضرت ۱۰۶
۵۶۵، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۳، ۵۹۴
آپ کی پیدائش پر فرشتوں
کا اعتراض ۵۱۷
آغا خان سر ۲۸۲
ابراہیم علیہ السلام حضرت ۵۲۴، ۵۵۵
ابناس چندرداس (پنڈت) ۲۹۰
ابن حیان حضرت علامہ ۵۴۸
ابوالہاشم خاں (جنرل سیکرٹری
صوبہ بنگال) ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۴۱
ابوبکرؓ حضرت ۱۸
۵۸، ۲۲۳، ۲۲۴، ۵۷۷، ۶۲۱
ابوجہل ۱۳۷
ابوجہل کا حضورؐ سے مرعوب ہوکر
ایک شخص کا قرض ادا کرنا ۲۲۴، ۲۲۵
ابوحنیفہؒ حضرت امام
آپ کا ایک واقعہ ۶۷
ابوطاہر مولوی حکیم
(امیر کلکتہ) ۲۳۶، ۲۴۱
ابوسفیانؓ حضرت ۱۸
احمد جان بابو ۸۴
اِروِن لارڈ (Lord Irwin) ۲۹۵
لارڈ اِروِن اعلیٰ درجہ کے شریف
انسان ہیں ۴۷۹
اسامہ بن منقد ۶۱۸
اغلب (ایک عرب شاعر) ۱۲۲
اکبر مسیح پادری ۱۳۶
الطاف حسین ۸۴
اللہ دتہ حضرت مولانا ابوالعطاء ۵۳۵
اللہ رکھا ملک ۸۴
اللہ داد ۸۴
امام الدین سیکھوانی حضرت
مولوی ۸۴
اُمّ سلمہؓ حضرت اُمّ المؤمنین ۷۷
امیر علی سید ۵۱۰
اوڈوائر سر مائیکل
(Sir G. Dwyer) لیفٹیننٹ
گورنر پنجاب) ۲۶۱، ۲۶۳، ۳۶۶
اورنگ زیب عالمگیر
(مغل بادشاہ) ۲۶۸
اورنگ زیب نے کئی نسخے قرآن
کے لکھے ۶۱۸

ب

بارٹن Barton-W.P ۴۹۶
بدھ حضرت ۲۱۸، ۲۲۲
۲۳۰، ۲۳۱
برائس لارڈ
(آئینِ اساسی کے ماہر) ۲۶۴
۲۶۶، ۳۳۶، ۳۳۷
لارڈ برائس اور ڈیموکریسی ۲۸۱
بشیر احمد قمر الانبیا حضرت مرزا ۵۳۵
آپ کی کتاب سیرت خاتم النبیین ۷۳
بگّا میاں ۵۴۲
بن (BEN) ۲۹۵
بہادر (کھرپڑ کے احمدی) ۸۴
بینٹ (ایک مصنف) ۱۲۳

پ

پرتاب سنگھ بہادر ۲۹۹
پرمانند ایم۔اے
(ہندوؤں کے ایک لیڈر) ۲۹۰
پطرس ۵۵۷، ۶۲۱

ت

تقی الدین احمد۔خلیفہ ۵
(حضرت مصلح موعود کے برادرِ نسبتی)
تلسی داس (ایک ہندو مصنف) ۲۹۵
تلک مسٹر (مرہٹہ لیڈر) ۲۸۸

ث

ثناءاللہ مولوی امرتسری ۵۳۹تا۵۴۵

ج

جان کرسر Sir John Kerr ۴۹۷
جعفرؓ حضرت ۶۱
جیمز ارائز (سابق چیف جسٹس
جنوبی افریقہ) ۴۹۷
جیمز بیک Mr.James Beck ۳۵۰

چ

چراغ الدین منشی ۸۴
چرچل ونسٹن۔ سر
(Sir Winston Churchill) ۴۸۰
چنتامونی مسٹر (لبرل لیڈر) ۳۸۵

ح

حسن نظامی خواجہ دھلوی ۲۸۸
حسینؓ حضرت امام ۲۱۹
حوّا حضرت ۵۹۴
حوّا کی پیدائش حضرت آدم کی پسلی
سے نہیں ہوئی ۵۹۳

خ

خالدؓ حضرت ۵۵۷
خدابخش صاحب
(جنرل سیکرٹری۔ہانڈو ضلع لاہور) ۸۴

د

دولت خان بیبری ۸۴
دولت خان کاٹھ گڑھ ۸۴
دولت رام پنڈت
(ممبر میونسپل کمیٹی قادیان) ۶

ڈ

ڈارلنگ لارڈ
LORD DARLING ۴۹۸

ر

رابرٹ مسٹر
(MR. ROBERT) ۴۳۶
رازی حضرت امام ۵۴۸
رام چندر حضرت ۲۱۸
۲۲۲،۲۲۸،۲۳۱
رام دیو (آریہ سماجی لیڈر)
رام دیو کے اسلام کے خلاف
بیانات ۲۸۹،۲۹۹

رحمان یمامہ
(مسیلمہ کذاب کا لقب) ۱۴۳
رنجیت سنگھ مہاراجہ ۴،۲۹۷
روشن علی حضرت حافظ ۸۲،۵۴۷
حضرت مصلح موعود کی زبان سے
آپ کا تذکرہ ۷۳،۷۴
روم حضرت مولانا ۱۱۴،۲۹۵

ز

زار (زارِ روس)
زارِ روس کے متعلق حضرت مسیح
موعود علیہ السلام کی پیشگوئی ۵۲۵
زبیرؓ حضرت ۵۸
زرتشت حضرت ۲۱۸
۲۲۲،۲۳۱
زیدؓ حضرت ۲۰۴،۲۰۵

س

سائمن۔سر۔جان (Sir John
Simon) ۳۹۳،۳۹۴،۴۱۴،۴۱۸
سپرو۔ سر ۳۲۶
ستیہ دیو ۲۹۴تا۲۹۶
سٹرونگ (سی۔ایف۔ڈاکٹر)
(C.F.STRONG) ۲۵۹،۲۸۱

سڈنہم لارڈ ۴۹۹

سرسید احمد خان

(بانی علی گڑھ کالج) ان کی تعلیمی

کوششوں کی ہم قدر کرتے ہیں ۵۱۰

سعدی حضرت شیخ ۲۹۵

سلطان احمد حضرت مرزا

(فرزند حضرت بانی سلسلہ احمدیہ)

ان کا قبول احمدیت ۵۱۳

سلطان شہزاد ۶۱۸

سید احمد سرہندی حضرت ۱۱۴

سیواجی ۲۶۸

ش

شاستری ۲۹۱، ۳۴۶

وہ چند ہندوستانیوں میں سے ہیں

جو جانچ تول کر بات کرتے ہیں ۳۴۷

شعیب علیہ السلام حضرت ۱۲۵

شہاب الدین سہروردی ۱۱۴، ۶۰۱

شیکسپیئر ۱۲۳

ص

صالح علیہ السلام حضرت ۲۲۲

صلاح الدین سلطان ۵۶۰

ض

ضیاء الدین ڈاکٹر

(آف علی گڑھ) ۵۰۰

ط

طلحہؓ حضرت ۵۸

ع

عائشہؓ حضرت اُمُّ المؤمنین

آپ کا مشہور قول قُوْلُوْا اِنَّهٗ

خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ وَلَا تَقُوْلُوْا

لَا نَبِیَّ بَعْدَهٗ ۶۰، ۷۸

آپ کے فہم قرآن کا مقام ۶۰، ۶۱

آپ کا خاتم النبیین کے مسئلہ کو

حل کرنا ۶۰، ۷۷، ۷۸

آپ کا نکاح ۸۰، ۸۱

عباسؓ حضرت ۲۲۶

عبدالقادر پروفیسر ۲۳۶، ۲۴۱

عبدالقادر جیلانی

حضرت سید ۱۱۴، ۵۷۲

عبداللطیف پروفیسر ۲۳۶

عبداللہ ہارون سیٹھ ۵۰۰

عبدالمطلب حضرت ۲۲۶

عثمانؓ حضرت (خلیفہ سوم) ۵۸، ۲۰۵

علیؓ حضرت (خلیفہ چہارم)

۵۸، ۶۱، ۶۹، ۲۰۵، ۲۱۹، ۵۵۷

عمرؓ حضرت (خلیفہ دوم)

۱۸، ۸۰، ۵۷۷، ۶۲۱

ایمان سے قبل حضورؐ کے قتل کا

ارادہ ۵۲۰

مسئلہ تقدیر کے بارہ میں آپ کا

قول اَفِرُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ

اِلٰی قَدَرِ اللّٰهِ ۵۲۳

عیسیٰ علیہ السلام حضرت ۲۲، ۶۶

۱۰۶، ۱۱۰، ۱۱۲، ۱۳۴، ۱۳۷، ۲۰۲، ۲۱۸

۲۳۱، ۵۲۵، ۵۵۵ تا ۵۵۷، ۵۶۸

۵۹۱، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۱۵، ۶۲۱

غ

غالب شاعر

غالب کا نوکری تلاش کرنا ۴۰۲

غزالی حضرت امام ۱۱۴

غزنوی اے۔ایچ ۴۹۶

غلام احمد قادیانی میرزا حضرت

مسیح موعود ۵

۲۱، ۵۲، ۵۹، ۶۰، ۶۸، ۷۳ تا ۷۶، ۸۳

۸۷، ۱۴۷، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۷۴، ۲۱۹

۲۳۷، ۲۳۸، ۵۱۲، ۵۱۷ تا ۵۱۹، ۵۳۶

۵۳۸، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۸

۵۵۷ تا ۵۵۹، ۵۶۲، ۵۶۳، ۶۰۱، ۶۱۵

بعثت سے قبل کی حالت ۲۰

بعثت کی غرض ۲۰، ۲۱

آپ کے پُر اثر اشعار ۲۲، ۲۳

خدا تعالیٰ نے علوم کے دروازے
آپ پر کھولے ۶۳
آپ کی کتب کا امتحان ۶۵
آپ کی طرف سے منارۃ المسیح
کیلئے چندہ کی تحریک ۸۵
آپ کا ایک چیلنج ۱۱۶
آپ کے ذریعہ قرآن کے بارہ
میں دس انکشافات ۱۱۶تا۱۹۹
آپ کے ذریعہ معارفِ قرآنی ۱۴۸
آپ کے ذریعہ قرآن کی
عظمت دوبالا ہوئی ۵۱۱
آپ نے قرآن کو دنیا کے سامنے
اجلا کر کے رکھ دیا ۶۲۲
آپ کی مخالفت ۱۷۱تا۱۷۳
آپ کی تائید و نصرت ۱۷۲،۱۷۳
آپ کی ترقی کی پیشگوئی ۱۷۲
آپ کے آنے سے قبل دنیا
کی حالت ۵۱۸
آپ کا الہام لَا نُبْقِی لَکَ
مِنَ الْمُخْزِیَاتِ ذِکْرًا ۵۱۳،۵۳۴
آپ کا ایک رؤیا ۵۲۴،۵۲۵
زارِ روس کے بارہ میں آپ
کی پیشگوئی ۵۲۵
آپ مصائب و شدائدِ زمانہ
سے بے فکر تھے ۵۲۵
رسالہ تائیدِ اسلام کے آپ
پر حملے ۵۳۴
اھل ملک کو ضرور خیال آئے گا کہ
ہم میں خدمت کی تڑپ حضرت
مرزا صاحب نے پیدا کی ۵۳۸
مسیح موعود کی بعثت سے مسلمانوں
کو کیا طاقت حاصل ہوئی ۵۵۶،۵۵۷
آپ پر ایک اعتراض اور جواب ۵۷۲
غلام حیدر شیخ ۸۴
غلام فرید ملک حضرت
''ہیں تو نوجوان مگر ان میں کام
کرنے کی قابلیت ہے'' ۵۳۹
غلام نبی میاں ایڈیٹر الفضل ۵۳۹

ف

فاطمہ حضرت
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی
صاحبزادی ۲۱۹
فرزند علی حضرت مولوی ۴۹۶
فرعون ۱۰۶،۱۳۷،۵۵۵
فشر۔ای۔میجر
(Major E. Fisher)
فشر کی طرف سے اسلام کی
خوبیوں کا اعتراف ۴۹۸

ک

کارلائل ۲۷۹
کبیر ایک ہندو مصنف ۲۹۵
کچنر لارڈ ۲۶۲
(Lord Kitchener)
کرٹس مسٹر ۳۶۶
کرزن لارڈ Lord Curzon
۲۵۶،۳۶۴،۴۰۲،۴۰۳
لارڈ کرزن کا اسلام کے خلاف
بیان ۲۹۹
کرشن حضرت ۲۱۸
۲۲۲،۲۲۸،۲۳۱،۲۹۵
کرشن (مہاشہ) اس کی اسلام
کے خلاف زہر افشانی ۲۹۸
کریو (سابق وزیر ہند) ۴۹۷
کنفیوشس حضرت ۲۲۲،۲۳۱
کنگ جان (King John) ۲۶۶
کولمبس ۱۱۶
کھڑک سنگھ سردار ۱۳
کینوردی (لیفٹیننٹ کمانڈر) ۴۹۵
کینوے (ایک کمشنر) ۳۶

گ

گاندھی مہاتما ۲۸۵،۲۸۸
۲۹۸،۳۰۰،۵۵۷تا۵۵۹
گاندھی کی انگلستان کیلئے
ریکروٹ مہیا کرنے کی خدمت ۲۶۱

گاندھی کا ایک بیان متعلق گاؤکشی ۲۹۴
گریہم بوور سر ۴۹۷
گلیلیو (Galileo) ۲۸۲
گوکل چند
(صدر لاہور ہائی کورٹ) ۲۹۹، ۳۲۷
گوکھلے مسٹر ۳۹۱
گیٹ سر۔ای ۴۹۷
(SIR. E. GATT)

ل

لاجپت رائے لالہ ۲۹۰
لاول صدر امریکہ ۴۸۷
لائڈ جارج ۲۶۲
لبید عرب کا مشہور شاعر ۱۲۲
لڈوگ۔ایمل ۱۲۷
لوتھر ۱۲۷
لوط علیہ السلام حضرت ۱۳۴
لیپل گریفن سر ۴

م

مانٹیگو مسٹر
(Mr. Montague) ۲۵۶، ۳۶۶
مانٹیگو کی احمدیت میں
دلچسپی ۴۳۶ تا ۴۳۸
مانرو ڈبلیو بی پروفیسر
(W.B Manroe) ۳۳۷، ۴۸۸
مبارک علی ۲۴۱
مدن موہن مالویہ
(ہندوؤں کے چوٹی کے لیڈر) ۲۸۵
مریم علیہا السلام حضرت ۱۱۲
۱۳۴، ۶۰۲
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
حضرت خاتم الانبیاء ۲۳، ۶۴، ۵۲
۶۰، ۶۱، ۶۳، ۶۴، ۶۹، ۷۰، ۸۳، ۸۶
۱۰۶، ۱۱۲، ۱۱۶، ۱۲۹، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۴۷
۱۵۳، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۵، ۱۷۳، ۲۰۱
۲۰۴ تا ۲۰۶، ۲۱۱ تا ۲۱۳، ۲۱۷ تا ۲۱۹
۲۲۱، ۲۲۲، ۲۹۵، ۲۹۸، ۵۱۷، ۵۴۱
۵۵۵، ۵۵۶، ۵۶۰، ۵۶۲، ۵۷۳
۵۷۷، ۵۹۹، ۶۰۲، ۶۱۹، ۶۲۱، ۶۲۲
آپ نے جوانی قوم کی بھلائی
میں خرچ کی ۱۷، ۱۸
آپ کی غیرت ایمانی کا ایک
واقعہ ۱۸
آپ اور دوسرے انبیاء میں فرق ۲۱
آپ کی اتباع سے اعلیٰ کمالات
حاصل ہو سکتے ہیں ۲۱، ۱۶۳، ۱۶۴
آپ کی قوت قدسیہ ۲۱
آپ کا طریق مشورہ ۷۷، ۲۴۲
آپ کا خاتم النبیین ہونا ۷۸
آپ کا حضرت عائشہؓ سے نکاح ۸۰، ۸۱
آپ قرآن کا جزو ہیں ۹۴
آپ کی پہلی وحی ۱۰۹، ۱۱۰
آپ کی بعثت کے فوراً بعد لکھنے کا
رواج ترقی پذیر ہوا ۱۱۲
آپ کے بارہ میں ایک فرانسیسی
مصنف کی رائے ۱۳۲
آپ ایک ملہم کی حیثیت میں ۱۹۹ تا ۲۰۷
آپ کی زندگی کا ہر پہلو معجزہ تھا ۲۰۰
آپ کے معجزات تمام انبیاء سے
بڑھ کر ہیں ۲۰۰
آپ کا قرآن کا معجزہ سب
معجزات سے بڑھ کر ہے ۲۰۰
آپ کا مقام ایک دشمن کی نظر
میں ۲۱۱ تا ۲۱۳
آپ کا عرفان الٰہی میں مرتبہ ۲۲۳، ۲۲۴
آپ کو کامل بندوں کا عرفان
حاصل تھا ۲۲۷ تا ۲۳۲
آپ کا سفرِ ہجرت ۲۲۳، ۲۲۴
آپ کا غارِ ثور میں پناہ لینا ۲۲۳، ۲۲۴
آپ کا توکل ۲۲۴
آپ نے ابوجہل سے ایک شخص
کا قرض واپس کرایا ۲۲۴، ۲۲۵
آپ کی تلوار سے دشمن کا آپ
پر حملہ ۲۲۵، ۲۲۶

آپ کی جنگِ حنین میں بہادری ۲۲۶
آپ کا خوفِ خدا ۲۲۷
آپ کی بیویاں پردہ کرتی تھیں ۴۱۸
شاہِ ایران کی طرف سے آپ کی گرفتاری کا حکم ۵۲۶
آپ ۱۳ سال مکہ میں مشرکوں کے قوانین کے ماتحت رہے ۵۵۵
آپ پر زیادہ شادیوں کا اعتراض ۵۵۹
محمد اسماعیل بیگ دیوان سردار ۴۹۶
محمد اقبال ڈاکٹر ۵۰۰
محمد شفیع سر
ان کا ایک بیان ۳۸۵
محمد ظفر اللہ خان سر
حضرت چوہدری ۴۳۷، ۴۹۷، ۵۶۱
محمد عبدالرحیم ۸۴
محمد علی۔ فیض اللہ چک ۸۴
محمد علی قاضی ۵۳۴
محمود احمد میرزا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی ۱۴، ۳۵، ۴۳، ۶۷، ۱۷۴، ۱۹۵، ۲۴۲، ۵۰۰، ۵۰۱
آپ کے آباؤ اجداد ۴
مقامِ محمود
مجھے ہرگز ان لوگوں سے دشمنی نہیں جنہوں نے مذبح گرا دیا ۱۱
میں اگر اکیلا ہوتا اور ۸۴ گاؤں اردگرد ہوتے تو میں اکیلا گائے ذبح کرتا ۳۳
میں نے دورانِ خلافت میں پورا زور لگایا کہ درمیانی راستہ پر جماعت کو چلاؤں ۸۸
میرا تو کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جس میں مَیں دعا نہ کروں ۸۹
بوجہ ایک مذہبی راہنما ہونے کے مجھے کثرت سے گاؤں کے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے ۲۶۵
عورتوں کی حالت پر افسوس ۵۸، ۵۹
میں نے جماعت کی امامت پر مقرر ہوتے ہی عورتوں کی تعلیم کی طرف توجہ کی ہے ۴۱۸
میں مذہباً عورتوں کو روحانی، علمی، اخلاقی ترقی کا حقدار سمجھتا ہوں ۴۱۹
دورے
جموں میں قیام اور غرض وغایت ۱۷
دعوت الی اللہ کیلئے دوروں کا ارادہ ۸۶
آپ کا کشمیر تشریف لے جانا ۱۴۱
سفرِ ولایت کا ایک واقعہ ۱۵۰، ۱۵۱
امریکن دہریہ کی کتاب پڑھ کر وجد میں آنا ۱۸، ۱۹
آپ کے رؤیا ۵۲، ۵۳، ۵۱۳، ۵۲۰
آپ کا حضرت مولوی نورالدین سے تعلیم حاصل کرنا ۶۳
آپ اور نصرتِ الٰہی ۶۳
علمائے زمانہ کو بالمقابل تفسیر قرآن کا چیلنج ۶۳، ۵۴۱ تا ۵۴۹
آپ کی طرف سے مولوی ثناء اللہ کی تحریروں کا جواب ۵۳۹ تا ۵۴۹
آپ کی قدردانی
i۔ حضرت حافظ روشن علی صاحب کا تذکرہ ۷۳، ۷۴
ii۔ شاستری کی تعریف کرنا ۳۴۷
iii۔ مہاراجہ کشمیر کو محبت اور عزت سے دیکھنا ۲۹۲
iv۔ مانٹیگو کے متعلق ریمارکس ۴۳۶ تا ۴۳۸
مسلمانوں کی ہمدردی
i۔ مسلمانوں میں زندگی پیدا کرنے کیلئے آپ کی مساعی ۸۴
ii۔ میں نے چاروں طرف ہاتھ مارے اور ہر ممکن کوشش کی کہ ان میں بیداری پیدا ہو ۸۴
تحریکات
آپ کی طرف سے یوم پیشوایانِ مذاہب کی تحریک ۲۱۸
مطالعہ کشتی نوح کی تحریک ۵۵۰

آپ کی کتاب ''ہندوستان کے سیاسی مسئلہ کا حل'' کے بارہ میں آراء ۴۹۵تا۵۰۲

آپ کی وفات کی جھوٹی خبر اور جماعت کا اخلاص ۵۳۲،۵۳۳

آپ کی طرف سے ایک دوست کے چند سوالوں کا جواب ۵۵۴تا۵۵۹

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارادہ کو پورا کرنے کی کوشش ۵۶۲

محی الدین ابن عربی حضرت ۱۱۴،۱۱۶

پیدائشِ عالم کے متعلق ان کا کشف ۱۱۵

مسیلمہ کذّاب ۱۴۳

مغیرہ بن شعبہ ۱۲۲

مِنٹو لارڈ (LORD MINTO) ۳۸۲تا۳۸۴،۳۹۱،۳۹۷،۳۹۹،۴۰۱،۴۰۸

منگانہ ڈاکٹر ۲۰۳

منوجی ۵۹۲

موسیٰ علیہ السلام حضرت ۲۲،۱۰۵،۱۰۶،۱۲۸،۱۳۷،۱۶۵،۲۰۱،۲۲۲،۲۳۱،۵۴۱،۵۵۵،۵۶۳،۵۶۸،۶۱۵،۶۲۱

مونجے ڈاکٹر ہندو لیڈر ۲۹۶

مہابیر دل (ایک ہندو) ۳۸

میسٹن لارڈ (سابق گورنر یوپی) ۴۹۵

میلکم ھیلی۔ سر (Sir Malcolm Hailey) (گورنر یوپی و پنجاب) ۴۹۵

ن

ناصر احمد حضرت میرزا خلیفۃ المسیح الثالث ۵۳۶،۵۳۷

نانک حضرت باوا قیامِ توحید کیلئے ان کی قربانی ۱۳

نانک (سکھواں) ۸۴

نذیر احمد مولوی ۵۴۶

نواب بی بی ۸۴

نوح علیہ السلام حضرت ۵۱۳

نورالدین حضرت خلیفہ اوّل ۵۲،۵۳،۶۳،۶۹،۸۶،۵۴۲،۱۷

آپ کا ایک واقعہ ۶۰۰

نوردین احمدی ۸۴

و

وارثی حکیم ۲۸۸

والٹر لارنس سر (Sir Walter Lawrence) ۲۹۹،۴۳۷

وجوڈبن مسٹر (سیکرٹری آف سٹیٹ فار انڈیا) ۴۱۵

ولسن وڈرو (سابق صدر امریکہ) ۲۵۹

ولی اللہ شاہ محدث حضرت سید ۱۱۴

ولیم میور سر (W. Muir) ۲۰۰،۲۱۱،۶۱۶،۶۱۷،۶۱۹

حفاظتِ قرآن کے بارہ میں میور کی شہادت ۲۰۴،۲۰۵

ھ

ہارون علیہ السلام حضرت ۶۲۱

ہردیال لالہ (ہندو لیڈر) اسلام کے خلاف اس کے بیانات ۲۹۶تا۲۹۸

ہری سنگھ سردار ۲۹۷

ہمایوں (بادشاہ) ایک سقّہ نے ہمایوں کو بچاتے ہوئے سلطنت مانگی ۵۸۳

ہملٹن الیگزنڈر (Alexander Hamilton) ۳۴۱

ھود علیہ السلام حضرت ۲۲۲

ھون اوملر۔ سر (Sir Honeo, Millar) ۴۹۶

ھیلشم لارڈ Lord Halishm ۴۹۹

ی

یعقوب علیہ السلام حضرت ۵۵۶

یوسف علیہ السلام حضرت ۵۵۶

یونس علیہ السلام حضرت ۱۱۵

مقامات

آ۔ا

آسام ۳۵۶، ۳۶۳، ۳۶۷، ۴۲۵، ۴۲۶

آسٹریا ۲۵۴، ۳۴۷، ۵۶۰

آسٹریلیا ۳۹۷، ۴۳۵، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۱، ۴۷۷

آگرہ ۳۶۴

آندھرا ۳۶۲

آئرلینڈ ۲۷۴، ۳۴۸، ۴۱۶، ۴۵۵

آئرلینڈ انگلستان کا ایک جزو تھا ۲۷۳

ابی سینا ۶۱۹

اٹلی ۲۷۵، ۳۴۸

اجمیر مارواڑ (متحدہ ہندوستان کا صوبہ) ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۹

اُڑیسہ ۳۵۶، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۴، ۳۶۷

افریقہ ۶۱۹

افریقہ جنوبی ۲۸۸

افغانستان ۲۵۴، ۲۷۵، ۲۹۷، ۳۰۰، ۵۱۸، ۶۱۹

افغانستان اپنے وزراء کو بہت کم تنخواہیں دیتا ہے ۳۶۱

الٰہ آباد ۲۸۷

امرتسر ۶۸، ۴۵۹، ۵۴۳

امریکہ ۷۴، ۱۱۶، ۲۵۳، ۲۵۹، ۲۷۴، ۲۹۶، ۳۱۵، ۳۳۸ تا ۳۴۲، ۳۴۶، ۳۴۸ تا ۳۵۱، ۳۶۰، ۳۷۱، ۴۰۹، ۴۲۶، ۴۲۸، ۴۴۲، ۴۴۷، ۴۵۸ تا ۴۶۱، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۸۷، ۴۹۰، ۴۹۹

اناطولیہ ۶۱۹

انڈمان جزائر ۳۵۴

انگلستان برطانیہ ۱۸۲، ۱۹۳، ۲۲۸، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۵۱ تا ۲۵۴، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۵ تا ۲۶۷، ۲۷۰ تا ۲۷۴، ۲۷۶، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۴، ۲۹۶، ۳۱۷، ۳۳۲، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۵۳، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۷ تا ۳۶۹، ۳۷۱، ۳۷۸، ۳۸۰، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۹۷ تا ۳۹۹، ۴۰۱، ۴۰۴، ۴۰۹، ۴۱۶، ۴۱۹، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۴۲، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۵۲، ۴۵۵، ۴۵۸، ۴۶۶، ۴۷۶ تا ۴۷۸، ۴۸۲، ۴۸۴، ۴۸۶، ۴۹۳ تا ۴۹۵، ۴۹۸، ۵۰۰، ۵۶۰

انگلستان نے ڈومینین سٹیٹس کی ایجاد سے دنیا کے اتحاد کی راہ کھولی ۲۷۰

انگلستان سے سمجھوتہ اور اقلیتوں کے سوال کا حل ۲۷۹

انگلستان اور دوسرے ممالک خاص خاص سیاسی پالیسیوں سے امیدوار ووٹروں کو اپنی طرف مائل کرتے ہیں ۳۸۶

انگلستان میں مرد کم اور عورتیں زیادہ ہیں ۴۱۶

اودے پور کٹیا ۸۴

ایران ۲۲۲، ۲۲۸، ۲۳۱، ۲۵۴

ایران کے بادشاہ کا حضور کی گرفتاری کا حکم اور اس کا انجام ۵۲۶

ب

باندرہ (بمبئی کے مضافات کا قصبہ) ۲۸۷

بٹالہ ۵۴۱

براہمن بڑیہ ۲۳۷

برما ۸۶، ۳۶۱، ۴۵۸

برما کو الگ اور آزاد حکومت
ملنی چاہئے ۳۶۲

بڑودہ ۴۸۹

بلوچستان ۳۰۹، ۳۱۳
۳۵۵ تا ۳۵۷، ۳۶۰، ۳۶۳، ۳۶۴
۳۹۸، ۴۰۸، ۴۴۹، ۴۵۲

بمبئی ۲۸۷، ۳۰۹
۳۶۲ تا ۳۶۴، ۳۶۷، ۳۶۸

بنگال ۸۶، ۱۸۱، ۲۱۷
۲۳۵ تا ۲۳۷، ۲۴۰، ۲۴۱، ۳۱۹، ۳۶۰
۳۶۲ تا ۳۶۴، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۸۰
۳۸۱، ۳۹۱ تا ۳۹۵، ۳۹۷ تا ۴۰۴
۴۰۶ تا ۴۰۸، ۴۱۰، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۲۵، ۴۹۶

بنوں ۳۵۹

بہار ۳۵۶، ۳۶۲، ۳۶۴
۳۶۷، ۳۹۷

بھیرہ ۸۶

بیسری ۸۴

پ

پشاور ۶۸، ۳۵۹

پنجاب ۱۰، ۱۲، ۳۱، ۱۷۴
۱۷۸، ۱۸۱، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۵، ۲۸۹
۲۹۷، ۲۹۸، ۳۰۲، ۳۰۶، ۳۱۷ تا ۳۱۹
۳۵۷، ۳۶۰، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۶
۳۶۷، ۳۸۰، ۳۸۵، ۳۸۸، ۳۸۹
۳۹۱ تا ۳۹۵، ۳۹۷ تا ۴۰۴
۴۰۶ تا ۴۰۸، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۳
۴۶۲، ۴۶۴

پنجاب مادی ترقی میں
چھلانگیں مارتا ہوا دوسرے
صوبوں کو پیچھے چھوڑ رہا ہے ۳۵۳

پولینڈ ۲۵۴، ۳۱۴، ۳۱۵

ت

ترکی ۲۵۴، ۲۶۳، ۲۷۵
۳۰۷، ۴۲۰

تلونڈی راہوالی ۸۴

ج

جاپان ۲۴۸، ۲۵۴

جاپان کو خشکی کی طرف سے
کوئی خطرہ نہیں تھا ۴۷۶

جاپان نے سرعت سے فوجی
طاقت کو مضبوط کرلیا ۴۷۶

جالندھر ۸۵

جرمنی ۲۵۳، ۲۵۴، ۵۶۰

جرمن سینٹ کی ساخت
ایسی تھی جیسے سفیروں کی
کونسل کی ہوتی ہے ۴۸۹

جموں ۱۷

جودھ پور ۲۹۹

چ

چین ۲۲۲، ۲۲۸، ۶۱۹

ح

حلب ۷۷

حیدرآباد ۴۸۹، ۵۴۰

د

دھلی ۲۹۹، ۳۵۵، ۳۵۷، ۳۶۴
۳۶۶، ۴۰۲، ۴۵۹، ۴۶۰، ۵۲۵، ۵۲۶

دھلی بوجہ صدر مقام ہونے
کے جلد ترقی کر رہا ہے ۳۵۷

ڈ

ڈوور (انگلستان کی بندرگاہ) ۲۶۰

ڈیرہ غازیخان ۴۱۱

ر

روس ۲۷۵، ۴۲۰

رومانیہ ۳۱۴

ز

زیکوسلویکا ۳۱۳، ۳۱۴

زیکوسلویکا میں اقلیتوں کو اپنے حقوق کی حفاظت میں کامیابی ہو رہی ہے ۳۲۵

س

ساگر ۳۹۵

سپین ۱۳۳، ۲۷۴

سرحد ۲۹۷، ۳۰۰، ۳۰۹، ۳۱۳، ۳۵۷ تا ۳۶۰، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۹۸، ۴۰۷، ۴۱۵، ۴۵۲، ۵۷۵

سری نگر ۱۴

سماٹرا ۷۴

سندھ ۳۰۹، ۳۱۳، ۳۵۷، ۳۶۱ تا ۳۶۴، ۳۹۸، ۴۰۷، ۴۴۹، ۴۵۲، ۵۷۵

سوئٹزرلینڈ ۳۳۶ تا ۳۴۰، ۳۴۲، ۳۵۷، ۳۶۰، ۴۶۰

سوئٹزرلینڈ کا آئین لمبے عرصہ میں تیار ہوا ہے ۳۴۱

سوئٹزرلینڈ میں سب وزراء الگ الگ چنے جاتے ہیں ۳۷۱

سیالکوٹ ۶۸، ۸۵، ۲۰۴، ۵۶۰، ۵۶۱

سی پی ۲۹۵، ۴۰۷

سیکھواں ۸۴

سیلون ۳۶۲

ش

شام ۷۷، ۲۲۲، ۵۴۸، ۶۱۸، ۶۱۹

شملہ ۴۵۹، ۴۶۰، ۵۳۹

ع

عراق ۲۶۲، ۶۱۹

عرب ۶۱، ۹۴، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۲۲، ۱۲۵ تا ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۲۲، ۲۲۴، ۲۲۶، ۲۲۹، ۲۹۵، ۲۹۷، ۲۹۸، ۵۴۸، ۵۶۶، ۶۱۹

علی گڑھ ۵۰۰

ف

فارس ۶۱۹

فرانس ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۶۰، ۳۳۶، ۳۴۴، ۳۷۱

فلپائن ۲۷۴، ۳۵۲

فلسطین ۲۶۲

فیض اللہ چک ۸۴

ق

قادیان ۳، ۴، ۵، ۶، ۸، ۹، ۱۱، ۱۳، ۱۴، ۲۷، ۳۱، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۸، ۵۹، ۶۸، ۷۳، ۷۴، ۹۳، ۱۷۴، ۱۹۵، ۲۱۷، ۲۳۵ تا ۲۳۸، ۵۳۶، ۵۴۱، ۵۴۳، ۵۴۷، ۵۵۳

قادیان کی آبادی بڑھ رہی ہے ۵

قادیان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مجلس عاملہ کا مرکز قرار دیا ہے ۲۳۸

قادیان میں نوّے فیصد سے زیادہ لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں ۴۱۸

ک

کابل ۲۲۸

کابل میں پانچ احمدیوں کی قربانی ۵۵۷

کاٹھ گڑھ ۸۴

کراچی ۳۶۳، ۵۰۰

کرناٹک ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۴

کھر پیڑ ۸۴

کشمیر ۸، ۱۴، ۱۷، ۱۴۱، ۴۸۹، ۶۱۷

کشمیر میں مسلمان پچانوے فیصد ہیں ۲۹۲

کلکتہ ۲۳۶، ۲۴۰، ۲۴۱، ۳۱۰، ۳۶۶، ۳۶۷، ۴۱۳

کورگ (متحدہ ہند کا صوبہ) ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۹، ۳۶۲

کوفہ ۱۲۲

کوہاٹ ۳۵۹

کیرالہ ۳۶۲

کینیڈا ۳۴۷، ۳۹۷، ۴۳۵، ۴۷۷

کینیڈا کی کانسٹی ٹیوشن ۳۳۶

کیوبا ۲۷۴

گ

گجرات ۸۵

گورداسپور ۳۴، ۸۴، ۱۷۴، ۵۴۷

ل

لاہور ۵، ۶۸، ۷۸، ۸۴، ۴۵۹، ۵۰۰، ۵۴۷

لکھنو ۳۹۲، ۵۰۱

لکھنو پیکٹ کیا ہے؟ ۳۹۱

لکھنو پیکٹ پر کبھی عمل نہیں کیا گیا ۳۸۹

لندن ۴۹۵، ۴۹۷

م

محبوب نگر ۸۴

مدراس ۳۵۴، ۳۵۶، ۳۶۲، ۳۶۷، ۳۶۸، ۴۰۷

مدینہ ۷۷، ۱۱۲

مصر ۲۶۲، ۵۴۸، ۶۱۹

مکہ ۶۶، ۱۱۱، ۱۲۴، ۱۳۲، ۲۱۳، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۹، ۲۳۱، ۵۵۵

ملتان ۳۷، ۴۵۹

ملیح آباد ۲۲۸

میسور ۳۵۵، ۴۸۲، ۴۸۹، ۴۹۶

میکسیکو ۳۵۰

ن

نیپال ۲۷۵

نینسی تال ۸۴

نیوزی لینڈ ۳۴۷، ۴۳۵

و

وداتھرگ ۳۴۱

ھ

ہالینڈ ۴۹۶

ہانڈو ۸۴

ہسپانیہ ۱۱۶

ہندوستان ۹، ۳۱، ۳۵، ۸۶، ۱۱۱، ۱۷۸، ۱۸۲، ۱۸۳، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۲۲، ۲۲۸ تا ۲۳۱، ۲۴۵، ۲۴۷، ۲۵۰، ۲۵۶ تا ۲۶۱، ۲۶۴ تا ۲۶۷، ۲۶۹ تا ۲۷۰، ۲۷۲ تا ۲۷۷، ۲۷۹ تا ۲۸۵، ۲۸۸، ۲۹۰، ۲۹۲، ۲۹۴، ۲۹۷ تا ۳۰۲، ۳۰۵، ۳۰۷ تا ۳۱۲، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۹ تا ۳۲۱، ۳۲۴ تا ۳۲۷، ۳۲۹، ۳۳۲، ۳۳۸، ۳۴۲، ۳۴۶ تا ۳۵۰، ۳۵۲ تا ۳۵۴، ۳۵۹ تا ۳۶۲، ۳۶۴ تا ۳۶۸، ۳۷۹، ۳۸۳، ۳۸۵ تا ۳۸۷، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۳۶ تا ۴۴۸، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۶، ۴۵۹، ۴۶۱، ۴۶۶، ۴۷۴ تا ۴۷۸، ۴۸۰ تا ۴۸۵، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۲ تا ۵۰۰، ۵۳۸، ۵۴۰، ۵۴۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۸، ۵۷۵، ۶۱۸، ۶۱۹

ہندوستان میں کئی مذاہب ہیں ۳۰

ہندوستان علوم جدیدہ اور ان کے نتائج سے ایشیائی ممالک کی نسبت زیادہ بہرہ ور ہو رہا ہے ۲۴۸

کیا ہندوستان آزادی کا مستحق ہے ۲۵۶، ۲۶۳
ہندوستان سیاسی طور پر آزادی کا مستحق ہے ۲۶۰
کیا ہندوستان قابلیت کے لحاظ سے آزادی کا مستحق ہے؟ ۲۶۳
ہندوستان میں یہ خواہش عام ہے کہ اسے آزادی حاصل ہو ۲۶۵
کیا ہندو مسلم اختلاف کی موجودگی میں ہندوستان کو آزادی دی جاسکتی ہے ۲۶۷
ہندوستان کس حد تک آزادی کا مستحق ہے ۲۷۰
ہندوستان میں اقلیت اور اکثریت کے تعلقات نہایت اہم ہیں ۲۸۴
ہندوستان میں بہت سی اقلیتیں ہیں ۳۰۴
ہندوستان میں اتحادی حکومت ۳۴۳
ہندوستان کے ایک ہی صوبہ میں کئی زبانیں بولی جاتی ہیں ۳۴۳
ہندوستان ایک ملک نہیں بلکہ ممالک کا مجموعہ ہے ۳۴۳
ہندوستان وسطی میں ہندو مذہب اور ہندو تہذیب پورے طور پر نظر آتے ہیں ۳۴۴
ہندوستان میں فیڈرل طرزِ حکومت کامیاب ہوسکتا ہے ۳۴۴
ہندوستان کیلئے فیڈرل سسٹم کے فوائد ۳۵۱
ہندوستان ایک وسیع ملک ہے ۳۵۱، ۴۳۴
ہندوستان ایک ملک نہیں ایک برِاعظم ہے (لارڈ منٹو کا بیان) ۳۹۷
ہندوستان میں عورتیں کم اور مرد زیادہ ہیں ۴۱۶
ہندوستان کو کافی عرصہ تک انگریز افسروں کی ضرورت ہے ۴۳۵
ہندوستان کی درجہ نو آبادی والی حکومت ۴۴۴
ہندوستان کو نوآبادیات کا درجہ ملنے کا اسی وقت اعلان ہونا چاہئے ۴۴۶
ہندوستان میں اس وقت دو مجلسیں ہیں ۴۵۵
ہندوستان کا رقبہ اٹھارہ لاکھ پانچ ہزار مربع میل ہے ۴۵۸
ہندوستان تعلیم میں بہت پیچھے ہے ۴۶۵، ۴۶۶

ھ

ہوشیار پور ۸۵

ی

یمن ۷۷
یوپی ۱۰، ۲۱۱، ۳۴۴، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۶۷، ۳۸۱، ۳۹۷
یوپی میں مسلمانوں کو ہندو بنانے کی کوشش ۲۹۳
یورپ ۱۰، ۸۴، ۸۷، ۱۱۳، ۱۲۱، ۱۷۷، ۱۹۲، ۲۶۴، ۲۷۳، ۲۹۶، ۳۰۲، ۳۱۴، ۳۳۶ تا ۳۳۸، ۴۲۶، ۵۰۰، ۵۱۰، ۵۳۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۵، ۶۰۴
یورپ کے لوگوں نے ایک دوسرے سے تعاون کیا اور ترقی کی ۵۶۰
یوگوسلاویہ ۳۱۴، ۳۱۵
یونان ۶۱۹

کتابیات

آ۔ا

ابن آدم
(ایمل لڈویگ کی کتاب) ۱۲۷

احمدیت یعنی حقیقی اسلام
حضرت مصلح موعود کی کتاب ۱۹۹

احمدیت
(مسٹر والٹر کی کتاب) ۴۳۷

اتھروید ۱۳۴، ۱۳۶، ۲۹۰

اسلامی اصول کی فلاسفی ۱۹۹

الفضل اخبار ۶۷، ۷۶، ۷۸، ۱۱۰
۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴

انقلاب لاہور ۵۰۰

اناجیل ۹۵، ۱۲۷

انجیل ۱۰۶، ۱۰۹، ۱۱۳
۱۱۴، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۷، ۱۳۴، ۱۳۸، ۱۴۳
۱۵۶، ۱۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۹، ۵۷۰
۵۷۴، ۵۹۰، ۶۰۸، ۶۱۵، ۶۱۶

انجیل میں مسیحی تغیّر و تبدّل
کرتے ہیں ۲۰۱، ۲۰۲

صدقہ کے متعلق انجیل کی تعلیم ۵۶۵

ب

بائبل ۹۶، ۱۰۵، ۱۰۹، ۱۱۷
۱۲۳، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۳۴، ۱۳۶، ۱۴۲، ۲۰۱
۲۰۳، ۵۹۳، ۶۱۵

پ

پیغامِ صلح
(پیغامیوں کا رسالہ) ۶۶، ۵۳۶، ۵۳۷

ت

تائیدِ اسلام
یہ دراصل بدترین کفری رسالہ
ہے ۵۳۴

رسالہ تائید اسلام کے حضرت مسیح
موعود علیہ السلام پر شرمناک حملے ۵۳۴

تفہیماتِ ربانیہ
(از حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب) ۵۳۵
۵۳۶

اس کا نام مَیں نے تفہیمات ربانیہ
رکھا ہے (حضرت مصلح موعود)

تورات ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۳۸، ۱۴۳
۱۶۵، ۲۰۱، ۵۶۷، ۵۹۱، ۶۰۸، ۶۱۵

تورات میں ایک نئی شریعت
نازل ہونے کی پیشگوئی ۱۰۵

د

دی کران ۲۰۴

ر

رگوید ۱۳۴، ۱۳۶، ۲۹۰

روسائے پنجاب ۴

ژ

ژنداوِستا ۹۶، ۱۱۴، ۶۱۵

س

سائمن رپورٹ ۳۸۴، ۳۹۱
۵۳۹، ۵۴۰

سائمن رپورٹ میں بہت سے
اچھے امور اور بہت سے بُرے
ہیں ۲۵۱

سائمن رپورٹ کو گول میز
کانفرنس میں زیر بحث لانا چاہئے ۲۵۲

اس رپورٹ نے انگریزوں کو
ہندوستان کیلئے فیڈرل سسٹم قبول
کرنے کی طرف مائل کردیا ہے ۲۵۲

سائمن رپورٹ کی سفارش ۳۶۸

سن رائز
سن رائز انگریزی اخبار کو ہفتہ وار
کردیا ہے ۵۳۹

سوانح محمد
(ولیم میور کی کتاب) ۲۰۰
سیاست اخبار ۵۰۰
سیرت خاتم النبیین
(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب) ۷۳
سیرت کی موجودہ کتابوں میں
سب سے بہتر کتاب ہے ۵۳۵

ش

شہادت القرآن ۶۵، ۶۶

ع

عشرہ کاملہ ۵۳۶
عوارف المعارف
(از شہاب الدین سہروردی) ۶۰۱

ف

فتوحاتِ مکیہ ۱۱۵

ک

کشتی نوح ۶۵، ۶۶، ۸۳
ہر احمدی کشتی نوح پڑھے ۵۵۰
کرنتھیوں ۵۹۱
کیپ ٹائمز اخبار ۴۹۷

ل

لوقا ۱۳۶

م

مانٹیگو چیمسفورڈ رپورٹ ۳۸۳، ۳۸۴
متی ۱۳۶، ۱۵۶
مرقس ۱۳۶
مسافر آگرہ ۲۸۶
مصباح (عورتوں کا رسالہ)
مصباح کو مفید بنانے کی تجویز ۶۷
مصباح کو احمدی خواتین باقاعدہ
پڑھنے کا اہتمام کریں ۶۸

ن

نہرو رپورٹ ۱۷۸، ۱۸۸، ۴۵۰
نہرو رپورٹ کے نقائص ۲۵۰، ۲۵۱

و

وید ۳۰، ۹۶، ۱۱۴، ۱۳۸، ۱۴۲
۱۵۶، ۲۰۱، ۲۰۶، ۲۹۰، ۵۶۹، ۵۸۵
۵۹۲، ۶۰۸، ۶۱۵
ویدوں کی تعلیم صدقہ کے متعلق ۵۶۸

ھ

ہمت اخبار (لکھنو) ۵۰۱
ہندوستان کے سیاسی مسئلہ کا حل
(حضرت مصلح موعود)
کتاب کے بارہ میں
تبصرے ۴۹۵ تا ۵۰۱
یہ کتاب اُردو انگریزی میں شائع
ہو چکی ہے ۵۳۹
مسلمانوں میں بیداری پیدا
کرنے کیلئے ضروری ہے کہ یہ
کتاب کثرت سے شائع ہو ۵۳۹
یوحنا ۱۳۶

انگریزی کتب

Constitutional Government
in the United States. 25
India which we served. 299
Modern political
constitutions. 259
Times of London. 500

انوار العلوم

تصانیف

سیّدنا حضرت مرزا بشیر الدّین محمود احمد المصلح الموعود

خلیفۃ المسیح الثانی

12

فضلِ عمر فاؤنڈیشن

ANWĀRUL 'ULŪM

by HAḌRAT MIRZĀ BASHĪR-UD-DĪN MAḤMŪD AḤMAD
KHALĪFATUL MASĪḤ II

Published by:
Islam International Publications Ltd.
Islamabad, Sheephatch Lane,
Tilford, Surrey GU10 2AQ
U.K.

Printed by:
Raqeem Press,
Islamabad, Tilford, Surrey.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

پیشگوئی مصلح موعود

"اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا۔ وہ کلمۃُ اللہ ہے کیونکہ خُدا کی رحمت وغیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دِل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اسکے معنی سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مَظۡہَرُ الۡاَوَّلِ وَالۡاٰخِرِ مَظۡہَرُ الۡحَقِّ وَالۡعَلَآءِ کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نُور آتا ہے نُور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی رُوح ڈالیں گے اور خُدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَکَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِیًّا"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے فضل عمر فاؤنڈیشن کو سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کی پُر معارف تصانیف ''انوار العلوم'' کی بارہویں جلد احبابِ جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

زیرِ نظر مجموعہ حضور کی جنوری ۱۹۳۱ء سے دسمبر ۱۹۳۲ء تک کی تقاریر و تحریرات پر مشتمل ہے۔ اس میں دو جلسہ ہائے سالانہ ۱۹۳۱ء، ۱۹۳۲ء کی تقاریر اور تحریکِ آزادیٔ کشمیر کی جدوجہد (۳۲۔۱۹۳۱ء) سمیت کُل اکتیس خطابات و تحریرات شامل ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کا مبارک وجود اُن بابرکت پیشگوئیوں کا حامل ہے جن کی تفصیل اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں پائی جاتی ہے۔ زیرِ ترتیب جلد کے پیش نظر اس عظیم الشان پیشگوئی کی مندرجہ ذیل جزئیات پیشگوئی مصلح موعود کی شان و شوکت کو زیادہ درخشندہ و تابندہ بنا رہی ہیں۔ اس پیشگوئی میں ہے۔

''وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے اپنے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری اور باطنی سے پُر کیا جائے گا..... خدا کا سایہ اُس کے سر پر ہوگا وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شُہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی.....''۔

یوں تو اس پیشگوئی کا مکمل متن بڑی عظمت اور شوکت رکھتا ہے۔ اور خود حضرت فضل عمر

خلیفۃ المسیح الثانی کی تقریر ۱۹۴۴ء بمقام قادیان کے مطابق ۵۲ نشانات پر مشتمل ہے اور ہر نشان ایک پیشگوئی کا رنگ رکھتا ہے۔ مگر مذکورہ بالا حصۂ پیشگوئی خاص طور پر بیسویں صدی کی چوتھی دہائی کے مسائل سے خاص تعلق رکھتا ہے۔ عمومی طور پر تو حضور کے تمام لیکچر اور مضامین اس الہام کے مصداق ہیں کہ ''وہ سخت ذہین وفہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری اور باطنی سے پُر کیا جائے گا۔'' مگر جس الٰہی تائید ونصرت سے آپ نے برصغیر ہند بلکہ عالمگیر مسائل میں قوموں کی راہنمائی کی، اس کی انتہائی شان اس دہائی کے سماجی، سیاسی، اقتصادی اور حقوقِ انسانی کے ناطہ سے نکھر کر سامنے آتی ہے اور یہ حقیقت اَظْهَرُ مِنَ الشَّمْسِ ہو جاتی ہے۔ کہ ''اس کے سر پہ خدا کا سایہ ہوگا'' یعنی آسمانی تائیدات سے نوازا جائے گا۔ ''وہ جلد جلد بڑھے گا۔'' یعنی اپنی اہم ذمہ واریوں سے عہدہ برآ ہونے کے خلافِ توقع بہت جلد قائدانہ صلاحیتوں سے مزیّن ہوگا اور ''وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شُہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی.....''

محولہ بالا اس آخری حصہ کا ظہور اُس وقت بڑی شان سے سامنے آیا جب حضور نے کشمیر کی مظلوم انسانیت کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا۔ کشمیر کے عوام کس قدر جبر واستبداد کا شکار تھے غربت وظلم کی چکی میں کس طرح پِس رہے تھے۔ عوام الناس صبر آزما ذہنی غلامی پر قناعت کر چکے تھے۔ مہاراجہ کا ایک گھرانہ ان بے زبانوں کی قسمت کا مالکِ واحد بن کر اس مملوکہ انسانیت پر حکومت کر رہا تھا۔ اُس وقت ایک دل تھا جو اِس مظلومیت کے لئے تڑپا اور اُس نے اِن مسلوب الحقوق انسانوں کیلئے عملی جدوجہد کا آغاز کیا۔

حضرت مصلح موعود نے ممتاز وکلاء، دانشوروں، ماہر قانون دانوں، اطباء اور ڈاکٹروں، سوشل ورکروں اور سیاست دانوں کو کشمیریوں کی مدد کیلئے پکارا اور دامے درمے قدمے سخنے اہل کشمیر کی تائید اور مدد کرتے ہوئے ''خدا کی رحمت وغیوری'' کے ہاتھ سے ایسی جدوجہد کی کہ مہاراجہ کی حکومت کو ہلا کر رکھ دیا یہاں تک کہ ان کے سرپرست انگریز حکمرانوں نے بھی محسوس

کیا اور انہیں ان مسائل پر سنجیدگی سے غور کرنا پڑا اور ایوانِ قیصر کے در و دیوار میں بھی قدرے جُنبش پیدا ہوئی۔ شومئے قسمت کہ برصغیر کی سیاست میں سازشوں نے ایک خطرناک شگاف پیدا کیا اور یہ جدوجہد اپنے منتہائے مقصود کو نہ پہنچ سکی۔ یہ وہ احوال ہیں جن کا اس جلد میں بطورِ خاص تذکرہ ہے۔

ظلمت و بربریت کی سیاہ رات میں اہل کشمیر کیلئے جہاں آپ نے بے لوث خدمات سرانجام دیں وہاں ان کی کامیابی و کامرانی کی نوید دیتے ہوئے خدا کے موعود خلیفہ نے ان کو یہ خوشخبری بھی عطا فرمائی۔

''جس طرح رات ہمیشہ نہیں رہتی آپ لوگوں کی تکالیف بھی ہمیشہ نہیں رہیں گی آخر کامیابی کا دن چڑھے گا۔ اور وہ دن اُن ہی کیلئے مبارک ہوگا جنہوں نے اِس وقت قومی کام کیلئے قربانیاں کی ہیں۔ دوسرے لوگوں کا منہ اُس دن کالا ہوگا اور اپنی شرمندگی اور ندامت کو چھپانے کا کوئی ذریعہ انہیں نہیں ملے گا۔ پس اے بھائیو! ہمت کرو اور صبر سے کام لو اور استقلال سے قانون کے اندر رہتے ہوئے کام کرتے چلے جاؤ کہ خدا تعالیٰ کی مدد ظالم کے ساتھ نہیں بلکہ مظلوم کے ساتھ ہوتی ہے۔ اپنی بے بسی اور بے کسی کو نہ دیکھو اپنے خدا کی طرف دیکھو جو بے بسوں اور بے کسوں کا یار ہے وہ خود آپ کیلئے لوگوں کے دلوں میں ہمدردی پیدا کر دے گا اور غیب سے نصرت کے سامان پیدا ہو جائیں گے۔ جو بات آج ناممکن نظر آتی ہے کل کو ممکن ہی نہیں آسان نظر آئے گی۔ آج جسے آپ قربانی خیال کرتے ہیں' کل اسے کھیل سمجھیں گے۔ میرا آپ سے وعدہ ہے کہ میں آپ کی امداد انشاء اللہ کروں گا اور میں اس وعدہ پر قائم ہوں اور خدا تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ وہ میری اِس امداد میں برکت دے گا''۔

اس جلد کی تیاری کے سلسلہ میں بہت سے بزرگان اور مربیان سلسلہ نے خاکسار کی عملی معاونت فرمائی ہے۔

مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر اور مکرم چوہدری رشید الدین صاحب نے مسودات کی ابتدائی ترتیب و تصحیح اور پروف ریڈنگ کے سلسلہ میں بہت محنت اور اخلاص سے خدمات سرانجام دیں ہیں۔

مکرم عبدالرشید صاحب طاہر، مکرم حبیب اللہ صاحب باجوہ اور مکرم فضل احمد صاحب شاہد (مربیانِ سلسلہ) نے پروف ریڈنگ، حوالہ جات کی تلاش، اعراب کی درستگی اور Rechecking کے سلسلہ میں بہت محنت اور دلی لگن سے اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور بھی دلی شکریہ کے مستحق ہیں اس جلد کی تیاری کے مختلف مراحل اور فائنل پروف ریڈنگ کے سلسلہ میں ان کی راہنمائی ہمارے لئے بہت سہولت کا موجب ہوئی۔ اور ان کے تجربہ اور مفید مشوروں سے ادارہ نے بے حد فائدہ اٹھایا ہے۔ فَجَزَاہُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

تعارف کتب مکرم چوہدری رشید الدین صاحب مربی سلسلہ کا تحریر کردہ ہے خاکسار ان سب احباب کا ممنونِ احسان ہے اور دعا گو ہے کہ خدا تعالیٰ ان سب دوستوں کے علم و فضل میں برکت عطا فرمائے، بے انتہا فضلوں اور رحمتوں سے نوازے اور ہمیں ان اہم ذمہ واریوں سے احسن طور پر عہدہ برآء ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین

والسلام

خاکسار

ناصر احمد شمس

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	بنی اسرائیل پر نازل ہونے والے مَنّ کی حقیقت	۱
۲	ندائے ایمان (۲)	۱۵
۳	اُردو رسائل زبان کی کس طرح خدمت کر سکتے ہیں	۲۳
۴	تحفہ لارڈ اِرون	۳۱
۵	گورنمنٹ اور آریوں سے خطاب	۶۵
۶	جماعت احمدیہ دہلی کے ایڈریس کا جواب	۸۱
۷	تحریکِ آزادیٔ کشمیر	۸۷
۸	زمینداروں کی اقتصادی مشکلات کا حل	۲۴۷
۹	لڑکیوں کی تعلیم و تربیت	۲۶۷
۱۰	امیر اہلحدیث کے چیلنج مباہلہ کا جواب	۲۷۳
۱۱	مومنوں کیلئے قربانی کا وقت	۲۹۹
۱۲	دنیا میں ترقی کرنے کے گُر	۳۰۹
۱۳	احمدی خواتین کی تعلیمی ترقی	۳۱۷
۱۴	مدیر اخبار ''وفاء العرب'' سے گفتگو	۳۲۵
۱۵	حریتِ انسانی کا قائم کرنے والا رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۳۳۱
۱۶	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پانچ عظیم الشان اوصاف	۳۴۹

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۷	چھوٹے اور بڑے سب مل کر کام کرو	۳۷۵
۱۸	اللہ تعالیٰ کے فضل کا شکریہ اور آئندہ کیلئے جماعت کو ہدایت	۳۸۱
۱۹	افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۳۱ء	۳۸۷
۲۰	بعض ضروری امور	۳۹۵
۲۱	فضائل القرآن (۴)	۴۱۵
۲۲	احمدیت کی کامیابی پر یقین رکھو اور محبت و اخلاق سے دلوں کو فتح کرو	۴۷۵
۲۳	راؤنڈ ٹیبل کانفرنس اور مسلمان	۴۸۱
۲۴	ندائے ایمان (۳)	۴۹۱
۲۵	جدید عمارت میں دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے افتتاح کی تقریب	۴۹۹
۲۶	الٰہی سلسلہ کے ابتدائی ایام کے کارکنوں کا مقام	۵۰۷
۲۷	آنحضرتؐ کی سادہ زندگی	۵۱۵
۲۸	رسول کریم ﷺ نے صحیح تمدن کی بنیاد رکھی	۵۲۵
۲۹	افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ ۱۹۳۲ء	۵۴۳
۳۰	مستورات سے خطاب	۵۵۱
۳۱	بعض اہم اور ضروری امور	۵۶۳

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تعارف کتب

یہ انوار العلوم کی بارہویں جلد ہے جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی جنوری ۱۹۳۱ء سے دسمبر ۱۹۳۲ء تک کی تحریرات وتقاریر پر مشتمل ہے۔

(۱) بنی اسرائیل پر نازل ہونے والے من کی حقیقت

آنریبل سر عبدالقادر کی زیرنگرانی جناب مولانا تاجور نجیب آبادی کی ادارت میں لاہور سے ایک ماہوار اردو رسالہ ''ادبی دنیا'' کے نام سے شائع ہوتا تھا۔ یہ مؤقر اور بلند پایہ رسالہ اپنے معاصرین میں ممتاز مقام رکھتا تھا۔ اس کے شمارہ جنوری ۱۹۳۱ء میں الٰہ آباد یونیورسٹی کے پروفیسر جناب نعیم الرحمٰن صاحب ایم۔اے کا ایک مضمون بنی اسرائیل پر نازل ہونے والے ''من'' کی ماہیت کے بارہ میں شائع ہوا۔ انہوں نے تورات کے بعض حوالے نقل کر کے بتایا کہ تورات میں ''من'' کی بیان کردہ ماہیت طبی تفصیلات سے مطابقت نہیں رکھتی۔ یہ مضمون جب حضور کی نظر سے گزرا تو آپ نے پروفیسر صاحب کی تحقیق کو پسند فرمایا تاہم اس کے بعض تشنہ حصوں کی تکمیل اور وضاحت کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے خود بھی اس موضوع پر مضمون لکھنے کا ارادہ فرمایا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

''مجھے یہ مضمون پڑھ کر خوشی ہوئی کہ مسلمانوں میں بھی علمی تحقیق کا ذوق پیدا ہو رہا ہے اور وہ اس حالت جمود سے باہر نکلنے کی کوشش کر رہے ہیں جو ''یہ کیا ہے؟'' کہنے سے باز رکھ رہی تھی۔ اور اسی خوشی میں اس مضمون کے متعلق میں بھی بعض باتیں کہنی چاہتا ہوں۔''

حضور نے تحریر فرمایا کہ مصر سے نکل کر کنعان کی طرف جاتے ہوئے بنی اسرائیل جس علاقہ سے گزرے وہ بہت غیر آباد تھا۔ پانی اور خوراک کا حصول نہایت دشوار تھا۔ بائبل کے بیان کے مطابق اس وقت بنی اسرائیل کی تعداد ساٹھ لاکھ کے قریب بنتی ہے۔ اتنی بڑی جمعیت کا اس دشوار گزار اور غیر آباد علاقہ سے سلامت گزرنا بلکہ اڑتیس سال تک اس میں قیام کرنا ممکن معلوم نہیں ہوتا۔ بائبل نے اس کا جواب ''من'' کا نزول دیا ہے۔ حضور فرماتے ہیں کہ اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ (۱) ''من'' کیا چیز تھی؟ (۲) کیا اس کا وجود معجزانہ تھا؟ (۳) کیا اسے کھا کر بنی اسرائیل ایک طویل مدت تک زندگی بسر کر سکتے تھے؟

ان تین سوالوں کو حل کرنے کیلئے حضور نے ایک جامع تحقیق اس مضمون میں پیش فرمائی ہے اور بیان کیا ہے کہ صحیح اور قابلِ قبول حل بائیبل سے نہیں بلکہ قرآن و حدیث سے ملتا ہے جو اس زمانہ میں ہدایت کا سرچشمہ ہیں۔ آیات اور احادیث درج کرنے کے بعد فرمایا کہ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ بنی اسرائیل لاکھوں کی تعداد میں مصر سے نہیں نکلے بلکہ وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے۔ (۲) جو خوراک نہیں مہیا کی گئی وہ غذائیت اور مزا کے لحاظ سے بُری نہ تھی۔ من کے سلسلہ میں مفصل تحقیق کے بعد آخر میں حضور فرماتے ہیں:۔

''میں جہاں تک مندرجہ بالا آیات اور احادیث سے سمجھ سکا ہوں وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دشت سینا میں کھُمب، ترنجبین اور ایسی ہی اور چیزیں جو جلد تیار ہو جاتی ہیں پیدا کر دیں جن سے بنی اسرائیل کو بآسانی غذا ملنے لگی۔ اور چونکہ اس کیلئے محنت نہیں کرنی پڑتی تھی اس غذا کا نام من یعنی احسانِ الٰہی سے ملنے والی غذا رکھا گیا۔ وہ ایک قسم کی غذا نہ تھی بلکہ کئی قسم کی غذائیں تھیں کیونکہ حدیث کے الفاظ صاف بتاتے ہیں کہ کئی طرح کا من تھا ہاں سب میں ایک مشابہت تھی اور وہ یہ کہ غذائیں ہل چلا کر اور محنت کر کے بنی اسرائیل کو پیدا نہیں کرنی پڑتی تھیں۔ لیکن چونکہ غذائیں اور بٹیر جو اس وقت کثرت سے اس جنگل میں آ گئے تھے شکم میں قبض پیدا کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے ترنجبین بھی کثرت سے پیدا کر دی جسے دوسری غذاؤں میں ملا کر کھانے سے ان کی صحت درست رہتی تھی۔ لہٰذا یہ حقیقت ہے من جس کا کثرت سے ان ایام میں پیدا ہونا ایک معجزہ تھا لیکن خود اس کا وجود اس دنیا کی چیزوں میں سے

تھا' وہ ایسی غذا تھی جسے ایک عرصہ تک کھایا جا سکتا تھا۔ اور اس کی مصلح ترنجبین بھی ساتھ پیدا کر دی گئی تھی تا کہ جنگل کی خشک غذا صحت کو نقصان نہ پہنچائے۔''

حضور کی اس تشریح کے ساتھ من کے سلسلہ میں سب سوال حل ہو جاتے ہیں۔ یہ کہ اس غذا کو من کیوں کہا گیا؟ یہ بھی کہ من کو لوگ دیر تک کس طرح کھاتے رہے؟ یہ بھی کہ وہ سال بھر کس طرح ملتی رہتی تھی اور یہ بھی کہ اس سے روٹیاں پکتی تھیں اور تازہ تیل کا مزہ آتا تھا۔ کیونکہ وہ ایک چیز نہ تھی بلکہ کئی چیزوں کا نام من تھا۔

حضور کا یہ مضمون علمی حلقوں میں بہت پسند کیا گیا۔ اس مضمون کو شائع کرتے ہوئے ایڈیٹر رسالہ ''ادبی دنیا'' نے جو نوٹ لکھا وہ درج ذیل ہے:۔

''من کی حقیقت۔ اس بحث پر پہلا دلچسپ مضمون مولانا نعیم الرحمٰن صاحب ایم۔اے لیکچرار الہ آباد یونیورسٹی کا شائع ہو چکا ہے۔ اس کو پڑھ کر ایک بہت بڑے مذہبی ادرہ سے ایک عظیم القدر مذہبی پیشوا نے جنہیں کم و بیش پانچ لاکھ اُمتیوں کی سعادت حاصل ہے ایک سیر حاصل مضمون ارسال فرمایا ہے۔ یہ محققانہ مضمون پہلے مضمون کی توضیح و تشریح ہے۔ ہم مولانا نعیم الرحمٰن صاحب کے ممنون ہیں کہ ان کی سبقت نگاری نے ایک عالی جاہ مذہبی راہنما کے خاصّہ جواہر چکاں سے ایک بیش بہا مضمون لکھوا دیا۔'' (رسالہ ''ادبی دنیا'' مارچ ۱۹۳۱ء)

(۲) ندائے ایمان نمبر۲

۱۹۳۰ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنی اس تحریک کی طرف دوبارہ توجہ دلائی کہ ہر احمدی سال میں کم از کم ایک نیا احمدی اپنے پایہ اور مرتبہ کا ضرور بنائے۔ حضور نے اس تحریک پر خاص زور دیا۔ اسے مزید مؤثر بنانے کیلئے حضور نے تبلیغی اشتہارات کا ایک نہایت مفید سلسلہ ''ندائے ایمان'' کے نام سے شروع کیا۔ اس کا پہلا نمبر آپ نے ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کو لکھا جو پوسٹر اور پمفلٹ کی صورت میں ساٹھ ہزار سے زائد چھپوا کر تقسیم کیا گیا۔ موجودہ اشتہار اس سلسلہ کا دوسرا نمبر ہے۔ اس میں حضور نے اس امر کی وضاحت فرمائی کہ رسول کریم

صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر حملے کیوں ہو رہے ہیں۔ فرمایا کہ مخالف تو ایسا کرتے ہی ہیں لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ آپ کے نام لیوا اور آپ پر درود بھیجنے والے بھی بہت سے لوگ اپنی نادانی کی وجہ سے ایسے عقائد رکھتے اور پھیلاتے ہیں جن سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سخت ہتک ہوتی ہے۔ جیسا کہ حیاتِ مسیح کا عقیدہ ہے۔ اس غلط عقیدہ کی وجہ سے عیسائیوں کو یہ کہنے کا موقع ملتا ہے کہ تمہارے نبی کو مکہ اور مدینہ میں مخالفین نے سخت تکالیف اور اذیتیں دیں اور وہ لگاتار ایسا کرتے رہے۔ پھر ایک جنگ میں آپ زخمی ہو کر گر گئے اور دانت بھی ٹوٹ گئے۔ لیکن خدا آپ کی مدد کیلئے نہ آیا۔ اس کے مقابل پر آپ کے عقیدہ کے مطابق حضرت مسیح کو جب مخالفین نے صلیب پر چڑھانے کا ارادہ ہی کیا تو جھٹ اللہ تعالیٰ نے انہیں آسمان پر اٹھا لیا اور دشمن دیکھتے ہی رہ گئے۔ وہ کہتے ہیں اس سے ظاہر ہے کہ حضرت مسیح اللہ تعالیٰ کو آنحضرتؐ کی نسبت زیادہ پیارے تھے اور یہی بات ان کی فضیلت ثابت کرتی ہے۔

آخر میں حضور نے مسلمانوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''غرض جس قدر بھی غور کیا جائے حضرت مسیح کو آسمان پر زندہ ماننے میں خدا تعالیٰ کی بھی اور رسول کریمؐ کی بھی ہتک ہے اور مسیحیت نے اس سے بہت کچھ فائدہ اٹھایا ہے اور لاکھوں مسلمان اس عقیدہ کی وجہ سے ٹھوکر کھا کر مسیحی ہو گئے ہیں۔ پس اب بھی وقت ہے کہ مسلمان کچھ جانیں اور خلاف اسلام اور خلاف عقل عقیدہ کو چھوڑ کر توبہ کریں۔۔۔ چاہیئے کہ سب مسلمان ایک زبان ہو کر اس گندے اور ہتکِ رسول کرنے والے عقیدہ کو اپنے دل سے نکال دیں تا کہ مسیحیت کی گرفت ڈھیلی پڑ جائے۔ اور مسیح کو مرنے دیں کہ اس کے مرنے کے ساتھ مسیحیت کی موت اور اسلام کی حیات ہے۔''

(۳) اُردو رسائل زبان کی کس طرح خدمت کر سکتے ہیں؟

اُردو زبان سے جماعت احمدیہ کو خاص تعلق ہے کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیادہ کتب اِسی زبان میں ہیں۔ اس لئے اُردو کی ترویج اور ترقی میں اسکی دلچسپی قدرتی بات ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی شروع سے ہی حسب توقع اور حسب ضرورت اس سلسلہ میں اپنا

عملی تعاون پیش فرماتے رہے۔ ۳۱-۱۹۳۰ء میں حضور نے وقت کے تقاضہ کے مطابق اس طرف خاص طور پر توجہ دی۔ چنانچہ آپ نے اس سلسلہ میں اردو کے ایک مؤقر رسالہ ''ادبی دنیا'' میں چند مضامین لکھے جن کی شُہرت سارے ملک میں پھیلی اور انہیں قدر کی نگاہ سے پڑھا گیا۔ یہ رسالہ ان دنوں علامہ تاجور نجیب آبادی کی ادارت میں لاہور سے شائع ہوتا تھا اور اپنے معاصرین میں ممتاز مقام رکھتا تھا زیر نظر مضمون حضور کا اس بارہ میں دوسرا مضمون تھا جو مارچ ۱۹۳۱ء کے شمارہ میں آپ کے فوٹو کے ساتھ شائع کیا گیا۔ اس میں حضور نے تحریر فرمایا کہ اردو زبان کی ترقی میں ایک بڑی دِقّت یہ ہے کہ ابھی تک اس کی لغت کتابی شکل میں اور مکمل صورت میں مدوّن نہیں ہو سکی اور نہ ہی اس کے قواعد پورے طور پر احاطہ تحریر میں آئے ہیں۔ علمی مضامین کو ادا کرنے کیلئے اصطلاحیں بھی مکمل نہیں۔ کچھ لوگوں نے اس سلسلہ میں کام کیا ہے لیکن ابھی بہت کام کرنے کیلئے پڑا ہے جس کی طرف متحدہ توجہ کی ضرورت ہے۔

فرمایا کہ ہندو مسلم آویزش اور باہمی تعصّب بھی ایک بڑی روک ہے۔ ایک سنسکرت کے الفاظ اور اصطلاحیں اس زبان میں شامل کرنا چاہتا ہے اور دوسرا عربی اور فارسی کو۔ اس لئے ضرورت ہے کہ تعصّب کو ایک طرف رکھتے ہوئے باہمی تعاون سے اردو کی خدمت کی جائے اور اس کا دائرہ وسیع کیا جائے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

''میری ان معروضات کا مطلب یہ ہے کہ اردو کی ترقی کیلئے ایسے ذرائع اختیار کرنے چاہئیں کہ بجائے ایک محدود جماعت کی دلچسپی کا مرکز بننے کے جمہور کو اس سے دلچسپی پیدا ہو۔ خالص علمی رسائل صرف منتخب اشخاص کی توجہ منعطف کرا سکتے ہیں اور زبانیں چند آدمیوں سے نہیں بنتیں خواہ وہ بہت اونچے پایہ کے کیوں نہ ہوں۔ قاعدہ یہ ہے کہ زبان عوام الناس بناتے ہیں اور اصطلاحیں علماء۔ اُردو بھی اس قاعدہ سے مستثنیٰ نہیں ہو سکتی۔ پس اگر ہم اردو کی ترقی کے مقصد میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو اس کا ذریعہ صرف یہی ہے کہ ہمارے ادبی رسالوں میں اس کے علمی پہلوؤں پر بحثیں ہوں تا کہ صرف پیش آنے والی مشکلات کے علاج ہی کا سامان نہ ہو بلکہ عوام الناس بھی ان تحقیقات سے واقف ہوتے جائیں۔''

(۴) تحفہ لارڈ اِروِن

لارڈ اِروِن ۱۹۲۶ء سے ۱۹۳۱ء تک بطور وائسرائے ہندوستان میں مقیم رہے۔ انہوں نے اپنا عرصۂ حکومت نہایت کامیابی سے پورا کیا۔ وہ ایک خوش اخلاق، نیک دل اور مذہبی رجحان رکھنے والے انسان تھے۔ اس ملک کی ترقی اور آزادی کیلئے انکی خدمات بہت نمایاں ہیں۔

لارڈ اِروِن کی ان خدمات کے اعتراف میں اور ان کے اخلاص اور اخلاق کی یاد تازہ رکھنے کیلئے حضور نے ان کی روانگی کے وقت ''تحفہ لارڈ اِروِن'' رسالہ تحریر فرمایا۔ اس کا انگریزی ترجمہ محترم مولانا عبدالرحیم صاحب درد نے کیا جسے عمدہ طباعت اور سنہری جلد کے ساتھ جماعت احمدیہ کے ایک وفد نے حضور کی نمائندگی میں اور آپ کے ایک خط کے ساتھ جناب وائسرائے کی خدمت میں پیش کیا۔

جناب وائسرائے نے جواباً اپنے خط میں حضور کا شکریہ ادا کیا اور اسے ایک بے نظیر تحفہ قرار دیا۔ نیز لکھا کہ آپ کی جماعت سے میری دلچسپی کا سلسلہ بدستور جاری رہے گا اور میری آرزو رہے گی کہ مسرت اور خوشحالی پوری طرح آپ نیز آپ کے متبعین کے شامل حال رہے۔

یہ رسالہ تین ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں حضور نے لارڈ اِروِن کو ان کی اعلیٰ خدمات اور کامیابی پر مبارک باد کے بعد تحریر فرمایا کہ چونکہ ہندوستان میں مسلمان حاکم تھے اس لئے انگریز کے یہاں آنے پر طبعاً انہیں بہت نقصان ہوا اس لئے انگریز حکمرانوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ جاتے وقت وہ اس کی تلافی کی کوشش کریں اور انہیں ہندو کے رحم و کرم پر نہ چھوڑ جائیں۔

دوسرے باب میں حضور نے اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ انگریز قوم کو اللہ تعالیٰ نے خاص مقاصد کیلئے ترقی دی ہے۔ انہیں خدا تعالیٰ کے انعامات اور غیر معمولی ترقیات پر اس کا شکر کرنا چاہیئے اور اس کی اطاعت میں لگ کر اب روحانی ترقی حاصل کرنی چاہیئے۔ حضور نے اسلام اور احمدیت کے بارہ میں گذشتہ صحیفوں کے نوشتے درج کر کے لارڈ اِروِن اور اسکی قوم کو حق قبول کرنے کی دعوت دی ہے۔

تیسرے باب میں آپ نے سلسلہ احمدیہ کا تعارف کراتے ہوئے جماعت احمدیہ کے بائیس بنیادی عقائد اور انکی مختصر تشریح درج فرمائی ہے۔ آخر میں حضور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمارے سب بھائیوں کو ہدایت دے اور اپنے فضل سے انکی راہنمائی فرمائے کیونکہ ہم سب کمزور ہیں اور اسکی مہربانی کے محتاج ہیں۔

(۵) گورنمنٹ اور آریوں سے خطاب

۲۵ مارچ ۱۹۳۱ء کو کانپور (انڈیا) میں ہندوؤں نے فرقہ وارانہ فساد برپا کر کے مسلمانوں کے خلاف قتل و غارت کا بازار گرم کر دیا اور ان پر ہولناک مظالم ڈھائے۔ بوڑھے اور معصوم بچے بھی سفاکی سے قتل کر دیئے گئے اور عورتوں کی چھاتیاں کاٹ دی گئیں۔ مسلمانوں کے مکان جلا دیئے گئے اور مساجد گرا دی گئیں۔ ایسے واقعات ہندوستان کے کئی اور شہروں میں بھی ہوئے۔ ہندوؤں اور خصوصاً آریوں کے عام مسلمانوں اور جماعت احمدیہ کے خلاف لگاتار مظالم کو پیش نظر رکھتے ہوئے حضرت امام جماعت احمدیہ نے ۲۷ مارچ ۱۹۳۱ء کو ایک مفصّل خطبہ جمعہ دیا۔ حضور نے ایک طرف تو انگریز حکومت کے غلط رویہ کی نشاندہی کی کہ اس کا طریق بین الاقوامی معاملات میں انصاف پر مبنی نہیں بلکہ وقتی مصلحت پر مبنی ہے۔ جو قوم زیادہ شور مچائے اور حکومت کو تنگ کرے تو حکومت اس کو راضی کرنے کیلئے عدل و انصاف کو ہاتھ سے چھوڑ دیتی ہے جو کسی طرح بھی درست نہیں۔ دوسری طرف آپ نے آریوں کو تنبیہ کی کہ اگر وہ ہمارے بزرگوں کی دشنام طرازی سے باز نہ آئے تو ہم انکی دُکھتی رگ اس طرح پکڑیں گے کہ وہ چیخ اٹھیں گے۔

حضور کے اس ولولہ انگیز خطبہ سے اپنوں اور بیگانوں میں ایک ہیجان پیدا ہو گیا۔ کئی قسم کے خطوط حضور کو ملے نیز آریہ اخبارات نے بھی بہت کچھ لکھا اور اپنی برہمی کا اظہار کیا۔ ان حالات میں حضور نے اپنے نقطہ نظر کی مزید وضاحت اور تشریح کیلئے یہ مضمون تحریر فرمایا تا کہ دوست اور دشمن دونوں کو اصل حقیقت معلوم ہو جائے اور کوئی غلط فہمی پیدا نہ ہو۔

حضور نے فرمایا کہ ہم انگریزی حکومت کی ہمیشہ تعریف کرتے رہے ہیں اور واقعتاً ان میں

بہت سی خوبیاں ہیں۔ لیکن شکوہ ہمیں اُس وقت پیدا ہوتا ہے جب کسی کثیر التعداد قوم سے ہمارا مقابلہ ہو۔ اُس وقت حکومت کے بعض افسران انصاف کی جگہ سیاسی نقطہ نگاہ سے حالات کو دیکھنے لگتے ہیں۔ اور زیادہ تعداد رکھنے والے لوگوں کی ناراضگی سے بچنے کیلئے عدل و انصاف چھوڑ دیتے ہیں۔

آپ نے فرمایا کہ بعض برطانوی افسران نے اورنگ زیب جیسے نیک بادشاہ کے خلاف مضمون لکھوا کر اور سیوا جی کی تعریف کر کے بہت غلط کام کیا ہے۔ فرمایا:۔

''وہ خیال کر رہے تھے کہ ہم اورنگ زیب کو بُرا بھلا کہلوا کر اور سکول کے کورسوں میں اس کی مذمّت لکھوا کر ہندوستان کے ماضی کو مٹا رہے ہیں لیکن وہ نہیں سمجھتے تھے کہ ہندوستان کا بے حد چالاک پنڈت اسی ذریعہ سے اپنے لئے ایک شاندار مستقبل تیار کر رہا ہے اور برطانیہ کی ہندوستانی حکومت کے عین دل پر اسی طرح خنجر مار رہا ہے جس طرح سیوا جی نے افضل خان کے دل پر خنجر مارا تھا۔''

حضور نے فرمایا کہ ہم اپنے بزرگوں کی عزت اور احترام کی حفاظت کیلئے پورا زور لگائیں گے اور حکومت اور آریہ لوگوں کو مجبور کر دیں گے کہ وہ اپنا رویہ بدلیں۔ اگر حکومت چاہتی ہے کہ یہ سلسلہ ختم ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ آئندہ کیلئے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور مسلمانوں کے دوسرے بزرگوں اور بادشاہوں کی عزت کی حفاظت کرے۔

(۶) جماعت احمدیہ دہلی کے ایڈریس کا جواب

مئی ۱۹۳۱ء میں حضور دہلی شریف لے گئے۔ جماعت احمدیہ دہلی کی طرف سے حضور کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا۔ اس موقع پر حضور نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ دہلی کی جماعت اچھا کام کر رہی ہے تاہم انہیں اپنی کوششوں کو تیز کرنا چاہیئے۔ اگر وہ خدتعالیٰ پر بھروسہ رکھتے ہوئے اخلاص سے کام کریں گے تو اللہ تعالیٰ انکی جدوجہد میں برکت دے گا اور جماعت کو بڑھا دے گا۔ فرمایا کہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام دہلی تشریف لائے تھے تو آپ یہاں کے اولیاء اللہ کے مزاروں پر بھی گئے اور ان پر لمبی دعائیں کیں۔ آپ نے

فرمایا کہ میں اس لئے ان مزاروں پر دعا کرتا ہوں کہ ان بزرگوں کی روحیں جوش میں آئیں تا ایسا نہ ہو کہ ان لوگوں کی نسلیں اس نور کی شناخت سے محروم رہ جائیں جو اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت کیلئے بھیجا ہے۔ یقیناً ایک دن آئے گا کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے دلوں کو کھول دے گا اور وہ حق قبول کرلیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ مایوس ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ ہر فرد کو دعوت الی اللہ میں لگ جانا چاہیئے۔ ہرگز یہ خیال نہ کرو کہ ہمیں علم نہیں۔ دین کیلئے ظاہری علم کی ضرورت نہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے ہمیں اسلام پہنچایا وہ بڑے عالم نہ تھے لیکن وہ ایران پہنچے، چین پہنچے غرضیکہ اطراف واکناف میں پہنچے۔ اور جہاں گئے وہاں عالموں کو زیر کیا۔ یہ وہ نور تھا جو خدا نے انہیں بخشا تھا۔ اور اس نور کو لے کر وہ جس طرف نکلے خدا نے انہیں کامیابی عطا کی۔ یہی طریق ہے جس پر عمل کر کے آپ کامیاب ہو سکتے ہیں۔

(۷) تحریکِ آزادیٔ کشمیر

ریاست جموں وکشمیر برصغیر ہندوپاک کا ایک نہایت اہم علاقہ ہے۔ اس کا رقبہ تقریباً چوراسی ہزار مربع میل ہے۔ آبادی کی غالب اکثریت یعنی تین چوتھائی (3/4) مسلمان ہے۔ جو صدیوں سے کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ ہندوستان میں مغلیہ دَور کے زوال پر ریاستِ کشمیر کی حکومت سکھوں کے ہاتھ میں آ گئی۔ اس دور میں مسلمانوں پر انتہائی مظالم روا رکھے گئے۔ جب ہندوستان پر انگریزوں کا قبضہ مکمل ہو گیا تب بھی انہوں نے کشمیری باشندوں کی بہتری اور ترقی کیلئے کوئی کام نہ کیا بلکہ انہیں بھیڑ بکریوں کی طرح صرف پچھتر لاکھ روپیہ کے بدلے راجہ گلاب سنگھ ڈوگرہ کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ ڈوگرہ راج میں مسلمانوں کی حالت مزید انحطاط پذیر ہوئی اور انکی حالت جانوروں سے بدتر بنا دی گئی۔ چنانچہ ایک مشہور انگریز کرنل اے ڈیورنڈ اپنی کتاب میکنگ آف اے فرنٹیر (Making Of A Farontier) میں لکھتے ہیں:۔

''تمام افسر اور سپاہی یا تو ڈوگرہ قوم سے ہیں یا دوسرے ہندوؤں سے کہ

جنہیں کشمیریوں سے کسی قسم کی ہمدردی نہیں۔ سپاہی مزدوروں سے کُتّوں کا سا سلوک کرتے ہیں اور انہیں اس طرح پیٹتے ہیں جیسے کوئی بوجھ اُٹھانے والے جانوروں کو پیٹتا ہے۔''

کشمیری مسلمانوں کے یہ ناگفتہ بہ حالات تھے جنہیں دیکھ کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بیقرار ہو گئے اور پھر ان کی راہنمائی اور مدد کیلئے لگاتار یہ مضامین لکھے جن کا سلسلہ روزنامہ الفضل قادیان میں ۱۶ جون ۱۹۳۱ء تا ۲۵۔ اکتوبر ۱۹۳۲ء جاری رہا۔ ابتدائی مضمون میں حضور فرماتے ہیں:۔

''میں متواتر کئی سال سے کشمیر میں جو مسلمانوں کی حالت ہو رہی ہے اس کا مطالعہ کر رہا ہوں اور لمبے مطالعہ اور غور کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچنے پر مجبور ہوا ہوں کہ جب تک مسلمان ہر قسم کی قربانی کرنے کیلئے تیار نہ ہوں گے یہ زرخیز خطہ جو نہ صرف زمین کے لحاظ سے زرخیز ہے بلکہ دماغی قابلیتوں کے لحاظ سے بھی حیرت انگیز ہے کبھی بھی مسلمانوں کیلئے فائدہ بخش تو کیا آرام دہ بھی ثابت نہیں ہو سکتا۔''

کشمیری مسلمانوں کی ہمدردی اور بہبود کی خاطر لکھے گئے اپنے ان مضامین کے سلسلہ میں حضور نے ایک اور موقع پر فرمایا:۔

''ماہ مئی (۱۹۳۱ء) میں مَیں نے بعض مضامین ایسے پڑھے جن میں مسلمانانِ جموں پر سختی کرنے کا ذکر تھا۔ میں کشمیر میں کئی دفعہ جا چکا ہوں۔ وہاں کے مسلمانوں کی دردناک حالت کا مجھے علم تھا جس کی وجہ سے میرے دل میں زخم تھا اور یہ خواہش دل میں رہتی تھی کہ خدا تعالیٰ توفیق دے تو ان کی مدد کی جائے۔ جب میں نے مسلمانانِ ریاست پر سختی کے حالات پڑھے تو وہ جوش اُبل پڑا اور میں نے مضامین لکھے۔'' (الفضل ۱۰ جنوری ۱۹۳۲ء)

حضور نے نہ صرف یہ مضامین لکھے بلکہ جب کشمیری مسلمانوں پر سختی مزید بڑھی اور سرینگر میں ان پر گولیاں چلائی گئیں تو آپ ان کی حمایت میں عملی طور پر قدم اُٹھانے کیلئے بے قرار ہو گئے۔ آپ نے ہندوستان کے مسلمان لیڈروں کو مفصّل خطوط لکھے۔ کشمیریوں کی حمایت کیلئے انکے ضمیر کو بیدار کیا اور انہیں مشورہ کیلئے شملہ بُلایا۔ اس اجلاس میں کشمیر کمیٹی قائم کی گئی۔ ڈاکٹر

محمد اقبال صاحب کی تجویز اور سر فضل حسین صاحب اور دیگر سب لیڈران کی تائید اور پیہم اصرار پر حضور نے کشمیر کمیٹی کا صدر بننا قبول فرمالیا اور کام شروع کر دیا۔ اپنی خداداد ذہانت اور فراست سے کام لیکر حضور نے تھوڑے عرصہ میں ہی ریاست کے اندر اور باہر مسلمانوں میں ایک غیر معمولی بیداری پیدا کر دی جس کے نتیجہ میں حصولِ حقوق اور آزادی کیلئے ہلچل مچ گئی۔

ایک مضمون میں حضور نے مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

''جہاں تک میں سمجھتا ہوں اگر ہمیں کشمیر و جموں کے مسلمانوں کی آزادی کے سوال کو حال کرنا مطلوب ہے تو اس کا وقت اس سے بہتر اور نہیں ہو سکتا۔ ہندوستان کی آزادی کی تحریک کے نتیجہ میں قدرتی طور پر انگلستان اپنے قدم مضبوط کرنے کیلئے ریاستوں کو آئندہ بہت زیادہ آزادی دینے پر آمادہ ہے۔ اگر اس وقت کے آنے سے پہلے جموں و کشمیر کے مسلمان آزاد نہ ہو گئے تو وہ بیرونی دباؤ جو جموں اور کشمیر ریاست پر آج ڈال سکتے ہیں کل نہیں ڈال سکیں گے۔''

مسلمانوں کو موافق حالات سے فائدہ اٹھانے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور اپنے ایک اور مضمون میں تحریر فرماتے ہیں:۔

''اِس وقت غلامی کے خلاف سخت شور ہے اور کوئی وجہ نہیں کہ کشمیر کی لاکھوں کی آبادی بلا قصور غلام بنا کر رکھی جائے آخر غلام اسی کو کہتے ہیں جسے روپیہ کے بدلے فروخت کر دیا جائے۔ اور کیا یہ حق نہیں کہ کشمیر کو روپیہ کے بدلہ میں حکومت ہند نے فروخت کر دیا تھا۔ پھر کیا ہمارا یہ مطالبہ درست نہیں کہ جبکہ انگریز عرب اور افریقہ کے غلاموں کو آزاد کرانے کی کوشش کر رہے ہیں وہ ان غلاموں کو بھی آزاد کرائیں جن کی غلامی کا سبب وہ خود ہوئے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں ہر ایک دیانتدار آدمی اس معاملہ میں ہمارے ساتھ ہوگا۔''

کشمیریوں کی آزادی کے بارہ میں حضور کے ان مضامین کی شان ایسی تھی کہ الفضل کے علاوہ لاہور کے بعض اخبار ''انقلاب'' وغیرہ بھی انہیں شائع کرتے رہے۔ جس کے نتیجہ میں ہندوستان کے ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک لوگوں میں کشمیر کے مسلمانوں سے ہمدردی کا احساس پیدا ہو گیا اور وہ اپنے مظلوم بھائیوں کی ہر طرح امداد کرنے کیلئے تیار ہو گئے۔

کشمیری مسلمانوں کیلئے حضور کی مساعی اتنی اعلیٰ اور کامیاب تھیں کہ کشمیری لیڈروں نے بھی اسکی برملا تعریف کی۔

چنانچہ جناب شیخ محمد عبداللہ صاحب نے اپنے ایک خط میں حضور کی خدمت میں لکھا:۔

''نہ میری زبان میں طاقت ہے اور نہ میرے قلم میں زور اور نہ میرے پاس وہ الفاظ ہیں جن میں جناب کا اور جناب کے بھیجے ہوئے کارکن مولانا درد صاحب اور سید زین العابدین صاحب وغیرہ کا شکریہ ادا کرسکوں۔ یقیناً اس عظیم الشان کام کا بدلہ جو کہ آنجناب نے ایک بے کس اور مظلوم قوم کی بہتری کیلئے کیا ہے صرف خدائے لایزال سے ہی مل سکتا ہے۔ میری عاجزانہ دعا ہے کہ خداوند کریم آنجناب کو زیادہ سے زیادہ طاقت دے تاکہ آنحضور کا وجود مسعود بے کسوں کیلئے سہارا ہو۔''

(تاریخ احمدیت جلد نمبر ۶ صفحہ ۶۰۱)

اس سے ظاہر ہے کہ حضور کے ان مضامین اور مساعی کا کشمیریوں اور انکے لیڈروں پر کتنا گہرا اثر تھا اور وہ حضور کے کس قدر ممنونِ احسان تھے۔ کشمیری مسلمانوں کی حالت زار دیکھ کر ان کی مدد کیلئے آپ کے دل میں جو جوش اٹھا وہ وقتی اور عارضی نہ تھا بلکہ زندگی بھر قائم رہا اور کشمیر کمیٹی سے علیحدگی کے بعد بھی حضور اپنے طور پر جہاں اور جیسے ممکن ہوا اپنے عزم کے مطابق اس کام کو سرانجام دیتے رہے۔ آپ کا یہ عزم اتنا پختہ تھا کہ آپ نے جماعت احمدیہ کو بھی نصیحت کر دی کہ وہ حالات کے مطابق کامیابی تک اس کام کو جاری رکھے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

''میں نے کشمیر کے مسلمانوں سے وعدہ کیا ہے کہ جب تک کامیابی حاصل نہ ہو جائے خواہ سَو سال لگیں ہماری جماعت انکی مدد کرتی رہے گی۔ یہ ہمارا کشمیر کے مسلمانوں سے وعدہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ایک حبشی غلام نے ایک قوم سے یہ معاہدہ کیا تھا کہ فلاں فلاں رعایتیں تمہیں دی جائیں گی جب اسلامی فوج گئی تو اس قوم نے کہا ہم سے تو معاہدہ ہے۔ فوج کے افسر اعلیٰ نے اس معاہدہ کو تسلیم کرنے میں لیت ولعل کی تو بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئی۔ انہوں نے فرمایا مسلمان کی بات جھوٹی نہ ہونی چاہیئے خواہ غلام ہی کی ہو۔ مگر یہ غلام کا نہیں بلکہ جماعت کے امام کا وعدہ ہے۔ پس ہماری جماعت کو مسلمانانِ کشمیر کی امداد جاری رکھنی چاہیئے

جب تک کہ انکو اپنے حقوق حاصل نہ ہو جائیں خواہ اس کیلئے کتنا عرصہ لگے اور خواہ مالی اور خواہ کسی وقت جانی قربانیاں بھی کرنی پڑیں۔''

(الفضل قادیان ۱۰ جنوری ۱۹۳۲ء)

(۸) زمینداروں کی اقتصادی مشکلات کا حل

جنگ عظیم اوّل کے بعد ملک میں اجناس کی قیمتوں میں لگاتار کمی کی وجہ سے زمینداروں کی اقتصادی حالت کمزور ہوتی گئی یہاں تک کہ دس بارہ سال کے عرصہ میں ان کے حالات ایسے دگرگوں ہو گئے کہ ان میں سے اکثر اپنی ساری پیداوار فروخت کر کے بھی معاملہ اور آبیانہ ادا کرنے کے قابل نہیں ہوتے تھے۔ ان حالات میں وہ اپنی ضروریات پوری کرنے کیلئے ساہوکاروں سے بھاری سود پر قرض لینے پر مجبور ہوتے جسکی وجہ سے انکی مالی حالت مزید خراب ہوتی گئی اور وہ سخت مشکلات سے دوچار ہو گئے۔ زمینداروں کی ان مشکلات کا تجزیہ کر کے کوئی حل سوچنے کیلئے بیس واکیس جون ۱۹۳۱ء کو پنجاب کے شہر لائل پور (حال فیصل آباد) میں ایک زمیندارہ کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس کی اہمیت کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ پُرمغز مضمون تحریر فرمایا۔ اپنی دلچسپی کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

''بوجہ اس کے کہ میں خود زمیندار ہوں اور ہزار آدمی میری جماعت کے اس علاقہ میں بستے ہیں جس کی طرف سے یہ کانفرنس منعقد ہوئی ہے مجھے آپ لوگوں کے اجتماع کے مقاصد سے پوری دلچسپی اور ہمدردی ہے۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ جس خلوص نیت سے میں آپ لوگوں کو اپنے علم اور تجربہ کے مطابق اپنی اقتصادی حالت کی درستی کی طرف توجہ دلاؤں گا اسی خلوص نیت کے ساتھ آپ لوگ بھی میری باتوں پر غور کریں گے خواہ ان میں سے بعض باتیں آپ کے موجودہ خیالات کے مخالف ہی کیوں نہ ہوں۔''

حضور کا یہ اہم مضمون محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے کانفرنس میں پڑھ کر سنایا جسے بہت پسند کیا گیا۔ (الفضل ۴ جولائی ۱۹۳۱ء)

حضور نے اس مضمون میں زمینداروں کے مسائل اور مشکلات پر تفصیل سے روشنی ڈالی

اور پھر انکے علاج اور حل پر سیر حاصل بحث فرمائی۔ آپ نے زمینداروں کی تباہی کا سب سے بڑا سبب سودی قرض کو قرار دیا اور فرمایا کہ اس وقت زمینداروں پر ایک ارب تیئیس کروڑ روپیہ کا قرض ہے جو وہ اپنی ساری زمینیں فروخت کر کے بھی ادا نہیں کر سکتے۔ اس لئے ضروری ہے کہ وہ متفق ہو کر فیصلہ کر لیں کہ چونکہ سود خور لوگوں کے موجودہ قرض نہایت ظالمانہ شرائط پر دیئے گئے ہیں اس لئے جو شخص اپنے قرض سے دُگنا ادا کر چکا ہے وہ اپنے آپ کو قرض سے سبکدوش سمجھ لے۔

حضور نے فرمایا:۔

''اگر ایک تحصیل کے آدمی بھی اس کام کو کرنے کیلئے تیار ہو جائیں اور اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو دائمی غلامی سے بچانے پر آمادہ ہوں تو میں اس بات کا ذمہ لیتا ہوں کہ میں ایسی تفصیلی سکیم ان کے سامنے پیش کر سکتا ہوں جس پر وہ عمل کر کے قرض سے نجات پا سکتے ہیں ..... اگر اس قسم کی کوئی تجویز زمینداروں نے نہ کی تو ان کو یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ اور انکی اولادیں کبھی بھی غلامی سے آزاد نہیں ہو سکتیں۔''

آخر میں حضور نے مندوبین کانفرنس سے اپیل کی کہ وہ آپ کے پیش کردہ خیالات پر ٹھنڈے دل سے غور کریں اور قابل عمل باتوں پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں کیونکہ تکالیف باتوں سے دور نہیں ہو سکتیں بلکہ عمل سے دور ہوتی ہیں۔

(۹) لڑکیوں کی تعلیم و تربیت

جماعت کے نونہالوں کی تعلیم و تربیت کیلئے عورتوں کا تعلیم یافتہ ہونا نہایت ضروری ہے۔ اس اہم ضرورت کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جماعت کے اندر تعلیمِ نسواں کی طرف خاص توجہ دی۔ قادیان میں گرلز ہائی سکول کا اجراء اچھے نتائج دے رہا تھا۔ اب گرلز کالج کی ضرورت تھی لیکن الگ کالج کیلئے ابھی وسائل میسّر نہ تھے۔ ان حالات میں حضور کے ارشاد کے مطابق ہائی سکول میں ہی ایف۔ اے کلاس شروع کر دی گئی۔ یہ مختصر تقریر حضور نے اس کلاس کے افتتاح کے موقع پر یکم جولائی ۱۹۳۱ء کو ارشاد فرمائی۔ حضور نے تعلیمِ نسواں کی اہمیت واضح کرتے

ہوئے فرمایا:۔

''میں نے جہاں تک غور کیا ہے جب تک عورتیں ہمارے کاموں میں شریک نہ ہوں ہم کامیاب نہیں ہو سکتے۔ زیادہ تر امور ایسے ہیں جن میں عورتوں کا سوال پیش آتا ہے۔ اسی طرح تربیت اولاد کا سوال ہے جو عورتوں سے خاص طور پر تعلق رکھتا ہے اور یہ حل نہیں ہو سکتا جب تک عورتیں تعلیم یافتہ نہ ہوں اور یہ کام ان کے سپرد نہ کر دیا جائے۔''

(۱۰) امیر اہلحدیث کے چیلنجِ مباہلہ کا جواب

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے کسی مأمور کی صداقت پرکھنے کا آخری طریق ''مباہلہ'' بیان کیا ہے۔ یعنی اگر مخالفین زبردست دلائل اور عظیم الشان نشانات دیکھنے کے باوجود خدا کے مأمور پر ایمان نہ لائیں تو فریقین اپنے جھگڑے کو خدا تعالیٰ کی عدالت میں پیش کر کے اس کا فیصلہ حاصل کریں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَمَنْ حَآجَّکَ فِیْهِ مِنْ بَعْدِ مَاجَاءَکَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَکُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَکُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَکُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْکٰذِبِیْنَ۔ (آل عمران: ۶۲) کہ اگر کوئی شخص تیرے پاس یقینی علم آ جانے کے بعد بھی تم سے اس بارہ میں بحث کرے تو تُو اسے کہہ دے کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں اور تم اپنے بیٹوں کو، ہم اپنی عورتوں کو اور تم اپنی عورتوں کو، اور ہم اپنے لوگوں کو اور تم اپنے لوگوں کو، پھر عاجزی کرتے ہوئے اللہ کو پکاریں یعنی دعائے مباہلہ کریں اور اللہ کی لعنت جھوٹوں پر ڈالیں۔

قرآن مجید کے اس حکم کے مطابق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آپ کے منکرین نے دلائلِ بیّنہ کے باوجود آپکی تکذیب اور مخالفت کو نہ چھوڑا تو انہیں مباہلہ کا چیلنج دیا۔ لیکن حق کے رُعب کی وجہ سے وہ مقابل پر نہ آئے اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر نصاریٰ مباہلہ کرتے تو ایک سال کے اندر سب ہلاک ہو جاتے۔

نبی کریم ﷺ کی اسی سنت کی پیروی میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اپنے وقت میں مخالفین کو مباہلہ کیلئے بلاتے رہے لیکن ان میں سے کوئی میدان میں نہ آیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے عہد میں ایک شخص سید محمد شریف صاحب ساکن گھڑیالہ ضلع لاہور جن کا دعویٰ تھا کہ وہ امیر اہل حدیث پنجاب ہیں نے آپ کو مباہلہ کا چیلنج دیا۔ انہوں نے تاریخ مباہلہ اور مقام مباہلہ بھی خود ہی مقرر کر دیئے۔ یہ چیلنج ملتے ہی حضور نے اس کے جواب میں یکے بعد دیگرے تین مضامین الفضل میں شائع کروائے۔ حضور نے فرمایا کہ مباہلہ کی یہ تجویز مجھے منظور ہے تاہم مباہلہ کی تاریخ اور مقام کوئی ایک فریق از خود مقرر نہیں کر سکتا۔ اس لئے تاریخ، مقام اور دیگر تفصیلات فریقین کے نمائندے ملکر طے کریں۔ اس سلسلہ میں حضور نے اپنی طرف سے محترم مولوی فضل الدین صاحب وکیل اور محترم مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کو اپنے نمائندے مقرر فرما دیا۔ نیز تحریر فرمایا کہ قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ کے مطابق مباہلہ سے پہلے فریقین ایک دوسرے پر اتمام حجت کیلئے تقریر کریں اور اپنے متبعین میں سے کم از کم پانچ سَو افراد کو بھی مباہلہ میں شامل کریں۔

حضور کا یہ مطالبہ اسلامی تعلیم کے عین مطابق تھا اور اس پر عمل ضروری تھا۔ لیکن سید محمد شریف صاحب اسی بات پر اَڑ گئے اور مباہلہ سے گریز اختیار کرنے لگے۔ اس پر حضور نے اپنے مضمون محررہ ۱۲ جولائی ۱۹۳۱ء کو اپنے مؤقف کو قرآن وحدیث کی روشنی میں درست ثابت کیا اور تفصیل سے اس کے حق میں دلائل تحریر فرمائے۔ لیکن افسوس کہ سید صاحب اپنے بلند بانگ دعاوی کے باوجود اپنی غلط ہٹ پر قائم رہے اور آخر دم تک انہیں میدان میں آنے کی جرأت نہ ہوئی۔

(۱۱) مومنوں کیلئے قربانی کا وقت

۱۹۲۸ء سے کساد بازاری اور دیگر وجوہات کی بنا پر دنیا کی مالی حالت خراب ہو رہی تھی۔ ہندوستان پر بھی ان حالات کا اثر تھا۔ نتیجتاً احباب جماعت بھی متأثر ہوئے اور جماعتی چندوں پر اس کا اثر پڑا۔ ماہرینِ اقتصادیات کا اندازہ تھا کہ یہ حالت مزید چند سالوں تک جاری رہے گی۔ ان حالات میں حضور نے ضروری سمجھا کہ جماعت کو ہوشیار کر کے مالی قربانی کی طرف توجہ دلائی جائے تاکہ وہ بوقت ضرورت سلسلہ کی امداد سے پیچھے نہ رہ جائیں۔ احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے حضور نے ۲۳۔ اگست ۱۹۳۱ء کو تحریر فرمایا کہ:۔

''سب ترقیات خواہ روحانی ہوں یا جسمانی قربانیوں کے ساتھ وابستہ ہیں اور قربانیاں بھی وہ جو عام طور پر لوگوں کو متزلزل کر دیتی ہیں۔ پس جب تک اس حد تک ہماری جماعت کی قربانیاں نہ پہنچیں حقیقی ترقیات نہیں ہو سکتیں۔ اور جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خبر دی تھی ضرور ہے کہ ایسے سامان پیدا ہوں جن کی امداد سے ہماری جماعت کو ہر قسم کی قربانیاں کرنی پڑیں چنانچہ میں دیکھتا ہوں کہ چند سال سے ایسے سامان پیدا ہو رہے ہیں اور مجھے نظر آتا ہے کہ ہماری جماعت کو مالی قربانیاں اس حد تک کرنی پڑیں گی جو واقع میں دل کی طہارت اور روح کی ترقی کا موجب ہو سکیں۔''

نیز فرمایا:۔

''اصل ایمان یہی ہے کہ انسان مشکلات کے وقت میں بھی اپنی طاقت کے مطابق قربانی کرے کیونکہ اس وقت تو اسکے امتحان کا وقت آتا ہے ورنہ کشادگی میں تو لوگ تماشوں اور کھیلوں پر بھی بڑی بڑی رقوم خرچ کر دیتے ہیں۔''

(۱۲) دنیا میں ترقی کرنے کے گُر

یہ تقریر حضور نے ۱۲ ستمبر ۱۹۳۱ء کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ سیالکوٹ میں فرمائی۔ قرآن مجید کی آیت قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ. (الفرقان: ۷۸) کی تشریح کرتے ہوئے آپ نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے رسولؐ تو ان لوگوں کو سنا دے کہ تمہارے رب کو تمہاری پرواہ کرنے کی کیا ضرورت ہے اگر تمہاری طرف سے دعا کا سلسلہ جاری نہ ہو۔ فرمایا کہ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ کے دو معنی ہیں یعنی اگر خدا تعالیٰ تم کو نہ پکارے اور یہ کہ اگر تم اس کو نہ پکارو۔ حضور نے وضاحت فرمائی کہ اگر پہلے معنی لئے جائیں تو اس صورت میں اس آیت کا یہ مطلب ہوگا کہ اگر اس نے اپنی طرف سے یہ لازم نہ کر لیا ہو کہ میں تمہیں پکاروں گا یعنی بڑھاؤں گا اور ترقی دوں گا تو تم کچھ نہیں کر سکتے۔ اس نے خود بطور احسان اپنے پر یہ واجب کر رکھا ہے۔

دوسرے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو تمہاری کیا پرواہ ہے اگر تم عاجزی اور انکساری کے ساتھ

اس کے آگے جُھک کر نہ کہو کہ ہمارا کوئی حق تو نہیں اگر تو احسان کر دے تو تیری ذرہ نوازی ہے۔

حضور فرماتے ہیں کہ یہی دو چیزیں ہیں جن سے انسان کو تقویٰ، ترقی اور کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ اس لئے دنیا میں ترقی کیلئے ضروری ہے کہ یا تو انسان پوری پوری محنت اور کوشش کرے اور یا پھر خدا تعالیٰ سے ایسی لَو لگائے کہ وہ اس کیلئے ترقی کے سامان خود بخود پیدا کر دے۔

(۱۳) احمدی خواتین کی تعلیمی ترقی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جب ۱۹۳۱ء میں سیالکوٹ تشریف لے گئے تو دیگر جماعتی تقاریب کے علاوہ مؤرخہ ۱۳ ستمبر کو لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ شہر کی طرف سے بھی حضور کے اعزاز میں ایک شاندار دعوتِ چائے کا اہتمام کیا گیا جس میں غیر از جماعت معززین بھی شریک ہوئے۔ اس موقع پر لجنہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ وہ دعوتیں جو اخلاص پر مبنی ہوں بابرکت ہوتی ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''وہ دعوت جو حقیقی جوش اور اخلاص کے نتیجہ میں ہو وہ دل کیلئے نہایت ہی مسرت کا موجب اور قلب کیلئے فرحت کا باعث ہوتی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو محبت اور تعلق بڑھانے کا ایک یہ ذریعہ بھی بتایا ہے کہ اگر توفیق ہو تو ایک دوسرے کی دعوت کرتے رہنا چاہئے۔ خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی لوگوں کو دعوت پر بلاتے تھے۔ اور اس کو اتنی اہمیت دیتے کہ فرماتے دعوت کا رد کرنا میری سنت کے خلاف ہے''۔

اس کے بعد حضور نے عورتوں کی تعلیم کے بارہ میں ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ عورتوں کو تعلیم یافتہ بنانا نہایت ضروری امر ہے اس کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ عورتوں کو یہ خیال دے سے نکال دینا چاہئے کہ وہ کسی کام کی نہیں۔ یہ خیال قطعاً بے بنیاد ہے۔ لجنہ سیالکوٹ کی مثال دیتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

''سیالکوٹ کی لجنہ نے ثابت کر دیا ہے کہ عورتیں بھی کام کر سکتی ہیں۔

عورتوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور مرد و عورت برابر ہیں اور مردوں کی طرح وہ بھی ترقی کے مدارج طے کر سکتی ہیں''۔

(۱۴) مدیر اخبار وفاء العرب دمشق سے گفتگو

۱۹۳۱ء میں دمشق کے مشہور ادیب جناب محمود خیر الدین صاحب مدیر اخبار ''وفاء العرب'' ہندوستان آئے تو اپنے دیرینہ تعلقات کی وجہ سے حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوت و تبلیغ سے ملاقات کیلئے قادیان بھی تشریف لائے۔ اس موقع پر انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ملاقات کا شرف بھی حاصل کیا اور حضور کی خدمت میں اپنے چند سوالات پیش کئے۔ یہ سوال ہندوستان کی سیاست اور ہندو مسلم تعلقات کے بارہ میں تھے۔ حضور نے ان سے تفصیلی گفتگو فرمائی اور تسلی بخش جواب دیئے۔

مدیر محترم نے اپنے وطن واپس جا کر اس ملاقات کی تفصیل اپنے اخبار ''وفاء العرب'' ۲۹ ذی الحج ۱۳۳۹ء میں شائع کر دی۔ اس کا اُردو ترجمہ الفضل قادیان مورخہ ۲۰۔ اکتوبر ۱۹۳۱ء میں شائع ہوا۔ اس گفتگو میں ہندو مسلم اتحاد کا مسئلہ خاص طور پر اہم تھا۔ اس سلسلہ میں حضور نے فرمایا:۔

''بظاہر یہ خیال موہوم نظر آتا ہے۔ بالفرض اتحاد ہو بھی جائے تو بھی ہندوؤں کی ہمارے لئے تباہ کن اکثریت انہیں ہی قوت و طاقت کا وارث بنائے گی اور پھر مسلمانوں کی صدائے استحقاق و احتجاج ان کے لئے چنداں مفید نہ ہوگی۔ کیونکہ ملک کی تمام تجارت و صنعت و حرفت پر ہندو ہی قابض ہیں مثلاً ہندوستان کی آبادی پینتیس کروڑ ہے جس میں سے ۱/۴ مسلمان ہیں مگر آج مسلمانوں کی اقتصادی حالت یہ ہے کہ ہندوؤں کا مسلمان تاجروں پر جو قرض ہے اس کا سُود اڑھائی کروڑ سے بھی زیادہ ہے اور یہ سُود ایسا ہے کہ اگر مسلمان سارے کے سارے املاک بیچ کر بھی ادا کرنا چاہیں تو بھی ادا نہ کر سکیں۔ اقتصادی حالت بھی ایک بہت بڑا سبب ہے جو نفرت کی خلیج کو روز بروز بڑھا رہی ہے۔ حکومت اس اقتصادی خرابی کو دور کرنے کیلئے کوئی معقول

طریق اختیار نہیں کر رہی''۔

(۱۵) حُریّتِ انسانی کا قائم کرنے والا رسولؐ

جب ہندوؤں کی طرف سے ''رنگیلا رسول'' اور ''ورتمان'' وغیرہ کتب کی صورت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کے خلاف گستاخیاں انتہا کو پہنچ گئیں تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۱۹۲۸ء میں سیرۃ النبی کے جلسوں کی بنیاد رکھی اور فرمایا:۔

''لوگوں کو آپ پر (یعنی آنحضرت ﷺ پر) حملہ کرنے کی جرأت اسی لئے ہوتی ہے کہ وہ آپ کی زندگی کے حالات سے ناواقف ہیں یا اس لئے کہ وہ سمجھتے ہیں دوسرے لوگ ناواقف ہیں اور اس کا ایک ہی علاج ہے جو یہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح پر اس کثرت سے اور اس قدر زور کے ساتھ لیکچر دیئے جائیں کہ ہندوستان کا بچہ بچہ آپ کے حالات زندگی اور آپ کی پاکیزگی سے آگاہ ہو جائے اور کسی کو آپ کے متعلق زبان درازی کرنے کی جرأت نہ رہے''۔

(الفضل ۱۰ جنوری ۱۹۲۸ء)

حضور کی اس بابرکت تحریک نے ہندوستان کی مذہبی تاریخ پر خصوصاً اور دنیا بھر میں عموماً بہت اچھا اور گہرا اثر ڈالا۔ ہر سال ایک مقررہ تاریخ پر ہر جگہ سیرۃ النبی کے جلسے ہونے لگے اور اخبارات سیرتِ رسول پر خاص نمبر نکالنے لگے۔ روزنامہ الفضل قادیان نے جو خاتم النبیّین نمبر مؤرخہ ۸ نومبر ۱۹۳۱ء کو شائع کیا اس کے لئے خاص طور پر حضور نے یہ مضمون رقم فرمایا۔ آپ نے غلامی کے موضوع پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اس بارہ میں اسلامی تعلیم کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

''ہر شخص جو ان احکام کو پڑھے معلوم کر سکتا ہے کہ غلامی کا جو مفہوم دنیا میں پایا جاتا ہے اس کی رو سے اسلام میں کوئی غلامی رائج نہیں ..... پس مبارک ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود جنہوں نے اس غلامی کو جو دنیا کیلئے مضر تھی مٹایا اور دنیا کو حقیقی آزادی عطا کی۔ وہ نادان جو لفظاً غلامی کو مٹاتے ہیں اور عملاً اسے قائم

کرتے ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو چاند پر تھوکتا ہے لیکن چاند پر تھوکا خود ان کے اپنے منہ پر پڑتا ہے۔ عقلمند آدمی محسوس کرتے ہیں اور کل سب دنیا معلوم کر لے گی کہ حقیقی آزادی اسی تعلیم میں ہے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے۔ اور دنیا کو نجات دینے والی ہستی صرف محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات ہے''۔

(۱۶) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پانچ عظیم الشان اوصاف

جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک کے مطابق جماعت احمدیہ لاہور نے ۸ نومبر ۱۹۳۱ء کو بریڈلاء ہال میں ایک وسیع جلسہ منعقد کیا جس میں لوگ بڑی کثرت سے شامل ہوئے۔ اس میں لالہ رام چند مچندہ صاحب اور مولوی محمد بخش صاحب مسلم وغیرہ غیر از جماعت معززین نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی جو اڑھائی گھنٹہ تک جاری رہی۔ آپ نے قرآن مجید کی آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (التوبۃ: ۱۲۸) کی نہایت لطیف تفسیر کرتے ہوئے بیان فرمایا کہ اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پانچ ایسے اوصاف کا ذکر ہے جو صرف انبیاء کا ہی طرّہ امتیاز ہیں۔

۱۔ آپ کا پہلا وصف رسول کے لفظ میں بیان کیا گیا ہے۔ یعنی آپ میں خود لیڈر بننے کی خواہش نہ تھی بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے لیڈر بنے ہیں۔

حضور فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں منصبِ رسالت سے قبل ہی صداقت، امانت، عدالت، جرأت، حوصلہ، ہمدردی خلق، محبت، ملنساری وغیرہ وہ سب صفاتِ حسنہ جو لیڈر بننے کیلئے ضروری ہیں آپ میں موجود تھیں لیکن کوئی ثابت نہیں کر سکتا کہ آپ نے کبھی بڑائی کی خواہش کی ہو۔ پس صرف اللہ کے حکم سے مجبور ہو کر لیڈر بنے۔

۲۔ دوسرا وصف آپ کا مِنْ اَنْفُسِكُمْ کے الفاظ میں بیان ہوا ہے۔ یعنی یہ رسول تم میں

سے ہی ایک انسان ہے۔ اس لئے وہ تمہارے لئے اچھا نمونہ ہوسکتا ہے۔ انبیاء کے آنے کی یہی غرض ہوتی ہے کہ وہ دنیا کی راہنمائی کریں اور اچھا نمونہ پیش کریں۔ ظاہر ہے کہ اگر نمونہ بننے والا اُن حالات اور مشکلات سے نہیں گزرا جن سے عام انسانوں کا واسطہ پڑتا ہے تو وہ اچھا نمونہ نہیں ہوسکتا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ ہر قسم کے حالات سے گزرے اس لئے آپ لوگوں کیلئے کامل نمونہ ہیں۔

۳۔ آپ کے تیسرے امتیازی وصف کا ذکر عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ میں کیا گیا ہے کہ تمہاری تکلیف اس پر گراں گزرتی ہے۔ فرمایا کہ عَزِيْزٌ میں صرف شاق کا یہی مفہوم نہیں بلکہ یہ عزت سے نکلا ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ تمہیں بڑی چیز دیکھنا چاہتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نہ صرف اپنے لوگوں کی تکلیف شاق گزرتی تھی بلکہ غیر قوموں کی تکالیف دور کرنے کا بھی آپ کو بہت خیال رہتا تھا۔

۴۔ آپ کا چوتھا امتیاز حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ میں بیان ہوا ہے۔ یعنی یہ رسول تمہاری بہتری اور بھلائی کیلئے حریص ہے۔ ہر حالت میں تمہاری خیر اور ترقی چاہتا ہے آپ کی تعلیم میں ہر انسان اور اس کی ہر حالت کا علاج موجود ہے۔

۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پانچواں وصف بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ کے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ یعنی وہ مومنوں کے ساتھ رأفت کا سلوک کرتا ہے۔ خود ان کی خدمت کرتا ہے۔ ان پر احسان کر کے خود ممنون ہوتا ہے۔

ظاہر ہے کہ اس بلند مقام پر وہی شخص کھڑا ہوسکتا ہے جو خود بڑائی کی خواہش نہ رکھتا ہو بلکہ رسول ہونے کی وجہ سے مجبور کر کے اس مقام پر کھڑا کیا گیا ہو۔

(۱۷) چھوٹے اور بڑے سب مل کر کام کرو

۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے لاہور میں قیام سے فائدہ اٹھاتے ہوئے لجنہ اماء اللہ مزنگ لاہور نے مؤرخہ ۱۵ نومبر ۱۹۳۱ء کو ایک تقریب میں آپ کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ اس کے جواب میں حضور نے انہیں نصیحت فرمائی کہ نیک کام جاری رکھنا چاہئے کچھ دیر کر کے چھوڑ نہیں

دینا چاہئے۔ کامیابی کیلئے لگاتار محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ فرمایا میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سے آپ کو نیک کام کرنے کی ہمیشہ توفیق ملتی رہے۔

۲۔ مؤرخہ ۲ دسمبر ۱۹۳۱ء کو جماعت احمدیہ مزنگ لاہور نے حضور کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ اس موقع پر حضور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ مزنگ تعریف کی مستحق ہے کہ وہ کام کرنے کی کوشش کرتی رہتی ہے۔ یہ بات ترقی کیلئے ضروری ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

''جماعت کی ترقی دو ہی طریق سے ہوسکتی ہے۔ اوّل آپس میں محبت اور پیار سے۔ دوسرے تبلیغ سے۔ بہت سے لوگ اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہیں اس لئے وہ دوسروں سے نہیں ملتے۔ اور بہت سے لوگ اپنے آپ کو چھوٹا سمجھتے ہیں اور اس اپنی کمزوری کی وجہ سے وہ ان لوگوں سے نہیں ملتے جن کو وہ معزز سمجھتے ہیں لیکن اگر ہم نے خدا تعالیٰ کیلئے کام کرنا ہے تو پھر چھوٹوں اور بڑوں کا خیال نہیں کرنا چاہئے..... سب مومن آپس میں بھائی ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ امداد اور تعاون کیا جائے''۔

(۱۸) اللہ تعالیٰ کے فضل کا شکریہ اور آئندہ کیلئے جماعت کو ہدایت

کچھ عرصہ پیشتر جماعت کی مالی حالت درست کرنے کیلئے حضور نے چندہ خاص کی تحریک فرمائی تھی۔ کساد بازاری اور ملک کے اقتصادی حالات خراب ہونے کے باوجود احبابِ جماعت نے اس تحریک کی طرف خاص توجہ دی اور بڑھ چڑھ کر قربانی کی جس کے نتیجہ میں ایک لاکھ سے زائد رقم میعاد کے اندر جمع ہوگئی۔ اس مضمون میں حضور نے جماعت کی اس کامیابی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا نیز آئندہ کیلئے احبابِ جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

''میں اُن تمام دوستوں اور جماعتوں کو جو اس وقت تک اپنا حصہ یا بالکل ادا نہیں کر سکے یا کچھ حصہ ادا کر سکے ہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ بھی قربانی اور ایثار کی روح پیدا کرتے ہوئے اپنی ذمہ داری ادا کریں تا کہ اس سال گذشتہ بوجھوں سے سلسلہ پوری طرح آزاد ہو جائے اور وہ لوگ بھی اگر اَلسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ میں شامل نہیں ہو سکے تو اصحاب الیمین میں تو شامل ہو سکیں کہ یہ ثواب بھی کم ثواب نہیں''۔

(۱۹) افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۳۱ء

۲۶ دسمبر ۱۹۳۱ء کو جلسہ سالانہ کا افتتاح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ کسی مذہبی تقریب کا بہترین افتتاح کلامِ الٰہی سے ہی ہوسکتا ہے جو ابھی پڑھا گیا ہے اس لئے اب مل کر دعا کر لی جائے کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو بابرکت بنائے، ہمارے کاموں میں برکت ڈالے اور سب احباب جماعت کو اپنے افضال سے نوازے۔ آمین

اس کے بعد دعا ہوئی۔ دعا کے بعد حضور نے دوستوں کو نصیحت فرمائی کہ وہ جلسہ کے ایام کو صحیح طور پر استعمال کریں۔ عبادات ذکر الٰہی اور دعاؤں پر زور دیں کیونکہ خاص مقام اور خاص ایام کی عبادتیں اور دعائیں اپنے اندر خاص برکات رکھتی ہیں۔ اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں پر فضل نازل کرنے اور انہیں اپنا قُرب عطا کرنے کیلئے ان کی کمزوریوں اور کوتاہیوں کے باعث برکات اور انوار کے خاص اوقات اور خاص مقامات مقرر کر دئے ہیں ایسے مقامات میں سے سب سے اوّل درجہ کا مقام مکہ ہے اور وہاں کی خاص برکات حاصل کرنے کیلئے خاص ایام بھی مقرر ہیں۔ دوسرا مقام مدینہ ہے وہاں کیلئے کوئی خاص ایام مقرر نہیں۔ انسان جب چاہے وہاں جا سکتا ہے۔ اس سے اُتر کر قادیان کا مقام ہے جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔

زمینِ قادیاں اب محترم ہے ہجومِ خلق سے ارضِ حرم ہے

آخر میں حضور نے احباب کو توجہ دلائی کہ اجتماع کے موقع پر بعض دفعہ چھوٹے بچے گُم ہو جاتے ہیں یا اغوا کر لئے جاتے ہیں اس کا بھی سدباب ہونا چاہئے۔

فرمایا کہ:۔

بچوں کا اغوا بدترین جُرم ہے۔ اس جُرم کا ارتکاب کرنے والوں کا خواہ وہ کسی مذہب اور قوم کے ہوں مقابلہ کرنا چاہئے۔

(۲۰) بعض ضروری امور

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن ۲۷ دسمبر ۱۹۳۱ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حسب معمول متفرق امور کے بارہ میں تقریر فرمائی۔ آپ نے احباب جماعت کو دورانِ سال میں ہونے والے اہم واقعات اور کاموں کے بارہ میں بتایا نیز انہیں بعض فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا کہ تبلیغ کے سلسلہ میں اشتہارات بڑا مؤثر ذریعہ ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اپنے زمانہ میں چھوٹے اشتہاروں پر بہت زور دیا تھا کیونکہ عام لوگ انہیں بآسانی پڑھ لیتے ہیں۔ اس لئے دوستوں کو سُستی ترک کر کے اشتہاروں کے پھیلانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس سلسلہ کو جاری رکھنا بہت مفید ہے۔

حضور نے اپنی تحریک ''چندہ خاص'' کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ گزشتہ دو تین سال سے ملک کی مالی حالت خراب ہو رہی ہے۔ اس کا اثر ہمارے بجٹ پر بھی پڑا اس لئے میں نے چندہ خاص کا مطالبہ کیا۔ حالات بہت مشکل تھے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے احبابِ جماعت نے غیر معمولی قربانیاں پیش کیں اور ایک بڑی رقم جمع کر دی۔ اس سے قرض ادا ہوئے اور سلسلہ کی مالی مشکلات بڑی حد تک دور ہوئیں۔ حضور نے سلسلہ کے کارکنوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ بجٹ اس طور پر تیار کریں کہ آئندہ قرض کی ضرورت نہ پڑے اپنے وسائل کے اندر رہنا چاہئے۔

ملک میں مردم شماری کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ یہ بھی اس سال کا ایک اہم واقعہ ہے۔ لوگ چونکہ ہمارے مخالف ہیں اس لئے انہوں نے ہماری تعداد کو کم کرنے کی کوشش کی ہے۔ پنجاب میں ہماری تعداد چھپن ہزار قرار دی گئی ہے جو ہمارے نزدیک تو مایوس کن ہے لیکن گورنمنٹ کی نظر میں عظیم الشان ہے کیونکہ ۱۹۲۱ء کی مردم شماری میں احمدیوں کی تعداد اٹھائیس ہزار قرار دی گئی تھی گویا دس سال میں تعداد دُگنی ہوگئی جو گورنمنٹ کے نزدیک غیر معمولی ترقی ہے۔ حضور نے جماعت کو تبلیغ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ دوست آئندہ دس سال میں اس زور سے تبلیغ کریں کہ آئندہ مردم شماری میں جماعت کی تعداد کئی لاکھ تک پہنچ جائے۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے حضور نے قادیان میں بعض لوگوں کی مخالفت کے باوجود مذبح خانہ بننے کا ذکر فرمایا اور پھر قادیان میں مکان تعمیر کرنے کی اہمیت واضح کی نیز اقتصادی ترقی کیلئے بعض سکیموں کا ذکر فرمایا۔ اس تقریر میں ایک نہایت اہم امر جس کی طرف آپ نے جماعت کے دوستوں کو خاص توجہ دلائی وہ مسلمانانِ کشمیر کی امداد کا کام تھا۔ فرمایا کہ کشمیر میں مسلمانوں کی حالت نہایت دردناک ہے اس لئے جماعت کو ان کی امداد اس وقت تک جاری رکھنی چاہئے جب تک ان کو ان کے حقوق حاصل نہیں ہو جاتے۔

(۲۱) فضائل القرآن نمبر ۴

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا یہ دستور تھا کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک دن کسی خاص علمی موضوع پر تقریر فرمایا کرتے تھے۔ ۱۹۲۸ء کے جلسہ سالانہ پر آپ نے ''فضائل القرآن'' کے عنوان سے تقاریر کا ایک نہایت اہم سلسلہ شروع فرمایا جو کئی سال تک جاری رہا۔ ان تقریروں میں حضور نے قرآن مجید کے علوم و معارف اور انوار و محاسن ایسے فصیح انداز میں بیان کئے ہیں کہ پڑھنے کے ساتھ ہی قاری پر قرآن کریم کی فضیلت آشکار ہو جاتی ہے۔ حضور نے دوسرے مذاہب کی الہامی کُتب پر قرآنی فضیلت ثابت کرنے کیلئے زبردست دلائل دیئے ہیں بعض مشکل آیات اور مقامات کا حل نہایت خوبی اور نفاست سے پیش کیا نیز قرآن مجید پر مستشرقین کے اعتراضات کا مؤثر طور پر جواب دیا ہے۔

قرآن مجید کی اس خدمت کے سلسلہ میں حضور کو یہ خاص امتیاز حاصل ہے کہ آپ نے قرآنی فضیلت ثابت کرنے کیلئے نہ صرف متعدد دلائل دیئے بلکہ عملی طور پر مخالفین کو چیلنج دیا کہ وہ مقابلہ پر آ کر اپنی کتب کا موازنہ کرلیں۔ آپ نے فرمایا:۔

''قرآن کریم کو وہ عظمت حاصل ہے جو دنیا کی کسی اور کتاب کو حاصل نہیں اور اگر کسی کا یہ دعویٰ ہو کہ اس کی مذہبی کتاب بھی اس فضیلت کی حامل ہے تو میں چیلنج دیتا ہوں کہ وہ میرے سامنے آئے۔ اگر کوئی وید کا پیرو ہے تو وہ میرے سامنے آئے۔ اگر کوئی توریت کا پیرو ہے تو وہ میرے سامنے آئے۔ اگر کوئی انجیل کا پیرو ہے تو وہ

میرے سامنے آئے اور قرآن کریم کا کوئی استعارہ میرے سامنے رکھ دے جس کو میں استعارہ سمجھوں۔ پھر میں اس کا حل قرآن کریم سے ہی پیش نہ کر دوں تو وہ بیشک مجھے اس دعویٰ میں جھوٹا سمجھے لیکن اگر پیش کر دوں تو اُسے ماننا پڑے گا کہ واقعہ میں قرآن کریم کے سوا دنیا کی اور کوئی کتاب اس خصوصیت کی حامل نہیں''۔

فضائل القرآن کے سلسلہ میں حضور نے ۲۸ دسمبر ۱۹۳۱ء کو اپنی اس چوتھی تقریر میں کتب سابقہ پر قرآن کریم کی فضیلت کے بارہ میں آٹھویں دلیل شرح و بسط سے بیان فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ ہر کلام جو نازل ہوتا ہے اُس کی عظمت اور فضیلت کلام لانے والے کے ساتھ بھی تعلق رکھتی ہے کیونکہ پیغامبر پیغام کی حیثیت سے بھیجے جاتے ہیں۔ پس کتاب کی افضلیت پر بحث کرتے ہوئے ہمیں کتاب لانے والے کے اخلاق، کردار اور مقام کی افضلیت پر بھی بحث کرنی ہوگی۔ اس نقطہ نظر سے جب ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت اور زندگی پر نگاہ کرتے ہیں تو وہ منفرد اور عظیم الشان نظر آتی ہے۔ یہاں تک کہ آپ کی امانت، صداقت، پاکیزگی اور طہارت کے آپ کے مخالف بھی قائل تھے۔

اس کے بعد حضور نے بعض مخالفینِ اسلام کے اُن اعتراضات کا ذکر کیا ہے جو وہ آپ کے بارہ میں کرتے ہیں۔ حضور نے ان اعتراضات کے مفصّل اور مُسکت جواب دیئے ہیں اور ثابت کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی بیمثال اور آپ کی شخصیت عظیم الشان ہے۔ آپ نبیوں کے سردار ہیں اس لئے آپ پر نازل ہونے والا کلام بھی سب سے افضل ہے۔

(۲۲) احمدیت کی کامیابی پر یقین رکھو اور محبت و اخلاص سے دلوں کو فتح کرو

نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان کی طرف سے ۲۹ دسمبر ۱۹۳۱ء کو مسجد اقصیٰ میں ایک تبلیغی کانفرنس منعقد کی گئی جس میں جلسہ سالانہ پر آئے ہوئے مختلف جماعتوں کے انصار اللہ خاص طور پر شامل ہوئے۔ اس اجتماع میں حضور نے تبلیغ کی اہمیت کے بارہ میں مختصر خطاب فرمایا۔ آپ نے کہا کہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے مسیح سے وعدہ کیا کہ ''میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا'' اس لئے انصار اللہ یاد رکھیں کہ یہ کام ضرور ہو کر رہے گا۔ مایوس ہونے کی کوئی بات نہیں۔ آج نہیں تو کل لوگ ضرور توجہ کریں گے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم مسلسل تبلیغ کرتے جائیں اور لوگوں کی خیر خواہی دل میں رکھ کر یہ کام کریں۔ اس سلسلہ میں احباب کو نصیحت کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

''جب کوئی شخص تبلیغ کیلئے جائے تو چاہئے کہ اس کے دل میں رقّت ہو کیونکہ دل محبت سے نرم ہوتے ہیں۔ اپنے دلوں میں محبت پیدا کرو۔ جو انسان خالی فلسفہ اور دلیل سے کام لیتا ہے وہ ناکام رہتا ہے۔ دنیا محبت اور اخلاص سے جیتی جاتی ہے۔ پس جن لوگوں میں تبلیغ کیلئے جاؤ ان کے متعلق دل میں یہ محسوس کرو کہ یہ ہمارے بچے یا بھائی ہیں اور مُہلک مرض میں مبتلاء ہیں۔ کسی عزیز کے خطرناک طور پر مریض ہونے کے وقت جو رقّت دل میں ہوتی ہے چاہئے وہی درد ان کے لئے بھی ہو تب فائدہ ہو سکتا ہے ورنہ خالی دلیلیں کچھ نہیں کر سکتیں''۔

(۲۳) راؤنڈ ٹیبل کانفرنس اور مسلمان

۱۹۳۰ء میں وزیر اعظم برطانیہ نے ہندوستان کے آئینی مستقبل پر غور و فکر کیلئے لندن میں ایک گول میز کانفرنس بلائی جس میں ہندوستان اور انگلستان کے عمائدین شامل ہوئے۔ اس اجلاس کے بعد گول میز کانفرنس کے کام کو ہندوستان میں جاری رکھنے کیلئے ایک مشاورتی کمیٹی وائسرائے ہند لارڈ ولنگڈن کی صدارت میں قائم کی گئی۔ اس میں اساسی حقوق اور فرقہ وارانہ مسائل وغیرہ اہم امور زیر غور تھے۔ اس موقع پر مسلمان دو حصوں میں بٹ گئے۔ ایک طبقہ کا خیال تھا کہ جب تک حکومت برطانیہ فرقہ وارانہ نیابت کے متعلق اپنا فیصلہ صادر نہ کرے مسلمان نمائندے مشاورتی کمیٹی میں شامل نہ ہوں۔ دوسروں کی رائے یہ تھی کہ کمیٹی میں شامل ہو کر اپنے حقوق حاصل کرنے کی تگ و دو کرنا بہتر ہوگا۔

ان حالات میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مسلمانوں کی راہنمائی کیلئے یہ مفصّل اور مدلّل

مضمون تحریر فرمایا۔ ابتداء میں آپ فرماتے ہیں:۔

''میں ان دونوں گروہوں کو نیک نیت اور مسلمانوں کا خیر خواہ سمجھتا ہوں لیکن میرے نزدیک یہ دونوں گروہ غلطی پر ہیں اور اس نازک موقع پر ہمیں اس سے زیادہ غور وفکر کی ضرورت ہے جس قدر کہ اس وقت مسلمان کر رہے ہیں ہمیں اس امر کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہندوستان کی تاریخ قریب میں مسلمانوں کے حقوق طے کرنے کا موقع دوبارہ نہیں آئے گا اور یہ کہ اگر ہم آج غلطی کر بیٹھے تو ہمیں اور ہماری اولادوں کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا''۔

حضور نے مسلمانوں کو خبردار کیا کہ ہر موقع پر بائیکاٹ کا حربہ درست نہیں ہوتا۔ ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ کس طریق سے ہم اپنے حقوق حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ نے مطالبۂ حقوق کے دو طریق بیان فرمائے۔

۱۔ ایک یہ کہ مسلمانوں کا ایک نمائندہ وفد وائسرائے ہند سے ملاقات کر کے اپنا مطالبہ پیش کرے اور کہے کہ جب تک فرقہ وارانہ نیابت کے بارہ میں حکومت فیصلہ نہیں کرتی اس وقت تک دیگر مسائل کا فیصلہ ملتوی رکھا جائے۔

۲۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کی سب کمیٹی کے مسلمان ممبر ہی اس مطالبہ کو پیش کر دیں۔

حضور کا یہ مشورہ ایسا صائب تھا کہ اکثر مسلمان زعماء نے اس سے اتفاق کیا۔ چنانچہ محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے جو اس سب کمیٹی کے ممبر تھے اجلاس میں یہی مؤقف اختیار کیا اور وائسرائے صاحب نے اجلاس ملتوی کر دیا اور عملاً مشاورتی کمیٹی کا خاتمہ ہو گیا۔ اس طرح مسلمانوں کا مقصد بھی پورا ہو گیا اور وہ بائیکاٹ کی بدنامی سے بھی بچ گئے۔

(۲۴) ندائے ایمان نمبر ۳

تبلیغ کی اہمیت کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جماعت کو اس کام کی طرف ہمیشہ توجہ دلاتے رہے۔ ۱۹۳۰ء میں حضور نے پھر یہ تحریک فرمائی کہ اس سال ہر احمدی اپنے پایہ کا ایک نیا

احمدی بنائے۔ دعوت الی اللہ کے کام کو وسعت دینے کیلئے حضور نے اپنے قلم سے ''ندائے ایمان'' کے نام سے اشتہارات کا ایک نہایت مفید سلسلہ شروع فرمایا۔ ہر اشتہار کئی ہزار کی تعداد میں چھپوا کر وسیع پیمانے پر شائع کیا جاتا رہا۔ یہ مضمون اس سلسلہ کا تیسرا نمبر ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے تحریر فرمایا:۔

''رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اس کے زمانہ کا ان الفاظ میں شوق دلایا ہے کہ اسلام کس طرح ہلاک ہوسکتا ہے جب کہ اس کے شروع میں مَیں اور آخر میں مسیح موعود ہیں اور پھر فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ اس امت کا ابتدائی حصہ اچھا ہے یا آخری۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد مسلمانوں کیلئے سب سے بڑھ کر خوش کُن خواب مسیح موعود اور مہدی معہود کے زمانہ کو پانا تھا۔ ان کے بڑے اور ان کے چھوٹے، ان کے عالم اور ان کے جاہل سب شوق سے اس دن کا انتظار کر رہے تھے جب مسیح موعود کا ظہور ہوگا''۔

حضور نے فرمایا کہ اب جب کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق مسیح موعود ظاہر ہوگئے ہیں تو مسلمانوں کا فرض ہے کہ اسے قبول کریں اور اس کے کام میں مددگار بنیں تا کہ اسلام کا بول بالا ہو اور دنیا کا ہر انسان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والا بن جائے۔

(۲۵) جدید عمارت میں دفاتر صدر انجمن کے افتتاح کی تقریب

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں ایک شخص پنڈت شنکر داس نے مسجد اقصیٰ قادیان کو جانے والے رستہ کے ساتھ ایک وسیع اور بلند و بالا عمارت تعمیر کروائی اور اس میں رہائش اختیار کر لی۔ چونکہ یہ عمارت مسجد اور دارالمسیح کے بہت قریب تھی اس لئے احمدی احباب نے اسے فکر و تشویش کی نظر سے دیکھا۔ جب اس بات کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سامنے ہوا تو آپ نے الٰہی علم کے مطابق فرمایا کہ یہ کوئی فکر کی بات نہیں۔ شاہی کیمپ کے پاس

کوئی شخص نہیں ٹھہر سکتا۔ جب حضور نے یہ فرمایا اُس وقت یہ گھر خوب آباد تھا اس کے مکین شاداں وفرحاں خوشحال زندگی گزار رہے تھے۔ لیکن بعدازاں اس خاندان پر ایسا ادبار آیا کہ ان کی حالت درجہ بدرجہ بد سے بدتر ہوتی گئی۔ تا آنکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے وقت میں یہ عمارت سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ہاتھ میں آ گئی۔ یہ خدا تعالیٰ کا ایک بڑا نشان تھا جو ظاہر ہوا۔ صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر جو مختلف جگہوں پر تھے وہ اس عمارت میں منتقل ہو گئے۔ افتتاح کے موقع پر حضور نے یہ خطاب فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ اس مکان کے دروازہ پر آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو الہام لکھنے کیلئے کہا تھا۔

۱۔ یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ اِلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

۲۔ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔

کارکنان سلسلہ کو نصیحت کرتے ہوئے حضور نے پہلے الہام کے بارہ میں فرمایا:۔

''اس الہام میں ایک عظیم الشان پیشگوئی کی گئی ہے۔ اسے مدنظر رکھتے ہوئے میں نے اس الہام کو لکھنے کیلئے کہا تھا تا کارکنوں کو معلوم ہو کہ جو کام وہ کرتے ہیں وہ وحی الٰہی کے ماتحت ہے خواہ وہ وحی ان کو براہ راست نہ ہو بلکہ دوسروں کو ہو''۔

حضور نے سلسلہ کے کارکنوں کو توجہ دلائی کہ اس سے وہ اندازہ کریں کہ ان کا کام کتنا مقدس اور اہم ہے۔ ان کا فرض ہے کہ وہ اپنا کام پوری دیانتداری اور محنت سے کریں۔

دوسرے الہام کے سلسلہ میں حضور نے فرمایا:۔

''ہمارا مقصد یہ رکھا گیا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تبلیغ زمین کے کناروں تک پہنچائیں یعنی تمام دنیا میں تبلیغ پھیلانا ہمارا فرض ہے۔ سب کارکنوں کو خواہ وہ کسی کام پر ہوں اسے مدنظر رکھنا چاہئے کہ تبلیغ زمین کے کناروں تک پہنچے''۔

(۲۶) الٰہی سلسلہ کے ابتدائی ایام کے کارکنوں کا مقام

حضرت مرزا محمد اشرف صاحب بلانوی یکم جنوری ۱۹۰۷ء کو صدر انجمن احمدیہ قادیان سے وابستہ ہوئے اور مئی ۱۹۳۲ء میں ریٹائر ہوئے۔ آپ کو بطور آڈیٹر اور محاسب سلسلہ کی اہم

خدمت کا موقع ملا۔ اس عرصہ میں آپ نے حسابی معاملات میں مہارت کی بناء پر صدر انجمن احمدیہ کے مالی نظام کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کی کامیاب سعی کی۔ (الفضل ۲۲ مئی ۱۹۳۲ء)

۱۴ مئی ۱۹۳۲ء کو صدر انجمن احمدیہ کے سٹاف کی طرف سے ان کے اعزاز میں الوداعی تقریب منعقد کی گئی جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بھی از راہِ شفقت شرکت فرمائی۔ اس موقع پر حضور نے صدر انجمن احمدیہ کے کارکنوں کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ آپ نے نظام جماعت اور کارکنان سلسلہ کے روشن مستقبل کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

''اس وقت ہمارا نظام اگرچہ بہت قلیل اور محدود ہے لیکن ایک وقت آئے گا جب دنیا کی ترقی کا انحصار اس پر ہوگا اور روحانی ترقیات کی طرح مادی ترقیات بھی احمدیت کے قبضہ میں ہونگی۔ جس طرح آج بنک آف انگلینڈ میں ذرا سی کمزوری پیدا ہونے سے حکومتیں بدل جاتی ہیں، وزارتیں تبدیل ہو جاتی ہیں، ایکسچینج میں تغیر ہو جاتا ہے۔ ایک وقت آئے گا کہ اس طرح بلکہ اس سے بہت زیادہ تغیرات ہوں گے جب سلسلہ احمدیہ کے بیت المال میں کسی قسم کا تغیر رونما ہوگا۔ بنک آف انگلینڈ کا اثر تو صرف ایک ملک پر ہے لیکن یہ دنیا کی ساری حکومتوں پر اثر انداز ہوگا اور اس وقت یہاں کے کارکنوں کا دنیوی معیار بھی اس قدر بلند ہوگا کہ حکومتوں کی وزارتوں کی ان کے سامنے کچھ حقیقت نہیں''۔

آخر میں حضرت مرزا محمد اشرف صاحب کے کام کی تعریف کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ سلسلہ کے ابتدائی کارکنوں کو بڑی اہمیت حاصل ہے اس وقت جو بھی جماعت کے کاموں میں حصہ لیتا ہے وہ دراصل ایک عظیم الشان عمارت کی تعمیر میں حصہ لے رہا ہے۔ پس ہمارے کارکنوں کو اپنے بلند مقام کو سمجھتے ہوئے پورے اخلاص اور بصیرت سے خدمت سلسلہ بجالانی چاہئے۔

(۲۷) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سادہ زندگی

۶ نومبر ۱۹۳۲ء کو روزنامہ الفضل قادیان نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مشتمل خاتم النبیین نمبر شائع کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سادہ زندگی کے

بارہ میں ایک مدلّل مضمون تحریر فرمایا۔ آپ نے لکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ رحمۃ لِلْعَالَمین ہو کر آئے تھے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام دنیا کیلئے اسوہ حسنہ قرار دیا ہے اس لئے آپ نے ہمارے لئے جو نمونہ قائم کیا وہی سب سے اچھا اور اعلیٰ ہے اور اسی نمونہ کی ہمیں نقل کرنی چاہئے۔

حضور نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی تکلّف اور بناوٹ سے پاک تھی۔ آپ نے نہایت سادہ اور صاف زندگی بسر کی۔ اس کے ثبوت کے طور پر احادیث سے کئی واقعات درج فرمانے کے بعد حضور فرماتے ہیں:۔

''اس سے پتہ لگتا ہے کہ آپ کس سادگی کی زندگی بسر فرماتے تھے اور بادشاہت کے باوجود آپ کے گھر کا کام کاج کرنے والا کوئی نوکر نہ ہوتا بلکہ آپ اپنے خالی اوقات میں خود اپنی ازواج مطہرات کے ساتھ مل کر گھر کا کام کاج کروا دیتے۔ اللہ اللہ کیسی سادہ زندگی ہے۔ کیا بے نظیر نمونہ ہے۔ کیا کوئی انسان بھی ایسا پیش کیا جا سکتا ہے جس نے بادشاہ ہو کر یہ نمونہ دکھایا ہو کہ اپنے گھر کے کام کیلئے ایک نوکر بھی نہ ہو اگر کسی نے دکھایا ہے تو وہ بھی آپ کے خدام میں سے ہوگا کسی دوسرے بادشاہ نے جو آپ کی غلامی کا فخر نہ رکھتا ہو یہ نمونہ کبھی نہیں دکھایا..... عرب کا بادشاہ ہو کر لاکھوں روپیہ اپنے ہاتھ سے لوگوں میں تقسیم کر دینا اور گھر کا کام کاج بھی خود کرنا یہ وہ بات ہے جو اصحاب بصیرت کی توجہ کو اپنی طرف کھینچے بغیر نہیں رہ سکتی''۔

(۲۸) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحیح تمدن کی بنیاد رکھی

۶ نومبر ۱۹۳۲ء کو قادیان میں سیرۃ النبیؐ کا جلسہ ہوا۔ اس میں حضور نے اسلامی تمدن پر ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ تمدن کی وضاحت کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ تمدن کے معنی مدنیت، شہریت اور چند آدمیوں کے مل کر رہنے کے ہیں۔ جب کچھ آدمی ایک جگہ اکٹھے رہیں تو کئی قسم کی دقتیں پیش آ سکتی ہیں کیونکہ ہر شخص کے خیالات اور خواہشیں مختلف ہوتی ہیں اس لئے اکٹھے مل کر رہنے کیلئے کچھ اصول مقرر کر کے ان پر چلنا ہوگا ورنہ ایک دوسرے سے اختلاف اور

سر پھٹول شروع ہو جائے گی۔ اس غرض کیلئے لوگوں نے دنیا میں کئی نظام جاری کئے ہیں۔

تمدن کے دوام کیلئے مرد اور عورت، میاں بیوی کی صورت میں اکٹھے رہتے ہیں اور وہ آئندہ نسل کی ذمہ داری اٹھاتے ہیں اس طرح خاندان وجود میں آتا ہے پھر کئی خاندان ایک محلے اور شہر میں رہتے ہیں۔ ان سب کے باہمی تعلقات کو نظام میں لانے کیلئے قوانین کی ضرورت ہوتی ہے۔ پھر ان قوانین پر عمل کرانے کیلئے حکومت یا بادشاہ کا ہونا ضروری ہے تا کہ وہ اپنے افسروں کے ذریعہ لوگوں سے ان قوانین کی پابندی کرائے۔

حضور فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمدن کی بنیاد مستحکم اصول پر رکھی ہے کیونکہ آپ نے الہامِ الٰہی کو تمدن کی بنیاد قرار دیا ہے۔ انسانوں کے بنائے ہوئے قوانین قابل اعتماد نہیں ہو سکتے کیونکہ اس میں جنبہ داری، دوستی اور دشمنی کا احتمال ہو سکتا ہے۔ اس لئے تمدنی قوانین اس ذات کی طرف سے ہونے چاہئیں۔ جس کی نہ کسی سے رشتہ داری ہے اور نہ کسی سے دشمنی۔ اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

''پس پہلی بنیاد جو تمدن کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھی وہ یہ تھی کہ تمدن کی بنیاد الہام پر ہونی چاہئے وَاِلَّا بعض کو شکوہ رہے گا کہ بعض کی رعایت کی گئی ہے..... دنیا میں جو قوانین لوگ بناتے ہیں اُن کے متعلق تو خیال ہو سکتا ہے کہ بنانے والے کو اس کا حق بھی تھا یا نہیں لیکن خدا تعالیٰ کے متعلق اس قسم کا اعتراض بھی نہیں کیا جا سکتا اور جب یہ ثابت ہو جائے کہ یہ قانون فی الواقعہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ اسلام نے جملہ تمدنی امور کے متعلق ایسے قوانین بنائے ہیں کہ ان میں کوئی رخنہ یا نقص نہیں نکالا جا سکتا اور ایسی تعلیم دی ہے کہ اس کے ذریعہ انسانوں کا باہم مل کر بیٹھنا ممکن ہو گیا ہے''۔

اس کے بعد حضور نے تمدن کی پہلی بنیاد یعنی میاں بیوی کے تعلقات کے بارہ میں اسلام کی تعلیم تفصیل سے بیان کر کے ثابت کیا کہ یہی تعلیم اور اصول تمدن کے لحاظ سے برتر اور اعلیٰ ہیں۔ آخر میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اصلی شان کو دنیا میں پیش کر سکیں تا وہ لوگ بھی جو اس وقت دور ہیں قریب آ جائیں اور ساری دنیا اس اخوت میں پروئی جائے جس کیلئے خدا تعالیٰ نے انہیں پیدا کیا ہے اور وہ لڑائی جھگڑے دور ہو جائیں

جنہوں نے ایک آدم کی اولاد کو کئی کیمپوں میں تقسیم کر رکھا ہے۔

(۲۹) افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ ۱۹۳۲ء

۲۶ دسمبر ۱۹۳۲ء جلسہ سالانہ کا افتتاح کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا کہ بہترین افتتاحیہ سورۃ فاتحہ ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کا کلام اس سے شروع ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ نے خود اس سورۃ کا نام فاتحہ رکھا ہے۔ یہ ایک جامع دعا ہے۔ فرمایا کہ میں اسی سورۃ سے آج اس جلسہ کا افتتاح کرتا ہوں۔ اس سورۃ میں جو ضروری ہدایات ہمیں دی گئی ہیں خدا تعالیٰ ہمیں ان کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور نے جلسہ سالانہ کی اہمیت اور اس میں شامل ہونے والوں کیلئے مقدّر برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

''آپ لوگوں میں سے کوئی فرد یہ خیال نہ کرے کہ یہاں آنا معمولی بات ہے اور یہ مجلس دنیا کی مجالس کی طرح معمولی مجلس ہے کیونکہ یہ خیال کرنے والا شخص خدا تعالیٰ کے وعدوں پر ایمان نہیں رکھتا اور وہ مومن نہیں ہوسکتا جو یہ یقین نہ رکھے کہ ہم یہاں نئی زمین اور نیا آسمان بنانے کیلئے جمع ہوئے ہیں۔ یاد رکھو تم بیج ہو جس سے ایسا عظیم الشان درخت اُگنے والا ہے جس کے سایہ میں تمام دنیا آرام پائے گی۔ تمہارے قلوب وہ زمین ہے جس سے خدا تعالیٰ کی معرفت کا پودا پھوٹنے والا ہے۔ اگر دنیا یہ بات نہیں دیکھ سکتی تو وہ اندھی ہے اور اگر خدا تعالیٰ کے وعدوں کو نہیں سنتی تو بہری ہے۔ مگر تم نے خدا تعالیٰ کے وعدوں کو سنا اور ان کو پورے ہوتے دیکھا۔ تم میں سے ہر فرد جس نے خدا کے مسیح کے ہاتھ پر بیعت کی خواہ وہ براہِ راست کی خواہ خلفاء کے ذریعہ وہ آدم ہے جس سے آئندہ نئی نسلیں چلیں گی۔ تم خدا کی وہ خاص زمین ہو جس پر اس کی رحمت کی بارش برسے گی۔ تمہیں خدا تعالیٰ وہ درخت بنائے گا جس کے سایہ میں ہر سعید بیٹھے گا اور جو تم کو چھوڑے گا وہ نہ دنیا میں آرام پائے گا نہ آخرت میں۔ پس تمہارا کام معمولی کام نہیں۔ تم اللہ تعالیٰ پر توکّل رکھ کر اور دعا کر کے شروع کرو''۔

(۳۰) مستورات سے خطاب

اپنے دستور کے مطابق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ تقریر جلسہ سالانہ کے دوسرے دن ۲۷ دسمبر ۱۹۳۲ء خواتین کی جلسہ گاہ میں فرمائی۔ آپ نے بیان کیا کہ آج کل ہر جگہ یہ رَو چل پڑی ہے کہ عورتیں اپنے حقوق کیلئے آواز اٹھا رہی ہیں۔ فرمایا کہ غیر مسلم عورتوں کو تو حقوق ملے ہی نہیں اس لئے وہ حقوق طلب کرتی ہیں۔ مگر مسلمان عورتوں کو تو اللہ تعالیٰ نے خود حقوق دے دیئے ہیں۔ ہاں انہوں نے اپنے حقوق کو استعمال کرنا نہیں سیکھا۔ پس انہیں حقوق حاصل کرنے کے جھگڑے میں پڑنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ان کے حقوق تو قرآن وحدیث میں بیان کر دیئے گئے ہیں ان کا کام اب یہ ہے کہ مطالعہ کر کے اپنے حقوق معلوم کریں اور پھر انہیں استعمال کرنے کا طریق سیکھیں۔

حضور نے خواتین کو توجہ دلائی کہ چند اخلاق اپنے اندر قابلیت پیدا کرنے کیلئے ضروری ہیں۔ ان میں سے ایک شکر ہے فرمایا کہ شکر گزاری کے ساتھ ترقی اور بہتری کے سامان پیدا ہوتے ہیں۔ ہماری عورتوں کو شکر گزاری خاص طور پر اختیار کرنی چاہئے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بہت سی عورتیں ناشکری کی وجہ سے جہنم میں جائیں گی۔ اس کے علاوہ صبر، تعاونِ باہمی، جرأت، انکسار اور تواضع وغیرہ اخلاق اپنانے کی ضرورت ہے۔ یہ باتیں قومی اصلاح اور ترقی کیلئے لازمی ہیں۔

آخر میں حضور نے نظامِ جماعت کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا:۔

''آخر میں ضروری نصیحت کرتا ہوں کہ اتحاد کیلئے ایک نظام اور پابندی کی ضرورت ہے۔ عورتوں میں نظام اور پابندی قوانین بالکل نہیں۔ یہ بہت ضروری بات ہے۔ کوشش سے اس پر عامل ہونا چاہئے۔ دیکھو اسلام میں جب شراب کی حُرمت کا حکم ہوا ہے فوراً صحابہ کرام نے تعمیل کی۔ پھر ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز سے فرمایا بیٹھ جاؤ۔ تو سب لوگ جہاں بھی آپ کی آواز پہنچی بیٹھ گئے۔ کسی صحابی نے دوسرے کو ایک راستہ میں غیر مانوس سی جگہ پر بیٹھے دیکھ کر

پوچھا یہاں کیوں بیٹھے ہو تو اس نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سنی تو تعمیلِ ارشاد کیلئے یہیں بیٹھ گیا۔ مجھے یہ نہیں معلوم کہ کیا بات ہے میں نے صرف تعمیلِ ارشاد کی ہے۔ سو تم بھی یہ ضروری اور نہایت ضروری بات سیکھو کہ نظام اور پابندی قوانین کیلئے ہر ایک حکم ماننا ضروری ہے''۔

(۳۱) بعض اہم اور ضروری امور

جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۷ دسمبر ۱۹۳۲ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے متفرق امور کے بارہ میں تقریر فرمائی۔ ابتداءً حضور نے فرمایا کہ عورتوں کا جلسہ گاہ ناکافی ہونے کی وجہ سے بہت دِقّت پیش آئی ہے۔ ہر سال جلسہ پر آنے والوں کی تعداد خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑھتی ہے۔ اس لئے منتظمین جلسہ کو چاہیئے کہ وہ اس تعداد کو مدنظر رکھ کر جلسہ گاہ تیار کیا کریں۔ فرمایا کہ اب جبکہ سامعین کی تعداد اتنی بڑھ چکی ہے کہ ان سب تک آواز پہنچانا مقرر کے بس کی بات نہیں رہی آئندہ مردانہ اور زنانہ دونوں جلسہ گاہوں میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام ہونا ضروری ہے۔

جلسہ سالانہ کیلئے لیکچرار مقرر کرنے کے سلسلہ میں منتظمین کی راہنمائی کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

''اسی سلسلہ میں یہ بھی فیصلہ کیا تھا کہ ہمارا سٹیج جلسہ سالانہ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نیابت میں ہوتا ہے اس لئے اس سٹیج پر پرانے صحابہ اور پرانے کارکنوں کو بولنا چاہیئے اور نئے آدمیوں کیلئے یہ رکھا تھا کہ کم از کم سات آٹھ سال انہیں خدمتِ دین کا موقع ملا ہو اور ان کی رائے سلجھ چکی ہو۔ میں نے یہ فیصلہ ایک حکمت کے ماتحت کیا تھا اور وہ حکمت یہ ہے کہ دنیا میں صرف علم ہی رائے کو پختہ کرنے کیلئے کافی نہیں ہوتا بلکہ تجربہ بھی رائے کو سلجھاتا ہے اور نوجوانوں کے مقابلہ میں عمر رسیدہ لوگوں کی رائے بہت پختہ ہوتی ہے ادھر نوجوانوں میں یہ خواہش ہوتی ہے کہ آگے بڑھیں اگر اس کیلئے کوئی حد بندی نہ ہو تو وہ بوڑھے جنہوں نے علم اور تجربہ تو حاصل کیا ہوا ہے مگر ان میں جنگی سپرٹ نہیں ہوتی ان کو ایسے نوجوان پیچھے کر دیں گے۔ اس حکمت کے

ماتحت میں نے کہا ہمیں ابھی سے یہ انتظام کر دینا چاہیئے کہ تجربہ کار بوڑھوں کو پیچھے نہ ڈالا جا سکے۔''

حضور نے فرمایا کہ جلسہ سالانہ میں شمولیت معمولی بات نہیں۔ یہ بہت سی برکات کا موجب ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

زمین قادیان اب محترم ہے
ہجومِ خلق سے ارضِ حرم ہے

فرمایا کہ جلسہ سالانہ ایک قسم کا ظلی حج ہے اس لئے یہاں آنیوالے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے اوقات کو تقاریر سننے کے علاوہ ذکر الٰہی اور دعاؤں میں گزاریں۔ مقبرہ بہشتی میں جائیں۔ شعائر اللہ کی زیارت بھی ضروری ہے۔ شعائر اللہ میں مسجد مبارک' مسجد اقصیٰ اور منارۃ المسیح شامل ہیں ان مقامات میں سیر کے طور پر نہیں بلکہ شعائر اللہ سمجھ کر جانا چاہیئے تا کہ خدا تعالیٰ انکی برکات سے مستفیض کرے۔

آپ نے احباب جماعت کو اقتصادی حالت درست کرنے کیلئے تلقین فرمائی کہ کوئی احمدی بے کار نہ رہے۔ عہدیدار بے کار افراد کو مجبور کریں کہ وہ کوئی نہ کوئی کام کریں۔ اقتصادی ترقی کا یہی گُر ہے۔ حضور نے بعض تمدنی اور معاشرتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ آخر میں فرمایا کہ جماعت میں مذہبی روح کو قائم رکھنا نہایت ضروری ہے۔ اور اس غرض کیلئے سلسلہ کا لٹریچر پڑھنا چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب خصوصیت سے زیادہ پڑھا کریں اور بکثرت اپنے گھروں میں رکھیں یہ انکے لئے اور انکی اولاد کیلئے نہایت قیمتی خزانہ ہے۔

انڈیکس

مرتبہ: مکرم فضل احمد صاحب شاہد

کلیدِ مضامین	۳
آیاتِ قرآنیہ	۱۵
احادیث	۱۹
اسماء	۲۱
مقامات	۳۱
کتابیات	۳۵

کلید مضامین

ا

ابتلاء

ابتلاء کیلئے آئندہ لوگ ترسیں گے ۹۲

احمدی

احمدیوں کو خدا تعالیٰ اعتراضات کے جوابات آپ سمجھا دیتا ہے ۷

ایک احمدی کا لطیف جواب ۷

احمدی علمی اور روحانی تقریریں سننے کے عادی ہوتے ہیں ۸

احمدیوں کی وُسعتِ قلبی ۲۸۱

تمام احمدیوں کو کوشش کرنی چاہئے کہ انکی اولاد میں روحانیت پائی جائے ۳۳۲

احمدیوں پر مظالم ۴۹۵ تا ۴۹۷

احمدیوں پر ہتکِ رسول کا الزام ۵۱۶

احمدیت

احمدیت کوئی نیا مذہب نہیں ۳۵۱

احمدیت کا عیسائیت پر رُعب ۳۷۲

احمدیت کے غلبہ کی پیشگوئی ۴۸۸

احراری

احراریوں کا ایک احمدی محمد اسماعیل صدیقی پر حملہ ۶۰۳

ادب

ادب اور بنی نوع انسان کی محبت نہایت وسیع مضامین ہیں ۱۴۹

استقلال

استقلال جذبات کی شدت سے پیدا ہوتا ہے ۴۶۵

اسلام

اسلام اور تدریجی ترقی ۱۰۴

اسلام اور علمی تحقیقات ۱۰۵

اسلام کی ایک بہت بڑی خصوصیت ۱۱۷

اسلام ایک زندہ مذہب ہے ۱۳۲

اسلام کسی امتیاز کو تسلیم نہیں کرتا ۱۴۸

اسلام اس لئے آیا ہے کہ بنی نوع انسان میں محبت اور اخوت کے تعلقات قائم کرے ۱۵۰

اسلام کے بعد کسی اور مذہب کی ضرورت نہیں ۴۲۷

اسلام وہی ہے جو حضرت مسیح موعود نے پیش فرمایا ۴۹۵

اسلامی تعلیم

اسلامی تعلیم کی جامعیت ۴۲۴، ۴۲۵

اشتہارات

اشتہارات کے فوائد ۳۳۸

اصلاح

تقریروں سے اصلاح نہیں ہوتی بلکہ کام کرنے سے اصلاح ہوتی ہے ۳۴۵

اعتراض

اعتراضوں کے جواب ۵۹، ۶۰

ایک اعتراض کا جواب ۴۰۶، ۴۲۱

اللہ تعالیٰ

اللہ کے معنی ہیں ہر ایک خوبی سے متصف اور ہر ایک عیب سے مبرا ۱۱۶

اللہ تعالیٰ کی ہستی کے متعلق بھی عقلی دلائل ہر انسان کی فطرت میں ہیں ۳۵۵

ہمارے پاس زندہ خدا ہے ۱۳۲، ۲۴۳

صفاتِ الٰہیہ

دنیا میں صفاتِ الٰہی کی جلوہ گری ۳۵۲

اللہ تعالیٰ کی صفات میں تعطّل نہیں ۴۳۰، ۴۳۱

وہ ہمیشہ انصاف اور سچ کی امداد فرماتا ہے ۱۶۷

جس طرف دیکھو اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کام کر رہی ہے ۲۸۳

وہ جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلّت دیتا ہے ۴۵۵

وہ زور آور حملوں سے اپنے مسکین اور بے کس ماموروں کی مدد کرتا ہے ۵۹۱

اَلْحَکِیْم ۳۵۲

(اَلرَّحْمٰن) رحمانیت کی لطیف تشریح ۲۸۳

اَلْعَزِیْز ۳۵۲، ۳۵۳

اَلْقُدُّوْس ۳۵۲، ۳۵۳

اَلْمَلِك ۳۵۲، ۳۵۳

الہام

خدا تعالیٰ نے ہر دماغ میں الہام پانے کی قابلیت رکھی ہے ۲۹۱

الہام کیلئے امید اور توکّل ہی دروازہ ہے ۲۹۱

الہام اور وحی آسمان سے اُترتی ہے ۵۲۰

امانت فنڈ

اپنی آمدنی میں سے چندے دو اور ایک حصہ امانت فنڈ میں جمع کراؤ ۵۳۳

امراض

شدید امراض اور ان کا علاج ۱۰۷

امن

ہر مسلمان کا فرض ہے کہ امن قائم رکھے ۱۷۲

امّہات المؤمنین

امّہات المؤمنین پاکباز پاک شعار تقویٰ کی راہوں پر چلنے والی تھیں ۵۱۸

انبیاء

انبیاء کو ہمیشہ گالیاں دی جاتی رہیں ۹۲

انبیاء ہر قسم کے گناہ سے پاک ہیں ۴۳۲

انبیاء دنیا میں پاک اور مقدس جماعت بنانے کیلئے آتے ہیں ۵۱۹

انصار اللہ

انصار اللہ کی بنیاد میری کئی خوابوں پر ہے ۸۵

انصار اللہ کے کام کی تعریف ۸۶

انعامات

اگلے جہان کے انعاموں کے مقابلہ میں دُنیوی انعامات کی کوئی ہستی نہیں ۵۸۱

انکسار

خدا عجز و انکسار سے ملتا ہے ۵۹۵

انگریز

انگریز قوم ضرورت کے ماتحت علم سیکھتی ہے ۳۰۸

انگریز قوم کاروباری بھی ہے ۳۳۳

انگریز افسروں نے ہم سے ہمدردی کا برتاؤ کیا ہے ۴۸۰

اہل اللہ

جو لوگ خدا تعالیٰ کے ہو جاتے ہیں اُن کے دل نرم ہو جاتے ہیں ۳۹۱

ایمان

ایمان لانے والوں کی دو اقسام ۱۶

ایمان کی ایک ساعت کفر کی زندگی سے زیادہ قیمتی ہے ۲۴۳

ایمان کے کئی مدارج ہیں ۳۶۴

ایمان کو کوئی بھی مٹا نہیں سکتا ۴۹۷

ب

بادشاہت

بادشاہت کی تعریف ۳۵۳

برکتیں

برکتیں اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے حاصل ہوتی ہیں ۳۲۸

اللہ تعالیٰ کی برکتیں صبر اور بُردباری سے حاصل ہوتی ہیں ۳۴۱

بُزدل

دنیا کبھی بُزدل کے قبضہ میں نہیں آسکتی ۹۶

بکرا

بکرے میں شرّ کا مادہ بالکل نہیں ہوتا ۲۲۶

بہائی

بہائی عام طور پر لوگوں کو کتب نہیں دیتے ۵۸۶

بہشتی مقبرہ

بہشتی مقبرہ میں موصی دفن کئے جاتے ہیں ۵۵۰

بیکار

بیکاروں کو اخبارات فروخت کرنے کے کام پر لگادیں ۵۳۷

بیمار

بیمار کا دل نرم ہوتا ہے ۳۳۸

پ

پیدائش

پیدائشِ انسانی کی غرض ۳۸۷

پیشگوئی

پیشگوئی کے معنی ۴۲۱

جماعت کیلئے ابتلاء کے زمانہ کی پیشگوئی ۵۲۸

ت

تجربہ

میرا یہ تجربہ ہے کہ جب خدا کسی سے کام لینا چاہتا ہے تو وہ کام ہوکر رہتا ہے ۱۵۳

تحقیق

تحقیق حق کا طریق ۳۸۹،۳۹۰

تذلّل

وہی خدا تعالیٰ کے انعامات کا وارث بنتا ہے جو اُس کی راہ میں تذلّل اختیار کرتا ہے ۳۳۴

تربیت

تربیت کی دو اقسام ۳۴۵

تعلق باللہ

انسان کا اصلی تعلق خدا ہی سے ہونا چاہئے ۱۴۲

تعلیم

سچی تعلیم انسان کے اندر وقار پیدا کرتی ہے ۳۰۹

تقدّس

ہمیشہ رہنے والا تقدّس اندر کا ہوتا ہے ۵۲۰

تقدّس دو طرح سے آتا ہے ۵۲۰

شیطان کو تقدّس کی خوشبو سے دشمنی ہے ۵۲۱

خدا تعالیٰ کے تقدّس کی خوشبو ہم میں پیدا ہو چکی ہے ۵۲۱

گرنے والے وہی ہوتے ہیں جن کے اندر تقدّس نہیں ہوتا ۵۲۲

تقدّس کانٹوں پر لوٹنے اور تلواروں کے نیچے گردن رکھنے سے ملتا ہے ۵۲۵

تقریر

حضرت عثمانؓ تقریر کرنے کے عادی نہ تھے ۳۴۵

تکالیف

خدا تعالیٰ کیلئے جو تکالیف انسان برداشت کرتا ہے وہ بادشاہوں کے تخت سے بھی زیادہ اعزاز کا موجب ہوتی ہیں ۹۱

تکبر

یاد رکھیں خدا تعالیٰ کی راہ میں تکبر نہیں چلتا ۳۳۴

تناسخ

قرآن تناسخ کا ردّ کرتا ہے ۷۳،۷۴

توکّل

ہمارے تمام کاموں کی بنیاد اللہ تعالیٰ کے توکّل پر ہونی چاہئے ۱۴۷ تا ۱۵۷

تیر

آسمان سے تیر آئیں گے اور ہمارے دشمنوں کے سینوں کو چھیدیں گے ۵۱۱

ٹ

ٹکراؤ

ہماری غرض کبھی بھی حکومت سے ٹکراؤ نہیں ۴۸۱

ث

ثواب

ثواب اور اجر اُسی چیز کا ہے جسے طبیعت پر بوجھ ڈال کر کیا جائے ۳۸۹

خدا تعالیٰ کیلئے انسان جو بھی کام کرتا ہے وہ اس کیلئے ثواب کا موجب ہوتا ہے ۵۰۳

ج

جلسے

جلسے تبلیغ کیلئے نہایت ضروری ہیں ۳۳۷

جلسوں سے اَن پڑھ بھی فائدہ اُٹھا سکتے ہیں ۳۳۷

پڑھے لکھے لوگوں پر جلسے کے ماحول کا اثر ہوتا ہے ۳۳۷

جلسوں کے ذریعہ جماعت کو ملکر کام کرنے کی عادت اور اہلیت پیدا ہوتی ہے ۳۳۷، ۳۳۸

جلسوں میں بعض اوقات صبر کا مظاہرہ کرنے کا موقع ملتا ہے ۳۳۸

جلسوں کے ذریعہ مخالفت برداشت کرنے کا مادہ پیدا ہوتا ہے ۳۳۸

جماعت

جب کوئی انسان خدا تعالیٰ کی جماعت میں داخل ہوتا ہے تو اُس کی عقل تیز ہو جاتی ہے ۸

جماعت احمدیہ

جماعت احمدیہ کو روحانی علوم کے متعلق مشاہدہ حاصل ہے ۷

جماعت کو نصیحت ۲۸۱

جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات ۳۶۵، ۳۶۶

جماعت احمدیہ ہر ملک میں قائم ہے ۴۱۴

جماعت احمدیہ میں ہزاروں افراد ہیں جن سے اللہ کلام کرتا ہے ۴۳۹

جماعت احمدیہ میں الہام کا اِجراء ۴۴۱

جماعت احمدیہ اور حکومتِ پنجاب ۴۷۹ تا ۴۸۱

جماعت احمدیہ بڑھتی جارہی ہے ۴۸۸

جماعت احمدیہ کو حالاتِ حاضرہ کے متعلق اہم ہدایات ۵۰۱ تا ۵۳۹

مقامِ مصطفیٰ کی بلندی کیلئے جماعت احمدیہ کی کوششیں ۵۱۶، ۵۱۷

جماعت احمدیہ اپنی جانیں دیکر اور اپنے مال قربان کر کے رسول کریم ﷺ کی عزت بچا رہی ہے ۵۱۷

جماعت احمدیہ میں تین قسم کے لوگ ہیں ۵۲۹

جماعت احمدیہ مذہبی جماعت ہے ۵۶۲

جماعت احمدیہ اکنافِ عالَم تک پھیل کر رہے گی ۵۷۹ تا ۵۸۲

جماعت احمدیہ کے متعلق پنجاب کے بعض افسروں کا رویّہ ۶۰۳ تا ۶۰۵

جنگ

جنگِ بدر کا ایک معجزہ ۲۲۷، ۲۲۸

جنگ عظیم

جنگ عظیم میں ہم نے تین ہزار افراد حکومت کو پیش کئے ۵۱۳

جہاد

جہاد کو قرآن فرض قرار دیتا ہے ۴۳۴

جہاد اسلام کا ایک اہم جُزو ہے ۴۶۹
جہاد کی دو قسمیں ۴۷۰
جہاد کسی وقت چھوڑا نہیں جا سکتا ۴۷۰
جہاد امام کے پیچھے ہوتا ہے ۴۷۱

جھنڈا

جھنڈا علامت ہوتی ہے اس بات کی کہ ہم اللہ کے دین کو اونچا رکھیں گے ۹۰
ایک صحابی کا جنگ میں جھنڈا تھامنے کا واقعہ ۹۰

جھوٹ

جھوٹ کبھی غالب نہیں آ سکتا ۳۹۰

ح

حقوق اللہ

جو شخص خدا تعالیٰ کا حق ادا نہیں کرتا وہ کسی جگہ ٹھوکر میں جا پڑتا ہے ۳۳۴

حکومت

حکومت لاکھوں انسانوں کے مجموعہ کا نام ہے ۵۱۱
ہمارا حکومت سے کوئی ٹکراؤ نہیں ۵۱۴

خ

ختمِ نبوت

ختمِ نبوت کی تشریح ۵۵۴

خدمت

عزت خدمت سے حاصل ہوتی ہے ۳۱۰
جو خدا کے دین کی خدمت کرتا ہے اس کیلئے اللہ تعالیٰ کی جزاء بہت بڑی ہے ۳۸۳

خطاب

احمدی کہلانے سے بڑا خطاب اور کیا ہو سکتا ہے ۵۱۲

خود پسندی

خود اشتہارات شائع کرنے میں بعض اوقات خود پسندی آ جاتی ہے ۳۴۰

خوردبین

خوردبین سے معلوم ہوا کہ بہت سی بیماریاں باریک کیڑوں سے پیدا ہوتی ہیں ۱۱۰

خیالات

خیالات کی درستی کے بغیر کبھی کامیابی نہیں ہوتی ۴۶۵

د

دعا

دعا اُسی وقت قبول ہوتی ہے جب دعا کرنے والا حق پر ہوتا ہے ۵۹
دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا کرتا ہے جن سے کام ہو جاتا ہے ۶۰
دعا کے ماتحت ہی نیک نتائج نکلتے ہیں ۱۱۷
دعاؤں کی برکات ۳۰۲
دعا سے سب مصیبتیں دور ہو سکتی ہیں ۴۳۰
دعا کے بارہ میں ایک بزرگ کا واقعہ ۴۳۰

دعوت الی اللہ

غیر مسلموں میں تبلیغ کیلئے زرّیں ہدایات ۱۲۷ تا ۱۳۴
دعوت الی اللہ کے ذرائع ۳۳۷
دعوت الی اللہ ہر طبقہ کے لوگوں میں ہو ۳۴۰
ہر مذہب و ملت کے لوگوں میں دعوت الی اللہ کی جائے ۳۴۰
دعوت الی اللہ میں نیک نمونہ نہایت ضروری ہے ۳۴۱
دعوت الی اللہ میں صبر اور بُردباری سے کام لینا چاہئے ۳۴۱
حضرت مرزا صاحب نے ایسے لوگو پیدا کئے جو تکلیف دہ حالات میں دعوت الی اللہ کرتے ہیں ۳۶۶

دعویٰ

سلسلہ احمدیہ کا دعویٰ ۳۵۹

دل

قرآن مجید دل کو انوارِ الٰہیہ کا مہبط قرار دیتا ہے ۸۸

دلائل

قرآن کریم نے سادہ دلائل کی طرف توجہ دلائی ہے ۱۳۲

دلیل

دلیل تلوار سے زیادہ زبردست ہے ۱۶۷

دوزخ

دوزخ جنت کی حقیقت ۴۳۵ تا ۴۳۷

دین

چاہئے کہ ہم دین میں ایسے مگن ہوں کہ کوئی چیز ہمیں اپنی طرف متوجہ نہ کر سکے ۲۸۱

دینی کورس

لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے دینی کورس کی تجویز ۵۳۶

دینی مجالس

دینی مجالس کی اہمیت ۴

دینی مجالس میں بیٹھنا بھی نیکی ہے ۵

ر

رضائے الٰہی

ہم محض اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے کام کرتے ہیں ۱۵۵

روزہ

سفر میں روزہ رکھنا ناجائز ہے ۳۲۲،۳۲۳

قادیان آنے والے مسافروں کو دورانِ قیام روزہ رکھنے کی اجازت ۳۲۲،۳۲۳

ز

زلزلہ

زلزلہ کوئٹہ بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی سچائی کا نشان ہے ۵۹۱ تا ۶۰۰

زلزلہ کوئٹہ میں ساٹھ ہزار آدمی مر گئے ۵۹۳

عالمگیر زلزلوں کی خبر ۵۹۴

زمیندار

زمینداروں کے مسائل حل کرنے کی تلقین ۳۳۳

اجناس کی ارزانی کی وجہ سے زمینداروں کی حالت گر گئی ہے ۳۳۳

زمیندار طبقہ شاندار قربانیاں کرتا رہا ہے ۵۳۶

زندگی

ذلّت کی زندگی سے عزت کی موت اچھی ہے ۱۶۲

س

سادگی

اقرار کرو کہ ہم کھانے پینے میں سادگی اختیار کریں گے ۴۹۹

سادہ زندگی

سادہ زندگی بسر کرو ۴۹۷

سادہ زندگی کے مطالبہ کا مقصد ۵۳۲

سادہ کھانا کھاؤ، سادہ کپڑے پہنو اور کفایت شعاری سے گزارہ کرو ۵۳۳

سچائی

سچائی ہمیشہ اپنے لئے آپ رستے نکال لیتی ہے ۳۹۰

سِکھ

ایک سِکھ کی حضرت مسیح موعود سے فدائیت ۲۹۹،۳۰۰

سِکھ قوم ایک موحّد قوم ہے ۴۵۳

سوشل معاملات

رسول کریمؐ اور صحابہ کے طریق میں سوشل معاملات کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں تھا ۱۵۱

ش

شرک

اقوامِ عالَم کی شرک سے بیزاری ۱۲

بعثتِ حضورؐ کے وقت ساری قومیں شرک میں مبتلا تھیں ۱۳

شرک کے ردّ میں چار دلائل ۶۵،۶۶

شرک کی تعریف ۱۲۳،۱۲۴

حضرت عمرؓ کے ایک چچا شرک کے خلاف تعلیم دیا کرتے تھے ۳۵۵

شُہرت پسندی

شُہرت پسندی ایسا مرض ہے کہ جس کو لگ جائے اُسے گھن کی طرح کھا جاتا ہے ۳۴۰

شورش

مقابلہ اور شورش مومن کیلئے خوشی کا باعث ہے ۸۷

شیطان

جب کوئی آدم بننے کی کوشش کرتا ہے شیطان اُس کے پیچھے لگ جاتا ہے ۵۲۱

شیطان حملہ کرتا ہے تو مومن جنت کی طرف دوڑتا ہے ۵۲۵

شیطان کے مقابلہ کا طریق ۵۲۶

ص

صبر

صبر سے کام لینا چاہئے ۳۴۱

صحابہؓ

صحابہؓ کے زندہ خدا کو دیکھنے کے ثبوت ۳۵۶

صحابہؓ کی نجاشی کے دربار میں حاضری ۳۵۸

صحابہؓ نے حضورؐ کے حُکم پر شراب فوراً چھوڑ دی ۴۲۶، ۴۲۷، ۵۳۱

صحابہؓ خدا سے الہام پاتے تھے ۴۳۷

صحابہؓ حضورؐ کے بعد مختلف ممالک میں پھیل گئے ۴۳۷

صحابہؓ کی ایران کے بادشاہ سے گفتگو ۴۳۸

صحابہؓ اِجرائے نبوت کے قائل تھے ۵۵۵

صداقت

صداقت معلوم کرنے کا طریق ۱۳۷ تا ۱۴۳

صداقتِ مسیح موعود کی ایک دلیل ۴۰۲ تا ۴۰۶

ط

طاعون

طاعون کی پیشگوئی ۴۲۱

طبعی قانون

طبعی قانون پر خدائے واحد کی حکومت ۵۴

طلاق

یورپ میں طلاق کی کثرت ۴۲۵

قرآن نے طلاق کیلئے شرائط مقرر کی ہیں ۴۲۵

ع

عاشق

عاشقِ صادق، سوز اور عشق کا طلبگار رہتا ہے ۹۳

عذاب

عالمگیر عذاب بغیر مامور کی بعثت کے نہیں آتے ۵۹۷

عزت

حقیقی عزت تقویٰ اور طہارت سے پیدا ہوتی ہے ۳۱۰

خدا تعالیٰ کا خوف انسان کو عزت دیتا ہے ۴۵۴

عشق

اگر دل میں عشق ہو تو تمام تکلیفیں راحت بن جاتی ہیں ۸۹

عشق وہ چیز ہے جو دل میں پیدا ہوتی ہے ۹۴

جب عشق پیدا ہوتا ہے تو انسان سب کچھ بھُول جاتا ہے ۹۸

عشق غیر محدود ہے ۹۹

عشق حُسن سے پیدا ہوتا ہے یا احسان سے ۴۷۳

عشق کی آگ ہمارے دلوں میں حضرت مرزا صاحب نے پیدا کی ۴۷۳

علم

خدا تعالیٰ نے کسی علم کو مشکل نہیں بنایا ۹

علم کی دو اقسام ۳۰۸

علمِ طبّ

علمِ طبّ میں ترقی ۱۰۹،۱۱۰

علماء

عقائد کی جنگ میں دوسرے علماء حضرت مرزا صاحب کے مقابلہ میں شکست کھا گئے ۴۶۹

عمر

یہ عمر چندروزہ ہے ۴۷۴

عمل

عمل اگر درست نہ ہو تو انسان کامیاب نہیں ہوسکتا ۴۶۵

عورت

عورت کا کام نوکری کرنا نہیں ۲۰۰

عورتوں کی ذمہ داریاں ۲۰۰

آجکل عورتوں میں ڈگریاں پانے کا جنون پیدا ہو رہا ہے ۳۰۸

عورتوں کا کام گھر کا انتظام اور بچوں کی پرورش ۳۰۹

ایک عورت کی انگوٹھی کا واقعہ ۳۴۰

عورتوں کا ایک ضروری کام بچوں کی پرورش کرنا ہے ۳۴۴

ایک صحابیہ کی حضورؐ سے بے نظیر محبت ۳۹۵

عورتوں کا فرض ہے کہ سلسلہ کیلئے قربانیوں کیلئے تیار رہیں ۴۹۷

عیسائیت

بعض عیسائی تبلیغ کرنے والی عورتوں کو مردم خور لوگوں نے کھالیا ۳۶۴

عیسائیت اور اسلام کی تعلیم کا موازنہ ۳۷۲،۳۷۳

غ

غریب

ایک غریب کے اخلاص کا واقعہ ۵۳۴

ف

فاتحہ

سورۃ فاتحہ ایک دعا ہے ۱۱۶

فتح

فتح منظّم فوج کو ہوتی ہے ۴۷۱

احمدیوں کو خدا نے ہر میدان میں فتح دی ہے ۴۷۱

روحانی جماعتوں کو خدا تعالیٰ کی طرف سے فتح حاصل ہوتی ہے ۵۱۹

فتنے

فِتنوں کی حکمت کمزوروں کو الگ کرنا ہے ۵۲۲

فرقان

فرقان کے معانی ۱۲

ق

قابلیت

اللہ تعالیٰ نے ہر طبقہ کے لوگوں میں علوم سمجھنے کی قابلیت رکھی ہے ۹

قرآن کریم

قرآن کے معارف کبھی ختم نہ ہونگے ۶

سوائے قرآن کے کوئی کتاب قابلِ عمل نہیں ۱۰

قرآن کریم کے چھ دعوے ۱۰

قرآن میں عملی ترقی کے سامان ہیں ۱۲

الفرقان قرآن کریم ہی ہے ۱۲

قرآن نے ہر اعتراض کا جواب دے دیا ہے ۱۵

قرآن کریم کی پہلی اصولی اصلاح ۱۷
قرآن کریم کی دوسری اصولی اصلاح ۵۷
قرآن کریم کی تیسری اصولی اصلاح ۶۵
قرآن کریم کی چھوتھی اصولی اصلاح ۶۸
قرآن کریم کی پانچویں اصولی اصلاح ۷۱
قرآن کریم کی چھٹی اصولی اصلاح ۷۲
قرآن کریم کی ساتویں اصولی اصلاح ۷۵
قرآن کریم کی آٹھویں اصولی اصلاح ۷۷
قرآن کریم پر سیتارتھ پرکاش کے اعتراض کی حقیقت ۱۱۵ تا ۱۲۴
قرآن کی ایک آیت سُن کر تبدیلی ۳۴۶
قرآن خدا کا کلام ہے ۳۶۳
قرآن سارے کا سارا محفوظ ہے ۳۶۷
قرآن سب علوم کا جامع ہے ۳۷۳
قرآن پڑھنے کے بعد اور کسی کتاب کی ضرورت نہیں رہتی ۳۷۴
ہر مضمون اس چھوٹی سی کتاب میں ہے ۴۰۹
دشمن بھی قرآن کی خوبی کا اعتراف کرتے ہیں ۴۰۹
قرآن کریم آخری کتاب ہے ۴۲۸

قربانی

اصل کام ہر احمدی مرد اور عورت کا قربانی ہے ۴۹۷

قوم

کوئی قوم بغیر مذہب اور اخلاق کے ترقی نہیں کرسکتی ۴۶۱

ک

کارکن

کارکنوں کو چار چار ماہ تک تنخواہیں نہیں ملتیں ۳۳۵

کافر

کافر قربانی میں نفع اور فائدہ کا امیدوار ہوتا ہے ۵۲۷

کامل انسان

کامل انسان وہی ہوگا جو زیادہ سے زیادہ صفاتِ الٰہیہ اپنے وجود میں ظاہر کرے گا ۲۸۲

کامیابی

کامیابی کیلئے تین چیزوں کی ضرورت ہے
۱۔اعتقادات کی درستی
۲۔عمل کی درستی
۳۔محرک ۴۶۵
ہر مومن اپنی جان اور اپنا تمام مال دے تب کامیابی ہوگی ۵۳۱
جاؤ اور دُنیا میں پھیل جاؤ کہ کامیابی کا ذریعہ یہی ہے ۵۳۸

کِبر

کِبر ایک ایسی چیز ہے خواہ کتنا سر کُچلو وہ سر اُٹھاتا ہے ۳۳۹

کتب

کتب اور اخبارات کے فوائد ۳۳۸، ۳۳۹

کمال

جسے حقیقی کمال ہو وہ کسی سے ڈر نہیں سکتا ۳۶۹

گ

گالیاں

خدا کیلئے گالیاں کھانا عزت ہے ۹۲

گھر

تمہارا اصل گھر قادیان ہے ۵۳۸

ل

لجنہ

جہاں لجنہ نہ ہو لجنہ قائم کی جائے ۵۰۰

لڑکیاں

عام طور پر لڑکیوں کی تعلیم زیادہ سے زیادہ مڈل تک ہونی چاہئے ۳۴۵

م

مائیں

ماں کا پہلا فرض بچوں کی تربیت ہے ۳۱۱

ہندوستان کے مسلمانوں کے بچے اس لئے خراب ہیں کہ مائیں نالائق ہیں ۳۰۹

مبلّغ

جب بھی کوئی مبلّغ آتا ہے میں ہمیشہ اُس کی دعوت کرتا ہوں ۱۵۰

مبلّغین کے اعزاز میں پارٹی دینے کی تلقین ۱۵۰

نئے مبلّغ نکل رہے ہیں اور اچھے اچھے نکل رہے ہیں ۳۳۲

امریکہ کے ایک مبلّغ کی مالی تنگی ۳۶۵،۳۶۶

مبلّغین کی قربانیوں کا ذکر ۳۶۵،۳۶۶

محبتِ الٰہی

جتنی محبت والدین کو اولاد سے ہے اس سے زیادہ اللہ کو بندہ سے ہے ۳۸۸

ہمارا محرک محبتِ الٰہی ہے ۴۷۴

محنت

محنت کی عادت ڈالو ۴۹۷

مخالفت

سرحد میں ہماری مخالفت کا زور شور ہے ۳۲۵

جہاں جہاں احمدی ہیں وہاں منظّم مخالفت کی جارہی ہے ۵۰۸

ہر جگہ ہمارے خلاف بڑا جوش پایا جاتا ہے ۵۱۹

سارے ہندوستان میں ہمارے خلاف آگ لگی ہوئی ہے ۵۱۹

مدد

اللہ تعالیٰ اُسی وقت مدد کرتا ہے جب بندہ حقیقی طور پر اُس کی مدد کا محتاج ہو ۳۲۵

مذہب

تمام مذاہب خدا کی طرف سے ہیں ۹

مذاہب کا اصل مقصد ۲۸۲

مذہب عشق کا نام ہے ۸۸

مستعد

تم میں سے وہی خدا تعالیٰ کی بادشاہت میں داخل ہوگا جو مستعد رہے گا ۵۳۵

مسجد

مسجد خدا کا گھر ہے اس کا دروازہ ہر مذہب کے عبادت گزار کیلئے کُھلا رہنا چاہئے ۳۸۱،۳۸۲

مسجد بن جانے کے بعد باجماعت نماز میں ہرگز سُستی نہیں ہونی چاہئے ۳۸۲

مسلمان

مسلمانوں کی خراب حالت ۲۱۴

مسلمانوں کی قرآن سے بے توجّہی ۳۷۳

مشاہدہ

مشاہدہ ایسے مقام پر پہنچا دیتا ہے کہ کسی قسم کا شک نہیں رہتا ۳۶۴

مشق

جس فوج کو مشق نہ کرائی جائے وہ وقت پر لڑ نہیں سکتی ۴۷۱

مشکلات

میں نے مشکلات دُور کرنے کی تدابیر پیش کی ہیں ۵۳۳

مصائب

اگر کسی کو دین کی راہ میں مصائب آئیں تو وہ خوش قسمت ہے ۹۱

مصائب کا علاج۔ صبر، قربانی استقلال ۳۳۶

مصائب کا علاج رضائے الٰہی ۳۳۷

مصائب کو آنے دو ۵۲۶

مصائب لائے ہی اس لئے جاتے ہیں کہ کمزوروں کو الگ کر دیا جائے ۵۲۶

مطالبات

تحریک جدید کے مطالبات ۵۳۶

مطمئن

مطمئن کے معنی ہیں وہ جو ہلتا نہیں ۵۲۴

مغربیت

عورتوں کی ملازمتوں کا دستور مغربیت کی لعنتی یادگاروں میں سے ایک یادگار ہے ۲۰۰

ملائکہ

قرآن نے ملائکہ کے وجود پر زور دیا ہے ۴۳۲

منکسر المزاج

جس قدر کوئی شخص خدا تعالیٰ کے زیادہ قریب ہوتا ہے اُسی قدر زیادہ منکسر المزاج ہوتا ہے ۴۵۵

موعود مصلح

سب مذاہب میں وعدہ تھا کہ آخری زمانہ میں ایک مصلح پیدا ہوگا ۴۴۱

مومن

مومن کی علامت یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مقام پر خوش رہے ۸۹

مومنِ صادق ابتلاؤں سے ہرگز نہیں گھبراتا ۹۱

اللہ تعالیٰ کبھی نہیں چھوڑتا جب تک ہر قسم کے ابتلا میں سے نہ گزرے ۵۲۳

مومن کے پاس جنت لائی جاتی ہے ۵۲۴

ہر مومن کا فرض ہے کہ دوسروں کو آگے بڑھائے ۵۳۱

مومن کسی حال میں پیچھے نہیں رہتا ۵۳۱

مومن وہ ہے جو خدا کی آواز پر لبیک کہے ۵۳۴

مومن کو کلامِ الٰہی میں پرندہ کہا گیا ۵۳۸

ن

نائب

بغیر اچھے نائبوں کے انسان اچھا کام نہیں کر سکتا ۱۶۶

ناظر

صدر انجمن کے مختلف محکموں کے جو افسر ہیں ان کو ناظر کہتے ہیں وہ اپنے صیغہ کے آخری ذمہ دار ہوتے ہیں ۵۶۲

نبوت

نبوت آسمان سے اُترتی ہے ۵۲۰

نبی (نیز دیکھئے انبیاء)

نبی دنیا میں خدا کے جلال کے اظہار کیلئے آتا ہے ۶۳

خدا کے سب نبی برگزیدہ اور پاک تھے ۲۶۳

نبی خدا کی صفات کو ظاہر کر کے بتا دیتے ہیں کہ خدا ہے ۳۵۵

نبی کی آمد ضروری ہے ۳۹۹

نبیوں کو ماننے والے پاگلوں اور مجنونوں کی طرح دنیا میں پھیل گئے ۵۲۹

نجات

نجات کی بنیاد عمل پر نہیں ایمان پر ہے جو فضل کو جذب کرتی ہے ۲۵۶

نجات وہی پا سکتا ہے جسے ایمانِ عجائز نصیب ہو ۵۲۹

نشان

جب بھی مخالفت ہوگی خدا تعالیٰ نشان ظاہر کرے گا ۳۲۷

نشان کی شرائط ۵۲۸

نصائح

دل میں سوز اور درد پیدا کرو ۹۵

تم ماریں کھاؤ مگر ہاتھ نہ اُٹھاؤ ۹۷

کشمیر کے سیاسی لیڈر اپنے محلّہ یا شہر کے لوگوں کو سیاسی حالات سے باخبر رکھیں ۱۷۴

کشمیری اپنے بازو پر سیاہ نشان باندھ لیں ۱۷۴

اکھاڑے قائم کرنے والوں کو نصیحت ۳۸۹

تمام احمدیوں کو میری نصیحت ہے کہ جاؤ اور اپنے بھائیوں کے گلے سے لپٹے رہو ۵۳۲

نصرتِ الٰہی

خشیت اللہ سے نصرتِ الٰہی ملتی ہے ۱۵۵

مخالفت کے نتیجہ میں نصرتِ الٰہی کے نشان ملتے ہیں ۳۲۶، ۳۲۷

نفسِ مطمئنہ

نفسِ مطمئنہ۔ وہ نفس جو مصائب اور مشکلات میں مبتلا ہونے پر بھی خُوب مضبوط تھا ۵۲۴

نکاح

نکاح کے بارہ میں حضورؑ کی ربوبیت ۲۸۶

نَومبائع

ایک نَومبائع کے اخلاص کا ذکر ۹۳

نَومسلم

ایک نَومسلم کا بیان ۵۱۷

نیکی

خدا نے انسانی فطرت میں نیکی رکھی ہے ۱۱

و

واقفین

زندگی وقف کرنے والوں کی بھی کافی تعداد ہو چکی ہے ۵۳۵

وسیع حلقہ

ادب اور محبت نہایت وسیع حلقہ رکھتے ہیں ۱۴۸

وصلِ الٰہی

جتنے مذاہب ہیں وہ وصلِ الٰہی کو ہی اصل مقصد قرار دیتے ہیں ۲۸۲

آیاتِ قرآنیہ

الفاتحة

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ (۶،۷) ۳۹۹

غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ (۷) ۵۰

البقرة

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ (۹) ۱۶

هٰذَا الَّذِىۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ (۲۶) ۴۳۶

قُلۡنَا اهۡبِطُوۡا بَعۡضُكُمۡ

لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ (۳۷) ۵۲۱

وَاٰتَيۡنَا عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ

الۡبَيِّنٰتِ (۸۸) ۵۲

نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلۡبِكَ (۹۸) ۹۴

مَانَنۡسَخۡ مِنۡ اٰيَةٍ اَوۡنُنۡسِهَا

نَاۡتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡهَا (۱۰۷) ۳۶۷

رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا

مِّنۡهُمۡ (۱۳۰) ۱۹

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا ادۡخُلُوۡا

فِى السِّلۡمِ كَآفَّةً (۲۰۹) ۱۲۱

اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ

تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ (۲۱۵) ۵۲۳

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

(۲۵۶) ۱۲۲

لَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ

عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَاشَآءَ (۲۵۶) ۶۸

لَاۤاِكۡرَاهَ فِى الدِّيۡنِ (۲۵۷) ۳۶۷

وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ (۲۶۱) ۵۳۷

اٰل عمران

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى

الۡمُلۡكَ مَنۡ تَشَآءُ (۲۷۔۲۸) ۵۷

قُلۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰهَ

فَاتَّبِعُوۡنِىۡ يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ (۳۲) ۲۸

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الۡبَيۡتِ

مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَيۡهِ سَبِيۡلًا (۹۸) ۳۰

وَمَامُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ قَدۡ خَلَتۡ

مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ (۱۴۵) ۳۹۶

لَقَدۡمَنَّ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

اِذۡ بَعَثَ (۱۶۵) ۳۹۷

وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

(۱۹۰) ۵۴

اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

وَاخۡتِلَافِ اللَّيۡلِ وَالنَّهَارِ

(۱۹۱ تا ۱۹۸) ۶۱،۶۲،۷۵،۴۰۱

يٰۤاَيُّهَاالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ..... وَصَابِرُوۡا

(۲۰۱) ۶۴

النساء

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوۡنَ عَلَى النِّسَآءِ

(۳۵) ۲۰۰

وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ

(۷۰) ۴۰۱

وَمَالَكُمۡ لَا تُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ

اللّٰهِ (۷۶) ۳۹

فَقَاتِلۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ لَاتُكَلَّفُ

اِلَّا نَفۡسَكَ (۸۵) ۳۹

اِنۡ تَكُوۡنُوۡا تَاۡلَمُوۡنَ فَاِنَّهُمۡ

يَاۡلَمُوۡنَ (۱۰۵) ۵۲۷

وَمَا قَتَلُوۡهُ وَمَا صَلَبُوۡهُ

(۱۵۸۔۱۵۹) ۵۲

كَلَّمَ اللّٰهُ مُوۡسٰى تَكۡلِيۡمًا

(۱۶۵) ۷۱

المائدة

اَلۡيَوۡمَ اَكۡمَلۡتُ لَكُمۡ دِيۡنَكُم

(۴) ۵۱

وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ

(۲۱) ۴۰۲

وَاللّٰهُ يَعۡصِمُكَ مِنَ النَّاسِ

(۶۸) ۴۱۱

لُعِنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ

بَنِىۡۤ اِسۡرَآئِيۡلَ (۷۹) ۵۰

الانعام

قُلۡ لِّمَنۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ (۱۳) ۷۳

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَالْهُدٰى

(۷۲) ۶۸

قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ

(۷۴) ۶۹

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْا

اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ (۸۳) ۵۰

مَاقَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ

(۹۲) ۵۰،۵۱،۷۰

الاعراف

رَحْمَتِىْ وَسِعَتْ كُلَّ شَىْءٍ

(۱۵۷) ۴۸،۴۳۷

قَالَ عَذَابِىْ اُصِيْبُ

(۱۵۷تا۱۵۹) ۳،۴

الانفال

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا

مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَراً (۴۸) ۳۹

التوبة

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

اسْتَجَارَكَ (۶) ۵۱

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ

الْمُهَاجِرِيْنَ (۱۰۰) ۲۹

خُذْمِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً

(۱۰۳) ۴۹

هُود

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ

(۱۸) ۴۰۲

الحجر

رَبِّ فَاَنْظِرْنِىْ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ

(۳۸،۳۷) ۵۲۵

النّحل

تَا للّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰى

اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ (۶۵،۶۴) ۱۰

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

(۹۱) ۱۲۱

بنى اسرائيل

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ

رَسُوْلاً (۱۶) ۵۹۷

لَا تَقْفُ مَالَيْسَ لَكَ بِهٖ

عِلْمٌ (۳۷) ۶۸

اِنَّ عِبَادِىْ لَيْسَ لَكَ

عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ (۶۶) ۵۲۲

مَنْ كَانَ فِىْ هٰذِهٖ اَعْمٰى فَهُوَ

فِى الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى (۷۳) ۳۶

طٰهٰ

وَقَدْاٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا

ذِكْرًا (۱۰۰،۱۰۱) ۳۵

وَيَسْئَلُوْنَكَ

عَنِ الْجِبَالِ (۱۰۶تا۱۰۹) ۳۵

الانبياء

وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ

(۹۷) ۲۱۲

الحج

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

(۵۴،۵۳) ۵۲۱

هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ(۷۹) ۲۶

المؤمنون

حَتّٰى اِذَاجَاءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

(۱۰۰،۱۰۱) ۷۳

النور

لَا شَرْقِيَّةٍ وَّلَاغَرْبِيَّةٍ(۳۶) ۲۸۹

قَدْيَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ

مِنْكُمْ لِوَاذًا (۶۴) ۴

الفُرقان

تَبَارَكَ الَّذِىْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ

عَلٰى عَبْدِهٖ (۲) ۱۲

هَبَاءً مَّنْثُوْرًا (۲۴) ۱۳۳

جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا

(۵۳) ۴۰۹،۴۷۰

القصص

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِى

الْاَرْضِ (۵) ۷۶

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

اٰخَرَ (۸۹) ۶۶

العنکبوت

وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا (۷۰) ۳۷۵

الاحزاب

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ (۷) ۲۶

اِذْقَالَتْ طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ (۱۴) ۳۳

مَاکَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ (۴۱) ۲۶

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ(۵۷) ۳۲

فاطر

اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِیْهَا نَذِیْرٌ (۲۵) ۴۶،۲۹۲،۴۲۹

یٰسن

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ (۸۴) ۲۲۹

الزمر

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَسْرَفُوْا (۵۴) ۴۷،۴۸

اَللّٰهُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ (۶۳،۶۴) ۶۵

حٰم السجدة

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا (۳۱) ۴۲۹

الشوریٰ

لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ (۱۲) ۶۷،۸۸

الجاثیة

وَقَالُوْا مَاهِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا (۲۵) ۱۷

وَلِلّٰهِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (۲۸) ۱۷

الفتح

اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ (۱۱) ۴۵،۳۵۷،۵۲۰

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِیْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ (۱۷) ۳۷

کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ (۳۰) ۵۷۹

الحجرت

یٰاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّاخَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ (۱۴) ۷۶

ق

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ (۱۷) ۱۵،۶۷،۳۷۵

الذّٰریٰت

وَمِنْ کُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ (۵۰) ۷۲

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ (۵۷) ۷۷،۴۳۶

الطور

وَالطُّوْرِ وَکِتٰبٍ (۲تا۷) ۲۹

اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ لَوَاقِعٌ (۸تا۱۲) ۳۵

النجم

وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی اِنْ هُوَ اِلَّاوَحْیٌ یُّوْحٰی (۴،۵) ۵۱

القمر

سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُر (۴۶) ۳۴،۵۵

الواقعة

لَا یَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ(۸۰) ۴۰۹

الحدید

هُوَالْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُوَالظَّاهِرُ (۴) ۶۷،۱۵۳

بَاطِنُهٗ فِیْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ (۱۴) ۴۷۴

اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا(۱۷) ۳۴۶

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ (۲۰) ۴۰۱

المجادلة

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ (۱۳) ۲۵

کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ (۲۲) ۱۵۵

الحشر

هُوَا لَّذِيْ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (۳) ۳۴

الجمعة

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ (۲تا۴) ۳۰،۳۵۱

التحريم

اِنْ تَتُوْبَا اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا (۵) ۵۱۸

قُوْا اَنْفُسَكُمْ اَهْلِيْكُمْ نَارًا (۷) ۲۸۷

الجنّ

اِنَّاسَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا (۲) ۲۵

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ اَحَدًا (۲۷) ۲۴۱

عبس

بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ (۱۶،۱۷) ۳۰

التكوير

وَاِذَا لْوُحُوْشُ حُشِرَتْ (۶،۷) ۴۱۶

اِذَالْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ (۱۴) ۵۲۴

الفجر

يٰاَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (۲۸تا۳۱) ۵۲۴

التّين

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِىْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ (۵تا۷) ۴۹

الزلزال

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا (۴) ۵۹۷

مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًايَّرَهٗ (۸) ۴۳۶

القارعة

اُمُّهٗ هَاوِيَةٌ (۱۰)

الاخلاص

قُلْ هُوَاللّٰه اَحَدٌ (۲) ۱۶

احادیث

ا

اُعْطِیْتُ مَفَاتِیْحُ الشَّامِ ۳۷

اَلْاِمَامُ جُنَّۃٌ یُقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِہٖ ۴۷۱

اَنَّا النَّبِیُّ لَا کَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِالْمُطَّلِبْ ۶۵

اَنَا عِنْدَظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ ۲۹۱

اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَاْسِ کُلِّ مِائَۃِ ۴۵

اِنَّ مَثَلِیْ وَمَثَلُ الْاَنْبِیَاءِ ۴۵،۴۶

ع

عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ کَاَنْبِیَاءِ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ ۲۱۳

ک

کَادَالْفَقْرُاَنْ یَّکُوْنَ کُفْرًا ۳۳۵

کُلُّ اَمْرٍ ذِیْ بَالٍ لَمْ یُبْدَءْ بِسْمِ اللّٰہِ فَھُوَاَقْطَعُ وَاَبْتَرُ ۱۱۶

ل

لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ اِلَّاالْمَوْت ۱۰۵

لِنَفْسِکَ عَلَیْکَ حَقٌّ ۳۹۳

لَوْکَانَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی حَیَّیْنِ لَمَا وَسِعَھُمَا اِلَّا اتِّبَاعِیْ ۴۳۴

لَیْسَ الْخَبَرُ کَالْمُعَایَنَۃِ ۲۴۳

م

مَنْ اَطَاعَ اَمِیْرِیْ فَقَدْ اَطَاعَنِیْ وَمَنْ عَصٰی اَمِیْرِیْ فَقَدْ عَصَانِیْ ۱۵۱

ن

نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِیْرَۃَ شَھْرٍ ۳۴

ھ

ھَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دَمِیْتِ ۹۱

ھَلْ شَقَقْتَ قَلْبَہٗ ۵۸۷

احادیث بالمعنی

اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ اس مجلس میں ایک شخص آیا ۴،۵

جب ذکرِ الٰہی کی مجلس منعقد ہوتی ہے تو اس کے خاتمہ تک فرشتے نازل ہوتے ہیں ۵

مجلس میں سب لوگ بیٹھے رہیں اگر اُٹھنا پڑے تو اجازت لیکر جائیں ۵

بچہ کے پیدا ہوتے ہی کان میں اذان دی جائے ۸،۲۸۶

آسمان میں ایک بالشت بھر جگہ بھی ایسی نہیں جہاں ملائکہ نہ ہوں ۳۲

ظلم سے مراد شرک ہے ۵۰

ماں کو اپنا بچہ ملنے سے اتنی خوشی نہیں ہوتی جتنی اللہ تعالیٰ کو اُس وقت ہوتی ہے جب گنہگار بندہ اُس کے حضور توبہ کرتا ہے ۸۸

سب سے زیادہ مقرب انسان سب سے زیادہ تکالیف کا موردِ بنتا ہے ۸۹

میں اُس کو جھنڈا دونگا جو اُس کا حق ادا کرے گا ۹۰

اعمالِ انسانی نیت پر موقوف ہوتے ہیں ۱۵۶

اگر کسی نے دنیا کے پردے پر دوزخی دیکھنا ہو تو وہ اِس لڑنے والے کو دیکھ لے ۱۵۶

مصری ہمارے رشتہ دار ہیں ۲۰۵

تین آدمیوں کا غار میں بند ہونا اور دعا کرنا ۲۰۶

آخری زمانہ میں اسلام اور قرآن کے آثار مٹ جائیں گے ۲۱۱

اسلام جب شروع ہوا اس کی حیثیت مسافرانہ تھی ۲۱۱

اللہ تعالیٰ۔ اہلِ فارس میں سے کسی کو کھڑا کرے گا ۲۱۲
اگر تم کو برف کے پہاڑوں پر سے گزر کر جانا پڑے تو اُس کے پاس پہنچو اور میرا اسلام پہنچاؤ ۲۱۹
اُس کے ساتھ نکاح کرو جو اُخروی زندگی کی ترقی کا موجب ہو ۲۸۵
خدا سے دعا کرو کہ تمہارے ملنے کا نتیجہ تقویٰ ہو ۲۸۶
صلہ رحمی کرو ۲۸۶
اگر وسعت ہے تو سب کو دو ۲۸۷
جس شخص کی دو لڑکیاں ہوں وہ اُن کو تعلیم دلائے اچھی تربیت کرے اُس کا ٹھکانہ جنت ہوگا ۲۸۷
تجارت میں دھوکا نہیں کرنا چاہئے ۲۸۸
انسان کے آخری وقت میں آیاتِ قرآنی اور یٰسین پڑھو ۲۸۸
یہودی بھی تو خدا کا بندہ ہے ۲۸۹
مُردوں کا ذکر اچھی طرح کرو ۲۸۹
کسی مسکین کو سُود پر روپیہ دینا ظلم ہے ۲۸۹
میں سب اقوام کی طرف بھیجا گیا ۲۸۹
جو اموال آئیں میری اولاد کا ان پر کوئی حق نہیں ۲۹۳
سب سے اچھی نیکی وہ ہے جو ہمیشہ جاری رہے ۳۳۷
جب تک تو چُپ تھا فرشتے تیری طرف سے جواب دے رہے تھے ۳۴۱
ڈرتے کیوں ہو اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے ۳۵۶
اگر بندہ ایک قدم خدا کی طرف بڑھتا ہے تو خدا اُس کی طرف دو قدم بڑھتا ہے ۳۸۲،۳۸۳
میری اُمت میں یہود کے مشابہ لوگ ہو جائیں گے ۴۰۰
اے اللہ! ہمارے میل کے نتیجہ میں جو بچہ پیدا ہو وہ شیطان کے مَس سے پاک ہو ۴۳۳
نیند کے وقت اللہ تعالیٰ بندہ کی روح قبض کرتا ہے ۴۳۶
دوزخ میں مَیں نے بہت سی عورتیں دیکھیں ۴۹۳
بوڑھا تو جنت میں داخل ہو ہی نہیں سکتا ۴۹۴
کوئی مولود نہیں جسے شیطان نے چھُوا ہو سوائے حضرت عیسیٰ اور اُن کی ماں کے۔ ۵۱۸
آدھا دین عائشہ سے سیکھو ۵۵۴
کیا ہی مبارک ہے وہ اُمت جس کی ابتدا میں مَیں اور آخر میں مسیح موعود ہوگا ۵۹۲

اسماء

آ، ا

آدم علیہ السلام حضرت ۲۳۱، ۲۵۵
۲۶۱، ۲۶۲، ۳۷۱، ۵۲۱، ۵۲۵، ۵۹۱، ۵۹۳
آمنہ حضرت ۱۹۴
۱۹۵، ۵۶۸، ۵۶۹
ابراہیم علیہ السلام۔ حضرت ۲۰، ۲۴
۵۲، تا ۵۴، ۱۳۳، ۲۰۵، ۲۳۱، ۲۴۲
۲۴۳، ۲۶۱، ۴۲۱، ۴۳۲، ۵۱۸، ۵۲۱
۵۲۶، ۵۳۰، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۹۳
بعثتِ محمدی کے متعلق آپکی
ایک دعا ۱۸، ۱۹
ابراہیم سیٹھ ۳۱۷
ابراہیم علی ۵۶۸، ۵۶۹
ابن سعود ۵۷۱
ابوبکرؓ حضرت ۳۵۵، ۴۰۷
حضور کی وفات پر آپکا
ردِ عمل ۳۹۵، ۳۹۶
آپکے ایمان لانے کا واقعہ ۴۰۳، ۴۰۴
ابوجعفر حضرت امام ۵۷۴
ابوجہل ۳۹، ۴۲، ۵۳، ۷۸
۹۴، ۴۱۲، ۴۴۱

اس کے قتل کی پیشگوئی ۴۰ تا ۴۳
ابوسفیانؓ حضرت ۲۹۲
ابوھریرہؓ۔ حضرت ۴۵
احمد شاہ ابدالی ۴۵۴
ارسطو ۱۳۳
اسامہؓ حضرت ۴۰۶، ۴۰۷
اسحاق علیہ السلام حضرت ۲۱، ۶۰
۲۶۱، ۵۱۸
اسداللہ چوہدری۔ حضرت ۱۶۳
اسمٰعیل علیہ السلام۔ حضرت ۱۸
۱۹، ۲۱، ۳۲، ۵۴
اسمٰعیل آدم۔ حضرت سیٹھ
وہ اپنے علاقہ کیلئے ستون ہیں ۳۱۷
اعجاز علی شاہ خواجہ ۵۶۹
اعظم علی چودھری۔ انہوں نے
اخلاص کا نہایت اچھا نمونہ دکھلایا ہے ۳۳۱
افضل حق چوہدری ۵۰۶
اکبر علی پیر ۵۶۴
اللہ دتہ (حضرت مولانا ابوالعطاء)
شام اور مصر میں اچھا کام کر
رہے ہیں ۳۲۹

اللہ دتہ میراثی ۵۶۱
الیاس علیہ السلام حضرت ۶۵، ۲۲۰
امان اللہ خان۔ امیر شاہِ افغانستان ۲۲۵
۲۲۶، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۳ تا ۲۳۸
۲۴۰ تا ۲۴۲، ۳۲۷، ۳۶۱، ۳۶۲
امۃ الحی۔ حرم حضرت مصلح موعود ۱۷۹
۱۸۰، ۱۹۵، ۱۹۷، ۵۳۲
امۃ الرشید
بنت حضرت مصلح موعود ۵۳۲
امۃ النصیر
بنت حضرت مصلح موعود ۱۸۵
۱۸۶، ۱۸۷، ۱۹۶
امیر علی سید ۴۲۵
امیہ بن خلف ۳۳
ایوب علیہ السلام۔ حضرت ۴۲۸
ایوب بیگ۔ حضرت مرزا ۳۲۲

ب

بارکہ (امریکہ کا نومسلم) ۳۶۶
بدھ علیہ السلام۔ حضرت ۲۲۰
۲۶۰، ۲۶۲ تا ۲۶۵، ۲۹۴، ۴۴۱
۴۴۲، ۴۷۲
برھان الدین جہلمی
حضرت مولوی ۳۳۰

بشیر احمد حضرت مرزا ۵۶۱
بشیر احمد شیخ حضرت ایڈووکیٹ ۱۶۳، ۱۶۶
بشیر احمد ڈاکٹر (آف زاہدان) ۵۰۵
بوعلی سینا ۳۶۴
ان کا ایک واقعہ ۲۰، ۳۵۶، ۴۲۶
بہاءاللہ۔ بہاءاللہ کا قول اور فعل ۴۲۷، ۴۲۸
بیاس جی ۲۵۹
بیوم ۳۷۲

پ

پیراں دتہ ۸
پیل۔ مسٹر ۱۶۶

ت

تقی الدین احمد۔ کیپٹن ۱۹۸
تیمور ۳۰۷

ث

ثناءاللہ مولوی۔ امرتسری ۲۳۶
۲۳۷، ۴۰۵، ۴۳۳

ج

جلال الدین شمس۔ حضرت مولانا ۳۲۹
جنید بغدادی۔ حضرت ۳۸۳
جہانگیر۔ اس کے وقت میں
سخت طاعون پھوٹی ۴۲۱

چ

چندر پال بپن
سیرت کے جلسوں پر ان کا تبصرہ ۳۲۴، ۳۲۵
چنگیز خان ۲۳۵

ح

حاکم علی۔ چوہدری ۵۶۲
حامد شاہ۔ سید ۴۱۹
میر حامد شاہ صاحب بڑے مخلص
تھے۔ ان کی سچائی کا واقعہ ۳۴۱
حبقوق۔ حضرت ۳۵، ۵۳
حبقوق نبی کی پیشگوئی ۳۱ تا ۴۳
حبیب اللہ خان۔ امیر
شاہِ افغانستان ۲۲۶، ۲۲۹ تا ۲۳۲
۲۳۴، ۲۳۶، ۲۳۷، ۳۹۲
حسان بن ثابتؓ۔ حضرت
انکا شعر ۳۹۶
حسن شیخ (یادگیر) ۵۰۵
حسین علیہ السلام۔ حضرت امام ۴۰۶
حشمت اللہ۔ حضرت ڈاکٹر ۱۸۰
۱۸۱، ۱۹۹
حمزہؓ۔ حضرت ۲۰۳
حنیف احمد۔ مرزا ۱۸۵

خ

خدیجہؓ۔ حضرت ۱۹۶
خلیل احمد حضرت مرزا ۱۷۹، ۵۳۲
خلیل الرحمٰن۔ چوہدری ۳۳۲
خنساءؓ حضرت۔ اس نے چاروں
بیٹوں کو شہادت کی ترغیب دی ۴۳۸

د

دانی ایل ۲۲۰
داؤد علیہ السلام۔ حضرت ۲۴، ۲۶
۵۰، ۲۲۰، ۲۶۱، ۲۶۳
دیانند پنڈت ۱۱۵، ۱۱۸ تا ۱۲۴، ۱۳۳

ڈ

ڈگلس ۴۱۴، ۴۱۵

ر

رابعہ بصری ۳۱۱
راجرز ڈاکٹر ۱۱۰
راس مسعود۔ سر ۳۶۲
راک فیلر ۵۲۰
رام ۴۲۹
رامچندر۔ حضرت ۲۲۰، ۲۵۹، ۲۶۰
۲۶۲، ۲۶۳، ۳۶۸، ۳۹۱، ۴۷۲، ۵۲۱
رحمت علی۔ حضرت مولوی
وہ جہاں بھی گئے وہاں عظیم الشان
تغیر پیدا کر دیا ۳۲۸
وہ اتنے سادہ ہیں کہ لوگ ان کی
باتوں پر ہنس پڑتے ہیں ۳۲۸
وہ اپنے آپ کو ہیچ سمجھ کر اللہ تعالیٰ
کے حوالے کر دیتے ہیں ۳۲۸
رحیم بخش۔ حاجی ۵۴۷
رفیع احمد۔ مرزا ۱۸۵، ۱۸۶

روشن علیؓ۔حضرت حافظ ۱۵۴
۳۱۰،۳۳۲،۴۱۰
ان کا ایک ایمان افروز واقعہ ۸۶

ز

زرتشت۔حضرت ۴۶،۲۶۰،۲۶۲
۲۶۵،۲۹۴،۴۲۹،۴۷۲،۵۲۱
زکریا علیہ السلام ۶۰،۲۷۲
زین العابدین۔
حضرت ولی اللہ شاہ ۱۶۶
۱۶۷،۱۷۵،۴۷۱
زینبؓ۔حضورؐ کی صاحبزادی ۱۹۶

س

سارہ۔حضرت
(حرم حضرت ابراہیم علیہ السلام) ۶۰
سارہ۔حضرت سیدہ
(حرم حضرت مصلح موعود) ۱۸۱،۱۸۶
۱۹۵،۲۰۵
سارہ بیگم کے متعلق تحریکِ نکاح ۱۸۰
ان کا خط حضرت مصلح موعود کے نام ۱۸۲
تعلیم میں شمولیت ۱۸۳
علمی قابلیت ۱۸۴
عمدہ خط اور زُود نویسی ۱۸۴
ایف اے کی تعلیم میں مشکلات ۱۸۴
انگریزی کی تعلیم ۱۸۴
حضرت سیدہ سارہ بیگم کی اولاد ۱۸۵
سیدہ سارہ بیگم کے چھ سالہ بچہ کا
غیر معمولی عمل ۱۸۵
سارہ بیگم کی زندگی ۱۸۹
تعلیم کا غیر معمولی شوق ۱۹۰،۱۹۴
محض خدا کیلئے تعلیم حاصل کی ۱۹۰
سارہ بیگم کی ایک پاک خواہش ۱۹۲
وہ ادب کے مقام پر کھڑی
تھیں ۱۹۳،۱۹۴
اُن کے اخلاق ۱۹۴،۱۹۵
اُن کی عادات ۱۹۵ تا ۱۹۷
حضرت مصلح موعود سے تعلقات ۱۹۸
ان کی وفات ۱۹۸،۱۹۹
وہ زندہ ہیں ان کے نیک کام
جاری رہیں گے ۲۰۳
سارہ بیگم کے رشتہ دار ۲۰۴
ان کیلئے حضرت مصلح موعود کی دعا ۲۰۷
ساریہ۔کمانڈر ۳۶۰،۴۳۷
سرسید ۵۷
وہ وفات مسیح کے قائل تھے ۴۶۶
سعادت علی میر ۳۱۷
سعدی۔حضرت شیخ ۳۰۹،۳۱۰
سکندر ۳۰۷
سکندر حیات۔خان سر ۵۰۶
سلطان محمد اولجہ خان ۲۳۵
سلیمان علیہ السلام
حضرت ۹۵،۵۵۷
آپ کی پیشگوئی ۲۲ تا ۲۴
سلیمان۔ندوی سید ۳۶۲
سنگھا۔مسز ۱۹۵

ش

شاہ عالَم ۵۶۸
شبلی ۳۷۱
۴۳۵،۵۷۵
اُن کا گورنری سے استعفیٰ دینا ۳۸۳
شریف احمد۔حضرت مرزا ۵۶۵
آپ پر حملہ ۶۰۴
شعیب علیہ السلام۔حضرت ۴۲۸
شیبہ بن ربیعہ ۳۳
شیر علی۔حضرت مولوی ۲۴۰،۵۶۵
شیر محمد یکّہ بان
اِس کا طریق تبلیغ ۳۱۱

ص

صالح علیہ السلام۔حضرت ۴۲۸
صفیہؓ۔حضرت
ان کا خواب ۳۸

ظ

ظفر علی خان۔مولوی ۵۱۰

ع

عائشہؓ۔حضرت ۳۳،۳۱۱،۳۳۷
آپ کا قول قُوْلُوْا اِنَّہٗ خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ ۵۵۴
عبدالحق۔حضرت مرزا ۳۳۲،۵۶۴
عبدالحق۔ماسٹر ۱۵۲
عبدالحکیم۔ڈاکٹر ۶۴
عبدالحکیم ۳۱۶
عبدالحلیم شہیدِ کابل ۲۲۶
عبدالحمید قاضی ۱۶۳
عبدالرحمٰن۔مولوی ۲۲۵
عبدالرحمٰن امیر۔شاہِ کابل ۲۳۱،۲۳۲،۲۳۶،۲۳۷
عبدالرحمٰن بن عوف۔حضرت ۴۱،۴۲،۳۹۸
عبدالرحمٰن خادم۔حضرت ملک ۳۳۲
عبدالرحمٰن۔سیٹھ ۳۳۰
عبدالرحمٰن ۴۰۶
عبدالرحیم درد۔حضرت مولانا ۱۴۷،۱۵۱،۱۶۳،۱۹۶،۳۲۹،۴۸۰
عبدالسلام ۵۶۸
عبدالعزیز ۵۶۸،۵۶۹
عبدالعزیز خان۔سپرنٹنڈنٹ پولیس ۵۵۱
عبدالقادر۔پروفیسر ۱۸۰،۲۰۴
عبدالقادر۔حضرت شیخ ۳۳۲
عبدالقدوس خان ۲۳۲
عبدالکریم۔حضرت مولوی سیالکوٹی
ان کا ایک لطیفہ ۵۲۵
عبدالکریم (مباھلے والا) ۵۵۰،۵۵۱،۵۵۲،۵۶۸،۵۶۹
عبداللطیف شہید
حضرت صاحبزادہ ۹۶،۲۲۵،۲۲۶
۴۹۵تا۴۹۷
ان کی شہادت ۳۹۲
عبداللہ الٰہ دین۔حضرت سیٹھ ۳۱۷،۳۱۸
اِن کے بارہ میں حضرت
مصلح موعود کا رؤیا ۳۳۰
عبداللہ بن مسعودؓ۔حضرت ۴۲،۴۳،۵۳،۳۹۸
عبداللہ بن سبا
وہ حضورؐ کی بعثتِ ثانی کے قائل تھے ۳۶۰
عبداللہ۔ڈاکٹر ۵۶۸
عبداللہ خان۔
حضرت چوہدری ۱۹۴،۳۳۲
عبداللہ سنوری۔حضرت منشی ۳۲۲
عبداللہ غزنوی۔حضرت مولوی ۳۸۹
عبدالماجد۔بھاگلپوری ۱۸۰،۲۰۴
عتبہ بن ربیعہ ۳۳،۳۹،۴۲
عثمانؓ۔حضرت ۳۴۵،۳۹۸،۳۹۹
عزرا نبی ۲۶۱
عزیر ۱۳،۶۵،۶۶
عزیز احمد۔چوہدری ۱۶۳
عصمت اللہ۔چوہدری ۱۶۳
عطاء اللہ شاہ بخاری ۵۴۳،۵۶۶،۵۷۲
عطاء اللہ ملک۔ای۔اے۔سی ۴۱۴
عطاء اللہ میاں۔وکیل ۳۳۲
عطاء محمد شیخ برادر ڈاکٹر اقبال ۵۸۷
علیؓ۔حضرت ۲۳،۲۰۳
عمرؓ۔حضرت ۳۶،۳۵۵،۳۶۵،۳۹۶،۴۰۶،۴۰۷
عمر الدین شملوی ۱۲۹
عنایت اللہ خان ۲۳۲
عیسیٰ علیہ السلام۔حضرت ۷،۲۵،۳۳،۴۳،۴۶،۵۴،۵۶،۵۷،۶۶،۲۰۲،۲۰۳،۲۲۰،۲۳۱،۲۴۲،۲۴۳،۲۶۲،۲۶۳،۲۶۵،۲۸۹،۳۵۹،۳۶۹،۳۷۴،۳۹۰،۳۹۶،۳۹۷،۳۹۹تا۴۰۴،۴۲۹،۴۳۳،۴۳۴،۴۴۱،۴۴۲،۴۶۶،۴۶۷،۴۷۲،۵۱۳،۵۱۷تا۵۱۹،۵۲۱،۵۲۶،۵۳۰،۵۳۵،۵۷۶،۵۹۳
آپ کی پیشگوئی ۴۳تا۵۲
آپ اور آپ کی والدہ
مَس شیطان سے پاک تھے ۴۳۳

حیاتِ مسیح کے عقیدہ کے نقصانات ۴۶۷، ۴۶۸

حضرت مسیح کا حواریوں کو دعا دینا ۵۲۳

غ

غلام احمد قادیانی۔ حضرت مرزا مسیح موعود و مہدی معہود ۸، ۵۶
۸۶، ۹۲، ۹۶، ۱۲۹، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۹
۱۴۰، ۱۴۱، ۱۵۱، ۱۵۵، ۱۸۰، ۱۸۲، ۱۸۳
۱۹۷، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۴، ۲۱۴، ۲۲۵ تا ۲۳۱
۲۳۳، ۲۳۵، ۲۴۱، ۲۴۳، ۲۹۴، ۲۹۹
۳۰۰، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۱۸، ۳۲۱ تا ۳۲۴
۳۲۷، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۵ تا ۳۳۸، ۳۴۰
۳۴۳، ۳۴۶، ۳۶۸، ۳۷۰، ۳۷۹
۳۹۳، ۴۰۲، ۴۰۴، ۴۰۶، ۴۱۸، ۴۲۸
۴۴۲، ۴۷۱ تا ۴۷۳، ۴۸۷، ۴۹۴، ۵۰۴
۵۰۹ تا ۵۱۲، ۵۱۶، ۵۱۹، ۵۲۱، ۵۲۸
۵۲۹، ۵۳۲، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۸، ۵۵۲
۵۵۳، ۵۵۶، ۵۶۵ تا ۵۶۷، ۵۷۰
۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۶، ۵۷۹ تا ۵۸۱
۵۹۲ تا ۵۹۴، ۵۹۶، ۵۹۷

مَیں اسلام کیلئے تازہ معجزات لایا ہوں ۷

آپ کا ایک ایمان افروز واقعہ ۶۴

آپ کو خدا کی نصرت حاصل تھی ۲۲۰ تا ۲۲۲

آپ کے ایامِ جوانی ۲۹۹، ۳۰۰

آپ کو بُھنے ہوئے چنوں کا شوق تھا ۳۰۰، ۳۰۱

بچپن سے دعوت الی اللہ کا شوق ۳۰۱

چھ ماہ کے روزے رکھنا ۳۰۱

تفسیر کے معارف ۳۱۹

آپ کے کام ۳۵۹

آپ نے زندہ خدا پیش کیا ۳۶۰

آپ اور تزکیۂ نفوس ۳۶۴، ۳۶۵

آپ اور تعلیمِ کتاب ۳۶۷

آپ کی تمام کتب اسلامی احکام کی حکمتوں سے بھری ہیں ۳۷۳

سیالکوٹ میں ملازمت ۴۰۷، ۴۰۸

آپ کا فہمِ قرآن ۴۰۹ تا ۴۱۱

آپ کے چیلنج ۴۱۰

مخالفت کے باوجود کامیابی ۴۱۲ تا ۴۱۶

مقدمۂ قتل اور دشمنوں کی روسیاہی ۴۱۴

آپ کے متعلق آنحضرتؐ کی پیشگوئیاں ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۴۱

آپ کا سفرِ ملتان اور مخالفت ۴۲۲

آپ نے قرآنی علوم کو دنیا میں رائج کیا ۴۲۸

الہام کے متعلق غلط عقیدہ کی اصلاح کی ۴۲۹ تا ۴۳۱

ناسخ و منسوخ کی اصلاح ۴۳۱

ملائکہ کے متعلق غلط عقائد کی اصلاح ۴۳۲

آپ نے عصمتِ انبیاء پر اعتراضات کو ردّ کیا ۴۳۲، ۴۳۳

جہاد کے غلط عقیدہ کی اصلاح ۴۳۵

آپ نے جنت و دوزخ کی اصلیت بتائی ۴۳۶، ۴۳۷

آپ کی صداقت کے تین شاہد ۴۶۵ تا ۴۷۴

آپ گوشہ تنہائی میں رہتے ۴۸۵، ۴۸۶

جلسہ میں شامل ہونے کیلئے آپ کی دعائیں ۴۸۹

آپ کا احسان ہے کہ اسلام کی صحیح تعلیم پیش کی ۴۹۵

آپ پر پتھر پھینکے گئے ۵۰۸

آپ کا خدا کے دربار کا نوکر بننا ۵۱۳

آپ کے عشقِ رسول کا واقعہ ۵۱۷

آپ کا حضرت مولانا نورالدین کو ارشاد ”تنخواہ کا 1/4 حصہ جمع کرتے جاؤ“ ۳۶۱

۳۶۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۵۳۳

پیشگوئیاں

عربی الہامات

اَخَّرَهُ اللّٰهُ اِلٰى وَقْتٍ مُّسَمًّى ۵۹۸

اَلْاَمْرَاضُ تُشَاعُ وَالنُّفُوْسُ تُضَاعُ ۴۲۳

اِنِّیْ مَعَکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ۴۱۷
اِنِّیْ مُھِیْنٌ مَنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ ۴۱۳،۴۱۴
بَلِیَّۃٌ مَالِیَّۃٌ ۴۱۷
رَبِّ اَخِّرْ وَقْتَ ھٰذَا ۵۹۸
رَبِّ لَا تُرِنِیْ زَلْزَلَۃَ السَّاعَۃِ ۵۹۸
شَاتَانِ تُذْبَحَانِ ۲۲۵
عَفَتِ الدِّیَارُ کَذِکْرِیْ ۵۹۵
عَفَتِ الدِّیَارُ مَحَلُّھَا وَمُقَامُھَا ۵۹۳
فَحَانَ اَن تُعَانَ وَتُعْرَف بَیْنَ النَّاسِ ۴۸۶
کُلُّ بَرَکَۃٍ مِّنْ مُّحَمَدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۴۳۹،۵۵۶
وَلَقَدْلَبِثْتُ فِیْکُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِہٖ ۴۰۵
مَارَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی ۲۲۷
یَامَسِیْحَ الْخَلْقِ عَدْوَانَا ۴۲۳
یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ۸۶،۲۹۹
یَدْعُوْنَ لَکَ اَبْدَالُ الشَّامِ ۳۴۶
یَعْصِمُکَ اللّٰہُ مِنَ النَّاسِ ۴۱۲
یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ اِلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَاءِ ۴۸۹

اُردوالہامات

ہے کرشن رودر گوپال تیری مہما گیتا میں لکھی گئی ۱۳۴
تین بکرے ذبح کئے جائیں گے ۲۲۵
ریاست کابل میں قریب پچاسی ہزار آدمی مریں گے ۲۲۶
آہ! نادرشاہ کہاں گیا! ۲۲۷،۳۶۱
عیدتو ہے چاہے کرو یا نہ کرو ۳۲۳
دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اُسے قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کرے گا..... ۴۲۱
۴۲۲،۴۸۶،۵۹۲
میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا ۴۸۶
پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی ۵۹۵
حضرت بانیٔ سلسلہ کے رؤیا ۴۲۳
۴۲۴،۵۳۳
آپ کا ایک کشف ۳۷۹،۳۸۰
غلام احمد۔ لیفٹیننٹ ۵۰۵
غلام حیدر ۴۱۴
غلام رسول۔ راجیکی حضرت مولانا ۷
غلام قادر مرزا ۲۹۹،۴۸۵
غلام مرتضٰی۔ حضرت مرزا ۴۸۵
غیاث الدین۔ سلطان ۲۳۵

ف

فتح محمد۔ شیخ (مینیجر سٹور قادیان) ۵۶۹
فخر الدین ۳۱۸،۳۱۹
فرزند علی خان۔ حضرت مولوی ۱۴۷
۱۵۱،۱۵۳،۵۴۳،۵۶۵،۶۰۴
فرعون ۲۵،۷۶
فضل الدین۔ مولوی پلیڈر ۵۶۴
فضل الرحمٰن۔ حضرت مولوی حکیم
وہ بڑی محنت سے کام کر رہے ہیں ۳۲۹
فضل داد۔ چوہدری ۱۹۴
فضیلت۔ بیگم سیدہ ۳۰۷
فقیر محمد خان۔ چوہدری
وہ نوجوانوں کیلئے اچھا نمونہ ہیں ۳۳۱

ق

قاسم علی خان منشی قادیانی ۸۷
قاسم علی۔ حضرت میر۔
''میر قاسم علی صاحب کو سلسلہ کے لٹریچر پر اچھا عبور ہے'' ۳۲۰
قطب الدین۔ حکیم ۵۶۸

ک

کارنیگی ۵۲۰
کالون۔ مسٹر ۱۶۱،۱۶۶

کرشن۔حضرت ۴۶
۱۳۴، ۲۲۰، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۲، ۲۶۳
۲۹۴، ۳۴۱، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۹۱، ۴۲۹
۴۴۱، ۴۴۲، ۴۷۲، ۵۲۱

کعب بن مالک
مقاطعے کا واقعہ ۴۹۸، ۴۹۹

کھڑک سنگھ
کھڑک سنگھ اوران کے ہمراہیوں
کو دعوتِ حق ۴۴۹ تا ۴۵۵

کنفیوشس ۴۲۹

کُوش (نمرود کا باپ) ۳۶

گ

گابا (احراری) ۵۴۷

گاندھی ۲۲۰، ۲۲۲، ۵۷۰

گل نور ۵۶۸

گنہیا شاہ۔لالہ ۵۶۱

گوکل چند۔لالہ ۵۷۴

ل

لقمان علیہ السلام۔حضرت ۳۳۶

لوط علیہ السلام۔حضرت ۵۹۳
۵۹۴، ۵۹۹

لوکس (پرنسپل کرسچن کالج لاہور) ۳۷۲

لیکھرام ۵۱۷

م

مارگولیتھ۔پروفیسر ۴۱۰

مبارک احمد۔مولوی ۳۳۲

محفوظ الحق علمی ۵۶۷

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم۔حضرت ۴، ۵
۸، ۱۳، ۱۴، ۱۸ تا ۲۵، ۲۷ تا ۲۹، ۳۱، ۳۲
۳۵، ۳۶، ۳۸ تا ۴۰، ۴۲، ۴۳، ۴۵ تا ۵۵
۵۷، ۶۱، ۶۳، ۷۸، ۸۸ تا ۹۰، ۹۷، ۱۰۴
۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۹، ۱۱۱، ۱۲۴، ۱۵۱، ۱۵۶
۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۶، ۲۰۳، ۲۰۵، ۲۱۱ تا ۲۱۴
۲۱۹ تا ۲۲۲، ۲۲۷، ۲۳۱، ۲۴۳، ۲۸۱، ۲۸۲
۳۰۳، ۳۲۵، ۳۳۵، ۳۴۱، ۳۵۱، ۳۵۹
۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۳، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۸
۳۶۹، ۳۷۱، ۳۷۵، ۳۹۰، ۳۹۱
۳۹۳ تا ۳۹۶، ۳۹۸ تا ۴۰۱، ۴۰۶، ۴۰۸
۴۱۶، ۴۱۹، ۴۲۱، ۴۲۸، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۶
۴۳۷، ۴۳۹، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۵۰، ۴۶۷
۴۷۰، ۴۷۱، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۶، ۴۹۸
۵۰۴، ۵۱۶ تا ۵۲۲، ۵۲۶، ۵۲۸ تا ۵۳۱
۵۵۲ تا ۵۵۸، ۵۶۰، ۵۶۵ تا ۵۶۷
۵۷۳، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۸۱، ۵۸۶ تا ۵۸۸
۵۹۲، ۵۹۷ تا ۵۹۹

محمد رسول اللہ ﷺ سے پہلے بھی
رسول آتے رہے ۱۰

آپؐ کا حلیہ ۲، ۲۴، ۳۴

آپ کی ابوّتِ روحانی ۲۶، ۵۳۱

آپ پر درود بھیجنے کا حکم ۳۲، ۳۳

آپ کی ایک بددعا ۳۳

آپ کی ایک دعا ۳۴

آپ کا ایک کشف ۳۷

غزوہ حنین میں شجاعت ۶۴، ۶۵

انگلی زخمی ہونے پر شعر پڑھنا ۹۱

آپ شیطان کے سب سے
بڑے دشمن تھے ۹۲

آسمان کیلئے رحمت ۲۴۷ تا ۲۴۹

فرشتوں کیلئے رحمت ۲۴۹، ۲۵۰

زمانہ کیلئے رحمت ۲۵۱

زمین کیلئے رحمت ۲۵۱ تا ۲۵۳

انسانیت کیلئے رحمت ۲۵۳ تا ۲۵۷

نسلِ انسانی کیلئے رحمت ۲۵۷ تا ۲۵۹

گذشتہ انبیاء کیلئے رحمت ۲۵۹ تا ۲۶۴

پہلی کتب کیلئے رحمت ۲۶۴ تا ۲۶۶

انسانی ضمیر کیلئے رحمت ۲۶۶ تا ۲۶۹

معذوروں کیلئے رحمت ۲۶۹ تا ۲۷۱

آئندہ نسلوں کیلئے رحمت ۲۷۱ تا ۲۷۴

صفت ربّ العٰلمین کے مظہر ۲۸۴ تا ۲۹۰

آپ اور نوجوانوں کی تربیت ۲۸۵، ۲۸۷

بیوی کی آمد کے موقع پر ربوبیت ۲۸۶

بچہ کی پیدائش کے وقت
ربوبیت ۲۸۶، ۲۸۷

یتیموں کی ربوبیت ۲۸۷

مرنے والے کی ربوبیت ۲۸۸، ۲۸۹

دُنیوی امور میں ربوبیت ۲۸۸

روحانی ربوبیت ۲۸۹

آپ نے نسلی امتیاز کو مٹایا ۲۹۰
غرباء کی امداد کا انتظام ۲۹۱
صفتِ رحیمیت کا مظہرِ اَتمّ ۲۹۱ تا ۲۹۳
صفت مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ کے
مظہر ۲۹۳، ۲۹۴
آپ کے چار کام ۳۵۲ تا ۳۵۸
آپ نے دنیا کو خدا دکھایا ۳۵۵، ۳۵۶
آپ کے ذریعہ صفتِ قدوسیّت
کا اظہار ۳۵۷، ۳۵۸، ۴۲۵، ۴۲۷
آپ کا صحابہ سے مشورہ لینا ۳۵۷
آپ کے ذریعہ عزیز و حکیم کا اظہار ۳۵۸
آپ نے کبھی جبر کی تعلیم نہیں دی ۳۷۰
عیسائی وفد کو مسجد میں عبادت
کی اجازت ۳۸۱، ۳۸۲
آپ منبعِ ہدایت ہیں ۳۹۷
آپ کا مردم شُماری کرانا ۴۰۰
آپ کی صداقت کے دلائل ۴۰۲
آپ کے دعویٰ سے قبل کی
زندگی ۴۰۳، ۴۰۴
معجزانہ حفاظت ۴۱۱، ۴۱۲
آپ کے مخالفین کی ناکامی ۴۱۱، ۴۱۲
آپ کی تمام پیشگوئیاں پوری
ہوئیں ۴۱۲
محمد ابراہیم ۳۱۷
محمد احسن۔ مولوی ۴۱۹
محمد احمد۔ مولوی ۱۶۳
محمد اسحٰق۔ حضرت میر ۳۱۹
محمد اسلم۔ حضرت قاضی۔ پروفیسر ۳۳۲
محمد اسماعیل ۵۶۸
محمد اسماعیل صدیقی ۶۰۳
محمد اعجاز احمد
(علامہ اقبال کے بھتیجے) ۵۸۷
محمد اقبال۔ ڈاکٹر۔ علامہ۔ سر ۲۴۰
۳۶۲، ۴۰۸
ڈاکٹر سر محمد اقبال اور
احمدیہ جماعت ۵۸۵ تا ۵۸۸
ان کے خاندان کے کئی افراد
احمدی ہیں ۵۸۷
محمد اللہ بخش ضیا
ان میں دین کے متعلق جوش ہے ۳۳۱
محمد امین ۵۵۲
محمد حسین۔ بٹالوی مولوی ۸
۳۷۴، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۱۳، ۴۱۴
محمد حسین ۵۴۹، ۵۵۰
محمد حسین ماسٹر ۱۹۲، ۱۹۳
محمد سلیم۔ مولوی
وہ ایک اچھے مبلّغ ہیں ۳۳۲
محمد شریف۔ چوہدری۔ وکیل ۳۳۲
محمد شریف (کاکول ہزارہ) ۵۰۵
محمد شریف۔ شیخ ۵۴۳
محمد ظفر اللہ خان۔ چوہدری۔
حضرت۔ سر ۱۵۳
۱۹۴، ۳۰۸، ۳۲۹، ۳۳۲
۳۶۵، ۵۴۷
آپ کی سچائی ۳۴۲
آپ کے کام کی تعریف ۳۴۳
محمد عبداللہ۔ شیخ شیرِ کشمیر ۱۶۵
۱۶۶، ۱۶۸ تا ۱۷۱، ۱۷۳، ۱۷۴
محمد علی (ایک مبائع احمدی) ۵۴۹
۵۵۰، ۵۶۳ تا ۵۶۵
محمد علی۔ مولوی
(امیر فریق لاہور) ۴۱۹، ۵۶۷
محمد علی خان۔ حضرت نواب ۱۹۸
محمد علی شاہ۔ سید ۴۸۶
محمد علی قاضی ۵۷۴ تا ۵۷۶
وہ خدمتِ سلسلہ کا خاص جوش رکھتے ہیں ۳۱۶
محمد غوث۔ سیٹھ ۳۳۱
محمد قاسم۔ نانوتوی۔ مولوی ۵۵۳
محمد منیر۔ ڈاکٹر ۳۳۲
محمد یوسف۔ قاضی پشاوری ۳۲۹
محمود احمد۔ حضرت مرزا بشیر الدین
مصلح موعود ۱۶۴
۱۸۰، ۲۱۵، ۲۴۴، ۴۳۹، ۴۵۵، ۴۷۴
۴۸۱، ۵۸۸، ۶۰۰، ۶۰۳

مقامِ محمود بزبانِ محمود
''جب مستریوں کا فتنہ اُٹھا.....
مَیں اللہ تعالیٰ کا شُکر کرتا تھا'' ۹۲
میں نے تمام مذاہب کی مذہبی
کتابوں کا مطالعہ کیا ہے ۱۳۹
میں ہمیشہ آنے والے مبلّغین کے
اعزاز میں حصہ لیتا ہوں ۱۵۰
ہمارا خاندان مزاح کا زبردست
مَیلان رکھتا ہے ۱۹۵
میرا ربّ.....میری مدد کرے گا ۲۰۱
مجھے دنیا کی بہت سی نعمتوں کے
مقابلہ میں چنے اچھے لگتے ہیں ۳۰۰،۳۰۱
دنیا کا کوئی انسان کسی علم سے
اعتراض کرے میں قرآن سے
جواب دوں گا ۴۲۸
اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے فضل سے
تقویٰ عطا فرمایا ہے ۴۵۴
لوگوں کی بھلائی کی تڑپ میرے دلی
جذبات میں تلاطم پیدا کر رہی ہے ۴۶۶
میں نے پتھر کھائے ۵۰۸
میرے دل میں احرار کے متعلق
دشمنی نہیں ۵۴۵
بچوں کیلئے آپ کی دعائیں ۱۸۶ تا ۱۸۸
آپ کی عام دعائیں ۲۰۷،۲۰۸
۳۰۳،۳۰۴،۴۴۲
گیارہ سال کی عمر میں دعا ۱۴۲
آپ کی نصائح ۹۶،۹۷
اپنے دلوں میں عشق پیدا کرو ۹۳
عورتوں کو نصائح ۳۱۰
کشمیریوں کو ہدایات ۱۷۲،۱۷۴
کشمیریوں کیلئے کام ۱۶۵
آپ کے چیلنج ۱۵،۱۶
۳۶۸،۳۷۳،۳۷۴،۴۱۰،۴۱۱
فرشتوں کے ذریعہ سورہ فاتحہ سیکھنا ۱۶
آپ کا ایک مجذوب احمدی کی
تعریف کرنا ۸۷،۸۸
دین کی راہ میں تکلیف اُٹھانے
والوں سے ہمدردی ۹۰
ایک سِکھ کا آپ سے سوال ۱۳۰
آپ کی تعلیمی حالت ۱۵۲
پروفیسر مارگولیتھ سے گفتگو ۱۵۴،۴۱۰
حضرت سارہ بیگم کو پہلا خط ۱۸۱
مبلّغین کیلئے دعا کی تحریک ۳۲۹
ایک انگریز کے سوال کا جواب ۳۶۳
سیکرٹری آریہ سماج سے گفتگو ۳۶۳،۳۶۴
ہندو بیرسٹر سے گفتگو ۳۹۲
بچپن کا واقعہ ۳۹۳
ہدایتِ خلق کیلئے درد اور تڑپ ۴۱۹،۴۲۰
ندوۃ العلماء کے جلسہ میں جانا ۴۳۵
سکھ قوم سے ہمدردی ۴۵۱،۴۵۲
حج کے موقع پر قربانیاں ۵۰۴
عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ
میں بیان ۵۴۳تا۵۷۶
محمود خان (افغان جرنیل) ۲۳۹
محمود طرزی ۵۲۷
محمود غزنوی ۱۳
محی الدین ابن عربی ۳۲۲
مریم علیہا السلام۔حضرت ۶۰
۷۰،۴۳۳
مطلوب خان ۴۳۹،۴۴۰
مطیع الرحمٰن۔صوفی (مبلّغ امریکہ) ۳۶۶
اسلامی لٹریچر کے بڑے بڑے
ماہر اُن کے سامنے .....ڈرتے
ہیں ۳۲۹
معراج الدین۔مرزا ۵۴۴
معین الدین۔حافظ ۳۰۱
ملاکی نبی ۲۶۲
مَلک صدق سالم ۶۵،۶۶
منوجی ۲۵۹
موسیٰ علیہ السلام۔حضرت ۲۴
۲۵،۴۶،۵۱،۵۴،۷۰،۷۱،۱۳۳،۲۳۱
۲۴۲،۲۴۳،۲۶۱،۲۶۳،۳۶۹،۳۹۰
۳۹۵،۳۹۶،۴۰۲،۴۰۶،۴۰۷،۴۳۲
۴۳۴،۴۴۲،۴۷۲،۵۲۶،۵۳۰،۵۹۳
آپ کی ایک پیشگوئی ۲۱
مہتاب بیگ۔مرزا ۵۶۲

مہتہ۔مسٹر ۱۶۹
مہرعلی شاہ۔گولڑوی ۵۷۵
میرحسن۔مولوی ۴۰۸
میرواعظ ہمدانی ۱۶۱،۱۶۶
میرواعظ یوسف شاہ ۱۶۹ تا ۱۷۱

ن

نادرشاہ ۲۳۰
۲۳۲،۲۳۳،۲۳۵ تا ۲۴۱،۳۶۱،۳۶۲
نادرشاہ کے متعلق پیشگوئی
کی تشریح ۲۲۷ تا ۲۲۹
نادرشاہ کا بادشاہ بننا ۲۳۰
نادرشاہ کی وفات کی خبر ۲۳۰
نادر شاہ کی مخالف حالات میں
ترقی ۲۳۱
نادرشاہ کی علالت ۲۳۳
نادرشاہ کی بے سروسامانی ۲۳۴
نادرخان کا نادرشاہ کہلانا ۲۳۵
نادرعلی شاہ ۳۲۷
ناصرہ بیگم
بنت حضرت مصلح موعود ۱۸۴
نانک۔حضرت باوا ۱۳۴
۱۳۹،۴۴۹،۴۵۰،۴۵۱،۴۵۵
نپولین ۹۷
نجاشی ۳۵۸
نصراللہ خان۔امیر ۲۳۲
نظام الدین
ان کے ایمان لانے کا واقعہ ۴۰۴،۴۰۵
نعمت اللہ خان۔شہیدِ کابل ۹۶،۲۲۵
نعمت اللہ۔ڈرل ماسٹر ۵۶۳
نمرود ۳۶
نوح علیہ السلام۔حضرت ۲۳۱
۲۶۱،۳۳۵،۵۲۱،۵۳۰،۵۹۳
۵۹۴،۵۹۹
نورالدین۔حضرت مولانا ۲۲
۶۴،۶۹،۱۵۲،۱۵۳،۱۷۹،۲۹۰،۳۲۲
۳۷۴،۴۰۴،۴۱۸،۵۴۰،۵۲۹
آپ کے بعض واقعات ۱۰
۳۳۶،۴۹۵
نورالدین ۵۶۹
نورعلی۔شہیدِ کابل ۲۲۶
نوشیرواں ۵۵۸

و

وارث الدین۔پادری ۴۱۵،۴۱۶
والٹر ۳۷۲
ولی اللہ شاہ۔حضرت محدث دہلوی ۴۳۱
ولی اللہ شاہ۔سید حضرت ۵۲۷
ولی خان۔سردار شاہ ۲۳۶،۲۳۷

ھ

ہاجرہ۔حضرت ۲۰۵
ہارون علیہ السلام۔ حضرت ۷۰،۲۶۱
ہرقل ۲۹۲
ہکسلے (ایک دہریہ) ۱۷
ھود علیہ السلام۔حضرت ۴۲۸

ی

یحییٰ علیہ السلام۔حضرت ۶۰
۲۰۳،۲۶۲
یسعیاہ ۲۷،۵۳،۲۶۱
یسعیاہ نبی کی پیشگوئی ۲۴ تا ۳۰
یعقوب علیہ السلام۔حضرت ۲۶۱،۵۱۸
یعقوب بیگ۔حضرت ڈاکٹر ۱۵۲
یعقوب علی۔حضرت شیخ ۳۲۰،۳۳۰
یوسف علیہ السلام۔حضرت ۲۶
۲۴۲،۲۶۱،۴۳۲
یوسف خان۔چوہدری ۱۶۳
یہودا اسکریوطی ۵۱۸

مقامات

ا

اٹلی ۲۲۶

افریقہ ۳۲۹، ۳۶۶، ۴۷۱، ۵۱۷

افغانستان ۹۶، ۲۲۹، ۲۳۲، ۲۳۳
۲۳۵ تا ۲۳۸، ۲۴۰، ۲۴۱، ۳۶۱، ۳۶۲
۳۹۲، ۴۳۵، ۵۸۷

الجزائر ۴۱۹، ۴۳۵

امرتسر ۳۳۸، ۴۹۵، ۵۰۰
۵۰۸، ۵۷۲، ۵۹۴

امریکہ ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۴۰، ۳۲۷، ۳۲۹
۳۶۵، ۳۷۲، ۴۱۷، ۴۱۹، ۴۲۵ تا ۴۲۷
۴۷۱، ۵۱۷

انگلستان (برطانیہ) ۱۴۰، ۱۵۱
۱۵۳، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۷۹، ۲۱۲، ۳۲۹
۳۸۲، ۴۱۷، ۴۱۹، ۴۲۷، ۴۸۰، ۵۱۷

اودھ ۳۰۹

ایران ۳۷، ۱۰۶، ۴۱۹، ۴۳۵

ایرانی بادشاہ کا مسلمانوں کو
مٹی کا بورا دینا ۴۳۸

ایشیا ۵۹۴

ب

بٹالہ ۸، ۴۱۴، ۵۰۷، ۶۰۴

بٹاویہ ۳۲۸

بریلی ۵۵۳

بغداد ۳۰۷، ۳۸۳، ۴۳۴

بمبئی ۳۱۷، ۴۲۳، ۴۹۷

بنگال ۲۰۴، ۳۲۴، ۵۰۰

بنگال میں بھی خاص ترقی ہو
رہی ہے ۳۳۰

بورنیو ۴۱۹

بوگر (انڈونیشیا کی جگہ) ۳۲۸

بہار ۲۰۴، ۴۲۴، ۵۹۴، ۵۹۷

بھاگلپور ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۹۸

پ

پالم پور ۳۳۲، ۵۹۳

پشاور ۲۳۳

پنجاب ۱۵۱، ۱۶۱
۱۸۴، ۲۱۵، ۳۲۴، ۳۳۰، ۳۸۹، ۴۰۷، ۴۰۸
۴۲۱، ۴۲۳، ۴۵۴، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۷
۵۰۹، ۵۱۴، ۵۸۵

پنجاب کے علاقوں میں
سیرۃ النبی کے جلسے خاص اثر
رکھتے ہیں ۳۲۴

پنجاب میں جماعت ترقی
کر رہی ہے ۳۲۹

پنجاب میں ایک نئی روح
پیدا ہو رہی ہے ۳۳۱

پونچھ ۱۷۳

پیرس ۳۷۳

ت

تُرکی ۳۶۱

ج

جاپان ۴۱۷، ۴۲۹
۴۷۳، ۵۱۰، ۵۹۴

جاوا ۳۲۷ تا ۳۲۹، ۴۱۹، ۴۸۷

جحفہ ۳۴

جرمنی ۳۷۲، ۴۱۷

جموں ۱۷۳

چ

چین ۱۳، ۴۲۹، ۴۷۳

ح

حبشہ ۳۵۸

حیدرآباد دکن ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۳۰، ۳۳۱، ۵۰۰

حیفا ۳۲۹

خ

خوست ۲۳۴، ۲۴۰

خیبر ۳۸

د

دھرم سالہ ۵۹۳

دھلی ۲۹۱، ۳۰۷، ۳۱۶، ۵۵۳

دیوبند ۵۵۳

ڈ

ڈلہوزی ۵۹۳

ڈیرہ غازیخان۔ ایک غیراحمدی جج کا بیان ۳۶۲

ر

راولپنڈی ۱۸۵، ۱۹۸، ۴۱۴

روس ۲۱۲

ز

زاھدان ۵۰۵

س

سان فرانسسکو ۱۱۱

سپین ۴۳۵

سرحد ۳۳۰، ۳۳۱، ۵۰۰، ۵۶۴

سرحد کی جماعت بیدار ہو رہی ہے ۳۲۹

سرینگر ۱۶۶، ۱۷۲، ۱۷۳

سکندرآباد ۳۱۷، ۳۳۰

سماٹرا ۳۲۸، ۳۲۹، ۴۱۹، ۴۸۷

سیلون ۳۷۲

سوئٹزرلینڈ ۳۷۰

سہارن پور ۵۵۳

سیالکوٹ ۸۶، ۳۳۸، ۳۷۹

۴۰۶تا۴۰۸، ۴۵۳، ۵۰۰، ۵۰۸

سینا ۲۴۲

ش

شام ۲۶، ۳۶، ۳۷

۳۲۹، ۳۴۶، ۳۶۰، ۴۱۹، ۴۳۴، ۴۳۵

شکاگو ۳۶۶

شملہ ۱۶۸، ۳۶۳، ۵۴۴

شیخوپورہ ۳۳۳

ص

صنعاء ۳۷

ط

طائف ۳۹۱

ع

عراق ۳۶، ۲۴۲، ۴۳۹

عراق میں سردی بہت پڑتی ہے ۴۲۶

عرب ۲۶، ۳۱، ۳۲، ۳۶

۳۸، ۱۰۴، ۱۰۶، ۲۴۲، ۳۶۱

تیرہ سَو سال قبل عرب کی حالت ۱۰۳

علیگڑھ ۵۷، ۵۲۷، ۵۲۹، ۵۸۵

ف

فرانس ۳۶۲، ۳۷۲، ۳۷۳، ۴۱۷

فرنگی محل ۵۵۳

فلسطین ۲۶، ۳۱

فیروزپور ۱۵۳، ۵۰۰

ق

قادیان ۳، ۷، ۸، ۸۵

۸۶، ۹۲، ۱۳۷، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۴، ۱۷۹

۱۸۰، ۱۸۱، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۱۵، ۲۷۹، ۳۱۵

۳۲۲، ۳۶۲، ۳۶۵، ۳۷۲، ۳۷۹، ۳۹۰

۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۷، ۴۱۰، ۴۱۲، ۴۲۴

۴۳۹، ۴۴۹، ۴۵۱، ۴۵۳، ۴۸۶، ۴۸۸

۴۹۶، ۵۰۷، ۵۰۹، ۵۱۴، ۵۱۸، ۵۳۲

۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۶، ۵۴۹، ۵۵۲، ۵۵۵

۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۴، ۵۶۹تا۵۷۲

۵۷۴، ۵۹۴، ۶۰۰

قادیان احمدیوں کیلئے
وطنِ ثانی ہے ۳۲۲،۳۲۳
خدا تعالیٰ نے اِس وقت اپنا
نور قادیان میں اُتارا ہے ۴۵۴
قادیان کو فتح کرنے والا
کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ ہوگا ۴۸۷
قادیان دنیا کو فتح کر رہی
ہے ۴۸۷
قرطبہ ۳۰۷
قصور ۳۵۱،۵۰۰
قندھار ۲۲۶

ک

کابل ۲۲۶،۲۲۸،۲۳۰ تا ۲۳۲
۳۲۷،۳۶۱،۳۶۲،۳۹۲،۴۹۵
۴۹۶،۵۲۷
سرزمینِ کابل کی خصوصیت ۲۲۵
کابل میں طوائف الملوکی ۲۲۷
کاکول (ہزارہ) ۵۰۵
کانگڑہ ۵۹۷
زلزلہ کانگڑہ میں 25 ہزار
آدمی مارے گئے ۵۹۳
کاھلواں (گاؤں) ۲۹۹
کراچی ۵۱۰،۵۱۱
کشمیر ۱۶۱،۱۶۲،۱۶۶ تا ۱۷۲
۳۷۰،۴۶۱،۴۶۲
کشمیر کے متعلق کام اب بھی
جاری ہے ۳۴۲
مسلمانانِ کشمیر کیلئے چندہ ادا
کرنے کی تلقین ۳۴۲
کشمیر کی نوجوان روح میں
گرمی پیدا ہوگئی ہے ۴۵۹
کوئٹہ ۵۹۳ تا ۵۹۷،۵۹۹
کوئٹہ کی آبادی کا 80%
حصہ تباہ ہوگیا ۵۹۳
کُوفہ ۴۰۶

گ

گجرات۔ گجرات میں
بیداری پیدا ہو رہی ہے ۸۶
گڑھی کپور ۳۱۷
گوجرانوالہ ۵۰۰
گورداسپور ۸۶،۴۱۰،۵۴۳،۵۶۴
۵۷۱،۵۷۹
گولڈکوسٹ ۴۱۹

ل

لائلپور (فیصل آباد) ۳۸۱،۳۸۷
لائلپور نو وآبادی کا مرکز ہے ۳۷۹
لاہور ۱۵۲،۱۶۹،۱۹۷،۳۳۹،۳۷۳
۳۷۴،۳۹۲،۴۰۴،۴۱۸،۴۲۲،۴۸۶
۴۸۷،۴۹۶،۵۰۰،۵۰۶،۵۱۷،۵۲۳
۵۲۷،۵۴۴،۵۵۵،۵۹۴
لدھیانہ ۴۰۴
لکھنو ۳۰۹،۳۷۱،۴۱۲
لنڈن ۱۵۳،۳۴۳،۴۸۰،۵۷۱
لنڈی کوتل ۵۰۵
لیگوس ۴۱۹

م

مالابار ۴۸۷
مدائن ۳۷
مدراس ۴۸۷
مدین ۳۶
مدینہ ۲۲،۳۲ تا ۳۴،۳۹،۴۰
۹۱،۳۵۶،۳۵۷،۳۹۵،۳۹۶
۴۲۶،۵۲۸،۵۷۵
مصر ۳۶،۲۰۵،۳۲۱،۳۲۹
۳۶۱،۳۷۲،۴۱۹
مکہ ۱۹،۲۰،۲۲،۲۶،۲۷،۳۰ تا ۳۳
۳۶،۳۹،۵۳ تا ۵۵،۲۲۷ تا ۲۲۹،۳۵۵
۳۵۶،۳۵۸،۳۹۸،۴۱۱،۴۷۰،۵۰۴
۵۲۸،۵۳۰،۵۷۵

ملتان ۴۲۲
منیٰ ۳۹۸

ن

نارووال ۴۹۶
ناصرہ (مولدِ مسیح) ۲۴۲
نٹال ۴۱۹
ندوہ ۳۷۱
نیپال ۴۲۴
نیوگائنا ۴۱۹

ھ

ہانگ کانگ ۴۲۷
ہزارہ ۳۳۰، ۳۳۱
ہندوستان ۱۰۶، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۶۱، ۱۶۶، ۱۶۸، ۲۲۵، ۲۳۳، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۴۲، ۳۰۱، ۳۰۷، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۲۸، ۳۳۳، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۷۳، ۳۹۰، ۳۲۴، ۴۰۷، ۴۱۳، ۴۱۵ تا ۴۱۷، ۴۱۹، ۴۲۱، ۴۲۳، ۴۳۵، ۴۴۰، ۴۵۴، ۴۶۰، ۴۸۰، ۴۹۷، ۵۰۵، ۵۰۹، ۵۱۴، ۵۱۷، ۵۱۹، ۵۸۷
ہندوستان میں فساد کا اصل باعث ۲۸۰
ہندوستان میں سیاسی تغیرات اور جماعت احمدیہ ۳۴۲ تا ۳۴۵

ی

یادگیر ۵۰۵
یروشلم ۹۵
یمن ۳۷
یوپی ۵۰۰
یورپ ۱۰۹، ۲۲۶، ۲۳۳، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۴۶، ۳۶۶، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۸۰، ۴۲۵، ۴۳۵، ۴۶۹، ۳۷۳، ۴۷۱، ۵۱۷، ۵۹۴

کتابیات

آ۔ا

آئینہ صداقت ۵۷۲،۵۷۳

ابوداؤد ۵۷۵

احسان (اخبار) ۵۱۹،۵۲۵،۵۶۶

اربعین ۵۷۳

اسلامی اصول کی فلاسفی ۳۱۸،۳۱۹،۳۷۱

اصلاح (اخبار) ۲۳۴،۴۵۹،۴۶۰،۴۶۲

اعجاز احمدی ۵۷۶

البدر ۱۸۰

الحکم ۱۸۰

الفضل (اخبار) ۲۴۰،۳۲۰،۳۲۲،۵۳۷،۵۴۵،۵۴۸،۵۴۹،۵۵۲،۵۶۵،۵۶۹تا۵۷۱،۵۷۴،۵۷۵

الھدٰی ۵۷۳

الوصیت ۵۹۶

انجامِ آتھم ۵۵۸

انجیل ۱۳،۴۳،۵۱،۱۲۰،۱۳۹،۲۶۵،۳۶۹

انسانِ کامل ۳۱۹

انوارالاسلام ۵۶۰،۵۷۵

اہلِ حدیث (اخبار) ۲۳۶،۲۳۷

ایامِ صلح ۵۷۳،۵۷۶

ب

بائبل ۱۵،۲۰،۲۲،۲۳،۳۲،۳۳،۳۶،۳۸،۴۰،۴۳،۷۱،۲۱۲،۲۸۴

بخاری ۱۵۲،۳۷۴،۳۹۸

براہین احمدیہ ۶،۳۶۰،۴۰۹،۴۲۱

براہین احمدیہ پر مولوی محمد حسین بٹالوی کا ریویو ۴۰۵

ت

تاج العروس ۳۱،۳۲

تریاق القلوب ۵۵۸

تورات ۵۱،۱۲۰،۱۳۹،۲۶۵،۳۶۹

ح

حربہ تکفیر اور علماءِ زمانہ ۳۱۹

حقیقۃ الوحی ۵۵۶،۵۷۳

خ

خلافت (اخبار)

ر

رگوید ۱۱۸،۱۹۹

رنگیلا رسول ۹۲

ریویو ۵۳۷

ز

زمیندار (اخبار) ۵۱۰،۵۱۱،۵۱۹،۵۲۵،۵۶۶،۵۷۳

ژ

ژند اَوستا ۱۴

ستیارتھ پرکاش ۱۱۵،۱۲۳

سراجِ منیر ۴۲۳

سن رائز ۵۳۷

سیاست (اخبار) ۲۳۶

سیف چشتیائی ۵۷۵،۵۷۶

سیرۃ النبی شبلی ۵۷۵

ف

فاروق (اخبار)

غیر مبائعین اور غیر احمدیوں کے متعلق اچھا کام کر رہا ہے ۳۲۰

فروعِ کافی ۵۷۴

ق

قاموس ۳۱

قدوری ۳۲۳

ک

کتاب البریہ ۵۷۳،۵۷۶

ل

لُجَّۃُ النور ۵۷۶

م

مباہلہ (اخبار) ۵۵۱

متی ۲۵

مثنوی رومی ۱۵۲،۳۳۶

محسنِ اعظم ۳۱۹

محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم ۳۱۹

ملائکۃ اللہ ۵۶۳،۵۷۳

منتھی الادب ۱۸۲

ن

نجم الھدی ۵۷۲

نُور (اخبار)

نور اخبار سکھوں میں اچھی خدمت کرتا رہا ہے ۳۲۰

و

وید ۱۴

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے فضل عمر فاؤنڈیشن کو سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کی حقائق و معارف سے پُر تصانیف ''انوار العلوم'' کی چودھویں جلد احباب جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کی توفیق مل رہی ہے ہے۔ فَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ

الٰہی نوشتوں کے مطابق اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنی جناب سے عظیم موعود فرزند کی پیشگوئی عطا فرمائی جو کہ بڑی عظمت اور شوکت اپنے اندر رکھتی ہے۔ پیشگوئی کی علامات میں یہ خبر بھی دی گئی تھی کہ:

''وہ سخت ذہن و فہیم ہو گا.....اور علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔''

حضرت مصلح موعود کی ذہانت و فطانت اور آپ کی علُوِّ علمی کا ایک روشن اظہار ''انوار العلوم'' کی صورت میں بھی ہو رہا ہے۔

سیدنا حضرت مصلح موعود کی اولوالعزم قیادت اور آپ کے تبحُّرِ علمی سے نہ صرف احباب جماعت نے ہر آن حصہ پایا بلکہ جیسا کہ پیشگوئی میں یہ الفاظ بھی تھے کہ ''قومیں اُس سے برکت پائیں گی'' اقوامِ عالَم نے بھی آپ کے بحار العلوم سے حصہ پا کر راہنمائی اور برکت حاصل کی۔ حضرت مصلح موعود نے جماعت کی علمی، روحانی، اخلاقی، معاشی اور معاشرتی امور کی ترقی کے لئے تفصیل سے روشنی ڈالی۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام کو زمین کے کناروں تک پہنچانے کی سعی کے ساتھ ساتھ جماعت کے خلاف برپا ہونے والے پروپیگنڈے کا تدارک فرمایا اور ابتلاؤں و فتنوں میں نہ صرف جماعت کی راہنمائی فرمائی بلکہ مخالفین کے اعتراضات کو دلائل قاطعہ کے ساتھ کالعدم بھی کر دیا۔

''انوار العلوم'' کی چودھویں جلد سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کی ذہانت و فطانت اور بلند پایہ علمی و روحانی مقام کی آئینہ دار ہے۔ یہ جلد ۲۸ تحریرات و تقاریر پر مشتمل ہے جو آپ نے مئی ۱۹۳۵ء سے دسمبر ۱۹۳۷ء تک ارشاد فرمائیں۔ اس دَور میں جماعت کو مختلف اندرونی و بیرونی

فتنوں کا سامنا کرنا پڑا وہاں تحریک جدید کی الٰہی سکیم کے ذریعہ جماعتی ترقی کے سامان بھی کئے گئے۔

مجلس احرار نے حکومتی پُشت پناہی میں جماعت کے خلاف شورش برپا کی اور قادیان آ کر جلسے جلوس کر کے جماعت احمدیہ کے خلاف گند اُچھالا۔ ان حالات میں خدا تعالیٰ بھی اپنی تقدیر جاری کر رہا تھا۔ ایک طرف تو حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے عالمگیر مُہم جاری فرمائی تو دوسری طرف احرار کی ذلّت ورُسوائی کے سامان شروع ہو گئے۔ مسجد شہید گنج کے واقعہ میں احرار نے جمہور مسلمانوں کے ساتھ نہ دیا جس پر انہیں ذِلّت اُٹھانی پڑی۔ اس رُسوائی سے رُخ موڑنے کے لئے احرار نے ایک بار پھر جماعت کے خلاف گندہ ذہنی سے کام لینا شروع کر دیا اور مباہلہ کے نام پر قادیان جانے کا اعلان کیا۔ احرار کے ایک لیڈر پر اس بناء پر مقدمہ بنا اور اُسے جیل جانا پڑا۔

ان حالات میں جبکہ دشمن جماعت کو مٹانے کے منصوبے بنا رہا تھا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کی سکیم جاری فرما کر احمدیت کو زمین کے کناروں تک پھیلانے کے عظیم الشان منصوبے کا اعلان فرمایا۔ اور تحریک جدید کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے متعدد خطابات فرمائے جو اس جلد کی زینت ہیں۔ اس کے علاوہ اس دَور میں پیدا ہونے مختلف والے جماعتی، مُلکی اور بَیْنَ الاُقوامی حالات کے پیش نظر جن خیالات کا اظہار حضور نے فرمایا اور مُلک وملت کی راہنمائی فرمائی وہ مواد بھی جلد ھٰذا میں شاملِ اشاعت ہے۔

احراریوں نے جو شورش جماعت کے خلاف بپا کی تھی اس پر اُنہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ذلّتوں کی مار پڑی۔ اِس رُسوائی پر انہوں نے جماعت کے خلاف کئی محاذ کھول دیئے تا اپنی شکست اور حسد کی آگ کو ٹھنڈا کر سکیں۔ اس کے لئے انہوں نے منافقین کے ساتھ مل کر جماعت کے خلاف کُھلم کُھلا محاذ کو آگاہ فرمایا۔ اِن فتنوں کی حقیقت کے بارہ میں بھی سیدنا حضرت مصلح موعود نے احباب جماعت کو آگاہ فرمایا۔ اس بارہ میں بھی حضور کی تحریرات جلد ھٰذا میں شامل ہیں۔

غرض یہ کہ ''انوار العلوم'' کی یہ جلد تاریخِ احمدیت میں رُونما ہونے والے کئی اہم واقعات کی حقیقت کے بارہ میں آگاہی دیتی ہے۔ جہاں اس دَور میں جماعت کو بعض اندرونی و بیرونی ابتلاؤں کا سامنا کرنا پڑا وہاں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش بھی احباب جماعت نے

سیدنا حضرت مصلح موعود کی قیادت میں اُترتی ہوئی دیکھی۔اس تاریخی دَور کے حالات وواقعات کے بارہ میں پُرشوکت اور پُر معارف تحریراتِ مصلح موعود پر مشتمل یہ کتاب احباب جماعت کے اِزدیادِ ایمان اوراز دیادِ علم کا باعث بنے گی۔اِنْشَاء اللّٰہُ۔

اس جلد کی تیاری کے مختلف مراحل میں حسبِ سابق بہت سے بزرگانِ سلسلہ اور مربیان کرام نے اس اہم کام میں خاکسار کی عملی معاونت فرمائی ہے۔مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر اور مکرم چوہدری رشید الدین صاحب نے مسودات کی ابتدائی ترتیب، تصحیح و پروف ریڈنگ کے سلسلہ میں بہت محنت اور اخلاص سے خدمات سرانجام دی ہیں۔

مکرم عبدالرشید صاحب طاہر، مکرم حبیب اللہ صاحب باجوہ، مکرم فضل احمد شاہد صاحب (مربیانِ سلسلہ) نے مسودہ کی نظر ثانی، پروف ریڈنگ، حوالہ جات کی تلاش، اعراب کی درستگی اور Reckecking کے سلسلہ میں بہت محنت اور دلی لگن کے اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور بھی خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں۔اس جلد کی فائنل پروف ریڈنگ کے سلسلہ میں ان کی راہنمائی ہمارے لئے بہت سہولت کا موجب ہوئی اوران کے مفید مشوروں سے ادارہ نے بے حد فائدہ اُٹھایا۔فَجَزَاہُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

تعارف کتب مکرم مسعود احمد سلیمان صاحب استاذ الجامعہ کا تحریر کردہ ہے۔خاکسار ان سب احباب کا ممنونِ احسان ہے۔اور دعا گو ہے کہ خدا تعالیٰ ان سب دوستوں کے علم وفضل میں برکت عطا فرمائے، بے انتہاء فضلوں اور رحمتوں سے نوازے اور ہمیں ان اہم ذمہ داریوں سے احسن طور پر عہدہ برآ ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔آمِیْنَ

والسلام

خاکسار

ناصر احمد شمس

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	احرار اور منافقین کے مقابلہ میں ہم ہرگز کوئی کمزوری نہیں دکھائیں گے	۱
۲	مجلس احرار کا مباہلہ کے متعلق ناپسندیدہ رویہ	۲۵
۳	احرار خدا تعالیٰ کے خوف سے کام لیتے ہوئے مباہلہ کی شرائط طے کریں	۳۵
۴	کیا احرار واقع میں مباہلہ کرنا چاہتے ہیں؟	۵۱
۵	آل انڈیا نیشنل لیگ کی والنٹیئرز کور سے خطاب	۶۳
۶	زندہ خدا کا زندہ نشان	۷۳
۷	اسلام اور احمدیت کے متعلق عظیم الشان پیشگوئی	۸۹
۸	تحریکِ جدید کے مقاصد اور ان کی اہمیت	۹۷
۹	دنیا کی سیاسیات میں احمدیت کیا تغیّر پیدا کرنا چاہتی ہے؟	۱۵۷
۱۰	منتظمین جلسہ سالانہ کو ہدایات	۱۶۵
۱۱	حقیقتِ حال	۱۸۹
۱۲	اہالیانِ سندھ و کراچی کے نام پیغام	۱۹۳
۱۳	ہر پیشہ سیکھنے کی کوشش کی جائے	۲۰۳
۱۴	وہی ہمارا کرشن	۲۱۷

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۵	تحریکِ جدید ایک قطرہ ہے قربانیوں کے اُس سمندر کا جو تمہارے سامنے آنے والا ہے	۲۲۵
۱۶	سر میاں فضل حسین صاحب کی المناک وفات پر خطاب	۲۴۷
۱۷	مغربی ممالک میں تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں اہم ہدایات	۲۵۳
۱۸	ایک رئیس سے مکالمہ	۲۹۳
۱۹	حکومت برطانیہ کا تازہ انقلاب اور الفضل	۳۰۵
۲۰	جماعت احمدیہ کی عظیم الشان ترقی آستانۂ رب العزت پر گریہ وبُکا کرنے کا نتیجہ ہے	۳۱۹
۲۱	مستورات سے خطاب	۳۲۷
۲۲	فضائل القرآن (۶)	۳۴۵
۲۳	جماعت احمدیہ کے خلاف تازہ فتنہ میں میاں فخر الدین صاحب ملتانی کا حصہ	۴۱۵
۲۴	مشکلات کے مقابلہ میں بہادرانہ طریق عمل اختیار کرو	۴۸۱
۲۵	موجودہ فتنہ میں کفر کی تمام طاقتوں کا ہمارے خلاف اجتماع ہماری صداقت کا روشن ترین ثبوت ہے	۴۸۹
۲۶	قیامِ امن اور قانون کی پابندی کے متعلق جماعت احمدیہ کا فرض	۵۰۱
۲۷	افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۳۷ء	۵۲۹
۲۸	مصری صاحب کے خلافت سے انحراف کے متعلق تقریر	۵۴۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تعارف کتب

یہ انوار العلوم کی چودھویں جلد ہے جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی مئی ۱۹۳۵ء سے ۲۷ر دسمبر ۱۹۳۷ء تک کی اٹھائیس تحریرات وتقاریر پر مشتمل ہے۔

(۱) احرار اور منافقین کے مقابلہ میں ہم ہرگز کوئی کمزوری نہیں دکھائیں گے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ معرکۃ الآراء اور ولولہ انگیز خطاب ۲۶ مئی ۱۹۳۵ء کو ارشاد فرمایا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب جماعت کو شدید قسم کی مخالفت کا سامنا تھا۔ ایک طرف احرار کی مخالف تحریک اپنے زوروں پر تھی۔ دوسری طرف انہوں نے بعض حُکّام کو بھی اپنے ساتھ ملا لیا تھا اور جماعت کو نقصان پہنچانے کے نت نئے منصوبے بنائے جا رہے تھے۔ پھر جماعت کے اندر بعض منافقین بھی اپنی رذیل سرگرمیوں میں مصروف تھے۔ اس پُرآشوب دَور میں حضرت المصلح الموعود نے تحریکِ جدید کی بنیاد رکھی۔ آپ کو القاء ہوا کہ ہر چھ ماہ بعد احباب کو تحریکِ جدید کے امور سے متعلق یاددہانی کروائی جائے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

''اس کے ساتھ ہی مجھے یہ خیال آیا کہ اس کے لئے پہلا دن اگر وہ دن ہو جس دن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فوت ہوئے تھے تو یہ گویا ہمارے عہدوں کی تجدید کا نہایت لطیف موقع ہوگا''۔

حضور کی اس خواہش کے مطابق ۶ ماہ بعد ۲۶ مئی کو اتوار کا دن تھا چنانچہ قادیان میں جلسہ کا

انعقاد کیا گیا۔ حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کا ذکر نہایت پُر درد اور دلی جذبات کے ساتھ فرماتے ہوئے جماعت کو اِن ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی فرمایا:۔

''حضرت مسیح علیہ السلام کی طرح حضرت مسیح ثانی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی یہی پیغام دیا تھا کہ تمہارے لئے ترقیات کے جو وعدے ہیں وہ زیادہ تر میرے بعد پورے ہوں گے اور اُن وجودوں کے ذریعہ پورے ہوں گے جنہیں اللہ تعالیٰ قدرتِ ثانیہ کا مظہر قرار دے گا۔ پس ہر احمدی پر جو منافق نہیں یہ دن نہیں گزر سکتا جب تک اُسے اُس کی ذمہ داری یاد نہ دلا دے اور یہ آواز اس کے کانوں میں نہ گونجے کہ اسلام کی ترقی چاہتی ہے کہ میں تم سے جُدا ہو جاؤں اور خدمتِ اسلام کا کام تمہارے کندھوں پر پڑے''۔

حضور نے اللہ تعالیٰ کے احسانات کا تذکرہ فرمایا کہ کس شان سے ہر ابتلاء سے جماعت کو سُرخرو کر کے نکالا۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی وفات ہوئی تو پیغامیوں نے قادیان سے جاتے ہوئے یہ کہا تھا کہ آئندہ دس سالوں کے عرصہ میں اس جگہ پر عیسائیوں کا قبضہ ہوگا حضور نے فرمایا اللہ کے فضل سے آج اس اعلان کے ۲۱ سال بعد جماعت پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط اور مستحکم ہو چکی ہے جس کا غیر بھی اقرار کرتے ہیں۔ حضور نے جماعت کو صبر اور دعاؤں پر زور دینے کی تلقین فرمائی اور یہ کہ ہر قسم کی قربانی کیلئے وہ تیار رہیں۔ دوسری طرف جہاں گورنمنٹ کو اطاعت اور فرمانبرداری کی یقین دہانی کروائی وہاں یہ بھی بتایا کہ جماعت بُزدل اور بے غیرت نہیں ہے۔ فرمایا:۔

''ہر احمدی جس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یا آپ کے خلفاء کے ہاتھ پر بیعت کی ہے وہ خدا کا سپاہی ہے اور خدا کا سپاہی ناواجب طور پر کسی کے سامنے نہیں جُھک سکتا خواہ اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے''۔

پھر فرمایا:۔

''ہم مذہب میں کسی قسم کی دخل اندازی گوارا نہیں کر سکتے ہم ایک ایک کر کے مر جائیں گے مگر یہ نہیں ہونے دیں گے.....ہم سے یہ اُمید نہ رکھی جائے کہ ہم سلسلہ کی بے عزتی حُکّام کے ہاتھوں ہوتی دیکھیں اور پھر بھی جی ہاں جی ہاں کہتے ہوئے

سر جُھکائے رکھیں''۔

ان تمام حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے حضور انور نے جماعت کو نہایت اہم اور قیمتی ہدایات سے نوازا اور تحریکِ جدید کے تعلق میں جماعت کو جو نصائح فرمائی تھیں اُن میں سے بعض کو نہایت مؤثر رنگ میں دوبارہ یاددہانی کروائی۔ مثلاً:۔

۱۔ باہمی لڑائی جھگڑے بند کر کے اپنی صفوں میں اتحاد و اتفاق پیدا کیا جائے۔
۲۔ سادہ زندگی اپنائیں اور رقم بچا کر مالی قربانی کریں۔
۳۔ ہر احمدی تبلیغ کی کوشش کرے اور دو دو ماہ وقف کر دے۔
۴۔ اپنی زندگیاں وقف کریں۔
۵۔ اپنی رقم امانت تحریکِ جدید میں جمع کروائیں۔
۶۔ قادیان میں تعلیم کے لئے اپنے بچوں کو بھجوائیں۔
۷۔ قادیان میں مکانات تعمیر کروائیں۔
۸۔ بے کاری ترک کر کے کوئی نہ کوئی کام کیا جائے۔
۹۔ پنشن یافتہ دوست خدمتِ دین کے لئے قادیان آئیں۔
۱۰۔ بکثرت دعائیں کریں۔

حضور نے جماعت کو نصیحت فرمائی کہ:۔

''دشمن کے مقابلہ کے لئے آپس میں تعاون سے کام لیں بغیر تعاون کے کوئی کام نہیں ہوسکتا۔ جو کام قوموں کے سپرد ہوتے ہیں وہ افراد نہیں کر سکتے۔ پس چاہئے کہ جماعتِ احمدیہ کا ہر بچہ، ہر جوان، ہر بوڑھا، ہر مرد اور ہر عورت ایسے رنگ میں کام کرے کہ قیامت کے دن کہہ سکے اے خدا! ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا''۔

(۲) مجلسِ احرار کا مباہلہ کے متعلق ناپسندیدہ رویہ

حق کو باطل سے ممتاز کرنے کے لئے قرآن کریم نے آخری طریق فیصلہ ''مباہلہ'' کو قرار دیا ہے۔ جب حق کے مخالفوں پر اتمامِ حُجّت قائم ہو جائے مگر پھر بھی وہ جانتے بوجھتے ہوئے انکار پر مُصِرّ رہیں اور جھوٹے الزامات لگا کر لوگوں کی آنکھوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش کریں تو مباہلہ

کرنا جائز ہو جاتا ہے۔ چنانچہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نجران کے عیسائیوں کو تبلیغ کی اور واضح دلائل سے اسلام کی حقانیت ظاہر فرما دی لیکن وہ بدستور انکار پر مُصِرّ رہے تب آپ نے انہیں دعوتِ مباہلہ دی۔

احمدیت کی مخالفت میں مجلس احرار کا طوفانِ بدتمیزی جب اپنے انتہاء کو پہنچا اور نہایت جھوٹے اور بے بنیاد الزامات جماعت پر لگائے جانے لگے تو حضرت مصلح موعود نے ان جھوٹے من گھڑت الزامات پر مجلس احرار کو دعوتِ مباہلہ دی۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود نے ۳۰۔ اکتوبر ۱۹۳۵ء کو یہ مضمون تحریر فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''جب احرار کی اِس قسم کی بُہتان تراشی حد سے بڑھ گئی اور باوجود بار بار توجہ دلانے کے وہ باز نہ آئے تو مَیں نے احرار کو چیلنج دیا کہ وہ احرار کے پانچ سَو ایسے نمائندے جنہوں نے بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی کتب کا ایک حد تک مطالعہ کیا ہو پیش کریں جو جماعت احمدیہ کے پانچ سَو نمائندوں سے جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کُتب کا ایک حد تک مطالعہ کیا ہوگا کہ وہ ان کی تعلیم کے مطابق یقین سے قَسم کھا سکیں مباہلہ کرلیں تا کہ حق اور باطل میں امتیاز ہو سکے''۔

مگر جیسا کہ ہمیشہ سے حق کے مخالفین کا یہ دستور رہا ہے کہ وہ ایسے موقع پر حیل وحُجّت اور ٹال مٹول سے کام لیتے ہوئے کنارہ کشی اختیار کرتے ہیں، مجلس احرار کی طرف سے اس کا کوئی مثبت جواب نہ دیا گیا اور چند احراریوں نے قادیان آ کر تقاریر کیں کہ ہمیں مباہلہ منظور ہے۔ اس پر حضور نے چند معززین جماعت پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی جنہوں نے مجلس احرار کے لیڈروں کو تحریری خطوط لکھے کہ وہ بھی اپنے نمائندے مقرر کریں تا کہ ضروری امور طے ہو جائیں مگر احرار مسلسل ٹال مٹول سے کام لیتے رہے۔ اس پر حضور نے پُرشوکت الفاظ میں اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر یہ اعلان فرمایا:۔

''اے بھائیو! احرار کے مذکورہ بالا جواب کی حقیقت سے آپ کو آگاہ کرنے کیلئے مباہلہ کا انتظار کئے بغیر میں اُس خدائے قہار وجبّار، مالک ومختار، مُعِزّ و مُذِلّ، مُحیِ و مُمِیت کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ میرا اور سب جماعت احمدیہ کا بحیثیت جماعت یہ عقیدہ ہے کہ.....

رسول کریم ﷺ افضل الرُسل اور سید ولد آدم تھے یہی تعلیم ہمیں بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دی ہے اور اِسی پر ہم قائم ہیں.....اور اسی طرح یہ کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ دنیا کے دوسرے سب مقامات سے جن میں قادیان بھی شامل ہے افضل اور اعلیٰ ہیں.....اگر میں نے اوپر کا اعلان کرنے میں جھوٹ، دھوکے یا چالبازی سے کام لیا ہے تو مجھ پر اور میرے بیوی بچوں پر لعنت کر لیکن اگر اے خدا! میں نے یہ اعلان سچے دل سے اور نیک نیتی سے کیا ہے تو پھر اے میرے رب! یہ جھوٹ جو بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی نسبت، میری نسبت اور سب جماعت احمدیہ کی نسبت بولا جاتا ہے تُو اس کے ازالہ کی خود ہی کوئی تدبیر کر اور اس ذلیل دشمن کو جو ایسا گندہ الزام ہم پر لگاتا ہے یا تو ہدایت دے یا پھر اِسے ایسی سزا دے کہ وہ دوسروں کیلئے عبرت کا موجب ہو اور جماعت احمدیہ کو اس تکلیف کے بدلہ میں جو صرف سچائی کو قبول کرنے کی وجہ سے دی جاتی ہے عزت، کامیابی اور غیر معمولی نصرت عطا کر کہ تو اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ہے اور مظلوموں کی فریاد کو سننے والا ہے۔ اَللّٰھُمَّ اٰمِیْنَ''

آپ نے فرمایا میری اس قَسم کی وجہ سے جماعت کو اللہ تعالیٰ کی نصرت اور کامیابیاں عطا ہوں گی۔ اِنْشَاءَ اللّٰہُ

(۳) احرار خدا تعالیٰ کے خوف سے کام لیتے ہوئے مباہلہ کی شرائط طے کریں بغیر شرائط طے کئے احرار کے قادیان آنے کی غرض مباہلہ نہیں بلکہ فساد کرنا ہوگی اور اس کی ذمہ وار حکومت ہوگی یا احرار

حضرت المصلح الموعود نے یہ مضمون بھی مباہلہ کے تعلق میں ۷ نومبر ۱۹۳۵ء کو تحریر فرمایا۔ مجلس احرار کے سیکرٹری نے ''مجاہد'' اخبار میں یہ اعلان شائع کروائے کہ ہم مباہلہ کی دعوت قبول کرتے ہیں اور چنیوٹ میں انہوں نے اور ان کے ساتھیوں نے تقاریر کیں اور حضور کے بعض

ارشادات کو تحریف کے ساتھ اور توڑ مروڑ کر پیش کیا اور کہا گیا کہ ہم ۲۳۔ اکتوبر کو لاکھوں کی تعداد میں قادیان پہنچیں گے۔

حضور نے پہلے کی طرح تاکید سے دوبارہ اپنا مطالبہ دُہرایا کہ پہلے مباہلہ کی شرائط طے کر لی جائیں اور دن باہمی اتفاقِ رائے سے طے کیا جائے اور پھر اُن شرائط کی پابندی کو ملحوظ رکھتے ہوئے مباہلہ کیا جائے۔ نیز حضور نے ان کے بیانات کے تضادات اور حضور کے بعض ارشادات میں تحریف کر کے عوام اور حکومت کے سامنے پیش کرنے کی حقیقت کو خوب کھول کر واضح کیا۔

حضور نے احرار کے اس مخفی منصوبہ کو بھی بے نقاب کیا کہ دراصل وہ مباہلہ کی آڑ میں قادیان میں جلسہ جلوس نکالنے کے خواہشمند ہیں اور احرار کو بار بار ملزم کیا اور ثابت کیا کہ وہ مباہلہ سے احتراز چاہتے ہیں اسی لئے ٹال مٹول سے کام لے رہیں ہیں۔

(۴) کیا احرار واقع میں مباہلہ کرنا چاہتے ہیں؟

احرار سے دعوتِ مباہلہ کے متعلق حضرت مصلح موعود کا یہ تیسرا مضمون ہے جو آپ نے ۲۱۔ نومبر ۱۹۳۵ء کو رقم فرمایا۔ جس میں آپ نے ہر پہلو سے احرار پر اِتمامِ حُجّت کر دی اور فرار کے تمام راستے بند کر دیئے۔ آپ نے ایک بار پھر شرائط مباہلہ تحریر فرمائیں جن پر قبل از مباہلہ دونوں فریقوں کے مَابَیْن تصفیہ ہونا ضروری تھا۔

مجلس احرار انتہائی مکّاری سے کام لیتے ہوئے جگہ جگہ عوام الناس میں جھوٹا پراپیگنڈا کر رہی تھی کہ گویا وہ مباہلہ چاہتے ہیں مگر جماعت احمدیہ فرار اختیار کر رہی ہے اسی طرح انہوں نے گورنمنٹ کو بھی لکھا کہ اگرچہ گورنمنٹ کے فیصلہ کے مطابق وہ قادیان میں سالانہ کانفرنس کا ارادہ نہیں رکھتے تھے مگر جماعت احمدیہ کی طرف سے مباہلہ کے چیلنج پر مجبور ہیں کہ قادیان جائیں۔

حضور نے تفصیل سے ان کی مکّاریوں کا پردہ چاک کیا اور ان کے تمام الزامات کا جھوٹا اور پُرفریب ہونا ثابت فرمایا اور ہر الزام کے سچا ہونے پر اپنی طرف سے مجلس احرار کو ۱۰۰ روپے بطور انعام دینا مقرر فرمایا۔ آپ نے منصف کے طور پر مسٹر سیف الدین صاحب کچلو، مسٹر عبداللہ یوسف علی صاحب آئی سی ایس ریٹائرڈ، سر محمد یعقوب اور مولانا ابوالکلام آزاد کے نام تجویز فرمائے کہ ان میں سے کوئی ایک اگر دونوں فریقوں کے دلائل سننے کے بعد احرار کے اعتراضات یا الزامات کو سچا قرار دے تو ہر الزام یا اعتراض کے بدلے مجلس احرار کو ۱۰۰ روپے انعام دیا جائے گا۔ اس طرح مختلف

نوعیت کے آٹھ الزامات کے سچا ثابت ہونے پر ۸۰۰ روپے انعام دینے کا وعدہ فرمایا۔

احرار کے تمام بے بنیاد الزامات کی قلعی کھولنے کے بعد آپ نے مزید اِتمامِ حُجّت کی خاطر انہیں دعوت دی کہ اگر انہیں کوئی بات منظور نہ ہو تو مباہلہ کے الفاظ کی تعیین کرنے کے بعد دونوں فریق اپنے اپنے الفاظ پر دستخط کر کے ایک دوسرے کو دیں تا کہ رسالہ کی صورت میں اِسے شائع کر دیا جائے۔ آخر مباہلہ کی دعا خواہ تحریر میں آئے یا زبانی کی جائے ایک سا اثر رکھتی ہے۔ آخر میں حضور نے انہیں تنبیہہ کی کہ:۔

''ایک زندہ اور خبردار خدا کے ہاتھ میں ہماری قسمتیں ہیں وہ اس جھوٹ کو کبھی سرسبز نہیں ہونے دے گا..... میرا خدا مجھے اس طرح نہیں چھوڑے گا وہ اُن کے موجودہ اور آئندہ سب فریبوں سے مجھے محفوظ رکھے گا اور اس کا ہاتھ رُکے گا نہیں جب تک کہ وہ سچ کو سچ ثابت نہ کر دے کہ اس کی شان کے یہی مطابق ہے اور اس کی صفاتِ حسنہ اسی کی متقاضی ہیں''۔

(۵) آل انڈیا نیشنل لیگ کی والنٹیرز کور سے خطاب

۱۹۳۴ء کے پُر آشوب زمانے میں کچھ عرصہ مرکز سلسلہ قادیان کی حفاظت کا کام والنٹیرز کور کے سپرد کیا گیا جو انہوں نے بہت خوش اسلوبی سے سرانجام دیا۔ مؤرخہ ۲۴ نومبر ۱۹۳۵ء کو حضور نے انہیں ایک مختصر سے خطاب سے نوازا جس میں ان کے حُسنِ انتظام اور جوش و جذبہ پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:۔

''آپ لوگوں نے سلسلہ کی حفاظت کا کام کر کے خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کی ہے جس کے مقابلے میں سونے اور چاندی کی کوئی حیثیت نہیں''۔

حضور نے کارکنان کو اطاعت اور قربانی کا اعلیٰ معیار پیدا کرنے کی تلقین فرمائی اور فرمایا:۔

''سپاہیانہ زندگی جان دینے کیلئے ہوتی ہے مگر جان انسان فوراً نہیں دے سکتا بلکہ پہلے اسے تکالیف کا عادی بنانا پڑتا ہے تا کہ وقت پر اپنی جان کی قربانی بھی پیش کر سکے..... نیشنل لیگ اور اس کے کور کے قائم کرنے سے غرض ہی یہ ہے کہ تکالیف برداشت کرنے کا لوگوں کو عادی بنایا جائے''۔

حضور نے کارکنان کو نصیحت فرمائی کہ جو کچھ انہوں نے سیکھا ہے اس پریکٹس کو آئندہ بھی جاری رکھیں یہاں تک کہ دنیا کی ہر کور سے محنت، مشقّت، قربانی اور کام کی عمدگی میں بڑھ جائیں اور کسی سے پیچھے نہ رہیں۔ فرمایا:۔

''سچا مؤمن ایک منٹ کے لئے بھی یہ برداشت نہیں کرسکتا کہ کوئی اور اوّل درجہ پر چلا جائے اور یہ دوسرے نمبر پر رہے''۔

۳۰ دسمبر ۱۹۳۵ء کے اجلاس میں حضور نے کور کے ممبران کو اہم ہدایات سے نوازا اور انہیں استقلال کے ساتھ کام کو جاری رکھنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔

''فائدہ اسی کام سے ہوسکتا ہے جو مستقل طور پر کیا جائے اور اُس وقت تک جاری رکھا جائے جب تک اس کی ضرورت ہو..... وہ بھی استقلال سے کام کریں اور اپنے ساتھیوں اور محلّہ والوں کو بھی اِستقلال سے کام کرنے کی تحریک کریں''۔

آخر میں آپ نے اچھے اخلاق کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

''سب سے بڑی چیز اچھے اخلاق پیدا کرنا، اپنے جذبات پر قابو پانے کی مشق کرنا اور اپنے اندر اطاعت کا مادہ پیدا کرنا ہے''۔

(۶) زندہ خدا کا زندہ نشان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا یہ ایمان افروز مضمون ۱۲ دسمبر ۱۹۳۵ء کا تحریر کردہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ۳۳ سال پہلے ایک الہام ہؤا تھا جس کا ترجمہ یہ ہے۔

''لوگ چاہتے ہیں کہ تیرے نور کو بُجھا دیں، لوگ چاہتے ہیں کہ تیرے ساز و سامان کو اُچک کر لے جائیں مگر وہ ایسا نہیں کرسکیں گے کیونکہ میں تیرے ساتھ اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں''۔

حضور نے بڑی شان کے ساتھ اِس الہام کے پورا ہونے کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

''وہ دن جاتا ہے اور آج کا دن آتا ہے متواتر دنیا کے لوگوں نے خدا تعالیٰ کے نور کو بجھانے کی کوشش کی اور اس متاعِ روحانی کو لُوٹنے کی کوشش کی جو بانیٔ سلسلہ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوا تھا مگر ان تمام بدخواہوں اور دشمنوں کے حصہ میں صرف

ناکامی اور نامرادی آئی اور ہر شورش جو دشمن نے اُٹھائی اسی کے پیچھے سے رحمتِ الٰہی کے بادل جُھومتے ہوئے آموجود ہوئے اور ہر فتنہ جو معاندین نے برپا کیا اُسی کے نیچے سے اللہ تعالیٰ کی برکتوں کا خزانہ نمودار ہوا''۔

حضور نے احرار کی شورش کا ذکر فرمایا کہ جب اکتوبر ۱۹۳۴ء کو احرار نے حکومت کی پُشت پناہی پر قادیان میں جلسہ کر کے جماعت کے خلاف خوب گند اُچھالا اور کہا کہ جماعت حکومت کے اندر ایک نئی حکومت بنا رہی ہے جو مُلک کے امن کیلئے خطرہ ہے۔ احرار کا یہ حملہ اس قدر شدید تھا کہ حکومت بھی اس کے دھوکے میں آ گئی اور ایک مقدمہ کے سلسلہ میں جو بظاہر مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری پر تھا، صدر انجمن احمدیہ کے ریکارڈ منگوائے گئے اور خود حضور کو بُلوا کر عدالت میں تین دن جرح کی گئی۔

دوسری طرف اللہ تعالیٰ اپنی تقدیر جاری فرما رہا تھا جس کے نتیجہ میں احرار دنیا کے لئے عبرت کا ایک تازہ نشان بن گئے جب احرار اپنی کارروائی پر خوش ہو رہے تھے اچانک شہید گنج کا واقعہ ہو گیا۔ احرار نے اس مسئلہ میں جمہور مسلمانوں کا ساتھ نہ دیا اور غیر مسلموں کی حمایت کی جس سے احرار کی خوب رُسوائی ہوئی اور ذلّت کی مار پڑی۔ احرار نے اس طرف سے مسلمانوں کی توجہ ہٹانے کے لئے دوبارہ احمدیت کے خلاف زیادہ زہر اُگلنا شروع کر دیا اور مباہلہ کے لئے قادیان جانے کا اعلان کر دیا۔ حضور نے اپنے تفصیلی مضامین کے ذریعہ حکومت اور احرار پر واضح کیا کہ اگر مباہلہ کرنا ہے تو باقاعدہ شرائط طے کی جائیں اس کے بغیر ان کا قادیان آنا فتنہ وفساد کی غرض سے ہوگا اور اس کی ذمہ داری گورنمنٹ اور احرار پر ہوگی۔

چنانچہ گورنمنٹ نے احرار لیڈروں کو قادیان جانے سے روک دیا۔ باقی احرار تو خاموش ہو گئے مگر مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری قادیان کی طرف چل پڑے۔ چنانچہ ۶ دسمبر کو انہیں گرفتار کر لیا گیا اور ۷ دسمبر کو گورداسپور کے مجسٹریٹ نے انہیں ۴ ماہ قید کی سزا سنا دی۔

حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک کشف کا ذکر فرمایا جو آپ نے ۳۳ سال پہلے دیکھا تھا کہ:۔

''ایک مقام پر مَیں کھڑا ہوں تو ایک شخص آ کر چیل کی طرح جھپٹا مار کر میرے سر سے ٹوپی لے گیا پھر دوسری بار حملہ کر کے آیا کہ میرا عمامہ لے جاوے مگر میں

اپنے دل میں مطمئن ہوں کہ یہ نہیں لے جا سکتا۔ اتنے میں ایک نحیف الوجود شخص نے اُسے پکڑ لیا مگر میرا قلب شہادت دیتا تھا کہ یہ شخص دل کا صاف نہیں ہے اتنے میں ایک اور شخص آ گیا جو قادیان کا رہنے والا تھا اس نے بھی اسے پکڑ لیا میں جانتا تھا کہ موخر الذکر ایک مومن متقی ہے پھر اِسے عدالت میں لے گئے تو حاکم نے اسے جاتے ہی ۴ یا ۶ یا ۹ ماہ کی قید کا حکم دے دیا''۔

حضور نے اس کشف کو علمِ تعبیر الرؤیا کے ذریعہ تفصیل سے بیان فرماتے ہوئے اس واقعہ پر چسپاں کیا اور ثابت فرمایا کہ اس کشف کی تعبیر بعینہٖ احرار کے ان واقعات پر منطبق ہوتی ہے۔ آپ نے تمام مذاہب والوں سے یہ اپیل کی کہ وہ خدا تعالیٰ کے تازہ نشانوں پر غور کریں اور صداقت کو قبول کریں۔

(۷) اسلام اور احمدیت کے متعلق عظیم الشان پیشگوئی

یہ حضور کی افتتاحی تقریر ہے جو آپ نے جلسہ سالانہ ۱۹۳۵ء پر مؤرخہ ۲۵ دسمبر کو فرمائی۔ حضور نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سے استنباط فرمایا کہ جہاں عالموں سے مراد تمام مخلوق ہے وہاں تمام انسانی قومیں بھی اس میں شامل ہیں۔ گویا یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ اسلام تمام اقوام میں پھیل جائے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی آغاز میں ہی یہ وحی ہوئی کہ:۔

''میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔''

حضور نے فرمایا کہ آج جلسہ سالانہ میں ہر قوم، ہر مذہب اور ہر علاقے سے لوگ یہاں آئے ہیں۔ اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ پیشگوئی پوری ہو رہی ہے۔ فرمایا:۔

''احمدیت کے مقابلہ کی دنیا میں کسی کو تاب نہیں۔ احمدیت جس قوم پر بھی حملہ آور ہوتی ہے وہ مجبور ہو جاتی ہے کہ اپنے قلعوں کی کنجیاں اس کے حوالے کر دے..... اگر ہم صحیح طور پر کوشش کریں اور صحیح رنگ میں اسلام کی تبلیغ میں لگ جائیں تو پھر ہر قوم ہمارا شکار ہے''۔

حضور نے فرمایا کہ ۱۴ سَو سال بعد خدا نے ہمیں یہ موقع دیا ہے کہ بھٹکے ہوئے لوگوں کو خدا تعالیٰ کے آستانہ پر لائیں۔ ہماری کوششیں بظاہر حقیر ہیں مگر بالآخر ساری دنیا خدا کے حضور جُھک جائے گی۔

(۸) تحریک جدید کے مقاصد اور ان کی اہمیت

جلسہ سالانہ ۱۹۳۵ء کے موقع پر حضور انور نے ۲۶ دسمبر کو قادیان میں تحریک جدید کے مقاصد اور ان کی اہمیت پر خطاب فرمایا۔ آغاز میں حضور نے چند متفرق امور کا تذکرہ فرمایا اور مختلف احباب کے پیغامات پڑھ کر سنائے۔ اس سال شائع ہونے والی کُتب کا تعارف کرایا اور جماعت کو انہیں خریدنے کی تلقین فرمائی۔

احباب جماعت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات پڑھنے کی خصوصیت سے توجہ دلاتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

''حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو وحی نازل ہوئی اور آپ کو جو رؤیا اور کشوف ہوئے وہ جماعت کے آئندہ پروگرام کے ساتھ نہایت گہرا تعلق رکھتے ہیں علاوہ ازیں اُن میں قرآن اور حدیث کی اعلیٰ درجہ کی تفسیر بھی ہے اس لئے اپنے ایمانوں کے ازدیاد اور قرآن کریم کی تفہیم کے لئے ان کا مطالعہ رکھنا نہایت ضروری ہے''۔

حضور نے گزشتہ سال کے ایک اہم واقعہ یعنی احرار کو مباہلہ کی دعوت کا پسِ منظر بیان کیا اور فرمایا:۔

''مجھے یقین ہے کہ وہ مباہلہ کے لئے نہیں آئیں گے کیونکہ ان کے دل جانتے ہیں کہ وہ جھوٹ بول رہے ہیں''۔

اس خطاب کا اصل مضمون تحریک جدید کی اہمیت اور اس کے بعض بنیادی مقاصد تھا۔ فرمایا کہ تحریک جدید کوئی نئی تحریک نہیں بلکہ اس کا ایک بھی حُکم ایسا نہیں جو قرآن مجید میں موجود نہ ہو اور ایک بھی حُکم ایسا نہیں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے ثابت نہ ہو۔ فرمایا:۔

''مجھے بھی سالہا سال سے یہ انتظار تھا کہ کوئی ایسی آگ لگے جب ہماری جماعت کا ہر چھوٹا بڑا بیدار ہو جائے اور اس موقع پر مَیں وہ تحریک پیش کروں جو جماعت کو بحیثیت جماعت تیرہ سَو سال پیچھے لے جائے''۔

آپ نے تحریک جدید کے بنیادی مقاصد کے متعلق بعض اہم امور کا تذکرہ فرمایا اور

سادہ زندگی اپنانے، بیکاری ترک کرنے، قادیان میں چھوٹی صنعتیں لگانے، تبلیغ کے لئے وقف کرنے کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی اور فرمایا:۔

''جو سکیم مَیں نے تمہیں بتائی ہے وہ نہ صرف تباہی کے سامانوں سے خالی ہے بلکہ ترقی کے انتہاء تک پہنچانے والی ہے''۔

آخر میں حضور نے جماعت کو قربانی کے لئے تیار رہنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

''جب تک دنیا ہمارے خون سے رنگین نہ ہو جائے، جب تک زمین میں ہمارے جسموں کو کچلا نہ جائے، جب تک ہمیں خدا تعالیٰ کے لئے اپنے وطن نہ چھوڑنے پڑیں، جب تک دنیا میں ہم اپنی جانی اور مالی اور وقتی قربانیوں سے ایک حیرت انگیز انقلاب پیدا نہ کر دیں اور جب تک ہم وہ ساری قربانیاں نہ کریں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ نے کیں اُس وقت تک ہمیں کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔''

(۹) دنیا کی سیاسیات میں احمدیت کیا تغیر پیدا کرنا چاہتی ہے

یہ حضور کے اُس خطاب کا خلاصہ ہے جو آپ نے ۲۷ دسمبر ۱۹۳۵ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر فرمایا:۔

اُن دنوں احرار کا فتنہ زوروں پر تھا۔ گورنمنٹ نے انہیں قادیان میں جلسہ کرنے کی اجازت دیکر اسے ہوا دی۔ عام مسلمان چندہ سے ان کی مدد کرنے لگے۔ ان حالات میں احرار چاہتے تھے کہ قادیان میں شورش اور فساد بپا ہو اس لئے حضور نے احبابِ جماعت کو نصیحت فرمائی کہ وہ ان فتنہ پردازوں سے محتاط رہیں۔

اس کے بعد حضور نے ''دنیا کی سیاسیات میں احمدیت کیا تغیر پیدا کرنا چاہتی ہے'' کے عنوان پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا جب دنیا کے بادشاہ احمدیت میں داخل ہوں گے تو انہیں صحیح اسلامی تعلیم سے آگاہ کرنے کیلئے ضروری ہے کہ آج ہم قرآنی تعلیم سے اخذ کر کے وہ فرائض اپنی کتابوں میں لکھ دیں جس پر عمل کر کے دنیا میں امن قائم کیا جا سکتا ہے۔ حضور نے لیگ آف نیشنز کے قیام اور ناکامی کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا۔

''لیگ آف نیشنز دنیا میں امن قائم کرنے میں ناکام رہی اور اب نہ صرف عام لوگوں نے سمجھ لیا ہے کہ لیگ ایک کھلونا ہے بلکہ جو حکومتیں اس میں شامل ہیں وہ بھی

یہ محسوس کر رہی ہیں کہ لیگ آف نیشنز کے ذریعہ دنیا میں امن قائم نہیں ہوسکتا''۔
اس کے بعد حضور نے تفصیل سے بتایا کہ اسلام نے امنِ عالَم کیلئے کیا ذرائع بیان فرمائے ہیں نیز فرمایا کہ یہی وہ ذرائع ہیں جن سے امن قائم ہوسکتا ہے۔

(۱۰) منتظمین جلسہ سالانہ کو ہدایات

جلسہ سالانہ ۱۹۳۵ء کے اختتام پر افسر صاحب جلسہ سالانہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے کارکنان جلسہ کا ایک اجلاس مورخہ ۲ جنوری ۱۹۳۶ء کو منعقد کیا جس میں حضور کی موجودگی میں تمام شعبہ جات کے انچارج صاحبان نے اپنے اپنے شعبہ کی رپورٹ پیش کی۔ رپورٹیں سننے کے بعد حضور نے یہ تقریر فرمائی اور کارکنان جلسہ کو قیمتی ہدایات سے نوازا۔ ان زرّیں ہدایات کا خلاصہ درج ذیل ہے:۔

۱۔ منتظمین جلسہ کی رپورٹیں پیش کرنے کیلئے ہر منتظم کے لئے پانچ منٹ مقرر تھے مگر کسی نے کم وقت لیا کسی نے زیادہ اس لئے یا تو وقت کی شرط ختم کر دی جائے یا ہر کوئی مقررہ وقت میں رپورٹ پڑھے۔

۲۔ جہاں ہر روز شرکائے جلسہ کی حاضری کا موازنہ اُسی روز گزشتہ جلسہ کے دن سے کیا جاتا ہے وہاں ۲۲ تا ۳۰ دسمبر تک مجموعی طور پر بھی شرکائے جلسہ کی تعداد کا موازنہ پیش کیا جانا چاہئے۔

۳۔ سٹور روم میں غلہ سٹور کرنے کے لئے ماہرین فن سے مشورہ کیا جانا چاہئے تا سٹور رومز کے قیام سے خرچ میں کفایت ہو سکے۔

۴۔ عورتوں کے جلسہ گاہ میں شور کی شکایت پر آپ نے منتظمین کو توجہ دلائی کہ عورتوں کیلئے عناوین تقاریر آسان ہونے چاہیں اور مقررین کے طور پر ایسی خواتین کا انتخاب ہو جو اونچی آواز والی ہوں۔

۵۔ نیشنل لیگ کے والنٹیرز کور کی کارکردگی پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

۶۔ جلسہ سالانہ کی رپورٹ کی اشاعت اور روزانہ کی رپورٹ بروقت حضور کی خدمت میں پیش کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

۷۔ ضلع گورداسپور کی جماعتوں کے لئے جلسہ میں زیادہ جگہ مقرر کرنے اور ان جماعتوں کی

تعلیم و تربیت اور ان کی نگرانی پر خصوصیت سے نظر رکھنے کی تلقین فرمائی۔

۸۔ جلسہ کے مہمانوں کی رہائش گاہوں میں توسیع اور بہتر انتظام کے لئے تفصیلی ہدایات دیں۔

۹۔ نانبائیوں کے متعلق نصیحت فرمائی کہ ۴، ۵ ماہ قبل جماعتوں سے رابطے کر کے احمدی نانبائیوں کو بُلوایا جائے جو اپنے ساتھ غیر احمدی رشتہ دار نانبائی بھی لے آئیں۔ ان کے دو گروپ بنا دیئے جائیں ایک کام کرے اور ایک جلسہ میں شریک ہو۔

۱۰۔ آخر پر حضور نے جلسہ کے کارکنان کی کارکردگی کو سراہا خصوصاً لجنہ کی ڈیوٹی کی تعریف فرمائی اور جملہ کارکنان کے لئے دعا کی تحریک کی۔

(۱۱) حقیقتِ حال

سیدنا حضرت مصلح موعود کا یہ وہ مضمون ہے جو آپ نے کشمیر کمیٹی کی صدارت سے علیحدگی کے کچھ عرصہ بعد اہلِ کشمیر کے نام تحریر فرمایا اور انہیں نہایت قیمتی مشوروں اور ہدایات سے نوازا۔

یہ وہ دَور تھا جب بعض نااہل اور نادان لیڈروں کی وجہ سے سِول نافرمانی جیسی تحریک سے تحریکِ کشمیر بُری طرح متأثر ہوئی ان نازک حالات میں بھی ''اسیروں کا رستگار'' ان مظلوموں کی مدد سے غافل نہ تھا بلکہ اپنی مخلص جماعت کے ساتھ ہر ممکن امداد کیلئے کمر بستہ تھا۔ حضور نے اس مضمون میں اپنی اور جماعت کے مخلصین کی اُن کارروائیوں کا تذکرہ فرمایا جس سے اہلِ کشمیر کو بہت فائدہ پہنچا اور انگلستان کے اخباروں اور پارلیمنٹ میں کشمیر کے حقوق پر آوازیں اُٹھنے لگیں۔ آپ نے اہلِ کشمیر کو نہایت اہم قیمتی ہدایت سے نوازا اور سِول نافرمانی کی تحریک کے مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے اس کا مُضِرّ ہونا ثابت فرمایا اور آئندہ ایسی تحریکات سے مجتنب رہنے کی نصیحت فرمائی۔

نیز فرمایا:۔

- کسی قسم کی قانون شکنی نہ کی جائے۔
- ظلم کا جواب خود نہ دیا جائے بلکہ قانون کے ذریعہ اس کا ازالہ کیا جائے۔
- تنظیم کے بغیر کامیابی ممکن نہیں اس لئے تنظیم کی طرف توجہ دی جائے۔
- گلینسی رپورٹ کے مطابق عملدرآمد کا جائزہ لیا جائے۔

- اسمبلی میں اپنے نمائندے مقرر کئے جائیں۔
- جن حُکّام نے قانون شکنی کی ہے ان کے خلاف مواد اکٹھا کیا جائے تا کہ ان پر مقدمات چلائے جاسکیں۔

(۱۲) اہالیان سندھ وکراچی کے نام پیغام

۱۹۳۶ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کراچی تشریف لے گئے۔ ۱۷ فروری ۱۹۳۶ء کو جماعت کی طرف سے کلارنی ہوٹل میں آپ کے اعزاز میں ایک شاندار ڈِنر دیا گیا جس میں ہندو، مُسلم اور عیسائی ہر طبقہ کے معززین بھی مدعو تھے۔ کھانے کے بعد حضور نے سامعین کو ایک مختصر مگر نہایت جامع اور قیمتی خطاب سے نوازا۔ آپ نے فرمایا کہ دنیا سے اختلاف کبھی نہیں مٹ سکتے لیکن ہمیں چاہئے کہ ہم اس اصل کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ ہم سب خدا کے بندے اور اس کی مخلوق ہیں اور خدا اپنی تمام مخلوق سے محبت رکھتا ہے ہم ایک دوسرے کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آئیں۔ حضور نے فرمایا کہ آنحضور ﷺ نے نجران کے عیسائیوں کو مسجدِ نبوی میں عبادت کرنے کی اجازت دی۔ پس دوسرے مذاہب کے عقائد سے اختلاف رکھنے کے باوجود اگر ہم ایک خدا کے رشتہ کو سمجھ لیں تو ایک دوسرے سے محبت رکھ سکتے ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرمایا کرتے تھے۔

''میں ہندوؤں کے نبیوں کو بھی مانتا ہوں، عیسائیوں کے نبیوں کو بھی مانتا ہوں کیونکہ اس میں قرآن کریم کی سچائی کا ثبوت ہے''۔

اگر ہم قرآن کریم کی اس تعلیم کو اپنا اصول قرار دے لیں جس پر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے بہت زور دیا ہے تو ہمارے آدھے جھگڑے ختم ہو جائیں۔ حضور نے اپنے دل کا حال یوں بیان کیا۔

''میرے دل میں کبھی کسی ہندو، سکھ یا عیسائی کے لئے نفرت پیدا نہیں ہوئی۔ میں اس معاملہ میں یہاں تک تیار ہوں کہ اپنے بچوں کے سر پر ہاتھ رکھ کر حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ میں نے کبھی کسی ہندو، عیسائی یا سکھ کو نفرت کی نگاہ سے نہیں دیکھا''۔

نیز فرمایا:۔

''کئی چھوٹے بھائی ہوتے جو بڑے بھائیوں کے لئے مشعلِ راہ بن جاتے ہیں اسی طرح میں کہتا ہوں کہ علمی، اقتصادی اور تمدنی تعلقات کو اُس معیار تک بلند کرلو

کہ یہ چھوٹا صوبہ بڑا بن جائے اور دوسروں کے لئے نمونہ ہو''۔

(۱۳) ہر پیشہ سیکھنے کی کوشش کی جائے

علوم ظاہری و باطنی سے پُر ہونے والے وجود سیدنا حضرت مصلح موعود نے جماعت کی دینی و دنیاوی ہر لحاظ سے بہترین رہنمائی فرمائی۔ آپ نے جہاں جماعت سے بیکاری ختم کرنے کی تحریک فرمائی وہاں صنعت وحرفت کیلئے قادیان میں صنعتی سکول کا قیام فرمایا۔ اس سکول کے افتتاح کے موقع پر آپ نے ۲ مارچ ۱۹۳۶ء کو یہ خطاب فرمایا۔ آپ نے آنحضور ﷺ کی حدیث اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ عِلْمُ الْاَدْیَانِ وَ عِلْمُ الْاَبْدَانِ کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا۔

''رسول کریم ﷺ نے درحقیقت علم کی تعریف یہ فرمائی ہے کہ جو روح یا جسم کو فائدہ دے''۔

عِلْمُ الْاَبْدَان کے تعلق میں آپ نے درج ذیل ۸ بنیادی شعبوں کا ذکر فرمایا جن پر باقی تمام شعبوں کا انحصار ہے۔

۱۔ زراعت ۲۔ کپڑے کی صنعت ۳۔ معماری ۴۔ لوہاری ۵۔ نجاری ۶۔ علمِ کیمیا ۷۔ علمِ طب ۸۔ چمڑے کا کام۔ فرمایا:۔

''ان آٹھ پیشوں کو جو قوم جان لیتی ہے وہ اپنی ضروریات کے لئے دوسروں کی محتاج نہیں رہتی''۔

اس کے علاوہ آپ نے تجارت کے پیشہ پر بھی روشنی ڈالی اور نئی تجارتی اشیاء دریافت کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے علمِ طب سیکھنے کی طرف بھی توجہ دلائی اور فرمایا:۔

''ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ تم قرآن شریف اور بخاری اور طبّ پڑھ لو''۔

حضور نے فرمایا کہ ہندوستان میں بظاہر ہر ادنیٰ شعبوں کو ذلیل سمجھا جاتا ہے اور ہندوستان کے زوال کی ایک بڑی وجہ یہی ہے۔ اسی لئے اہلِ مغرب ان شعبوں پر غالب آئے ہوئے ہیں۔ حضور نے ہندوستان میں اس رواج کی بھی حوصلہ شکنی فرمائی کہ بعض خاندان بعض خاص پیشوں کو اپنا لیتے ہیں۔ اس طرح وہ پیشے اُن کی قومیت بن جاتے ہیں۔ اس لئے آپ نے سکول کا اجراء

فرمایا تا کہ ان پیشوں کے ساتھ تمام لوگوں کی دلچسپی پیدا کر دی جائے۔ حضور نے سکول کے اساتذہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

''میں اُستادوں کو بھی نصیحت کرتا ہوں کہ وہ لڑکوں میں یہ روح پیدا کریں کہ دنیا کے ساتھ انہیں دین بھی حاصل کرنا ہے گویا وہ ''دست بکار اور دل بیار'' کے مصداق بنیں۔ شروع سے ہی ان کے اندر یہ روح پیدا کی جائے کہ سلسلہ کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنا، اپنے نفسوں کو مارنا اور اپنے پیشوں کو صرف ذاتی مفاد تک محدود نہ رکھنا بلکہ ان سے سلسلہ کو بھی فائدہ پہنچانا ان کا مقصد ہے''۔

(۱۴) وہی ہمارا کرشن

یہ وہ ٹریکٹ ہے جس میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے ہندوستان کو نہایت محبت سے اور نہایت لطیف انداز سے دعوت الی اللہ کی جسے انجمن احمدیہ، خدام الاسلام نے ۲۹ مارچ ۱۹۳۶ء کو برموقع یوم التبلیغ شائع کیا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے فیضِ عام کا تذکرہ نہایت خوبصورت انداز میں فرمایا جس سے تمام ہندو اور تمام مسلمان یکساں فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔ فرمایا:۔

''اے پیارے ہندو بھائیو! کیوں تم اُس آواز کی طرف دھیان نہیں کرتے جو تمہارے پرمیشور نے ساری دنیا کو اپنے گرد جمع کرنے کیلئے بلند کی ہے.....اس زمانہ کا اوتار کسی خاص قوم کا نہیں، وہ مہدی بھی ہے کیونکہ مسلمانوں کی نجات کا پیغام لایا ہے، وہ عیسیٰ بھی ہے کیونکہ عیسائیوں کی ہدایت کا سامان لایا ہے۔ وہ نہہ کلنک اوتار بھی ہے کیونکہ وہ تمہارے لئے ہاں اے ہندو بھائیو! تمہارے لئے خدا تعالیٰ کی محبت کی چادر کا تحفہ لایا ہے''۔

حضور نے ہندوؤں میں شرک داخل ہونے کی وجہ خدا تعالیٰ سے دُوری بتائی اور انہیں بتایا کہ نہ کرشن نے نہ رام چندر نے کسی مورتی کے آگے سر جُھکایا پس جو کام انہوں نے نہ کیا وہ آپ کیوں کرنے لگے؟ فرمایا کہ اِس زمانہ میں کرشن علیہ السلام کی پیشگوئی کے عین مطابق وہ نہہ کلنکی اَوتار آیا ہے تا کہ دوبارہ ہر شخص جو پرماتما سے محبت کرنا چاہتا ہے اس کے ذریعہ سے اپنے ایشور سے مل سکے۔ آپ نے ہندوؤں کو اس بات کی دعوت دی کہ اگر کوئی سچے دل سے میری طرف

رجوع کرے اور اپنی مشکلات کیلئے دعا کرائے تو اللہ تعالیٰ اُس کی مشکلوں کو دُور کر دے گا مگر شرط یہ ہے کہ پھر وہ دنیا کی محبت چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی محبت کو پیدا کرنے کے لئے جو اُس نے تدبیریں بتائی ہیں اُن پر عمل کر کے پرماتما کے سچے عاشق اور مخلص سیوک بن جائیں۔

(۱۵) تحریک جدید ایک قطرہ ہے قربانیوں کے اُس سمندر کا جو تمہارے سامنے آنے والا ہے

مؤرخہ ۲۸ جون ۱۹۳۶ء کو قادیان میں تحریک جدید کے بارہ میں جلسہ کا انعقاد ہوا جس میں حضرت مصلح موعود نے باوجود ناسازیٔ طبع کے نہایت بصیرت افروز اور ولولہ انگیز خطاب فرمایا۔ آپ نے نہایت دلکش انداز سے مثالوں اور واقعات کے ذریعہ قربانیوں کے فلسفہ، قربانیوں کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی۔

تحریک جدید کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ انسانی فطرت جدّت پسند ہے وہ سب کچھ سننے کے بعد پھر بھی خواہش کرتی ہے کہ کچھ سنایا جائے اور نئے پیرایہ میں سنایا جائے اسی لئے میں نے اس تحریک کا نام ''جدید'' رکھا حالانکہ یہ تحریک کوئی جدید نہیں بلکہ قدیم ترین تحریک ہے اور دنیا کے آغاز سے ہی ہر نبی کے دَور میں یہ تحریک پیش کی گئی۔

قربانیوں کا فلسفہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ دنیا کا یہ اصول ہے کہ بڑی چیزوں پر ہمیشہ چھوٹی چیزوں کو قربان کر دیا جاتا ہے۔ مگر اس کے برعکس اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کمزور انسانیت کیلئے اپنے قیمتی سے قیمتی جوہروں کو قربان کیا۔ چنانچہ ہر دَور میں جب انسان بدبختی اور شقاوت کا شکار ہوا اللہ تعالیٰ نے اپنے قیمتی وجود یعنی انبیاء کو بھیجا جنہوں نے اُس قوم کی خاطر ہر قسم کی قربانیاں دیں۔ آپ نے تفصیل کے ساتھ ان قربانیوں کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ بالآخر ان تمام قربانیوں کا اجتماع ہمیں آنحضور ﷺ کی ذات میں نظر آتا ہے۔ آپ کو اس قدر قربانی دینی پڑی کہ اللہ تعالیٰ کو یہ کہنا پڑا۔

''اے محمد رسول اللہ ﷺ! شاید کہ غم کی چُھری تجھ کو ذبح کرتے کرتے تیری گردن کے آخری تسموں کو بھی کاٹ دے گی''۔

جماعت کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا جس دشمن سے ہمارا واسطہ ہے اُس کی ہیبت سے ہر نبی نے اپنی قوم کو ڈرایا ہے اس کا حملہ اس قدر خوفناک ہے جس سے اسلام کا حُلیہ بگڑ گیا ہے۔ لوگ اپنی معمولی تکلیفوں سے پریشان ہو کر دعاؤں کے لئے لکھتے ہیں مگر انہیں اسلام کی اس تکلیف کا احساس نہیں جس پر قیامت ٹوٹ پڑی ہے۔

حضور نے قرآن کریم سے بے اعتنائی کا ذکر بھی بڑے درد کے ساتھ فرمایا اور جماعت کو نہایت دردمندی سے دعائیں کرنے اور اسلام کی زندگی اور قرآن کی زندگی کے لئے ہر قسم کی قربانیاں پیش کرنے کی نصیحت کی اور فرمایا:۔

''تحریک جدید تو ایک قطرہ ہے اُس سمندر کا جو قربانیوں کا تمہارے سامنے آنے والا ہے۔ جو شخص قطرہ سے ڈرتا ہے وہ سمندر میں کب کُودے گا.....ابھی تو اس سمندر میں تمہیں تیرنا ہے۔ جس سمندر میں تیرنے کے بعد دنیا کی اصلاح کا موقع تمہیں میسّر آئے گا''۔

(۱۶) سر میاں فضل حسین صاحب کی المناک وفات پر خطاب

سر میاں فضل حسین صاحب کی وفات پر مؤرخہ ۱۰ جولائی ۱۹۳۶ء کو حضور نے اُنہیں خراجِ تحسین سے نوازا اور ان کی موت کو مخالفینِ احمدیت کے لئے ایک نشان قرار دیا۔

آپ نے ہندوستان کی سیاست خصوصاً پنجاب کی سیاست کے حالات بیان فرمائے کہ پنجاب کو کچھ حقوق ملنے پر بعض مخالف لوگ (جن میں کانگرس اور مجلسِ احرار بھی شامل ہے) سیخ پا ہیں۔ اس لئے خدشہ ہے کہ پنجاب کے آئندہ حالات نہایت خطرناک ہوں اور مسلمان لیڈر آپس میں اُلجھ پڑیں۔ ان حالات میں میاں فضل حسین صاحب کی ذات ایسی تھی جو مسلمان لیڈروں کو قابو میں رکھنے اور اُنہیں میانہ روی پر چلانے کی اہل تھی ان کی وفات کی وجہ سے پنجاب کے مسلمانوں کی سیاسی دنیا میں ایک بہت بڑا شِقاق پیدا ہو گیا ہے۔ حضور نے دعا کی تحریک فرمائی کہ اللہ تعالیٰ سیاسی حالات ٹھیک کر دے اور دنیا میں امن قائم ہو تا ہماری تبلیغ میں کسی قسم کی رُکاوٹ پیدا نہ ہو۔

حضور نے فرمایا کہ میاں فضل حسین صاحب پر ہمارے مخالفین کی طرف سے بہت بڑا

اعتراض یہ تھا کہ وہ احمدی نواز ہیں اس طرح وہ انہیں ذلیل کر کے لوگوں کی نظروں سے گرانا چاہتے تھے۔ یہ اُس وقت الزام لگایا جب وہ گورنمنٹ کے عُہدہ سے الگ ہو کر پنجاب میں بیماری کی حالت میں آ بیٹھے تھے۔ اب بظاہر اُن کے لئے دوبارہ کوئی عہدہ حاصل کر کے پھر عزت حاصل کرنا ناممکن تھا مگر اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے غیر معمولی حالات پیدا کر دیئے اور انہیں وفات سے تین ہفتہ قبل پنجاب کا وزیرِ تعلیم بنا دیا اور انہیں اس قدر عزت دی کہ ان کی وفات سے چند دن پہلے ایک ہندو اخبار نے لکھا کہ اصل میں ہندوستان پر سر میاں فضل حسین صاحب حکومت کر رہے ہیں کیونکہ پنجاب میں وہ خود ہیں۔ گورنمنٹ آف انڈیا میں سر ظفر اللہ خان ان کی طرف سے مقرر ہیں اور ولایت میں سر فیروز خان نون ہیں۔ ان کی پارٹی کے اور بھی لوگ ہیں جو بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہیں۔ پس اگرچہ وہ احمدی نہ تھے مگر چونکہ احمدیت کی خاطر لوگوں کی طرف سے اُن پر اعتراض کیا گیا اور انہیں ذلیل کرنے کی کوشش کی گئی مگر اللہ تعالیٰ نے ان کے حق میں اپنی غیرت کا مظاہرہ کیا اور انہیں غیر معمولی طور پر عزت کے ایک مقام پر پہنچا کر بتا دیا کہ جو شخص احمدیت کیلئے اپنی عزت کو خطرہ میں ڈالنے کے لئے تیار ہو جائے اللہ تعالیٰ اس کے لئے بھی اپنی غیرت کا اظہار کیا کرتا ہے۔

(۱۷) مغربی ممالک میں تبلیغِ اسلام کے سلسلہ میں اہم ہدایات

پیشگوئی مصلح موعود میں ایک یہ علامت بیان کی گئی تھی کہ وہ ''زمین کے کناروں تک شُہرت پائے گا اور قومیں اُس سے برکت پائیں گی۔'' حضرت مصلح موعود کو شروع سے ہی غیر ممالک میں تبلیغِ اسلام کا بے حد شوق تھا۔ چنانچہ آپ نے احمدی مبلغین کو ساری دنیا میں پھیلا دیا۔

۲۱۔ اکتوبر ۱۹۳۶ء کو دو مبلغینِ سلسلہ کے اعزاز میں جو خدمتِ دین کے لئے امریکہ بھجوائے جا رہے تھے ایک الوداعی تقریب منعقد کی گئی اس موقع پر آپ نے تحریک جدید کے طلباء سے خطاب فرمایا جس میں مبلغین اور طلباء کو نہایت ضروری اور قیمتی ہدایات سے نوازا۔

آپ نے فرمایا کہ مغربی ممالک آرام و آسائش کے اعتبار سے زیادہ بہتر اور ترقی یافتہ ہیں ہر کوئی وہاں جانا چاہتا ہے اس لئے اپنے وطن کو چھوڑ کر ان ممالک میں جانا تو کوئی قربانی نہیں بلکہ مغربی ممالک میں جا کر اسلامی شریعت پر مضبوطی سے قائم ہونا، وہاں کے اثرات اور غالب

خیالات پر چھا جانے کی کوشش کرنا، اُس قوم کی اسلام پر ہنسی اور تمسخر کو حوصلے سے برداشت کرنا ہی دراصل قربانی ہے۔ مثلاً جب وہ اسلامی پردہ، تعدّدازدواج، عورتوں سے مصافحہ نہ کرنا اور اُن سے میل جول نہ رکھنے پر اعتراض کرتے ہیں تو بجائے منہ چُھپانے کے یا مداہنت اختیار کرنے کے بڑی جرأت اور دلیری سے انہیں جواب دینا اور اسلامی تعلیم کی خوبیاں ثابت کرنا اور اس کے ساتھ عملاً اسلامی تعلیم ان میں رائج کرنا یہ حقیقی قربانی ہے جس کا تقاضا مبلغین سے کیا جاتا ہے۔

تبلیغ کے سلسلہ میں آپ نے نصیحت فرمائی کہ مبلغین کے مدنظر محض بیعت کروانا نہ ہو بلکہ ایسے سچے اور صاف اور مخلص مسلمان بنانا مقصد ہو جنہیں وہ خدا کے حضور پیش کر سکیں۔ اس لئے جو شخص کسی کو مسلمان بنانے میں اسلامی تمدن، اسلامی احکام اور اسلامی اصول میں سے ایک چھوٹے سے حُکم کو بھی نظر انداز کرتا ہے وہ خدا کے لئے لوگوں کو مسلمان نہیں بناتا بلکہ اپنے نام اور اپنی شُہرت کیلئے مسلمان بناتا ہے۔ وہ کسی اجر کا مستحق نہ ہوگا خواہ اس راہ میں مارا جائے کیونکہ دیکھنا یہ ہوتا ہے کہ وہ قربانی کس مقصد کی خاطر کی جارہی ہے۔ ایسی تبلیغ جس کے نتیجے میں اسلامی تعلیم پر عمل نہیں ہوتا وہ اسلام کی فتح کو قریب نہیں کرتی بلکہ دُور ڈال دیتی ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ ہر نیا بننے والا مسلمان پہلے دن سے ہی تمام تعلیم پر عمل شروع کر دے۔ ممکن ہے اُسے ایک دو یا تین ماہ لگیں مگر شروع سے ہی انہیں اسلامی تعلیم سے پوری طرح آگاہ کر دینا چاہئے۔

حضور نے مغربیت کا مقابلہ کرنے کے لئے مبلغین کو خصوصیت سے توجہ دلائی فرمایا:۔

''یہاں سے جب بھی وہ نکلیں اِس روح کو لے کر نکلیں کہ مغربیت کا مقابلہ کرنا ان کا فرض ہے..... دنیا کا واحد علاج اِس وقت مغربیت کا کُچلنا ہے۔ جب تک ہم مغربیت کو کُچل نہیں سکتے اُس وقت تک دنیا میں روحانیت قائم نہیں ہوسکتی''۔

اسی ضمن میں حضور نے تحریکِ جدید کے مقاصد پر روشنی ڈالی کہ جماعت میں قربانی کی روح پیدا کرنے اور مغربیت کا مقابلہ کرنے کیلئے یہ تحریک جاری کی گئی ہے۔

تحریک جدید کے بورڈنگ میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کو حضور نے خصوصیت سے تحریک جدید کو سمجھنے اور اس کی روح اپنے اندر پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا:۔

''یاد رکھو کہ تم تحریک جدید کے سپاہی ہو اور سپاہی پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ تمہارے نگرانوں کا فرض ہے کہ وہ تمہارے سامنے متواتر لیکچر دے کر

تحریک جدید کی اغراض تمہیں سمجھائیں .....تم تحریک جدید کے حامل ہو اور تمہارا فرض ہے کہ تحریک جدید پر نہ صرف خود عمل کرو بلکہ دوسروں سے بھی کراؤ''۔

(۱۸) ایک رئیس سے مکالمہ

یکم نومبر ۱۹۳۶ء کو ایک مسلمان رئیس حضور سے ملاقات کیلئے قادیان آئے۔ ملاقات کے دَوران میں انہوں نے حضور کی خدمت میں اپنے چند سوال پیش کئے حضور نے ان کی تسلی کے لئے وضاحت سے جواب عنایت فرمائے۔

انہوں نے پہلا سوال یہ کیا کہ جماعت احمدیہ کوئی مذہبی جماعت نہیں اور دُنیوی طور پر اس نے جس قدر ترقی کرنی تھی کر چکی ہے مزید ترقی نہیں کر سکتی۔ حضرت مصلح موعود نے مُحقّقانہ رنگ میں جواب دیا اور واقعات کے ذریعہ ثابت فرمایا کہ جماعت احمدیہ کی ترقی کوئی عام دنیاوی ترقی نہیں بلکہ محض اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کی وجہ سے ہے اور فرمایا کہ:۔

''احمدیت کی اصل ترقی تو روحانیت یا معارف وحقائق کی ترقی ہے۔ لیکن کمزور لوگوں کیلئے خدا تعالیٰ نے اس کو دُنیوی ترقی بھی دی ہے اور دے گا۔ لیکن دُنیوی ترقی اس کا اصل مقصود نہیں''۔

نیز فرمایا کہ:۔

''ہمارا تو ایمان ہے کہ دُنیا کی تمام بادشاہتیں ہمیں ملیں گی لیکن ہمارا اصل مقصود دین ہے''۔

غیر احمدی رئیس کا دوسرا سوال یہ تھا کہ تبلیغ کی ضرورت نہیں ہے اگر آپ حق پر ہیں تو دعا کریں آپ کی دعا اگر قبول ہوگئی تو مجھے خود بخود کھینچ لے گی۔

حضور نے نہایت تفصیل سے اس کے ان خیالات کی غلطیوں پر روشنی ڈالی اور تبلیغ کی ضرورت وفرضیت اور دعا کی حقیقت اور توکّل کے مقام پر نہایت پُر معارف روشنی ڈالی اور ان کا باہم تعلق بیان فرمایا۔ فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے تبلیغ کا خود حُکم دیا ہے۔ دعا کے تعلق میں فرمایا:۔

''دعا بھی وہی تبلیغ کی قائمقام ہوسکتی ہے جس میں کامل انابت الی اللہ ہو۔ دعا درحقیقت کامل انابت الی اللہ کا ہی نام ہے''۔

آپ نے مختلف واقعات اور مثالوں کے ذریعہ ثابت فرمایا کہ عموماً دعا، توکّل اور تبلیغ تینوں چیزیں اکٹھی چلتی ہیں۔

(۱۹) حکومتِ برطانیہ کا تازہ انقلاب اور الفضل

حضرت المصلح الموعود کا یہ مضمون ۲۰ دسمبر ۱۹۳۶ء کا تحریر فرمودہ ہے۔ یہ مضمون آپ کی سیاسی بصیرت اور غیر معمولی ذہانت وفراست کا ثبوت ہے۔ ہؤا یوں کہ ۱۹۳۶ء میں انگلستان کے مشہور بادشاہ ایڈورڈ ہشتم بادشاہت سے دست بردار ہو گئے۔ عموماً اخبارات میں ان کی معزولی کی وجہ ایک عورت بتائی جانے لگی جس کی خاطر انہوں نے بادشاہت چھوڑ دی۔ ایڈیٹر صاحب الفضل نے ۱۴ دسمبر ۱۹۳۶ء کے افتتاحیہ میں تحریر فرمایا کہ بادشاہ نے ایک عورت کی خاطر ملک کی بادشاہت کو چھوڑ کر قابلِ تعریف کام نہیں کیا۔ بادشاہ کو مجبور اور قابلِ ہمدردی تو سمجھا جا سکتا ہے لیکن وہ ایثار اور قربانی کرنے والے قرار نہیں دیئے جا سکتے۔

حضور نے واقعات اور وجوہات بیان فرما کر اس تأثر کو غلط ثابت فرمایا اور اصل حقائق سے پردہ اُٹھایا۔ حضور نے بتایا کہ مسز سمپسن جے کو اس واقعہ میں خاص شُہرت ملی کہ بادشاہ کے ساتھ کافی عرصہ سے تعلقات تھے۔ وہاں کا حُکّام طبقہ، مذہبی طبقہ اور عوام الناس بھی اِسے جانتے تھے۔ یہ خاتون باقاعدہ شاہی دعوتوں میں بُلائی جاتی تھی۔ اخبارات میں یہ قیاس آرائیاں بھی ہو رہی تھیں کہ مسز سمپسن اپنے شوہر سے طلاق لے کر بادشاہ سے شادی کر لیں گی۔ اُس وقت بادشاہ کی مخالفت کہیں سے بھی نہیں ہوئی۔

فرمایا کہ اصل حقیقت یہ تھی کہ بادشاہ عیسائیت کی بعض رسموں سے اختلاف رکھتے تھے اور پادریوں کی بڑھتی ہوئی اجارہ داری کو ناپسند کرتے تھے۔ بقول کرنل وجوڈ کے بادشاہ پوری طرح عیسوی مذہب کے قائل نہ تھے چونکہ انگلستان کا بادشاہ Defender of Faith کہلاتا تھا اس لئے پادریوں کیلئے یہ صورتحال ناقابلِ برداشت تھی اس لئے وہ اندر ہی اندر اس کے خلاف تھے اور اس ناراضگی کے اظہار کا موقع انہیں اب ملا جب بادشاہ نے ایک مطلقہ سے شادی کی۔

بادشاہ کا مؤقف اصول پر مبنی تھا کہ چونکہ گورنمنٹ کے قانون کے تحت خاتون کو طلاق ہوئی ہے۔ اس لئے اُس سے شادی کرنے کا قانونی حق ہے۔ ملک کی اکثریت بادشاہ کے ساتھ تھی

البتہ کیتھولک کی متشدد اقلیت اس کے خلاف تھی اور پادری اسے ہوا دے رہے تھے۔ جس سے ملک میں فساد ہونے کا خطرہ تھا۔ اس صورتحال میں بادشاہ کے لئے دو راستے تھے۔ یا تو وہ پادریوں کے دباؤ میں آ جاتا اور اپنا قانونی حق استعمال نہ کرتا اور محض اس لئے اُس عورت سے وعدہ پورا نہ کرتا کہ وہ مطلقہ ہے یا پھر شادی کر لیتا جس کی قانون اجازت دیتا تھا تاہم اس سے ملک میں فساد ہونے کا اندیشہ تھا۔

اس صورتِ حال میں بادشاہ نے بہترین فیصلہ کیا کہ ایک طرف اصولی مؤقف اختیار کیا اور دوسری طرف ملک کو فساد سے بچانے کیلئے اپنے تخت کی قربانی دے دی۔

حضور نے یہ تجزیہ پیش کرنے کے بعد آنحضرت ﷺ کی اُس پیشگوئی کا ذکر فرمایا کہ مسیح موعود کے زمانے میں عیسائیت آپ ہی آپ پگھل جائے گی اور بتایا کہ کس شان سے یہ پیشگوئی پوری ہو رہی ہے کہ مسیحیت کی نمائندہ حکومت جس کے بادشاہ کو محافظِ عیسائیت کے نام سے یاد کیا جاتا ہے میں ایسے تغیرات پیدا ہو رہے ہیں کہ اس کے مقبول بادشاہ نے مسیحیت کی بعض رسوم ادا کرنے سے اِس وجہ سے انکار کر دیا کہ وہ ان کی ضمیر کی آواز کے خلاف تھی اور اس اعتراض کا بھی ازالہ ہوا کہ اسلام نے طلاق کو جائز قرار دیا ہے اور آنحضرت ﷺ نے مطلقہ عورت سے شادی کی ہے۔ پس انقلابِ انگلستان اسلام کی صداقت کا ایک زندہ نشان ہے۔

(۲۰) جماعت احمدیہ کی عظیم الشان ترقی آستانہ رب العزت پر گریہ وبُکا کرنے کا نتیجہ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا یہ مختصر سا مگر نہایت ولولہ انگیز اور روح پرور خطاب ہے جو آپ نے ۲۶ دسمبر ۱۹۳۶ء کو جلسہ سالانہ قادیان کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا:۔

حضور نے ۴۰ سال قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دَور کے ایک جلسہ کا ذکر نہایت درد بھرے الفاظ میں کیا اور فرمایا کہ اس میں دو اڑھائی سَو احباب شامل تھے اور ایک یا دو دَریوں پر سما گئے تھے اور اس ایک ارب پچیس کروڑ آدمیوں کی دنیا میں یہ معمولی سی غریبانہ جماعت اس لئے جمع ہوئی کہ وہ محمد رسول اللہ ﷺ کے جھنڈے کو سرنگوں نہیں ہونے دے گی۔ اُن کے دل سے نکلی ہوئی گریہ وزاری نے عرش کو ہلا دیا۔ فرمایا:۔

''اس آہ کے نتیجہ میں وہ پیدا ہؤا جو آج تم اس میدان میں دیکھ رہے ہو.....آپ لوگ جو اس موقع پر موجود ہیں وہ اُن آہوں اور اُس گریہ وزاری کا نتیجہ ہیں جو اس جگہ پر اُن چند لوگوں نے کی تھی''۔

حضور نے جماعت کو نصیحت فرمائی۔

''پس آؤ کہ ہم میں سے ہر شخص اس نیت اور اس ارادہ سے خدا تعالیٰ کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دے کہ میں اس کی دُنیوی جنت کے لئے ایک گٹھلی اور ایک بیج بن جاؤں گا تا میں اکیلا ہی دنیا میں فنا نہ ہو جاؤں بلکہ میری فنا سے ایسا درخت پیدا ہو جسے مجھ سے بہتر یا کم از کم میرے جیسے پھل لگنے لگیں۔ وہ اڑھائی تین سَو گُٹھلیاں آج لاکھوں بن گئی ہیں اگر تم بھی اپنے آپ کو اُسی طرح قربانیوں کے لئے تیار کرو تو ان لاکھوں گُٹھلیوں سے کروڑوں درخت پیدا ہو سکتے ہیں''۔

آخر میں حضور نے نہایت پُرسوز دعا کروائی۔ نیز فرمایا کہ پہلے آواز پہنچانے کا مسئلہ تھا مگر اب لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ میلوں تک بیٹھے لوگوں تک آواز پہنچائی جا سکتی ہے اور یہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا نشان ہے۔ فرمایا۔

''اور اب تو اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ایسا دن بھی آ سکتا ہے کہ ہر مسجد میں وائرلیس کا سیٹ لگا ہؤا ہو اور قادیان میں جمعہ کے روز جو خطبہ پڑھا جا رہا ہو وہی تمام دنیا کے لوگ سُن کر بعد میں نماز پڑھ لیا کریں''۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہ اب حضور کی یہ پیشگوئی پوری ہو رہی ہے۔

(۲۱) مستورات سے خطاب

سیدنا حضرت المصلح الموعود نے اپنے دورِ خلافت میں عورتوں کی علمی، تربیتی اور روحانی ترقی پر بہت توجہ دی۔ آپ مستورات کو مردوں کے شانہ بشانہ بلکہ بعض پہلوؤں سے اُن سے بڑھ کر دیکھنا چاہتے تھے۔ جلسہ سالانہ ۱۹۳۶ء کے موقع پر آپ نے مستورات کو اپنا علمی معیار بلند کرنے کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی تا وہ احمدیت کی امتیازی تعلیم اور دلائل سے آگاہ ہو کر جہاں غیروں میں تبلیغ کر سکیں وہاں ان کا اپنا یقین اور ایمان پختہ ہو۔

آپ نے مثالوں کے ذریعہ بتایا کہ ہر کام جو کیا جاتا ہے اس کا کوئی نہ کوئی نتیجہ نکلتا ہے اور جس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلتا اُسے کوئی عقلمند انسان پسند نہیں کرتا۔ پس احمدیت قبول کرنے کے بعد بھی کچھ نتائج نکلنے چاہئیں اور ہماری علمی، اخلاقی اور روحانی حالت میں تغیر آنا چاہئے۔

آپ نے احمدیوں اور غیروں کے درمیان موجود بنیادی اختلافات کو نہایت آسان اور دلکش انداز میں پیش فرمایا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت ثابت کی۔

آخر پر آپ نے تحریک جدید کی طرف توجہ دلاتے ہوئے قربانیاں پیش کرنے اور اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

''پس تم اپنے اندر احمدیت کی ایسی روح پیدا کرو اور ایسے بیج لے کر جاؤ کہ تمہارے دلوں میں نور اور عرفان پیدا ہو اور ایسا بیج ہو کہ تمہارے اندر ایسا پھل لائے جو تم سال بھر کھاؤ اور تمہارے بچوں اور خاوندوں اور تمہارے بہن بھائیوں اور ہمسایوں کی زندگیاں سنور جائیں''۔

(۲۲) فضائل القرآن (۶)

حقائق اور معارف سے پُر فضائل القرآن کے موضوع پر تقاریر کا جو سلسلہ حضور نے جلسہ سالانہ ۱۹۲۸ء سے جاری فرمایا تھا اس سلسلہ کی یہ چھٹی اور آخری تقریر ہے جو آپ نے ۲۸ دسمبر ۱۹۳۶ء کے جلسہ سالانہ پر فرمائی۔ اس میں آپ نے ترتیبِ قرآن اور استعارات کی حقیقت پر روشنی ڈالی ہے۔

تقریر کے آغاز میں حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے براہین احمدیہ میں قرآن کی برتری ثابت کرنے کے لئے تین سَو دلائل دینے کا اظہار فرمایا تھا مگر بعد میں اللہ تعالیٰ کی مشیّت کے تحت ایک اور رنگ میں اِس وعدے کی تکمیل ہوگئی۔

میں نے جب اس مضمون پر غور کیا تو گو مَیں نے دلائل کو گِنا نہیں مگر میں خیال کرتا ہوں کہ اسلام کی برتری اور فضیلت کے تین سَو دلائل ان نوٹس میں موجود ہیں جو میں نے اِس مضمون کے سلسلہ میں تیار کئے ہیں۔

الہامی کتب کے دو مشکل مضامین: حضور نے بتایا کہ ہر الہامی کتاب میں بعض مشکل

مضامین ہوتے ہیں جنہیں نہ سمجھنے کے نتیجہ میں لوگ ٹھوکریں کھا جاتے ہیں۔

فرمایا: الہامی کتب کی ترتیب عام کتابوں سے ہٹ کر مختلف ہوتی ہے اسے سمجھے بغیر قرآن کا عرفان حاصل نہیں ہوسکتا۔ عام کتب کی ترتیب مضامین کے اعتبار سے ہوتی ہے مثلاً نماز کا ایک الگ باب باندھا جاتا ہے روزے کا الگ مگر قرآن کی ترتیب ایسی نہیں۔ اس نرالی ترتیب کی بہت سی حکمتیں ہیں۔ مثلاً:۔

(۱) تاکہ سارے کلام میں دلچسپی پیدا ہو۔

(۲) تاخشیتِ الٰہی پیدا ہو۔

(۳) تاکہ غور وفکر کی عادت ہو۔

اس لئے قرآن سے فائدہ اُٹھانے کے لئے اسے بار بار پڑھنا چاہئے اور اس یقین سے پڑھا جائے کہ اس کے اندر غیر محدود خزانے ہیں۔

فرمایا ہر زبان میں تشبیہہ اور استعاروں کا استعمال موجود ہے۔ ہر اعلیٰ علمی کتاب میں تشبیہات وتمثیلات بیان ہوتی ہیں۔ جنہیں نہ سمجھنے کے نتیجہ میں انسان غلطی کرتا اور ٹھوکر کھاتا ہے۔ مثلاً آنحضورؐ نے عورتوں کو نوحہ کرتے دیکھ کر فرمایا ''ان کے سر پر مٹی ڈالو'' اس پر ایک صحابی سچ مچ مٹی ڈالنے لگے۔ جس پر حضرت عائشہؓ نے اُسے ڈانٹ دیا کہ حضورؐ کی مراد تو یہ تھی کہ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو۔

فرمایا استعارے کے بہت سے فوائد ہیں جو اس کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتے مثلاً (۱) اس سے اختصار پیدا ہوتا ہے۔ (۲) لمبے مضامین چھوٹے سے فقرہ میں سما جاتے ہیں۔ (۳) اس سے وُسعتِ نظر پیدا ہوتی ہے۔ (۴) بعض دفعہ مضمون کو اونچا کرنے اور نظر کو وسیع کرنے کے لئے استعارہ لانا پڑتا ہے (۵) اور بعض دفعہ وسیع مضمون کو قریب کرنے کے لئے۔ پس استعاروں کے بغیر بعض مضامین بیان ہی نہیں ہو سکتے۔

قرآن کریم اپنے استعاروں کو خود حل کرتا ہے وہ یہ اصول بتاتا ہے کہ اس کی بعض آیات مُحکمات ہیں اور بعض متشابہات، متشابہات کو مُحکمات کے تابع رکھ کر حل کیا جائے گا ورنہ اختلاف پیدا ہوگا جبکہ قرآن میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

آنحضور ﷺ نے نصیحت فرمائی ہے کہ گزشتہ قوموں کی طرح کتاب میں اختلاف نہ کرنا

ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔ قرآن کریم کی ہر آیت دوسری کی تصدیق کرتی ہے۔ پس جو آیت دوسری کی تصدیق نہ کرے اس کے معنی بدلنے چاہئیں اور دونوں آیات کے مضمون میں مطابقت پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

تقریر کے آخر میں حضور نے فرمایا:۔

''غرض قرآن کریم کو وہ عظمت حاصل ہے جو دنیا کی اور کسی کتاب کو حاصل نہیں اور اگر کسی کا یہ دعویٰ ہو کہ اس کی مذہبی کتاب بھی اس فضیلت کی حامل ہے تو میں چیلنج دیتا ہوں کہ وہ میرے سامنے آئے .....اور قرآن کریم کا کوئی ایسا استعارہ میرے سامنے رکھ دے جس کو میں بھی استعارہ سمجھوں پھر میں اس کا حل قرآن کریم سے ہی پیش نہ کر دوں تو وہ بے شک مجھے اس دعویٰ میں جھوٹا سمجھے لیکن اگر پیش کر دوں تو اُسے ماننا پڑے گا کہ واقع میں قرآن کریم کے سِوا دنیا کی اور کوئی کتاب اس خصوصیت کی حامل نہیں''۔

(۲۳) جماعت احمدیہ کے خلاف تازہ فتنہ میں میاں فخر الدین صاحب ملتانی کا حصہ

مؤرخہ ۲۶ جون ۱۹۳۷ء کو بمقام بیت اقصیٰ قادیان، سیدنا المصلح الموعود نے خطاب فرمایا جس میں میاں فخر الدین صاحب ملتانی کی فتنہ پردازیوں اور جماعت کے خلاف بُغض و کینہ کی تفصیلات سے احبابِ جماعت کو آگاہ فرمایا اور اُسے اخراج اور مقاطعہ کی سزا سنائی۔

حضور نے جماعت کو نصیحت فرمائی کہ اگر کسی کو سزا ملے تو اُسے سزا برداشت کرنی چاہئے اور ساتھ توبہ کرنی چاہئے اگر وہ قصوروار نہیں تو بھی وہ اپنے امیر پر کم از کم اس قدر حُسنِ ظنی تو رکھے کہ اُس نے دیانتداری سے فیصلہ کیا ہے اِس صورت میں اللہ اس کی مدد کرے گا اور جزا دے گا۔ اطاعت کا مضمون بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے قانون یہی ہے کہ جو بھی امیر ہو خواہ چھوٹا ہو یا بڑا اُس کی فرمانبرداری کی جائے ورنہ دنیا کا کوئی نظام نہیں چل سکتا۔

اس تمہید کے بعد حضور نے میاں فخر الدین ملتانی کے افتراء اور بُہتان بازی کی تفصیلات

سے آگاہ فرمایا اور بتایا کہ مولوی تاج الدین صاحب لائلپوری مولوی فاضل کا خط ملا جس میں انہوں نے ملتانی صاحب کے نظامِ جماعت اور حضور کے خلاف الزامات کا ذکر کیا تھا حضور نے تحقیق کے لئے ایک کمیشن مقرر فرمایا جس نے میاں فخر الدین صاحب سے بیانات لئے۔ حضور نے یہ سب بیانات پڑھ کر سنائے اور ایک ایک اعتراض اور الزام کا تفصیلی جواب دیا۔

فخر الدین ملتانی صاحب کافی عرصہ سے مخفی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے تھے اور اپنے حلقہ احباب میں جماعت کے خلاف بولتے تھے مگر ڈاکٹر فضل دین صاحب کے گھر ہونے والی چوری کے واقعہ پر خلیفۂ وقت کے خلاف ان کا اندرونی گند اور بُغض کھل کر سامنے آ گیا۔

حضور نے خلافت کی حفاظت اور اس کی عزت اور وقار کی اہمیت بیان کرتے ہوئے جماعت کو نصیحت فرمائی کہ:۔

''تمہاری عزّت اسی میں ہے کہ خلافت کی عزت کرو اور جو شخص اس کی بے عزتی کے لئے کھڑا ہو تم اُس سے تعلق نہ رکھو۔ بے شک اسلام میں قانون کا اپنے ہاتھ میں لینا جائز نہیں ہے لیکن ایسے شخص سے بیزاری اور قطع تعلق کا اظہار کر کے تم اپنے فرض کو ادا کر سکتے ہو اور اعلان کر سکتے ہو کہ اب یہ شخص ہم میں سے نہیں ہے۔ اب یہ بات تمہارے اپنے اختیار میں ہے چاہے تو خدا تعالیٰ کے قائم کردہ خلیفہ کی عزت کو قائم کر کے خود بھی عزت پاؤ اور چاہے تو اس کی عزت پر ہاتھ ڈالو اور خدائی تلوار تمہیں اور تمہاری اولادوں کو تباہ و برباد کر دے''۔

(۲۴) مشکلات کے مقابلہ میں بہادرانہ طریق عمل اختیار کرو

۱۹۳۷ء میں مقدمہ قبرستان کا واقعہ پیش آیا۔ ہؤا یوں کہ ایک احمدی لڑکی فوت ہوگئی اُس کی تدفین کے لئے جب احمدی قبرستان پہنچے تو احراریوں نے نعش دفنانے سے روکنا چاہا حالانکہ وہ قبرستان حضور کے آباؤ اجداد کا تھا۔ اس پر بعض نوجوانوں اور احراریوں کے درمیان ہاتھ پائی ہوئی اور احمدیوں کے خلاف مقدمہ دائر ہو گیا۔ حضور نے متعلقہ احمدیوں کو مشورہ دیا کہ اگر جُرمانہ یا قید کی سزا سنائی جائے تو قید قبول کریں۔ مقدمہ میں باقی ملزمان تو رہا ہو گئے مگر حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب کو سزا ہوگئی انہوں نے پندرہ بیس روز کی جیل کاٹی، جیل سے رہائی پر

جمعیت فتیان الاحمدیہ نے ۱۰ جولائی کو ان کے اعزاز میں دعوت دی۔ اس موقع پر حضور نے یہ مختصر سا خطاب فرمایا۔ آپ نے ارشاد فرمایا:۔

''میرے نزدیک ہماری جماعت ہی نہیں بلکہ ہندوستان میں یہ پہلا موقع ہے کہ اس حالت کے خلاف پروٹسٹ کرتے ہوئے جو بدقسمتی سے نظامِ حکومت میں پیدا ہوگئی ہے ہماری جماعت کا ایک فرد جیل خانہ میں گیا۔''

حضور نے نظامِ حکومت کو بہتر بنانے کے لئے گورنمنٹ کو ایگزیکٹو اور جوڈیشنل کو الگ الگ کرنے کی تجویز دی کیونکہ ماتحت اداروں کے چھوٹے افسر ایک دوسرے سے تعلقات رکھتے ہیں وہ مجبور ہوتے ہیں کہ ان تعلقات کو نبھائیں۔ اس لئے بسا اوقات خصوصاً جب گورنمنٹ فریق بنتی ہے تو طبعاً اس طرف مائل ہو جاتے ہیں اور انصاف کا پورا خیال نہیں رکھا جاتا۔

حضور نے جماعت کو دلیری اور بہادری دکھانے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا۔

''جو کوئی مصیبت میں گھِر جائے اُسے بجائے بُزدلی دکھانے کے ایسی بہادری دکھانی چاہئے کہ لوگ سمجھ لیں احمدی بُزدل نہیں۔''

آپ نے نیشنل لیگ کور کے قیام کا مقصد بھی یہی بتایا تا احمدی نوجوانوں میں بہادری اور ایثار سے کام کرنے کی عادت پڑے اور وہ غریبوں، بیماروں اور مصیبت زدوں کی مدد کریں کیونکہ یہی حقیقی بہادری ہے۔

(۲۵) موجودہ فتنہ میں کُفر کی تمام طاقتوں کا ہمارے خلاف اجتماع ہماری صداقت کا روشن ترین ثبوت ہے

حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب کی قید سے رہائی کے بعد ۱۱ جولائی ۱۹۳۷ء کو نیشنل لیگ قادیان نے ان کے اعزاز میں دعوت دی اس موقع پر حضور نے اپنے خطاب میں حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آنحضور ﷺ تک ہر دَور کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ازل سے شیطان اور فرشتوں کے درمیان جنگ رہی ہے۔ دنیا میں جب بھی حق کی آواز بلند ہوئی اور کسی بھی مأمور کا ظہور ہوا ہمیشہ ان کی شدید مخالفت کی گئی اور کسی ایک مرتبہ بھی ایسا نہیں ہوا کہ شیطان نے مخالفت نہ کی ہو یا اُس نے غلطی سے انبیاء کا ساتھ دیا ہو۔

حضور نے فرمایا یہی تاریخ آج دُہرائی جارہی ہے اور ہمارے خلاف بھی تمام مذاہب، تمام فرقے اور تمام قومیں متحد ہو چکی ہیں اور اَلْکُفْرُ مِلَّۃٌ وَّاحِدَۃٌ کا عملی ظہور ہو رہا ہے۔ مخالفت میں یہاں تک انتہاء کر دی ہے کہ اب احمدی مُردوں کو بھی قبرستانوں میں دفن ہونے نہیں دیا جارہا۔

حضور نے فرمایا کہ مصری صاحب اور مولوی فخر الدین صاحب جو جماعت سے الگ ہو گئے اور انہوں نے دعویٰ کیا کہ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ جماعت دہریہ ہو رہی ہے اور وہ جماعت کی اصلاح کرنے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کو پورا کرنے کیلئے اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ ان لوگوں کی پُشت پناہی احراری اور پیغامی وغیرہ کر رہے ہیں اور ان کے اشتہار بانٹ رہے ہیں۔ تعجب کا مقام ہے کہ اگر ان کا دعویٰ درست ہے تو شیطانی طاقتوں کو ان کے خلاف ہونا چاہئے تھا اور ہمارا ساتھ دینا چاہئے کیونکہ بقول اُن کے (نَعُوْذُ بِاللّٰہِ) ہم بگڑ گئے ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کے خلاف جارہے ہیں پھر یہ کیسے ہوا کہ وہ تمام مخالف قوتیں سچوں کے ساتھ مل گئی ہیں؟ پس مخالفین کا مصری صاحب اور فخر الدین صاحب کے ساتھ ملنا اور ان کی مدد کرنا صاف بتا رہا ہے کہ اَلْکُفْرُ مِلَّۃٌ وَّاحِدَۃٌ کے مطابق یہ سب کفر کی قوتیں ہیں جو آج جماعت کے خلاف متحد ہو چکی ہیں۔ پس یہ جماعت کی صداقت کا ایک روشن اور بیّن ثبوت ہے۔

(۲۶) قیامِ امن اور قانون کی پابندی کے متعلق جماعت احمدیہ کا فرض

۱۹۳۴ء کے فتنہ میں احراریوں کی زبردست شکست کے بعد مخالفین نے جماعت کے خلاف کئی نئے محاذ کھول لئے۔ ان میں سے ایک مرتدین کا فتنہ تھا۔ میاں فخر الدین صاحب ملتانی بھی انہی بدقسمت مخالفین میں شامل تھے انہوں نے خلافتِ احمدیہ کے خلاف نہایت اشتعال انگیز زبان استعمال کی اور اشتہار شائع کئے جس سے مشتعل ہو کر قادیان کے ایک احمدی نوجوان میاں عزیز احمد نے ان پر حملہ کر دیا۔ اس واقعہ کا حضرت مصلح موعود نے سختی سے نوٹس لیا اور جماعت کو صبر دکھانے، قانون کی پابندی کرنے اور کامل اطاعت کا نمونہ پیش کرنے کی تلقین فرمائی۔

آپ نے فرمایا اسلام ہمیں قانون کی پابندی کا تاکیداً حکم دیتا ہے۔ سزا دینا قانون کا حق

ہے اور کسی کو اس کا اختیار نہیں۔ اس لئے اگر کوئی خود ہی کسی کو سزا دے تو وہ شخص خود مُجرم بن جائے گا اور شریعت کے برخلاف چلنے سے وہ خدا کی ناراضگی کا بھی موجب بنے گا۔

فرمایا:۔

''جو شخص قانون کو اپنے ہاتھ میں لے گا اور کسی ذاتی یا جماعتی مخالف پر ہاتھ اُٹھائے گا اُسے مَیں آئندہ فوراً جماعت سے خارج کر دوں گا۔''

آپ نے جماعت کو بار بار دعا، صبر سے کام لینے، شریعت کے تابع رہنے اور کامل اطاعت کی طرف توجہ دلائی اور نصیحت کی کہ اپنے بھائیوں کے افعال کی بھی نگرانی کریں کیونکہ جب ایک احمدی غلطی کرتا ہے تو وہ ساری جماعت کی طرف منسوب ہوتی ہے اس قسم کے واقعات خواہ کتنے ہی قلیل ہوں ان سے ہماری جماعت کو بہت نقصان پہنچتا ہے۔

آپ نے فرمایا:۔

''ہمیں تو ایسا نمونہ دکھانا چاہئے جس کی مثال دنیا کے لوگوں میں بالکل ہی نہ ملتی ہو۔ پس اے دوستو! بیدار ہو اور اپنے مقام کو سمجھو اور اُس اطاعت کا نمونہ دکھاؤ جس کی مثال دنیا کے پردہ پر کسی اور جگہ پر نہ ملتی ہو اور کم از کم آئندہ کے لئے کوشش کرو کہ سَو میں سے سَو ہی کامل فرمانبرداری کا نمونہ دکھائیں اور اُس ڈھال سے باہر کسی کا جسم نہ ہو جسے خدا تعالیٰ نے تمہاری حفاظت کے لئے مقرر کیا ہے اور اَلْاِمَامُ جُنَّةٌ یُقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِهٖ پر ایسا عمل کرو کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح تم سے خوش ہو جائے۔''

(۲۷) افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۳۷ء

۲۶ دسمبر ۱۹۳۷ء کو قادیان میں جلسہ سالانہ کا افتتاح کرتے ہوئے حضور نے احباب جماعت کو ایک بصیرت افروز خطاب سے نوازا۔

آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفات قابض اور باسط کی لطیف اور پُر حکمت تفسیر بیان فرمائی۔ فرمایا ''قبض'' دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک وہ قبض جب انسان کے ایمان اور عرفان کی حالت میں سکون اور ٹھہراؤ ہو مگر کمی نہ ہو تو یہ رحمت والا قبض ہے اور جب انسان محسوس کرے کہ شرعی احکام پر عمل کرنا

بوجھل ہے تو یہ ابتلاء والا قبض ہے۔

بسا اوقات خدا تعالیٰ امتحان لیتا ہے کہ میرا بندہ لذت کی خاطر مجھ سے تعلق رکھتا ہے یا اُسے مجھ سے حقیقی محبت ہے۔ اگر انسان ثابت قدمی سے اس امتحان سے گزر جائے تو اس کی روحانیت ترقی کرتی ہے خدا کہتا ہے کہ جب میرے بندے نے اس حال میں بھی مجھ سے تعلق نہ توڑا جب وہ لذت سے محروم ہو گیا تو میں کیوں نہ اُسے ترقی دوں۔ پس ایسے انسان کے قبض کے بعد والا بسط اُس کے پہلے بسط سے زیادہ اعلیٰ ہوتا ہے۔ لیکن بعض لوگ قبض کی حالت میں خدا کو چھوڑ بیٹھتے ہیں ان کا ایمان ضائع ہو جاتا ہے۔

قوموں کا بھی یہی حال ہوتا ہے۔ آنحضور ﷺ کے وقت بھی مسلمانوں پر بعض جنگوں میں قبض کے حالات آئے جس میں منافقین ٹھوکر کھا گئے مگر صحابہ ثابت قدم رہے اور ان کے ایمان پہلے سے زیادہ مضبوط ہو گئے۔ الغرض جب قبض کی حالت میں ایک مومن یہ سمجھتا ہے کہ یہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک نعمت ہے تو وہ قبض بھی فِی الواقع نعمت بن جاتی ہے۔ حضور نے اس فلسفے کو بعض مثالوں کے ساتھ واضح فرمایا اور جماعت کو نصیحت فرمائی کہ وہ ہمیشہ حُسنِ ظنی سے کام لے کیونکہ حُسنِ ظنی ترقی کا موجب بنتی ہے اور بدظنی تنزّل کا پیش خیمہ بنتی ہے۔ اگر اللہ پر ہمیشہ حُسنِ ظنّ رکھیں تو ابتلاء بھی انعام بن جائیں گے۔

(۲۸) مصری صاحب کے خلافت سے انحراف کے متعلق تقریر

مؤرخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۳۷ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر حضور نے جماعت سے ایک نہایت اہم خطاب فرمایا۔ ابتداءً حضور نے احباب جماعت کو درجہ ذیل تین اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔

الف: جماعت کے اخبار الفضل اور دیگر رسائل کی اشاعت میں اضافہ کرنا۔

ب: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات اور کلمات کو اکٹھا کرنا۔

ج: تحریک جدید کے چندے میں باقاعدگی اختیار کرنا اور امانت تحریک جدید میں رقوم جمع کروانا۔

اس کے بعد حضور نے شیخ عبدالرحمٰن مصری صاحب کے فتنہ کی تفصیل بیان فرمائی۔ آپ نے اس واقعہ کا تجزیہ کرتے ہوئے اسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کی صداقت کا

ایک نہایت روشن نشان قرار دیا۔

شیخ عبدالرحمٰن مصری صاحب کا شمار معروف احمدی احباب میں ہوتا تھا لیکن ۱۹۳۴ء میں خلافت کے متعلق انہیں ابتلاء پیش آیا جو بالآخر ان کی ہلاکت کا موجب ہوا۔ شروع میں ان کی سرگرمیاں مخفی رہیں۔ ۱۹۳۷ء میں ان کا نِفاق ظاہر ہوا اور کُھلم کُھلا انہوں نے محاذ آرائی اور بُہتان طرازی شروع کی۔ ان کے ساتھ دوسرے منافق، مرتد، پیغامی، احراری اور دیگر مخالف بھی مل گئے اس طرح یہ ایک بڑا فتنہ بن گیا۔

حضور نے فرمایا مصری صاحب کے ارتداد کے متعلق ہمیں پہلے سے خبر دی گئی تھی۔ پس جہاں یہ ابتلاء مصری صاحب کی ہلاکت کا موجب بنا وہاں ہمارے لئے ازدیادِ ایمان کا باعث ہوا۔ حضور نے اپنے چار رؤیا سنائے اور فرمایا وہ غور کریں کہ بقول ان کے وہ بزرگ اور احمدیت کے حقیقی خادم ہیں پھر کیا وجہ ہے کہ ان کے ارتداد کی خدا نے مجھے خبر دی انہیں خبر نہ دی۔ پھر عجیب بات یہ ہے کہ ان کے ایمان کی خرابی کی تو خدا نے مجھے اطلاع دے دی مگر میرے ایمان کے خراب ہونے کی انہیں کوئی اطلاع نہ دی۔

حضور نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں اس فتنہ کا تفصیلی ذکر موجود تھا۔ حضور نے چند الہامات کا ذکر کر کے تفصیل سے بتایا کہ ان میں بیان کردہ پیشگوئی میاں مصری صاحب کے برپا کردہ فتنہ کے حالات پر پوری چسپاں ہوتی ہے اور ہمارے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب ہے۔

آخر میں حضور نے پُرشوکت الفاظ میں فرمایا:۔

''یہ فتنہ خدا تعالیٰ کا ایک زبردست نشان ہے جو ظاہر ہوا اور جس نے میری صداقت کو آفتاب نیمروز کی طرح ظاہر کر دیا خدا تعالیٰ کے نشانات مختلف اقسام کے ہوا کرتے ہیں اس کا کوئی نشان جلالی ہوتا ہے کوئی قہری۔ مَیں جو اِس وقت تمہارے سامنے کھڑا ہوں خدا تعالیٰ کا ایک جلالی نشان ہوں اور مصری پارٹی اس کا ایک قہری نشان ہے۔ پس خدا تعالیٰ کے ان نشانات سے فائدہ اُٹھاؤ اور اپنی اصلاح پر زور دو اور نیکی میں ترقی کرو اور خدا تعالیٰ سے اپنے تعلق کو مضبوط سے مضبوط کرتے چلے جاؤ تا کہ مخالف جب کبھی تم پر حملہ کرے وہ تمہیں خدا تعالیٰ کی گود میں پائے۔''

انڈیکس

مرتبہ: مکرم فضل احمد صاحب شاہد

کلیدِ مضامین	۳
آیاتِ قرآنیہ	۱۲
احادیث	۱۶
اسماء	۱۸
مقامات	۲۶
کتابیات	۲۹

کلید مضامین

آ۔ا

آزادی

قومی آزادی ایک دن میں نہیں ملتی ۱۸۸

آواز

آوازوں کے اونچا کرنے کی طرف توجہ کی جائے ۱۷۱،۱۷۲

ابتلاء

حقیقی ابتلاء بھی انعامی بن جاتا ہے بشرطیکہ اسے انعامی بنایا جائے ۵۳۶

احرار

احرار اور منافقین کے مقابلہ میں ہم ہرگز کمزوری نہ دکھائیں گے ۱ تا ۲۴

احرار کا مباہلہ کے متعلق ناپسندیدہ رویہ ۲۷ تا ۳۴

احرار اور حکومت کا متفقہ حملہ ۷۶،۷۷

احرار کی ذلّت کیلئے خدا تعالیٰ کی تدبیر ۷۷

احرار کا دوبارہ حملہ ۷۷،۷۸

احرار کو مباہلہ کا چیلنج ۷۸

احرار کی بہانہ سازی ۷۸،۷۹

احرار کی طرف سے قربانی کا بکرا ۷۹،۸۰

احرار کے دوسرے حملہ کی غرض ۸۰

احرار کی مخالفت مسیح موعود کی صداقت کا ثبوت ۸۶

احرار کی فتنہ پیدا کرنے کی شرارتیں ۱۵۹

احراریوں نے احمدی لڑکی کو قبرستان دفن کرنے سے روکا ۴۹۵

احمدی

ہر احمدی خدا کا سپاہی ہے ۹

احمدی کی عقل تیز ہوتی ہے ۱۴۵

احمدیت

احمدیت کو انگریز نہیں مٹا سکتے ۱۲

احمدیت اور سیاسیاتِ عالَم ۱۶۱ تا ۱۶۴

اخبار

اخبارات۔ دور رہنے والوں کو قوم سے وابستہ رکھتے ہیں ۵۴۴

قربانی کر کے اخبار خریدیں ۵۴۹

اختلاف

دنیا میں اختلاف کبھی نہیں مٹ سکتا ۱۹۶

احمدیوں اور غیر احمدیوں میں اختلاف ۳۳۰

استقلال

نیشنل لیگ کور کے ممبر استقلال سے کام کریں ۷۰

استعارہ

استعارہ کو حقیقت قرار دینے کا نتیجہ ۳۵۱

انبیاء کی پیشگوئیوں میں بھی استعارات ہیں ۳۵۴

ہر انسان روزانہ استعارے استعمال کرتا ہے ۳۵۴

دنیا کی ہر زبان میں استعارہ کا استعمال ہوتا ہے ۳۶۱

استعارات کی ضرورت ۳۶۴

استعارہ سے وسعت پیدا ہوتی ہے ۳۶۵

استعاروں کے بغیر بعض مضامین ادا نہیں ہو سکتے ۳۶۸
قرآنی استعارات کی ایک مثال ۳۷۴

اصلاح

الہامی کتاب اصلاح کو مقدم رکھتی ہے ۳۵۷

اطاعت

افسر چاہے غلطی کر رہا ہو اُس کی اطاعت کی جائے ۶۷
اسلام نے افسر کی اطاعت ضروری قرار دی ہے ۷۰
اطاعتِ امام کی اہمیت ۵۱۸تا۵۲۰
اطاعتِ امام کا بے مثال نمونہ دکھاؤ ۵۲۴

اعمال

اعمال کے دو بدلے ۶۵

اللہ تعالیٰ

ہمارے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان جو رشتہ ہے وہ ماں باپ کے رشتہ سے قوی ہے ۱۹۷
خدا تعالیٰ کا نام قابض اور باسط ہے ۲۸۱
اللہ تعالیٰ ماں سے بہت زیادہ محبت اپنے بندوں سے کرتا ہے ۵۳۹

الہامات

الہامی کتب کی نرالی ترتیب میں حکمتیں ۳۵۶
الہامی کتابوں کی ترتیب عام کتابوں سے جُدا ہوتی ہے ۳۵۶
الہامات کے معنی ہر زمانہ کے حالات کے مطابق بدل جاتے ہیں ۵۷۱

امانت فنڈ

امانت فنڈ میں پیسہ رکھنے کی تحریک ۲۱
امانت فنڈ میں شامل ہونے کی تحریک ۵۶۰

امتحان

امتحان انسان کے فائدہ کیلئے ہیں ۲۳۳

اوقات

برکات اور فضلوں کے نزول کے بھی خاص اوقات ہوتے ہیں ۵۲۰

ایمان

کئی لوگ جذبات قابو میں نہ رکھنے اور اطاعت نہ کرنے سے ایمان ضائع کرتے ہیں ۷۰

ب

باطنی

باطنی فرقہ کے لوگ قتل کرنے میں بڑے ماہر تھے ۵۶۸

بچے

ایک گیارہ سالہ بچے کا کردار ۲۸۵،۲۸۶
چھوٹے بچوں کو بھی بزرگوں کی مجالس میں لانا چاہئے ۵۵۴

بدی

اسلام ہمیشہ بدی کی جڑ کو کاٹتا ہے ۱۶۲

بُزدل

بُزدل تکلیف اور مصیبت کے وقت ڈرا کرتا ہے ۵۳۳

بزرگ

ہمیں چاہئے کہ ایک دوسرے کے بزرگوں کا احترام کریں ۱۹۹

بورڈنگ

بورڈنگ کے نگران تحریک جدید کے بارہ میں لیکچر دیں ۲۷۵،۲۷۶

بہادر

بہادر زیادہ ہمت اور حوصلہ کا اظہار کرتا ہے ۵۳۳

پ

پہاڑ

پہاڑوں کی تسخیر سے کیا مراد ہے ۳۷۸

پہاڑوں اور پرندوں کی تسبیح کے معنے ۳۷۸

پیشگوئی

اسلام اور احمدیت کے متعلق پیشگوئی ۹۱ تا ۹۶

ت

تبدیلی

تبدیلی، ترقی کیلئے ضروری چیز ہے ۲۱۲

انسانی فطرت کا تقاضا ہے کہ وہ تبدیلی چاہتی ہے ۲۱۲

تبلیغ

تبلیغ ایک اہم فرض ہے ۱۴۵

تجدیدِ عہد

تجدید عہد کا دن (۲۶ مئی) ۴

تحریک جدید

تحریک جدید کے امور دُہرائے جائیں ۳

مطالبات تحریک جدید ۱۸ تا ۲۲

تحریک جدید کے مقاصد اور ان کی اہمیت ۱۱۵ تا ۱۵۵

تحریک جدید کے انتخاب کا صحیح موقع ۱۱۶

تحریک جدید کی کم سے کم شرح ۵ روپے ۱۱۸

مقاصد

۱۔تحریک جدید کی ایک غرض طوعی قربانی کی روح کو پیدا کرنا ۱۱۹، ۲۷۳

۲۔غربت وامارت کا امتیاز مٹانا ۱۱۹

۳۔مغربیت کے اثر کو زائل کرنا ۱۲۲

۴۔آئندہ فتن سے جماعت کو روکنا ۱۲۳

۵۔نظام کے تحت کام کی عادت ۱۳۱

۶۔مراکز قائم کرنا ۱۳۱

۷۔فردی تربیت ۱۳۳

۸۔مرکز سلسلہ کی مضبوطی ۱۳۳

۹۔منظّم دعوت الی اللہ ۱۳۴

۱۰۔مستقل فنڈ کا قیام ۱۳۵

افسران تحریک جدید کے اغراض اور مقاصد سمجھائیں ۲۸۳

تحریک جدید قدیم ترین تحریک ہے ۲۳۰

تحریک جدید قربانیوں کے سمندر کا ایک قطرہ ہے ۲۴۵

تحریک جدید ایک مخفی الہام اور القائے ربانی کے طور پر ہوتی ہے ۲۷۴

تحریک جدید کو زندہ رکھنے کی تلقین ۲۷۶

خدا نے میرے دل میں یہ تحریک پیدا کی ۲۸۱

جماعت کو اپنی ترقی کیلئے تحریک جدید پر غور کرنا ضروری ہے ۲۸۲، ۲۸۳

ترقیات

تمام ترقیات مشکلات سے گزر کر حاصل ہوتی ہیں ۲۰۰

تقاریر

تقاریر کیلئے ہدایات ۱۷۰، ۱۷۱

تلاوت

تلاوت کا لفظ صرف قرآن کیلئے جائز ہے ۱۰۲

توبہ

توبہ کرو اور سنبھلو ۵۲۶

ج

جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے منتظمین کو ہدایات ۱۶۷ تا ۱۷۹

جماعت احمدیہ

جماعت کی مخالفت بڑھ گئی ہے ۱۷

جماعت کے ایک دوست آمد کا ۳/۴ خدا کی راہ میں دیتے ہیں ۱۲۶

جنّ

متکبر قوموں اور امراء کو جنّ کہا جاتا ہے ۳۸۸

جنگ

جنگ کی وجوہات

۱۔لالچ ۱۶۲

۲۔اپنا کلچر دوسری قوم میں نافذ کرنا ۱۶۳

۳۔مذہبی برتری ۱۶۳

۴۔دوسری قوم کو کمزور کرنے کیلئے ناجائز ذرائع ۱۶۳

۵۔حمیتِ جاہلیت ۱۶۳

۶۔ایک حکومت دوسری کیلئے اپنے مُلک کے دروازے بند کرے ۱۶۳

۷۔سود ۱۶۴

جنگ اُحد میں ایک شخص کا نفس کی خاطر لڑنا ۲۶۲، ۲۶۳

جنگِ اُحد کی تفصیلات ۴۱۸، ۴۱۹

جھگڑے

جھگڑوں سے بچنے کی تلقین ۱۸

جھوٹ

جھوٹ، بے انصافی اور ظلم شیطانی ہتھیار ہیں ۵۰۶

جوش

جب انسان جوش میں آتا ہے تو اس کی عقل ماری جاتی ہے ۵۱۳، ۵۱۴

چ

چندہ

چندہ پر منافقین کے اعتراض ۱۳۸

ح

حق

حق کے مقابلہ میں خدا تعالیٰ سے دور ہونے والی ارواح جمع ہو جاتی ہیں ۴۹۶

حکومت

حکومتِ برطانیہ اپنی طاقت پر نازاں ہے ۱۰

حکومتِ برطانیہ کے ایک افسر کی دھمکی ۱۲

برطانوی حکومت میں جماعت پر ظلم ۱۷

حملہ

کسی پر جارحانہ حملہ کرنا خلافِ شریعت ہے ۵۱۴

خ

خلافت

خلافت کی عزت کرو ۴۷۸

خلافت اسلام کا ایک اہم جزو ہے ۵۱۵

خلافت کی غرض اتحادِ عمل اور اتحادِ خیال ہے ۵۱۵

خوارج

خوارج کی ابتداء ۵۸۶

خوارج کی فتنہ انگیزیوں کی تفصیل ۵۸۸

د

دشمن

دشمن کے مقابلہ کیلئے تیار رہنے کا حکم ۱۹

دفاع

مقررہ حدود کے اندر دفاع جائز ہے ۵۱۴

دعا

دعاؤں کی قبولیت حکمتوں کے ماتحت ہوتی ہے ۱۰

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرہ سال مکہ میں دعائیں کیں۔ مدینہ میں نتیجہ نکلا ۱۰

دعاؤں کی تلقین ۱۵۵

ہمارا فرض ہے کہ ہم ایک دوسرے کیلئے دعا کریں ۱۷۸

ہندوؤں کو صداقت معلوم کرنے کیلئے دعا کی تلقین ۲۲۲

دعا درحقیقت کامل انابت اِلی اللہ کا نام ہے ۲۹۸

انسان کو چاہئے کہ انابت اِلی اللہ کے ماتحت بار بار دعا کر کے خدا کی طرف جُھکے ۳۰۰

دعا اور توکّل ۳۰۱

دعا کا عملی حصہ توکل کہلاتا ہے ۳۰۱

دعا اور صبر کی تلوار سے کام لو ۵۱۶

فتنوں کا مقابلہ دعا اور تبلیغ سے کرو ۶۱۵، ۶۱۶

دعوت اِلی اللہ

دعوت اِلی اللہ کیلئے رضا کاروں کی ضرورت ۱۳۴

دنیا

دنیا ہمیشہ دین کے پیچھے آتی ہے ۲۹۷

دین

ہمارا اصل مقصود دین ہے ۲۹۷

ر

ربّانی

ربّانی کے معنی ایسا شخص جو پہلے چھوٹے سبق پڑھاتا ہے ۲۷۴

رؤیا

رؤیا میں نوے فیصد استعارات سے کام لیا جاتا ہے ۳۶۹

س

سادہ زندگی

سادہ زندگی کے بغیر روحانیت نہیں حاصل ہوسکتی ۱۴۲

سپاہی

خدا کا سپاہی کسی کے سامنے ناواجب نہیں جُھک سکتا ۹

سلسلہ احمدیہ

ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ یہ سلسلہ سچا ہے ۵۰۵

سلسلہ احمدیہ کے قیام کی اصل غرض قرآنی حکومت کا قیام ہے ۵۱۰

سِول نافرمانی

سِول نافرمانی مذہباً اور اخلاقاً درست نہیں ۱۸۵

ش

شرک

اکثر لوگ جو ایماندار بھی ہیں ان میں شرک پایا جاتا ہے ۴۹۳

شریعت کا بوجھ انسان کے سِوا کسی اور پر نہیں ڈالا گیا ۴۰۰

شیطان تمام بدیوں کا مجسمہ ہے ۴۹۲

ص

صحابہ

صحابہ کا تکالیف برداشت کرنا ۶۷

ایک صحابی کا مزدوری کر کے چندہ دینا ۱۳۸، ۱۳۹

صحابہ حیاتِ مسیح کے قائل نہ تھے ۳۳۲

ایک صحابی نے بکری ذبح کر کے دعوت کی ۳۸۷

ایک صحابی کا جنگ بدر کے موقع پر خلوص ۴۰۶

ایک صحابی کا حضورؐ سے سوال کرنا۔ کیا مَیں منافق ہوں؟ ۵۳۱

طائر

انسانی اعمال کے نتیجہ کو عربی میں طائر کہتے ہیں ۴۰۲

علمِ طبّ کیمیا کی ایک شاخ ہے ۲۰۶

طب سلسلہ احمدیہ سے خاص تعلق رکھتی ہے ۲۰۹

طلاق

طلاق کی ضرورت اب شدت سے تسلیم کی جاتی ہے ۳۱۶

طَیر

طَیر کی مختلف اقسام ۴۰۰تا۴۰۲

مؤمنوں کو طَیر کیوں کہا گیا ۴۰۲تا۴۰۶

طَیر سے مراد اعلیٰ درجہ کی روحیں ہیں ۴۰۶

ظ

ظلم

انسانی فطرت ظلم کے خلاف ہے ۵۲۵

ع

عارف

عارف کو بروقت امداد مل جایا کرتی ہے ۳۰۱

عذاب

عذاب سے نجات آنحضرتؐ سے قُرب میں ہے ۵۲۲

عزت

تمام عزت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے ۴۰۵

عقل

انسان کو خدا نے عقل دے کر بھیجا ۲۲۸

عقلمند

عقلمند انسان ہمیشہ ربانی ہوتا ہے ۲۷۴

عہدیدار

ہر عہدیدار خلیفہ کی تحریک دوسروں تک پہنچائے ۵۶۰

عوام

علمی مضامین کے سمجھنے میں عوام کی مشکلات ۳۵۶

عیب

عیب دار سے نفرت کرنا ظلم ہے

عیب سے نفرت کرنی چاہئے ۲۰۰

عیسائی

عیسائیوں کی مذہبی کیفیت ۳۶۴

غ

غربت

مذہبی جماعتوں میں غربت اور امارت کا امتیاز نہیں ہوتا ۱۱۹

ف

فرقہ

ہر فرقہ کسی نہ کسی کمزور مبلّغ کی تبلیغ کا نتیجہ ہے ۲۶۵

فرمانبرداری

فرمانبرداری کا مادہ پیدا ہونا اللہ کا احسان ہے ۱۷۸

ق

قانون

قانون کی پابندی کا حکم ۵۰۵

جو شخص قانون اپنے ہاتھ میں لے گا اُسے جماعت سے خارج کیا جائے گا ۵۰۶

خدا تعالیٰ کا یہ قانون ہے کہ جن کو وہ ایک دفعہ عزت دیتا ہے ان سے ہمیشہ تعلق نبھاتا ہے ۲۲۰

قبض

قبض حالت ایمان اور عرفان میں سکون کا نام ہے ۵۳۱

قتل

عربی میں قتل کے معنی ۵۷۲

قرآن

قرآن ایک زندہ کتاب ہے ۳۳۰

قرآن تقویٰ کو مقدم رکھتا ہے ۳۵۷

ترتیب قرآن قلب کے جذبات کی لہروں پر مبنی ہے ۳۵۷

قرآنی آیات کے معانی مجھ پر ہمیشہ القاء ہوتے ہیں ۲۸۱

افضل الکتب ہونے کا دعویٰ ۳۴۸

قرآنی علوم سے فائدہ اُٹھانے کا اصول ۳۵۹

قرآن کریم ابدی ہدایت نامہ ہے ۳۷۰

قرآن اپنے استعاروں کو آپ حل کرتا ہے ۳۷۱

قرآن کریم دائمی شریعت ہے ۴۰۷

قرآن کریم کو وہ عظمت حاصل ہے جو دنیا کی کسی کتاب کو حاصل نہیں ۴۰۸

قرآن کامل ہدایت نامہ ہے ۵۱۰

قربانی

قربانی کی اقسام ۱۱۷

نفلی جماعتی قربانیاں جماعت میں عظیم الشان بیداری پیدا کرتی ہیں ۱۱۸

اللہ تعالیٰ نے قربانیوں کو نعمت قرار دیا ۱۵۰

اصل اور حقیقی قربانی مبلغین کی یہ ہے کہ مغربی رَو کا مقابلہ کریں ۲۶۲

قوموں کی زندگی کیلئے جماعتی قربانی کی ضرورت ہے ۲۷۷

روحانی دنیا میں ایک مؤمن کی غذا صرف قربانی ہے ۵۵۹

مومن کی قربانی اس کی موت تک چلتی ہے ۵۵۹

قلب

قلوب پر بعض روحانی واردات آتی ہیں ۳۵۸

قوم

قوم اُن لوگوں سے زندہ رہتی ہے جو ہر وقت مرنے کو تیار ہوں ۲۷۹

ک

کارکن

کارکنوں کو تین تین ماہ کی تنخواہ نہیں ملی ۱۴۰

کامیابی

حقیقی کامیابی کیلئے انسان کو ایک صلیب پر چڑھنا پڑتا ہے ۱۹۹

بہادر سپاہی کامیابی حاصل نہیں کیا کرتے بلکہ بہادر قومیں کامیابی حاصل کرتی ہیں ۲۷۷

کھڑکی

جب کسی کے دل کی کھڑکی بند ہو جائے تو اس میں کوئی نور کی شُعاع داخل نہیں ہوسکتی ۵۴۶

گ

گناہ

آنکھ کے آنسو سے گناہ کی آگ بجھائیں ۵۰۶

ل

لاؤڈ سپیکر

لاؤڈ سپیکر مسیح موعود کی صداقت کا نشان ۳۲۶

لاؤڈ سپیکر نے عورتوں کو میری تقریر کے قریب کر دیا ۵۴۴

لُغت

لُغت مختلف معانی معلوم کرنے کیلئے دیکھی جاتی ہے ۲۸۲

لغزش

معمولی لغزش اسلام کی فتح کو پیچھے ڈال سکتی ہے ۲۶۹

لیگ

لیگ آف نیشنز امن قائم کرنے میں ناکام رہی ۱۶۲

لیلۃ القدر

لیلۃ القدر مأمور کا زمانہ ہے ۱۵۲

م

مبلّغین

مبلّغین کو مغرب کی رَو کا مقابلہ کرنے کی ہدایت ۲۶۱

مجدد

مجدد کا زمانہ بھی باقی تمام صدی سے بہتر ہے ۱۵۲

مجرم

مجرم کو سزا دینا حکومت کا کام ہے ۵۰۶، ۵۰۷

مذہب

مذہب کے متعلق غیرت رکھو ۲۰۰

مستورات

مستورات کو نصائح ۳۴۲، ۳۴۳

مسلمان

مسلمان کے برابر دنیا میں اور کوئی نہیں ہوتا ۴۱

مشق

مشق انسان میں بہت بڑی طاقت پیدا کر دیا کرتی ہے ۱۲۴

مصائب

مصائب ترقی کا ذریعہ ہیں ۱۵۳

مغربیت

مغربیت اور اسلام میں فرق ۱۲۲

اسلام کو (عیسائیت سے زیادہ) مغربیت سے نقصان پہنچ رہا ہے ۱۲۲

مغربیت ہمارے راستہ میں سب سے بڑی روک ہے ۱۲۳

تمہیں مغربیت کو کُچلنے کیلئے کھڑا کیا گیا ہے ۲۶۹

دنیا کا واحد علاج اِس وقت مغربیت کا کُچلنا ہے ۲۷۲

مفسرین

مفسرین کی قیاس آرائیاں ۳۷۶

مفسرین اپنی تفسیروں میں بیہودہ قصے درج کر دیتے ہیں ۴۰۷

منافق

منافقین کو تنبیہہ ۱۳

منافقین کی دو اقسام ۱۵

منافقوں سے بچنے کی تلقین ۲۲، ۲۳

منافق کی تعریف ۲۳

جو شخص عام لوگوں میں بیٹھ کر جماعت پر اعتراض کرتا ہے منافق ہے ۲۳

منافق ہمیشہ پُرفریب طریق پر بات کرتا ہے ۲۳

منافق قربانی سے بھاگتا ہے ۲۹۰

منافق کی سزا ۵۶۹

موت

موت بھی خدا تعالیٰ کا احسان ہوتا ہے ۵۳۵

مومن

مومن کی پختہ علامت ہے کہ وہ ہر کام میں اوّل نمبر پر ہوتا ہے ۶۸

مومن فساد سے بچنے کی انتہائی کوشش کرتا ہے ۱۶۱

مومن صاف دل اور صاف گو ہوتا ہے ۲۷۱

مومن ہر وقت ذکرِ الٰہی کرتا ہے ۲۹۸

عام انسان کی ذمہ داری اور مومن کی ذمہ داری میں زمین وآسمان کا فرق ہے ۴۱۹
مومن ایک زنجیر کی کڑی ہوتا ہے ۴۱۹
حقیقی مومن کم ہیں ۴۹۳
مومن کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہوتا ۵۱۰
مومن کا فرض ہے کہ ہر گھر میں اس کے دروازہ سے داخل ہو ۵۱۲
مومن قبض کی حالت میں اور بھی ایمان پر پختہ ہوتا ہے ۵۳۴

ن

نشان
زندہ خدا کا زندہ نشان ۷۵تا۸۷
نشانوں سے ہمارا ایمان تازہ ہوتا ہے ۹۳
نشانات سے فائدہ اُٹھاؤ ۶۱۶
خدا کے نشانات مختلف اقسام کے ہوتے ہیں ۶۱۶

نعرہ
نعرے بلند آواز سے لگائے جائیں ۱۷۱

نصرت
حصولِ نصرتِ الٰہی کا طریق ۲۳۲
جب مومن ایک کام کرنے کا ارادہ کر کے پوری طاقت سے کام لے تو خدا کی نصرت نازل ہوتی ہے ۵۳۳

نصیحت
نصیحت نے ہمیشہ دنیا کو فائدہ دیا ۲۹۸

نظام
چندوں کے نظام سے دنیا حیران ہے ۱۳۱

نقل
اخلاص سے نقل کی جائے تو خدا اصل بنا دیتا ہے ۵۳۸

نگرانی
اپنے بھائیوں کے افعال کی نگرانی کرو ۵۲۰

نملہ
نملہ سے کیا مراد ہے؟ ۳۹۰

نماز
سات سال کا بچہ ہو تو نماز سکھاؤ۔ دس سال کا ہو تو مار کر پڑھاؤ ۳۳۴

نوافل
نوافل قُربِ الٰہی کا ذریعہ ۱۱۷

نیشنل لیگ
نیشنل لیگ قائم کرنے کی غرض ۶۷
نیشنل لیگ کور کے متعلق اظہارِ خوشنودی ۶۹،۷۰
نیشنل لیگ کور کی غرض احمدی نوجوان بہادری اور ایثار سے کام کریں ۴۸۷

نیکی
نیکی تقویٰ کا نام ہے ۵۱۱

و

وضو
وضو سے طہارت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں ۳۵۷

ھ

ھُد ھُد
ھُد ھُد پرندہ نہیں انسان تھا ۳۹۸تا۴۰۰
ھُد ھُد کے متعلق تاریخی تحقیق ۴۰۶
یہ عبرانی زبان کا لفظ ہے ۴۰۷

یہودی
یہودی حد درجہ غلیظ ہوتے ہیں ۳۶۵،۳۶۶
یہود کو بندر اور سؤر سے مشابہت کی وجہ ۳۶۶

آیاتِ قرآنیہ

الفاتحة

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (۲) ۹۱

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

(۶،۷) ۳۳۵

البقرة

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ (۹) ۳۶۰

وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِھِمْ

(۱۵) ۳۸۳

وَاِذْقَالَ مُوْسٰی لِقَومِہٖ (۵۵) ۳۸۴

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ

مَسٰجِدَاللّٰہِ (۱۱۵) ۵۷۸

اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَآاَنْزَلْنَا

(۱۶۰) ۶۰۷

لَیْسَ الْبِرُّبِاَنْ تَاْتُوا الْبُیُوْتَ

.....(۱۹۰،۱۹۱) ۱۶۴،۵۱۱

قَاتِلُوْ ھُمْ حَتّٰی لَاتَکُوْنَ فِتْنَۃٌ

(۱۹۴) ۱۶۴

وَلَا تُنْکِحُوا الْمُشْرِکِیْنَ

(۲۲۲) ۶۰۶

لَآاِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ (۲۵۷) ۱۶۳

اٰل عمران

ھُوَالَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ

(۸) ۳۷۱

وَیُعَلِّمُہُ الْکِتٰبَ (۴۹) ۳۹۳

اَنِّیْ قَدْجِئْتُکُمْ بِاٰیَۃٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ

(۵۰) ۳۹۵

کُوْنُوْا رَبّٰنِیّٖنَ (۸۰) ۱۴۲،۱۷۸

عَلٰی شَفَا حُفْرَۃٍ مِّنَ النَّارِ

(۱۰۴) ۲۷۴

وَمَامُحَمَّدٌ اِلَّارَسُوْلٌ قَدْخَلَتْ

مِنْ قَبْلِہِ الرُّسُلُ (۱۴۵) ۳۳۲

النساء

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ

تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ (۵۹) ۴۲۳

یٰاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ

وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ.....(۶۰) ۴۲۳

فَلاوَرَبِّکَ لَایُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی

(۶۶) ۴۷۵

وَلَوْاَنَّا کَتَبْنَا عَلَیْھِمْ.....

(۶۷ تا ۷۱) ۳۳۵

فَلَمَّاکُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ.....

(۷۸) ۶۰۶،۶۰۷

اَرْسَلْنٰکَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا

(۸۰) ۳۸۴

اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَفّٰھُمُ الْمَلٰئِکَۃُ

(۹۸) ۶۰۶

وَقَدْنَزَّلَ عَلَیْکُمْ فِی الْکِتَابِ

(۱۴۱) ۵۱۲

المائدة

لَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ

(۹) ۱۶۳

فَاذْھَبْ اَنْتَ وَرَبُّکَ فَقَاتِلَا

(۲۵) ۲۲۸

یٰاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَااُنْزِلَ

(۶۸) ۲۹۷،۲۹۸

لَایَضُرُّکُمْ مَّنْ ضَلَّ

اِذَااھْتَدَیْتُمْ (۱۰۶) ۲۶۲

وَاِذْعَلَّمْتُکَ الْکِتٰبَ (۱۱۱) ۳۹۳

وَاِذْقَالَ اللّٰہُ یٰعِیْسٰی

(۱۱۷،۱۱۸) ۳۳۴

الانعام

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی

عَلَی اللّٰہِ..... (۲۲) ۵۷۸

مَامِنْ دَابَّۃٍ فِی الْاَرْضِ

وَلَاطَائِرٍ.....(۳۹) ۴۰۱

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ (۹۷) ۳۶۵

وَکَذٰلِکَ جَعَلْنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ

عَدُوًّا.....(۱۱۳) ۳۸۴

وَیَوْمَ یَحْشُرُھُمْ.....(۱۲۹) ۳۸۵

يٰمَعْشَرَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ.....
(۱۳۱) ۳۸۶

الاعراف

اِسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ (۵۵) ۳۶۲
فَاِذَاجَآءَ تْھُمُ الْحَسَنَۃُ قَالُوْا
لَنَاھٰذِہٖ(۱۳۲) ۴۰۲
اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْااِذَامَسَّھُمْ
طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ (۲۰۲) ۵۱۳

الانفال

یٰاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اَطِیْعُوا اللّٰہَ
وَرَسُوْلَہٗ (۲۱تا۲۶) ۵۱۸
وَمَاکَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ
وَاَنْتَ فِیْھِمْ..... (۳۴) ۵۲۲
اَعِدُّوْالَھُمْ..... (۶۱) ۱۶۴

التوبۃ

بَرَاءَ ۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ
(۲) ۶۰۵،۶۰۶
فَاقْتُلُوا الْمُشْرِکِیْنَ حَیْثُ
وَجَدْتُّمُوْھُمْ.....(۵) ۶۰۶
ثُمَّ اَبْلِغْہُ مَاْمَنَہٗ (۶) ۳۰۲
وَاِنْ نَّکَثُوْآ اَیْمَانَھُمْ (۱۲) ۱۶۴
اِنْفِرُوْا خِفَافاً وَّثِقَالاً (۴۱) ۶۰۶
کُوْنُوامَعَ الصّٰدِقِیْنَ(۱۱۹) ۳۹۵

ھود

لَاتَرْکَنُوْآ اِلَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا
(۱۱۴) ۵۱۲

یوسف

وَمَا یُؤْمِنُ اَکْثَرُھُمْ بِاللّٰہِ
.....(۱۰۷) ۴۹۳

الرعد

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰہِ شُرَکَاءَ.....(۱۷) ۳۹۳

الحجر

اِنَّانَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَوَاِنَّالَہٗ
لَحَافِظُوْنَ (۱۰) ۴۹

النحل

لَوْشَاءَ اللّٰہُ مَاعَبَدْنَا(۳۶) ۲۹۷
ثُمَّ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ اَنِ اتَّبِعْ
.....(۱۲۴) ۵۷۶
اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا
(۱۲۹) ۵۷۳

بنی اسرائیل

وَکُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰہُ.....
(۱۴تا۱۶) ۴۰۳
اِنَّ الْعَھْدَکَانَ مَسْئُوْلاً(۳۵) ۵۶۰

الکھف

ضَلَّ سَعْیُھُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا
(۱۰۵) ۲۳۷

طٰہٰ

لَاتَمُدَّنَّ عَیْنَیْکَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا
(۱۳۲) ۱۶۲

الانبیاء

وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ.....
(۸۰،۸۱) ۳۷۵

النور

ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ
..... (۱۳) ۴۲۲
فِی بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنْ تُرْفَعَ
..... (۳۷،۳۸) ۴۰۵
وَعَدَاللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْامِنْکُمْ
وَعَمِلُواالصّٰلِحٰتِ..... (۵۶) ۶۰۳

الفرقان

یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا
ھٰذَاالْقُرْاٰنَ مَھْجُوْرًا(۳۱) ۲۳۹

الشعراء

لَعَلَّکَ بَاخِعٌ .....اَلَّا
یَکُوْنُوْامُؤْمِنِیْنَ(۴) ۲۲۹

النمل

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا
.....(۱۶) ۳۷۴
وَلَقَدْاٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ
عِلْمًا(۱۶تا۲۹) ۳۴۷
قَالُوا اطَّیَّرْنَابِکَ(۴۸) ۴۰۲

القصص

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَافِی الْاَرْضِ
(۵) ۱۶۴

تِلْکَ الدَّارُ الْاٰخِرَۃُ نَجْعَلُھَا
لِلَّذِیْنَ.....(۸۴) ۱۶۳

الاحزاب

لَقَدْکَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ
اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ.....(۲۲) ۲۶۶
فَمِنْھُمْ مَّنْ قَضٰی نَحْبَہٗ وَمِنْھُمْ
مَّنْ یَّنْتَظِرُ (۲۴) ۲۷۸
اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ
عَنْکُمُ الرِّجْسَ (۳۴) ۵۸۲
اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ
عَلَی النَّبِیِّ (۵۷تا۶۴) ۵۴۳
اِنَّاعَرَضْنَا الْاَ مَانَۃَ
عَلَی السَّمٰوٰتِ (۳۷) ۳۸۷

سبا

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا
..... (۱۱،۱۲) ۳۷۵
قَلِیْلٌ مِّنْ عِبَادِیَ الشَّکُوْرُ
(۱۴) ۴۹۳

فاطر

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ فَاطِرِالسَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ.....(۲) ۴۰۴
اِنَّمَا یَدْعُوْاحِزْبَہٗ لِیَکُوْنُوْامِنْ
اَصْحَابِ السَّعِیْرِ
(۷) ۴۹۱
مَنْ کَانَ یُرِیْدُ الْعِزَّۃَ.....(۱۱) ۴۰۴
اِنْ مِّنْ اُمَّۃٍ اِلَّا خَلَافِیْھَا
نَذِیْرٌ (۲۵) ۱۹۸

یٰس

قَالُوْا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُمْ.....
(۱۹،۲۰) ۴۰۳
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِیَ
خَلْقَہٗ (۷۹،۸۰) ۳۹۶

الصّٰفّٰت

اِفْعَلْ مَاتُؤْمَرُ (۱۰۳) ۲۸۷

ص

وَاذْکُرْعَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَاالْاَیْدِ
.....(۱۸تا۲۱) ۳۷۵

المؤمن

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (۶۱) ۳۰۲

الشوریٰ

اَمْرُھُمْ شُوْرٰی بَیْنَھُمْ(۳۹) ۶۰۳

الجاثیۃ

اَللّٰہُ الَّذِیْ سَخَّرَلَکُمُ الْبَحْرَ
(۱۳،۱۴) ۳۷۸

الاحقاف

وَاِذْصَرَفْنَآ اِلَیْکَ نَفَرًا.....
(۳۰تا۳۲) ۳۸۲

الفتح

اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا
(۹،۱۰) ۳۸۶

الحجرات

یٰاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا..... (۱۲) ۱۶۳
اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَاللّٰہِ اَتْقَاکُمْ
(۱۴) ۱۱۹

الذّٰریٰت

وَمَاخَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ
اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ (۵۷) ۴۹۳

القمر

اَکُفَّارُکُمْ خَیْرٌمِّنْ اُولٰئِکُمْ.....
(۴۴) ۶۰۶

الواقعۃ

لَایَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ
(۸۰) ۳۴۸

المجادلۃ

وَاِذَاقِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا
یَرْفَعِ اللّٰہُ (۱۲) ۴۰۵

الجمعۃ

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ..... (۲) ۳۷۸

التغابن

زَعَمَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنْ لَّنْ
یُّبْعَثُوْا..... (۸) ۱۶۳

نوح

رَبِّ لَاتَذَرْعَلَی الْاَرْضِ
مِنَ الْکٰفِرِیْنَ دَیَّارًا
(۲۷،۲۸) ۶۰۶

القلم

اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ(۵) ۴۸

یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ

(۴۳) ۳۶۲

المدثر

ثِیَابَکَ فَطَهِّرْ (۵) ۳۷۰

الاعلیٰ

فَذَکِّرْاِنْ نَّفَعَتِ الذِّکْرٰی

(۱۰) ۲۹۸

الفجر

فَادْخُلِیْ فِیْ عِبَادِیْ وَادْخُلِیْ

جَنَّتِیْ(۳۰،۳۱) ۴۱۱

القدر

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ

(۲) ۱۵۱

مَآاَدْرٰکَ مَالَیْلَةُ الْقَدْرِ(الخ)

(۳،۴) ۱۵۲

تَنَزَّلُ الْمَلٰئِکَةُ وَالرُّوْحُ

..... (۵،۶) ۱۵۳

النصر

اِذَاجَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ

(۲،۳) ۱۵۱،۳۳۱

یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا

(۳) ۱۳۴

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ (۴) ۳۳۱

احادیث

ا

اِذَا بُوْیِعَ بِخَلِیْفَتَیْنِ ۵۷۲

اَلْاِمَامُ جُنَّۃٌ..... ۵۱۵

اَلْکُفْرُ مِلَّۃٌ وَاحِدَۃٌ..... ۴۹۶

اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ ۵۳۶

ج

جُعِلَتْ لِیَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا ۳۷۹

جَفَّ الْقَلَمُ عَلٰی مَاھُوَ کَائِنٌ ۲۷۴

ح

حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِیْمَانِ ۲۹۸

ک

کَانَ النَّبِیُّ یُبْعَثُ اِلٰی قَوْمِہٖ خَاصَّۃً..... ۳۸۵

کَفٰی بِالْمَرْءِ کَذِبًا اَنْ یُّحَدِّثَ بِکُلِّ مَاسَمِعَ ۴۶۴

ل

لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ ۲۲۹

م

مَامِنْ مَوْلُوْدٍ اِلَّا یُوْلَدُ عَلَی الْفِطْرَۃِ ۴۰۴

مَنْ اَطَاعَ اَمِیْرِیْ فَقَدْ اَطَاعَنِیْ ۵۱۹،۷۱،۷۰

مَنْ قَالَ ھَلَکَ الْقَوْمُ فَھُوَ اَھْلَکَھُمْ ۵۳۷

احادیث بالمعنٰی

(ترتیب بلحاظ صفحات)

ایک زمانہ ایسا آئے گا جب توبہ قبول نہ ہوگی ۲۱

رمضان میں خدا تعالیٰ کی خاص برکات کا نزول ہوتا ہے ۹۶

ہر صدی کے سر پر اللہ تعالیٰ مجدد مبعوث کرے گا ۱۵۲

بہتر وہ لوگ ہیں جنہوں نے میرا زمانہ پایا ۱۵۳

میرے بعد خلافت ہو گی پھر بادشاہت آجائے گی ۱۵۴

جس طرح اس عورت کے دل میں بچہ کے ملنے کے متعلق جذبات ہیں..... ۱۹۷

علم دو ہیں ۲۰۵

اصل ہجرت وہی ہے جو خدا تعالیٰ کیلئے ہو ۲۶۳

جس شخص سے کوئی ہدایت پاتا ہے..... ۲۶۶

یہ خدا تعالیٰ کی دین ہے ۲۸۶

اونٹ کے گھٹنے باندھو اور پھر توکّل کرو ۳۰۱

مسیح موعود اشاعت کے ذریعہ دین اسلام کو کامیاب کرے گا ۳۲۶

اگر خدا کے سِوا کسی کو خلیل بناتا ہوتا تو ابوبکر کو بناتا ۳۳۱

جب کوئی مومن مرتا ہے تو اس کی روح کو فرشتے آسمانوں کی طرف لے جاتے ہیں ۴۰۶

میں مقدمات کے فیصلہ کرنے میں غلطی کرسکتا ہوں ۴۷۶

ہوسکتا ہے کہ کوئی لسّان شخص مجھے دھوکا دیکر مجھ سے اپنے حق میں فیصلہ کروالے ۴۷۶

دنیا میں ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی مبعوث ہوئے ۴۹۴،۴۹۵

سزا دینا عدالت کا کام ہے ۵۰۵

اگر کسی شخص کو غصہ آئے تو وہ ٹھنڈا پانی پی لے ۵۱۰

خداتعالیٰ پر سب سے گراں کام
مومن کی جان نکالنا ہے ۵۱۰
جوامام سے پہلے رکوع یا سجدہ میں
جائے..... ۵۱۵

کدّ و بڑی اعلیٰ چیز ہے ۵۵۲
عورتوں کو قتل نہیں کرنا چاہئے ۵۷۱
ایک غلام اور ایک حر نے مجھے
سب سے پہلے قبول کیا ۵۹۸

اپنے حاکم سے الگ نہ ہونا جب
تک اُس سے کفر بواح نہ دیکھو ۶۰۴

اسماء

آ، ا

آدم علیہ السلام حضرت ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۶، ۳۶۳، ۴۹۲، ۴۹۳
ابراہیم علیہ السلام حضرت ۹۵، ۲۲۸، ۲۳۰، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۳۶، ۴۰۶، ۴۹۳، ۵۷۶، ۵۷۷
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا رؤیا ۲۸۶
اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کیلئے لٹانا ۲۸۷
بچے کو مکہ چھوڑنا ۲۸۷، ۲۸۸
حضرت اسماعیل کو مکہ میں چھوڑنا ۵۳۸
ابراہیم آف بمبئی ۱۰۰
ابوالعطاء حضرت مولانا ۴۲۷، ۴۶۶، ۴۶۷
ابوالکلام آزاد ۵۷
ابوبکرؓ۔ حضرت ۴۶، ۴۸، ۲۹۷، ۴۱۸، ۵۳۴، ۵۷۱، ۵۸۷، ۵۹۸
ان کی مالی قربانی میں مسابقت ۳۰۰
ان کی فراست کا واقعہ ۳۳۱
حضور کے دعووں کا جلد قبول کرنا ۳۳۸
ابوہیثم بیصم بن جابر الضبعی ۶۰۷
ابوجہل ۲۲۹
ابوحنیفہ۔ حضرت امام ۵۵۶
ابوطالب۔ حضرت
ان کی حضورؐ کو نصیحت ۲۶۷، ۲۶۸
ابوموسیٰ اشعری ۵۹۲، ۵۹۳، ۶۰۴
ابوھریرۃؓ۔ حضرت ۸۱
احسان علی ڈاکٹر ۴۲۶، ۴۲۸
۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۸ تا ۴۴۱
۴۴۳ تا ۴۴۵، ۴۵۰، ۴۵۴ تا ۴۶۱
احمد الدین ۱۰۰
احمد اللہ خان حافظ ۵۷۹ تا ۵۸۱
احمد حسن ملک ۱۰۰
احمد حسین ماسٹر فرید آبادی ۴۲۴
احمد دین ۱۰۰
احمد دین زرگر ۴۳۹
ارسطو ۵۴۶
اسحاق ۱۰۰
اسد اللہ خان چوہدری ۲۸
اسماعیل علیہ السلام حضرت ۲۳۵
۲۸۸، ۴۰۷، ۴۹۸، ۵۳۸
اسماعیل علیہ السلام کا ذبح ہونے کیلئے تیار ہونا ۲۸۶، ۲۸۷
اسماعیل ڈاکٹر ۴۳۳، ۴۵۸
اسماعیل آدم۔ سیٹھ ۹۹
افضل حق چوہدری ۸۰
افلاطون ۵۴۶
اقبال علی ڈاکٹر ۴۴۸
اکمل قاضی محمد ظہور الدین ۴۳۷
۵۵۰
الحارث بن مرہ ۵۹۹
الاشتر ۵۸۸ تا ۵۹۲
اُمّ طاہر۔ حضرت سیدہ ۴۴۱

ب

بُرک ۶۰۲
بشیر احمد حضرت مرزا ۴۲۱
۴۳۱، ۴۳۳، ۴۵۹، ۴۶۲، ۴۶۳، ۵۰۴
بشیر احمد۔ حضرت شیخ ۲۸
۴۵۰ تا ۴۵۲، ۴۵۶، ۴۵۷
بشیر احمد۔ حافظ ۴۴۱، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۶
بشیر احمد۔ آف نیروبی ۹۹
بشیر مبارک۔ سید ۱۰۰
بلالؓ۔ حضرت ۵۹۸

پ

پیرا ۳۸۸
پیرے کا مولوی محمد حسین بٹالوی سے مکالمہ ۱۴، ۲۹۶، ۳۸۹

پیرے کی نماز کا دلچسپ واقعہ ۳۸۹
پیل۔ مسٹر ۱۸۴

ت

تاج الدین مولوی۔ لائل پوری ۴۲۵
۴۲۸، ۴۳۲، ۴۳۴، ۴۳۷، ۴۶۵، ۴۷۵
تقی الدین کیپٹن۔ ڈاکٹر
(برادر نسبتی۔ حضرت مصلح موعود)
''مجھے خاص طور پر پیارے ہیں'' ۴۴۷

ٹ

ٹیپو سلطان ۲۷۷
اس کا مشہور قول ۲۷۸

ث

ثناء اللہ مولوی ۳۸۸، ۴۵۷
ثعبان ثوری ۵۵۷

ج

جابر بن عبداللہ ۳۸۵
جعفر بن ابی طالبؓ ۳۵۲

چ

چراغ علی ۳۵۰

ح

حاکم علی چوہدری ۴۵۴
حبیب اللہ شاہ ۴۳۱، ۴۳۷
حجاج بن عبداللہ ۶۰۱
حرقوص ۶۰۰، ۶۰۴
حسام الدین شیخ ۴۹۶
حسان بن ثابت
ان کے شعر ۴، ۳۳۳
حسن (حضرت امام) ۴۲۷
ان کا ایک سوال حضرت علی سے ۴۱۱
سجدے کی حالت میں آپ
حضورؐ کی گردن پر بیٹھ گئے ۵۵۵
حلیمہ (دایہ) ۳۳۷

خ

خارجہ بن ابی حبیبہ ۶۰۲
خالد بن ولیدؓ۔ حضرت ۳۵۲، ۴۱۸
خبابؓ۔ حضرت
یہ السابقون الاوّلون میں
سے تھے ۵۹۸
خدیجہ۔ اُمّ المؤمنین حضرت ۳۳۷
خریت بن راشد ۶۰۰، ۶۰۱
خنساءؓ۔ حضرت
ان کا چاروں بچوں کو قربانی کیلئے
بلانا ۳۴۱، ۳۴۲

د

داؤد علیہ السلام۔ حضرت ۳۷۴ تا ۳۸۱
دھقان ۶۰۴

ذ

ذوالفقار علی خان۔ حضرت
(والد حضرت مولانا عبدالمالک خاں) ۱۹۵
ذوق (شاعر) ۳۵۰

ر

راج بیگم ۱۰۰
راغب۔ حضرت امام ۴۰۲
رام چندر۔ حضرت ۲۲۱ تا ۲۲۳
رستم علی منشی۔
ان کا حضور کو رقم بھجوانا ۵۴۷
رشید الدین خلیفہ۔ ڈاکٹر
حضرت مسیح موعود کے خاص حواریوں
میں سے تھے ۴۴۶
ان کے اخلاص کا واقعہ ۵۴۸

ز

زرعہ (ایک خارجی) ۶۰۴
زیدؓ۔ حضرت۔ یہ بہت بڑے
رئیس کے لڑکے تھے ۳۳۸
باپ کے ساتھ جانے سے انکار ۳۳۸
زید بن حصین ۶۰۰
زین العابدین۔ حضرت سید ۱۸۴
زینب ۵۷۲، ۵۷۹، ۶۱۴

س

سرور شاہ حضرت سید ۵۶۴
سعد بن عبادہ ۵۷۱
سعد زغلول ۱۸۵
سعدی شیرازی ۱۴۳، ۵۵۹
سعید بن العاص ۶۰۹
سلیمان علیہ السلام۔ حضرت ۲۹۸

۳۷۴ تا ۳۷۷، ۳۸۱ تا ۳۸۶
۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۶
۴۰۶، ۴۰۸، ۴۰۹
سمپسن۔ مسز ۳۰۸ تا ۳۱۳، ۳۱۵
سمٹس (جنرل) ۱۶۲
سیف الدین کچلو ۵۴ تا ۵۷

ش

شبت بن ربعی ۵۹۵
شجاعت علی ۱۰۰
شریف احمد حضرت مرزا ۴۳۳
۴۵۷، ۴۶۰
شعیب علیہ السلام ۳۵۹
شمس الدین ۴۳۸ تا ۴۴۰
شیبہ ۲۲۹
شیر محمد ۹۹
شیر محمد میاں (ان کا طریقِ تبلیغ) ۵۴۵

ص

صادق علی چوہدری ۱۰۵
صالح علیہ السلام ۴۰۲
صدرالدین خواجہ ۱۹۰
صلاح الدین ایوبی
اس کی چابکدستی کا واقعہ ۵۶۸
صلاح الدین خلیفہ ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۸

ظ

ظفر محمد حضرت مولوی ۴۲۷، ۴۳۴

۴۴۵، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۶۴

ع

عائشہ صدیقہ۔ حضرت اُمّ المومنین ۳
۳۳۶، ۳۵۳، ۵۸۲
عائشہ صاحبہ ۱۰۰
عباسؓ حضرت ۵۳۴
عبدالاحد مولوی ۱۹۰، ۴۳۲، ۴۳۴
۴۳۶، ۴۳۷، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۸
عبدالحق حضرت مرزا ۴۳۲، ۴۵۲
۴۵۶، ۴۵۷، ۵۰۳
عبدالحکیم۔ ڈاکٹر ۳۰۲
عبدالحکیم شیخ ۱۰۰
عبدالحلیم شہید ۲۷۹
عبدالحی ۱۰۰
عبدالرحمٰن شہید ۲۷۹
عبدالرحمٰن (آف نیروبی) ۹۹
عبدالرحمٰن میاں ۴۲۶، ۴۲۹، ۴۳۳
۴۳۸، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۵۹، ۴۶۹ تا ۴۷۲
عبدالرحمٰن انور حضرت مولوی ۴۷۱
۴۸۳، ۴۸۴، ۴۹۱، ۴۹۵، ۴۹۹
عبدالرحمٰن بن مُلجم ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۱۲، ۶۱۳
عبدالرحمٰن بن عوف ۳۰۰
عبدالرحمٰن مصری۔ شیخ ۴۲۷، ۴۲۸
۵۶۸، ۵۸۰، ۶۱۲، ۶۱۳
عبدالرحیم نیر حضرت مولوی ۴۶۱

۴۶۲، ۴۶۳
عبدالرحیم درد۔ حضرت مولانا
ان کے نام اور کام سے کشمیر کا ہر عاقل
بالغ واقف ہے ۱۸۳
عبدالسلام قاضی ۱۰۰
عبدالشکور ۱۰۰
عبدالعزیز ملک ۱۰۰
عبدالغنی مولوی ۴۲۱
عبدالقادر جیلانی۔ حضرت ۱۵۴
ان پر اسراف کا اعتراض ۳۰۲
عبدالکریم ۱۰۰
عبدالکریم پروفیسر ۳۵۵
عبداللطیف شہید حضرت صاحبزادہ ۲۷۹
عبداللہؓ۔ حضرت ۳۵۲
عبداللہ ۱۰۰
عبداللہ (وکیل) ۱۹۰
عبداللہ (بن اباض) ۶۷
عبداللہ (بن خباب) ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۴
عبداللہ (بن سبا) ۳۳۳، ۵۸۸، ۶۰۹، ۶۱۲
عبداللہ (بن صفار) ۶۷
عبداللہ (بن عباس) حضرت ۵۸۸، ۵۸۹
۵۹۲، ۵۹۶، ۶۰۰
عبداللہ (بن عمرؓ) حضرت ۵۹۹
عبداللہ (بن وھب) ۵۹۷، ۶۰۰
عبداللہ اعجاز مولوی ۴۵۱

عبدالماجد بھاگلپوری ۲۹۶
عبدالمنان ۴۳۳، ۴۴۱ تا ۴۴۵، ۴۵۰
۴۵۲، ۴۵۴، ۴۵۶، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۹
عتبہ ۲۲۹
عثمانؓ حضرت ۴۲۶، ۴۲۷
۴۲۸، ۵۳۴، ۵۸۵، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰
۵۹۲، ۵۹۸، ۶۰۳، ۶۰۵، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۲
عثمان یعقوب ۹۹
عزیز احمد میاں ۵۰۳ تا ۵۰۵، ۵۱۰
میاں عزیز احمد اور دوستوں کو نصیحت ۵۰۸
عزیز اللہ شاہ حضرت ۴۳۱، ۴۳۵
عطاء اللہ مولوی ۷۶، ۷۹، ۸۶
مولوی عطاء اللہ کی زندگی میں دو تغیر ۸۰
عطاء اللہ شاہ بخاری ۴۵۰
عکرمہ ۴۱۸
علیؓ حضرت ۴۸
۳۵۲، ۴۱۰، ۴۱۸، ۴۲۶، ۵۸۵، ۵۸۶
۵۸۸ تا ۵۹۰، ۶۰۳ تا ۶۰۵، ۶۰۸
۶۱۰ تا ۶۱۴، ۶۱۶
آپ کی دردناک شہادت ۶۰۲
علی گوہر ۴۲۹
عمرؓ حضرت ۶، ۴۶، ۴۸، ۸۵
۲۹۷، ۳۰۰، ۳۸۹، ۴۱۸، ۴۲۸، ۴۳۴
۴۷۷، ۵۳۴، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۹۸
حضور کی وفات پر ان کا جوش ۳۳۲
عمر دراز راجہ ۴۳۳، ۴۵۷
عمر دین ڈاکٹر ۹۹
عمرو بن العاص ۵۸۹، ۵۹۲
۵۹۳، ۶۰۱ تا ۶۰۳
عمرو بن بکر ۶۰۲
عمرو بن شعیب ۳۷۳
عنایت اللہ مولانا امیر احرار ۴۴
عیسیٰ علیہ السلام۔ حضرت
۴، ۲۲۹، ۲۳۰
۲۳۲، ۲۳۳، ۲۶۹، ۲۸۰، ۳۳۱، ۳۳۴
۳۳۹، ۳۶۴، ۳۶۹، ۳۸۰، ۳۹۳، ۳۹۴
۴۰۶، ۴۹۲، ۴۹۴، ۵۶۴
ان کا معجزہ احیائے موتی ۳۷۲
ان کے پرندہ بنانے کے بارہ میں
ایک لطیفہ ۳۹۵

غ

غلام احمد قادیانی علیہ السلام حضرت مرزا
مسیح موعود ۳ تا ۵، ۹، ۱۰
۱۳ تا ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۱، ۲۷ تا ۳۰، ۳۳
۳۹، ۴۰، ۴۵، ۴۶، ۴۹، ۷۵، ۷۷
۷۸، ۸۰، ۸۳، ۸۴، ۹۲ تا ۹۴، ۹۶
۱۰۲ تا ۱۰۴، ۱۰۷، ۱۲۹ تا ۱۳۱، ۱۴۲
۱۴۵، ۱۵۰ تا ۱۵۲، ۱۹۸ تا ۲۰۰، ۲۰۹
۲۲۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۶۰، ۲۸۰، ۲۸۲
۲۹۶، ۳۰۰، ۳۰۲، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۳۸
۳۸۹، ۴۲۲، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۵۸، ۴۶۱
۴۶۵، ۴۶۷، ۴۷۴، ۴۹۲، ۴۹۶ تا ۴۹۹
۵۱۶، ۵۲۵، ۵۳۸ تا ۵۴۰، ۵۴۶
۵۴۸، ۵۵۴ تا ۵۵۷، ۵۶۱ تا ۵۶۴
۵۶۷، ۵۷۰، ۵۷۷، ۵۷۹، ۵۸۰
۶۱۰، ۶۱۲ تا ۶۱۵
آپ کے الہامات کا مطالعہ نہایت
ضروری ہے ۱۰۳
مسیح موعود کے الہامات کے مطالعہ
سے قرآن کا فہم پیدا ہوتا ہے ۱۰۳
الہامات ۷۵، ۸۰، ۸۱، ۸۶، ۹۲
۱۳۹، ۱۶۱، ۵۵۷، ۵۶۹، ۵۷۱
۵۷۵، ۵۷۶، ۵۸۲ تا ۵۸۶
آپ کی وفات پر افسردگی ۴، ۵
آپ کے کشف کی تعبیر ۸۲، ۸۳
آپ نے حضرت مولانا نورالدین
کو تیز چلانے کی کوشش کی ۱۲۶، ۱۲۷
مسیح موعود علیہ السلام کے قریب
کے زمانہ کی اہمیت ۱۲۹
آپ سے ایک شخص کا معجزہ مانگنا ۲۲۷، ۲۲۸
ایک بڑھیا کا پُرحکمت انداز میں
علاج کرنا ۲۳۰، ۲۳۱
آپ نے چھ ماہ تک پیرے کا علاج کیا ۲۹۶
کھانسی میں کیلا کھانا ۳۰۲
دعا سے ایک شخص کا ہدایت پانا ۳۰۳

آپ پر ایک اعتراض ۳۵۰
چالیس روز میں نشان دکھانے کا وعدہ ۳۹۴
آپ کا اسوہ ہمارے لئے شمع راہ ہے ۴۵۹
براہین احمدیہ کے وقت حضور اپنے
الہامات کی حقیقت نہ سمجھتے تھے ۴۹۵
آپ کے دو بازو۔ الحکم، بدر ۵۴۴
ایک غریب کا آپ کو روپیہ دینا ۵۴۷
آپ کے اور صحابہ کے حالات جمع
کرنے کی تحریک ۵۵۲
آپ پلاؤ کھاتے اور بادام روغن
استعمال کرتے ۵۵۳
آپ کا حضرت خلیفہ اوّل کو جمعہ کے
دن صفائی کی طرف توجہ دلانا ۵۵۴
باغ میں جانا اور بے دانہ کھانا ۵۵۶
صحابہ سے حضور کے حالات کُرید کُرید
کر دریافت کئے جائیں ۵۵۷
حضرت مولوی نورالدین کو ۱/۴ حصہ
جمع کرنے کی تلقین ۵۶۰، ۵۶۱
آپ لسان العرب کو معتبر اور
اعلیٰ پایہ کی لغت سمجھتے تھے ۵۷۱
آپ کا رشتہ کے معاملات میں مشورہ
دینا ۵۸۰
حضور کا مشورہ نہ ماننے سے
حافظ احمد اللہ کیلئے مصائب ۵۸۱
غلام احمد۔ مولوی فاضل مبلّغ ۲۸
غلام حسن مولوی (جھنگ) ۱۰۱
غلام حیدر ماسٹر ۴۳۲، ۴۳۴
۴۳۷، ۴۶۶، ۵۶۶
غلام فرید ۱۰۰
غلام محمد ۱۰۰
غلام مصطفیٰ ۴۸۷
غلام نبی گلکار ۱۹۰

ف

فخر الدین میاں ملتانی ۴۲۴ تا ۴۲۶
۴۳۵ تا ۴۳۸، ۴۴۱، ۴۵۶ تا ۴۶۹
۴۷۴، ۴۷۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۹
۵۰۳، ۵۰۴، ۵۶۶، ۶۱۳
میاں فخر الدین کا بیان ۴۲۸ تا ۴۳۴
فرزند علی حضرت مولوی ۴۲۱، ۴۲۹
۴۳۴، ۴۴۴، ۴۴۹، ۵۵۳، ۵۶۶
فرعون ۱۶۴، ۶۱۳
فضل الرحمٰن مفتی ۱۰۱
فضل داد ماسٹر ۴۷۴، ۴۷۵
فضل دین ڈاکٹر ۴۲۶، ۴۳۰، ۴۳۹
۴۴۴، ۴۵۴، ۴۵۹، ۴۶۱
فضل دین حکیم ۴۵۸
فضل حسین۔ سر
ان کی وفات پر خطاب ۲۴۹ تا ۲۵۲
ان کی وفات سے پنجاب کے
مسلمانوں کی سیاسی دنیا میں ایک
شِقاق پیدا ہو گیا ہے ۲۵۰
فضل حسین صاحب مہاشہ ۴۶۴
فضیلت بیگم سیدہ ۱۷۰، ۴۶۸
فقیر محمد ۱۰۰
فیروز خان نون۔ وزیرِ تعلیم ۲۵۱
فیض الحسن سید ۳۸
فیض علی ڈاکٹر ۴۴۵
فیض محمد ۱۰۰

ق

قدرت اللہ سنوری۔ حضرت منشی ۵۸۰
قطب الدین مولوی ۴۲۷
قیس بن سعد بن عبادہ ۵۹۹

ک

کالون ۱۸۴
کرشن علیہ السلام حضرت ۲۲۱ تا ۲۲۳
کرم الٰہی (دکاندار) ۴۷۴
کرم دین بھیں مولوی ۴۵۸
کلثوم ۵۷۹

گ

گاندھی ۱۸۵، ۵۲۴

ل

لعل دین ڈاکٹر ۱۰۰
لوط علیہ السلام ۲۳۳
لیکھرام ۵۶۶

م

مارٹن کلارک ۴۲۱

مبارک احمد مرزا ابن حضرت مصلح موعود ۴۷۳، ۴۷۴

مبارک احمد ۱۰۰، ۴۷۴

مبارکہ بیگم حضرت سیدہ نواب ۵۸۰

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۴، ۱۰، ۱۳، ۱۶، ۲۱ تا ۲۹، ۳۳، ۳۹، ۴۰، ۴۶ تا ۴۹، ۵۳، ۶۱، ۷۰، ۷۸، ۸۱، ۹۲ تا ۹۴، ۹۶، ۱۰۴، ۱۰۷ تا ۱۰۹، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۷، ۱۳۱، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۲، ۱۴۹ تا ۱۵۴، ۱۹۶ تا ۱۹۸، ۲۰۵، ۲۲۹ تا ۲۳۴، ۲۳۶ تا ۲۳۸، ۲۴۰، ۲۴۴، ۲۴۶، ۲۶۲ تا ۲۶۴، ۲۶۶، ۲۶۹، ۲۸۰، ۲۸۲، ۲۸۴، ۲۹۵، ۲۹۷، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۱۸، ۳۲۲، ۳۲۵، ۳۳۰، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۹، ۳۵۳، ۳۶۰، ۳۷۳، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۱، ۳۸۳، ۳۸۴ تا ۳۹۰، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۹، ۴۱۱، ۴۲۴، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۶۴، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۸۷، ۴۹۲، ۴۹۴، ۴۹۶، ۵۰۵، ۵۱۰، ۵۱۵، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۶، ۵۳۸، ۵۵۴، ۵۵۶، ۵۶۳، ۵۷۵، ۵۷۷، ۵۸۶، ۵۸۸، ۵۹۲، ۵۹۷ تا ۶۰۱، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۱۲ تا ۶۱۴

آپ کے تقسیمِ اموال پر اعتراض ۶۵، ۶۶

آپ صحابہ کو محنت کی مشق کراتے ۶۷

آپ کا ایک رؤیا ۸۵

جنگِ احزاب میں آپ کا ایک نعرہ ۱۷۱

وفد نجران کا حضور کے پاس آنا ۱۹۸

آپ دعوت اِلی اللہ میں مایوس نہ ہوئے ۲۶۶

کفار کا حضرت ابوطالب کے پاس جانا اور حضور کا جواب ۲۶۷، ۲۶۸

آپ کے صحابہ کی قربانیاں ۲۷۸

دعوت کے ذریعہ تبلیغ ۲۸۵، ۲۸۶

مکہ کی محبت میں حضورؐ کی آنکھوں میں آنسو ۲۹۸

اموالِ غنیمت کی تقسیم پر اعتراض ۲۹۹، ۵۸۷

حضورؐ کی ایک پیشگوئی کا پورا ہونا ۳۱۶

آپ کی حضرت ابوبکر سے محبت ۳۳۱

آپ کی وفات سے صحابہ میں شور پڑ گیا ۳۳۱

آپ کی مالی حالت یہ تھی کہ دایہ بھی نہ ملتی تھی ۳۳۷

آپ کو شادی کا پیغام ۳۳۷

آپ کی امانت اور دیانت ۳۳۷

آپ کے اخلاق کے اثرات ۳۳۸

آپ کا زید کو سالار بنانا ۳۵۲

آپ کے پاس جنوں کی آمد ۳۸۲

فتح مکہ کے موقع پر حضور کا اعلان ۳۹۱

جنگِ اُحد میں تیرانداز مقرر کرنا ۴۱۸

جنگِ اُحد میں بیہوش ہونا ۴۱۹

آپ کا کدّ و پسند کرنا ۵۵۲

آپ اعلیٰ جُبہ پہن کر مسجد میں آتے ۵۵۳

آپ کی مجلس میں صحابہؓ بچوں کو لاتے تھے ۵۵۴

نماز میں بچوں کو اُٹھانا ۵۵۵

محمد اسحٰق میاں سیالکوٹی ۴۲۹، ۴۶۱، ۴۶۳، ۴۶۴

محمد اسماعیل۔ حضرت ڈاکٹر ۳۵۳

محمد اسماعیل شہید ۶۸

محمد اشرف (نیروبی) ۹۹

محمد اکرم ۱۰۰

محمد الدین واصل میاں ۴۴۵

محمد امین ۱۰۰

محمد بشیر خان ۱۰۰

محمد بن سیرین ۸۱، ۸۲

محمد حسین ۱۰۰

محمد حسین صاحب بٹالوی مولوی ۲۹۶، ۳۳۸، ۲۳۹، ۳۸۸، ۴۹۵

ان کا لوگوں کو قادیان جانے سے روکنا ۱۳، ۱۴

محمد رفیق آف کلکتہ ۱۰۰

محمد سعید سلیم ۴۶۴
محمد شریف (چوہدری پلیڈر) ۵۶۸
محمد شریف ۱۰۰
محمد شریف (گجراتی) ۳۴۲
محمد صادق۔ حضرت مفتی ۱۸۴، ۵۵۰
محمد ظفر اللہ خان
(حضرت چوہدری سر) ۱۸۴، ۲۵۶
محمد عبداللہ خان میاں ۴۳۱
محمد عبداللہ قاضی ۱۷۴
محمد عمر مہاشہ ۴۶۶ تا ۴۶۸
محمد علی اجمیری مولوی ۴۳۶
محمد علی خان ۵۰۸
محمد فضل کریم ۱۰۰
محمد نظیر آف شاہ جہان پور ۱۰۰
محمد یعقوب سر ۵۷
محمود احمد۔ حضرت مصلح موعود ۳۴
۳۸، ۳۹، ۴۱، ۴۳، ۴۶، ۴۹، ۵۴، ۵۸
۵۹، ۶۱، ۸۷، ۱۰۹، ۲۲۳، ۲۹۵
۲۹۷، ۳۰۲، ۳۱۸، ۴۶۲، ۴۶۷، ۴۸۳
مقامِ محمود بزبانِ محمود
میں اخبارات کا مطالعہ کرتا رہتا
ہوں ۱۷۲
میں نے کبھی ہندو، سکھ، عیسائی کو
نفرت سے نہیں دیکھا ۲۰۰
مجھے کسی کی جان لینے سے شدید
نفرت ہے ۵۶۸
آپ کے الہامات ۷
آپ کی دعائیں ۹۵، ۹۶، ۲۹۰
۲۹۱، ۳۲۴ تا ۳۲۶، ۴۱۰ تا ۴۱۲، ۶۱۶
مکہ کی حفاظت کیلئے آپ کی بیس
سال دعا ۱۰
تحریکِ جدید کیلئے دعا ۱۴۲
کلیدِ قرآن کے مرتب کیلئے
آپ کی دعا ۵۵۸
آپ کا بچپن ۳۲۱
آپ کا لکھنؤ جانا ۳۵۵
ایک غیر احمدی سے مکالمہ ۳۶۰
ایک شخص کو سزا اور شفقت ۴۲۱، ۴۲۲
آپ کو ایک مدعی مامور یت کا خط ۴۹۸
عظمتِ قرآن اور آپ کا چیلنج ۴۰۸
رشتہ داروں سے لِلّٰہی تعلق ۴۴۸
اپنے بیٹے مبارک احمد کو سمجھانا ۴۷۴
عبدالرحمٰن مصری کے بارہ میں
رؤیا ۵۶۴ تا ۵۶۶
کشمیریوں کو ہدایات
۱۔ قانون شکنی نہ کی جائے ۱۸۶
۲۔ ظلم کا ازالہ قانون سے کریں ۱۸۷
۳۔ تنظیم کی طرف توجہ کریں ۱۸۷
۴۔ گلنسی رپورٹ پر عمل ہوتا ہے
یا نہیں۔ نگرانی کی جائے ۱۸۸
۵۔ ووٹروں کی فہرست ایسی بنوائیں
جس سے پارٹی کو طاقت حاصل ہو ۱۸۹
۶۔ قانون شکن حُکّام کے خلاف
کارروائی کریں ۱۸۹
کشمیریوں کو نصائح ۱۹۰، ۱۹۱
تحریکات
۱۔ احراری جلسہ کی ناکامی کیلئے
دعا کی تحریک ۱۰
۲۔ قادیان کی حفاظت کیلئے
سورۃ الفیل کی تلاوت کی تلقین ۱۱
۳۔ صلح جوئی کی تحریک ۱۸
۴۔ سادہ زندگی کی تحریک ۱۸ تا ۲۰
۵۔ نائٹ سکول کھولنے کی تحریک ۲۳
۶۔ دعوت اِلی اللہ کیلئے وقت دینے
کی تحریک ۱۴۴، ۱۴۵
۷۔ پیشہ ور لوگ اپنے آپ کو وقف
کریں ۱۴۵، ۱۴۶
محمود احمد ۴۵۵
محمود احمد شیخ عرفانی ۴۴۲، ۴۴۳
محمود اللہ شاہ سید ۳، ۹۹
مریم ۳۹۳
مسولینی ۱۴۸، ۱۹۵، ۱۹۶
۲۸۳، ۵۱۵
مصباح الدین ۴۳۰، ۴۶۵
۴۶۶، ۴۶۸
مصطفیٰ کمال (تُرک لیڈر) ۵۲۵

مظہر علی اظہر ۲۸، ۲۹، ۳۱، ۳۲
۳۸ تا ۴۳، ۴۵، ۴۶
۴۸، ۴۹، ۵۴، ۵۸، ۷۸، ۱۱۰، ۱۱۱
معاویہ حضرت امیر ۴۲۶، ۵۸۸ تا ۵۹۰
۵۹۲، ۵۹۳، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۸
معظم بیگم صاحبہ ۱۰۰
معقل بن قیس الرباحی ۶۰۱
معین الدین چشتی حضرت خواجہ ۱۵۴
مغیرہ بن نوفل ۶۰۲
مقبول (ایک لڑکی) ۴۶۸
مقبول شاہ میر ۱۸۴، ۱۹۰
منظور محمد پیر ۵۸۰
منظور علی شاہ سید ۴۳۳، ۴۵۹، ۴۶۰
منظور علی شیخ ۴۴۸
منور احمد حضرت مرزا (ابن حضرت
مصلح موعود) ۴۷۳ تا ۴۷۵، ۵۱۶
منیر احمد مرزا
(ابن مرزا بشیر احمد صاحب) ۴۷۳، ۴۷۵
موسیٰ علیہ السلام حضرت ۲۲۸ تا ۲۳۰
۲۳۲ تا ۲۳۴، ۲۳۶، ۳۳۳، ۳۵۹
۳۶۳، ۳۸۲ تا ۳۸۴، ۳۸۶، ۴۰۶
۴۹۴، ۶۱۳ تا ۶۱۵
ان کا ایک گڈریے کو ڈانٹنا ۳۶۲

ن

ناصر احمد حضرت مرزا
خلیفۃ المسیح الثالث ۴۴۷
ناصر الدین خلیفہ ۴۴۸
نافع بن الازرق ۶۰۵، ۶۰۷
نپولین ۲۸۳
نثار محمد چوہدری ۹۹
نجدہ بن عویمر ۶۰۵، ۶۰۷
ندرلینڈ لیڈی ۱۸۴
نذر احمد ۱۰۰
نصر اللہ خان حضرت چوہدری ۵۷۹
نصر اللہ خان ۱۰۰
نظام الدین
ان کے قبولِ احمدیت کا واقعہ ۳۳۹
نعمت اللہ شہید ۲۷۹
نوح علیہ السلام۔ حضرت ۲۲۸، ۲۳۰
۲۳۲، ۲۳۶، ۲۳۷، ۳۵۹، ۴۹۳، ۶۰۶
اپنے بیٹے کو مذہباً جُدا کر دیا ۲۳۳
نورالدین۔ حضرت خلیفہ اوّل ۱۴
۱۰۱، ۱۰۲، ۱۲۷، ۳۰۲، ۳۳۹، ۳۴۰
۳۵۴، ۳۵۵، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۲
آپ کی وفات پر فتنہ ۶
آپ کو تیز چلنے کی عادت نہ تھی ۱۲۶
آپ بلند پایہ طبیب تھے ۲۰۹
آپ کا توکّل علی اللہ ۳۰۱
آپ کے بچے کی وفات کا ذکر ۵۳۵
آپ کی ایک ہندو سے گفتگو ۵۵۳
آپ کی طبیعت میں سادگی تھی ۳۵۴، ۵۵۳
آپ کو حضرت مسیح موعودؑ نے ۱/۴ حصہ
مال جمع کرنے کی تلقین کی ۵۶۰، ۵۶۱
نور علی قاری ۴۷۹، ۵۶۱

و

واعظ ہمدانی مہر ۱۸۴
وجوڈ کرنل ۳۰۹
وزارت حسین سعد، مسٹر ۱۸۴
ولسن۔ صدر امریکہ ۱۶۲
ولی اللہ شاہ حضرت سید ۴۶۴
۴۶۵، ۴۶۹، ۵۵۳

ھ

ہاجرہ حضرت ۲۸۷، ۲۸۸
ان کا توکّل ۵۳۸
ھُد ھُد
حضرت اسماعیلؑ کے لڑکے کا نام بھی
ھُد ھُد تھا ۴۰۷
ہٹلر ۱۴۸، ۲۸۳، ۵۲۴، ۵۳۷

ی

یعقوب علی شیخ حضرت ۹۹
۳۵۴، ۴۴۲، ۴۵۸
یوسف علیہ السلام حضرت ۳۲۳، ۳۶۶
یوشع ۴۹۴

مقامات

آ۔ا

آئرلینڈ ۱۸۵، ۱۸۶، ۳۱۳، ۳۱۷

آسٹریا ۵۶۵

اٹلی ۱۸۶، ۲۸۳

احمد آباد ۱۰۰

اڑیسہ ۵۶۵

افریقہ ۴۲۶، ۵۶۴

افغانستان ۸۴

امرتسر ۱۶، ۱۵۹، ۱۷۳، ۴۹۶

امریکہ ۱۶، ۱۸۵، ۲۵۷ تا ۲۵۹
۲۷۳، ۲۹۰، ۳۰۸، ۳۹۲، ۳۱۱
۳۱۳، ۳۱۶، ۳۱۷، ۴۸۴، ۵۶۵

انگلستان ۶، ۱۰۶، ۱۸۳، ۱۸۸
۲۰۷، ۲۰۸، ۲۵۱، ۲۵۶ تا ۲۵۹
۲۶۱، ۲۷۳، ۳۰۸، ۳۰۹

اوڑ۔(ضلع جالندھر کا گاؤں)

اھواز ۶۰۱

ایران ۱۸۶، ۲۷۸، ۶۰۱

ب

بٹالہ ۱۳، ۱۴، ۱۱۱، ۲۹۶
۳۸۹، ۴۲۹، ۴۶۱ تا ۴۶۳، ۵۳۹

بخارا ۳۵۸

بُرج ۱۵۹

بصرہ ۵۹۷، ۶۰۵

بغداد ۵۹۷

بمبئی ۹۹، ۱۰۰، ۱۹۶، ۳۳۵، ۳۶۵

بنگال ۱۲۴

بنگہ ۵۴۵

بہار ۸۴

بھینی ۱۷۳

بیلجیئم ۲۱۰

پ

پٹیالہ ۱۵۹

پشاور ۱۰۶

پنجاب ۳۱، ۸۴، ۱۷۳، ۱۹۶
۲۴۹ تا ۲۵۱، ۳۵۳، ۵۶۷

اِس وقت پنجاب میں
ہماری ایک لاکھ سے زیادہ
جماعت ہے ۵۴۶

ت

تُرکی ۱۰، ۱۸۶

ج

جاپان ۸۴، ۱۰۵، ۱۲۸
۱۴۸، ۱۶۲، ۲۵۷

جالندھر ۴۴۳، ۴۴۹، ۴۸۶

جبرین ۳۹۲

جرمن ۳۹۲

جدہ ۱۹۶

جرمنی ۱۲۹، ۱۸۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۵۸
۲۷۳، ۲۸۳، ۵۲۵، ۵۳۷، ۵۶۵

جموں ۱۸۳، ۱۸۴

جہلم ۲۵۶

جنیوا ۱۶۲

چ

چنیوٹ ۳۸ تا ۴۰

چین ۱۲۸، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۶۲
۲۰۷، ۲۴۱، ۲۵۷

ح

حجاز ۳۹۲

حروراء ۵۹۵

حمص ۶۰۹
حیدرآباد ۱۰۷، ۱۵۹

خ

خوردہ ۱۵۹

د

دمشق ۳۹۲، ۳۹۹
دہلی ۱۵۹، ۱۸۴، ۲۰۸، ۳۵۸

ڈ

ڈلہوزی ۴۸۶

ر

رامہرمز ۶۰۱
رنگون ۱۵۹
روس ۸۴

س

سری نگر ۱۵۹
سکاٹ لینڈ ۳۱۱
سکندرآباد ۱۵۹
سکّھے ۱۰۰
سندھ ۱۹۹، ۲۰۰، ۴۲۵
۴۳۹، ۴۶۶، ۴۶۹، ۴۷۲
سہارنپور ۳۵۴، ۳۵۵
سیالکوٹ ۱۷، ۳۱، ۱۱۰، ۱۷۰، ۴۶۸

ش

شام ۳۵۱، ۳۹۲، ۴۰۹
۵۹۲، ۵۹۳، ۶۰۲
شاہ جہان پور ۱۰۰
شکار ۱۷۳
شیخوپورہ ۳۵۵
شہوگہ ۱۵۹

ع

عراق ۴۹۴
عرب ۱۰، ۸۴، ۱۲۸، ۳۰۳، ۳۳۷
۳۵۳، ۵۸۱
عرقلان ۳۹۲
علی گڑھ ۳۶۳

ف

فرانس ۱۰۴، ۱۲۹، ۲۱۴، ۲۵۸، ۲۷۳
فلسطین ۱۸۵، ۲۳۸، ۳۹۲

ق

قادیان ۳، ۶، ۷، ۹، ۱۱، ۱۴، ۱۶، ۱۷
۲۰ تا ۲۲، ۲۷ تا ۳۰، ۳۳، ۳۴، ۳۸ تا ۴۰
۴۲ تا ۴۵، ۵۳، ۵۴، ۵۶ تا ۶۱
۷۸، ۷۹ تا ۸۵، ۹۹، ۱۰۹ تا ۱۱۱
۱۱۳، ۱۲۶، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۴۴، ۱۵۹
۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۳، ۱۹۱، ۲۰۵
۲۰۸، ۲۲۲، ۲۴۹، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۶۴
۲۷۵، ۲۹۶، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۲۱، ۳۲۳
۳۵۴، ۳۸۹، ۴۱۷، ۴۲۲، ۴۲۷
۴۴۰، ۴۶۰، ۴۶۲، ۴۶۴، ۴۶۸
۴۶۹، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۹۱، ۵۰۳
۵۰۹، ۵۳۱، ۵۴۳، ۵۴۵، ۵۶۵
۵۶۶، ۵۸۰، ۵۸۶

ک

کاٹھگڑھ ۳۵۴
کراچی ۱۹۵، ۱۹۶
کشمیر ۱۸۳، ۱۸۴
۱۸۶، ۱۸۸، ۱۸۹
کلکتہ ۲۰۸
کنعان ۴۹۴
کوئٹہ ۸۴
کوٹری ۱۰۰، ۱۵۹
کوریا ۸۴
کوفہ ۵۹۳، ۵۹۵، ۵۹۷، ۶۰۰، ۶۰۹
کھاریاں ۴۴۵
کینیڈا ۳۱۳، ۳۱۷

گ

گجرات ۱۱۱، ۲۵۶، ۳۴۲

گلگت ۱۰۰

گوجرہ ۱۵۹

گورداسپور ۳۰، ۳۸، ۳۹، ۴۵، ۵۳، ۵۸، ۷۸تا۸۰، ۱۰۹، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۷۳، ۱۷۴، ۲۲۲، ۲۲۳، ۴۳۳، ۴۴۶، ۴۵۹، ۵۴۸

ل

لاہور ۱۶، ۲۰، ۳۰، ۳۱، ۳۸، ۳۹، ۴۵، ۵۳، ۵۸، ۶۰، ۷۸، ۱۰۹، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۲۵، ۱۷۳، ۳۳۹، ۳۵۵، ۳۹۲، ۴۵۵، ۴۶۷، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۸۷

لدھیانہ ۱۷، ۱۵۹، ۲۰۸، ۴۷۲، ۴۹۵

لکھنؤ ۳۵۵، ۴۰۶

لنڈن ۱۹۸، ۲۵۸

م

مدین ۳۹۲

مدینہ منورہ ۱۰، ۱۱، ۱۵، ۲۷تا۲۹، ۳۳، ۴۴، ۴۶، ۵۳، ۵۷، ۶۵، ۶۶، ۷۸، ۱۰۷تا۱۰۹، ۱۱۴، ۲۶۸، ۲۸۰، ۲۸۴، ۳۵۲، ۵۳۴

مصر ۱۸۵، ۱۹۶، ۲۳۸، ۲۷۹، ۳۲۳، ۴۰۷، ۵۶۴، ۵۷۹، ۵۸۸

مکہ مکرمہ ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۲۷تا۲۹، ۳۳، ۴۴، ۴۶، ۵۳، ۵۷، ۶۱، ۶۵، ۶۶، ۷۸، ۱۰۷تا۱۰۹، ۱۱۴، ۱۶۳، ۱۹۶، ۱۹۷، ۲۶۶، ۲۶۸، ۲۸۵، ۲۸۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۳۷، ۳۳۸، ۵۳۸، ۶۰۱، ۶۰۷

منٹگمری ۳۵۵، ۵۶۸

میانوالی ۱۵۹

میرپور ۱۸۴

میسور ۲۷۸

میلسی ۱۵۹

ن

ناسک ۱۰۰

نجران ۱۹۸

نخلہ ۶۰۰

ننگل ۱۷۳

و

واسطہ ۵۹۷

ھ

ہندوستان ۳، ۸۴، ۱۲۸، ۱۴۱، ۱۴۷، ۱۶۷، ۱۸۴، ۱۸۵، ۲۰۷تا۲۱۲، ۲۴۹، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۷۸، ۲۷۹، ۳۱۰، ۳۲۲، ۳۵۸، ۴۷۳

ی

یورپ ۹۴، ۱۲۶، ۱۹۵، ۲۱۰تا۲۱۲، ۲۱۴، ۲۴۱، ۵۵۲

یروشلم ۳۹۲

یمامہ ۶۰۵

یمن ۱۹۸، ۴۰۹، ۵۸۸

یوگنڈا ۱۰۰

کتابیات

ا

احسان (اخبار) ۳۵۰

احمدیت۔ حقیقی اسلام ۱۰۴

اقرب ۴۰۲

الحکم ۵۴۴،۵۴۵

الفضل ۲۲،۳۰،۴۲،۴۶،۴۷،۵۸،۱۰۵،۲۷۳،۴۲۵،۵۴۵،۵۴۹،۵۵۰،۵۶۷،۵۶۸

حکومتِ برطانیہ کا تازہ انقلاب اور الفضل ۳۰۷تا۳۱۸

الفضل خریدنے کی تلقین ۵۴۶

انجیل ۳۶۹،۳۹۳،۴۰۸

انقلاب ۲۷۳

ب

بائبل ۳۵۰،۳۷۰،۳۷۱،۴۰۷

بخاری ۵۵۶،۵۵۷

بدر ۵۴۴،۵۴۵

براہین احمدیہ ۳۳۸،۳۴۹،۳۵۰

براہین احمدیہ پر مولوی محمد حسین بٹالوی کا ریویو ۴۰۰،۴۹۵

براہین پڑھتے ہی لدھیانہ کا ایک مولوی مخالفت پر کمربستہ ہوگیا ۴۹۵

بندے ماترم (اخبار) ۵۸

بیاض نورالدین ۱۰۰

ت

تاج العروس ۳۹۲

تذکرہ ۱۰۴،۵۶۹

تفسیر صافی ۴۸

تقویم البلدان ۳۹۲

تورات ۳۷۰،۳۹۳،۴۰۸

ج

جیوش انسائیکلوپیڈیا ۴۰۷

د

دعوۃ الامیر۔ اس میں غیر احمدیوں کیلئے بڑا مصالحہ ہے ۱۰۴

دیوانِ ذوق ۳۵۰

دیوانِ ظفر ۳۵۰

ڈ

ڈیلی ٹیلی گراف ۱۸۳

ز

زمیندار ۳۵۰

زادالمعاد ۲۹۸

س

سٹیٹس مین (اخبار) میں جلسہ کا ذکر ۱۷۲،۱۷۳

سِلک مروارید (ناول) ۳۵۴

ق

قاموس ۳۹۲

قدوری ۳۵۶،۳۵۷،۵۵۵

ک

کلیدِ قرآن ۵۵۸

ل

لِسان العرب ۷۵۱،۵۷۲

م

مثنوی رومی ۳۶۲،۵۲۱

مجاہد (اخبار) ۲۹،۳۸تا۴۱،۴۳،۴۵،۴۶،۵۴،۵۹،۱۰۹،۱۱۲

"مجلسِ احرار کا مباہلہ کے متعلق ناپسندیدہ رویہ" ۳۷

و

وید ۴۰۸

ھ

ہدایہ ۳۵۷

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان اور اُس کی دی ہوئی توفیق سے فضل عمر فاؤنڈیشن کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی حقائق و معارف سے پُر سلسلۂ تصانیف ''انوار العلوم'' کی پندرہویں جلد احباب جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ **فَالْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ**

اللہ تعالیٰ نے اپنی جناب سے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عظیم موعود فرزند کی پیش خبری عطا فرمائی۔ اِس پُر شوکت اور عظیم پیشگوئی کی باون علامتوں میں یہ خبر بھی دی گئی تھی کہ:

''وہ سخت ذہن وفہیم ہوگا.....اور علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا''۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود کی ذہانت وفطانت اور آپ کے تبحّرِ علمی کا ایک روشن وبیّن اظہار ''انوار العلوم'' کی جلدات کی صورت میں بھی ہو رہا ہے۔ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنی خداداد علمی صلاحیتوں سے نہ صرف احباب جماعت کی راہنمائی فرمائی بلکہ دوسری قوموں نے بھی آپ کے فیض سے برکت حاصل کی۔ حضور نے اپنی تقریر وتحریر میں احبابِ جماعت کی علمی، روحانی، اخلاقی، معاشی اور معاشرتی ترقی کے لئے تفصیل سے روشنی ڈالی ہے نیز جماعت کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے سعی کے ساتھ ساتھ قدم قدم پر احبابِ جماعت کی راہنمائی فرمائی اور جماعت کے خلاف برپا ہونے والی شورشوں اور جھوٹے پراپیگنڈے کو بھی دلائل قاطعہ کے ساتھ ردّ فرمایا۔

انوار العلوم کی پندرہویں جلد سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کی ذہانت وفطانت، بلند پایہ علمی و روحانی مقام اور آپ کی اولوالعزم قیادت کی آئینہ دار ہے۔ یہ جلد حضور کی ۲۴ تحریرات و تقاریر پر مشتمل ہے جو آپ نے ۲۸ دسمبر ۱۹۳۷ء سے جولائی ۱۹۴۰ء تک ارشاد فرمائیں۔

اِس جلد میں سب سے پہلی کتاب ''انقلاب حقیقی'' کے نام سے شاملِ اشاعت ہے۔ حضور نے یہ معرکۃ الآراء خطاب جلسہ سالانہ ۱۹۳۷ء کے موقع پر ارشاد فرمایا۔ اس میں حضور نے دُنیاوی انقلابات اور روحانی دنیا میں برپا ہونے والے عظیم انقلابوں کا تاریخی حوالہ سے تذکرہ کیا اور جماعت احمدیہ کے ذریعہ پیدا ہونے والے انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے احباب جماعت کو اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ ۱۹۳۸ء تا ۱۹۴۰ء تک جماعت میں رونما ہونے والے مختلف واقعات کے بارہ میں بھی حضور نے اپنی تحریر و تقریر میں تفصیلی روشنی ڈالی ہے۔ بعض مرحومین کے تذکرے بھی فرمائے خاص طور پر حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی والدہ ماجدہ کا ذکرِ خیر کرتے ہوئے اُن کے اوصافِ حمیدہ اور خوبیوں پر روشنی ڈالی ہے۔

۱۹۳۸ء میں حضرت مصلح موعود حیدر آباد دکن، آگرہ اور دہلی تشریف لے گئے اور وہاں بعض تاریخی مقامات کی سیر فرمائی۔ جلسہ سالانہ ۱۹۳۸ء کے موقع پر آپ نے اپنی سیر کے دوران جن مادی اشیاء کا مشاہدہ کیا تھا ان کے مماثل عالَمِ روحانی کے مقامات کے حوالہ سے بھی آپ نے معرکۃ الآراء سلسلۂ خطابات بعنوان ''سیرِ روحانی'' کا آغاز فرمایا۔ اس سلسلہ کی پہلی تقریر بھی اِس جلد میں شاملِ اشاعت ہے۔

حضرت مصلح موعود کی خلافت کے ۲۵ سال پورے ہونے پر ۱۹۳۹ء میں خلافت جوبلی کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس موقع پر ہندوستان اور بیرونِ ممالک کی جماعتوں کی طرف سے حضور کی خدمت میں ایڈریس پیش کئے گئے ان ایڈریسز کے جواب میں آپ نے جو خطاب فرمایا وہ بھی اِس جلد کی زینت ہے۔ اِسی طرح ''خلافت راشدہ'' کے عنوان پر اسی سال جلسہ سالانہ پر حضور کی معرکۃ الآراء تقریر ہوئی جس میں نظامِ خلافت کی ضرورت و اہمیت اور دیگر پہلوؤں پر

قرآن کریم، احادیث اور سنتِ صحابہ کی رو سے روشنی ڈالی گئی ہے یہ تقریر بھی جلد ھذا میں شامل ہے۔ ۱۹۴۰ء میں بمبئی ریڈیو پر حضور کی تقریر ''مَیں اسلام کو کیوں مانتا ہوں'' نشر ہوئی تھی اِس تقریر میں اسلام کی خوبیاں اور اس کی صداقت انتہائی جامع انداز میں بیان کی گئی ہے یہ تقریر اور بعض دوسری تقاریر و تحریرات بھی اِس جلد میں شامل ہیں۔

الغرض انوار العلوم کی جلد ۱۵ ہمیں تاریخ احمدیت میں رونما ہونے والے کئی اہم واقعات کی آگاہی بھی دیتی ہے اور مختلف مواقع پر حضرت مصلح موعود کے ولولہ انگیز خطابات کے ذریعہ ہماری علمی و روحانی پیاس بھی بجھاتی ہے۔ انقلاب حقیقی، سیر روحانی، خلافت راشدہ، اور خلافت جوبلی جلسہ کے خطاب جیسے معرکۃ الآراء خطابات اِس جلد کی زینت ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ پُرشوکت اور پُر معارف تحریرات پر مشتمل یہ جلد احباب جماعت کے ازدیادِ ایمان اور ازدیادِ علم کا باعث بنے گی۔ اِنْشَاءَ اللّٰہُ۔

اِس جلد کی تیاری کے مختلف مراحل میں حسبِ سابق بہت سے بزرگانِ سلسلہ اور مربیان کرام نے اس اہم کام میں خاکسار کی عملی معاونت فرمائی ہے۔ مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر اور مکرم چوہدری رشید الدین صاحب نے پروف ریڈنگ، مسودات کی ترتیب اور اصلاح کے سلسلہ میں بہت محنت اور اخلاص سے خدمات سرانجام دی ہیں۔

مکرم عبدالرشید صاحب طاہر، مکرم حبیب اللہ صاحب باجوہ، مکرم فضل احمد صاحب شاہد مربیانِ سلسلہ نے پروف ریڈنگ، حوالہ جات کی تلاش، نظر ثانی، اِعراب کی درستگی اور Re-Checking کے سلسلہ میں دلی لگن اور بشاشت کے ساتھ اِس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب بھی خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں۔ اس جلد کی فائنل پروف ریڈنگ کے سلسلہ میں اُن کی راہنمائی ہمارے لئے بہت سہولت کا موجب ہوئی۔ فَجَزَاہُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

مکرم بشارت احمد صاحب صابر دفتر فضل عمر فانڈویشن بھی خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں جن کی مخلصانہ کوششوں سے اس جلد کی تکمیل ممکن ہوسکی۔

تعارف کتب مکرم مبشر احمد صاحب خالد مربی سلسلہ کا تحریر کردہ ہے۔ خاکسار ان سب احباب کا ممنونِ احسان اور شکر گزار ہے نیز دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں کے علم و معرفت میں برکت عطاء فرمائے اور اپنی بے انتہاء رحمتوں اور فضلوں سے نوازے اور ہمیں اپنی ذمہ داریوں سے بطریق احسن عُہدہ برآ ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْنَ

والسلام

خاکسار

ناصر احمد شمس

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	انقلاب حقیقی	۱
۲	فیصلہ ہائی کورٹ بمقدمہ میاں عزیز احمد اور جماعت احمدیہ	۱۲۱
۳	جماعت احمدیہ سے قربانی کا مطالبہ	۱۲۹
۴	كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ	۱۴۱
۵	کشمیر ایجی ٹیشن ۱۹۳۸ء کے متعلق چند خیالات	۱۴۹
۶	اگر تم تحریک جدید کے مطالبات پر عمل کرو گے تو اپنے خدا کو راضی کر لو گے	۱۵۷
۷	احباب جماعت اور اپنی اولاد سے ایک اہم خطاب	۱۶۹
۸	آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور امنِ عالَم	۱۸۷
۹	جماعت احمدیہ کی زندگی کا مقصد	۲۰۵
۱۰	تربیت اولاد کے متعلق اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو	۲۱۱
۱۱	بانی سلسلہ احمدیہ کوئی نیا دین نہیں لائے	۲۲۵
۱۲	سیر روحانی (۱)	۲۵۱
۱۳	روس اور موجودہ جنگ	۳۵۳
۱۴	خدام سے خطاب	۳۶۵

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۵	احمدیت زندہ ہے زندہ رہے گی اور دنیا کی کوئی طاقت اسے مٹا نہیں سکتی	۳۸۳
۱۶	مستورات سے خطاب	۳۸۹
۱۷	اہم اور ضروری امور	۴۰۱
۱۸	تقریر بجواب ایڈریس ہائے جماعتہائے احمدیہ	۴۲۵
۱۹	خلافت راشدہ	۴۴۱
۲۰	کارکنان جلسہ خلافت جوبلی ۱۹۳۹ء سے خطاب	۵۹۹
۲۱	میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں	۶۰۵
۲۲	موجودہ جنگ میں برطانیہ کی کامیابی کیلئے دعا کی تحریک	۶۱۳
۲۳	امۃ الودود میری بچی	۶۲۳
۲۴	چاند میرا چاند	۶۳۷

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تعارف کتب

یہ انوار العلوم کی پندرہویں جلد ہے جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی ۲۸ ؍دسمبر ۱۹۳۷ء سے جولائی ۱۹۴۰ء تک کی ۲۴ مختلف تقاریر و تحریرات پر مشتمل ہے۔

(۱) انقلاب حقیقی

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۸ دسمبر ۱۹۳۷ء کو جلسہ سالانہ قادیان میں یہ معرکۃ الآراء خطاب فرمایا جو بعد میں انقلاب حقیقی کے نام سے شائع ہوا۔

حضور نے اصل موضوع کی طرف آنے سے پیشتر تمہیداً قومی زندگی کے لئے دو بنیادی اصولوں کا ذکر فرمایا جن کے بغیر قومی زندگی خواہ وہ دینی ہو یا دُنیوی قائم نہیں رہ سکتی۔ ان میں سے پہلا اصول یہ ہے کہ:۔

''کوئی تحریک دنیا میں حقیقی طور پر کامیاب نہیں ہوسکتی جب تک اُس میں کوئی نیا پیغام نہ ہو''۔

دوسرا اصول یہ بیان فرمایا کہ:۔

''اصلاح کے ہمیشہ دو ذرائع ہوتے ہیں یا صلح یا جنگ یعنی یا تو صلح کے ساتھ وہ پیغام پھیلتا ہے یا جنگ اور لڑائی کے ساتھ پھیلتا ہے''۔

اس کے بعد حضور نے انقلاب حقیقی کے معنی بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ دُنیاوی لحاظ سے انقلاب حقیقی کے معنی ہیں رائج الوقت نظام کو مکمل طور پر ختم کر کے اُس کی جگہ کوئی نیا نظام قائم کرنا۔ دینی اصطلاح میں انقلاب حقیقی کو مختلف الفاظ سے بیان کیا گیا ہے۔ جیسے اَلۡقِیَامَۃُ، اَلسَّاعَۃُ۔ اور کبھی نئی زمین اور نئے آسمان کے پیدا کئے جانے کے الفاظ سے اس کی حقیقت کو ظاہر کیا گیا ہے۔

اس کے بعد حضور نے تاریخ عالَم میں کامیاب ہونے والی درج ذیل پانچ عالمگیر اور

مہتم بالشان مادی تحریکوں کا تفصیل سے ذکر فرمایا اور ثابت کیا کہ ان کی کامیابی مذکورہ دو اصولوں کے تابع تھی۔

۱۔آرین تحریک۔۲۔رومن تحریک۔۳۔ایرانی تحریک۔۴۔بابلی تحریک۔۵۔مغربی تحریک

مذکورہ بالا پانچ مادی تحریکات کی ضروری تفاصیل اور ان کی کامیابی کا راز بیان کرنے کے بعد مذہبی تحریکات کے سات بڑے بڑے اَدوار کا تفصیل سے ذکر فرمایا جو درج ذیل ہیں۔

۱۔دورِ آدم۔۲۔دورِ نوح۔۳۔دورِ ابراہیم۔۴۔دورِ موسیٰ۔۵۔دورِ عیسیٰ۔۶۔دورِ محمدی۔ ۷۔دورِ مسیح محمد۔

حضور نے دورِ مسیح محمدی کے انقلاب کو درحقیقت احیائے تعلیم مصطفوی کو ہی قرار دیا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کے ذریعہ پیدا ہونے والے انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے تحریک جدید کے مقاصد کو بیان فرمایا اور عملی انقلاب کو تحریک جدید کے مطالبات کے ساتھ وابستہ قرار دیا۔ نیز جماعت احمدیہ کی ذمہ داریوں کو بیان فرمایا۔

اِس تقریر میں حضور نے تمدن کے متعلق اسلامی تعلیم بیان کرتے ہوئے درجِ ذیل امور کی طرف توجہ دلائی۔

۱۔اخلاقِ حسنہ۔۲۔معاملات۔۳۔خدمت قومی۔۴۔رزقِ حلال۔۵۔چستی اور محنت۔ ۶۔بنی نوع انسان کی خیر خواہی۔۷۔صفائی۔۸۔صداقت۔۹۔کسب۔۱۰۔جائداد کی حفاظت کا حکم۔

آخر پر تمدنِ اسلام کے قیام کے ذرائع پر روشنی ڈالی نیز اِس سلسلہ میں پیش آمدہ مشکلات کا بھی ذکر فرمایا۔ حضور نے اپنے اِس عظیم الشان اور پُر معارف خطاب کا اختتام احباب جماعت کو بعض نصائح کرتے ہوئے اِن دعائیہ کلمات پر فرمایا۔

''پس آؤ کہ ہم خدا سے ہی دعا کریں کہ اے خدا تو ہم کو سچا بنا تو ہمیں جھوٹ سے بچا۔ تو ہمیں بُرائی سے بچا۔ تو ہمیں غفلت سے بچا۔ تو ہمیں نافرمانی سے بچا۔ اے خدا! ہمیں اپنے فضل سے قرآن پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو، ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو، ہمارے بچوں کو اور ہمارے بوڑھوں کو سب کو یہ توفیق دے کہ وہ تیرے کامل مُتّبع بنیں اور اُن تمام

لغزشوں اور گناہوں سے محفوظ رہیں جو انسان کا قدم صراطِ مستقیم سے منحرف کر دیتے ہیں۔ اے ہمارے رب! ہمارے دلوں میں اپنی محبت پیدا فرما۔ اے ہمارے رب! اپنی تعلیم، اپنی سیاست، اپنے اقتصاد، اپنی معاشرت اور اپنے مذہب کی محبت ہمارے دلوں میں ڈال، ان کی عظمت ہمارے اندر پیدا کر یہاں تک کہ ہمارے دلوں میں اُس تعلیم سے زیادہ اور کوئی پیاری تعلیم نہ ہو جو تو نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہمیں دی۔ اے خدا جو تیری طرف منسوب ہو اور تیرا پیارا ہو وہ ہمارا پیارا ہو اور جو تجھ سے دُور ہو اُس سے ہم دُور ہوں۔ لیکن سب دنیا کی ہمدردی اور اصلاح کا خیال ہمارے دلوں پر غالب ہو اور ہم اس انقلابِ عظیم کے پیدا کرنے میں کامیاب ہوں جو تو اپنے مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ سے قائم کرنے کا ارادہ ظاہر کر چکا ہے! اٰمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اٰمِیْنَ"

(۲) فیصلہ ہائیکورٹ بمقدمہ میاں عزیز احمد اور جماعت احمدیہ

میاں فخر الدین ملتانی نے جماعت احمدیہ سے انحراف اختیار کرنے کے بعد حضرت مصلح موعود کے خلاف سخت بدزبانی کی اور آپ پر متعدد بے بنیاد الزامات لگائے جن کا حضرت مصلح موعود نے اپنی بعض تقاریر میں ردّ کرتے ہوئے اپنی بریت کا اظہار فرمایا۔ فخر الدین ملتانی کی بدزبانی اور الزام تراشی پر ایک احمدی دوست میاں عزیز احمد صاحب اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور اس سے لڑائی کے نتیجہ میں وہ شخص ہلاک ہو گیا۔ اِس مقدمۂ قتل کا ہائیکورٹ نے جو فیصلہ لکھا اُس میں بعض کلمات یا فقرات ایسے تھے جن سے یہ تأثر لیا جا سکتا تھا کہ یہ قتل امام جماعت احمدیہ کی تقاریر سے اشتعال پیدا ہونے کے نتیجہ میں ہوا ہے لہذا علماء وعمائدین کو ایسی تقاریر نہیں کرنی چاہئیں جن کے نتیجہ میں اشتعال پیدا ہو۔ چنانچہ فیصلہ کے ایسے فقرات سے مخالف مولویوں اور مخالف اخبارات نے یہ نتیجہ نکالا کہ گویا یہ قتل مرزا محمود احمد صاحب کے ایماء پر ہوا ہے اور اس کا خوب پروپیگنڈا کیا۔ اس صورتحال سے احبابِ جماعت کو بہت پریشانی ہوئی

جس کے پیش نظر حضرت مصلح موعود نے مؤرخہ ۱۱؍جنوری ۱۹۳۸ء کے روزنامہ الفضل میں یہ مضمون تحریر فرمایا۔ جس میں احباب جماعت کو ایسے حالات میں صبر وتحمل کا مظاہرہ کرنے کی تلقین کی گئی نیز میاں عزیز احمد صاحب کی اِس غلطی کے نتیجہ میں خلافت کا جو مقام اور جماعت کی جو ساکھ متأثر ہوئی اس کے کفارہ کے طور پر کثرت سے استغفار کرنے، دعائیں کرنے، روزے رکھنے اور تہجد وغیرہ ادا کرنے کی تحریک فرمائی۔

(۳) جماعت احمدیہ سے قربانی کا مطالبہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا یہ مضمون روزنامہ الفضل قادیان میں مؤرخہ ۲۱؍مئی ۱۹۳۸ء کو شائع ہوا جس میں حضور نے احباب جماعت سے قربانیوں کا مطالبہ کیا ہے۔ اِس مطالبہ کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ اُن دنوں گورداسپور کی انتظامیہ کا جماعت احمدیہ سے رویہ نہایت افسوسناک تھا اور حالات کی نزاکت کے پیشِ نظر حفظِ ماتقدم کے طور پر احباب جماعت کو ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار کرنا مقصود تھا۔

اِس مضمون میں حضور نے قربانی کی حقیقت اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داری پر روشنی ڈالی ہے اور قربانی کے فلسفہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت کو صرف جانی قربانی کی ضرورت نہیں بلکہ ہر میدان میں قربانیوں کی ضرورت ہے۔ نیز آپ نے یہ بھی وضاحت فرمائی کہ احمدیت کے جانی قربانی کے مطالبہ سے یہ مراد ہرگز نہیں کہ کسی محاذ پر جا کر جنگ کرتے ہوئے جان قربان کرنا، بلکہ احمدیت کے لئے قربانی دینے کا مطلب امام کی آواز پر لَبَّیْکَ کہنا ہے۔

حضور نے اپنے اِس مضمون میں جس قربانی کا مطالبہ کیا ہے وہ ہر حال میں سچائی اور راستی کو اختیار کرنا ہے جس کی خاطر خواہ جان کی قربانی دینی پڑے، خواہ جذبات کی قربانی دینی پڑے اور خواہ اپنے تمام حقوق سے محروم ہونا پڑے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

> ’’یاد رکھو کہ جن قربانیوں کا مَیں پہلی قسط کے طور پر مطالبہ کر رہا ہوں معمولی قربانیاں نہیں ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ نفس کو مارنا دشمن کو مارنے سے بہت زیادہ مشکل کام ہے۔ اگر جماعت صداقت کے اِس معیار کو قائم کر دے جسے سلسلہ احمدیہ پیش کرتا ہے تو یقیناً اُسے کوئی دشمن نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ کمزوری ہماری ہی طرف

سے ہوتی ہے ورنہ ہمارا خدا وفادار ہے وہ خود ہمیں نہیں چھوڑتا ..... اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام جماعت کو اِس وقت کی ضرورت کو سمجھنے کی توفیق دے اور جوش اور اظہارِ غضب کے بجائے سچی قربانی کے پیش کرنے اور اس پر مستقل رہنے کی توفیق دے۔ کیونکہ قربانی وہ نہیں جو ہم پیش کرتے ہیں، قربانی وہ ہے جس کا زمانہ کی ضرورت کے مطابق ہمارا رب ہم سے مطالبہ کرتا ہے۔ ہمارے دشمنوں کو ہم نے نہیں بلکہ ہمارے خدا نے شکست دینی ہے۔ سچی قربانی کرو اور دعائیں کرو اور کبر اور خود پسندی کو چھوڑ دو اور بڑے ہو کر منکسر المزاج بنو اور طاقت کے ہوتے ہوئے عفو کو اختیار کرو تا اللہ تعالیٰ تمہارا مددگار ہو''۔

(۴) كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ مضمون ۱۷ رمئی ۱۹۳۸ء کو تحریر فرمایا جو روزنامہ الفضل قادیان میں مؤرخہ ۲۲ رمئی ۱۹۳۸ء کو شائع ہوا۔ اس مضمون کے ذریعہ چند اہم وفات یافتگان کا ذکرِ خیر کرنا مقصود تھا جس میں سے سب سے اہم وفات حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی والدہ محترمہ کی تھی۔ درحقیقت یہی وفات اِس مضمون کو تحریر کرنے کا باعث بنی۔ دیگر وفات یافتگان میں مکرم حافظ بشیر احمد صاحب واقف زندگی، مکرم چوہدری عبدالقادر صاحب ایڈووکیٹ اور مکرم خان صاحب فقیر محمد خان صاحب شامل ہیں۔ اس مضمون میں حضور نے تمام وفات یافتگان کا ذکرِ خیر کیا ہے اور خاص طور پر حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی والدہ ماجدہ کا ذکرِ خیر کرتے ہوئے ان کے اوصافِ حمیدہ اور خوبیوں پر روشنی ڈالی ہے اور آخر پر دعا کرتے ہوئے فرمایا کہ:-

''اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحومہ کو اپنے قرب میں جگہ دے اور ان کے خاندان کو اِن کی دعاؤں کی برکات سے محروم نہ کرے اور وہ ان کی وفات کے بعد بھی ان کے حق میں پوری ہوتی رہیں''۔ (اٰمِیْنَ)

(۵) کشمیر ایجی ٹیشن ۱۹۳۸ء کے متعلق چند خیالات

حضرت مصلح موعود کے بارہ میں ''پیشگوئی مصلح موعود'' میں آپ کی ایک یہ صفت بھی بیان کی گئی تھی کہ وہ ''اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا'' علاوہ دیگر بے شمار شہادتوں کے اِس مضمون نے پیشگوئی کے ان الہامی الفاظ پر مُہرِ تصدیق ثبت کر دی ہے۔

اِس مضمون میں حضور نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے ایک طبقہ کے درمیان جو غیر فطری اور نا عاقبت اندیشانہ اتحاد پر مبنی معاہدہ ہوا اُس پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا ہے جس میں اہلِ کشمیر اور حکومت کو دونوں کی فلاح و بہبود پر مبنی بے حد مفید اور ضروری مشورے دیئے۔

اِس معاہدہ کی بنیادی خامی کی وجہ بیان کرتے ہوئے اور لاکھوں اہلِ کشمیر کے حقوق کو پامالی سے بچانے کی غرض سے فرمایا کہ:۔

''جہاں تک میں سمجھتا ہوں کوئی سمجھوتہ مسلمانوں کے لئے مفید نہیں ہوسکتا جب تک وہ لاکھوں مسلمانوں کی بدحالی اور بے کاری کا علاج تجویز نہ کرتا ہو..... جو سمجھوتہ اِس امر کو مدنظر نہیں رکھتا وہ نہ کامیاب ہوسکتا ہے اور نہ امن پیدا کرسکتا ہے''۔

اِسی طرح فرمایا کہ:۔

''پس میرے نزدیک بغیر ایک ایسے فیصلہ کے جسے پبلک پر ظاہر کر دیا جائے ایسا سمجھوتہ مفید نہیں ہوسکتا کیونکہ نفع یا نقصان تو پبلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ ممکن ہے غیر مسلم لیڈر مسلمانوں کو بعض حق دینے کے لئے تیار ہو جائیں لیکن اُن کی قوم میں تسلیم نہ کریں پھر ایسے سمجھوتے سے کیا فائدہ؟''

(٦) اگر تم تحریک جدید کے مطالبات پر عمل کرو گے تو اپنے خدا کو راضی کرلو گے

حضرت مصلح موعود نے یہ تقریر ۳۱؍جولائی ۱۹۳۸ء کو قادیان میں تحریک جدید کے مطالبات کے سلسلہ میں ارشاد فرمائی جو بعد میں ۱۶؍جون ۱۹۵۹ء کو پہلی دفعہ روزنامہ الفضل قادیان میں

شائع ہوئی۔

حضور نے اِس تقریر میں نہایت لطیف پیرایہ میں احبابِ جماعت کو اِس عظیم تحریک میں حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا کہ تحریک جدید وہی قدیم تحریک ہے جو آج سے ساڑھے تیرہ سَو سال پہلے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ جاری کی گئی تھی اور اس کے وہی اغراض و مقاصد ہیں جن کے پیش نظر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہور ہؤا اور قرآن کریم کا نزول ہؤا اور پھر اِس زمانہ میں تجدید دین کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام مبعوث ہوئے اور جماعت احمدیہ قائم ہوئی لہذا اِس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے میں احمدیت کی ترقی اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہوسکتی ہے۔ اِس خطاب کے آخر پر آپ نے احبابِ جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''میں کہتا ہوں کہ اگر تم نے دیانتداری سے احمدیت کو قبول کیا ہے، اگر تم یقین رکھتے ہو کہ سلسلہ احمدیہ سچا ہے، اگر تم سمجھتے ہو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں خدا تعالیٰ کی پیروی ہے اور مسیح موعود کی پیروی میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہے تو اے مردو اور عورتو! تم تحریک جدید کے اغراض اور مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو اور انصار اللہ بن جاؤ۔ مجھے تم سے کوئی غرض نہیں۔ اگر تم میرے اِن مطالبات پر عمل کرو گے تو اپنے خدا کو اپنے اوپر راضی کرلو گے اور اگر تم اِن مطالبات پر عمل نہیں کرو گے تو اپنے خدا کو اپنے اوپر ناراض کرلو گے''۔

(۷) احباب جماعت اور اپنی اولاد سے ایک اہم خطاب

۱۱ر نومبر ۱۹۳۸ء کو جامعہ احمدیہ، مدرسہ احمدیہ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اساتذہ اور طلباء کی طرف سے مدرسہ احمدیہ کے صحن میں حضرت مولوی شیر علی صاحب، حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب درد، محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مبارک احمد صاحب کی ولایت سے کامیاب مراجعت کی خوشی میں ایک دعوتِ چائے کا اہتمام کیا گیا جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بھی شمولیت فرمائی۔ اس موقع پر حضور نے اپنے خطاب میں مبلغین کی عظیم قربانیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب جماعت کو مبلغین کی عزت واحترام کرنے کے حوالے سے ان کے فرائض کی طرف انہیں توجہ دلائی۔ اس

کے بعد حضور نے اپنی اولاد اور خاندانِ مسیح موعود کے افراد کو بعض زرّیں نصائح فرمائیں اور اُن پر واضح کیا کہ محض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان سے تعلق کوئی بڑائی یا بزرگی کی بات نہیں بلکہ اصل بزرگی تقویٰ میں ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ:۔

''پس عزت کا جو چوغہ تم پہنو وہ دوسروں سے مانگا ہوا نہ ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان میں سے ہونا یا میرا بیٹا ہونا یہ تو مانگا ہوا چوغہ ہے۔ تمہارا فرض ہے کہ تم خود اپنے لئے لباس مہیا کرو۔ وہ لباس جسے قرآن مجید نے پیش کیا ہے یعنی لِبَاسُ التَّقْوٰی ذَالِکَ خَیْرٌ تقویٰ کا لباس سب لباسوں سے بہتر ہے۔ غرض تم احمدیت کے خادم بنو پھر اللہ تعالیٰ کی نظروں میں بھی تم معزز ہو گے اور دنیا بھی تمہیں عزت کی نگاہ سے دیکھے گی..... تم اپنے اندر ذاتی جوہر پیدا کرو، جماعت احمدیہ کے ہر فرد کا خیال رکھو، خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرد ہونے کی وجہ سے تمہیں کوئی امتیاز نہیں، امتیاز خدمت کرنے میں ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدمت کی اللہ تعالیٰ نے آپ پر فضل نازل فرمایا۔ تم بھی اگر خدمت کرو گے تو اللہ تعالیٰ تم پر بھی اپنا فضل نازل کرے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

منہ از بہر ما کُرسی کہ ماموریم خدمت را

''یعنی میرے لئے کُرسی مت رکھو کہ میں دنیا میں خدمت کے لئے پیدا کیا گیا ہوں۔ اسی طرح تم بھی کرسیوں پر بیٹھے کے متمنی نہ بنو بلکہ ہر مسکین اور غریب سے ملو اور اگر تمہیں کسی غریب آدمی کے پاؤں سے زمین پر بیٹھ کر کانٹا بھی نکالنا پڑے تو تم اسے اپنے لئے فخر سمجھو۔ خود تقویٰ حاصل کرو اور جماعت کے دوستوں سے مل کر اُن کو فائدہ پہنچاؤ اور جو علم تم نے سیکھا ہے وہ اُن کو بھی سیکھاؤ''۔

(۸) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور امنِ عالَم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۱۱؍دسمبر ۱۹۳۸ء کو قادیان میں جلسہ سیرۃ النبی ﷺ کے مبارک موقع پر ''آنحضرت ﷺ اور امنِ عالَم'' کے موضوع پر یہ لطیف تقریر ارشاد فرمائی جس

میں آپ نے قرآن کریم کی رو سے نیز عقلی اور نقلی دلائل سے ثابت کیا کہ امنِ عالَم میں جو کردار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ادا کیا اِس کی مذہبی و دُنیوی تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ اس لئے توحیدِ باری تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد اِس ضابطۂ حیات پر عمل کرنا ضروری ہے جو آنحضرت ﷺ کی وساطت سے قرآن کریم کی صورت میں ہمارے پاس موجود ہے۔ اِس ساری تقریر کا خلاصہ اور لُبِّ لباب یہ بنتا ہے کہ:۔

۱۔ توحیدِ باری تعالیٰ پر کامل ایمان جس کے عملی اظہار کے لئے بیت اللہ جسے امنِ عالَم کے لئے درسگاہ قرار دیا ہے کے ساتھ وابستگی۔

۲۔ قرآنی تعلیمات جو امنِ عالَم کے لئے کورس کی حیثیت رکھتی ہیں پر عمل درآمد۔

۳۔ آنحضرت ﷺ جو امنِ عالَم کے سب سے بڑے داعی اور مدرّس ہیں کے اُسوہ حسنہ کی تقلید امنِ عالَم کے لئے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔

اِس تقریر میں حضور نے امنِ عالَم کے تعلق میں درج ذیل دو سوالات کے مختلف پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

۱۔ حقیقی امن سے مراد کیا ہے؟

۲۔ حقیقی امن کے حصول کے ذرائع کیا ہیں؟

(۹) جماعت احمدیہ کی زندگی کا مقصد

جماعت احمدیہ کی زندگی کا مقصد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی بادشاہت زمین میں بھی قائم ہو۔ یہ مختصر تقریر حضور نے مؤرخہ ۲۶ر دسمبر ۱۹۳۸ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر جلسہ کا افتتاح کرتے ہوئے ارشاد فرمائی جس میں جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان فرمائی ہے اور احباب جماعت کو اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''ہمارے سامنے ایک ہی بات ہونی چاہئے اور وہ یہ کہ ہم اس ذمہ داری کو پوری طرح ادا کریں جو خدا تعالیٰ نے ہم پر رکھی ہے اور ہم اپنی زندگی کے ہر لمحہ کو اپنی طاقتوں اور سامانوں کو کُلّی طور پر اِس لئے صَرف کریں کہ خدا تعالیٰ کی بادشاہت جس طرح آسمان پر ہے زمین پر بھی قائم ہو''۔

(۱۰) تربیتِ اولاد کے متعلق اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ تربیتی تقریر مؤرخہ ۲۷ر دسمبر ۱۹۳۸ء کو جلسہ سالانہ قادیان میں مستورات کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمائی جس میں احمدی خواتین کو تربیتِ اولاد کے حوالے سے ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے اپنی اِس تقریر میں تربیتِ اولاد کی اصل ذمہ دار عورتوں کو ٹھہرایا ہے چنانچہ اِس تعلق میں آپ نے فرمایا کہ:۔

''اصل ذمہ داری عورتوں پر بچوں کی تعلیم و تربیت کی ہے اور یہ ذمہ داری جہاد کی ذمہ داری سے کچھ کم نہیں۔ اگر بچوں کی تربیت اچھی ہو تو قوم کی بنیاد مضبوط ہوتی ہے اور قوم ترقی کرتی ہے۔ اگر ان کی تربیت اچھی نہ ہو تو قوم ضرور ایک نہ ایک دن تباہ ہو جاتی ہے پس کسی قوم کی ترقی اور تباہی کا دارومدار اُس قوم کی عورتوں پر ہی ہے''۔

حضور نے اپنی اِس تقریر میں مردوں کو بھی ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ خاص طور پر عورتوں کے جذبات کا خیال رکھنے اور اُن کے رشتے داروں سے حُسنِ سلوک کی تلقین فرمائی ہے۔ اِس سلسلہ میں آپ نے بڑی ہی پُرحکمت بات فرمائی کہ عورتوں کے جذبات کا خیال نہ رکھنے سے وہ کئی قسم کی بیماریوں میں مبتلاء ہو جاتی ہیں اِس لئے مرد کو اپنی بیوی کے جذبات کا خیال رکھنا چاہئے۔ اِس تقریر کے آخر پر حضور نے تحریک جدید اور عورتوں کی ذمہ داریوں پر بھی مختصراً روشنی ڈالی ہے اور تحریک جدید کے سادہ زندگی کے مطالبہ کا عورتوں کے ساتھ گہرا تعلق بیان کرتے ہوئے عورتوں کو نصیحت فرمائی کہ:۔

''پس تحریک جدید میں عورتوں کا بہت بڑا دخل ہے۔ تم اقتصادی طور پر اپنے خاوندوں کی مدد کرو، سادہ خوراک اور سادہ کھانے کی عادت ڈالو، جو عورت زیور سے خوش ہو جاتی ہے وہ بڑے کام نہیں کر سکتی۔ پس سادہ کھانا کھاؤ، سادہ کپڑے پہنو اور مساوات قائم کرو ورنہ خدا تعالیٰ خود تمہارے اندر مساوات قائم کر دے گا''۔

(۱۱) بانی سلسلہ احمدیہ کوئی نیا دین نہیں لائے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۷ر دسمبر ۱۹۳۸ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر یہ تقریر

ارشاد فرمائی تھی جس میں روز نامہ الفضل اور سلسلہ کے دیگر اخبارات و رسائل کی خریداری بڑھانے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی اور اِس ضمن میں عملہ الفضل کو بھی حضور نے اپنی قیمتی ہدایات سے نوازا۔ نیز جماعت احمدیہ کی غرض و غایت اور جماعت کے بعض مخصوص عقائد پر نہایت دلچسپ اور عام فہم رنگ میں روشنی ڈالی اور عقلی و نقلی دلائل سے ثابت کیا کہ جماعت احمدیہ کا مَسلک ہی صحیح اسلامی مَسلک ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ظہور کا مقصد صرف اسلام اور قرآن کی خدمت کرنا تھا۔ روز نامہ الفضل کی اشاعت کے متعلق آپ نے فرمایا کہ:۔

''اتنی وسیع جماعت میں الفضل کی اشاعت کم از کم پانچ سات ہزار ہونی چاہئے ایک علمی اور مذہبی جماعت میں ''الفضل'' کی اِس قدر کم خریداری بہت ہی افسوسناک ہے.....مَیں دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ سلسلہ کے اخبارات خریدیں اور کوشش کریں کہ ان کا مذاق علمی ہو جائے۔ میں نے دیکھا ہے کہ جو لوگ سلسلہ کے اخبارات نہیں خریدتے اُن کے بچے احمدیت کی تعلیم سے بالکل ناواقف ہوتے ہیں پس دوستوں کو چاہئے کہ وہ اخبارات اور رسالے ضرور خریدیں بلکہ جو اَن پڑھ ہیں وہ بھی لیں اور کسی پڑھے لکھے سے روزانہ تھوڑا تھوڑا سنتے رہا کریں تا کہ ان کی علمی ترقی ہو اور سلسلہ کے حالات سے وہ باخبر رہیں''۔

(۱۲) سیرِ روحانی (۱)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جو معرکۃ الآراء اور روح پرور تقریر مؤرخہ ۲۸ر دسمبر ۱۹۳۸ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر ارشاد فرمائی وہ بعد میں اپنے روح پرور مضمون کے اعتبار سے ''سیر روحانی'' کے نام سے شائع ہوئی۔ پیشگوئی مصلح موعود میں آپ سے متعلق یہ جو صفات بیان کی گئی تھیں کہ وہ:۔

''علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا''

نیز یہ کہ:۔

''ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے''

یہ عظیم الشان تقریر اِن دونوں صفات کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ حضرت مصلح موعود نے

اکتوبر ۱۹۳۸ء کو حیدرآباد دکن کا دورہ کیا اور بعض تاریخی مقامات کی سیر کی۔ علاوہ ازیں آپ نے دہلی، آگرہ اور بمبئی وغیرہ کے بہت سارے تاریخی مقامات کی سیر کی اور آثار قدیمہ دیکھے جن میں نمایاں طور پر جامع مسجد دہلی، قطب صاحب کی لاٹ، دیوانِ عام، جنتر منتر، مقبرے، حوضِ خاص، آگرہ کا تاج محل، قلعے، دیوانِ عام اور دیوانِ خاص وغیرہ شامل ہیں۔ اِن مقامات کی سیر کے دَوران حضور پر ایک عجیب کیفیت طاری ہوئی اور ایک عظیم انکشاف ہوا۔ اِس کیفیت کا ذکر حضور نے اپنے اِن الفاظ میں بیان فرمایا:۔

''سب عجائبات جو سفر میں مَیں نے دیکھے میری آنکھوں کے سامنے سے گزر گئے..... آخر وہ سب ایک اَور نظارہ کی طرف اشارہ کر کے خود غائب ہو گئے۔ مَیں اِس محویت کے عالَم میں کھڑا رہا، کھڑا رہا اور کھڑا رہا۔ اور میرے ساتھی حیران تھے کہ اِس کو کیا ہو گیا ہے۔ یہاں تک کہ مجھے اپنے پیچھے سے اپنی لڑکی کی آواز آئی..... مَیں اُس آواز کو سن کر پھر واپس اِس مادی دنیا میں آ گیا۔ مگر میرا دل اُس وقت رقت آمیز جذبات سے پُر تھا وہ خون ہو رہا تھا اور خون کے قطرے اس سے ٹپک رہے تھے..... میں نے افسوس سے اِس دنیا کو دیکھا اور کہا ''میں نے پالیا۔ میں نے پالیا''۔

آپ پر یہ امر منکشف ہوا کہ ان دُنیوی اور مادی نظاروں اور مقامات کے مقابل پر روحانی نظارے، روحانی مقامات مثلاً روحانی مساجد، روحانی سمندر، روحانی جنتر منتر، قلعے، مقبرے، باغات اور روحانی بلند مینار، دیوان عام، دیوان خاص اور روحانی نہریں موجود ہیں جو اپنی شان وشوکت، عظمتِ روحانی اور جلال و جمال، خوبصورتی اور پائیداری میں کہیں بڑھ کر ہیں مگر دنیا اِن سے بے خبر ہے چنانچہ اِس انکشاف کا ذکر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:۔

''یہ امور تفصیلاً یا اِجمالاً اُس وقت میرے ذہن میں آئے اور پھر میرے دل نے مجھ سے سوال کیا کہ کیا یہ تیری زندگی کا بہترین تجربہ ہے؟ کیا ان سے بڑھ کر ایسی ہی چیزیں تو نے نہیں دیکھیں؟..... اِس سوال کے پیدا ہوتے ہی وہ تمام نظارے جو میری آنکھوں کے سامنے تھے غائب ہو گئے اور ایک اَور نظارہ میری آنکھوں کے سامنے آ گیا اور ایک نئی دنیا میری آنکھوں کے سامنے سے گزرنے لگ گئی۔ میں اس نئی دنیا کے آثارِ قدیمہ کو دیکھنے میں مشغول ہوا تو مَیں نے ایسے عظیم الشان آثارِ قدیمہ دیکھے

جو اِن آثارِ قدیمہ سے بہت زیادہ شاندار تھے جن کے خیال میں میرا دل محو تھا.....ایک بڑا جنتر منتر جس کا اندازہ لگانا بھی انسانی طاقت سے باہر ہے میری آنکھوں کے سامنے پیدا ہوا۔ بڑی بڑی غیر معمولی خوبصورتیوں والے باغات، عدیم المثال نہریں، بے کنار سمندر، عالیشان قصر، ان کے لنگر خانے، دیوانِ عام، دیوانِ خاص، بازار، لنگر خانے، کتب خانے، بے انتہا بُلند مینار اور غیر محدود وسعت والی مسجد، دلوں کو ہِلا دینے والے مقبرے ایک ایک کر کے میری نگاہوں کے آگے پھرنی شروع ہوئیں اور میں نے کہا اُف! میں کہاں آ گیا۔ یہ چیزیں میرے پاس ہی موجود تھیں۔ تمام دنیا کے پاس موجود تھیں لیکن دنیا اِن کی طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہیں دیکھتی۔ میرا دل خون ہو گیا اپنی بے بسی پر کہ مَیں یہ چیزیں دنیا کو دکھانے سے قاصر ہوں۔ میرا دل خون ہو گیا دنیا کی بے توجہی پر مگر میرا دل مسرور بھی تھا اِس خزانے کے پانے پر کہ ایک دن میں یا خدا کا کوئی اور بندہ یہ مخفی خزانے دنیا کو دکھانے میں کامیاب ہو جائے گا۔''

چنانچہ اِن تاریخی مقامات اور عجائباتِ قدرت کو ایک ایک کر کے آپ نے اپنی جلسہ سالانہ کی تقریروں میں روحانی رنگ میں قرآن وحدیث کی روشنی میں ایسے پُر اثر اور روح پرور نظاروں کی شکل میں پیش فرمایا ہے کہ روح وجد میں آ جاتی ہے۔

(۱۳) روس اور موجودہ جنگ

جنگ عظیم دوئم کے دَوران جب روس پولینڈ میں داخل ہوا تو اُس وقت حضرت مصلح موعود نے یہ مضمون تحریر فرمایا جو ۲۱ ستمبر ۱۹۳۹ء کے روزنامہ الفضل قادیان میں شائع ہوا۔

حضور نے اِس مضمون میں روس کے پولینڈ میں داخلہ کی وجوہات اور مقاصد کا تجزیہ کرتے ہوئے تبصرہ فرمایا کہ روس پولینڈ کو تقسیم کرنا چاہتا ہے اس کی نیت ٹھیک نہیں لگتی۔ اس نے جرمنی کے ساتھ گٹھ جوڑ کر لیا ہے اور اپنی فوجیں پولینڈ بھیجنے پر مُصِرّ اس لئے ہے کہ جرمنی کے لئے پولینڈ پر قبضہ کے لئے سہولت پیدا کر دے اور بغیر خونریزی کے پولینڈ کی حکومت ختم ہو جائے۔ اگر اس طرح کامیابی نہ ہو تو اِس معاہدہ کے ذریعہ جرمنی پولینڈ پر حملہ کر دے۔ اگر دوسری اقوام دخل نہ

دیں تو ٹھیک ورنہ جرمنی پولینڈ کو کُچل دے اور دونوں ممالک اِس کو تقسیم کر لیں۔ نیز اِس مضمون میں حضور نے اِس جنگ کے بعد کے حالات پر روشنی ڈالی ہے اور اپنی بصیرت اور فراست سے اتحادیوں کو مفید مشورے دیئے ہیں۔

(۱۴) خدام سے خطاب

حضرت مصلح موعود نے یہ خطاب مؤرخہ ۲۵ر دسمبر ۱۹۳۹ء کو برموقع سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ارشاد فرمایا۔ اِس خطاب کے آغاز میں حضور انور نے بعض انتظامی غلطیوں کی نشاندہی فرمائی اور انتظامی اُمور سے متعلق بعض مفید مشورے عطا فرمائے۔

یہ اجتماع جلسہ سالانہ سے ایک روز قبل منعقد کیا گیا جس سے جلسہ سالانہ کے انتظامات میں دقتیں پیش آئیں اس لئے فرمایا کہ آئندہ ایسے اجتماع جلسہ سالانہ کے ساتھ نہ رکھے جائیں۔

اِس اجتماع پر پہلی دفعہ اوّل آنے والی مجلس کو علمِ انعامی دینے کا فیصلہ ہوا مگر چونکہ جماعت کے جھنڈے کی ابھی قانونی طور پر منظوری نہیں ہوئی تھی اِس لئے اِس موقع پر حضور نے جماعت کے جھنڈے کی منظوری دیتے ہوئے اعلان فرمایا کہ یہ علمِ انعامی آج کی بجائے جلسہ کے آخری روز دیا جائے گا جب جماعت کا جھنڈا لہرایا جائے گا۔ اِس موقع پر آپ نے خدام کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''پس آج میں یہ دو باتیں خاص طور پر خدام الاحمدیہ سے کہنا چاہتا ہوں اوّل یہ کہ واقعات کی دنیا میں قیاس سے کام نہ لو اور جو کام تمہارے سپرد کیا جائے اُس کے متعلق اُس وقت تک مطمئن نہ ہو جاؤ جب تک وہ ہو نہ جائے اور دوسرے یہ کہ کام اختیار کرتے وقت پوری احتیاط سے کام لو۔ وہ کام اپنے یا دوسروں کے ذمہ نہ لگاؤ جو تم جانتے ہو کہ نہیں کر سکتے اور جب اِس امر کا اطمینان کر لو کہ اچھا کام ہے اور تم کر سکتے ہو تو پھر خود اُسے کرنے سے مت جھجکو۔ پھر جب یہ دیکھو کہ کام ضروری ہے مگر تمہارا نفس کہتا ہے کہ تم اسے کر نہیں سکتے تو اپنے نفس سے کہو کہ تو جھوٹا ہے اور غلط کہتا ہے یہ کام اللہ تعالیٰ ضرور کر دے گا اور پھر اُسے شروع کر دو''۔

اِن نصائح کے بعد حضور نے بطور نمونہ اپنی زندگی کے بعض ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

(۱۵) احمدیت زندہ ہے زندہ رہے گی اور دنیا کی کوئی طاقت اسے مٹا نہیں سکے گی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ مختصر خطاب مؤرخہ ۲۶ ردسمبر ۱۹۳۹ء کو جلسہ سالانہ قادیان کا افتتاح کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

اِس روح پرور اور ایمان افروز خطاب کے آغاز میں حضور انور نے غیر مبائعین میں سے بعض کے اِس قسم کے دعووں کا ذکر فرمایا جن میں احمدیت کے چند سال کے اندر اندر نیست و نابود ہو جانے اور عیسائیت کا غلبہ ہو جانے کی پیشگوئیاں کی گئی تھیں اور فرمایا کہ یہ دعوے کرنے والے خود بھی گزر گئے اور اُن کے ساتھی بھی گزر گئے مگر احمدیت خدا کے فضل سے دن دُگنی اور رات چوگنی ترقی کی طرف گامزن ہے۔ ۲۶ سال قبل یہاں چند سَو آدمی جمع ہوتے تھے مگر آج خدا کے فضل سے ہزاروں افراد جمع ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ:۔

''یہاں عیسائیت کا قبضہ بتانے والا مر گیا اور اُس کے ساتھی بھی مر گئے اُن کا واسطہ خدا تعالیٰ سے جا پڑا مگر احمدیت زندہ رہی، زندہ ہے اور زندہ رہے گی۔ دنیا کی کوئی طاقت اِسے مٹا نہ سکی اور نہ مٹا سکے گی۔ عیسائیت کی کیا طاقت ہے کہ یہاں قبضہ جمائے، عیسائیت تو ہمارا شکار ہے''۔

اِس کے بعد حضور انور نے پوری دنیا میں احمدیت کی غیر معمولی ترقیات کا ذکر کرتے ہوئے یہ خوشخبری سنائی کہ سیرالیون میں ہر قسم کی مخالفت کے باوجود وہاں کے ۲ رئیس پانچ صد افراد کے ہمراہ احمدیت میں داخل ہو گئے ہیں اور اس طرح یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا کے نظارے دیکھنے میں آ رہے ہیں۔

آخر پر حضور انور نے بعض دعاؤں کی تحریک فرمائی خاص طور پر یہ دُعا کی کہ:۔

''اللہ تعالیٰ ہمیں اِس کی توفیق نہ دے کہ جب ہم میں طاقت اور غلبہ آئے تو ہم ظالم بن جائیں یا سُست اور عیش پرست ہو جائیں بلکہ پہلے سے زیادہ متواضع، پہلے سے زیادہ رحم دل اور پہلے سے زیادہ اپنی زندگیاں خدا تعالیٰ کے لئے خرچ کرنے والے ہوں''۔ (اَللّٰھُمَّ اٰمِیْنَ)

(۱۶) مستورات سے خطاب

جلسہ خلافت جوبلی کی مبارک تقریب کے موقع پر مؤرخہ ۲۷ ؍دسمبر ۱۹۳۹ء کو لجنہ اماء اللہ قادیان نے حضورِ انور کی خدمت میں ایک ایڈریس پیش کیا۔ یہ ایڈریس حضرت سیدہ اُمِّ طاہر صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان نے پیش کیا۔ اِس ایڈریس کے جواب میں حضور نے لجنہ اماء اللہ کو بعض زرّیں نصائح ارشاد فرمائیں۔

اِسی طرح اس موقع پر ایک انگریز نومسلم خاتون نے بھی لجنہ اماء اللہ انگلستان کی نمائندگی کرتے ہوئے حضور کی خدمت میں انگریزی زبان میں ایک ایڈریس پیش کیا جس کا حضور نے بھی انگریزی میں جواب دیا۔

اِس خطاب میں حضور نے لجنہ کو جو نصائح فرمائیں اُن کا خلاصہ یہ ہے کہ دین کی تعلیم پر عمل کرنے کے لئے کوئی عورت باپ، بھائی یا خاوند کی پابند نہیں ہے بلکہ قرآن کریم پر عمل میاں بیوی اور مرد و عورت دونوں پر فرض ہے آپ نے فرمایا کہ:۔

> ’’قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتیں اور مرد سب کے سب ایک ہی مقصد کیلئے پیدا کئے گئے ہیں اور وہ مقصد خدا تعالیٰ کے قرب کا حصول ہے۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ سب مرد اور عورتیں مل کر اُس کے حضور پاک دل اور نیک ارادہ لے کر آئیں اور خدا تعالیٰ کے قرب میں وہ اعلیٰ سے اعلیٰ درجے حاصل کریں۔ سارا قرآن اِسی سے بھرا پڑا ہے..... یہ بالکل غلط ہے کہ خاوند کو یا بھائی کو یا باپ کو مذہب کے معاملہ میں عورت پر کسی قسم کا تصرف حاصل ہے۔ ہر عورت کو حق ہے کہ جب دین کی کوئی بات سمجھ میں آ جائے تو اُس پر عمل کرے خواہ سب اُس کے مخالف ہوں‘‘۔

(۱۷) اہم اور ضروری امور

حضرت فضل عمر نے مؤرخہ ۲۷ ؍دسمبر ۱۹۳۹ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر بعض متفرق انتظامی اور تربیتی امور سے متعلق یہ اہم خطاب فرمایا جو ۳ ؍جنوری ۱۹۴۰ء کے روزنامہ الفضل قادیان اور ۳ ؍اکتوبر ۱۹۵۹ء کے روزنامہ الفضل ربوہ میں شائع ہوا اور اَب پہلی دفعہ کتابی

صورت میں شائع ہو رہا ہے۔

اِس خطاب میں حضور نے سب سے پہلے شیخ عبدالرحمٰن مصری اور ان کے ساتھیوں کی ایک اشتعال انگیز حرکت کا ذکر فرمایا۔ جس کے بعد سلسلہ کے اخبارات کے بارہ میں بعض ہدایات فرمائیں۔ نیز تعلیم و تربیت، اچھوتوں میں تبلیغ اور مغربی کھیلوں کی بجائے دیسی کھیلوں کو رائج کرنے کے بارہ میں ارشادات فرمائے۔ اِسی طرح تحریک جدید کے ماتحت ۵ ہزار مبلغ تیار کرنے، ہجری شمسی کیلنڈر کے بارہ میں ارشادات اور ہدایات نیز سال میں ہر احمدی کو ایک بیعت کروانے، لڑکیوں کو ورثہ دینے جیسی تحریکات اِس خطاب میں شامل ہیں۔

اِس خطاب کے آخر پر حضور نے اصلاحِ اعمال کا ایک لطیف گُر بیان کرتے ہوئے آنحضرت ﷺ کی اِس نصیحت کی طرف توجہ دلائی جو آپ نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمائی کہ ہر مسلمان کی جان، اُس کا مال اور اُس کی عزت خدا کے حضور وہی مقام رکھتی ہے جو حج کا دن رکھتا ہے، جو ذوالحجہ رکھتا ہے اور جو مکہ و مکرمہ رکھتا ہے اور اِس سلسلہ میں آنحضرت ﷺ نے تحریک فرمائی کہ:۔

''جو یہ حدیث سُنے اُسے دوسروں تک پہنچا دے''۔

اِس وصیت کے بارہ میں فرمایا کہ یہ وصیت قومی تربیت و اتحاد اور اعلیٰ اخلاق کے حصول کا ایک سنہری و نایاب گُر ہے۔ وہ نصیحت یا وصیت یہ ہے کہ اے مسلمانو! خانہ کعبہ، ایامِ حج اور ماہِ حج کی جو عزت و حُرمت تمہارے دلوں میں ہے وہی عزت تمہیں ادنیٰ سے ادنیٰ مومن کے جان و مال اور عزت کی کرنی چاہئے۔

اپنے اِس اہم خطاب کے آخر میں آپ نے فرمایا:۔

''اگر مسلمان یہ حدیث ایک دوسرے کو پہنچاتے رہتے تو اِن کے دلوں میں ایسی نرمی، محبت، دیانت اور تقویٰ پیدا ہو جاتا کہ وہ اپنے کسی بھائی کو نہ ستاتے۔ نہ اس کی جان پر حملہ کرتے نہ اُس کے مال پر حملہ کرتے، نہ اُس کی آبرو پر حملہ کرتے۔ اور اگر کوئی منہ پھٹ کبھی حملہ کر بیٹھتا تو دوسرا اُسے یاد دلا دیتا کہ میاں! کیا کرنے لگے ہو۔ تم خانہ کعبہ پر حملہ کرتے ہو، تم ذوالحجہ پر حملہ کرتے ہو، تم حج کے دن پر حملہ کرتے ہو۔ کیا اتنے مقدس مقامات پر حملہ کرتے ہوئے تمہیں شرم نہیں آتی؟ اور یقیناً اس کے بعد وہ

شرمندہ ہوتا اور اپنے اِس ناروا فعل پر ندامت کا اظہار کرتا پس اِس سبق کو اچھی طرح یاد رکھو اور دوسروں تک پہنچا دو اگر تم اِس تحریک پر عمل کرو گے تو جماعت میں آہستہ آہستہ صحیح تقویٰ پیدا ہو جائے گا اور سِوائے ازلی شقیوں کے جن کا کوئی علاج خدا نے مقرر نہیں کیا باقی سب اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کریں گے۔ اور جماعتی اتحاد کو کسی طرح ضُعف نہیں پہنچے گا کیونکہ گو یہ ایک چھوٹا سا نکتہ ہے مگر اِسی پر قومی زندگی کی بنیاد ہے''۔

(۱۸) تقریر بجواب ایڈریس ہائے جماعتہائے احمدیہ

حضرت مصلح موعود کی خلافت کے ۲۵ سال پورے ہونے پر ۱۹۳۹ء میں ''خلافت جوبلی'' کی تقریب منعقد کی گئی۔ اِس موقع پر مؤرخہ ۲۸ ردسمبر ۱۹۳۹ء کو ہندوستان اور بیرونی ممالک کی جماعتوں کی طرف سے حضور کی خدمت میں ایڈریس پیش کئے گئے۔ یہ تقریر حضور نے ان تمام ایڈریسز کے جواب میں ارشاد فرمائی۔ اِس تقریر میں حضور نے فرمایا کہ:۔

''جب سے یہ خلافت جوبلی کی تحریک شروع ہوئی ہے میری طبیعت میں ہمیشہ ایک پہلو سے انقباض سا رہتا آیا ہے اور میں سوچتا رہا ہوں کہ جب ہم خود یہ تقریب منائیں تو پھر جو لوگ برتھ ڈے یا ایسی یہ دیگر تقاریب مناتے ہیں اُنہیں کس طرح روک سکیں گے۔.....اس کے متعلق سب سے پہلے انشراحِ صدر مجھے مولوی جلال الدین صاحب شمس کا ایک مضمون الفضل میں پڑھ کر ہؤا جس میں لکھا تھا کہ اِس وقت گویا ایک اَور تقریب بھی ہے اور وہ یہ کہ سلسلہ کی عمر پچاس سال پوری ہوتی ہے۔ تب میں نے سمجھا کہ یہ تقریب کسی انسان کے بجائے سلسلہ سے منسوب ہوسکتی ہے اور اِس وجہ سے مجھے خود بھی اِس خوشی میں شریک ہونا چاہئے۔ دوسرا انشراح مجھے اِس وقت پیدا ہؤا جب دُرِثمین سے وہ نظم پڑھی گئی جو آمین کہلاتی ہے۔ اِس کو سُن کر مجھے خیال آیا کہ یہ تقریب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک پیشگوئی کو بھی پورا کرنے کا ذریعہ ہے جو اِس میں بیان کی گئی ہے اور اِس کا منانا اِس لحاظ سے نہیں کہ یہ میری پچیس سالہ خلافت کے شکریہ کا اظہار ہے بلکہ اِس لئے کہ خدا تعالیٰ کی بات کے پورا ہونے کا ذریعہ ہے نامناسب نہیں اور اِس خوشی میں مَیں بھی شریک ہوسکتا ہوں''۔

اِس کے بعد حضور نے اپنی علمی قابلیت اور اپنی تحصیل علم کی روئیداد سنائی جو پیشگوئی مصلح موعود کے اِن الفاظ کو پورا کرنے والی ہے کہ:۔

''وہ سخت ذہین وفہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا''۔

(۱۹) خلافت راشدہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۱۹۳۹ء میں خلافت جوبلی کی تقریب سعید کے موقع پر ''خلافت راشدہ'' کے موضوع پر ایک زبردست تقریر ارشاد فرمائی جو ۲۸، ۲۹ر دسمبر دو دن جاری رہی یہ معرکۃ الآراء تقریر ۱۹۶۱ء میں کتابی صورت میں پہلی بار شائع ہوئی۔ یہ کتاب خدا کے فضل سے علمی دنیا میں ایک نہایت بُلند پایہ تصنیف ہے جس میں نظامِ خلافت کی ضرورت واہمیت اور دیگر تمام پہلوؤں پر قرآن کریم، احادیث اور سنت صحابہ کی رو سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ نیز آنحضرت ﷺ کے بعد خلافت راشدہ کی مختصر تاریخ اور حالات و واقعات بیان کئے گئے ہیں اِس کے بعد خلافت احمدیہ کے قیام بِالخصوص خلافت ثانیہ کے انتخاب کے موقع پر پیدا ہونے والے حالات و واقعات اور مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ہم خیال احباب کی طرف سے نظامِ خلافت کے خلاف سازشوں اور پروپیگنڈوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

اِس تقریر میں حضور نے نظامِ خلافت اور خلیفۂ وقت کے مقام اور اختیارات پر بھی تفصیل سے بحث فرمائی ہے نیز اِس سلسلہ میں اُٹھنے والے بعض اعتراضات اور سوالات کے قرآن وحدیث کی روشنی میں بڑے مدلّل اور مُسکت عقلی ونقلی دلائل بیان فرمائے ہیں۔

نظامِ خلافت کے مختلف پہلوؤں پر بحث کی بنیاد آیتِ استخلاف پر رکھتے ہوئے اِس آیت کے مضامین پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے اور آیتِ استخلاف پر اُٹھنے والے اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔اس تقریر کے آخر پر حضور نے جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''پس اے مومنوں کی جماعت اور اے عمل صالح کرنے والو! میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ خلافت خدا تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے اِس کی قدر کرو جب تک تم لوگوں کی اکثریت ایمان اور عمل صالح پر قائم رہے گی خدا اِس نعمت کو نازل کرتا چلا جائے

گا۔ لیکن اگر تمہاری اکثریت ایمان اور عملِ صالح سے محروم ہوگئی تو پھر یہ امر اُس کی مرضی پر موقوف ہے کہ وہ چاہے تو اِس انعام کو جاری رکھے اور چاہے تو بند کر دے..... پس ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں مشغول رہو اور اِس امر کو اچھی طرح یاد رکھو کہ جب تک تم میں خلافت رہے گی دنیا کی کوئی قوم تم پر غالب نہیں آ سکے گی اور ہر میدان میں تم مظفر و منصور رہو گے کیونکہ یہ خدا کا وعدہ ہے''۔

(۲۰) کارکنانِ جلسہ خلافت جوبلی ۱۹۳۹ء سے خطاب

حضرت مصلح موعود نے مؤرخہ ۶ر جنوری ۱۹۴۰ء کو جلسہ خلافت جوبلی کے انتظامات بخیر و خوبی اختتام پذیر ہونے پر مدرسہ احمدیہ قادیان کے صحن میں جلسہ کے کارکنان سے جو خطاب فرمایا اُس کا خلاصہ مؤرخہ ۹ر جنوری ۱۹۴۰ء کے روزنامہ الفضل قادیان میں شائع ہؤا۔

حضور نے اِس موقع پر قادیان کے جلسہ کو تعداد کے لحاظ سے ہندوستان کا دوسرے نمبر کا جلسہ قرار دیا اور کھانے و رہائش کے انتظامات کے لحاظ سے دنیا بھر میں پہلے نمبر کا جلسہ قرار دیا۔ حضورِ انور نے اِس موقع پر فرمایا کہ:۔

''ممکن ہے کہ جب ہماری جماعت بڑھ جائے اور یہاں قادیان میں ایسے جلسے کرنا مشکل ہو جائیں تو پھر ہم اجازت دے دیں کہ ہر مُلک میں الگ جلسے سالانہ ہؤا کریں''۔

اِس تقریر میں حضور نے موقع کی مناسبت سے انتظامی امور سے متعلق متعلقہ شعبوں کو ہدایات فرمائیں۔ نیز مہمان نوازی کی اہمیت اور برکات پر روشنی ڈالی اور اپنے خطاب کے آخر میں فرمایا کہ:۔

''اب میں دُعا کرتا ہوں آپ لوگ بھی دُعا کریں کہ خدا تعالیٰ ہماری اِس حقیر خدمت کو قبول فرمائے۔ اور ہماری غلطیوں، سُستیوں اور کمزوریوں سے درگزر کرے تا ایسا نہ ہو کہ غلطیاں ہماری نیکیوں کو کھا جانے والی ہوں اور ہم آئندہ سال اِس سے بھی بڑھ کر خدمت خلق کر کے اپنے خدا کو راضی کر سکیں''۔

(۲۱) مَیں اسلام کو کیوں مانتا ہوں؟

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ معرکۃ الآراء تقریر مؤرخہ ۱۹ر فروری ۱۹۴۰ء کو بوقت ساڑھے آٹھ بجے رات بمبئی ریڈیو پر ارشاد فرمائی جو بعد میں کتابی صورت میں شائع ہوئی۔

حضور نے اپنی اِس مختصر مگر جامع و مانع تقریر کے آغاز میں ہی اِس سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''اِسی دلیل سے جس کی بناء پر کسی اور چیز کو مانتا ہوں یعنی اس لئے کہ وہ سچا ہے.....اور کسی چیز کا سچا ہونا اس پر ایمان لانے کی کافی دلیل ہے''۔

اِس اجمال کی قدرے وضاحت کرتے ہوئے حضور نے اسلام کی درج ذیل پانچ بنیادی خوبیاں بیان فرمائی ہیں:۔

۱ اسلام ہر وہ امر جس کو ماننا ضروری قرار دیتا ہے اُس پر ایمان لانے کیلئے دلیل بھی دیتا ہے۔

۲ اسلام صِرف قصوں پر اپنے دعویٰ کی بنیاد نہیں رکھتا بلکہ ہر شخص کو تجربہ کی دعوت دیتا ہے۔

۳ اسلام یہ سبق دیتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے کلام اور کام میں اختلاف نہیں ہوتا۔

۴ اسلام کسی کے جذبات کو کُچلتا نہیں بلکہ اُن کی صحیح راہنمائی کرتا ہے۔

۵ اسلام نہ صرف اپنے ماننے والوں سے بلکہ سب دنیا سے انصاف بلکہ محبت کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔

(۲۲) موجودہ جنگ میں برطانیہ کی کامیابی کیلئے دعا کی تحریک

جنگ عظیم دوئم کے دَوران حکومتِ برطانیہ کی طرف سے مؤرخہ ۲۶ر مئی بروز اتوار ۱۹۴۰ء کے دن اِس جنگ میں کامیابی کے لئے خصوصی دعا کرنے کی تحریک پر مبنی ایک اعلان کیا گیا۔

چنانچہ اُولِی الاَمرِ کے حُکم کے تحت حکومت وقت کے ساتھ ہمدردی اور اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے قادیان میں بھی اُس روز خصوصی دعا کرنے کا اعلان ہوا اور یہ تقریب بیت اقصیٰ میں منعقد ہوئی۔ اِس دُعائیہ کی تقریب میں حضرت مصلح موعود بھی بنفس نفیس شامل ہوئے اور دعا سے قبل

موقع کی مناسبت سے ایک تقریر بھی ارشاد فرمائی جس میں فرمایا کہ چونکہ عیسائیت میں اتوار کا دن مذہبی تہوار کی حیثیت رکھتے ہوئے مقدس سمجھا جاتا ہے اِس لئے حکومتِ برطانیہ نے خصوصی دُعا کے لئے اتوار کے دن کو مقرر کیا ہے۔ ہم حکومتِ وقت کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے آج یہاں اِس مقصد کیلئے جمع ہوئے ہیں لیکن چونکہ ہمارے مذہب میں ''جمعہ'' کے دن کو قبولیت دعا کے ساتھ خاص مناسبت اور حیثیت حاصل ہے لہٰذا ہم دوبارہ جمعہ کے روز بھی حکومتِ برطانیہ کی فتح کے لئے دُعا کرنے کی غرض سے اکٹھے ہوں گے''۔

اِس تقریر میں حضور نے جنگ عظیم دوئم کی صورتِ حال پر تجزیاتی لحاظ سے روشنی ڈالی اور ماہرانہ تبصرہ فرمایا اور حکومتِ برطانیہ کو اپنی کوتاہیوں کی طرف توجہ دلائی اور حکومتِ برطانیہ کی فتح کو احمدیت اور اُمتِ مُسلمہ کے لئے مفید قرار دیتے ہوئے اِس کی فتح کے لئے نیک خواہشات کا اظہار فرمایا اور خصوصی دُعا کروائی۔

حضور کا یہ خطاب ۴؍جون ۱۹۴۰ء کو روزنامہ الفضل قادیان میں شائع ہوا جو پہلی بار کتابی صورت میں شائع ہو رہا ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ

(۲۳) امۃ الودود میری بچی

حضرت مصلح موعود کا یہ مضمون محترمہ امۃ الودود صاحبہ بنت حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے ذکرِ خیر پر مبنی ہے جو حضور نے ان کی وفات پر تحریر فرمایا اور مؤرخہ ۲۳؍جون ۱۹۴۰ء کے روزنامہ الفضل قادیان میں شائع ہوا۔

اِس مضمون میں حضور نے ان کی بیماری، وفات، تعلیمی قابلیت کی تفصیلات بیان فرمائی ہیں نیز ان کے اعلیٰ اخلاق اور اپنے ساتھ پیار و محبت کے تعلق پر روشنی ڈالی ہے۔ حضور ان کی خوبیوں سے اِس قدر متأثر تھے کہ اپنے صاحبزادے مرزا خلیل احمد صاحب کیلئے ان کے رشتہ کی خواہش رکھتے تھے مگر رشتہ کا پیغام بھجوانے سے پہلے ہی ان کی اچانک وفات سے حضور کی خواہش پوری نہ ہوسکی۔ حضور کو اِن سے کس قدر پیار اور محبت کا تعلق تھا اِس کا اندازہ حضور کے اِن کلمات سے لگایا جاسکتا ہے فرمایا:۔

''دُودی میری بھتیجی تو تھی مگر زمانہ کے قرب اور تعلق نے اُسے میرے دل کے

خاص گوشوں میں جگہ دے رکھی تھی..... میرے اپنے بچوں میں سے کم ہی ہیں جو مجھے اس کے برابر پیارے تھے''۔

مضمون کے آخر میں اپنے اضطراب اور درد کو دُعائیہ الفاظ میں ڈھالتے ہوئے اپنے رب سے یوں عرض کرتے ہیں کہ:۔

''اے اللہ تعالیٰ! یہ ناتجربہ کار رُوح تیرے حضور میں آئی ہے تیرے فرشتے اِس کے استقبال کو آئیں کہ اسے تنہائی محسوس نہ ہو۔ اِس کے دادا کی رُوح اِسے اپنی گود میں اُٹھالے کہ یہ اپنے آپ کو اجنبیوں میں محسوس نہ کرے۔ محمد رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ اِس کے سر پر ہو کہ وہ بھی اِس کے رُوحانی دادا ہیں اور تیری آنکھوں کے سامنے تیری جنت میں یہ بڑھے یہاں تک کہ تیری بخشش کی چادر اوڑھے ہوئے ہم بھی وہاں آئیں اور اِس کے خوش چہرہ کو دیکھ کر مسرور ہوں اِسی دُعا کے ساتھ مَیں بھی اب تجھے رُخصت کرتا ہوں جا! میری بچی تیرا اللہ حافظ ہو۔ اللہ حافظ ہو''

(۲۴) چاند۔ میرا چاند

حضرت مصلح موعود ۱۹۴۰ء میں اپنے بعض اہل خانہ کے ہمراہ کراچی تشریف لے گئے اور ایک رات سمندر پر سیر کرنے گئے۔ اُس رات چاند خوب چمک رہا تھا اور زبردست چاندنی رات تھی۔ اِس دلکش نظارہ کے نتیجہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ شعر یاد آ گیا اور پچاس سال پہلے کی ایک رات کا نظارہ آپ کی آنکھوں کے سامنے پھر گیا۔

چاند کو کل دیکھ کر میں سخت بیکل ہوگیا
کیونکہ کچھ کچھ تھا نشاں اُس میں جمالِ یار کا

پہلے تو حضور نے اِس شعر کو گنگنانا شروع کیا۔ پھر حضور نے چاند کو مخاطب کر کے اسی جمالِ یار والے محبوب کی یاد میں کچھ شعر ارشاد فرمائے جن کا پہلا شعر کچھ اِس طرح پر ہے۔

یوں اندھیری رات میں اے چاند تو چمکا نہ کر
حشر اک سیمیں بدن کی یاد میں برپا نہ کر

حضور نے واپس آ کر روزنامہ الفضل قادیان میں ایک مضمون تحریر فرمایا جو مؤرخہ ۶ رجولائی ۱۹۴۰ء کو شائع ہوا۔ حضور نے اِس مضمون میں اِس نظم کا پسِ منظر اور ساتھ ساتھ تشریح بھی تحریر فرمائی۔ آخری دو اشعار کی تشریح میں اپنی بھتیجی محترمہ امۃ الودود مرحومہ بنت حضرت مرزا شریف احمد صاحب کا ذکرِ خیر بھی فرمایا ہے۔ جس میں محترمہ کی غیر معمولی اطاعت اور فرمانبرداری پر روشنی پڑتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی آپ پر ہزاروں رحمتیں ہوں اور اللہ تعالیٰ ان کی خوشی کے سامان ہمیشہ پیدا کرتا رہے۔ اٰمِیْنَ

انڈیکس

مرتبہ: مکرم فضل احمد صاحب شاہد

کلیدِ مضامین	۳
آیاتِ قرآنیہ	۱۵
احادیث	۲۰
اسماء	۲۲
مقامات	۳۲
کتابیات	۳۵

کلید مضامین

آ - ا

آریہ مذہب

ان کا عقیدہ ہے کہ خدا نے ابتداء میں ہی مکمل الہامی کتاب نازل کی ۳۰۶

اتحادی

اِس وقت اتحادیوں کا ضعف احمدیت کیلئے خطرناک ہے ۶۲۰

اجرامِ فلکی

اجرامِ فلکی عالمگیر قانون کے تابع ہیں ۳۲۸

احرار

احرار اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک ۶

احرار کے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی ۵۸۸

احرار جس تحریک کو بھی اُٹھاتے ہیں ناکام ہوتے ہیں ۵۸۸

احکام

احکامِ الٰہی سب کے سب انسان کے فائدہ کیلئے ہیں ۱۳۴

احمدی

ایک احمدی دوسرے احمدی کا روحانی رشتہ دار ہے ۱۷۹

احمدیت

احمدیت کو دنیا کی کوئی طاقت مٹا نہیں سکتی ۳۸۵ تا ۳۸۸

اختلاف

انصار اور مہاجرین میں اختلاف ۴۸۱

ادارے

جماعت کے سب افراد جماعت کے اعضاء ہیں ۱۷۲

ارتقاء

اسلام جسمانی اور روحانی ارتقاء کا قائل ہے ۳۰۶

سامی نسلیں روحانی ارتقاء کی قائل ہیں ۳۰۶

آریہ مذہب جسمانی اور روحانی ارتقاء کا قائل نہیں ۳۰۶

انسانی جسم میں ارتقاء ختم ہو چکا ہے ۳۰۷

شریعت میں ارتقاء کے ختم ہونے کی وجہ ۳۰۷

اَزواج

اَزواج کی تشریح ۲۷۵

استقلال

اللہ تعالیٰ سالک کے استقلال کا امتحان لیتا ہے ۶۴۰، ۶۴۱

اسلام

اسلام اور دوسرے مذاہب میں مشابہت کی اصل وجہ ۸۴

اسلام کے غلبہ کے ذرائع ۸۹

اسلام خدا تعالیٰ کا ایک نور ہے ۱۶۰

اسلام نے حکومت کے ہر شعبے پر بحث کی ہے ۴۵۶

اسلام ملوکیت کا قائل نہیں ۴۷۰

اسلام مُلکی اور قانونی نظام کا قائل ہے ۴۷۰

اسلام امورِ مُلکی اور نظام قومی کو مذہب کا حصہ قرار دیتا ہے ۴۷۰

اسلام نے حُکّام کے انتخاب

کا حکم دیا ۵۷۰

اسلام کی خوبیاں ۶۰۷ تا ۶۱۱

اسلامی بادشاہ

اسلامی بادشاہ شوکت اور عظمت سے دنیا پر حکومت کرتے ہیں ۲۵۵

اسلامی تعلیم

اسلامی تعلیم کے افضل ہونے کے دلائل ۷۵ تا ۸۰

اسلامی نظام

اسلامی نظام کے قیام کے اصول ۵۱۴، ۵۱۵

اصلاح

اصلاح کے دو ذرائع ۱۲

اصلاحِ اعمال کا ایک لطیف گُر ۴۰۸ تا ۴۲۳

اطاعت رسول

اطاعت رسول بھی بغیر خلافت کے نہیں ہوسکتی ۵۲۵

اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ نے فطرتیں مختلف رکھی ہیں ۲۱۵

اللہ تعالیٰ نے ہر قوم کی طرف رحمت کا ہاتھ بڑھایا ہے ۳۱۰

الہام

الہام میں بھی ارتقاء ہے ۳۰۵

الہامِ الٰہی اور منجموں کی خبروں میں فرق ۳۱۹

امام

ایک جاہل امام کا واقعہ ۵۲۴

امانتیں

امانتیں اُن کے اہل کو سپرد کرنے کا حکم ۵۰۸ تا ۵۱۰

اُمراء

امراء کا کام، کام لینا ہوتا ہے ۵۰۹

امن

امن اُس وقت حاصل ہوتا ہے جب دنیا پر امن کی متمنی بالا ہستی موجود ہو ۱۹۴ تا ۱۹۶

امن کا مرکز۔ بیت اللہ ۱۹۷

امن خدا کے پسندیدہ بندوں کیلئے ہے ۱۹۸

امن کا کورس۔ قرآن ۱۹۸

امن کے مدرّس۔ حضور ﷺ ۱۹۸

حضور ﷺ کی تعلیم سب کیلئے امن کا موجب ہے ۱۹۸، ۱۹۹

امن کے قیام کیلئے دو گُر ۲۰۱

امن۔ رسوم و رواج کی پیروی سے برباد ہوتا ہے ۲۰۲

امن کے قیام کیلئے بعض دفعہ جنگ کی جاتی ہے ۲۰۳

امور عامہ

امور عامہ کے سیکرٹری کا ایک کام ۱۴۰

انتخاب

انتخاب کے وقت اہلیت کو مدنظر رکھو ۵۱۰

اِنس

آدم کو ماننے والے اِنس کہلائے ۲۸۵

انقلاب

انقلاب کے معنی کسی چیز کا کلیۃً بدل جانا ۳۱

مذہبی دنیا میں حقیقی کامیابی انقلاب سے ہوتی ہے ۳۰

روحانی انقلاب بغیر نبی کے نہیں ہوسکتا ۳۸

اسلام کا انقلاب عظیم ۷۴

مذہبی انقلابات کا طریق ۳۲

انقلاب حقیقی

انقلاب حقیقی کے بارہ میں
حضرت مسیح موعودؑ کے الہامات ۸۹
انقلاب حقیقی کے قیام میں ہمارا
کام ۹۴
انقلاب حقیقی کے قیام میں
حضرت مسیح موعودؑ کا حصہ ۹۶

انگریز

انگریز بات کرنا پسند نہیں کرتے ۱۷۹
انگریزوں کی غربت کے واقعات ۵۴۹
انگریز اپنی رعایا سے اچھا
سلوک کرتے ہیں ۶۱۷

انگریزی

انگریزی کے بغیر بیرونی مُلکوں
میں تبلیغ نہیں ہوسکتی ۱۳۸

اولاد

اولاد کی تربیت میں باپ کی
عدم موجودگی میں نقص پیدا
ہوجاتا ہے ۱۷۳
اولاد کی تربیت کا اکثر حصہ
عورت کے ہاتھ میں ہوتا ہے ۵۰۵

اہرام

اہرامِ مصر بہت زیادہ بلند ہیں ۲۴

ایمان

ایمان سینکڑوں اعمال کے
مجموعہ کا نام ہے ۹۹

ب

بزرگ

ایک بزرگ کا قصہ ۳۱۶، ۳۱۷

بصیر

بصیر وہ ہوتا ہے جو عقل سے
کام لے ۲۷۴

بغاوت

قبائلِ عرب کی بغاوت کی وجہ ۴۷۱

پ

پیدائش انسانی

پیدائش انسانی اور ہندوؤں کا
نظریہ ۲۶۳، ۲۶۴
پیدائش انسانی اور تورات ۲۶۴ تا ۲۶۶
پیدائش انسانی اور ڈارون
کی تھیوری ۲۶۶، ۲۶۷
پیدائش انسانی کے متعلق ہیکل
کا نظریہ ۲۶۸
پیدائش انسانی اور قرآنی
نظریہ ۲۶۹ تا ۲۷۴، ۲۷۶،
۲۷۷، ۳۰۱، ۳۰۲
پیدائش انسانی کے مختلف
دَور ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۷
پیدائش انسانی کا دَورِ اوّل
عدم سے شروع ہوا ۲۷۲
پیدائش انسانی کے دَورِ ثانی
کی کیفیت ۲۷۳
پیدائش انسانی کا تیسرا دَور ۲۷۳
پیدائش انسانی کا چوتھا دَور ۲۷۳ تا ۲۷۶
پیدائش کی حقیقت نفس واحدہ سے ۲۹۳
پیدائش انسانی میں ارتقاء کا
ایک ثبوت ۳۰۵

پیغامی

پیغامی ناری طبیعت والے
تھے ۲۸۹، ۲۹۰

ت

تجربہ

تجربہ سے زیادہ تر دنیا فائدہ
اُٹھاتی ہے ۱۳۶

تحریک

پانچ عظیم الشان دُنیوی تحریکیں ۱۷

آرین تحریک کا پیغام ۱۹، ۲۰

تحریک جدید

یہ قدیم تحریک ہے جو حضور ﷺ
کے ذریعہ کی گئی ۱۵۹
تحریک جدید کے مطالبات پر
عمل کرنے سے اللہ راضی ہوگا ۱۶۷
تحریک جدید کم خوردن پر زور
دیتی ہے ۲۲۳، ۲۲۴
تحریک جدید میں عورتوں کا
بہت بڑا دخل ہے ۲۲۴

تربیت

تربیت اولاد ماں کا اوّلین فرض
ہے ۲۱۷

ترقی

ترقی ملنے سے بعض لوگوں میں
کبر پیدا ہوتا ہے ۱۷۸
ہر قوم اپنے ماحول میں ترقی
کرتی ہے ۱۷۹

تقویٰ

تقویٰ کا لباس سب سے
بہتر ہے ۱۸۳

تقویم شمسی

تقویم شمسی کی ضرورت اور
اہمیت ۳۳۱ تا ۳۳۴

تمدن

تمدن کی حقیقت ۴۸، ۴۹
تمدن کے قیام پر اعتراضات ۵۰ تا ۵۲
تمدن کے متعلق اسلامی تعلیم ۱۰۰ تا ۱۰۴
تمدنِ اسلامی کے قیام کے
ذرائع ۱۰۴ تا ۱۰۶
تمدنِ اسلامی کے قیام میں
مشکلات ۱۱۳

تمدنی ترقی

تمدنی ترقی کا ایک عظیم الشان
گُر ۲۹۵
تمدنی حکومت کے فرائض ۵۲

توزان

ہر بات میں توازن کو ملحوظ
رکھنا چاہئے ۶۱۹

توحید

جب تک توحید کی تکمیل نہ ہو
انسانیت کی تکمیل نہیں ہوسکتی ۵۷

توکّل

توحید وہی ہوتی ہے جو توکّل
والی ہو ۵۷
جب توکّل پیدا ہو تو اللہ ضرور
کامیاب کرتا ہے ۳۷۸

تہذیب

ایرانی تہذیب کی بنیاد اخلاق
اور سیاست پر ہے ۲۱
بابلی تہذیب کی بنیاد علمِ ہندسہ
اور ہیئت پر رکھی گئی ۲۲
مغربی تہذیب کی بنیاد مادیت
اور قوم پرستی پر ہے ۲۲
مغربی تہذیب کی بنیاد ایک
فلسفہ پر ہے ۲۷
مغربی تہذیب نے تعیش کو
کمال تک پہنچایا ۲۷
انسانی تہذیب کے تین دَور ۲۶۸، ۲۶۹

ج

جدوجہد

قومی جدوجہد کی دو اغراض ۱۵۲

جماعت احمدیہ

جماعت احمدیہ عقائد کے میدان
میں فتح حاصل کر چکی ہے ۹۱
جماعت احمدیہ کی حضرت مصلح موعود
سے ہمدردی اور محبت ۱۲۳
جماعت احمدیہ سے قربانی کا
مطالبہ ۱۳۱ تا ۱۴۰

جماعت احمدیہ کو ہر قسم کی لیاقت
کے لوگوں کی ضرورت ہے ۱۳۷
جماعت احمدیہ کی زندگی کا
مقصد ۲۰۷ تا ۲۱۰

جن

جن کے معنی پوشیدہ رہنے والے ۲۸۰
انسان ناقص غاروں میں رہنے
کی وجہ سے جن نام کا مستحق ہوا ۲۸۰
جن کا لفظ قرآن میں انسانوں
کیلئے استعمال ہوا ۲۸۱
جنہوں نے آدم کی بات نہ
مانی اور غاروں میں رہے
جن کہلائے ۲۸۵

جنازہ

نوجوانوں کی تمنائیں کہ
حضرت مسیح موعود اُن کی
نمازِ جنازہ پڑھائیں ۴۷۳

جنت

جنت مرد اور عورت کے تعاون
سے بنتی ہے ۵۰۵ تا ۵۰۸

جنتر منتر

جنتر منتر ایک رصدگاہ کا نام ہے ۳۱۴

جنگ

جنگ صفّین کے واقعات ۴۸۶ تا ۴۸۸

جھنڈا

جھنڈا لوگوں کے جمع ہونے کی
علامت ہے ۴۳۹

جھوٹ

جھوٹ کو آجکل سیاست اور
تمدن کا جزو قرار دیا گیا ہے ۱۳۵

ح

حاکم

حاکموں کی دو اقسام ۵۲۱

حکومت

حکومت اسلامی کے چار فرائض ۳۲، ۵۳
حکومت کا اصل فرض پبلک
کے مفاد کا خیال رکھنا ہے ۱۵۶
حکومت کے تمام شعبوں کے
متعلق جامع اسلامی ہدایات ۴۵۷
حکومت کیلئے ضروری شرائط ۴۶۵
حکومت کو لوگوں پر ٹیکس
لگانے اور وصول کرنے کا
اختیار ہے ۴۶۵
حکومت کو دیگر ممالک سے
معاہدات کا اختیار ہے ۴۶۵
حکومت کیلئے ملکی حدود کا ہونا
ضروری ہے ۴۶۵
حکومت کو افراد کی مالی جانی
رہائشی آزادی پر پابندیوں کا
اختیار ہے ۴۶۵
حکومت اہل لوگوں کو ملنی چاہئے ۵۰۹
حکومت کا فرض رعایا سے
عدل وانصاف ۵۱۰

حیاتِ ملّی

حیاتِ ملّی کیلئے مردوں اور
عورتوں کو مل کر کوشش
کرنی چاہئے ۵۰۶

خ

خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کے اجتماع کیلئے
الگ دن مقرر کئے جائیں ۳۶۸
خدام الاحمدیہ نے اگر دنیا میں
کام کرنا ہے تو قیاس کی عادت
چھوڑ دیں ۳۷۱
خدام الاحمدیہ کو یقین اور توکّل
کی تلقین ۳۷۵

خدمت

حقیقی بڑائی خدمت سے حاصل
ہوتی ہے ۱۸۳

خلافت

خلافت اسلام کے اہم ترین مسائل میں سے ہے ۴۴۴

خلافت کے انکار کا ایک خطرناک نتیجہ ۴۵۰

خلافت ایک اسلامی نظام ہے ۴۷۰

خلافت نبی کی قومی زندگی ہے ۴۷۷

خلافت کے بارہ میں مسلمانوں میں تین گروہ ۴۸۹

خلافت اقامت صلوٰۃ اور زکوٰۃ کے بغیر نہیں ہوسکتی ۵۲۳

پہلی خلافتیں دو قسم کی تھیں ۵۲۹

آیت استخلاف کے مضامین کا خلاصہ ۵۲۶

خلافت کا وعدہ ایمان اور عمل صالح سے مشروط ہے ۵۳۱

خلافت کا فقدان جماعت کے نقص کی وجہ سے ہوتا ہے ۵۳۱، ۵۳۲

خلافت ایک انتخابی چیز ہے ۵۵۴

خلافت کیلئے اپنے بیٹے کو تجویز کرنا سنت صحابہ کے خلاف ہے ۵۵۶

خلافت کی قدر کی تلقین ۵۹۳

خلافت کے دوام کیلئے دعاؤں میں لگے رہو ۵۹۳

خلافت احمدیہ

خلافت احمدیہ کے ابتدائی حالات ۴۸۹ تا ۴۹۱

خلافت ثانیہ

خلافت ثانیہ کا قیام ۵۰۰، ۵۰۱

انتخاب خلافت ثانیہ پر نوے فیصد لوگوں کا اتفاق ۴۹۹

خلیفہ

خلیفہ کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ وہ اپنے سے پہلے کا نائب ہوتا ہے ۵۶۴

خلیفہ خدا بناتا ہے ۵۲۷، ۵۲۸

خلیفہ کا کام استحکام جماعت بھی ہے ۴۳۵

خلیفہ وہی ہوگا جس پر قوم جمع ہو ۵۵۴

کیا عزلِ خلیفہ جائز ہے؟ ۵۷۲، ۵۷۳

خلفاء

خلفائے راشدین اُمت کیلئے ایک میزان ہیں ۵۲۱

سچے خلفاء کی علامات ۵۲۷ تا ۵۴۷

خلفاء کی مدد خدا تعالیٰ انبیاء کے مشابہہ کرتا ہے ۵۲۸

خلفاء اور تمکینِ دین کا نشان ۵۳۲ تا ۵۳۴

خلفاء کے ذریعہ خوف کو امن سے بدلنے کی پیشگوئی ۵۳۴، ۵۳۵

خلفاء کو خدا تعالیٰ عام خوف سے بھی محفوظ رکھتا ہے ۵۳۸

خلفاء کا رُعب غیر مسلم بادشاہوں پر ۵۴۰

خلفاء توحید کے علمبردار ہوتے ہیں ۵۴۱

خلفاء انتہائی طور پر دلیر ہونگے ۵۴۳

خوش خلقی

ہر احمدی سے محبت اور خوش خلقی سے پیش آنا چاہئے ۱۷۹

خیارِ بلوغ

لڑکی کو خیارِ بلوغ حاصل ہے ۴۶۹

د

دعا

دعا کی درخواست، دعا کی قبولیت کا بہتر طریق ہے ۶۲۲

دعوت الی اللہ

دعوت الی اللہ کی تلقین ۵۹۴

دنیا

اسلامی تعلیم یہ نہیں کہ ہم دنیا چھوڑ کر بزدلی سے ایک طرف ہو جائیں ۱۷۸

دنیا کس طرح پیدا ہوئی؟ ۲۳۶

دین

دین کے کام انسانی تدبیروں سے نہیں خدا کی تائید و نصرت سے ہوتے ہیں ۳۷۶

ر

رسول

شرعی رسول اپنے سے پہلے نبی کے نظام کو توڑ دیتے ہیں ۳۲

رقابت

رقابت اچھی چیز ہے ۱۷۲

زودنویس

زودنویسوں کے بارہ میں حضرت مصلح موعود کا ایک تبصرہ ۲۳۱

س

سادگی

حقیقی سادگی وہ ہوتی ہے جسے انسان ہر جگہ اور ہمیشہ نباہ سکے ۴۲۹

سادہ زندگی

سادہ زندگی والے کو عبادتوں میں لذت محسوس ہوتی ہے ۲۲۳

سادہ زندگی کے فوائد ۲۲۴

ستارے

ستاروں سے حاصل کردہ خبروں کی حقیقت ۳۱۹

سجدہ

سجدہ کے معنی فرمانبرداری ۳۳۴

سچائی

بچوں کو بچپن سے سچائی کی تعلیم دو ۲۲۱

سراج

سراج اُس دیئے کو کہتے ہیں جس میں بتی روشن ہو ۳۲۹

سلطنت

سلطنت کا وجود بعض مذاہب کیلئے ضروری ہے ۷۳

سوالات

دو سوالات کے جوابات ۵،۴

سیاست

سیاست کے معنی یہ ہیں کہ اجرائے شریعت میں بوقت ضرورت جبر سے کام لیا جائے ۱۰۵

سیاست بغیر حکومت کے بھی ہوتی ہے ۴۴۶

سیاست نظام کا دوسرا نام ہے ۴۴۶

ش

شریعت

شریعت کے احیاء کے دو حصے ۱۰۶

شریعت کو مسیحی مذہب نے لعنت قرار دیا ۴۵۱

شق القمر

شق القمر کے معنی ۳۷

شق القمر کے نظارہ میں عرب حکومت کی تباہی کی خبر تھی ۳۸

ص

صحابہؓ

صحابہؓ کی حضور ﷺ سے بے نظیر محبت اور قربانیاں ۲۴۳ تا ۲۴۵، ۴۱۸، ۴۷۳، ۴۷۴

صحابہؓ کا ردِ عمل حضور ﷺ کی وفات پر ۴۷۳ تا ۴۷۶

صحابہ کے تین گروہ حضور ﷺ کی
وفات پر ۴۸۰

ض

ضیاء

ضیاء کے معنی اپنی ذات میں
جلنے والی اور روشن چیز ۳۲۹

ظ

ظالم

ظالم کو ایمان نصیب نہیں ہوتا ۱۲۷

ع

عاد

عاد کے آثار میں ہر جگہ
عظیم الشان عمارتیں نظر آتی ہیں ۲۴

عربی

عربی کی تعلیم دینی کاموں
کیلئے ضروری ہے ۱۳۸

عشقِ مجازی

عشقِ مجازی بالکل بے حقیقت ہے ۱۹۱

عقلمند

عقلمند وہی ہے جو پہلے سے
انجام دیکھ لے ۱۵۵

علم

علم کی شرط مرد و عورت کیلئے
برابر ہے ۲۲۰

علماء

یہ علماء کا کام ہے کہ وہ لوگوں
کے خیالات کو بدلیں ۱۰۴
علماء کا کام ہے کہ وہ قرآن
وحدیث سے مسائل دنیا کے
سامنے کھول کر بیان کریں ۱۱۲

عمل صالح

عمل صالح مناسب حال فعل
کو کہتے ہیں ۳۱

عورت

عورتوں کو ورثہ میں حصہ دینے
کی تلقین ۱۰۷، ۱۰۸
عورتوں میں انصاف کی تلقین ۱۰۹
عورتوں کے حقوق کا ہمیشہ
خیال رکھو ۱۰۹
ایک عورت کا سبق آموز واقعہ ۱۹۱
عورت میں اللہ تعالیٰ نے صبر
کی طاقت زیادہ رکھی ہے ۲۱۴
عورت اور مرد میں یکساں ترقی
کا مادہ رکھا گیا ہے ۲۱۴
عورت کی نسبت مرد میں
اعصاب کی طاقت زیادہ ہے ۲۱۴
عورت کی نسبت مرد زیادہ
بوجھ اُٹھا سکتے ہیں ۲۱۴
بچوں کی پرورش کے معاملہ میں
جاہل عورت عقلمند مرد سے
زیادہ فہیم ہوگی ۲۱۴
عورتوں پر اصل ذمہ داری
بچوں کی تعلیم و تربیت کی ہے ۲۱۷
عورتیں اگر نوکریاں کریں گی
تو ان کی اولادیں تباہ ہو
جائیں گی ۲۱۷
کسی قوم کی ترقی اور تباہی کا
دارومدار عورتوں پر ہے ۲۱۷، ۲۱۸
بچوں کی تربیت کرنے کی
طاقت اور ملکہ عورت میں ہی ہے ۲۱۸
ایک مخلص عورت کا واقعہ ۲۱۹
ایک عورت کا اخلاص جنگ اُحد
کے موقع پر ۲۲۱، ۲۲۲
عورت کے پسلی سے پیدا
ہونے کا مفہوم ۲۹۳ تا ۲۹۶
عورتوں کے حقوق ۲۹۳، ۲۹۷
عورت مرد سے فطرۃً رقابت
رکھتی ہے ۲۹۴، ۲۹۷
ایک عورت کو حضور ﷺ نے
پوشیدہ صدقہ کی اجازت دی ۳۹۴

عورتوں میں جھوٹ زیادہ ہے ۳۹۶
عورتیں اور مرد سب ایک مقصد کیلئے پیدا کئے گئے ہیں ۳۹۱
عورت ہمیشہ لغوبات کی طرف متوجہ ہوتی ہے ۳۹۷
عورت کی انگوٹھی کا قصہ ۳۹۷
عورتوں کو دین کے فکر کی تلقین ۳۹۸
عورت کے بغیر مرد کو دائمی جنت نہیں مل سکتی ۵۰۷

ف

فلک

فلک نظامِ شمسی کے پھیلاؤ کا نام ہے ۳۳۷

ق

قانون

ہمارا مذہب قانون کی پابندی کا حکم دیتا ہے ۱۳۲
قانون کی اطاعت امن قائم کرنے کیلئے ضروری ہے ۱۳۳
قانون کا احترام سب انبیاء کرتے تھے ۱۳۳
اسلام ہمیں قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دیتا ۱۳۴
پہلے دَورِ انسانی کا نظامِ قانون ۲۹۷
قانون کے نفاذ کے متعلق اسلامی ہدایات ۴۵۸

قرآن

قرآن کے ذریعہ تصوف کی بنیاد پڑی ۷۵،۷۶
قرآن وسطی تعلیم لیکر آیا ہے ۷۶
قرآن میں صفاتِ الٰہیہ کی باریک در باریک تشریح کی گئی ۷۷
قرآنی وحی سب معیّن الفاظ میں ہے ۷۷
قرآن میں علم معاد پر بحث کی گئی ۷۸
قرآن میں شرعی اصطلاحات کا نیا دروازہ کھولا گیا ۷۸
قرآنی تعلیم کی جامعیت ۷۹
قرآن نے مذہب کو مشاہدہ پر قائم کر دیا ۷۹
قرآن کا پیغام ساری دنیا کیلئے ہے ۸۰
قرآن حسن کا مجموعہ اور جلوۂ الٰہی کا آئینہ ہے ۱۵۹،۱۶۰
قرآن کے لفظ لفظ سے خدا کی شان ٹپکتی اور حرف حرف سے اللہ کے وِصال کی خوشبو آتی ہے ۱۶۰
قرآن کریم کے اندر غیر محدود معارف وحقائق کے خزانے ہیں ۳۰۷
قرآنی سمندر کی وسعت ۳۴۲تا۳۴۶
قرآنی سمندر کی گہرائی کا پتہ لگانا کسی انسانی عقل کا کام نہیں ۳۴۶
قرآن ایک زندہ خدا کا زندہ کلام ہے ۳۴۸
قرآن کریم کا بلند ترین مقام ۳۴۸،۳۴۹

قربانی

قربانی وہی ہے جس کی زمانہ کو ضرورت ہو ۱۴۰

قرض

قرض سے اجتناب کی تلقین ۲۲۳

قضیۂ قرطاس

قضیۂ قرطاس پر ایک نظر ۴۷۷تا۴۷۹

قوم

قوم افراد کے مجموعہ کا نام ہے ۱۷۵

قومی تباہی

قومی تباہی کے اسباب ۳۳۹تا۳۴۱

قومی زندگی

قومی زندگی کے قیام کے اصول ۱۰

قیمتی جان

قیمتی جان وہی ہے جو خدا کے بندوں کے کام آئے ۱۲۷

ک

کامیابی

کامیابی کا تمام تر راز اولاد کی تربیت پر ہے ۲۲۰

کامیابی کیلئے یقین اور توکّل ضروری ہے ۳۷۶

کامیابی کیلئے اتقاء بہت ضروری ہے ۳۸۰

کتب

ہر علم کے متعلق کتب لکھی جائیں ۱۱۲

کفایت شعاری

کفایت شعاری کسی قوم کے افراد کا پہلا اور اہم فرض ہے ۲۲۳

کفایت شعاری بھی وہ اصل ہے جس پر عمل کر کے قوم ترقی کر سکتی ہے ۲۲۳

گ

گلا

گلے کی تکلیف کا علاج سمندر کا سفر ۲۵۳

گناہ کی ترقی کس طرح ہوئی؟ ۵۴

ل

لاؤڈ سپیکر

لاؤڈ سپیکر کی ایجاد پر شکر کی تلقین ۳

لٹریچر

غیر مسلموں کیلئے لٹریچر کی اشاعت کا پروگرام ۴۳۵،۴۳۶

لجنہ

ہر جگہ لجنہ قائم کرنے کی تلقین ۳۹۴

لجنات نظام سلسلہ میں بازوؤں کی حیثیت رکھتی ہیں ۳۹۴

لیڈر

لیڈر کا کام لوگوں کی راہنمائی کرنا ہے ۵۲۴

لطائف

ایک بناوٹی عالم کے متعلق لطیفہ ۵۱۶،۵۱۷

سُنّی بزرگ کا لطیفہ ۵۴۲،۵۴۳

ایک غیر مبائع دوست کا لطیفہ ۵۵۱

متفرق لطائف ۳۷۰،۳۷۱

م

ماموریت

ماموریت کی سچائی کی دلیل ۱۱

مبلّغین

مبلّغین کی قربانیوں کا ذکر ۱۷۳

مبلّغین کا جماعت پر بڑا حق ہے ۱۷۴

مبلّغین کی قربانیاں فرضِ کفایہ ہیں ۱۷۶

مبلّغین پر اعتراضات کرنے والے بڑے بے شرم ہیں ۱۷۷

نادان لوگ اعتراض کرتے ہیں اور مبلغین کی قربانیوں کی قدر نہیں کرتے ۱۷۷

محبت

محبت کے نتیجہ میں محبت پیدا ہوا کرتی ہے ۴۱۸

مذہب

مذہب کی دو قسمیں ۴۵۱

مسلمان

آج کے مسلمان ذلیل ہو رہے ہیں ۲۵۵

مسلمان نظامِ سلطنت میں بھی شریعت اسلامیہ کے نظام کے پابند ہیں ۴۵۵

مسلمانوں کی ایک افسوسناک غلطی ۵۱۲، ۵۱۳

ملازمت

ملازمت کرنا کوئی معیوب امر نہیں ۱۷۸

مغربیت

انگریزوں کی لمبی حکومت نے ہندوستان میں مغربیت کا پودا پیدا کر دیا ہے ۲۹

مغربیت کے اصول ۸۷

مغربی تمدن

مغربی تمدن اِس وقت دنیا کو تباہی کی طرف لے جا رہا ہے ۱۷۹

مغربی تہذیب

مغربی تہذیب اب دنیا پر غالب ہے ۱۸

مغربی تہذیب کو مٹانا حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کی ایک غرض ہے ۹۰، ۹۱

مومن

مومن کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہوتا ۹

مومن کے بنانے میں اس کے ماں باپ کا حصہ ہوتا ہے ۲۱۹

مومن اور نبی دونوں کیلئے جیتنا مقدر ہے ۳۷۶

مومن کو چھوٹی باتوں پر راضی نہیں رہنا چاہئے ۳۹۹

مومن کے عمل محدود اور ارادے وسیع ہوتے ہیں ۵۷۴

ن

نبوت

نبوت اُس وقت آتی ہے جب دنیا فساد سے بھر جاتی ہے ۵۳۱

نبی

نبی کی بعثت کا مقصد ۳۲

اولوالعزم انبیاء ایک قیامت ہوتے ہیں ۳۶

نبی اور اُس کے ماننے والوں میں محبت کا بے نظیر رشتہ ہوتا ہے ۴۶۸

نبی کو خدا سے شدید اتصال ہوتا ہے ۴۷۲

نبی کی دو زندگیاں ۴۷۶، ۴۷۷

نجم

نجم کے معنی جڑی بوٹی ۳۳۴

نظام

ہر نبی پہلے نظام کو توڑ کر نیا نظام قائم کرتا ہے ۳۲

نظامِ ارضی

نظامِ ارضی نظامِ شمسی کے تابع ہے ۳۳۵، ۳۳۶

نظامِ اسلامی

نظامِ اسلامی کے متعلق قرآنی اصول ۵۱۰، ۵۱۱

نظامِ شمسی

نظامِ شمسی کا تمدنی ترقی سے تعلق ۳۳۴ تا ۳۳۶

نظامِ شمسی انسانی ہدایت کا موجب ہے ۳۳۷

نظامِ عالَم

نظامِ عالَم انسان کے تمدن میں ترقی کیلئے بڑی ہدایت ہے ۳۳۷

نظامِ عالَم کی کامیابی کے تین اصل ۳۳۸

نفس

نفس کو مارنا دشمن کو مارنے سے زیادہ مشکل ہے ۱۴۰

نور

نور اُسے کہتے ہیں جو دوسرے کے اثر کے ماتحت روشن ہو ۳۲۹

نیشنلزم

نیشنلزم مادیت کا نتیجہ ہے ۲۷

و

واقعہ

ایک جاہل شخص کا واقعہ ۲۲۸

وظائف

ذہین طلبہ کو وظائف دینے کی ابتدائی سکیم ۴۳۶

وقف زندگی

واقفین زندگی کی ضرورت ۱۳۸

واقفین کو دینی و دُنیوی علوم میں پوری مہارت پیدا کرائی جائے ۱۳۸

ی

یورپین

یورپین لوگوں نے مسلمانوں کی کتابوں کی کتابیں نقل کی ہیں ۸۴،۸۵

یہودی

یہودی مذہب کا نظامِ حکومت میں دخل ۴۵۴

آیاتِ قرآنیہ

الفاتحة

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (۲) ۲۰۱

البقرة

الم ذٰلِکَ الْکِتَابُ (۲تا۴) ۱۹۲

مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ (۴) ۶۰۲

وَاِذْقَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰئِکَةِ (۳۱) ۴۵،۲۸۱،۵۲۸

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَ سْمَاءَ کُلَّھَا (۳۲) ۲۹۹

یٰادَمُ اسْکُنْ اَنْتَ (۳۶) ۲۹۱،۲۹۸،۲۹۹

فَاَزَلَّھُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْھَا (۳۷) ۲۸۲

قُلْنَااھْبِطُوْا مِنْھَا جَمِیْعًا (۳۹) ۲۸۳

لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ حتّٰی (۵۶) ۶۳

وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ اٰمِنُوْا (۹۲) ۵۵۱

مَانَنْسَخْ مِنْ اٰیَةٍ اَوْ نُنْسِھَا (۱۰۷،۱۰۸) ۳۲

وَاِذِ ابْتَلٰی اِبْرَاھِیْمَ رَبُّہٗ بِکَلِمٰتٍ (۱۲۵) ۵۷۴،۵۷۵

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ (۱۲۶) ۱۹۷

اَسْلِمْ..... (۱۳۲) ۵۶

فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرَاتِ (۱۴۹) ۱۷۲

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (۱۶۵) ۱۶

زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ کَفَرُوا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا..... (۲۱۳) ۳۶

وَلَھُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْھِنَّ (۲۲۹) ۳۹۲

اِنَّ اللّٰہَ قَدْبَعَث لَکُمْ طَالُوْتَ مَلِکًا (۲۴۸) ۵۶۲

وَلَوْلَادَفْعُ اللّٰہِ النَّاسَ (۲۵۲) ۲۰۳

اَیَّدْنٰہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ (۲۵۴) ۶۵

وَاِذْقَالَ اِبْرَاھِیْمُ رَبِّ اَرِنِیْ (۲۶۱) ۵۷۵،۵۷۶

ال عمران

کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (۱۱۱) ۵۷۰

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّارَسُوْلٌ..... (۱۴۵) ۴۷۴،۴۷۵

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ (۱۶۰) ۵۲۸

النساء

یٰاَیُّھَاالنَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ (۲) ۲۹۱،۲۹۲

مَثْنٰی وَثُلٰث (۴) ۸۷

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ اُوْتُوْا (۵۲تا۶۰) ۵۰۱،۵۰۲

فَلَاوَرَبِّکَ لَایُؤْمِنُوْنَ (۶۶) ۴۵۸

وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ (۷۰) ۷۴،۷۵

اِنَّا اَوْحَیْنَا اِلَیْکَ کَمَا اَوْحَیْنَا اِلٰی نُوْحٍ (۱۶۴) ۵۵،۶۹

وَرُسُلا قَدْقَصَصْنٰھُمْ عَلَیْکَ (۱۶۵) ۶۴،۶۹

المائدة

اَلْیَوْمَ یَئِسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا (۴) ۷۱

جَاءَ کُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ (۱۶،۱۷) ۱۹۷

وَاِذْقَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ (۲۱) ۷۲،۵۲۹

اِنَّمَا جَزٰؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰہَ (۳۴) ۴۶۳

بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْکَ مِنْ
رَّبِّکَ(٦٨) ٣٤٥

الانعام

وَمَانُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ.....
(٤٩،٥٠) ٣١

كَذٰلِکَ نُرِیْ اِبْرَاهِيْمَ.....
(٧٦) ٣١٤

وَكَيْفَ اَخَافُ مَااَشْرَكْتُمْ
(٨٢) ٢٠٠

وتِلْکَ حُجَّتُنَا اٰتَيْنٰهَا.....
(٨٤تا٩١) ٣١٢

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ..... (٩٧) ٣٣١

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا
(١٥٥) ٦٠

قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰنِیْ رَبِّیْ.....
(١٦٢تا١٦٤) ٥٦،٦٧

الاعراف

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ
(١٢) ٢٨١،٢٨٢

اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ (١٣) ٢٨٨

يٰادَمُ اسْكُنْ اَنْتَ.....(٢٠) ٢٩١

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا
تَمُوْتُوْنَ (٢٦) ٢٨٤

لِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِکَ خَيْرٌ
(٢٧) ١٨٣

وَاذْكُرُوْا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ
(٧٠) ٥٢٩

مَايَكُوْنُ لَنَا اَنْ نَعُوْدَ.....
(٩٠) ٥٨٢

رَبِّ اَرِنِیْ اَنْظُرْ اِلَيْکَ
(١٤٤) ٦٢

وَكَتَبْنَا لَهٗ فِی الْاَلْوَاحِ مِنْ
كُلِّ شَیْءٍ..... (١٤٦) ٦٠

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ.....
(١٥٨) ٤٦٠

هُوَالَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
وَّاحِدَةٍ (١٩٠،١٩١) ٢٩٢

الانفال

لِيَهْلِکَ مَنْ هَلَکَ.....
(٤٣) ٤٤٤

التوبة

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ
(١تا٥) ٤٦٣،٤٦٤

اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ(٨) ٥٠٣

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَالَكُمْ
اِذَا قِيْلَ لَكُمْ (٣٨،٣٩) ١٥٩

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ
(٤٠) ١٦٢

لَوْكَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا
قَاصِدًا (٤٢) ١٦٦

عَامِلِيْنَ عَلَيْهَا
(٦٠) ٢٠٩

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ.....
(٨١) ٤٦٢

خُذْمِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً.....
(١٠٣) ٤٦٢

يونس

هُوَالَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً
(٦) ٣٢٩

وَاللّٰهُ يَدْعُوْا اِلٰى دَارِالسَّلَامِ
(٢٦) ٢٠٠

اَلا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لاخَوْفٌ
عَلَيْهِمْ(٦٣تا٦٥) ٣١٥

يوسف

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِیْ اَدْعُوْا
اِلَى اللّٰهِ (١٠٩) ٨،٦٧

مَاكَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى
(١١٢) ٦٨،٣٤٤

الرعد

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ
(٣) ٣٣٠

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً
(١٨) ١١

ابراهيم

وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ

لَشَدِيْدٌ(۸) ۵۲۷

الحجر

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (۳) ۹۷

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ(۱۰) ۷۰

النحل

اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ (۲) ۹۶

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ (۱۳) ۳۲۵

اَتَى اللّٰهُ بُنْيَا نَهُمْ(۲۷) ۹۶

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ (۹۰) ۳۴۱

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ (۱۰۳) ۷۰

ثُمَّ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ (۱۲۴) ۶۶

بنی اسرائیل

فَلَايُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ(۳۴) ۱۰۶

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ (۹۰) ۳۴۵

الکهف

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (۴۷) ۵۰۷

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَاالْقُرْاٰنِ (۵۵) ۳۴۶

مریم

اَوَلَايَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا(۶۸) ۲۷۲

طٰهٰ

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ (۹۱) ۳۰۸،۳۰۹

يٰادَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّلَّكَ (۱۱۸) ۲۹۱

اِنَّ لَكَ اَلَّاتَجُوْعَ (۱۱۹،۱۲۰) ۲۹۸

طَفِقَا يَخْصِفٰنِ (۱۲۲) ۲۹۸

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا (۱۲۴) ۲۸۳

الانبیاء

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ (۳۱) ۲۷۵

وَهُوَالَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ (۳۴) ۳۳۷

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ (۳۸) ۲۸۷

الحج

اَلَمْ تَرَاَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُلَهٗ (۱۹) ۳۲۸

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا (۳۸) ۷۱

النور

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَادُعُوْا..... (۵۲) ۴۵۹

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ (۵۵تا۵۷) ۵۲۲

الفرقان

هَبَاءً مَّنْثُوْرًا (۲۴) ۲۰۸

اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا(۶۴) ۱۹۹

وَالَّذِيْنَ لَايَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ (۷۳تا۷۸) ۳۹۵

الشعراء

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيعٍ (۱۲۹تا۱۳۲) ۲۶

النمل

اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ(۲۴) ۲۹۹

قُلِ الْحَمْدُلِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهٖ (۶۰) ۱۹۸

قُلْ لَّايَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ(۶۶،۶۷) ۳۱۷

القصص

فَاَوْقِدْلِيْ يٰهَا مٰنُ عَلَى الطِّيْنِ (۳۹) ۲۶

العنکبوت

جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ (۲۸) ۵۷۷

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّا اَنْزَلْنَا(۵۲) ۳۴۴

الروم

ظَهَرَالْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ (۴۲) ۵۳۱

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ ضُعْفٍ.....(۵۵) ۲۸۷

وَلَوْ اَنَّ مَافِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ (۲۸) ۳۴۲

السجدة

یُدَبِّرُ الْاَمْرَمِنَ السَّمَاءِ..... (۶) ۸۱

الَّذِیْ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ (۸) ۲۷۵

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ..... (۹) ۲۷۶

الاحزاب

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا (۵۷) ۲۰۴

سبا

وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا..... (۲۹تا۳۱) ۸۰

فاطر

وَاللّٰهُ خَلَقَکُمْ مِّنْ تُرَابٍ..... (۱۲) ۲۷۴

اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّاخَلافِیْهَا نَذِیْرٌ (۲۵) ۳۱۱

الصّٰفّٰت

لَافِیْهَا غَوْلٌ وَّلَاهُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ (۴۸) ۱۵۹

وَاِنَّ مِنْ شِیْعَتِهٖ لَاِبْرَاهِیْمَ..... (۸۴تا۱۰۰) ۳۲۰

ص

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًاوَّاحِدًا(۶) ۸۰

یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰکَ(۲۷) ۵۲۸

اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ(۷۷) ۲۸۶

المؤمن

وَقَالَ فِرْعَوْنُ یٰهَامَانُ ابْنِ لِیْ(۳۷،۳۸) ۲۶

حم السجدة

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ (۳۱تا۳۳) ۳۱۸

الزخرف

قُلْ اِنْ کَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ (۸۲) ۵۸۲

وَقِیْلِهٖ یٰرَبِّ.....(۸۹،۹۰) ۱۹۸

الدخان

حٰم وَالْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ (۲تا۶) ۳۴۳

الفتح

کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ(۳۰) ۹۶

الحجرات

وَاعْلَمُوْا اَنَّ فِیْکُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ (۸) ۴۶۱

النجم

دَنَافَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ (۹،۱۰) ۶۸،۳۱۵

اَنَّ اِلٰی رَبِّکَ الْمُنْتَهٰی (۴۳تا۴۸) ۲۷۶

القمر

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ(۲) ۳۷

الرحمٰن

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ (۶) ۳۳۱

مَارِجٍ مِّنْ نَّارٍ (۱۶) ۲۹۰

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ (۴۷) ۵۰۷

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ (۶۳) ۵۰۷

الحشر

مَااٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ (۸) ۴۵۸

اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ (۲۴) ۱۹۴

الصف

هُوَالَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی (۱۰) ۸۲

الجمعة

هُوَالَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا (۳) ۸۸، ۴۳۴

وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ (۴) ۸۸، ۱۶۰، ۵۱۴

التحریم

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ (۴) ۳۰۲

نوح

مَالَکُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا (۱۴تا۱۹) ۲۶۹

اَلَمْ تَرَوْا کَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ (۱۶، ۱۷) ۳۲۹

الجن

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَایُظْهِرُ (۲۷، ۲۸) ۳۱۸

المزمل

اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا (۱۶) ۶۳

القیٰمة

لَااُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ (۲تا۱۱) ۴۰

اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ (۱۸، ۱۹) ۷۰

الدهر

هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ (۲) ۲۷۳

اِنَّاخَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ (۳) ۲۷۳

المرسلات

اَلَمْ نَخْلُقْکُّمْ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِیْنٍ (۲۱تا۲۳) ۲۷۶

الاعلٰی

فَذَکِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّکْرٰی (۱۰) ۱۳۷

الفجر

اَلَمْ تَرَکَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِعَادٍ (۷تا۱۳) ۲۳

الماعون

فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ (۵) ۶۵، ۷۰

الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ (۶، ۷) ۷۰

النصر

یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا (۳) ۳۸۷

اللهب

تَبَّتْ یَدَا اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ (۲) ۲۹۰

احادیث

ا

اَخرِجُوا مِندِیلَ الغَمرِ ۱۰۲

اُذکُرُوا مَوتَاکُم بِالخَیرِ ۶۴۳

اَشرَفُ الاِیمَانِ اَن یَّاٰمَنَکَ النَّاسُ ۱۰۰

اِعمَلُ عَمَلَ امرِیءٍ یُظَنُّ ۱۰۱

اَلاَئِمَّۃُ مِنَ القُرَیشِ ۴۸۲

اَلاَ تَرضٰی اَن تَکُونَ مِنِّی ۵۷۹

اَلاَ فَلیُبَلِّغِ الشَّاھِدُ الغَائِبَ ۴۲۰

اَلاِمَامُ جُنَّۃٌ یُقَاتَلُ مِن وَرَائِہٖ ۹۹

اَلاِیمَانُ بِضعٌ وَسَبعُونَ شُعبَۃً ۹۸

اَلخِلَافَۃَ ثَلاثُونَ سَنَۃً ۵۷۰

اَلخَلقُ وِعَاءُ الدِّینِ ۱۰۰

اَلصَّلٰوۃُ جَامِعَۃٌ ۴۱۹

اَلعِبَادَۃُ عَشرَۃُ اَجزَاءٍ ۱۰۱

اَلنِّسَاءُ خُلِقنَ مِن ضِلعٍ ۲۹۴

اَلنَّظَافَۃُ مِنَ الاِیمَانِ ۱۰۲

اَنَا النَّبِیُّ لَاکَذِبُ ۲۴۰

اِنَّ صَبرَاَحَدِکُم سَاعَۃ ۱۰۱

اِنَّمَا بُعِثتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الاَخلَاقِ ۱۰۰

اُوصِیکُم بِتَقوَی اللّٰہِ ۵۲۰

اَوَّلُ نَبِیٍّ شَرَعَتُ عَلٰی لِسَانِہِ الشَّرَائِعُ ۵۴

اِیَّاکُم وَالکَذِبَ ۱۰۲

ب

بَایَعنَارَسُولُ اللّٰہِ ﷺ عَلَی السَّمعِ وَالطَّاعَۃِ ۵۱۸

ت

تَکُونُ النُّبُوَّۃُ فِیکُم مَاشَاءَ اللّٰہُ ۵۴۸

ج

جُعِلَتُ لِیَ الاَرضُ مَسجِدًا ۷۶

خ

خُلِقنَ مِن ضِلعٍ ۲۹۴

خِیَارُ أَئِمَّتِکُمُ الَّذِینَ تُحِبُّونَھُم ۵۱۹

خَیرُالقُرُونِ قَرنِی ۸۲

ع

عُلَمَاءُ اُمَّتِی کَاَنبِیَاءِ بَنِی اِسرَائِیلَ ۵۶۳

عَلٰی کُلِّ مُسلِمٍ صَدَقَۃٌ ۱۰۲

ف

فَالزِمُھَا فَاِنَّ الجَنَّۃَ تَحتَ رِجلَیھَا ۵۰۸

ک

کَانَ النَّبِیُّ یُبعَثُ اِلٰی قَومِہٖ خَاصَّۃً ۸۰

ل

لَن تُعبَدَ فِی الاَرضِ اَبَدًا ۴۱۲

لَوکَانَ نَبِیٌّ بَعدِی لَکَانَ عُمَرُ بنُ الخَطَّاب ۵۷۸

م

مَاکَانَتُ نُبُوَّۃٌ قَطُّ اِلَّا تَبِعَتھَا خِلَافَۃٌ ۵۶۷

مَامِن نَبِیٍّ اِلَّاتَبِعَتُہُ خِلَافَۃٌ ۵۷۹

مَن لَّم یَشکُرِ النَّاسَ لَم یَشکُرِ اللّٰہَ ۱۷۱

مَن یُطِعِ الاَمِیرَ فَقَد اَطَاعَنِی ۵۲۲

ھ

ھَل بَلَّغتُ ۱۱۲

حدیث بالمعنی (ترتیب بلحاظ صفحات)

آج جولوگ بے روزہ تھے ۳۱
حدیث لَوْ لَاکَ کے معنی ۳۸
مہدی کیلئے ایک ایسا نشان ظاہر
ہوگا ۴۲
عابد کی خدمت کرنے والے
عابد سے بہتر ہیں ۱۰۳
حلال روزی کیلئے کوشش کرنا
سبیل اللہ میں شامل ہے ۱۰۳
اگر کوئی جائداد بیچ کر کھاتا ہے ۱۰۳
اگر ایمان ثریا پر چلا گیا تو
اہلِ فارس اسے واپس لائیں گے ۱۶۰
مومن کی مثال ایسی ہے جیسے کسی.....۱۷۲
جھوٹی قسم کھانے سے ملک
برباد ہوجاتا ہے ۱۷۶
مردوں کیلئے خالص چاندی کی
انگوٹھی جائز نہیں ۱۸۴
جس طرح اس عورت کو اپنے بچہ
کے ملنے سے خوشی ہوئی اسی طرح
اللہ کو بندے کی توبہ سے خوشی
ہوتی ہے ۱۹۱
جہاد عورتوں پر فرض نہیں ۲۱۷
جس کی دو لڑکیاں ہوں وہ
ان کی تربیت کرے..... ۲۲۱
عورت پسلی سے پیدا کی گئی ۲۹۱
عورت کے قدموں کے نیچے
جنت ہے ۳۹۳
خدا یہود اور نصاریٰ پر لعنت
کرے ۴۱۷
مجھے اللہ تعالیٰ نے لَیْلَۃُ الْقَدْرِ
کے متعلق بتایا تھا ۴۲۸
میں اُسے جھنڈا دوں گا ۴۳۸
مسیح دمشق کے منارۂ شرقی پر
اُترے گا ۴۳۹
عیدین ہمارے لئے کھانے پینے
کے دن ہیں ۴۴۳
جب تین شخص اکٹھے سفر کریں ۴۴۶
میں بادشاہ نہیں ۴۷۰
ایک وقت میں دوا میر جائز نہیں ۴۸۲
جنت ماؤں کے قدموں کے
نیچے ہے ۵۰۸
ایک شخص کا ہدایت پا جانا..... ۵۹۴
جب کوئی مومن چوری دعا
کرتا ہے ۵۹۵
قیامت کے دن پانچ افراد پر اللہ
کا سایہ ۶۰۲
عورت شیشہ کی طرح نازک
مزاج ہے ۶۰۹
تم میں بہتر وہ ہے جو اپنی بیوی
کے لئے اچھا ہے ۶۰۹
جو اپنی لڑکی کو تعلیم دے ۶۰۹
مزدور کی مزدوری پسینہ خشک
ہونے سے پہلے دو ۶۱۰
جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی آتی

اسماء

آ ، ا

آدم علیہ السلام حضرت ۱۰، ۴۵
۴۶، ۴۸، ۵۲، ۵۳، ۵۸ تا ۶۰، ۶۶
۷۱، ۸۱، ۲۶۳، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۸۳ تا ۲۸۸
۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۷ تا ۳۰۲، ۳۰۶
۳۰۷، ۳۴۷، ۳۷۵، ۵۲۸، ۵۲۹
آپ کا دَور دَورِ تمدن تھا ۴۷
آپ پہلے کامل انسان تھے ۲۷۸
آدم کے لفظ میں حکمت ۲۷۸، ۲۷۹
زمانہ آدم کی تمدنی حالت ۲۷۹ تا ۲۸۱
آدم کے معنی سطح زمین پر رہنے
والے۔ گندمی رنگ والے ۲۷۹
حضرت آدم پہلے بشر نہیں ۲۸۱
آپ کی مخالفت ۲۸۹، ۲۹۰
آپ کے بارہ میں ایک زبردست
انکشاف ۲۹۱
شجرہ آدم کیا چیز ہے؟ ۳۰۲ تا ۳۰۵
آسبرن۔ ڈاکٹر ۲۶۸
ابن رشد ۸۵
ابن سعود ۱۴
ابراہیم علیہ السلام۔ حضرت ۶۰
۶۱، ۶۳، ۶۷، ۶۹، ۷۱، ۳۰۵، ۳۰۶
۳۰۸، ۳۱۲ تا ۳۱۵، ۳۴۷، ۳۷۵
۳۹۱، ۵۰۴، ۵۶۱، ۵۷۵ تا ۵۷۸
آپ کے زمانہ میں شرک کو
نیا رنگ ملا ۵۵، ۵۶
ابراہیمی تحریک کا پیغام ۵۶
آپ کے ذریعہ تکمیلِ انسانیت ۵۷
آپ کے ذریعہ انسانی قربانی
منسوخ ہوئی ۵۷
آپ حضرت نوحؑ کی نسبت
توکّل کے زیادہ اعلیٰ مقام پر تھے ۵۷
آپ ابوالانبیاء تھے ۵۸
آپ سے تصوف کا دَور شروع ہوا ۵۸
آپ سے تمدنِ کامل کی بنیاد
پڑی ۵۹
آپ میں بچپن میں سعادت کا
مادہ تھا ۳۲۰
آپ کا تعلق ستارہ پرست قوم
سے تھا ۳۲۰
ستارہ پرستوں کو درسِ توحید ۳۲۱ تا ۳۲۳
آپ کی بتوں سے بیزاری
کے واقعات ۳۲۱ تا ۳۲۳
آپ کے لئے آگ ٹھنڈی
ہوگئی ۲۲۴
ابوالہاشم خان چوہدری ۴۳۳
ابوبکرؓ۔ حضرت صدیق ۲۲۲
۲۴۴، ۳۴۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۴۱۵
۴۴۸، ۴۶۹، ۴۸۳، ۴۹۰، ۵۳۳، ۵۳۴
۵۳۷، ۵۴۳، ۵۶۱ تا ۵۶۳، ۵۶۶
۵۶۸، ۵۷۱، ۵۷۸، ۵۸۰، ۵۸۲، ۵۸۵
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات
پر ان کا ردِّ عمل ۴۷۴، ۴۷۵
انتخاب خلافت سے قبل تقریر ۴۸۲
آپ کا خلیفہ بننا ۴۸۲
آپ کا زکوٰۃ کی وصولی کیلئے
عزم ۵۲۳
آپ کی خدمت میں صحابہ
کا وفد ۵۴۴
آپ کے زمانہ میں تمام عرب
یکدم مرتد ہوگیا ۵۴۴
آپ کے عزمِ صمیم اور توکّل کے
واقعات ۵۴۴، ۵۴۵
آپ نے حضرت عمرؓ کو کیوں
خلیفہ نامزد کیا؟ ۵۵۵
کیا آپ کفر بواح کر سکتے تھے؟ ۵۸۱
ابوحنیفہؒ۔ حضرت امام ۲۱۹
ابوسفیانؓ۔ حضرت ۱۶۶، ۲۱۷
ابوعبیدہؓ۔ حضرت ۴۸۲، ۴۸۳

ابوقحافہؓ۔حضرت ۵۴۴
ابوموسیٰؓ۔اشعری حضرت ۴۸۶، ۴۸۷
ابوہریرہؓ۔حضرت۔ان کا
شاہِ ایران کے رومال میں تھوکنا ۱۶۳
۱۶۴، ۱۶۶، ۵۴۶، ۵۴۷
ان کا شوقِ تحصیل علم ۱۶۴
بھوک کی حالت میں ان کو دودھ
کا پیالہ دیا جانا ۱۶۴ تا ۱۶۶، ۴۱۴ تا ۴۱۶
ان کا ایک لطیفہ ۵۵۰، ۵۵۱
ابی بکرہؓ۔حضرت ۴۲۰
احمد جان۔حضرت منشی
لدھیانوی ۲۱۴، ۲۱۵
اسامہؓ بن زید۔حضرت ۵۸۰
ان کی سرکردگی میں لشکر کی
روانگی ۵۴۴
اسحٰق علیہ السلام۔حضرت ۶۹
۳۱۲، ۳۱۳، ۵۶۱، ۵۷۵، ۵۷۶
اسداللہ خان چوہدری۔(برادر
حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان) ۱۴۷
اسماءؓ۔حضرت ۴۸۴
اسماعیل علیہ السلام۔حضرت ۵۷
۶۹، ۳۱۲، ۳۱۳، ۵۶۱، ۵۷۵، ۵۷۶
افتخار احمد۔حضرت پیر
یہ بچے پالنے میں ماہر ہیں ۲۱۴، ۲۱۵
اکبر بادشاہ ۲۵۵
اکبر یار جنگ ۱۵
الیاس علیہ السلام۔حضرت ۳۱۲، ۳۱۳
الیسع علیہ السلام۔حضرت ۳۱۲، ۳۱۳
امۃ الحمید صاحبزادی۔(بنت
حضرت مرزا شریف احمد صاحب) ۶۳۴
امۃ الحی۔حضرت
(حرم حضرت مصلح موعود) ۲۰۹
۲۵۶، ۳۷۹، ۶۳۰، ۶۴۲
امۃ الرشید۔صاحبزادی
(بنت حضرت مصلح موعود) ۶۳۱، ۶۳۹، ۶۴۲
امۃ العزیز۔صاحبزادی
(بنت حضرت مصلح موعود) ۶۳۳
امۃ القیوم بیگم۔صاحبزادی
(بنت حضرت مصلح موعود) ۲۰۹
۲۵۷، ۶۳۳
امۃ الودود۔صاحبزادی (بنت
حضرت مرزا شریف احمد صاحب)
۶۲۵ تا ۶۳۵، ۶۳۹، ۶۴۲
یہ بھولی بھالی بچی مجھے بچپن سے
بہت پیاری تھی ۶۲۶
امۃ الودود کے اخلاق ۶۲۷
مرحومہ میں حیا تھی، انکسار تھا
سب بہنوں سے پیار تھا ۶۳۰
امۃ الودود کیلئے دعائیں ۶۳۴، ۶۳۵
ان کی اطاعت خلافت کا
واقعہ ۶۴۳، ۶۴۴
اُمِّ حبیبہؓ۔حضرت اُم المومنین ۲۱۷
اُمِّ طاہر۔حضرت سیدہ ۶۲۸
اُمِّ وسیم۔حضرت سیدہ ۶۲۸
اورنگ زیب عالمگیر ۲۵۴
ایاز ۱۸۲
ایٹلی (ATTLEE) میجر ۳۰
ایمرسن۔سر ۶۱۸
ایوب علیہ السلام۔حضرت ۶۹
۳۱۲، ۳۱۳

ب

بابو بین چندر پال ۴۳۵
بالڈون ۳۰
بخاریؒ۔حضرت امام ۲۱۹
بدھ علیہ السلام۔حضرت ۱۲
بشیر احمد۔حضرت مرزا ۲۰۹
آپ نے مجلس انصار سلطان القلم
بنائی ۲۳۳
بشیر احمد۔حافظ ۱۴۳
یہ اُن نوجوانوں میں سے تھے
جن کے مستقبل کی طرف سے
نہایت اچھی خوشبو آ رہی تھی ۱۴۳
بشیر احمد۔حضرت شیخ
ایڈووکیٹ ۵
بشیر بن سعد خزرجی ۴۸۲، ۴۸۳

پ

پطرس ۵۶۷

ج

جابرؓ بن عبداللہ۔حضرت ۴۲۰

جنود اللہ۔حاجی ۴۳۳

جونز۔پروفیسر ۲۶۸

جواہر لال نہرو ۱۶

جہانگیر ۵۲۴

چ

چیمبرلین ۳۰

ح

حباب بن المنذر۔خزرجی ۴۸۲

حسانؓ بن ثابت۔حضرت ۴۱۸

حضور ﷺ کی وفات پر ان

کا شعر ۴۷۵

حسنؓ۔حضرت امام ۵۵۷، ۵۵۸

حسینؓ۔حضرت امام ۵۵۷، ۵۵۸

حکیم بن جبلہ ۴۸۵

حمید احمد مرزا ۶۳۲

حوا۔حضرت ۲۸۲

۲۸۳، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۴

خ

خدا بخش۔مرزا ۴۹۶

خدیجہؓ۔حضرت ۶۰۲، ۶۲۷

خلیل احمد مرزا۔صاحبزادہ ۶۲۶

۶۲۷، ۶۳۰

خلیل احمد ناصر ۴۰۶

خلیل احمد حکیم ۴۳۳

د

داؤد علیہ السلام۔حضرت ۶۹

۷۳، ۳۱۲، ۳۱۳، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۶۳

ڈ

ڈارون ۲۶۶ تا ۲۶۸، ۳۰۱، ۳۰۲

ر

رام چندر ۱۲، ۳۱۳، ۴۱۲

رحمت اللہ شیخ ۴۹۳

رشید الدین۔حضرت ڈاکٹر

خلیفہ ۴۹۵

رنجیت سنگھ مہاراجہ ۷۲

روشن علی۔حضرت حافظ ۴۳۲، ۵۶۵

ز

زبیرؓ۔حضرت ۴۸۴، ۴۸۵

زرتشت علیہ السلام۔حضرت ۸۰

۳۱۳، ۴۱۲

زکریا علیہ السلام۔حضرت ۳۱۲، ۳۱۳

زکیہ ۶۲۶

س

سرور شاہ۔حضرت سید ۲۷۱

سعدؓ بن الوقاص۔حضرت ۴۸۴

سعدؓ بن عبادہ۔حضرت ۴۸۱، ۴۸۳

سفینہؓ۔حضرت ۵۷۰

سلطان احمد مرزا۔حضرت ۵۴۹

سلیمان علیہ السلام۔حضرت ۶۹

۷۳، ۲۹۹، ۳۱۲، ۳۱۳

سلیم چشتیؒ ۲۵۵

سلیمہ۔انگریز

نومسلم خاتون ۳۹۴، ۳۹۵

ش

شریف احمد مرزا۔حضرت ۱۴۵

۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۳

شعیب علیہ السلام۔حضرت ۵۸۱، ۵۸۲

شیر علی۔حضرت مولوی ۱۷۲، ۴۰۷

ص

صدیقہ بیگم۔

(حرم حضرت مصلح موعود) ۶۳۲، ۶۳۳

۶۳۹، ۶۴۲

صفیہؓ۔حضرت اُمّ المومنین ۳۷، ۳۸

صہیبؓ۔حضرت ۴۸۴

ط

طلحہؓ۔حضرت ۴۸۴ تا ۴۸۶

ظ

ظفر احمد مرزا صاحبزادہ (ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب) ۶۳۲

ع

عائشہؓ۔ حضرت اُمّ المومنین ۲۹۶، ۴۷۴
جنگ جمل میں آپ سے صحابہؓ کی محبت ۴۳۹
آپ کا اعلانِ جہاد ۴۸۵
عبادہ بن صامتؓ ۵۱۸
عبدالحی (ابن حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل) ۵۶۸
عبدالرحمٰنؓ بن عوف۔ حضرت ۴۸۴
عبدالرحمٰن۔ حضرت بھائی قادیانی ۴۹۹
عبدالرحمٰن مصری شیخ ۳۷۴، ۵۳۴
اس کے لیکچر میں شمولیت کی ممانعت ۷
اس کا لغو مطالبہ ۸
عبدالرحمٰن مصری شیخ کے ساتھیوں کی اشتعال انگیز حرکت ۴۰۳، ۴۰۴
عبدالرحیم درد۔ حضرت مولانا ۱۷۳
عبدالقادر۔ چوہدری پلیڈر ۱۴۳، ۱۴۴
عبدالقادر جیلانی۔ حضرت سید ۱۸۴
عبدالکریم۔ سیالکوٹی حضرت مولانا ان کے متعلق۔ ریمارکس ۲۱۵
شیعوں کے ردّ میں آپ کا ایک لیکچر ۵۷۱
عبداللہ بن عمرؓ۔ حضرت ۴۸۴، ۵۵۶
ان کے عشق رسول کا واقعہ ۴۶۸
عبداللہ خان۔ حضرت نواب ۲۰۹
عبداللہ خان۔ چوہدری (حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے بھائی) ۱۴۷
عبداللہ خان۔ (حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے ایک ماموں) ۱۴۷
عثمانؓ۔ حضرت ۳۴۸
۴۴۸، ۴۶۹، ۴۸۵، ۴۸۶، ۵۳۳
۵۳۴، ۵۴۳، ۵۶۱ تا ۵۶۳، ۵۷۱
ان کا انتخاب بطور خلیفہ ۴۸۴، ۴۸۵
انہوں نے حضرت معاویہ کی تمام تجاویز کو مسترد کر دیا ۵۳۶، ۵۳۷
ان کی جرأت و بہادری ۵۳۶ تا ۵۳۸
۵۴۷
عرباض بن ساریہ ۵۱۹
عزیز احمد میاں ۴، ۵
ان کے بارے میں ہائی کورٹ کا فیصلہ ۱۲۳ تا ۱۲۸
عطاء الرحمٰن پروفیسر ۴۳۳
علیؓ۔ حضرت ۸
۳۴۸، ۴۴۸، ۴۶۹، ۴۷۸، ۴۷۹
۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۶ تا ۴۸۹، ۵۳۳
۵۳۴، ۵۴۳، ۵۵۰، ۵۵۷، ۵۵۸
۵۶۱ تا ۵۶۳، ۵۷۱، ۵۷۹
آپ کا خلیفہ منتخب ہونا ۴۸۵
آپ کی خلافت بلا فصل کا نظریہ ۴۸۸
انہوں نے کسی خطرے کی پرواہ نہ کی ۵۴۷
آپ کی شہادت ۵۳۸
علی بن عبدالرزاق ۴۴۵
۴۴۸ تا ۴۵۰، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۷۰
عمرؓ۔ حضرت ۱۶۴
۱۶۵، ۲۲۲، ۳۴۸، ۴۱۵، ۴۴۸، ۴۶۹
۴۷۸، ۴۸۳، ۴۸۴، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۴۳
۵۵۵، ۵۶۱ تا ۵۶۳، ۵۶۶، ۵۷۱
آپ کو شعروں کا بہت شوق تھا ۱۹۲
آپ کا گورنروں کو ایک خط ۱۹۲
آپ نے لبید کا وظیفہ دُگنا کر دیا ۱۹۳
آپ تجارت کرتے تھے ۲۹۵
آپ نے حضور ﷺ کا غصہ دور کر دیا ۲۹۶
آپ کا اپنی بیوی پر ناراض ہونا ۲۹۶
آپ نے سراقہ کو سونے کے کڑے پہنائے ۴۳۰، ۵۳۹، ۵۴۰
حضور ﷺ کی وفات پر ان کا ردِ عمل ۴۷۳ تا ۴۷۵

حضرت ابوبکر کی تقریر کے مقابلہ
میں ان کا ہار ماننا ۴۸۲
آپ کا خلیفہ منتخب ہونا ۴۸۳
ان کا شہادت کیلئے دعا کرنا ۵۳۵، ۵۳۶
رومی اور ایرانی حکومتوں سے
آپ کی ٹکر ۵۴۵، ۵۴۶
آپ کا اپنے بیٹے کو خلیفہ بنانے
سے انکار ۵۵۶
ان کا قول۔ نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ
خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ ۵۷۴
عمروؓ بن العاص۔ حضرت ۴۱۷
۴۸۶، ۴۸۷
عوف بن مالک ۵۱۹
عیسیٰ علیہ السلام۔ حضرت ۶۴ تا ۶۶
۶۹، ۷۱، ۷۶، ۸۰ تا ۸۴، ۲۰۸
۲۳۵ تا ۲۳۸، ۲۴۳، ۲۴۵، ۳۰۵، ۳۱۲
۳۱۳، ۳۷۵، ۳۸۷، ۳۹۱، ۴۱۱ تا ۴۱۳
۴۱۸، ۴۲۱، ۴۵۱ تا ۴۵۳، ۴۷۷، ۵۶۷
۵۶۸، ۵۷۸، ۵۸۲ تا ۵۸۴
عقیدہ حیات مسیح کے
نقصان ۲۴۰ تا ۲۴۲

غ

غزالیؒ۔ حضرت امام ۱۸۴
غلام احمد۔ قادیانی حضرت مرزا
مسیح موعود علیہ السلام ۶، ۱۱، ۱۲
۴۳، ۸۲، ۸۹، ۹۱، ۹۲، ۹۴، ۹۷
۱۰۴، ۱۴۶، ۱۶۱، ۱۶۷، ۱۸۰ تا ۱۸۵
۲۰۹، ۲۱۹، ۲۲۸، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۸
۲۴۲، ۲۴۶، ۲۵۶، ۳۴۸، ۳۴۹
۳۷۴ تا ۳۷۸، ۳۸۰، ۴۰۶، ۴۱۴
۴۱۶، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۳، ۴۳۶
۴۳۸، ۴۴۸، ۴۶۸، ۴۷۲، ۴۷۳
۴۷۷، ۴۸۸ تا ۴۹۰، ۴۹۴، ۴۹۷
۴۹۹، ۵۰۰، ۵۱۴، ۵۳۲، ۵۵۸
۵۶۴، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۷۱
۵۷۴، ۵۷۸، ۵۸۰، ۵۸۶
۵۸۸ تا ۵۹۰، ۵۹۳، ۶۲۰، ۶۴۰
آپ کیلئے قرآن میں لفظِ قیامت ۴۰
آپ کا دَور تہذیب الٰہی کا
ساتواں دَور ہے ۸۸
آپ کے زمانہ میں انقلاب کے
چار دَور ہونگے ۹۶
آپ کا دورانِ زلزلہ باغ
میں رہنا ۲۱۵
آپ کی سچائی کی ایک دلیل ۲۴۷، ۲۴۸
آپ کے بیان کردہ قصے ۳۶۹، ۳۹۷
آپ کا عورتوں میں روزانہ لیکچر ۳۹۹
آپ کی شفقتیں
حضرت میاں محمود پر ۴۳۱
آپ کی خواہش کہ جماعت کا
جھنڈا ہو ۴۳۹
آپ کا ایک واقعہ ۵۸۲، ۵۸۳

الہامات (بلحاظ صفحات)

لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ
الْاَفْلَاکَ ۳۸
یُحْیِ الدِّیْنَ وَیُقِیْمُ الشَّرِیْعَۃَ ۹۰
آسمانی بادشاہت ۹۰
فَسَحِّقْھُمْ تَسْحِیْقًا ۹۰
زندگی کے فیشن سے دُور
جا پڑے ۹۰
وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ..... ۹۰
یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ
اِلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَاءِ ۳۷۶
آریوں کا بادشاہ ۴۳۸
ہے کرشن رودر گوپال ۴۳۸
جے سنگھ بہادر ۴۳۸
آپ بھی صالح تھے اور نیک
ارادہ رکھتے تھے ۵۷۴
آپ کے کشوف ۴۴، ۹۰
غلام علی (وہابی مولوی)
ان کا ایک واقعہ ۵۴۱، ۵۴۲
غلام یٰسین چوہدری ۴۰۶
غیاث الدین تغلق ۲۵۶

ف

فاطمہؓ۔ حضرت ۴۸۳

فتح محمد سیال۔
حضرت چوہدری ۳۷۳،۳۷۴
فخرالدین ملتانی ۴،۱۲۳
فرعون ۲۶،۵۶۰
فریدالدین گنج شکرؒ۔حضرت ۲۵۵
فقیراللہ۔حضرت ماسٹر ۴۳۰
فقیرمحمد خان۔
سپرنٹنڈنٹ انجنیئر ۱۴۳،۱۴۴

ک

کرشن۔علیہ السلام حضرت ۱۲
۸۰،۳۱۳،۴۱۱،۴۱۲
کمال اتاترک ۴۴۵
اس نے اپنی قوم میں مغربیت
کا اثر قائم کیا ۱۷۹
کمال الدین خواجہ ۳۷۳
۵۹۰،۵۹۱
انہوں نے خلافت کی تجویز دی ۴۹۰
کنفیوشس۔حضرت ۸۰
کولمبس۔اس کا امریکہ دریافت
کرنا ۱۳،۱۴

گ

گاندھی ۱۸،۳۰،۱۳۲،۴۳۸
گلیلیو
اس کی دریافت کہ زمین سورج
کے گرد گھومتی ہے ۳۳۵،۳۳۶
گوتم بدھؑ۔حضرت ۲۷۵

ل

لبید۔ان کے عشق قرآن کا واقعہ ۱۹۲
لوط۔علیہ السلام۔حضرت ۳۱۲،۳۱۳

م

مالک اشتر ۴۸۵
مبارک احمد۔صاحبزادہ ۱۸۰،۲۰۹
(پسر حضرت مصلح موعود)
مبارکہ بیگم۔حضرت نواب ۲۵۶
(بنت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)
محمد رسول اللہ ﷺ۔حضرت
خاتم الانبیاء ۵تا۸،۳۱،۳۳
۳۶تا۳۹،۴۲،۴۳،۴۸،۵۴،۵۵
۶۳،۶۵،۶۷،۷۳،۷۵تا۷۷
۷۹تا۸۴،۸۸،۹۷تا۱۰۰،۱۰۳
۱۰۴،۱۰۹،۱۱۱تا۱۱۳،۱۵۹،۱۶۰،۱۶۴
۱۶۶،۱۶۷،۱۷۲،۱۷۶،۱۸۴تا۱۸۶
۲۰۹،۲۱۷،۲۲۰،۲۲۱،۲۳۵تا۲۴۴
۲۴۸،۲۶۳،۲۹۰،۲۹۴،۲۹۵،۲۹۷
۳۰۳،۳۰۷،۳۰۹،۳۱۳،۳۱۵،۳۱۸
۳۴۷،۳۴۹،۳۷۵،۳۹۳،۳۹۵
۳۹۶،۴۲۱،۴۲۲،۴۲۹،۴۳۴،۴۳۸
۴۳۹،۴۴۳،۴۴۶،۴۴۸تا۴۵۱
۴۵۴تا۴۵۶،۴۵۸،۴۶۰،۴۶۳
۴۶۴،۴۶۷تا۴۷۱،۴۷۳،۴۷۴
۴۷۶،۴۷۸،۴۷۹تا۴۸۳،۴۸۶
۴۸۸،۴۸۹،۵۰۱،۵۰۸،۵۱۷
۵۱۸،۵۲۰،۵۲۱،۵۲۳،۵۲۵،۵۲۶
۵۳۴،۵۳۵،۵۴۰،۵۴۳تا۵۴۵
۵۴۷،۵۴۸،۵۵۶،۵۵۹تا۵۶۴
۵۶۷تا۵۶۹،۵۷۱،۵۷۷،۵۷۸
۵۸۰،۵۸۲،۵۸۷،۵۹۴،۵۹۵
۶۰۲،۶۱۵،۶۱۸،۶۲۷،۶۳۵،۶۴۳
آپ جامع کمالات انبیاء تھے ۶۶،۷۱
آپ میں موسوی کمالات تھے ۶۸
آپ کی حضرت موسیٰؑ پر برتری
کے دلائل ۶۸تا۷۰
آپ میں عیسوی کمالات
بھی تھے ۷۰،۷۱
آپ کا حضرت ابوہریرہؓ کو دودھ
کا پیالہ دینا ۱۶۵،۱۶۶،۴۱۴تا۴۱۶
آپ کا وجود دُنیا کو اپنی طرف
کھینچتا ہے ۱۸۹
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور امن عالَم ۱۸۹تا۲۰۴
رشتہ داروں سے سلوک ۲۱۶،۲۱۷
آپ کی کامل اتباع میں مقامِ نبوت
ملنے سے آپ کی ہتک نہیں ۲۴۷
آپ ازواجِ مطہرات سے
ناراض ہوکر باہر چلے گئے ۲۹۵
آپ کا حضرت ابوبکرؓ کو تسلی
دلانا ۳۷۹،۳۸۰
آپ بندوں اور خدا کے درمیان
تعلق قائم کرنے کا ذریعہ ہیں ۴۱۰،۴۱۱

آپ کوتمام انبیاء میں امتیازی
شان حاصل ہے ۴۱۱
آپ خدا کے اکلوتے روحانی
بیٹے تھے ۴۱۲
میدانِ بدر میں آپ کی دعا ۴۱۲
آپ کی قربانیوں کی نظیر کسی
اور نبی میں نہیں ملتی ۴۱۲
آپ خدمت دین میں دوسرے
انبیاء سے افضل تھے ۴۱۲
آپ نے جس محنت سے اپنی
امت کی تربیت کی اور کسی
نبی نے نہ کی ۴۱۳
آپ نے بے نظیر محبت سے
صحابہؓ کو پالا ۴۱۴، ۴۱۷
وفات کے وقت شرک سے
بچنے کی تلقین ۴۱۷
آپ نے اپنے بعد آنے والوں
سے محبت کی ۴۱۸
آپ کی متفرق شفقتیں ۴۱۹
آپ کی ایک دردناک تقریر ۴۱۹
آپ کا خطبہ حجۃ الوداع ۴۱۹، ۴۲۰
لڑائی دیکھ کر آپ کا لیلۃ القدر
بھولنا ۴۲۸
آپ کا درجہ ہر روز بڑھتا ہے ۲۴۵ تا ۲۴۷
آپ کے چار کام ۴۳۵
آپ کو حکومت کے تمام
اختیارات حاصل تھے ۴۵۹، ۴۶۶
آپ کا طریق حکومت ۴۶۱ تا ۴۶۳
آپ مُحصّلینِ زکوٰۃ کو نرمی
کی تاکید فرماتے ۴۶۲
حضور کا ایک دردناک وعظ ۵۲۰
آپ قومی ضرورتوں کے وقت
خطبات دیتے ۵۲۴
آپ کا ایک کشف ۵۳۹
آپ سید الانبیاء ہیں ۵۷۰
آپ کا حضرت علیؓ کو قائمقام بنانا ۵۷۹
محمد اسحٰق۔ حضرت میر ۴۳۳
۴۹۳، ۵۹۱، ۵۹۲
ان کے حضرت خلیفہ اوّل سے
سوالات ۴۹۱
محمد اسماعیل حضرت۔ میر ۲۳۳، ۶۲۹
محمد اسماعیل۔ مولوی
(پروفیسر جامعہ) ۴۰۷
محمد اسماعیل۔ خان ڈاکٹر ۶۳۱
محمد حسین۔ سید ڈاکٹر ۵۹۱
محمد حسین۔ بٹالوی مولوی۔ ان کا
حضرت خلیفہ اوّل کو چیلنج ۵۸۲ تا ۵۸۴
محمد شاہ بادشاہ ۳۱۴
محمد شریف۔ چوہدری ۴۰۶
محمد ظفر اللہ خان۔ سر
حضرت چوہدری ۱۴۳، ۱۴۴
۱۴۷، ۳۳۳، ۴۳۳، ۴۳۴، ۵۵۱
انہوں نے اپنی عمر کے ابتدائی
حصہ سے رُشد و سعادت کے
جوہر دکھائے ۱۴۵
ان کے متعلق تاریخی ریمارکس ۶۱۸
ان کی والدہ کا اخلاص ۱۴۵
ان کی والدہ کا حضرت
مرزا شریف احمد صاحب پر
قاتلانہ حملہ پر شدید
غیرت مندانہ ردِّعمل ۱۴۵، ۱۴۶
محمد عبداللہ ۴
محمد علی خان۔ حضرت نواب ۴۹۱
۴۹۷، ۵۰۰
محمد علی۔ مولوی ۳۷۳، ۴۹۰
۴۹۴ تا ۴۹۶، ۴۹۸، ۵۰۰، ۵۰۱
۵۷۴، ۵۸۶، ۵۹۰
ان کا خلافت احمدیہ کے بارہ میں
وسوسہ ۴۹۱
خلافت کے خلاف ان کا
ٹریکٹ ۴۹۹
محمود احمد۔ حضرت مرزا بشیر الدین
مصلح موعود ۱۲۵، ۱۲۸
۱۴۰، ۱۴۷، ۱۵۶، ۳۶۳، ۴۳۴، ۶۴۴
مقامِ محمود بزبانِ محمود
مَیں قریباً نصف کرۂ ارض پر

پھرا ہوں ۱۶۰
میری طبیعت میں بچپن سے
انتہائی احتیاط کی عادت ہے ۳۶۸
میں انگریزی کی مشکل سے مشکل
کتاب پڑھ سکتا ہوں ۴۳۱
اللہ تعالیٰ مجھے قرآن کے
مطالب سکھاتا ہے ۴۳۲
مسلمانوں کا ایک مشہور لیڈر
باقاعدہ میرے خطبات پڑھتا ہے ۵۲۴
میری خلافت پر ابھی تین دن نہیں
گزرے تھے کہ خدا کے نشانات
بارش کی طرح برسنے شروع ہو گئے ۵۸۹
حضرت مسیح موعود علیہ السلام
کی دعائیں آپ کے لئے ۴۳۱،۴۳۲
بچپن میں آپ کی تعلیمی حالت کی
کمزوری اور نانا جان کی شکایت ۴۳۰
ماسٹر فقیر اللہ صاحب کی آپ کے
خلاف شکایت ۴۳۰
حضرت خلیفہ اوّل سے آپ کا
قرآن پڑھنا ۴۳۱
حضرت خلیفہ اوّل سے طب اور
بخاری پڑھنا ۳۷۴،۴۳۱
آپ کی پہلی تقریر ۴۲۷،۴۲۸
آپ کی دعائیں ۱۱۴،۱۱۵،۱۲۴
۲۰۷،۲۰۹،۳۸۷،۳۸۸،۴۳۳،۶۱۹

نصائح

اولاد کو اہم نصائح ۱۸۰ تا ۱۸۶
تم فاقے کرو تا آئندہ اولادیں
تمہارے لئے دعا کریں ۲۲۳
جامع نصائح ۱۱۴،۱۱۵
۳۴۹،۵۹۴،۵۹۵

تحریکات

۱۔ برطانیہ کی کامیابی کیلئے
دعا کی تحریک ۶۱۵ تا ۶۲۲
۲۔ دعاؤں کی متفرق
تحریکات ۳۸۸،۴۹۷
۳۔ علماء کو کتب لکھنے کی تحریک ۱۱۲
۴۔ پراپیگنڈا کمیٹیاں بنانے
کی تحریک ۱۳۹
آپ کا ایک احتجاجی مضمون ۶
آپ کو ایک مدعیٔ نبوت کا خط ۱۸۹،۱۹۰
آپ کا عشقِ رسول ۱۹۰
آپ کی روزنامہ الفضل کو
ہدایات ۲۳۰ تا ۲۳۵
مسلمانوں کی حالت پر
رنج و غم کا اظہار ۲۵۵،۲۵۶
تغلق کے قلعہ کو دیکھ کر آپ
پر محویت طاری ہوئی ۲۵۷،۲۶۱
آپ کے ۱۶ مشاہدات ۲۵۸ تا ۲۶۰
آپ کے ساتھ خدا کی
تائید و نصرت ۳۳۳،۵۸۹
آپ کا ہجری شمسی کیلنڈر بنانے
کا ارادہ ۳۳۴
نظام کو بہتر بنانے کیلئے
ہدایات ۳۳۹ تا ۳۴۱
انگلستان میں قیامِ مشن کیلئے
آپ کا نمایاں حصہ ۳۷۳
عربی اُستاد تیار کرنے میں
آپ کی کوششیں ۳۷۴
آپ کا تشحیذ الاذہان جاری
کرنا ۳۷۴
قرب وفاتِ مسیح موعود کے
وقت آپ کی دعا ۳۷۸
آپ کے بیان کردہ قصے ۳۹۶،۳۹۸
آپ کے عشق خلافت کا ایک
واقعہ ۴۱۳،۴۱۴
آپ کے دماغ پر خدا کا خاص
تصرف ۴۲۷،۴۲۸
آپ کی تقریر پر خلیفہ اوّل کے
ریمارکس ۴۲۸
خلافت جوبلی منانے پر انقباض
اور پھر شرح صدر ۴۲۹
حضرت مسیح موعود علیہ السلام
سے عشق کا ایک واقعہ ۴۷۳
مولوی محمد علی صاحب سے ایک

ملاقات ۴۹۸
آپ کا اپنے خاندان کو سمجھانا ۴۹۸
آپ سے ایک شخص کا کیمیا
کے نسخہ کے بارہ میں اصرار ۵۶۵، ۵۶۶
ناموافق حالات میں آپ کا
خلیفہ بننا ۵۸۶
آپ کے ذریعہ ہر قسم کے علوم
کا ملنا ۵۸۷، ۵۸۸
آپ کے دَور میں خوف کو امن
سے بدلا گیا ۵۸۸
آپ کا اللہ تعالیٰ پر کامل یقین
اور توکّل ۵۹۱، ۵۹۲، ۶۳۲
آپ کا حضرت میر محمد اسحٰق صاحب
کے مشورہ کو ردّ کرنا ۵۹۲
کارکنانِ جلسہ سے خوشنودی
کا اظہار ۶۰۲
خدا تعالیٰ نے آپ کے لئے
اپنے وجود کو متعدد بار خارق عادت
طور پر ظاہر کیا ۶۰۷
آپ کے الہامات، رؤیا و کشوف ۷۷
۱۴۷، ۳۷۹، ۴۱۶ تا ۴۱۸، ۴۹۱ تا ۴۹۴
۴۹۷، ۵۹۰ تا ۵۹۲، ۵۹۴، ۶۱۹، ۶۲۱
متفرقات
تاریخی عہد ۳۷۷، ۳۷۸
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے
ایک رؤیا کو پورا کرنے کی کوشش ۴۰۶
ایک کشفی حالت میں آپ کی
پیاس جاتی رہی ۴۱۶
آپ کی پیشگوئی کے مطابق ایک
شخص کا دہریہ ہو جانا ۵۹۰
آپ کے الہام کے مطابق
پیغامیوں کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۵۹۰، ۵۹۱
آپ کے اشعار ۶۴۰ تا ۶۴۳
محمود خان حکیم
ان کی دیانت داری کا واقعہ ۱۱۰
محمود غزنوی ۱۸۲، ۱۸۳
محی الدین۔ حضرت ابن عربی ۱۳
۱۸۴، ۵۲۰
مریم۔ علیہا السلام حضرت ۲۳۶
۲۳۸، ۳۸۶، ۴۱۸
مریم صدیقہ۔ حضرت سیدہ
(حرم حضرت مصلح موعود) ۶۲۶
۶۲۸، ۶۳۱ تا ۶۳۳، ۶۳۹، ۶۴۲
مظفر احمد مرزا۔ حضرت صاحبزادہ
ایم۔ ایم احمد ۱۷۸، ۲۰۹، ۶۲۱
مقدادؓ بن الاسود۔ حضرت ۴۸۴
معاویہؓ۔ حضرت ۱۶۶
۴۸۶، ۴۸۷، ۵۳۶ تا ۵۳۸، ۵۵۰
۵۵۱، ۵۵۵ تا ۵۵۸
ان کی غیرتِ ایمانی کا واقعہ ۵۴۰، ۵۴۱
معاویہ بن جاہمہ ۵۰۸
منصور ۲۵۵
منصور احمد مرزا۔
حضرت صاحبزادہ ۶۲۷، ۶۳۹، ۶۴۳
ان کے متعلق تعریفی ریمارکس ۶۴۴
منور احمد۔ ڈاکٹر
حضرت صاحبزادہ ۶۳۲
موسیٰ علیہ السلام۔ حضرت ۲۶
۳۹، ۶۳، ۶۴، ۶۹ تا ۷۵، ۷۷، ۷۹
۸۰، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۸ تا ۳۱۰، ۳۱۲
۳۱۳، ۳۴۷، ۳۷۵، ۳۹۱، ۴۱۲
۴۱۳، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۶۰، ۵۶۱
۵۶۳، ۵۶۸، ۵۷۸، ۵۷۹، ۶۲۰
آپ کا دَور ایک نیا انقلاب
لے کر آیا ۵۹
موسوی دَور کا پہلا انقلاب
شریعت کامل ۶۰
آپ کے ذریعہ صفات الٰہیہ
کی تفصیلات ظاہر کی گئیں ۶۱
آپ کے زمانہ میں بالمشافہ وحی
کا طریق جاری ہوا ۶۴
میکڈانلڈ ۲۳۲

ن

ناصر احمد۔ مرزا حضرت
خلیفۃ المسیح الثالث ۱۸۰، ۶۳۲
آپ کی بچپن کی بیماری ۴۱۳، ۴۱۴

ناصر نواب۔حضرت میر ۴۹۱
ناصرہ بیگم۔صاحبزادی
(بنت حضرت مصلح موعود) ۶۲۸، ۶۳۳، ۶۳۹
نانک۔حضرت باوا ۵، ۱۷۱
نثار احمد۔ڈاکٹر کیپٹن ۱۴۴
نصر اللہ خان۔
حضرت چوہدری ۱۴۳، ۳۷۴
آپ بہت مخلص اور قابلِ قدر
احمدی تھے ۱۴۵
نصرت جہاں بیگم۔حضرت ۶۲۷
(حرم حضرت مسیح موعود علیہ السلام)
نظام الدین اولیاء
حضرت خواجہ ۲۵۵
نظام الدین میاں۔ان کے
قبولِ احمدیت کا واقعہ ۵۸۲ تا ۵۸۴
نوح علیہ السلام۔حضرت ۵۶
۵۷، ۵۹، ۶۰، ۶۶، ۶۹، ۷۱، ۹۰
۲۶۹، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۸، ۳۱۲
۳۱۳، ۳۷۵، ۳۹۱، ۴۱۳، ۵۲۹
آپ کا دَور تہذیب الٰہی کا
دوسرا دَور تھا ۵۴
آپ پہلے شارع نبی تھے ۵۵
نورالدین۔حضرت
خلیفۃ المسیح الاوّل ۱۴۷، ۲۱۴
۲۱۹، ۲۲۸، ۲۸۹، ۳۷۳، ۴۳۰، ۴۳۱
۴۹۱ تا ۴۹۳، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۹، ۵۰۰
۵۸۲، ۵۸۶، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰
آپ کی حضرت مصلح موعود سے
محبت ۳۷۲
آپ کا اپنے ہاتھ سے کام کرنے
کا واقعہ ۳۷۶
آپ کا گھوڑے سے گرنا ۴۱۳
آپ کا لطیف انداز میں حضرت
میاں محمود احمد کو بیٹے کی بیمار پرسی
کی طرف توجہ دلانا ۴۱۳، ۴۱۴
آپ تک چالیس حدیثیں
براہِ راست پہنچنا ۴۲۲
مسئلہ خلافت کے متعلق آپ
کی تقریر ۴۹۳، ۴۹۴
آپ کی وفات ۴۹۷
آپ کی ایک بے نماز سے
گفتگو ۵۰۶، ۵۰۷
آپ کے توکّل اور نصرت الٰہی کا
ایک واقعہ ۵۶۴، ۵۶۵
آپ کی ایک وصیت ۵۷۱، ۵۷۲

و

ولنگڈن لارڈ ۱۴۶، ۶۱۸
ویلز۔شہزادہ ۳۷۱

ھ

ہاجرہ۔علیہا السلام حضرت ۵۷
ہارون علیہ السلام۔حضرت ۶۹
۳۱۲، ۳۱۳، ۳۴۷، ۵۷۹
آپ کے متعلق قرآن میں
انکشاف ۳۰۸ تا ۳۱۰
ہامان ۲۶
ھکسلے ۲۶۸
ہلاکو خان ۶۲۰
ہمایوں ۲۵۵
ہٹلر ۶۲۰، ۶۲۱
ہٹلر ماہر نفسیات تھا ۳۶۰
ہیکل ۲۶۸

ی

یحیٰ علیہ السلام۔حضرت ۳۱۲، ۳۱۳
یزید ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۸
اس کے بیٹے کی تخت حکومت
سے دستبرداری ۵۵۷
یعقوب علیہ السلام۔حضرت ۶۹
۳۱۲، ۳۱۳، ۵۶۱، ۵۷۵، ۵۷۶
یعقوب بیگ۔مرزا ڈاکٹر ۳۸۵
یعقوب علی۔حضرت
شیخ عرفانی ۴۹۴، ۴۹۵
یوسف علیہ السلام۔حضرت ۳۱۲
۳۱۳، ۵۷۵، ۵۷۶
یوشع علیہ السلام۔حضرت ۵۶۱، ۵۶۳
یونس علیہ السلام۔حضرت ۶۹، ۳۱۲، ۳۱۳

مقامات

آ، ا

آگرہ ۲۵۴، ۲۵۶ تا ۲۵۸

آگرہ اسلامی دنیا کے عظیم الشان آثار کا مقام ہے ۲۵۵

اٹلی ۳۰۴، ۴۰۴

افریقہ ۱۷، ۱۸، ۵۱، ۲۸۰ ۳۸۷، ۴۰۴، ۴۱۱، ۴۳۹

افریقہ کے پھل ۲۹۸

افغانستان ۵۵۵

افغانستان کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کا اثر ۵۵۴

امرتسر ۳۸۶، ۴۱۷، ۵۶۳

امریکہ ۱۸، ۱۷۶، ۱۸۰ ۴۱۱، ۴۳۷، ۴۳۹، ۴۶۹، ۵۵۳، ۶۰۱

انگلستان (برطانیہ) ۱۴، ۱۸، ۳۰ ۸۴، ۱۴۴، ۱۷۶، ۱۷۹، ۱۸۰، ۲۳۲ ۳۵۵، ۳۵۶ تا ۳۶۲، ۳۷۳، ۳۹۴ ۳۹۵، ۴۳۷، ۴۶۹، ۵۵۳، ۶۰۱ ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۸، ۶۲۱

انگلستان میں کئی غریب بھیک مانگتے ہیں ۵۵۲

اوکھلا بند ۲۵۵

ایران ۸۰، ۸۱، ۸۶، ۱۶۶ ۴۱۱، ۴۳۰، ۵۳۹، ۵۴۶، ۵۴۷

ایشیا ۱۸، ۴۳۹

ب

برائٹن ۲۳۰

بٹالہ ۲۱۹

بخارا ۳۹۸

برلن ۱۰

برنڈزی ۵۴۹

بغداد ۶۲۰

بلغاریہ ۳۶۲

بمبئی ۲۵۳، ۵۵۲، ۶۰۷

بنگال ۴۰۸

بیکانیر ۵۲۴

بیلجیئم ۵۰

پ

پاکپٹن ۲۵۵

پٹیالیہ ۱۱۰

پشاور ۱۲۴

پنجاب ۷۲، ۹۳، ۱۸۱، ۱۸۲، ۲۳۶

پولینڈ ۳۵۵ تا ۳۶۳، ۴۰۴

پیرس ۸۵، ۲۳۰

ت

تُرکی ۱۸، ۳۰۴، ۳۵۸، ۳۶۲

تغلق آباد ۲۵۵، ۲۵۶

ج

جاپان ۱۸، ۸۳، ۴۱۱، ۵۲۳

جاوا ۴۳۳، ۴۳۹

جدہ ۱۴

جرمنی ۱۷۹، ۳۵۵ ۳۵۸ تا ۳۶۳، ۴۶۹، ۶۰۱، ۶۱۹

جموں ۵۸۲

جے پور ۳۱۴

چ

چین ۱۷، ۸۰، ۸۱، ۸۳ ۴۱۱، ۵۲۳

ح

حیدرآباد ۱۵، ۲۵۳، ۲۵۴ ۲۵۷، ۲۵۸، ۴۰۵

د

داتا زید کا ۱۴۷

دمشق ۴۰۴، ۴۳۳، ۴۳۹

دہلی ۷۲، ۸۶، ۱۱۰، ۱۴۴، ۱۸۳
۲۵۴ تا ۲۵۸، ۳۱۵، ۳۹۸، ۴۳۱، ۵۶۵

ڈ

ڈنمارک ۳۵۸

ر

راس کماری ۱۲۴
روس ۴۷۰، ۶۰۳
روس اور موجودہ جنگ ۳۵۵ تا ۳۶۳
روم ۸۵، ۱۷۹، ۵۴۰
رومانیہ ۳۵۸، ۳۶۲

س

سپین ۱۳، ۱۴، ۸۴
سرویا ۳۶۲
سکاٹ لینڈ ۱۸
سماٹرا ۴۳۳، ۴۳۹
سندھ ۱۴۷، ۲۵۳
سویڈن ۳۵۷
سیرالیون
سیرالیون میں ۵۰۰ نو احمدیوں
کی خبر ۳۸۷

ش

شام ۱۸، ۴۱۱، ۵۳۶، ۵۴۴

ص

صفین ۵۵۰

ع

عدن ۲۶۵
عرب ۱۸، ۸۱، ۱۶۶، ۱۷۶
۱۹۰، ۱۹۲، ۲۲۹، ۲۳۰، ۳۹۶، ۴۴۹
۴۵۵، ۴۵۸، ۴۶۴، ۴۷۱، ۵۳۳
۵۴۳، ۵۴۴، ۵۵۳، ۵۵۶
علی گڑھ ۴۳۳
علی گڑھ کے ایک جوان کی
دورُخی پالیسی ۵۹۰، ۵۹۱

ف

فتح پور سیکری
یہ قلعہ مغلیہ خاندان کے عروج
کی حیرت انگیز مثال ہے ۲۵۵
فرانس ۱۷۴، ۱۷۹، ۳۵۵
۳۵۶، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۷۱، ۶۰۱
۶۱۶، ۶۴۲
فرانس والے چپ رہنا پسند
نہیں کرتے ۱۷۹
فرانس کے دو پادریوں کا
قصہ ۳۲۵ تا ۳۲۸
فلسطین ۴۰۴
فلنڈرز ۶۲۱
فیروز پور ۲۲۲

ق

قادیان ۱۰۷، ۱۱۱، ۱۱۳، ۱۴۵
۱۴۶، ۱۷۱، ۱۸۱، ۱۸۹، ۲۱۴، ۲۲۷
۲۳۶، ۲۵۳، ۲۵۴، ۳۶۷، ۳۶۸
۳۷۳، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۹۱، ۳۹۴
۴۰۳، ۴۰۶، ۴۳۷، ۴۴۳، ۴۹۰، ۴۹۳
۴۹۵، ۴۹۹، ۵۰۳، ۵۵۳، ۵۸۳
۵۸۴، ۵۸۹، ۶۱۵، ۶۲۱، ۶۳۲
قادیان ہمارا مذہبی مرکز ہے ۹
قادیان میں ہر وقت علم
کا چرچا رہتا ہے ۵۵۲
قادیان کا جلسہ تعداد کے
لحاظ سے ہندوستان میں
دوسرے نمبر پر ہے ۶۰۱، ۶۰۲
اہلِ قادیان کی تعریف ۶۰۳

ک

کراچی ۱۹۰، ۲۵۳، ۲۵۸، ۶۱۹
۶۲۷، ۶۳۳، ۶۳۹
کشمیر
کشمیر ایجی ٹیشن ۱۹۳۸ء کے متعلق
چند خیالات ۱۵۱ تا ۱۵۶
کوٹلہ ۶۲۷

گ

گجرات ۴۰۸

گورداسپور ۱۳۱، ۴۰۸، ۵۴۲

گولکنڈہ

گولکنڈہ کا قلعہ اسلامی

شان وشوکت کا نشان ہے ۲۵۴

گیا ۲۵۷

ل

لاہور ۶، ۱۲، ۳۷۷، ۳۸۶

۴۰۶، ۴۳۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۶۲۸

لکھنو ۳۶۸

لنڈن ۱۰، ۵۴۹، ۵۵۴

م

مدراس ۲۸

مدینہ ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۹۵

۲۹۶، ۴۱۷، ۴۸۱، ۴۸۴، ۴۸۵، ۵۳۵

۵۳۶، ۵۳۷، ۵۴۳، ۵۴۴

مصر ۱۸، ۲۴، ۳۰۸، ۳۰۹

۳۷۴، ۴۱۱

اگر مصر کی جماعت مضبوط ہوگئی

تو اس کا عالَم اسلامی پر گہرا

اثر پڑے گا ۴۰۴

مکہ ۱۴، ۱۵، ۴۱، ۸۱، ۱۶۳

۱۹۲، ۲۹۰، ۲۹۶، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۸۱

۴۸۵، ۵۴۳، ۵۴۴، ۶۰۲

میرپورخاص ۱۴۵

ن

ناصرآباد ۱۴۷

ھ

ہندوستان ۳، ۱۳، ۱۷، ۱۸

۲۱، ۲۸ تا ۳۰، ۸۰، ۸۱، ۸۳، ۸۶، ۹۴

۱۳۸، ۱۵۵، ۱۷۴، ۱۷۹، ۱۸۱، ۲۲۲

۲۲۷، ۲۳۴، ۲۵۶، ۳۶۱، ۳۶۹، ۴۱۱

۴۲۸، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۴۵، ۵۴۱

۵۵۲، ۵۸۲، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۱۶، ۶۱۸

ہنگری ۴۰۴

یوپی ۶۰۱

یورپ ۱۱، ۱۳، ۱۵، ۱۷

۲۴، ۲۶، ۳۰، ۴۹، ۸۳، ۸۴، ۸۷

۱۷۳ تا ۱۷۵، ۱۸۰، ۲۲۲، ۲۲۷، ۲۳۲

۲۷۰، ۲۸۶، ۳۰۱، ۳۰۴، ۳۳۰، ۳۹۲

۳۹۳، ۴۳۹

یورپ کے تنزل کے واقعات ۵۱، ۵۲

یورپ کے اخبارنویسوں کی

تعریف ۲۳۰

یونان ۳۶۲

کتابیات

آ، ا

آئینہ کمالات اسلام ۴۳

اخبار عام ۶

الاسلام و اصول الحکم ۴۴۴

البشری ۲۲۹

الفضل ۱۰، ۱۲۳، ۱۴۳، ۲۲۷، ۲۳۱ تا ۲۳۳، ۲۳۵، ۴۰۴، ۴۳۷

الفضل چلانے میں عملہ پر بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے ۲۳۰

الفضل کا کام ہے کہ سلسلہ کی خبریں معلوم کرنے میں مستعدی سے کام لے ۲۳۰

الفضل کے مضامین میں تنوع ہونا چاہئے ۲۳۱

الوصیت ۴۹۰، ۵۶۸، ۵۷۸

انجیل ۳۹، ۸۲، ۱۵۹، ۴۵۲، ۴۶۰، ۴۷۷

انقلابِ حقیقی اس کے بعض حصے اپنے اندر الہامی رنگ رکھتے ہیں ۴۰۵

ب

بائبل ۲۵، ۲۴۰، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۳

بخاری ۳۷۴، ۵۸۳

بیضاوی ۳۴۶

پ

پیغامِ صلح

پیغامیوں کا رسالہ ۵۰۳

ت

تشحیذ الاذہان ۳۷۴

تقویمنا الشمسی ۳۳۳، ۳۳۴

توریت ۲۵، ۳۹، ۶۲، ۶۴، ۶۵، ۷۷، ۱۵۹، ۲۶۴ تا ۲۶۶، ۳۰۸، ۴۶۰، ۵۶۱

توریت وہ پہلی کتاب ہے جس میں بنی نوع انسان کیلئے تفصیلی ہدایات دی گئیں ۶۱

ح

حجۃ اللہ ۵۷۱

خ

خلافت راشدہ ۵۷۱ (از مولانا عبدالکریم سیالکوٹی)

ڈ

ڈیلی ٹیلی گراف ۳۵۵

ر

ریویو آف ریلیجنز ۲۲۸، ۲۲۹، ۳۷۴، ۴۰۴، ۶۳۳

س

سرّ الخلافہ ۵۵۸، ۵۷۱

سن رائز ۴۰۴

ط

طبری ۳۴۶

ف

فاروق (اخبار) ۴۰۴

ق

قدوری ۵۲۶

م

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ (۱۹۴۰ء)	۱
۲	مستورات سے خطاب (۱۹۴۰ء)	۷
۳	سیر روحانی (۲)	۱۹
۴	احمدیت دنیا میں اسلامی تعلیم و تمدن کا صحیح نمونہ پیش کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔	۱۰۹
۵	عراق کے حالات پر آل انڈیا ریڈیو اسٹیشن لاہور سے تقریر	۱۳۵
۶	اللہ تعالیٰ، خاتم النّبیّنؐ اور امامِ وقت نے مسیح موعود کو رسول کہا ہے	۱۴۱
۷	افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ (۱۹۴۱ء)	۲۲۵
۸	مستورات سے خطاب (۱۹۴۱ء)	۲۳۱
۹	بعض اہم اور ضروری امور (۱۹۴۱ء)	۲۴۳
۱۰	سیر روحانی (۳)	۳۰۳
۱۱	جلسہ سالانہ ۱۹۴۱ء کے کارکنان سے خطاب	۴۰۱
۱۲	خدام الاحمدیہ مقامی کی ریلی سے خطاب	۴۰۵
۱۳	ہمارا آئندہ رویہ	۴۱۹
۱۴	خدام الاحمدیہ سے خطاب	۴۲۵
۱۵	افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ (۱۹۴۲ء)	۴۴۷
۱۶	مستورات سے خطاب (۱۹۴۲ء)	۴۵۵
۱۷	بعض اہم اور ضروری امور (۱۹۴۲ء)	۴۶۵
۱۸	نظامِ نَو	۴۹۷
۱۹	ممبرانِ پنجاب اسمبلی کو ایک مخلصانہ مشورہ	۶۰۷

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تعارف کتب

یہ انوار العلوم کی سولہویں جلد ہے جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی ۲۶؍دسمبر ۱۹۴۰ء سے ۱۴؍جنوری ۱۹۴۳ء تک ۱۹ مختلف تقاریر و تحریرات پر مشتمل ہے۔

(۱) افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۴۰ء

یہ خطاب حضور انور نے مؤرخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۴۰ء کے جلسہ سالانہ قادیان پر ارشاد فرمایا جس میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام یَنۡصُرُکَ رِجَالٌ نُوۡحِیۡ اِلَیۡھِمۡ مِّنَ السَّمَاءِ کی علمی و عملی لحاظ سے تشریح و تفسیر فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

’’آج اِس بیابان میں جمع ہونے والے تمام لوگ ایسے ہی ہیں جو خدا تعالیٰ کی اس وحی کی صداقت کی ایک علامت ہیں۔ لوگ کہتے ہیں مرزا صاحب کی صداقت اور سچائی کی کیا دلیل ہے؟ آج ہم انہیں ایک دلیل دیتے ہوئے کہتے ہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا تعالیٰ نے فرمایا یَنۡصُرُکَ رِجَالٌ نُوۡحِیۡ اِلَیۡھِمۡ مِّنَ السَّمَاءِ۔ اُس وقت جب کہ آپ کا کوئی نام بھی نہ جانتا تھا خدا تعالیٰ نے آپ کو بتایا کہ ہم ایسے لوگ پیدا کریں گے جو تمہاری مدد کریں گے۔ آج ہم یہاں بیٹھے ہوئے ایک ایک آدمی کی پیٹھ پر ہاتھ رکھتے ہیں اور کہتے ہیں یہ اِس الہام کے پورا ہونے کا ثبوت ہے۔‘‘

اِس الہام کی تفسیر کے بعد حضور نے احباب جماعت کو نیز سلسلہ کے مبلّغین اور علماء کو بھی اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

(۲) مستورات سے خطاب (۱۹۴۰ء)

یہ خطاب حضرت مصلح موعود نے مؤرخہ ۲۷ر دسمبر ۱۹۴۰ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر مستورات میں ارشاد فرمایا۔ جس میں حضور انور نے اِس تصوّر اور خیال کی عقلی و نقلی دلائل سے تردید فرمائی ہے کہ عورتیں مردوں سے کوئی علیحدہ چیز ہیں۔ جس کی وجہ سے عورتیں اپنے آپ کو بعض ذمہ داریوں اور فرائض سے بری الذمہ سمجھتی ہیں۔ نیز مرد بھی عورتوں کو بعض لحاظ سے ایک الگ مخلوق سمجھتے ہیں۔ حالانکہ ہمارے مذہب میں ہر عمل میں مرد اور عورتیں یکساں طور پر شامل اور جواب دِہ ہیں۔ لہٰذا عورتوں کو بھی مردوں کے شانہ بشانہ کام کرنا چاہئے اور اپنے آپ کو کمزور نہیں سمجھنا چاہئے۔ چنانچہ آپ نے عورتوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ:-

''پس یہ خیال اپنے دلوں سے نکال ڈالو کہ عورت کوئی کام نہیں کرسکتی۔ میں آج یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اے احمدی عورتو! تم اپنی ذہنیت کو بدل ڈالو۔ آدمی کے معنی مرد کے ہیں۔ تم بھی ویسی ہی آدمی ہو جیسے مرد۔ خدا نے جو عقیدے مردوں کے لئے مقرر کئے ہیں وہی عورتوں کے لئے ہیں اور جو انعام اور افضال مردوں کے لئے مقرر ہیں وہی عورتوں کے لئے ہیں۔ پھر جب خدا نے فرق نہیں کیا تو تم نے کیوں کیا۔ جب تک تم یہ خیال اپنے دل سے نہ نکال دو گی کوئی کام نہیں کرسکو گی۔ جب کوئی شخص یہ سمجھ لیتا ہے کہ میں مر گیا ہوں تو وہ مر جاتا ہے اور جب کوئی شخص یہ سمجھ لیتا ہے کہ میں کام کرسکتا ہوں تو وہ کر لیتا ہے۔''

(۳) سیر روحانی (۲)

یہ معرکۃ الآراء خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مؤرخہ ۲۸ر دسمبر ۱۹۴۰ء کو جلسہ سالانہ

قادیان کے موقع پر ارشاد فرمایا۔ یہ روح پرور تقریر ''سیر روحانی'' کا ہی تسلسل ہے۔ اِس تقریر میں حضور نے دو چیزوں کو موضوع بنایا ہے۔

پہلا موضوع مساجد ہیں۔ اِس موضوع پر حضور نے ظاہری مساجد کا ذکر کر کے عالَمِ روحانی کی شاندار مساجد کا ذکر فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ مساجد کی غرض و غایت کیا ہوتی ہے اور فوائد کیا ہیں۔ اِس تعلق میں آپ نے مساجد کی دس خصوصیات بیان فرمائی ہیں اور صحابہ کرام کی روحانی طور پر مساجد کے ساتھ گہری نسبت ثابت فرمائی ہے۔ کیونکہ مساجد اور صحابہ کی خصوصیات میں مماثلت پائی جاتی ہے۔ مثلاً دعوت الی اللہ، مساوات کا قیام، تقدس اور ذکر الٰہی کا مرکز، دینی تربیت کا مرکز، بنی نوع انسان کے حقوق کی حفاظت، امن کا ذریعہ، شر اور بدی سے بچانے کے لئے، امامت کے قیام جیسے تمام امور میں مساجد اور صحابہ کے درمیان قدرِ مشترک پائی جاتی ہے۔

دوسرا مضمون قلعوں سے متعلق تھا جس میں قلعے بنانے کے اغراض و مقاصد بیان کر کے اُن کی گیارہ خصوصیات فرمائی ہیں۔ پھر اِن دُنیاوی قلعوں کا روحانی قلعوں سے موازنہ کرتے ہوئے روحانی قلعوں کی برتری ثابت فرمائی۔ آپ نے اپنی اس تقریر میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن کریم کو سب سے عظیم اور محفوظ ترین روحانی قلعہ ثابت فرمایا ہے۔

(۴) احمدیت دنیا میں اسلامی تعلیم و تمدن کا صحیح نمونہ پیش کرنے کے لئے قائم کی گئی

یہ خطاب سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۶ رفروری ۱۹۴۱ء کو بیت الاقصیٰ قادیان میں مجلس خدام الاحمدیہ کے تیسرے سالانہ اجتماع کے موقع پر ارشاد فرمایا پہلی دفعہ مؤرخہ ۲، ۴، ۶ راکتوبر ۱۹۶۰ء کو روزنامہ الفضل ربوہ میں شائع ہوا اور اب پہلی دفعہ کتابی صورت میں شائع ہو رہا ہے۔

یہ خطاب تربیتی نوعیت کا ہے جو کئی قسم کی زرّیں ہدایات پر مشتمل ہے اور تمام خدام کے لئے مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اِس خطاب میں جن امور پر روشنی ڈالی گئی ہے وہ حسبِ ذیل ہیں۔

۱۔ مرکز میں بار بار آنے کی ضرورت و اہمیت۔

۲۔ حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت اور جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت۔

۳۔ خدام کو ہر قسم کی قربانیوں کے لئے ہر وقت تیار رہنا چاہئے۔
۴۔ مصائب و تکالیف کے دَوران خدا کی رضا کے لئے صبر و تحمل اختیار کرنا۔
۵۔ ہمیشہ اور ہر حال میں سچائی کو اختیار کرنا اور جھوٹ سے نفرت کرنا۔
۶۔ عفو اور درگزر اور چشم پوشی سے کام لینا۔
۷۔ یورپین کھیلوں کی بجائے دیسی و دیہاتی کھیلوں کو رواج دینا۔
۸۔ مرکزی عہدیداران کا خود پروگراموں میں حصہ لینا اور تمام خدام کے ساتھ ذاتی تعلق اور واقفیت پیدا کرنا۔
۹۔ اعمال میں نفسانیت کا شائبہ تک نہ ہو بلکہ تمام اعمال محض خدا کی رضا کے لئے ہوں۔

چنانچہ اِس تعلق میں آپ خدام کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:-

''میں چاہتا ہوں کہ تمہارے اعمال بھی خدا کے لئے ہوں۔ اُن میں نفسانیت کا کوئی شائبہ نہ ہو۔ اُن میں بُزدلی کا کوئی شائبہ نہ ہو اور اُن میں تقویٰ کے خلاف کسی چیز کی آمیزش نہ ہو۔ لیکن اِس کے ساتھ ہی میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ تم میں سے ہر شخص اتنا مضبوط، اتنا بہادر اور اتنا دلیر اور اتنا جری ہو کہ جب تم کسی کو معاف کرو تو لوگ خود بخود کہیں کہ تمہارا عفو خدا کے لئے ہے کمزور ہونے کی وجہ سے نہیں۔ ایسی قربانی دِلوں کو موہ لیتی ہے۔''

(۵) عراق کے حالات پر آل انڈیا ریڈیو اسٹیشن لاہور سے تقریر

یہ خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اُس تقریر پر مشتمل ہے جو حضور نے عراق کے حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے ارشاد فرمائی۔ یہ تقریر آل انڈیا ریڈیو اسٹیشن لاہور سے ۲۵ رمئی ۱۹۴۱ء کو نشر ہوئی اور اسے دہلی اور لکھنؤ کے اسٹیشنوں سے بھی نشر کیا گیا۔

اِس تقریر کا محرّک دراصل دوسری جنگِ عظیم کے دَوران جرمنی اور اٹلی کا عراق پر حملہ آور ہونا تھا۔ حضور نے اِس تقریر میں پہلے تو عراق کی اسلامی تاریخ کے لحاظ سے جو اہمیت ہے نیز تمام اُمتِ مُسلمہ کا جو عراق کے ساتھ جذباتی تعلق وابستہ ہے اُس پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد بتایا کہ عراق پر حملہ دیگر اسلامی مُلکوں حتّٰی کہ ہندوستان کو بھی اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے۔ لہٰذا یہ وقت

آپس میں بحث و تمحیص کا نہیں بلکہ کام کا ہے۔ آپ نے اپنی اس تقریر میں اس فتنہ سے بچاؤ نیز عراق میں امن قائم کرنے سے متعلق بہت عمدہ تجاویز بیان فرمائیں اور اُمّتِ مُسلمہ کو اس کے فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ:-

''ان حالات میں ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اس فتنہ کو اس کی ابتداء میں ہی دبا دینے کی کوشش کرے۔ ابھی وقت ہے کہ جنگ کو پرے دھکیل دیا جائے..... اس وقت تو مسلمانوں کو اپنی ساری طاقت اس بات کے لئے خرچ کر دینی چاہئے کہ عراق میں پھر امن ہو جائے۔ اور یہ اسی صورت میں ہوسکتا ہے کہ مسلمان جان اور مال سے انگریزوں کی مدد کریں اور اِس فتنہ کے پھیلنے اور بڑھنے سے پہلے ہی اِس کے دبانے میں اُن کا ہاتھ بٹائیں تا کہ جنگ مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ سے دُور رہے۔ اور تُرکی، ایران، عراق اور شام اور فلسطین اس خطرناک آگ کی لپٹوں سے محفوظ رہیں۔ یہ وقت بحثوں کا نہیں کام کا ہے۔ اِس وقت ہر مسلمان کو چاہئے کہ اپنے ہمسایوں کو اِس خطرہ سے آگاہ کرے جو عالَمِ اسلام کو پیش آنے والا ہے تا کہ ہر مسلمان اپنا فرض ادا کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔''

(۶) اللہ تعالیٰ، خاتم النّبیّن اور امامِ وقت نے مسیح موعود کو رسول کہا ہے

مولوی محمد علی صاحب نے حضرت مصلح موعود کے ایک خطبہ جمعہ مطبوعہ ''الفضل'' ۱۸؍جون ۱۹۴۱ء بابت ''دعویٰ نبوت حضرت مسیح موعودؑ'' کے جواب میں ایک مضمون شائع کیا۔ جس میں مولوی صاحب نے اپنے خیالات و نظریات کے تحت حضرت مسیح موعودؑ کے بعض الہامات اور عبادات سے غلط مفہوم اخذ کرتے ہوئے حضرت مسیح موعودؑ کے مقامِ نبوت پر فائز ہونے کی تردید کی۔ نیز حضرت مصلح موعود کی ذات پر کیچڑ اُچھالا۔ حضرت مصلح موعود نے مولوی محمد علی صاحب کے اِس مضمون کی تردید میں یہ مضمون تحریر فرمایا جو ۱۴؍اگست ۱۹۴۱ء کے الفضل میں شائع ہوا۔ حضور نے اِس مضمون میں مولوی صاحب کے حضرت مسیح موعودؑ کی نبوت سے متعلق غلط نظریات کی عقلی و نقلی دلائل سے تردید فرمائی ہے اور حضرت مسیح موعودؑ کے دعویٰ نبوت کو روزِ روشن کی طرح ثابت کیا ہے۔ نیز اپنی ذات پر کئے گئے اعتراضات والزامات کا جواب دیا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ کی نبوت

کے حوالے سے یہ مضمون خاص اہمیت کا حامل ہے۔

(۷) افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۴۱ء

یہ مختصر مضمون سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے افتتاحی خطاب برموقع جلسہ سالانہ ۱۹۴۱ء قادیان پر مبنی ہے۔ اِس میں حضور نے مقررین اور سامعین کو ہر کام سے پہلے اپنی نیّت درست کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا کہ ہر کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنے میں دراصل حکمت یہی ہے کہ کسی کام کے شروع کرنے سے پہلے اپنی نیت کو درست کر کے صرف خدا تعالیٰ کے لئے ہی مخصوص کر لینی چاہئے۔ اِس جلسہ میں بھی شریک ہونے کے پیچھے دراصل یہی نیّت اور ارادہ کارفرما ہونا چاہئے۔

(۸) مستورات سے خطاب
(۱۹۴۱ء)

یہ مضمون حضرت مصلح موعود کے اُس روح پرور خطاب پر مشتمل ہے جو حضور نے جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر مؤرخہ ۲۷ر دسمبر ۱۹۴۱ء کو مستورات میں ارشاد فرمایا تھا۔

حضور نے اپنے اس خطاب میں سورۃ ابراہیم کی آیت نمبر ۲۴ تا ۲۶ کی تفسیر کرتے ہوئے پہلے دُنیوی نہروں، باغات اور زمینوں کا اُخروی نہروں، باغوں اور زمینوں کے ساتھ فرق بیان فرمایا ہے۔ اس کے بعد کلمہ طیبہ پر روشنی ڈالتے ہوئے وضاحت کے ساتھ طیّب کے درج ذیل چار معانی بیان فرمائے ہیں۔

۱۔خوش شکل ۲۔خوشبودار ۳۔لذیذ ۴۔شیریں

طیّب کے مذکورہ معانی بیان کر کے آپ نے لجنہ اماء اللہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ:-

''پس میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ کلمہ تو تمہیں پڑھا دیا گیا ہے اب اِس کو طیبہ بنانا تمہارے اختیار میں ہے۔ لوگ بڑے بڑے نام رکھتے ہیں لیکن نام سے کچھ نہیں بنتا۔ اِسی طرح صرف کلمہ پڑھنے سے عزت نہیں ملتی بلکہ کلمہ طیبہ سے ملتی

ہے۔ جب یہ دونوں چیزیں مل جائیں تو پھر مؤمن جنت کا درخت بن جاتا ہے۔ پس جب تک تم کلمہ طیبہ نہ بنو گی جنت کا درخت نہیں بن سکو گی۔ قرآن کریم نے تمہارے سامنے ایک موٹی مثال درخت کی پیش کی ہے..... جس طرح درخت کو پانی دیا جاتا ہے اسی طرح تم اپنے ایمان کو عمل کا پانی دو۔ اپنے اندر اچھی باتیں پیدا کرو۔ جب تم ایسا کرو گی تو تم جنت کا درخت بن جاؤ گی۔ پھر جس طرح اچھے درخت پر اچھی شکل اور اچھی خوشبو کے لذیذ اور شیریں پھل پیدا ہوتے ہیں اِسی طرح تم اپنے ایمان کو خوش شکل، خوشبودار، لذیذ اور شیریں بناؤ۔ جب تم ایسا درخت بن جاؤ گی تو اللہ تعالیٰ کے فرشتے تم جہاں بھی جاؤ گی وہاں سے اُٹھا کر تمہیں اللہ تعالیٰ کی جنت میں لے جائیں گے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کہے گا کہ اِن درختوں کے بغیر میرا باغ مکمل نہیں ہوسکتا۔''

(۹) بعض اہم اور ضروری امور
(۱۹۴۱ء)

یہ مضمون حضرت مصلح موعود کے ایک بہت ہی اہم خطاب پر مشتمل ہے جو حضور نے ۲۷؍ دسمبر ۱۹۴۱ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے دوسرے روز ارشاد فرمایا۔ اس خطاب میں درج ذیل اہم اُمور پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

۱۔ جماعتی اخبارات و رسائل کا تعارف۔ ان کی اشاعت اور خرید بِالخصوص روزنامہ الفضل اور سیرِ روحانی کے خریداران میں اضافہ کی تحریک۔

۲۔ تفسیر القرآن کے کام کا جائزہ۔ نیز تفسیر کبیر کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی طرف توجہ، پیغامیوں بِالخصوص مولوی محمد علی صاحب کی طرف سے تفسیر کبیر کی مخالفت پر تبصرہ۔

۳۔ انگریزی ترجمہ و تفسیرِ قرآن کی تکمیل کی نوید سُناتے ہوئے اس کی جلد از جلد اشاعت کی ضرورت پر زور۔

۴۔ دورانِ سال ہونے والی بیعتوں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے ہندوؤں میں دعوت الی اللہ کی ضرورت پر زور۔

۵۔جنگِ عظیم دوئم کے جماعتی مساعی پر منفی اثرات بیان فرمائے۔ اِس جنگ کے ہندوستان کے لئے امکانی خطرات پر روشنی ڈالی۔ اور اہل ہندوستان کو جنگ میں انگریزوں کی ممکنہ حد تک مدد کرنے کی تحریک کرتے ہوئے اس کی ضرورت و اہمیت اور مدد کے طریقِ کار پر روشنی ڈالی۔

۶۔ چندہ تحریک جدید، امانت فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے، سادہ زندگی اختیار کرنے نیز گریجوایٹس، انٹرنس پاس اور مولوی فاضل احباب کو دین کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرنے کی تحریک فرمائی۔

۷۔کانگرس، مسلم لیگ اور حکومتِ ہند کے مابین تناؤ پر محاکمہ۔

۸۔ ذیلی تنظیموں مجلس انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے قیام کی درجِ ذیل چھ اغراض پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

۱۔ایمان بالغیب ۲۔اقامتِ صلوٰۃ ۳۔خدمتِ خلق ۴۔ایمان بالقرآن ۵۔ بزرگانِ دین کا احترام ۶۔ جماعت میں تقویٰ اللہ پیدا کرنا۔

درحقیقت یہ خطاب بہت سارے متفرق پھولوں کا ایک گلدستہ ہے جو اپنے رنگ و بُو کے لحاظ سے انتہائی دلکش اور دلرُبا ہے۔

(۱۰) سیر روحانی (۳)

یہ تقریر سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مؤرخہ ۲۸ ردسمبر ۱۹۴۱ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر ارشاد فرمائی۔ یہ تقریر ''سیر روحانی'' کے مضمون کا ہی تسلسل ہے جس میں حضور نے اپنی سیر کے دوران جو تاریخی اور معروف مقبرے اور مینا بازار دیکھے تھے اُن پر سیر حاصل تبصرہ فرمایا ہے اور ان دُنیاوی مقبروں اور مینا بازاروں کا روحانی مقبروں اور مینا بازاروں سے موازنہ کرتے ہوئے روحانی مقبروں اور مینا بازاروں کی افادیت اور فوقیت ثابت فرمائی ہے۔ اس ضمن میں آپ نے بعض انبیائے کرام کے مقبروں پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ نیز انبیائے سابقین کے متبعین اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں کے مقبروں کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ اِس سلسلہ میں نصیحت کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:-

''پس دُنیا کے مقبروں پر اپنا روپیہ ضائع مت کرو بلکہ اپنی قبریں بہشتی مقبرہ میں بناؤ اور یا پھر اس بہشتی مقبرہ میں بناؤ جہاں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی ہیں۔ جہاں نوحؑ بھی ہیں، جہاں ابراہیمؑ بھی ہیں، جہاں موسیٰؑ بھی ہیں۔ جہاں عیسیٰؑ بھی ہیں اور جہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی ہیں۔ اِسی طرح تمہارے آباؤ اجداد بھی وہیں ہیں۔

پس کوشش کرو کہ وہاں تمہیں اچھے مقبرے نصیب ہوں اور تمہیں اُس کے رسولوں کا قُرب حاصل ہو۔''

حضور نے دُنیاوی اور جسمانی مینا بازاروں کا قرآن کریم میں مذکورہ روحانی مینا بازاروں سے موازنہ کرتے ہوئے روحانی بازاروں میں ملنے والی نعماء کا مفصّل ذکر فرمایا ہے۔ مثلاً دائمی خدمت کرنے والے غلام، اعلیٰ درجہ کی سواریاں، ٹھنڈے مشروب، شیریں چشمے، دودھ کی نہریں، پاکیزہ شراب، شہد کی نہریں، پھل، گوشت، لباس اور دیگر زینت کے سامان وغیرہ سے جنتی لوگ ہمیشہ متمتع ہوں گے۔

روحانی مینا بازار کی فضیلت اور فوقیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:-

''یہ عجیب مینا بازار ہے ہمارے خدا کا کہ اس میں مجھ سے جان اور مال طلب کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اِس کے بدلہ میں سارے مینا بازار کی چیزیں اور خود مینا بازار کی عمارت تمہارے سُپرد کی جاتی ہے۔ جب اس سے کہا جاتا ہے کہ لاؤ اپنا مال اور لاؤ اپنی جان کہ میں مینا بازار کی سب چیزیں اور خود مینا بازار کی عمارت تمہارے سپرد کروں تو بندہ اِدھر اُدھر حیران ہو کر دیکھتا ہے کہ میرے پاس تو نہ مال ہے نہ جان، میں کہاں سے یہ دونوں چیزیں لاؤں۔ اتنے میں چُپ چاپ اللہ تعالیٰ خود ہی ایک جان اور کچھ مال اُس کے لئے مہیا کر دیتا ہے اور کہتا ہے کہ لو میں تمہیں جان اور مال دے رہا ہوں تم یہ مال اور جان میرے پاس فروخت کر دو۔

غالبؔ تھا تو شرابی مگر اُس کا یہ شعر کروڑوں روپیہ سے بھی زیادہ قیمتی ہے کہ:-

؎ جان دی دی ہوئی اُسی کی تھی حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

(۱۱) جلسہ سالانہ ۱۹۴۱ء کے کارکنان سے خطاب

حضرت مصلح موعود نے یہ مختصر خطاب مؤرخہ ۴؍جنوری ۱۹۴۲ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے اختتام پر جلسہ سالانہ کے کارکنان سے ارشاد فرمایا:-

اِس موقع پر مختلف شعبہ جات کے ناظمین نے جو رپورٹس کارگزاری پیش کیں ان پر تبصرہ کرتے ہوئے انتظامی لحاظ سے جو کمزوریاں اور خامیاں سامنے آئیں، کارکنان کو ان کی طرف توجہ دلائی۔ مثلاً یہ کہ مستورات کی جلسہ گاہ کے پہرہ کا انتظام مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ اِسی طرح خوراک کی پرچیوں کی تقسیم میں احتیاط برتنے سے خوراک کو ضیاع سے بچایا جا سکتا ہے۔ آخر پر جلسہ کی حاضری پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ:-

''خدا جلسہ میں شریک ہونے والوں کی تعداد کو آئندہ اور بھی بڑھائے۔ جماعت کی قربانیوں اور خدمات میں بھی زیادتی کرے اور زیادہ اپنے قرب میں جگہ دے۔''

(۱۲) خدام الاحمدیہ مقامی کی ریلی سے خطاب

حضرت مصلح موعود نے یہ خطاب مؤرخہ ۲۱؍جون ۱۹۴۲ء کو برموقع اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مقامی قادیان ارشاد فرمایا۔ اِس تقریر میں حضور نے خدام الاحمدیہ کو نہایت قیمتی اور زریں نصائح اور مشوروں سے نوازا ہے جو آج بھی ہمارے نوجوانوں کے لئے اور دنیا کی تمام احمدی نوجوان تنظیموں کے لئے بے حد مفید اور کارآمد ہیں۔

اِس تقریر میں حضور نے نہایت اعلیٰ رنگ میں اسلامی تاریخ سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی مثالیں دے کر نصائح فرمائیں کہ علمی اور عملی طور پر تنظیموں کو کس طرح کام کرنا چاہئے اور خدام کی اصلاح کس طرح اور کس رنگ میں کرنی چاہئے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ان نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(۱۳) ہمارا آئندہ رویہ

یہ مضمون حضور نے کانگرس کی طرف سے ملک میں تعطّل اور فساد پیدا کرنے کی دھمکی دینے پر تحریر فرمایا جو مؤرخہ ۱۸؍اگست ۱۹۴۲ء کو روزنامہ الفضل میں شائع ہوا۔

اِس مضمون میں حضور نے حکومت کی سابقہ روش اور پالیسی پر تنقید کرتے ہوئے موجودہ صورتحال میں مشروط طور پر حکومت کا ساتھ دینے کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ:-

''ہمارا آئندہ طریقِ عمل حکومت کے فیصلہ پر منحصر ہے۔ اگر حکومت اِس امر کا اعلان کر دے گی کہ توبہ کا اعلان کئے بغیر وہ فتنہ پیدا کرنے والوں کو نہیں چھوڑے گی اور کانگرس سے ڈر کر اس سے صلح نہ کرے گی، تو ہم پورے طور پر اس کا ساتھ دیں گے۔ لیکن اگر وہ ایسا اعلان نہ کرے گی تو ہم اپنے قومی تعاون کو جنگی کوششوں تک محدود رکھیں گے۔''

آخر پر حضور نے احبابِ جماعت کو پیش آمدہ حالات میں ذہنی طور پر تیار رہنے کے لئے بعض ہدایات سے نوازا۔

(۱۴) خدام الاحمدیہ سے خطاب

یہ مضمون حضرت مصلح موعود کے اُس روح پرور خطاب پر مشتمل ہے جو حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ کے چوتھے سالانہ اجتماع کے موقع پر مؤرخہ ۱۸؍اکتوبر ۱۹۴۲ء کو قادیان میں ارشاد فرمایا تھا۔ حضور کا یہ خطاب ۷، ۸ نومبر ۱۹۴۲ء کو روزنامہ الفضل قادیان میں شائع ہوا۔

اِس خطاب میں حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ خدام الاحمدیہ کا اصل کام نوجوانوں کی اخلاقی لحاظ سے تعلیم و تربیت کرنا، اُن کو باجماعت نماز کا عادی بنانا، قرآن کریم کا ترجمہ سکھلانا، نیز نوجوانوں میں علمی ذوق پیدا کرنا، اِسی طرح خدام کو دنیا کے فیشنوں کی تقلید کرنے سے بچانا اور سادہ زندگی اختیار کرنے کی ترغیب دلانا ہے۔ ان امور کے متعلق حضور نے زرّیں نصائح فرمائیں۔

خدام میں علمی ذوق پیدا کرنے کے سلسلہ میں ہدایت فرمائی کہ اجتماع کے موقع پر ایسے لیکچرز دِلوائے جائیں جن میں موٹے موٹے مسائل کے متعلق اسلام اور احمدیت کی تعلیم بیان کی جائے۔ نیز اس موقع پر مختلف علمی مقابلے کروائے جائیں۔ اِسی طرح بعض امتحان مقرر کئے جائیں تا کہ خدام کا علمی معیار بلند ہو۔

(۱۵) افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۴۲ء

یہ تقریر حضور نے مؤرخہ ۲۵ر دسمبر ۱۹۴۲ء کو جلسہ سالانہ قادیان کا افتتاح کرتے ہوئے ارشاد فرمائی۔ اِس تقریر میں حضور نے احباب جماعت کو اِس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ جماعت کو ہمیشہ اپنے وہ مقاصد عالیہ پیش نظر رکھنے چاہئیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں بیان کئے گئے ہیں۔ جن میں سے سب سے بڑا مقصد اس الہام میں بیان کیا گیا ہے کہ:-

''میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔''

پس اس الہام سے ظاہر ہے کہ جماعت احمدیہ کا بڑا مقصد دُنیا کے کناروں تک اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کو پہنچانا ہے۔ لہٰذا یہ مقصد ہمیں ہر وقت پیش نظر رکھنا چاہئے۔ مقاصدِ عالیہ کو یاد رکھنے کی حکمت اور فلسفہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:-

> ''اگر مقاصد عالیہ ہماری جماعت کے سامنے ہوں تو جو لوگ سست ہیں اُن میں نسبتی طور پر چستی پیدا ہو جائے گی اور جو چست ہیں وہ پہلے سے بھی زیادہ چست ہو جائیں گے۔ پس ہمارے لئے ضروری ہے کہ جب بھی کسی اجتماع میں شامل ہوں ہماری توجہ کا مرکز خصوصیت کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات ہوں اور وہ مقاصد ہوں جو خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے تجویز کئے ہیں۔''

(۱۶) مستورات سے خطاب (۱۹۴۲ء)

یہ تقریر حضور نے مؤرخہ ۲۶ر دسمبر ۱۹۴۲ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمائی جس میں عورتوں کو اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے

ہوئے نہایت قیمتی نصائح سے نوازا۔ آپ نے فرمایا کہ کوئی قوم اُس وقت تک ترقی نہیں کر سکتی جب تک اُس کا قول اُس کے فِعل کی تائید نہ کرے۔ لہٰذا اپنے قول اور فِعل میں مطابقت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اِسی طرح عملی زندگی کی اصلاح کے لئے نمازوں میں باقاعدگی اختیار کرنے، شِرک، چغل خوری اور غیبت سے بچنے کی طرف توجہ دلائی۔ نیز بچوں کی عمدہ تربیت کرنے اور اُن کو بہادر بنانے جیسے اہم امور کی ضرورت بیان فرمائی۔ آخر پر ہر جگہ لجنہ اماء اللہ کی تنظیم قائم کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

(۱۷) بعض اہم اور ضروری امور
(۱۹۴۲ء)

یہ تقریر حضور نے ۲۶؍دسمبر ۱۹۴۲ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر ارشاد فرمائی۔ اس تقریر میں حضور نے مختلف تعلیمی، تربیتی اور انتظامی اُمور پر روشنی ڈالی۔ مثلاً جلسہ سالانہ کے موقع پر نمازوں کے انتظام میں بعض اصلاحات کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اِسی طرح جلسہ سالانہ کے موقع پر ملاقات کے طریقِ کار میں بعض اصلاحات کرنے کی ضرورت بیان فرمائی۔ نیز قحط سالی کے پیشِ نظر غلّہ محفوظ کرنے کی تحریک فرمائی۔ اِس سلسلہ میں زمینداروں کو بھی بعض ہدایات فرمائیں۔ اخبار نُور میں شائع ہونے والے ایک مضمون پر تبصرہ فرمایا۔ چینی کی جگہ گُڑ اور شکر کے استعمال کرنے نیز مٹی کے برتن استعمال کرنے کی تحریک فرمائی۔

جنگِ عظیم دوئم کے حالات پر تبصرہ فرمایا۔ جنگ کے سِلسِلہ میں اتحادیوں کی مدد کرنے کی تحریک فرمائی۔ چندہ تحریک جدید کے مختلف مقاصد اور مصارف پر روشنی ڈالی۔ نماز باجماعت کے قیام اور ہر احمدی کو قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

(۱۸) نظامِ نَو

تاریخِ عالَم کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ ۱۹۴۲ء کا سال دنیا کی سب اقوام کے لئے نہایت درجہ پریشانی کا سال تھا۔ جس میں ایک طرف خوفناک مادی جنگ لڑی جا رہی تھی اور دوسری

طرف سرمایہ داری اور اشتمالیت و اشتراکیت کے نظام ہائے زندگی آپس میں شدید طور پر متصادم ہو رہے تھے اور دُنیا کا معاشرہ بے شمار معاشی اور اقتصادی مصائب میں گھر چکا تھا اور ضرورت تھی کہ کوئی مردِ خدا دنیا کی راہنمائی کرے، یہ تھے وہ حالات جن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اقوامِ عالَم کی قیادت کے لئے آگے بڑھے اور آپ نے ۲۷؍دسمبر ۱۹۴۲ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر ''نظامِ نَو کی تعمیر'' پر یہ معرکۃ الآرا خطاب فرمایا۔ جس میں پہلے تو عہدِ حاضر کی اُن اہم سیاسی تحریکات، جمہوریت، اشتمالیت اور اشتراکیت وغیرہ پر سیر حاصل روشنی ڈالی جو عام طور پر غریبوں کے حقوق کی علمبردار قرار دی جاتی تھیں اور خصوصاً اشتراکیت کے سات بنیادی نقائص کی نشاندہی کی۔ ازاں بعد غرباء کی حالت سُدھارنے کے لئے یہودیت، عیسائیت، ہندو اِزم کی پیش کردہ تدابیر کا جائزہ لیا اور آخر میں اسلام کی بے نظیر تعلیم بیان کر کے اسلامی نقطۂ نگاہ کے مطابق دُنیا کے نئے نظام کا نقشہ ایسے دلکش اور مؤثر انداز میں پیش کیا کہ سُننے والے عَش عَش کر اُٹھے۔

اِس ضمن میں حضور نے یہ بھی فرمایا کہ قرآن مجید کی عظیم الشان تعلیم کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کے مامور کے ہاتھوں دسمبر ۱۹۰۵ء میں نظامِ نو کی بنیاد نظامِ وصیت کے ذریعہ قادیان میں رکھی گئی۔ جس کو مضبوط کرنے اور قریب تر لانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ۱۹۳۴ء میں تحریک جدید جیسی عظیم الشان تحریک کا القاء فرمایا گیا۔ اِس عظیم الشان لیکچر کے آخر میں حضور نے پُرشوکت الفاظ میں فرمایا کہ:-

> ''جب وصیت کا نظام مکمل ہوگا تو صرف تبلیغ ہی اِس سے نہ ہوگی بلکہ اسلام کے منشاء کے ماتحت ہر فردِ بشر کی ضرورت کو اس سے پُورا کیا جائے گا اور دُکھ اور تنگی کو دنیا سے مِٹا دیا جائے گا اِنْشَاءَ اللّٰہُ۔ یتیم بھیک نہ مانگے گا، بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے گی، بے سامان پریشان نہ پھرے گا کیونکہ وصیت بچوں کی ماں ہوگی، جوانوں کی باپ ہوگی، عورتوں کا سہاگ ہوگی اور جبر کے بغیر محبت اور دلی خوشی کے ساتھ بھائی بھائی کی اِس کے ذریعہ سے مدد کرے گا اور اس کا دینا بے بدلہ نہ ہوگا بلکہ ہر دینے والا خدا تعالیٰ سے بہتر بدلہ پائے گا۔ نہ امیر گھاٹے میں رہے گا نہ غریب، نہ قوم قوم سے لڑے گی پس اس کا احسان سب دنیا پر وسیع ہوگا۔''

(۱۹) ممبرانِ پنجاب اسمبلی کو ایک مخلصانہ مشورہ

سر سکندر حیات صاحب کی وفات سے پنجاب کی سیاسی فضا میں ایک طوفان کی کیفیت پیدا ہو گئی اور صوبہ کا اَمن خطرہ میں پڑ گیا۔ اِس صورتحال کے پیش نظر حضرت مصلح موعود نے اِس مضمون کے ذریعہ ممبرانِ اسمبلی کو بعض قیمتی اور مفید مشوروں سے نوازا۔ یہ مضمون ۱۴؍جنوری ۱۹۴۳ء کے الفضل میں شائع ہوا۔ اِس مضمون میں حضور نے ممبرانِ اسمبلی کو اپنے اندر اتحاد پیدا کرنے، ذاتی مفادات کو مُلکی اور قومی مفاد کے لئے قربان کرنے نیز پارٹی بازی، جنبہ داری کو ترک کر کے اتحاد و اتفاق کو ہر دوسرے امر پر مقدم کرنے کی ہدایات دیں اور متنبّہ فرمایا کہ اگر ایسا نہیں کریں گے تو اِس کے بہت خطرناک اور بھیانک نتائج برآمد ہوں گے اور آپ اپنی اولادوں کی قبریں اپنے ہاتھوں سے کھودنے والے ہوں گے۔ آخر پر آپ نے ممبرانِ اسمبلی کو یہ اِنتباہ بھی فرمایا کہ اگر کسی ممبر نے اِس موقع پر ذاتی دوستی کا لحاظ کیا اور اختلاف پیدا کرنے میں مدد کی تو جماعت احمدیہ اُس کی حمایت سے ہاتھ کھینچ لے گی۔

مرتبہ:- مکرم فضل احمد صاحب شاہد

کلیدِ مضامین	۳
آیاتِ قرآنیہ	۱۷
احادیث	۲۲
اسماء	۲۳
مقامات	۳۱
کتابیات	۳۶

کلید مضامین

آ۔ا

آثارِ قدیمہ

آثارِ قدیمہ سے مرتب کردہ مضحکہ خیز تاریخ ۳۱۲

اتحاد

یہ زمانہ ملکوں میں اتحاد پیدا کرنے کا ہے ۲۸۹

احمدی

ساری دنیا کے احمدی ہونے کی صورت میں ایک انقلاب ۵۹۱

احمدیت

احمدیت قبول کرنا اوکھلی میں سر دینے والی بات ہے ۱۱۷

احمدیت کا مقصد۔ انسانیت کو بلند کرنا ۲۸۴

احرار

احرار کا منصوبہ۔ بیت مبارک قادیان کو جلانا۔ بم پھینکنا ۴۱۱

احرار کے تعلقات پہلے جماعت سے اچھے تھے ۴۲۲

اخبار

اخبار کا مطالعہ ضروری ہے ۲۴۵

اخبار ''نور'' کا ایک مضمون اور اس کی حقیقت ۴۷۰تا۴۷۴

اخبارات

اخبارات اور رسائلِ سلسلہ کی اشاعت کی تلقین ۲۴۵

اخباراتِ سلسلہ کو خریدیں اور پڑھیں ۲۴۶

اختلاف

اختلاف وانشقاق کے خطرناک نتائج ۶۰۹،۶۱۰

اخلاق

قومی اخلاق بگاڑنے کی ممانعت ۶۹

اخلاق کے ذرّات نسل میں منتقل ہوتے ہیں ۵۳۲

ارضِ حرم

ارضِ حرم کے ساکنین کے فرائض ۱۰۲

اسمبلی

اسمبلی کے ممبران کو انتباہ ۶۱۳

اسلام

اسلام کا حُکم قیامِ مساوات کے لئے ۴۰

اسلام میں زکوٰۃ کا حکم ۴۴

اسلام میں بدظنی کی ممانعت ۶۵،۶۶

اسلام میں ظلم کی ممانعت ۶۷،۶۸

اسلام ہی نے توحید کو قائم کیا ۷۳

اسلام میں مہمان نوازی کی اہمیت ۸۰

اسلام کی بنیاد تقویٰ پر ہے ۲۹۴

اسلام کی مطابقِ فطرت تعلیم ۳۱۵

اسلام جسمانی حُسن کی زیادہ نمائش پسند نہیں کرتا ۴۴۲،۴۴۳

اسلام نے غلامی کو دور کیا ۵۴۷

اسلام میں نئے نظام کا نقشہ ۵۴۷

اسلام میں جنگی قیدی بنانے کے متعلق پابندیاں ۵۴۷

اسلام میں صرف دفاعی جنگ جائز ہے ۵۴۹

اسلام میں تاوانِ جنگ کے ذریعہ جنگی قیدیوں کی رہائی ۵۵۵

اسلام نے یہ اعلان کیا کہ جو کچھ خدا نے پیدا کیا وہ ساری دنیا کے لئے ہے ۵۶۲

اسلام کا حکم۔ کانوں کی دریافت کے متعلق ۵۶۳

اسلام کا ایک اصول۔ ساری دنیا کو ایک محور پر لانا ۵۶۴

اسلام سُود کی ممانعت کرتا ہے ۵۶۹

اسلام روپیہ جمع کرنے سے منع کرتا ہے۔ ۵۶۸،۵۶۹

اسلام نے غرباء کے حقوق کے لئے زکوٰۃ اور صدقہ کا حکم دیا ۵۷۰

اسلام جمع شُدہ روپیہ غرباء کی طرف واپس لاتا ہے ۵۷۱

اسلام میں شخصی ملکیت کا تحفظ ۵۷۱

اسلام نے ناچ گانے کو حرام قرار دیا ہے ۵۷۹

اسلام اخلاق اور معیارِ شرافت بلند کرنا چاہتا ہے ۵۷۹

اسلام نے تعیّش کے سامان مٹا کر امراء، غرباء میں مساوات قائم کی ۵۷۹

اسلام نے جبری ٹیکسوں کے علاوہ طَوعی طور پر زائد مال لینے کی تلقین کی ۵۸۰

اسلام میں مردوں کو ریشم پہننا منع ہے ۵۸۰

اسلامی تعلیم

اسلامی تعلیم کے مطابق جنگی قیدیوں کی رہائی ۵۵۱

اسلامی تعلیم کامیابی کے زیادہ قریب ہے ۵۸۰

اسلامی شریعت

اسلامی شریعت پر ہر شخص ہر حالت میں عمل کرسکتا ہے ۳۱۶

اسلامی نظام

اسلامی نظام کو بالشویک نظام پر ترجیح دینے کی وجوہات ۵۷۱

اطاعت

اطاعت کا مادہ ہر شخص میں پیدا کرنا چاہئے ۴۱۵

اعتراض

ایک اعتراض کا جواب ۳۱۹تا۳۲۱

اعظم

لفظ اعظم کے غلط استعمال سے اجتناب کی تلقین ۲۵۰تا۲۵۲

اعمال

اعمال کا بدلہ ہر شخص کو پورا دیا جائے گا ۳۲۶

افواہیں

افواہیں بُزدل بناتی ہیں ۲۷۵،۲۷۶

افواہیں جنگ سے بھی خطرناک ہیں ۲۷۶

افواہوں سے ریکروٹنگ کا کام بند ہوجاتا ہے ۲۷۷

اقامتِ نماز

اقامتِ صلوٰۃ کی تفسیر ۲۹۸

اکثریت

جماعت کی رائے وہی ہوگی جو اکثریت کی رائے ہے ۴۳۰

اللہ تعالیٰ

جب کوئی شخص اللہ کا غلام بن جائے وہ اس کی ضروریات کا متکفل ہوتا ہے ۳۵۰

اللہ تعالیٰ جن کو بڑا بناتا ہے اُن کی عقل بھی تیز کردیتا ہے ۳۸۰

اللہ کے پاک بندے اس کی

حفاظت میں رہتے ہیں ۳۸۲
اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کے دماغ میں
مختلف قسم کی قابلیتیں رکھی ہیں ۵۳۴

الہامات

ہماری توجہ کا مرکز مسیح موعود
علیہ السلام کے الہامات
ہونے چاہئیں ۴۵۱

امام

امام، نبوت کی یاد کو تازہ رکھتا ہے ۷۸
امامت، امام الصلوٰۃ کی شرائط ۴۱۷

امانت فنڈ

امانت فنڈ کو مضبوط کیا جائے ۲۸۳
امانت فنڈ میں رقم جمع کرانے
کے فوائد ۴۹۱

امتیاز

امیر و غریب کے امتیاز کو مٹانا
ہمارا فرض ہے ۲۸۴

امراء

امراء اور ان کے ملازمین
کی حالت ۵۰۶، ۵۰۷

امن

امن کے متعلق اسلامی تعلیم ۶۴
امن چار چیزوں سے برباد
ہوتا ہے ۶۴، ۶۵
امن چار چیزوں سے قائم
ہوتا ہے ۶۵
قیامِ امن کے ذرائع ۷۵تا۷۸
قیامِ امن کا ذریعہ۔ مغفرت ۷۵
قیامِ امن کا ذریعہ۔ خیر خواہی ۷۵
قیامِ امن کا ذریعہ۔ احسان ۷۶
قیامِ امن کا ذریعہ۔ دین کو
دنیا پر مقدم رکھنا ۷۷
امن۔ حقیقی قربانی کے بغیر
نہیں ہوسکتا ۷۷

انتخابات

انتخابات کا طریق ۴۱۵، ۴۲۷، ۴۲۸
صدر کے انتخاب کے لئے مجلس
میں دلائل دیئے جاسکتے ہیں ۴۲۸، ۴۲۹

انصار

انصار اور مہاجرین کی
مؤاخات ۵۶، ۵۷
انصارِ مدینہ کا مہاجرین سے
محبت بھرا سلوک ۵۷
انصارِ مدینہ کا وُسعتِ حوصلہ ۵۷تا۵۹
ایک انصاری کی تقریر ۵۸، ۵۹

انصار اللہ

انصار اللہ کی مجالس ساری
جماعت میں قائم کریں ۴۸۵

انگریز

انگریزی حکومت کی مدد کے
چھ طریق ۲۷۳
انگریزوں کی مدد کی وجہ ۲۷۵
انگریزوں کی کامیابی کے
لئے دعا کرنی چاہئے ۲۷۸
انگریز اِس لئے محسن ہیں کہ انہوں
نے تبلیغ کی اجازت دی ۳۰۷، ۳۰۸
انگریزوں کی فتح سے ہندوستان
کا فائدہ ۵۳۸

ایمان

ایمان کی طاقت بہت بڑی
طاقت ہے ۲۹۳
ایمان جس میں ہو وہ کسی سے
نہیں ڈرتا ۲۹۳
نیک نتائج پر ایمان لانا بھی
ایمان بِالغیب میں شامل ہے ۲۹۵

ب

بادشاہ

خدا کی سچی غلامی کرنے
والے بادشاہ بنائے گئے ۳۷۹

بالشوزم

بالشوزم کے چھ اقتصادی اصول ۵۱۷ تا ۵۲۲

بالشوزم کی دہریت پیدا کرنے کی تدبیر ۵۲۱، ۵۲۲

بالشوزم کا ردّعمل تین تحریکات کی صورت میں ۵۲۲، ۵۲۳

بالشوزم کے خلاف پروپیگنڈہ کے ذرائع ۵۲۴ تا ۵۲۸

بالشوزم دماغی قابلیت کو برباد کرتا ہے ۵۷۲

بالشوزم کے تحت غیر منصفانہ سلوک ۵۷۳

بالشوزم کے نتیجہ میں ملک میں بغاوت پیدا ہونے کا اندیشہ ۵۷۴

بالشوزم کے ذریعہ غرباء کی تکالیف دور کرنے کی تدبیر ۵۷۸

بدیاں

جہنم میں لے جانے والی بدیاں ۴۶۰

بہادر

سچا بہادر جھوٹ سے کام نہیں لیتا ۱۱۹

بہادری

دین کے لئے بہادری کی ضرورت ہے ۴۶۲

بہشتی مقبرہ

بہشتی مقبرہ میں اپنی قبریں بناؤ ۳۴۰

بیت اللہ

بیت اللہ کی اہم اغراض ۲۷ تا ۲۹، ۸۹

بیعت

بیعت کرنے والوں کی تفصیل ۲۵۳

بیماریاں

بیماریاں دو ہی طرح پیدا ہوتی ہیں ۳۷۵

بیہوش

اگر خطبہ کے دوران کوئی بیہوش ہو تو بولنا یا دوسروں کو بُلانا جائز ہے ۴۱۳

پ

پادری

ایک پادری کا واقعہ ۵۷۴

پنجاب اسمبلی

پنجاب اسمبلی کے ممبران کو مخلصانہ مشورہ ۶۰۹ تا ۶۱۳

پہرہ

زنانہ جلسہ گاہ میں پہرہ کا بہتر انتظام ہونا چاہئے ۴۰۳

پہرے دار

پہرے دار کو اپنی جگہ سے ہرگز نہیں ہلنا چاہئے ۴۱۰

پیر

پیروں نے انسانیت کو ذلیل کر دیا ہے ۲۸۴

ت

تجارت

آجکل تجارت میں خاص نفع ہے ۴۸۲

تحریک جدید

تحریک جدید کے چندہ میں ہمت سے کام لیں ۲۸۲، ۲۸۳

تحریک جدید کے عالمگیر اثرات ۲۸۳، ۲۸۴، ۵۰۵

تحریک جدید سے تبلیغ کے لئے مستقل فنڈ مہیا کیا جا رہا ہے ۴۹۱

تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین اور حضرت مسیح موعودؑ کا رؤیا ۴۹۲

تحریک جدید کی اہمیت اجتماعی لحاظ سے ۵۰۴، ۵۰۵

تحریک جدید کا ماحول ۵۰۵

تحریک جدید کیا ہے ۵۹۹

تحریک جدید۔ نظامِ نَو کا اِرہاص ہے ۶۰۰

تحریک جدید اور وصیت کے ذریعہ نیا نظام بناؤ ۶۰۲

تربیت

جو قومیں تبلیغ میں زیادہ کوشش کرتی ہیں اُن کی تربیت کا پہلو کمزور ہو جایا کرتا ہے ۲۹۴

تقاضے

تقاضے دو قسم کے ہوتے ہیں ۳۹۲

تقویٰ

تقویٰ پر اگر جماعت قائم ہو تو خدا اس کی حفاظت کرے گا ۲۹۴

تقویٰ کے لئے پہلی چیز ایمان کی درستی ہے ۲۹۵

تناسخ

تناسخ کے تحت کوئی نیا نظام ممکن نہیں ۵۴۳

تنظیم

تنظیم کی اغراض ۴۰۷، ۴۰۸

تنظیم ایسی ہونی چاہئے کہ ہر شخص حُکم ملنے پر فوراً تعمیل کرے ۴۱۲

توکّل

ایک بزرگ کے توکّل کا واقعہ ۳۴۹

ث

ثواب

ثواب عالَمِ برزخ کی قبر میں ملتا ہے ۳۱۸

ج

جبر

جبراً مال لینے کے نقصان ۵۸۲

جدّ وجہد

انفرادی جدّ وجہد قائم رکھنے کا فائدہ ۵۸۱

جلسہ گاہ

جلسہ گاہ زنانہ کے متعلق ہدایت ۴۹۹

جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے کارکنوں سے خطاب ۴۰۳، ۴۰۴

قادیان کا جلسہ ایک مذہبی فریضہ ہے ۴۵۷

جماعت احمدیہ

قیامِ جماعت کی اغراض ۱۰۴

جماعت کی ترقی سے ہندوستانیوں کی عزت بڑھے گی ۲۸۷

جماعت کا ہندوستان میں بڑھنا بہت ضروری ہے ۲۸۷

جماعت کا تقویٰ پر قائم ہونا بے حد ضروری ہے ۲۹۵

جماعت احمدیہ کو سادہ قبریں بنانے کی تلقین ۳۳۹

جماعت احمدیہ کے قیام میں ایک حکمت ۳۹۰، ۳۹۱

جماعت احمدیہ نے کانگرس کے خلاف جنگ میں حکومت کا ساتھ دیا ۴۲۲

جماعت کی ترقی کی جڑ۔ اللہ کے وعدوں کو یاد رکھنا ۴۵۰

جماعت کے سب طبقات کی تنظیم نہایت ضروری ہے ۴۸۵

جماعت کے تمام دوستوں کو ایک نصیحت ۶۰۱

جنت

جنت کا وعدہ۔ مؤمن مردوں اور عورتوں سے ہے ۲۳۴

جنت میں اعمالِ صالحہ والے جائیں گے ۲۳۵

جنت میں نیکوں کو اکٹھا کیا جائے گا ۲۳۹، ۲۴۰

جنت میں لوگوں کو نکمّا نہیں بٹھایا جائے گا ۳۵۴

جنت میں پاکیزہ مذاق بھی ہوگا ۳۵۹

جنت کے پھلوں کی دلچسپ خصوصیات ۳۶۳، ۳۶۴

جنتی شاہانہ اعزاز و اکرام سے رہیں گے ۳۷۸

جنت میں کسی پر کوئی حملہ نہ ہوگا ۳۸۲

جنگ

جنگ کی وجہ سے تبلیغ میں مشکلات ۲۶۷، ۲۶۸

جنگ کا ایک خطرناک اثر۔قحط ۲۷۹

جنگ میں اتحادیوں کی امداد کے طریق ۴۸۴

جنگی قیدی

جنگی قیدیوں سے متعلق اسلامی تعلیم ۵۵۱ تا ۵۵۷

جنگی قیدیوں کی شادی کا حکم ۵۵۴

جہاد

جہاد بِالقرآن سب سے بڑا جہاد ہے ۳۸۸

ح

حسد

حسد کی ممانعت ۷۴

حُسن

مردوں کا حُسن بناؤ سنگھار میں نہیں بلکہ اُن کی طاقت اور کام میں ہے ۴۴۴

حواسِ خمسہ

حواسِ خمسہ کو ترقی دینے کی طرف توجہ کرنی چاہئے ۴۳۱

خ

خادم

خادم وہی ہوتا ہے جو آقا کے قریب رہے ۱۱۴

خاموشی

خاموشی کی بھی ٹریننگ دینی چاہئے ۴۱۲

خبر

ایک خبر پر تبصرہ ۲۱ تا ۲۵

خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کے قیام کی اغراض ۱۱۴، ۱۲۷، ۴۰۷

خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض بہادر بننا ہے ۱۱۹، ۱۲۶

خدام الاحمدیہ کے نظام کی بڑی غرض نوجوانوں کی تربیت ۴۱۳

خدام الاحمدیہ کا حقیقی کام اخلاقی اور علمی رنگ میں ترقی کرنا ہے ۴۳۴

خدام الاحمدیہ کے کاموں کے لئے ضروری نصائح ۱۲۷ تا ۱۳۳

خدام الاحمدیہ نوجوانوں میں خدمتِ خلق کی روح پیدا کریں ۳۰۰

خدام الاحمدیہ کا کام جہاد کا چھوٹا شعبہ ہے ۴۱۰

خدام الاحمدیہ نوجوانوں میں عادت ڈالیں کہ وہ تمام حرکات ضبط کے تحت رکھیں ۴۱۳

خدام الاحمدیہ کی تنظیم مکمل ہونی چاہئے ۴۱۷

خدام الاحمدیہ کا اجتماع ہر مجلس میں ہونا چاہئے ۴۲۷

خدام الاحمدیہ کے اجتماع پر نمائندے آنے چاہئیں ۴۲۷

خدام الاحمدیہ کو امتحان کے پرچے بنانے چاہئیں ۴۳۴

خدام کے پرچے میں اخلاقیات
کے متعلق بھی سوال ہو ۴۳۵
علمی مقابلوں کے بارہ میں ہدایات ۴۳۷
خدام کی ظاہری شکل اسلامی
شعار کے مطابق ہو ۴۴۱
خدام الاحمدیہ کا انعامی جھنڈا
زعیم دارالرحمت قادیان کو دیا گیا ۴۷۴
خدام کا آئین مَیں نے بنایا ۴۸۶
خدام الاحمدیہ نے جنگ کے
لئے سات ہزار رنگروٹ دیئے ۴۸۸
خدام کا ہر ممبر اپنے گروپ میں
بیٹھے ۴۰۹

خدمتِ خلق

اللہ نے یہ زندگی ہمیں
خدمتِ خلق کے لئے دی ۲۸۴
خدمتِ خلق کی تلقین ۲۹۹،۳۰۰
خدمتِ خلق میں حضرت مصلح موعود
کی تائی کا کردار ۲۹۹

خلافت

خلافت محمد رسول اللہ ﷺ کی
یاد کو قائم رکھتی ہے ۷۸
خلافت کو بادشاہت کا رنگ
نہیں دینا چاہئے ۴۶۹

خلیفۂ وقت

خلیفۂ وقت کے ایک حکم کو
ٹالنے کا نتیجہ ۴۷۵

خواہش

خواہش جائز وہی ہوتی ہے
جو طبعی طور پر پیدا ہو ۳۹۲

خوشبو

خوشبو کے ذریعہ بہت سی
معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں ۴۳۲

د

دعا

اشاعتِ دین کے لئے ضرور
دعا کریں ۲۲۸،۲۲۹
دعاؤں کا ہتھیار بڑا کارگر
ہتھیار ہے ۲۷۸
ہم نے دعاؤں کے بڑے
بڑے فائدے دیکھے ہیں ۲۷۸
دعا سے توکّل اور یقین بڑھتا ہے ۲۷۹

دعاؤں کی تلقین

گزشتہ بزرگوں کے لئے
دعاؤں کی تلقین ۳۳۵تا۳۳۷

دلچسپ

انسان اگر چاہے تو ہر کام
دلچسپ بنا سکتا ہے ۴۳۷

دیانت داری

دیانت داری کے امتحان کا وقت ۶۱۱

ڈ

ڈیما کریسی

ڈیما کریسی کے ذریعہ حقوق کا تحفظ ۵۱۱،۵۱۲

ڈیوٹی

ڈیوٹی والا اگر نماز تأخیر سے
پڑھے تو گنہگار نہیں ۴۱۰

ذ

ذیلی تنظیمیں

ذیلی تنظیموں کا قیام تربیت
کے لئے ہے ۲۹۴
تنظیموں کا ایک کام جماعت
میں امن کی روح پیدا کرنا ۲۹۷
ان کی غرض جماعت میں
تقویٰ پیدا کرنا ۲۹۷
یہ تنظیمیں سلسلہ کی روحانی بقاء
کے لئے ہیں ۴۸۴
ذیلی تنظیموں کی پالیسی ۲۹۷،۲۹۸

ر

رشتہ دار

جنت میں سب نیک رشتہ دار اکٹھے ہوں گے ۳۳۷، ۳۳۸

ز

زمیندار

زمینداروں کو نصائح ۴۷۸

زمیندار کٹائی احتیاط سے کریں ۴۷۸

زمیندار خریف کی فصل زیادہ بوئیں اور کھانے پینے کی اشیاء زیادہ کاشت کریں ۴۷۸

زمیندار غلہ فروخت نہ کریں ۴۷۸

زمیندار زیادہ غلہ کاشت کریں ۴۷۸

ایک زمیندار کا واقعہ ۴۶، ۴۷

سکھ زمیندار زیادہ محنت کرتے ہیں ۲۸۰

س

سادہ زندگی

سادہ زندگی کی تحریک پر دنیا کی توجہ ۲۸۳، ۲۸۴

سپاہی

سپاہی وہی کہلا سکتا ہے جو بہادر ہو ۱۱۷

سچائی

سچائی انسان کی نجات کا موجب ہے ۲۶۱

سُنّی

ایک سُنّی بزرگ کا واقعہ ۳۳۶، ۳۳۷

سواری

گھوڑے اور گدھے کی سواری بھی مفید چیزیں ہیں ۱۳۲، ۱۳۳

سود

سود روپیہ کو اپنی طرف کھینچتا ہے ۵۶۹

سوشلزم

اِس کا آغاز کیسے ہوا؟ ۵۱۲

سوشلزم کے ذریعہ انگلستان، فرانس، امریکہ کے مزدوروں کو فائدہ ۵۲۸، ۵۲۹

سوشلزم کے دو نقصانات ۵۳۰

سوشلزم کے ذریعہ غرباء کی ضروریات کو پورا کرنے کا طریق ۵۷

سوشلزم کے تحت تمام اہم صنعتیں حکومت کے قبضہ میں ہونی چاہئیں ۵۷۷

سونا

سونا غفلت کی علامت ہے ۳۷۷

سیکٹریان

سیکٹریان بار بار محلوں میں پھر کر کام کی نگرانی کریں ۱۲۸

ش

شراب

شرابِ روحانی کی ایک خصوصیت ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹

شراب کے نقصانات ۳۶۲

شرک

شرک کی ممانعت ۷۳

شیعہ

شیعوں کا صحابہ کو بُرا بھلا کہنا اسلامی تعلیم کے خلاف ہے ۳۳۵ تا ۳۳۷

ص

صحابہ

صحابہ کرامؓ کا جذبہ مسابقتِ لخیر ۲۵

صحابہؓ کے متعلق ایک اصولی نکتہ ۳۲

صحابہؓ کے ذریعہ بنی نوع انسان کے حقوق کی حفاظت ۳۴

صحابہؓ کی ذکرِ الٰہی سے محبت ۴۹

صحابہؓ کی پاکیزگی پر الٰہی شہادت ۴۹، ۵۰

صحابہؓ کی سیرت کے واقعات ۵۰، ۵۱، ۸۰، ۸۱، ۳۴۴

صحابہ کی ظاہری برکات ۵۲، ۵۳

صحابہ تمام دنیا کے لئے

موجبِ ہدایت تھے ۵۳
صحابہؓ نے ساری عمر دین
سکھانے میں لگادی ۵۶
صحابہؓ کا ردّعمل شراب کی
حُرمت پر ۶۱،۶۲
صحابہؓ کی دیانت ۶۷
صحابہؓ فاقوں پر فاقے کرتے
مگر مسجد میں بیٹھے رہتے ۸۶
صحابہؓ کی لڑائیاں ایمان بِالغیب
کا نتیجہ تھیں ۲۹۶
صحابہؓ کی ایمانی طاقت کا نقشہ ۲۹۶
صحابہؓ نے تیرہ سال مکہ میں
مظالم پر صبر کیا ۳۰۷
صحابہؓ کام زیادہ کرتے تھے
باتیں کم ۴۵۷
صحابہؓ کا غلاموں سے سلوک
۵۵۳، ۵۵۷، ۵۵۸

ط

طبیب

ایک طبیب کا قصہ ۴۳۲، ۴۳۳

طیبہ

طیبہ کے چار معانی ۲۳۷

ظ

ظلم

اپنے نفس پر ظلم کی ممانعت ۷۱
ظلم روا رکھنے والے فلسفیانہ
نظریے ۵۵۹تا۵۶۱

ع

عالَمِ روحانی

عالَمِ روحانی کی شاندار مساجد ۲۶

عمل

عمل دو قسم کے ہوتے ہیں۔
انفرادی، اجتماعی ۴۵۹

عورتیں

حضورؐ پر سب سے پہلے ایمان
لانے والی ایک عورت تھی ۱۲
عورت اور مرد میں عقائد اور
کاموں کے لحاظ سے کوئی
فرق نہیں ۱۳
اللہ نے عورتوں کو انعامات
میں یکساں شریک قرار دیا ۶۳
عورتوں کو اسلام نے وسیع
حقوق دیئے ۶۳، ۶۴
عورتوں کو چار باتوں کی تلقین ۲۳۹
عورتوں کو اُن کا حصہ دینے کی
تلقین ۳۰۰
عورتوں کی عزت قائم کرو ۳۰۰، ۳۰۱
حاملہ عورتوں کو سیب کھانے
کی شدید خواہش ۳۹۳
حاملہ عورتوں کو مٹی کھانے کی
شدید خواہش ۳۹۳
عورتیں کمزوریاں دور کرنے
کا عہد کریں ۴۶۱
عورتیں سوچیں کہ ان کے
بچوں میں کیا خرابیاں ہیں ۴۶۱

عہدیدار

عہدیداروں کو زیادہ کام کرنا
چاہئے ۱۲۸
مرکزی عہدیداروں کو کاموں
میں خود حصہ لینا چاہئے ۱۲۸
عہدیداروں کو محلوں میں جا
کر خدام کا کام دیکھنا چاہئے ۱۲۸، ۴۱۲
عہدیداروں کا فرض ہے کہ
وہ خدام سے ذاتی واقفیت
پیدا کریں ۱۲۹

عیسائی

ایک عیسائی نے نام بدل کر

حج کیا ۳۲۲

عیسائیت

عیسائیت کا دنیا کیلئے پیغام ۵۴۲

غ

غرباء

غرباء کے لئے غلہ کی تحریک ۴۷۶، ۴۷۷

غرباء اور امراء کے آپس کے امتیازات ۵۰۶

غرباء کی حالت سدھارنے کی کوششیں ۵۰۸، ۵۰۹

غرباء کی ناقابلِ برداشت حالت ۵۰۹

غرباء کی دردناک حالت اور اُس کا پس منظر ۵۰۹، ۵۱۰

غرباء کی بہبودی کے لئے مختلف تحریکات کا آغاز ۵۱۰، ۵۱۱

غرباء کی حالت سدھارنے کے لئے کارل مارکس کے تین نظریے ۵۱۳، ۵۱۴

غرباء کی بہتری کے لئے لینن کی کوشش ۵۱۵

غرباء کی حالت سدھارنے کے لئے مختلف مذاہب کی تدابیر ۵۴۰

غرباء کی تکالیف دور کرنے کے لئے اسلام میں چار احکام ۵۶۷ تا ۵۷۱

غرباء کے لئے چندے ۵۷۶

غرباء کے لئے ہٹلر اور گوئرنگ کی سکیم ۵۷۸

غرباء کی ضروریات پوری کرنے کا طریق ابتدائے اسلام میں ۵۸۴

غرباء کی ضروریات پوری کرنے کا طریق خلفاء کے زمانہ میں ۵۸۵

غرباء کی تکالیف دور کرنے کے لئے اسلامی تعلیم کے اہم اصول ۵۸۶

ایک غریب عورت کی دردناک حالت ۵۰۹، ۵۱۰

غربت

غربت و امارت کے متعلق نیا نقطہ نگاہ ۵۰۷، ۵۰۸

غلام

ایک مسلمان غلام کا کفار سے معاہدہ ۳۸۱

ابتدائے اسلام میں بعض لوگوں کے غلام رہنے کی وجہ ۵۵۹

غلامی

غلامی کے چار نقائص ۳۴۶

غلہ

غلہ کے بارہ میں گورنمنٹ کی غلط پالیسی ۴۷۵

ف

فسادات

فسادات چار وجوہ سے پیدا ہوتے ہیں ۶۴

فسادات میں دوستوں کو مرکز میں جمع ہونا چاہئے ۲۸۰، ۲۸۱

فصل

فصل کوشش اور محنت سے اچھی ہوتی ہے ۲۸۰

فصل کو اچھی طرح سنبھالنا چاہئے ۲۸۰

فصل کچھ نہ کچھ ذخیرہ رکھنی چاہئے ۲۸۰

ق

قبر

اصل قبر وہی ہے جو خدا بناتا ہے ۳۱۷

قتل

قتلِ اولاد کی ممانعت ۶۲

قحط

قحط کا علاج (۱) جماعت فصل زیادہ پیدا کرے (۱۱) غلہ محفوظ کیا جائے ۲۸۰

قرآن کریم

قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ کرنی چاہئے ۴۳۸، ۴۹۴

قرآن کریم نے اکڑ کر چلنے سے منع فرمایا ۴۸۱

قرآن مجید میں طَوعی قربانیوں کا اِشارہ ۵۸۸

قربانی

قربانی دلوں کو موہ لیتی ہے ۱۲۱

قربانی کا مادہ بھی ایمان بِالغیب سے پیدا ہوتا ہے ۲۹۶

قلعے

قلعے کیوں بنائے جاتے ہیں؟ ۸۸

قلعوں کی گیارہ خصوصیات ۹۰، ۹۱

قیدی

قیدیوں کی رہائی کے متعلق اسلام کی انتہائی کوشش ۵۵۷

ک

کام

جو شخص ہاتھ سے کام نہیں کرتا وہ حرام خور ہے ۱۲۷

ہر شخص کو اپنے ہاتھ سے کام کرنا چاہئے ۱۲۸

جو لوگ دنیا میں کام کرنے والے ہیں عورتیں ان سے شادی کے لئے بیتاب رہتی ہیں ۴۴۴

کانگرس

کانگرس کی دھمکی کے جواب میں تجاویز ۴۲۱

کپڑا

کپڑا حاصل کرنے میں دقّت اور اس کا علاج ۴۷۹

کتابیں

کتابوں کا رکھنا اولاد کے لئے بہت مفید ہوتا ہے ۲۴۸

کشمیری

کشمیریوں پر پنڈت کی زیادتی ۲۷۵

کمیونزم

کمیونزم کے سات اصولی نقائص ۵۳۰تا۵۳۶

کھیلیں

انگریزی کھیلیں ہندوستانیوں کے لئے موزوں نہیں ۱۳۲

گ

گروپ لیڈر

گروپ لیڈر کو ہدایات ۴۱۳

گروپ لیڈر کا حکم ماننے کی ہر شخص کے اندر روح ہونی چاہئے ۴۰۹، ۴۱۳

گروپ لیڈر چھوٹے لڑکوں کو نہیں بنانا چاہئے ۴۱۵، ۴۱۷

ل

لباس

لباس میں تکلّف اختیار کرنا منع ہے ۴۴۱، ۴۴۲

لجنہ

جہاں کہیں بھی عورتیں ہیں لجنہ بنائیں ۱۶، ۱۷، ۴۶۳

لجنہ کے لئے تین کام ۴۶۳، ۴۶۴

لطیفہ

عیسائیت کی تعلیم کا ایک لطیفہ ۳۱۶

لیگ آف نیشنز

اسلامی لیگ آف نیشنز اور اس کے چار اصول ۵۶۴تا۵۶۶

موجودہ لیگ آف نیشنز کی ناکامی کی وجوہات ۵۶۶، ۵۶۷

م

مٹی

خدا تعالیٰ نے انسان کو مٹی سے ترقی دے کر بنایا ۳۹۳

مجوسی

مجوسی اپنے مُردے کُتّوں اور چیلوں کو کِھلاتے ہیں ۳۲۰

مجلسِ انتخاب

مجلسِ انتخاب کا صدر بارُعب اور زبردست ہونا چاہئے ۴۲۹

محبت

محبت اور پیار سے غیر مُسلموں کو دعوت اِلَی اللہ کی تلقین ۲۴۸

مخالفت

مخالفت ختم کرنے کی تدابیر ۱۱۵، ۱۱۶

مذہب

مذہب خدا کی طرف سے نازل ہوتا ہے ۵۳۷

مزدور

ایک مزدور کا لطیفہ ۵۱۴

مساجد

مساجد کیوں بنائی جاتی ہیں ۲۶ تا ۳۰

مساجد پاکیزگی کا مقام ہوتی ہیں ۲۸

مساجد لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ ہیں ۲۹

مساجد اور واقفین ۳۱

مساجد۔ مسافر اور مقیم کے لئے مفید ہیں ۳۱

جہاں جگہ ملے مسجد بنالو ۴۹۴

مساوات

مساوات کے لئے غلامی کو مٹانا

مساوات کے قیام کے لئے اسلام کا دوسرا حکم ۴۰

مساوات کی اہمیت ۴۱

قیامِ مساوات کے لئے زکوٰۃ کا حکم ۴۴

قیامِ مساوات کے لئے ایک پُرحکمت اصول ۴۷

مسلمان

مسلمانوں کی کامیابی کا وعدہ مذہبی جنگوں میں ۳۸۵

مصائب

کامیابیوں کے لئے مصائب کی بھٹی سے گزرنا ضروری ہے ۱۱۸

مشینری

مشینری کی ایجاد سے امارت وغربت کے امتیاز میں زیادتی ۵۰۸

مغربیت

مغربیت کی کبھی نقل نہ کرو ۳۹۰

مغربیت کی تقلید چھوڑنے کی تلقین ۴۴۰ تا ۴۴۴

مغربیت کے اثر کے نیچے عورتوں نے ناخن بڑھائے ۴۴۴

مغربی تہذیب

مغربی تہذیب یہ ہے کہ ٹوپی کے اُتارنے میں عظمت ہے ۴۴۲

مغربی تہذیب سے متأثر ہوکر ہمیں کوئی حرکت نہیں کرنی چاہئے ۴۴۲

مغفرت

مغفرتِ الٰہی کا ایک ایمان افروز واقعہ ۳۲۱

مقبرے

مقبروں کی غرض ۳۱۱

روحانی مقبرہ اعمال کے مطابق ہوگا ۳۲۲

روحانی مقبرہ سے مرنے والوں کا صحیح مقام ظاہر ہوتا ہے ۳۲۹

پاک لوگوں کے مقبروں کی حفاظت ۳۲۹

ناپاک لوگ مقبرہ میں بہتر مقام حاصل نہ کریں گے ۳۳۰

ملاقات

خلیفۂ وقت کی ملاقات سے نہ روکا جائے ۴۶۹

مومن

مومنوں میں چار باتوں کا ہونا ضروری ہے ۲۳۹

مہمان نوازی

مہمان نوازی کی اہمیت ۸۰تا۸۲

مینابازار

مینا بازار میں فروخت ہونے والی اشیاء ۳۴۱،۳۴۲

روحانی مینابازار ۳۴۲

دُنیوی اور روحانی مینا بازار میں فرق ۳۴۳،۳۴۴

روحانی مینا بازار میں گاہک کا تاجروں سے سلوک ۳۴۵

روحانی مینابازار کی نعماء ۳۵۱تا۳۶۴

ن

نائبین

عہدیداران کے نائبین تیار کریں ۴۸۶

نبوت

نبوتِ حقیقی سے مراد شریعتِ جدیدہ کی حامل نبوت ہے ۱۷۵

کثرتِ مکالمہ ومخاطبہ کا نام نبوت ہے ۱۸۰

نبوت کی تعریف گزشتہ انبیاء کے نزدیک ۱۸۱

نبوت کے معنی اظہارِ غیب ۱۸۹

نبی

نبی کے معنی ۱۷۸،۱۸۱

نبی کی تعریف عبرانی اور عربی زبانوں کے مطابق ۱۸۱

نبی ایک لفظ ہے جو عربی اور عبرانی میں مشترک ہے ۱۸۹

نبی کی تعریف اسلام کی اصطلاح میں ۱۸۰

نبی کی تعریف حضرت مسیح موعودؑ کے نزدیک ۱۸۰،۱۸۱

نبی کی تعریف غیر احمدیوں کے نزدیک ۱۷۷

نبی کے لئے شریعت لانا ضروری نہیں ۱۸۲،۱۸۹

نبی کا رسول ہونا شرط ہے ۱۹۳

ہر نبی محدث ہوتا ہے ۱۹۸،۲۰۰

نصائح

ملازم کچھ نہ کچھ پس انداز کریں ۴۷۸

اکٹھی گندم خریدیں ۴۷۸

اپنے اخراجات میں کمی کریں ۴۷۸

کھانڈ کی بجائے شکر استعمال کریں ۴۷۹

مٹی کے برتن استعمال کریں ۴۸۰

نظام

نظام کی پابندی کی عادت نوجوانوں میں پیدا کرو ۴۱۵

نظام کی خوبی۔ پانچ ماہ کا غلّہ جمع کیا گیا ۴۷۷

نظام کی اصل غرض امن، انصاف اور روحِ ترقی کا قائم رکھنا ۵۷۱

نظامِ حکومت

نظامِ حکومت کے متعلق لینن اور مارٹو کے نظریے ۵۱۶،۵۱۷

نظامِ نَو

نظامِ نَو سے باہر رہنے والوں کو خطرہ ۵۹۰

اسلامی نظامِ نَو کے تحت جائدادیں دینے والوں کی کیفیت ۵۹۴

نظامِ نَو کی بنیاد ۱۹۰۵ء میں قادیان میں رکھی گئی ۵۹۰،۵۹۶

نظامِ نَو کا نقشہ تحریک جدید کی صورت میں ۵۹۹

نظامِ نَو کے قریب تر لانے کا ذریعہ ۶۰۰

نماز باجماعت

نماز باجماعت ہر احمدی کیلئے ۲۹۸
نماز باجماعت کا عادی بیوی بچوں کو بھی بنایا جائے ۲۹۸
اولاد کو نماز کا پابند بنانا اشدّ ضروری ہے ۲۹۹
نماز باجماعت اگر مرد نہ پڑھے تو وہ مجرم ہوگا ۴۵۹، ۴۶۰
قرآن میں ہر جگہ باجماعت نماز کا ذکر ہے ۴۹۲
نماز باجماعت سے محرومی ہلاکت ہے ۴۹۳

نوجوان

نوجوانوں کے فرائض ۱۰۳
نوجوانوں کو قادیان آنے کی تلقین ۱۱۲ تا ۱۱۴

نیت

نیتوں کو درست کرنے کی تلقین ۲۲۷، ۲۲۸

و

واقفیت

واقفیت بڑھانے کی تلقین ۱۲۹

ورزش

ورزش کے حکم کی حکمت ۱۲۳

وصیت

وصیت کے اموال میں یتامیٰ مساکین کا حق ۵۹۰
وصیت اور بالشوزم کے مال میں فرق ۵۹۱
وصیت کے ذریعہ پُر امن طریق سے مقصد کا حل ۵۹۱
وصیت کا نظام بَیْنَ الْاَقْوَامِی ہوگا ۵۹۳
وصیت کا نظام عالمگیر اخوت بڑھانے والا نظام ہے ۵۹۳
وصیت کی ابتداء جائداد پر رکھی گئی ہے ۵۹۵
وصیتی اموال کے خرچ کرنے کے مواقع ۵۹۶
وصیت کے ذریعہ جمع ہونے والے روپیہ کی حیرت انگیز بُہتات ۵۹۸
وصیت لفظی اشاعت اور عملی اشاعت دونوں کے لئے ہے ۶۰۰
وصیت کرنے والا نظامِ نَو کی بنیاد میں حصہ دار ۶۰۱
جلد سے جلد وصیتیں کرو ۶۰۲

وقت

جو شخص چھوٹی باتوں میں وقت ضائع کرتا ہے بڑے کاموں سے محروم رہتا ہے ۴۴۶

وقفِ زندگی

وقفِ زندگی کی تلقین ۲۸۵، ۲۸۶

ھ

ہندو مذہب

ہندو مذہب نے تناسخ اور ورنوں کی تعلیم سے امن کا رستہ بند کیا ۵۴۳
ہندو مذہب کے ذریعہ نئے نظام کا قیام ناممکن ہے ۵۴۳ تا ۵۴۷

ی

یہودیت

یہودیت ایک قومی مذہب ہے ۵۴۱
یہودیت میں نئے نظام کی شکل ۵۴۱
یہودیت میں غیر قوموں سے سخت سلوک کا حکم ۵۴۲

آیات قرآنیہ

(ترتیب بلحاظ آیات)

البقرہ

الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتَابُ (۲،۳) ۲۹۴

یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ ...(۴) ۲۹۵، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۴۵، ۵۷۲

وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ (۵) ۳۰۰

اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی (۶) ۳۵۲

وَمَاهُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ (۹) ۳۲۳

وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا... (۲۶) ۲۴۶، ۳۵۵

هُوَالَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ (۳۰) ۵۶۲

لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ (۶۲) ۱۰

اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا (۱۲۵،۱۲۶) ۲۹، ۷۹، ۸۹

وَکَذٰلِکَ جَعَلْنٰکُمْ... (۱۴۴) ۷۳

وَلَاتَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ... (۱۸۹) ۶۷

اَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ (۱۹۶) ۵۸۲

یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْخَمْرِ (۲۲۰) ۳۵۶

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ (۲۲۹) ۶۳

آل عمران

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا (۱۱) ۳۳۰

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ .....(۹۷) ۲۷، ۹۵

وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّةٌ (۱۰۵) ۸۳

یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ (۱۰۷) ۳۶۹

وَاَمَّاالَّذِیْنَ ابْیَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ....(۱۰۸) ۳۶۹

کُنْتُمْ خَیْرَاُمَّةٍ اُخْرِجَتْ۔ (۱۱۱) ۳۴

وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ..... (۱۳۵) ۷۳

النّسآء

یٰٓاَیُّهَاالنَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ.... (۲) ۱۰

لَاتَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ...(۳۰) ۶۷

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَافَضَّلَ اللّٰهُ.. (۳۳) ۷۴

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ ۱۲

وَلَاتُشْرِکُوْا....(۳۷) ۷۳

اَمْ یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ... (۵۵) ۷۴

لَایُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ...(۱۴۹) ۶۹

المائدة

فَسَوْفَ یَاْتِی اللّٰهُ بِقَوْمٍ.... (۵۵) ۳۵

اِنَّمَایُرِیْدُالشَّیْطٰنُ.... (۹۲) ۶۰

جَعَلَ اللّٰهُ الْکَعْبَةَ.... (۹۸) ۸۹

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا...
(۱۰۶) ۷۲
وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ
شَهِيْدًا...(۱۱۸) ۱۹۴

الانعام

سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ
(۱۲) ۵۳۴،۵۳۵
وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ
اٰتَيْنٰهَآ....(۸۴تا۹۱) ۳۳۳
لَهُمْ دَارُالسَّلَامِ عِنْدَ
رَبِّهِمْ....(۱۲۸) ۳۸۱

الاعراف

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ
خَيْرٌ....(۲۷) ۳۶۶
اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ
الرَّسُوْلَ....(۱۵۸) ۳۴۸
وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ.....
(۱۸۲) ۵۳
وَهُوَيَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ...
(۱۹۷) ۳۴۹
خُذِالْعَفْوَ
وَاْمُرْبِالْعُرْفِ...(۲۰۰) ۷۵

الانفال

مَاكَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ
اَسْرٰى..... (۶۸) ۵۴۸

التوبة

رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
عَنْهُ (۱۰۰) ۵۰،۳۲۴
اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ....
(۱۱۱) ۳۴۲

هود

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ
فِى الْاَرْضِ... (۷) ۴۵
وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا.....
(۱۱۲) ۳۲۶

الرعد

جَنّٰتُ عَدْنٍ ۱۵،۶۳،
يَّدْخُلُوْنَهَا...(۲۴،۲۵) ۳۳۸

ابراهيم

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا....
(۲۴تا۲۶) ۲۳۳
رَبَّنَآاِنِّىْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ
ذُرِّيَّتِىْ..... (۳۸) ۹۲،۹۶

الحجر

لَاتَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى
مَا.... (۸۹) ۵۶۳

النحل

لَهُمْ فِيْهَا مَايَشَآءُوْنَ
(۳۲) ۳۹۴
وَاِذَبُشِّرَ اَحَدُهُمْ....
(۵۹) ۳۶۹
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُبِالْعَدْلِ...
(۹۱) ۷۶

بنى اسرائيل

وَلَاتَمْشِ فِى الْاَرْضِ
مَرَحًا...(۳۸) ۶۸
فَاِنَّ جَهَنَّمَ
جَزَآؤُكُمْ.... (۶۴) ۳۲۷

الكهف

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ....
(۵۰) ۳۲۴،۳۲۵

مريم

صِدِّيْقًانَّبِيًّا (۵۷) ۱۹۰

الانبياء

وَالَّتِىْٓ اَحْصَنَتْ
فَرْجَهَا.... (۹۲) ۳۳۲
مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ
(۹۷) ۱۶۹

الحج

ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ

الْحَقُّ..... (۷،۸) ۳۱۹

وَلِبَاسُھُمْ فِیْھَا حَرِیْرٌ...

(۲۴،۲۵) ۳۶۶

عَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ

یَّاْتِیْنَ.... (۲۸) ۹۳

وَلْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ

(۳۰) ۹۴

اِنَّ اللّٰہَ یُدٰفِعُ عَنِ الَّذِیْنَ

اٰمَنُوْا....(۳۹تا۴۱) ۳۸۵

اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ....

(۴۰تا۴۲) ۴۷،۵۴۹

اِنَّ یَوْمًا عِنْدَرَبِّکَ....

(۴۸) ۳۴۹

النّور

وَلْیَعْفُوْا وَلْیَصْفَحُوْا....

(۲۳) ۷۶

وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی

مِنْکُمْ.....(۳۳) ۵۵۴

وَالَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ

الْکِتٰبَ....(۳۴) ۵۵۶

فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنْ

تُرْفَعَ..... (۳۷،۳۸) ۴۸

الفرقان

وَلَقَدْصَرَّفْنَاہُ بَیْنَھُمْ....

(۵۱تا۵۴) ۳۸۶

النّمل

اِنَّ الْمُلُوْکَ اِذَا دَخَلُوْا

قَرْیَۃً.....(۳۵) ۲۷۴

العنکبوت

وَجَعَلْنَافِیْ ذُرِّیَّتِہٖ (۲۸) ۳۳۲

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ

الْفَحْشَآءِ..... (۴۶) ۵۹

الاحزاب

فَمِنْھُمْ مَّنْ قَضٰی

نَحْبَہٗ....(۲۴) ۵۰

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ

یُصَلُّوْنَ....(۵۷) ۳۳۴

الصّٰفّٰت

یُطَافُ عَلَیْھِمْ

بِکَاْسٍ.... (۴۶) ۳۵۴

لَافِیْھَاغَوْلٌ وَّلَا ھُمْ عَنْھَا

یُنْزَفُوْنَ (۴۸) ۳۵۷

وَتَرَکْنَا عَلَیْہِ

فِی الْاٰخِرِیْنَ....

(۷۹تا۸۱) ۳۳۱

نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ

(۱۱۳) ۱۹۰

وَتَرَکْنَاعَلَیْہِ

فِی الْاٰخِرِیْنَ...(۱۳۰،۱۳۲) ۳۳۱

الزّمر

وَقَالَ لَھُمْ

خَزَنَتُھَاسَلٰمٌ....(۷۴) ۳۷۵

المؤمن

فَاُولٰٓئِکَ یَدْخُلُوْنَ

الْجَنَّۃَ....(۴۱) ۳۲۷

اَلَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ

الْعَرْشَ.... (۹۸) ۱۵

حٰمٓ السجدۃ

وَلَکُمْ فِیْھَامَاتَشْتَھِیْٓ

اَنْفُسُکُمْ...(۳۲) ۳۵۰

الزّخرف

وَفِیْھَامَاتَشْتَھِیْہِ

الْاَنْفُسُ....(۷۲) ۳۹۲

محمّد

فَاِذَالَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ

کَفَرُوْا....(۵) ۳۶،۵۵۱

مَثَلُ الْجَنَّۃِ الَّتِیْ

وُعِدَالْمُتَّقُوْنَ(۱۶) ۳۵۵،۳۵۶،۳۶۴

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ

هُدًى.....(۱۸)

الحجرات

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ

الْاِيْمَانَ....(۸)

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ.....(۱۰)

يٰٓاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اجْتَنِبُوْا....(۱۳)

الطّور

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ....

(۲۳)

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا...

(۲۴)

الرّحمٰن

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ....

(۲۰،۲۱)

الواقعة

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ....

(۱۶،۱۷)

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا

يَتَخَيَّرُوْنَ....

(۲۱،۲۲)

وَفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ .....

(۳۳،۳۴)

فَاَمَّااِنْ كَانَ مِنَ

الْمُقَرَّبِيْنَ (۸۹،۹۰)

الحشر

مَآاَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى

رَسُوْلِهٖ.... (۸)

يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ....

(۱۰)

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْا مِنْ

بَعْدِهِمْ.....(۱۱)

الصّف

كَبُرَمَقْتًا عِنْدَاللّٰهِ....

(۴)

هُوَالَّذِيْٓ اَرْسَلَ

رَسُوْلَهٗ.....(۱۰)

الجمعة

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ.....

(۳)

المنافقون

اِذَاجَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ..

(۲)

لَاتُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ

عِنْدَرَسُوْلِ اللّٰهِ.... (۸)

المعارج

اُوْلٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ ....

(۳۶)

القيامة

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍنَّاضِرَةٌ....

(۲۳)

الدّهر

يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ...(۶)

فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّذٰلِكَ

الْيَوْم.... (۱۲)

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ....

(۱۵)

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ....

(۱۶)

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا

(۱۸)

سَلْسَبِيْلًا (۱۹)

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ...(۲۰)

وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا...

(۲۲)

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ

جَزَآءً....(۲۳)

النبأ

جَـــزَآءً مِّـنْ رَّبِّکَ....

(۳۷)

عبس

خَـلَـقَــهٗ فَقَـدَّرَهٗ....

(۲۰تا۲۲)

وُجُـــوْهٌ يَّـــوْمَـــئِـــذٍ

مُّسْفِرَةٌ....(۳۹،۴۰)

التّکویر

اِذَاالْـمَوْءٗ دَةُ سُئِلَتْ....

(۹)

المطفّفین

وَيْـلٌ لِّـلْـمُـطَـفِّـفِيْنَ....

(۲تا۴)

يُسْـقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ.....

(۲۶،۲۷)

وَمِـــزَاجُـــــهٗ مِـــنْ

تَسْنِيْمٍ(۲۸)

عَيْـــنًـــايَشْـرَبُ بِهَـا....

(۲۹)

الاعلٰی

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ

الدُّنْيَا..... (۱۷،۱۸)

اِنَّ هٰـذَا لَفِـى الصُّحُفِ

الْاُوْلٰى....(۱۹،۲۰)

الغاشیة

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ (۹)

فِيْهَـاسُـرُرٌمَّـرْفُوْعَةٌ....

(۱۴تا۱۷)

الفجر

يٰـــاَيَّتُهَـــاالـنَّـفْـــسُ

الْمُطْمَئِنَّة....(۲۸تا۳۱)

الزّلزال

اِذَازُلْـزِلَـتِ الْاَرْضُ....

(۲تا۶)

الفیل

اَلَـــمْ تَـــرَكَيْفَ فَـعَـلَ

رَبُّکَ.... (۲تا آخر)

احادیث

ا

اَتٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ بِنُسْخَۃٍ ۱۵۹

اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ ۵۳

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ ۶۴

اِمَامُکُمْ مِّنْکُمْ ۱۸۸

اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ (الخ) ۱۳۲

اَنَّ رَجُلًا حَضَرَہُ الْمَوْتُ ۳۲۱

ت

تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِیَاءِ ھِمْ ۴۴

ع

عِنْدَ الْمَنَارَۃَ الْبَیْضَاء ۱۶۹

ل

لَا رَھْبَانِیَّۃَ فِی الْاِسْلَامِ ۷۱

لَا مَھْدِی اِلَّا عِیْسٰی ۱۶۸

لَایُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی ۷۵

لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرْعَۃِ ۷۴

م

مَسْجِدِیْ آخِرُ الْمَسَاجِدِ ۳۲

مَنْ تَشَبَّہَ بِقَوْمٍ فَھُوَ مِنْھُمْ ۴۴۰

و

وَلَایَبْقٰی مِنَ الْقُرْآنِ ۱۹۵

یَتَزَوَّجُ وَ یُوْلَدُ لَہٗ ۱۵۱

حدیث بالمعنٰی

(ترتیب بلحاظ صفحات)

تمہارا کام مرہم پٹی کرنا ہے ۱۴

جو شخص کسی مسلمان بھائی کے جنازہ کے ساتھ جائے ۲۵

مساجد کو صاف ستھرا رکھو ۲۸

اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرے ۴۰

میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا ۴۵

جب کسی کو غصہ آئے ۷۳

ہر نبوت کے بعد خلافت ہوتی ہے ۷۸

ہر قصبہ پر تین دن کی ضیافت فرض ہے ۸۲

کعبہ گرایا جائے گا ۱۰۱ ، ۳۴۹

جو عورت اپنے مرد کے تعلقات کا ذکر..... ۱۲۷

اگر اِس اُمت میں محدث ہوئے ۱۹۳

ہر اچھا کام بِسْمِ اللّٰہِ سے ۲۲۷

اگر کوئی بِسْمِ اللّٰہِ کہنا بھول جائے ۲۲۷، ۲۲۸

مؤمن بھائی بھائی ہوتے ہیں ۲۶۶

کوئی بُڑھیا جنت میں نہ جائے گی ۳۷۱

جب سورج زرد ہو جائے ۴۱۱

خطبہ جمعہ کے وقت کوئی نہ بولے ۴۱۲

اگر حکام ظالم ہوں تو تم دعا کیا کرو ۴۱۴

بعض چیزوں پر رشک جائز ہے ۴۳۹

حضورؐ نے دَوڑ کر نماز میں شامل ہونے سے منع فرمایا ۴۴۳

جو لوگ عشاء اور فجر کی نماز میں نہیں آتے ۴۹۳

جو ملکیتیں پُرانی ہو چکی ہیں ۵۷۲

اسماء

آ۔ا

آتمارام۔ ۲۷۸
آتھم ۱۵۱
آدم علیہ السلام۔حضرت
۱۰،۳۲،۴۵۲،۵۰۸
آصف زمان ڈپٹی ۳۶۴
آمنہ حضرت ۱۲۴
ابرہہ ۱۰۳
اس کا بیت اللہ پر حملہ ۹۸تا۱۰۱
ابراھیم علیہ السلام حضرت ۳۲،۷۹
۹۴،۹۷،۳۳۳،۳۳۴،۳۴۰
آپ کا حضرت ہاجرہ کو مکہ
میں چھوڑنا ۹۵،۹۶
آپ کی اولاد میں نبوت کا وعدہ ۳۳۲
ابوالفضل ۳۱۷
ابوبکرؓ۔حضرت ۱۴،۴۰،۴۱،۵۸،
۷۸، ۸۴، ۱۱۹، ۱۵۲، ۱۶۰،
۳۳۶،۳۳۷،۴۱۶،۴۲۸،۵۸۶
آپ نے بہت سے خدام
آزاد کئے ۸۳
آپ کی زبردست تقریر ۳۷۹
آپ کا راہِ خدا میں سارا مال دینا ۵۸۴
ابوجہل ۱۲۴،۱۵۱
اس کا دو بچوں کے ہاتھوں قتل ۲۹۶،۲۹۷
ابوحنیفہ۔حضرت امام ۱۳۷
ابوخیثمہ ۱۷۰
ابوذر غفاریؓ۔حضرت ۸۳
ان کی حُسنِ ظنی ۶۶
ان کا قبولِ اسلام اور
مصائب جھیلنا ۴۶۱،۴۶۲
ابوسفیانؓ۔حضرت ۱۴
ابوعبیدہؓ۔حضرت ۵۸
ابوعزہ ۵۵۲
ابوقحافہؓ۔حضرت ۔ ان کی
حضرت ابوبکرؓ کے خلیفہ بننے
پر حیرت ۳۷۹
ابولھب ۱۵۱
ابوہریرہؓ۔حضرت ۸۳،۴۵۹
آپ کی دین کے لئے فاقہ کشی ۸۴
آپ کو حضور نے دودھ کا
پیالہ دیا ۸۵،۸۶
آپ کا کسریٰ کے رومال
میں تھوکنا ۲۸۵
آپ کا شوقِ تحصیلِ علم ۲۸۵
احمد بن حنبل۔حضرت امام ۱۳۷
احمد یار مولوی ۱۵۴
اختر حسین سید ۱۵۱
ارسطو ۲۴۰،۲۵۱
اسامہؓ بن زیدؓ۔حضرت
ان کو کمانڈر بنایا گیا ۳۹،۴۰،۴۱۶
اسحاق علیہ السلام۔حضرت ۳۳۳
اسماعیل علیہ السلام۔حضرت
۹۵،۳۳۳،۳۳۴
افضل حق چوہدری ۴۲۲
اکبر۔بادشاہ ۲۵۱،۳۱۰،
۳۱۲،۳۱۳،۳۱۷،۳۲۸،۳۳۸
اکبر شاہ نجیب آبادی ۲۵۱
الیاس علیہ السلام۔حضرت ۳۳۱تا۳۳۴
الیسع علیہ السلام۔حضرت ۳۳۳،۳۳۴

اُمِّ طاہر۔حضرت ۳۶۸

انسؓ بن مالک۔حضرت ۵۰،۸۳

اورنگ زیب عالمگیر

۸۸،۳۱۰،۳۱۲،۳۳۸

ایلیاہ ۶۰۰

ایوب علیہ السلام۔حضرت ۳۳۳،۳۳۴

ب

بابر ۳۳۸

باقی باللہ ۲۳۹،۳۱۰،۳۱۲،۳۱۳

بٹلر ۴۲۲

برٹن (ایک عیسائی جس نے

نام بدل کر حج کیا) ۳۲۲

بشیر احمد۔حضرت مرزا ۲۷۲،۵۰۰

بشیر احمد ۴۷۲

بلالؓ۔حضرت ۱۴،۴۵۹

بوناپارٹ ۵۷۸

پ

پٹیان (مارشل) ۲۷۱

ث

ثناء اللہ۔مولوی امرتسری ۲۵۹،۳۸۴

ج

جابرؓ۔حضرت ۱۵۹

جبلۃ۔اس کا مرتد ہونا ۴۲،۴۳

جریر ۱۳۷

جلال الدین شمس۔حضرت مولانا

۲۶۷،۲۶۸

جنید بغدادی۔حضرت ۱۳۷

جہانگیر

۳۰۹،۳۱۰،۳۱۲،۳۱۳،۳۳۰،۳۳۸

جیفرے سر۔ڈی مانٹ مورنسی ۶۱۲

چ

چاند بی بی ۱۴

چرچل ۶۰۱

ح

حبیب اللہ شاہ میجر۔انہیں

قرآن پڑھنے کا بہت شوق تھا ۳۶۸

حذیفہؓ۔حضرت۔ان کو منافقین

کے بارہ میں معلومات تھیں ۳۲۳

حسنؓ۔حضرت امام۔ان کا

ایک غلام سے حُسنِ سلوک ۷۶،۷۷

حسن بن صباح ۱۵۰

حسن نظامی خواجہ ۱۷۶

حسینؓ۔حضرت امام ۱۵۴،۱۵۵

حشمت اللہ۔حضرت ڈاکٹر ۳۶۸

حمزہؓ۔حضرت آپ کے قبول

اسلام کا ایک واقعہ ۱۲۴،۱۲۵

حوا۔حضرت ۱۰

خ

خالدؓ بن ولید۔حضرت ۲۹۶

خدیجہؓ۔حضرت اُمُّ المؤمنین ۳۸،۵۵۸

آپ کا حضورؐ کو تسلی دینا ۱۲

خضر حیات ملک۔میجر ۶۱۰

خلیل احمد ناصر ۲۶۵

د

داؤد علیہ السلام حضرت

۳۲،۶۳،۶۴،۳۳۳،۳۳۴

دیانند پنڈت ۵۲۸

دیال سنگھ سردار ۷۲

ذ

ذوالفقار علی خان حضرت مولوی ۳۶۴

ذوق۔شاعر ۳۶۱

ر

رام چندر۔حضرت ۵۴۸

رُستم ۲۵۱، ۲۷۷
رشید علی جیلانی شیخ ۱۳۸، ۱۳۹
روز ویلٹ ۲۸۴، ۶۰۱
روم۔ حضرت مولانا ۵۲
رینڈل۔ ولکی ۲۸۴

ز

زار ۵۱۶، ۵۳۶، ۵۷۴، ۵۷۸، ۵۸۲
زبیدہ۔ ملکہ ۹۲
زبیرؓ۔ حضرت ۱۱۹
زکریا علیہ السلام۔ حضرت ۳۳۳، ۳۳۴
زیدؓ بن حارثہ۔ حضرت ۴۱۶، ۵۵۸
آپ کا والدین کے پاس
جانے سے انکار ۳۸، ۳۹

س

سٹالن ۵۳۳، ۵۷۳، ۵۸۸
سرور شاہؒ۔ حضرت مولانا۔
ان کی ایک روایت ۳۲۲
سکندر اعظم ۹۷، ۲۴۰، ۲۵۱
سکندر۔ سر۔ ان کی وفات سے
پنجاب کی سیاسی فضا میں طوفان ۶۰۹
سلطان احمد۔ حضرت مرزا ۲۶۳، ۳۸۳
سلمان فارسیؓ۔ حضرت ۸۳
سلیمان علیہ السلام۔ حضرت
۳۲، ۶۳، ۳۳۳، ۳۳۴
سید احمد بریلویؒ۔ حضرت ۲۴۰، ۳۱۳
سیف الرحمٰن۔ صاحبزادہ ۱۴۸

ش

شاہجہان
۳۱۰، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۲۸، ۳۳۰، ۳۳۸
شبلیؒ ۱۳۷، ۲۵۱
شریف احمد۔ حضرت مرزا ۲۷۶
شمس الدین تغلق ۳۱۲
شیبہ ۱۵۱
شیرا ۴۷۲
شیر شاہ۔ سوری ۳۱۲
شیر علی۔ حضرت مولوی ۲۱۱

ض

ضرارؓ۔ حضرت ۱۴

ط

طلحہؓ۔ حضرت ۱۱۹

ع

عائشہؓ۔ حضرت اُمّ المؤمنین
آپ کا قول۔ کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ ۳۲
عباسؓ۔ حضرت ۴۶۲
عبدالاحد خان افغان ۳۸۴
عبدالحکیم مرتد ۲۰۸
عبدالحیٔ ابن حضرت خلیفہ اول ۱۵۳
عبدالرحمٰنؓ بن عوف۔ حضرت ۲۹۶
عبدالرحمٰن بن قیم ۱۳۷
عبدالرحمٰن بن یزید ۱۷۰، ۱۷۱
عبدالرحمٰن جٹ۔ حضرت مولوی ۴۷۱
عبدالرحیم۔ حضرت بھائی ۲۷۲
عبدالرحیم خان خاناں ۴۴۵
عبدالعزیز حکیم ۱۴۹، ۱۵۰
عبدالغفور۔ مولوی ۲۶۷
عبدالقادر جیلانی۔ حضرت سید ۱۳۷
ان کا ایک ارشاد ۳۶۵
عبدالقدیر۔ صوفی ۲۷۶
عبدالکریم۔ حضرت مولانا ۲۰۴
عبداللہ ۱۷۰
عبداللہ بن ابی بن سلول
۲۶۶، ۳۲۳، ۳۲۴
عبداللہؓ بن عمرؓ۔ حضرت ۸۳
عبداللہ بن عمروؓ ۸۳
عبداللہ چکڑالوی ۱۶۰

عبدالمطلب ۔حضرت
ان کی ابرہہ سے ملاقات ۹۹
آپ کی عاجزانہ دعا ۹۹،۱۰۰
عبیداللہ بسمل ۔حضرت مولوی
ان کا شعر ترک کرنا ۲۵۰
عتبہ ۱۵۱
عثمانؓ ۔حضرت خلیفہ ثالث
۷۸،۸۳،۱۱۹،۱۵۲،۲۳۷،
۳۳۶،۳۳۷،۵۸۶
آپ کی مالی قربانی ۵۸۴
عثمان بن مظعونہ ۔حضرت
ان کا ایمان افروز واقعہ ۵۴،۵۵
عکرمہؓ ۔حضرت ۲۹۶
عمادالدولہ ۳۰۹،۳۱۲
عمرؓ ۔حضرت خلیفہ دوم ۳۹،۴۰،۵۱،
۵۸،۶۵،۷۸،۸۴،۸۵،
۱۱۹،۱۵۲،۱۵۹،۱۶۰،۱۹۳،
۲۳۷،۲۵۱،۳۳۶،۳۳۷،
۴۱۶،۵۸۶،۵۸۷
آپ کے عہدِ خلافت کے
زرّیں واقعات ۴۲،۴۳،۵۹،۶۰
آپ کی ٹوپی کے استعمال
سے قیصرِ روم کو شفا ۵۲،۵۳
آپ کے ناک کی حس تیز تھی ۳۷۴
حضرت ابوبکرؓ کے مقابلہ میں ہار ۳۷۹
آپ کا ایک غلام کے
معاہدے کی توثیق کرنا ۳۸۱
آپ کا غریبوں کی مدد کرنا ۵۸۵
آپ کے زمانہ میں غرباء کے
لئے رجسٹر ۵۸۵
علیؓ ۔حضرت خلیفہ چہارم ۷۸،۸۳،
۱۱۹،۱۵۲،۱۵۳،۲۳۷،۳۳۲،
۳۳۶،۳۳۷،۴۶۱،۵۸۶
آپ کے تحمل کا واقعہ ۷۴،۱۲۱
علی بن حجر ۱۷۰
علی ہجویری ۔حضرت ۳۱۳
عیسیٰ علیہ السلام ۔حضرت ۳۲،۹۶
۱۶۶، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۳،
۱۷۹،۱۹۴، ۲۰۵ تا ۲۰۷،
۳۳۱،۳۳۲،۳۳۴،۳۴۰،
۳۶۵، ۵۴۸، ۶۰۰
آپ کی تمثیل ۲۸۱،۲۸۲

غ

غالب ۔اس کے اشعار ۳۷۷،
۳۹۴،۴۸۰،۴۸۱
غلام احمد قادیانی ۔حضرت مرزا
مسیح موعود علیہ السلام ۲۴،۷۶،۷۸،۱۰۳،
۱۱۲، ۱۱۵، ۱۳۲،۱۴۳، تا ۱۴۷،
۱۴۹، ۱۵۱، ۱۵۳ تا ۱۵۵، ۱۶۰،
۱۶۱، ۱۶۴ تا ۱۷۲،۱۷۴ تا ۱۸۰،
۱۸۳، ۱۸۶ تا ۱۹۰، ۱۹۲، ۲۱۷ تا
۲۱۹، ۲۲۸، ۲۵۰ تا ۲۵۲،
۲۶۱ تا ۲۶۳،۲۷۳،۲۸۰، ۲۸۷،
۳۰۰،۳۴۰،۳۸۳،۳۸۹،۳۹۰،
۳۹۶،۳۹۷، ۴۳۴، ۴۴۹،
۴۵۱،۴۵۲،۴۵۳،۴۶۳،۵۰۲،
۵۵۹،۵۹۰،۵۹۱،۵۹۵ تا ۶۰۱
آپ کی صداقت کی ایک دلیل ۴،۵
آپ کی روایات جمع کرنے
کی ضرورت ۵۶
آپ کی بعثت کی غرض ۔خانہ کعبہ
کی حفاظت ۱۰۴
آپ کی بعثت کی غرض دنیا کی
کایا پلٹنا ۱۱۴
آپ کی بعثت ساری دنیا کے لئے ۲۸۸
آپ نے اپنے آپ کو نبی کہا ۱۸۴،۱۸۵
آپ کا مقام ۱۹۰،۱۹۲
آپ کی بددعا سے آتما رام

کے دو بیٹے مر گئے ۲۷۸
آپ کی جُرأتِ ایمانی ۲۹۳
آپ کی قبر سادہ ہے ۳۳۹
آپ کثرت سے عطر لگاتے ۳۷۴
آپ کا حضرت خلیفہ اول کو
جمعہ کے دن صفائی کی تلقین کرنا ۳۷۴
آپ اچھے کپڑے پہنتے مگر
تکلّف سے پاک ۴۴۱
آپ کا گھر میں نماز باجماعت
ادا کرنا ۴۹۳
آپ کے ذریعہ نظامِ نو کی بنیاد ۵۸۸
آپ کی تحریک الوصیت ۵۸۹
آپ کا بیان فرمودہ واقعہ ۲۷۷
آپ کا بیان کردہ لطیفہ ۳۳۹
آپ کو بکثرت امورِ غیبیہ پر
اطلاع دی گئی ۱۸۲
آپ کے الہامات ۳، ۱۴۴، ۲۰۳،
۲۰۵، ۲۹۴، ۲۹۵، ۴۵۰
غلام حسن مولوی ۱۴۸، ۱۴۹
غلام حسین بابو ۴۷۴

ف

فتح محمد چوہدری۔ وہ ہر
اتوار کو قادیان جاتے ۱۱۲، ۱۱۳
فتح مسیح ۱۵۱
فرزند علی خان مولوی ۴۷۳
فرزوق ۱۳۷
فریدالدین گنج شکر حضرت خواجہ ۳۱۲
فنڈر۔ پادری ۱۵۱
فیروز خان نون ۶۰۹

ق

قاسم علی۔ حضرت میر ۴۷۳
قطب الدین۔ حضرت خواجہ
بختیار کاکی ۲۳۹، ۳۱۰، ۳۱۲

ک

کارل مارکس ۵۱۳ تا ۵۱۶، ۵۲۲
یہ جرمن یہودی النسل تھا ۵۱۳
کرشن ۵۴۸
کمال الدین خواجہ ۲۹۳
ان پر الوصیت کا اثر ۵۹۹
کنفیوشس۔ حضرت ۴۴۹

گ

گاندھی مہاتما ۲۷۴، ۴۲۱، ۴۲۳
گوئبلز۔ ڈاکٹر ۲۸۴
گوئرنگ ۵۷۸

ل

لبید۔ اس کا مشہور شعر ۵۵
لوڈن ڈروف جنرل ۵۲۷
لوط علیہ السلام۔ حضرت ۳۳۳
لیکھرام ۱۵۱
لینن ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۳۳

م

مارٹن کلارک ۳۸۳
مارٹو ۵۱۵
مامون ۱۳۷
مبرد سیبویہ ۱۳۷
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
حضرت خاتم الانبیاء ۱۲، ۱۴، ۱۶،
۲۴، ۲۸، ۳۰ تا ۳۴، ۳۶،
۴۴، ۴۵، ۴۷، ۴۹، ۵۲، ۵۳،
۵۶، ۵۸، ۵۹، ۶۱، ۶۳، ۶۴،
۷۱، ۷۴، ۷۶، ۷۸، ۸۰،
۸۳، ۹۵، ۱۱۴، تا ۱۱۶، ۱۱۹،
۱۲۵، ۱۲۷، ۱۳۲، ۱۴۳ تا ۱۴۵،

۱۵۱ تا ۱۵۳، ۱۵۹ تا ۱۶۱،
۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۷، ۱۷۰ تا ۱۷۶،
۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۸ تا ۱۹۱،
۱۹۳ تا ۱۹۵، ۲۰۱، ۲۰۲،
۲۱۰، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۳۶،
۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۶، ۲۵۱،
۲۶۱، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۸۵،
۲۹۵، ۲۹۶، ۳۲۰ تا ۳۲۲،
۳۲۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۴۰،
۳۴۴، ۳۴۹، ۳۷۴، ۳۷۹،
۳۹۰، ۴۱۲، ۴۱۵، ۳۴۳،
۴۳۹، ۴۴۳، ۴۵۳، ۴۵۴،
۴۵۹، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۹۳،
۵۴۸، ۵۵۲، ۵۵۷، ۵۷۲،
۵۸۴، ۵۸۶، ۵۸۹،
آپ نے مالِ غنیمت میں مرد وعورت کو برابر حصہ دیا ۱۴
آپ نے حضرت خدیجہؓ سے شادی کے وقت تمام غلام آزاد کر دیئے ۳۸
آپ کا حضرت زیدؓ کو بیٹا بنانا ۳۹
آپ کا انصاف ۴۰ تا ۴۲
جنگ احد میں بے ہوش ہونا ۵۰، ۵۱
آپ کی مہمان نوازی ۸۱، ۸۲
آپ کی حضرت ابو ہریرہؓ سے شفقت ۸۴ تا ۸۶
آپ کی ایک عورت سے شفقت ۸۶
آپ کی بہادری ۱۲۳
آپ کا مکہ میں بے نظیر صبر ۱۲۳
آپ کو ابو جہل کا مارنا ۱۲۴
آپ نے صحابہؓ کی مردم شماری کرائی ۲۹۳
آپ کو منافقوں کا علم دیا گیا ۳۲۳
آپ کے تین مقبرے ۳۳۴
آپ کی جامع صفات ۳۴۸
آپ کا بڑھیا سے مذاق ۳۷۱
آپ کے قتل کی کوشش ۳۸۲، ۳۸۳
آپ کا چار نمازیں اکٹھی کرنا ۴۱۰
آپ کا عصر کی نماز مغرب سے ملانا ۴۱۰، ۴۱۱
آپ کے پاس بعض اوقات کپڑے بھی نہ تھے ۴۴۴
آپ کے کردار سے متأثر ہو کر عورتوں کا شادی کی درخواست کرنا ۴۴۴، ۴۴۵
آپ ازواج کو سال بھر کا غلہ دیتے ۴۷۶
آپ کی تربیت سے ہزاروں اُستاد بن گئے ۴۸۵
آپ کا غلاموں سے حُسنِ سلوک ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۸
آپ کا گمشدہ چیزوں کے بارہ میں حکم ۵۶۰، ۵۶۱
آپ غرباء کی ضرورتیں چندوں سے پوری فرماتے ۵۸۴
آپ نے ایک موعود کی خبر دی ۵۸۷
محمد ادریس ۴۷۲
محمد اسحاق مبلغ ۲۶۷
محمد بن مہران ۱۷۰
محمد دین۔ حضرت مولوی ۲۶۷
محمد ظفر اللہ خان۔ سر حضرت چوہدری ۲۵۷، ۲۷۲
محمد علی مولوی۔ امیر اہل پیغام ۱۴۳ تا ۱۴۵، ۱۴۹، ۱۵۱، ۱۵۴ تا ۱۵۶، ۱۶۵، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۴، ۱۸۸، ۱۹۳، ۱۹۶، ۱۹۸، ۲۰۳، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۵۸، ۲۶۰ تا ۲۶۲، ۲۶۴، ۲۶۶
ان کی تفسیر نویسی ۲۰۸
ان کی طعنہ زنی ۲۱۱

محمد غوث شاہ ۳۱۳

محمد یامین داتوی ۱۵۲

محمد یوسف شیخ

ایڈیٹر ''نور'' اخبار ۴۷۰

محمود احمد۔حضرت مرزا بشیر الدین مصلح موعود

۱۱۲، ۱۷۹، ۲۱۷، ۴۲۴، ۶۱۳

بچپن میں مجھے بغداد اور بصرہ لندن اور پیرس سے زیادہ دلکش نظر آتے تھے ۱۳۷

میں قرآن کریم پر بہت غور کرنے والا آدمی ہوں ۲۴۷

میرے سامنے کوئی ہاتھ جوڑتا ہے تو مجھے یوں لگتا ہے کہ مجھے مار رہا ہے ۲۸۴

میں دودھ پی لوں تو مجھے سر درد کا دورہ ہو جاتا ہے ۳۹۳

میں نے کبھی کوٹ پر بُرش نہیں کروایا ۴۴۱

آپ کے بچپن کا واقعہ ۱۲۲

حضرت خلیفہ اول سے بخاری پڑھنا ۳۷۴

حضرت مسیح موعودؑ کی وفات کے وقت آپ کا ایک تاریخی عہد ۲۶۱، ۲۶۲

تحریکات

متعدد ممالک کے لئے دعا کی تحریک ۳۰۷، ۳۰۸

غرباء کے لئے غلہ کی تحریک ۴۷۶، ۴۷۷

تبلیغِ خاص کی تحریک ۴۹۰

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کو نصائح ۵، ۶، ۲۴، ۲۵

ایک فوجی افسر کو نصیحت ۲۷۶

(نیز دیکھئے زیر عنوان۔نصائح)

آپ کی کشمیریوں کو اجتماعی دعاؤں کی تلقین ۴۱۴

احباب کو دعاؤں کی تلقین ۴۵۲ تا ۴۵۴

کلارک کے مقدمہ میں آپ کی دعا اور رؤیا ۳۸۳

آپ کی رؤیا ۲۷۰ تا ۲۷۲

آپ کی دعائیں ۶

آپ کا قبولیت دعا کا واقعہ ۵۳

آپ کے بیان کردہ واقعات ۶۸، ۷۳، ۷۸، ۱۱۷، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۹۸، ۳۵۸، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۷۷، ۳۸۷، ۳۸۹، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۴۲، ۴۷۹، ۵۰۶، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۷۴

لیکچر کے وقت چائے لینا ۳۶۳

آپ کا غالب کے شعر کو پسند کرنا ۳۹۴

سیرت پر از روئے قرآن کتاب لکھنے کی خواہش ۳۳

آپ کیلئے خدائی تائید و نصرت ۲۶۲، ۲۶۳

بہادری اور توکل کا واقعہ ۲۷۶

آپ کی ایک عزیز سے ناراضگی ۲۸۴، ۲۸۵

ویمبلے کانفرنس میں آپ کا مضمون پڑھا جانا ۳۴۱

آپ کی حضرت عمر سے ایک مشابہت ۳۷۴

آپ کا صحابہ سے عشق ۴۵۹

آپ کے قتل کی کوشش اور خدائی حفاظت ۳۸۳ تا ۳۸۵

آپ پر خدا نے اسلامی لیگ آف نیشنز کے اصول کھولے ۵۶۶، ۶۰۱

محمود احمد عرفانی شیخ ۵۰۱

محمود احمد غزنوی ۲۶۹، ۲۷۵

مریم۔حضرت ۳۳۲

مسولینی ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۸

مسولینی کا تحریک جدید کی نقل کرنا ۲۸۳

مسیلمہ کذاب ۱۷۶

مظہر جان جاناں ۳۱۰، ۳۱۲، ۳۱۳

معاویہؓ۔ حضرت

۱۴، ۱۵۲، ۱۵۴، ۲۱۷، ۲۱۹

معین الدین چشتی۔ حضرت خواجہ ۳۱۲

ملک شاہ ۱۳۷

منصور ۳۰۹، ۳۱۲

منصور احمد مرزا۔ حضرت

صاحبزادہ ۴۰۴

موسیٰ علیہ السلام۔ حضرت ۱۰، ۱۶،

۳۲، ۳۴، ۶۳، ۶۴، ۹۶، ۹۷،

۱۵۱، ۲۰۴، ۲۶۳، ۳۳۳،

۳۳۴، ۳۴۰، ۵۴۸

مولوٹوف ۵۳۳

میر درد ۳۱۰، ۳۱۲، ۳۱۳

ن

ناصر نواب۔ حضرت میر ۲۶۲

نپولین ۵۳۶

نظام الدین اولیاء۔ حضرت خواجہ

۲۴۰، ۳۱۰، ۳۱۲، ۳۱۳

نظام الدین طوسی ۱۳۷

نواس بن سمعان ۱۶۵ تا ۱۶۷، ۱۸۸

نوح علیہ السلام۔ حضرت

۳۲، ۱۵۰، ۳۳۱، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۴۰

نور الحق۔ مولوی ۲۴۸

نور الدین۔ حضرت مولانا

خلیفہ اول ۷۸، ۱۱۱، ۱۵۲، ۱۵۳،

۲۰۴، ۲۵۰ تا ۲۵۲، ۳۷۴

آپ کا حضرت میاں محمود احمد

کو گھوڑے کی سواری سکھانا ۱۳۲، ۱۳۳

آپ کا ایک الہام ۱۶۱

آپ کا مقامِ اطاعت ۲۵۲

آپ کے بیان کردہ واقعات

۲۵۹، ۳۷۳، ۵۸۳

نور جہاں ۳۳۸

و

وارث ۱۵۱

ولی اللہ شاہ۔ حضرت سید

۲۳۹، ۲۷۵، ۳۱۰، ۳۱۲، ۳۱۳

ولید بن مسلم ۱۷۰

ولیم میورسر۔ ان کی شہادت ۹۶

ولکی رینڈل ۵۷۳

ھ

ہاجرہؓ۔ حضرت

ان کا توکّل علی اللہ ۹۵

ہارون علیہ السلام۔ حضرت ۳۳۳

ہارون الرشید ۱۳۷

ہٹلر ۴۸۳، ۴۸۸، ۵۲۴، ۵۲۷، ۵۲۸

۵۳۸، ۵۵۲، ۵۷۸، ۵۸۸

ہلاکو خان ۱۰۱

ہمایوں ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۳۸

ہندہ ۱۴

ہیروڈوٹس ۹۶

ی

یحییٰ علیہ السلام۔ حضرت

۳۲، ۳۳۱ تا ۳۳۴

یحییٰ خان (ایک احمدی) ۳۸۴

یزید ۱۵۱ تا ۱۵۵، ۲۱۷، ۲۱۹

یعقوب علیہ السلام۔ حضرت ۳۳۳، ۵۴۱

یوسف علیہ السلام۔ حضرت

۳۳۳، ۳۳۴، ۳۴۵

یوسف۔ امام ۱۳۷

یونس علیہ السلام۔ حضرت ۳۳۳

مقامات

آ۔ا

آسٹریلیا ۵۶۱
آگرہ ۸۸، ۳۰۹
اٹلی ۷۰، ۱۳۸، ۲۶۷، ۲۷۲، ۴۸۳، ۵۲۲ تا ۵۲۷، ۵۳۲، ۵۳۸، ۵۵۹، ۵۹۰، ۵۹۳، ۵۹۸
اڑیسہ ۲۵۳
افریقہ ۱۰۴، ۱۳۸، ۴۸۳، ۵۶۲ تا ۵۶۴، ۵۹۳
افغانستان ۹۷، ۱۳۸، ۴۳۱، ۵۲۹
امرتسر ۱۱۳، ۲۵۳، ۲۵۶، ۴۷۰، ۴۹۴، ۶۱۲
امریکہ ۶۰، ۶۱، ۱۰۴، ۱۱۸، ۲۴۹، ۲۵۳، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۷۰، ۲۸۴، ۳۰۸، ۳۰۹، ۴۳۳، ۴۳۵، ۴۸۳، ۵۲۲ تا ۵۲۶، ۵۲۹، ۵۳۳، ۵۳۵، ۵۳۷، ۵۴۳، ۵۶۱، ۵۶۳، ۵۷۳، ۵۹۰، ۵۹۳، ۵۹۸
امریکہ کا اقتصادی نظام تمام دنیا پر چھایا ہوا ہے ۵۳۹
انبالہ ۲۵۳، ۲۵۷، ۲۶۶
انگلستان و برطانیہ ۱۰۴، ۲۴۹، ۲۵۳، ۲۵۸، ۲۶۷، ۲۷۰، ۲۸۴، ۳۰۶، ۳۰۷، ۴۸۳، ۵۱۲، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۶، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۳، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۳، ۵۷۳، ۵۷۹، ۵۹۳، ۵۹۸
اورنگ آباد ۳۳۸
اوکرین ۹۷
ایبے سینیا ۷۰، ۹۸، ۵۵۹
ایران ۱۳۸ تا ۱۴۰، ۲۷۰، ۲۸۵، ۳۸۰، ۵۳۵
ایشیا ۲۰۸
ایشیا کوچک ۹۷

ب

بٹالہ ۱۱۳
بخارا ۹۷
برما ۲۵۳، ۲۵۷، ۴۸۴
بصرہ ۱۳۷
بغداد ۱۰۱، ۱۳۷
بلخ ۹۷
بلوچستان ۹۷، ۲۵۳
بمبئی ۶۸، ۲۵۳، ۲۵۷، ۳۸۷
بنارس ۲۵۷
بنگال ۲۵۳، ۲۶۹، ۴۸۰، ۴۸۸
بورنیو ۳۰۸
بہار ۲۵۳، ۲۵۷، ۲۶۹، ۵۲۲
بھاگلپور ۲۵۷
بیلجیئم ۶۱۰

پ

پالم پور ۴۸۰
پشاور ۲۵۷، ۴۸۸
پنجاب ۳، ۱۶، ۲۳، ۹۷، ۱۱۷، ۱۴۶، ۲۵۵، ۲۶۸، ۳۰۶، ۳۰۷، ۴۲۲، ۴۸۹، ۴۹۱، ۵۰۶، ۵۲۲، ۵۶۸، ۶۱۰، ۶۱۲، ۶۱۳

پنجاب ہندوستان کا میگزین ہے ۶۰۹
پنجاب میں امن قائم رکھنے
کی اہمیت ۶۰۹
پولینڈ ۱۴۰، ۴۸۳
پھیرو چیچی ۱۳۰، ۱۳۱، ۳۸۴
پیرس ۱۳۷

ت

تبت ۲۷۵
ترکی ۱۳۸، ۱۳۹

ج

جاپان ۱۰۴، ۲۶۷ تا ۲۶۹،
۴۸۳، ۵۲۲، ۵۳۶، ۵۳۷،
۵۳۸، ۵۷۰، ۵۹۳، ۵۹۸
جالندھر ۲۵۳، ۲۵۷
جاوا ۲۵۳،
۲۵۷، ۲۶۷، ۳۰۸، ۳۰۹
جدہ ۹۲
جرمنی ۷۰، ۱۳۸، ۱۳۹، ۲۷۱،
۲۸۱، ۲۸۳، ۴۸۲، ۴۸۳،
۵۲۲ تا ۵۲۷، ۵۳۷، ۵۳۸،
۵۷۳، ۵۹۰، ۵۹۳، ۵۹۸
جنید (ریاست) ۲۵۳
جہلم ۱۲۲، ۲۵۳، ۲۵۷
جھنگ ۲۵۳، ۲۵۷، ۵۱۱
جودھ پور ۲۵۷
جے پور ۲۵۷

چ

چین ۱۰۴، ۲۶۷، ۲۶۹، ۴۴۹،
۴۸۴، ۵۲۴، ۵۹۳

ح

حجاز ۹۹، ۱۴۰
حصار ۲۵۳، ۲۵۷
حیدرآباد ۱۷۶، ۲۵۳، ۲۵۵، ۲۵۷،
۳۳۸

د

دمشق ۱۵۲ تا ۱۵۴
دہلی ۸۷، ۸۸، ۹۰، ۱۰۵، ۱۷۶،
۲۵۶، ۲۵۷، ۳۱۳، ۴۹۴،
۵۰۹، ۵۱۰
دہلی کا یک عجیب وغریب حمام ۵۳۴

ڈ

ڈلہوزی ۲۱۱، ۲۶۵، ۲۷۵، ۲۷۶،
۳۰۵، ۴۲۲، ۴۸۹
ڈھاکہ ۴۷۶، ۵۳۴
ڈیرہ غازی خان ۲۵۷

ر

رام پور ۲۵۷
راولپنڈی ۲۵۳، ۲۷۵
رنگون ۲۶۸
روس ۲۶۸، ۲۷۰، ۴۸۲، ۴۸۳،
۵۲۲، ۵۲۷، ۵۳۰، ۵۳۳،
۵۳۷، ۵۳۸، ۵۶۶، ۵۷۱،
۵۷۳، ۵۷۴، ۵۸۲، ۵۹۰،
۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۶، ۵۹۸
روم ۵۳۷
رومانیہ ۹۷، ۴۸۳
رہتک ۲۵۳، ۲۵۷

ز

زیکوسلواکیہ ۱۴۰

س

سپین ۵۲۳، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۳۸
سرحد ۲۵۳، ۲۵۷، ۲۶۸، ۲۷۵
سرگودھا ۲۳۴، ۲۵۷، ۲۶۶
سکندرآباد ۲۵۷

سماٹرا ۲۵۳، ۲۵۷، ۲۶۷، ۳۰۸، ۳۰۹

سمرقند ۹۷

سندھ ۲۵۳، ۴۷۵، ۴۹۱

سنگاپور ۲۷۱

سہارن پور ۲۵۷

سیالکوٹ ۲۵۳، ۲۵۷

سی۔پی ۲۵۷، ۲۶۹

سیرالیون ۲۵۳، ۲۶۷

سیلون ۲۵۳

ش

شام ۴۳، ۵۹، ۹۷، ۹۸، ۱۳۸ تا ۱۴۰، ۵۹۳

شاہ پور ۲۵۳، ۵۱۱

شاہجہانپور ۲۵۷

شملہ ۲۵۷، ۲۷۲، ۴۲۲، ۶۱۲

شیخوپورہ ۲۵۳، ۲۵۷، ۵۰۰

ص

صنعاء ۹۸

ط

طائف ۹۳، ۹۸

طرابلس ۹۸

ع

عراق ۹۷، ۹۸، ۲۵۷، ۲۷۰، ۲۷۱، ۳۸۰

عراق کے حالات پر ریڈیو اسٹیشن لاہور سے تقریر ۱۳۷ تا ۱۴۰

عراق اسلامی دنیا کے قلب میں ہے ۱۳۸

عراق سُنّی، شیعہ بزرگوں کے مقدس مقامات کا جامع ہے ۱۳۸

عرب ۵۴، ۵۸، ۸۴، ۹۶ تا ۹۸، ۱۳۸، ۱۴۰، ۳۲۰، ۳۷۹، ۵۳۵، ۵۹۳

علی گڑھ ۲۵۷

ف

فتح پور سیکری ۸۷، ۹۰، ۱۰۵

فرانس ۲۷۱، ۴۸۳، ۵۱۲، ۵۲۲ تا ۵۲۶، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۳، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۵۲، ۵۷۸، ۵۸۳، ۶۱۰

فلسطین ۹۷، ۹۸، ۱۰۱، ۱۳۹، ۱۴۰، ۲۵۳، ۲۵۷

فن لینڈ ۵۶۴

فیروزپور ۲۵۳، ۲۵۷

ق

قادیان ۳، ۴، ۹، ۲۱، ۲۴، ۵۳، ۱۰۲ تا ۱۰۴، ۱۱۱ تا ۱۱۴، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۲۲، ۱۴۵، ۱۵۲ تا ۱۵۵، ۲۰۴، ۲۱۶ تا ۲۲۰، ۲۲۷، ۲۳۳، ۲۴۵، ۲۵۶، ۲۶۲، ۲۶۴ تا ۲۶۶، ۲۷۰، ۲۷۲، ۲۸۱، ۲۸۸، ۳۰۰، ۳۰۵، ۳۶۱، ۳۶۸، ۳۸۴، ۳۸۵، ۴۰۸، ۴۱۲، ۴۲۷، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۵۳، ۴۵۷، ۴۶۳، ۴۷۰، ۴۷۵، ۴۹۲، ۵۰۱، ۵۹۰، ۵۹۶، ۶۰۲، ۶۱۳

قادیان کے محلوں میں معلّم مقرر کرنے کا ارادہ ۴۳۹

قادیان میں ہمارا نظام بہت پختہ ہے ۵۰۰

قاہرہ ۵۷۴

ک

کپورتھلہ ۲۵۳، ۲۵۷

کرتو ۵۰۰

کرنال ۲۵۳

کریٹ ۲۷۰، ۲۷۶

کشمیر ۱۱۷، ۲۶۹، ۲۷۵، ۴۱۴، ۴۷۶، ۵۳۴

کلکتہ ۲۶۸، ۴۸۴

کنعان ۵۴۲

کیمبل پور ۲۵۳

گ

گجرات ۷۸، ۲۳۴، ۲۵۳، ۲۵۷

گوجرانوالہ ۲۵۳، ۲۵۷

گورداسپور ۱۱۲، ۱۱۴، ۱۳۰، ۲۵۳، ۲۵۶، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۹۳، ۴۷۷

گوڑگانواں ۲۵۷

گولڈکوسٹ ۲۵۳، ۲۶۷

گولکنڈہ ۸۷، ۸۸، ۱۰۵

ل

لائل پور (فیصل آباد) ۲۳۴، ۲۵۳، ۲۵۷

لاہور ۵۳، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۴۵، ۱۵۴، ۱۵۵، ۲۱۱، ۲۵۳، ۲۵۷، ۲۶۰، ۲۶۳، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۹۳، ۳۰۹، ۳۱۸، ۳۴۱، ۳۵۸، ۴۳۰، ۵۰۶، ۵۰۹، ۵۱۰، ۶۱۲

دوسَو سے زائد احمدی طلباء لاہور کے کالجوں میں پڑھتے ہیں ۲۵۵

لدھیانہ ۲۵۳، ۲۷۸

لکھنو ۲۵۷

لکھنو میں بٹیروں کے بھی مقبرے ہیں ۳۱۳

لنڈن ۱۳۷، ۲۶۸، ۳۴۱

لنگروال ۲۵۷

لیبیا ۲۷۲، ۴۸۳

م

ماریشس ۲۵۳

ماسکو ۵۷۳

مالیرکوٹلہ ۲۵۳، ۲۵۷

مجوکہ، مجوکہ کے ایک دوست کا منافقین سے بیزاری کا اظہار ۲۶۶

مدراس ۲۵۷

مدینہ ۳۰، ۴۰، ۵۰، ۵۲، ۵۷، ۵۸، ۶۱، ۱۲۳، ۱۳۹، ۳۰۷، ۳۴۴

مرادآباد ۲۵۷

مصر ۹۷، ۹۸، ۲۵۳، ۲۶۷، ۲۷۲، ۳۱۶، ۵۹۳

مظفرگڑھ ۲۵۳

مکہ ۲۷، ۳۸، ۵۴، ۵۵، ۵۸، ۷۹، ۹۵، ۹۶، ۹۸ تا ۱۰۰، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۳۹، ۲۹۶، ۳۰۷، ۳۲۲، ۳۷۷، ۳۷۹، ۴۶۱، ۵۴۰، ۵۵۸

مکہ سے سمندر چالیس میل کے فاصلہ پر ہے ۳۲۰

ملایا ۲۵۳، ۲۶۸

ملتان ۲۵۳، ۲۵۷، ۴۸۰

منٹگمری ۲۵۳

موصل ۱۳۷

میانوالی ۲۵۳، ۲۵۷

ن

ناروے ۶۱۰

نجد ۱۴۰

نواں نگر ۲۵۷

نینوا ۹۷

نیویارک ۳۹۲

ھ

ہالینڈ ۳۰۸، ۵۹۳

ہندوستان ۹۸، ۱۴۰، ۱۵۱، ۲۵۰، ۲۵۳، ۲۵۸، ۲۶۸ تا ۲۷۱، ۲۷۳ تا ۲۷۵، ۲۸۴، ۲۸۹، ۲۹۱ تا ۲۹۳، ۳۰۸ تا ۳۱۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۸۳، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۹، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۶۰ تا ۵۶۲، ۵۹۰، ۵۹۳، ۶۰۹

ہندوستان میں تبلیغ کی تحریک ۲۸۶

ہندوستان کے اکثر لوگ بُزدل ہو چکے ہیں ۴۸۸

ہنگری ۴۸۳

ہوشیار پور ۲۵۳

ی

یروشلم ۶۰، ۱۳۹

یمن ۱۰۰

یوپی ۱۴۶، ۱۴۷، ۲۵۳، ۲۵۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۵۳۴

یورپ ۶۰، ۱۳۰، ۱۳۱، ۲۰۸، ۲۵۸، ۲۶۸، ۳۹۱، ۴۱۴، ۴۵۱، ۴۸۱، ۵۲۲، ۵۴۲، ۵۵۹، ۵۶۶، ۵۷۱، ۵۹۶

یونان ۹۷، ۲۷۰

کتابیات

ا

ابن ماجہ ۱۷۱

احمدیت (حقیقی اسلام) ۶۰۱،۵۶۶،۷۰

اخبار عام ۲۱۳،۱۹۴

ازالہ اوہام ۲۱۱،۱۹۳،۱۹۸،۱۶۹،۱۶۵

الحکم ۲۱۴،۲۱۳،۱۸۸،۱۸۶

الفرقان ۵۰۲ ،۲۴۹

الفضل ۱۴۳، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۵۵، ۱۵۶، ۲۱۶، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۶۳، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۹۸، ۴۶۳، ۴۷۰، ۴۹۰

الفضل کی اشاعت بڑھانے کی تلقین ۲۴۷

الوصیت ۲۱۳، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۹، ۶۰۱

انجام آتھم ۱۹۶،۱۶۹

انجیل ۵۷۴،۳۴۸،۳۲۱،۳۱۶،۱۵۷

ایک غلطی کا ازالہ ۲۱۳،۲۱۲

ب

بائبل ۴۵۸،۲۶۱،۱۵۹

بخاری ۴۶۳،۳۷۴،۱۷۷،۱۶۸

بدر (اخبار) ۱۹۳

براھین احمدیہ ۲۱۶،۲۰۷،۲۰۶،۱۷۷

پ

پیغام صلح (اخبار) ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۵، ۱۵۶، ۲۱۴، ۲۶۳

ت

تاریخ الخلفاء ۳۷۴

تحفہ گولڑویہ ۱۶۸

ترمذی ۱۷۱،۱۷۰

تریاق القلوب ۲۰۵،۱۹۷

تفسیر القرآن (انگریزی) ۴۸۹،۲۵۸

تفسیر کبیر ۵۰۲،۵۰۱،۴۸۹

اس کی خریداری کی تلقین ۲۵۶،۲۵۵

یہ تفسیر ایک بہترین تحفہ ہے ۲۵۸

اس کا اثر تعلیم یافتہ طبقہ پر بہت اچھا ہے ۲۵۹

تورات ۳۴۸،۳۴۳،۳۲۱،۱۶۰،۹۶

چ

چشمۂ معرفت ۲۱۳

ح

حقیقت الامر ۱۵۷

حقیقۃ النبوۃ ۲۰۱،۱۹۷،۱۷۴

حقیقۃ الوحی ۲۱۶،۲۱۳،۲۰۲

ر

رنگیلا رسول ۱۵۱

ریویو آف ریلیجنز ۲۴۹،۲۴۸،۲۰۵،۱۴۴

ز

زمیندار (اخبار) ۳۰۸

ژ

ژند اوستا ۳۲۱،۱۵۷

س

سبعہ معلقہ ۵۴

ستیارتھ پرکاش ۱۵۷

سٹیٹسمین (اخبار) ۲۴،۲۲

سراج منیر ۱۷۲، ۱۹۴

سن رائز ۲۴۹

سِول اینڈ ملٹری گزٹ ۲۱ تا ۲۴، ۴۲۲

سیر روحانی ۵۰۳، ۵۰۴

اِس کی خریداری کی تلقین ۲۵۲، ۲۵۳

ف

فاروق ۲۴۸، ۲۴۹

ل

لائف آف محمد ۹۶

لیکچر سیالکوٹ ۱۸۶، ۱۸۸، ۲۱۳، ۲۱۴

م

مرکز احمدیت۔ اس میں بہت سی معلومات ہیں ۵۰۱

مُسلم ۱۶۶، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۷، ۱۸۲، ۱۸۹، ۱۹۹، ۲۴۸

مصباح ۱۷، ۴۶۳

مواہب الرحمٰن ۲۰۰، ۲۰۲

ن

نور (اخبار) ۲۴۸، ۲۴۹، ۴۷۰، ۴۷۱

و

وید ۱۵۷

ھ

ہمارے نغمے (رسالہ) ۲۵۰

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	محبت الٰہی ہی ساری ترقیات کی جڑ ہے	۱
۲	مستورات سے خطاب (۱۹۴۳ء)	۹
۳	بعض اہم اور ضروری امور (۱۹۴۳ء)	۲۳
۴	اُسوہ حسنہ	۵۳
۵	دعویٰ مصلح موعود کے متعلق پُرشوکت اعلان	۱۴۳
۶	ایک اہم ہدایت	۱۷۷
۷	مزار حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر دعا اور اس کی حکمت	۱۸۵
۸	میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں	۱۹۵
۹	حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی وفات پر تقریر	۲۴۵
۱۰	اہالیانِ لدھیانہ سے خطاب	۲۵۳
۱۱	زندگی وقف کرنے کی تحریک	۲۸۵
۱۲	لجنہ اماء اللہ سنجیدگی سے عورتوں کی اصلاح کرے	۳۰۷
۱۳	تعلیم الاسلام کالج کے قیام کی اغراض	۳۱۵

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۴	غزوہ حنین کے موقع پر صحابہ کرامؓ کا قابلِ تقلید نمونہ	۳۳۹
۱۵	خلافت کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے وابستہ رہو	۳۵۵
۱۶	میری مریم	۳۶۹
۱۷	خدام الاحمدیہ کیلئے تین اہم باتیں	۳۹۷
۱۸	تمام جماعتوں میں انصار اللہ کی تنظیم ضروری ہے	۴۲۱
۱۹	افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ (۱۹۴۴ء)	۴۲۷
۲۰	لجنہ اماء اللہ کی تنظیم سے متعلق ضروری ہدایات	۴۳۵
۲۱	بعض اہم اور ضروری امور (۱۹۴۴ء)	۴۶۱
۲۲	الموعود	۵۱۳

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

محض اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان اور اُس کی دی ہوئی توفیق سے فضل عمر فاؤنڈیشن کو سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کی حقائق ومعارف سے بھرپور سلسلۂ تصانیف ''انوار العلوم'' کی سترہویں جلد احباب جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل ہورہی ہے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

انوار العلوم کی جلد ھٰذا سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کی ۲۶ ؍دسمبر ۱۹۴۳ء سے ۲۸ ؍دسمبر ۱۹۴۴ء تک کی ۲۲ تقاریر وتحریرات پر مشتمل ہے۔ یہ عرصہ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں کئی لحاظ سے غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی جناب سے حضرت امام الزمان مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پسرِ موعود کی جو عظیم الشان پیش خبری عطا فرمائی تھی اس پیشگوئی کے پورا ہونے اور جنابِ الٰہی کی طرف سے دنیا پر اس کے اعلان کا وقت آ گیا۔ اگرچہ حضرت مصلح موعود اللہ تعالیٰ کی اِس عظیم الشان خوشخبری کے تحت پیدا ہوئے اور روزِ اوّل سے آپ ہی اس پیشگوئی کے مصداق تھے لیکن آپ نے کسرِ نفسی کی وجہ سے اِس کا اظہار نہ فرمایا لیکن جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس پیشگوئی کے مصداق ہونے کی خبر دی تو پھر اِس اِذنِ الٰہی کا آپ نے پُرشوکت اعلان فرمایا۔

جنوری ۱۹۴۴ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنی حرم حضرت سیّدہ اُمِّ طاہر صاحبہ

کی بیماری کے سلسلہ میں لاہور میں مقیم تھے تو ۴؍جنوری کی رات حضرت شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کی کوٹھی واقع ۱۳؍ٹمپل روڈ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک لمبی رؤیا سے نوازا جس سے آپ پر انکشاف کیا گیا کہ آپ ہی وہ پسرِ موعود اور مصلح موعود ہیں جس کی خوشخبری ۵۸ سال پہلے ۲۰؍فروری ۱۸۸۶ء والی پیشگوئی میں دی گئی تھی۔ اس الٰہی انکشاف کے بعد حضرت مصلح موعود جب قادیان تشریف لائے تو ۲۸؍جنوری ۱۹۴۴ء کو مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ میں آپ نے مصلح موعود ہونے کا اعلان فرمایا اور اپنی رؤیا کی تفصیلات احبابِ جماعت کے سامنے بیان کرتے ہوئے یہ پُرشوکت اعلان فرمایا کہ:

’’میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں‘‘۔

اکنافِ عالَم تک شہرت پانے والی اس پیشگوئی کے پُرشوکت اظہار کیلئے ۱۹۴۴ء میں حضرت مصلح موعود نے ہوشیار پور، لاہور، لدھیانہ اور دہلی میں جلسہ ہائے عام سے خطاب فرمایا اور اس پیشگوئی کے مصداق ہونے کا بِالبداہت اعلان فرمایا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں پہلا پبلک جلسہ ۲۰؍فروری ۱۹۴۴ء کو ہوشیار پور میں منعقد ہوا جہاں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس عظیم الشان پیشگوئی سے نوازا تھا۔ اس جلسہ میں حضور نے تفصیل سے پیشگوئی اور اپنی رؤیا کا تذکرہ کرتے ہوئے اس کے مصداق ہونے کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا۔

’’میں خدا کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ میں نے کشفی حالت میں کہا اَنَا الْمَسِیْحُ الْمَوْعُوْدُ مَثِیْلُہٗ وَ خَلِیْفَتُہٗ اور میں نے اس کشف میں خدا کے حکم سے یہ کہا کہ مَیں وہ ہوں جس کے ظہور کے لئے اُنیس سَو سال سے کنواریاں منتظر بیٹھی ہیں۔ پس میں خدا کے حُکم کے ماتحت قسم کھا کر یہ اعلان کرتا ہوں کہ خدا نے مجھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق آپ کا وہ موعود بیٹا قرار دیا

ہے جس نے زمین کے کناروں تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام پہنچانا ہے''۔

اعلان پیشگوئی مصلح موعود کے حوالے سے ہونے والے جلسوں میں حضرت مصلح موعود کے خطابات اور پھر جلسہ سالانہ ۱۹۴۴ء کے موقع پر ''الموعود'' کے نام سے موسوم رُوح پرور تقاریر جس میں پیشگوئی مصلح موعود کا تفصیل سے تذکرہ حضور نے فرمایا تھا یہ سب رُوح پرور اور ایمان افروز خطابات وتقاریر انوار العلوم کی جلد ھٰذا میں شاملِ اشاعت ہیں۔

۱۹۴۴ء کا سال جہاں پیشگوئی مصلح موعود کے اعلان کے حوالہ سے غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے وہاں اس سال جماعت میں دو قیمتی اور بابرکت وجودوں کی وفات بھی ہوئی۔ پہلے حضرت سیّدہ مریم بیگم صاحبہ اُمِّ طاہر کی وفات ہوئی۔ آپ کی وفات پر حضرت مصلح موعود نے آپ کا ذکرِ خیر ''میری مریم'' کے عنوان سے ایک دردانگیز اور پُرشوکت مضمون تحریر کر کے فرمایا۔ یہ مضمون بھی انوار العلوم کی اس جلد کی زینت ہے۔ دوسرے بابرکت وجود حضرت میر محمد اسحاق صاحب تھے جن کی وفات ایک ناقابلِ تلافی نقصان تھا۔ ۱۷/ مارچ ۱۹۴۴ء کو حضرت میر صاحب کی وفات ہوئی۔ اُسی دن حضرت مصلح موعود نے احبابِ جماعت کے سامنے ایک رقت آمیز تقریر فرمائی جس میں حضرت میر صاحب کے اوصافِ حمیدہ کا تذکرہ فرمایا اور احباب کو حضرت میر صاحب کی طرح علمی وعملی میدان میں کمال حاصل کرنے کی تلقین فرمائی۔ حضور کی یہ تقریر بھی جلد ھٰذا میں شامل ہے۔

مندرجہ بالا تقاریر وتحریرات کے علاوہ جلسہ ہائے سالانہ ۱۹۴۳ء اور ۱۹۴۴ء سے حضور کے خطابات اور بعض اہم مواقع کی تقاریر اور مضامین بھی جلد ۱۷ کی زینت ہیں۔ الغرض انوار العلوم جلد ۱۷ ہمیں تاریخ احمدیت میں رُونما ہونے والے کئی عظیم الشان واقعات سے آگاہی بھی دیتی اور ان مواقع پر حضرت مصلح موعود کے ولولہ انگیز اور رُوح پرور خطابات کے ذریعہ ہماری علمی وروحانی آبیاری کے سامان بھی کرتی ہے۔ یقیناً

حضرت مصلح موعود کی یہ تحریرات وخطابات پر مشتمل جلد احبابِ جماعت کے ازدیادِ علم اور ازدیادِ ایمان کا باعث بنے گی۔ اِنْشَاءَ اللّٰہُ۔

اِس جلد کی تیاری کے مختلف مراحل میں حسبِ سابق بہت سے بزرگان اور مربیان کرام نے اِس اہم کام میں خاکسار کی عملی معاونت فرمائی ہے مکرم مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب اور مکرم چوہدری رشید الدین صاحب نے مسودات کی ترتیب، اصلاح اور ابتدائی پروف ریڈنگ کے سلسلہ میں بہت محنت اور اخلاص سے خدمات سرانجام دی ہیں۔

مکرم عبدالرشید صاحب طاہر، مکرم حبیب اللہ صاحب باجوہ اور مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربیان سلسلہ نے پروف ریڈنگ، حوالہ جات کی تلاش، مسودات کی نظر ثانی، اعراب کی درستگی اور Re-Checking کے سلسلہ میں دلی بشاشت اور لگن سے اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ تعارف کتب مکرم مبشر احمد صاحب خالد مربی سلسلہ کا تحریر کردہ ہے۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

خاکسار ان سب احباب کا ممنونِ احسان اور شکر گزار ہے نیز دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں کے علم و معرفت میں برکت عطا فرمائے اور اپنی بے انتہا رحمتوں اور فضلوں سے نوازے اور ہمیں ہمیشہ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے اور حضرت مصلح موعود کے علمی فیضان کو احبابِ جماعت تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْنَ

والسلام

خاکسار

ناصر احمد شمس

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تعارف کتب

یہ انوار العلوم کی سترہویں جلد ہے جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی ۲۶ ؍دسمبر ۱۹۴۳ء سے ۲۸ ؍دسمبر ۱۹۴۴ء تک ۲۲ مختلف تقاریر و تحریرات پر مشتمل ہے۔

(۱) محبت الٰہی ہی ساری ترقیات کی جڑ ہے

حضرت فضل عمر نے یہ مختصر خطاب جلسہ سالانہ ۱۹۴۳ء کا افتتاح کرتے ہوئے مؤرخہ ۲۶ ؍دسمبر کو ارشاد فرمایا جو مؤرخہ ۳۱ ؍دسمبر ۱۹۴۳ء کو روزنامہ الفضل میں شائع ہوا۔ اس خطاب کا مرکزی نقطہ محبت الٰہی ہے جیسا کہ حضور نے فرمایا ہے کہ:۔

''اس میں کوئی شُبہ نہیں کہ دنیا کی روحانی ترقی کا سارا دارومدار کُلّی طور پر بغیر کسی استثناء کے اللہ تعالیٰ کی محبت کے ساتھ وابستہ ہے۔ جس انسان کے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت قائم رہے، جس کے دل میں یہ تڑپ ہو کہ اللہ تعالیٰ کی گود میں داخل ہو جاؤں اور اس کے دامن کو پکڑ لوں ایسا انسان کبھی بھی خواہ وہ کتنے ہی گناہوں میں ملوث ہو گناہوں کی موت نہیں مرتا اور نہیں مر سکتا''۔

(۲) مستورات سے خطاب (۱۹۴۳ء)

حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۳ء کے موقع پر مؤرخہ ۲۷ ؍دسمبر کو لجنہ اماء اللہ سے یہ روح پرور خطاب فرمایا۔ اس خطاب کے آغاز میں حضور نے اپنی ناسازی طبع کے باعث تقریر مختصر کرنے کا اظہار فرمایا اور جلسہ سالانہ کے موقع پر سٹیج پر بیٹھنے والی خواتین میں چائے پیش

کرنے کی روایت کے بارہ میں منتظمات کو ہدایت فرمائی کہ یہ طریق درست نہیں ہے کیونکہ اس سے دوسری خواتین کے جذبات واحساسات کو ٹھیس پہنچتی ہے لہٰذا آئندہ اس روایت کو ختم کر دیا جائے۔ اسی ہدایت کے تسلسل میں حضور نے عہدیداران و کارکنان کو یہ بھی نصیحت فرمائی کہ اُنہیں اعتراضات اور تنقید کو خوش دلی کے ساتھ قبول کرنا چاہئے کیونکہ اس سے ترقی کی راہیں کھلتی ہیں۔ ان نصائح کے بعد حضور نے اپنے اس روح پَرور خطاب میں سورۃ الکوثر کی مختصر طور پر بڑی لطیف اور حقائق و معارف پر مبنی تشریح و تفسیر فرمائی۔ حضور نے الکوثر کے معنی بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''کوثر کے معنی ہیں کثرتِ بھلائی اور ایسا شخص جو بہت صدقہ وخیرات کرنے والا ہو۔ پس اِس کے معنے یہ ہوں گے کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمائی ہے یعنی ہر وہ چیز جو دنیا کی نعمت ہوسکتی ہے آپ کو دی ہے۔..... خیر کثیر میں قرآنِ کریم بھی شامل ہے جس کے مقابلہ میں دنیا کی سب کتابیں ہیچ ہیں۔

تیسرے معنی اِس زمانہ کے متعلق ہیں یعنی مَیں تم کو ایسا آدمی دینے والا ہوں جو بہت بڑا سخی ہوگا اور کثرت سے صدقہ وخیرات کرنے والا ہوگا۔ رسولِ کریم ﷺ اِس زمانہ کے متعلق فرماتے ہیں کہ مسیح موعود لوگوں میں روپیہ تقسیم کرے گا مگر لوگ ردّ کر دیں گے۔ لوگ غلطی سے اِس کے معنی سونے چاندی کے لیتے ہیں حالانکہ سونے چاندی کو کوئی ردّ نہیں کیا کرتا''۔

حضور نے فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ کا معنی کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''پس ہر وہ شخص جس کو خدا کی طرف سے خیر کثیر ملی ہے اُس کا فرض ہے کہ زیادہ سے زیادہ عبادت میں مصروف رہے۔ وَانْحَرْ اور زیادہ سے زیادہ قربانیاں کرنے والا ہو''۔

آخر پر اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''جب تم اِس مقام پر پہنچ جاؤ تو پھر تمہیں دشمن کی کوئی پروا نہیں ہوسکتی تم کامیاب ہو جاؤ گی تمہارے دشمنوں کی جڑیں کاٹ دی جائیں گی اور سب لوگ

تمہارے مقابلے میں شکست کھا جائیں گے۔ کوثر والا مؤمن بڑی شان والا ہوگا اور بادشاہوں کا بادشاہ ہو جائے گا۔ اُس کا ہر دشمن ذلیل وخوار ہوگا''۔

(۳) بعض اہم اور ضروری امور (۱۹۴۳ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ عظیم الشان تقریر مؤرخہ ۲۷ر دسمبر ۱۹۴۳ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر ارشاد فرمائی۔ اس تقریر میں حضور نے درج ذیل امور پر روشنی ڈالی ہے۔

۱۔ سب سے پہلے احباب جماعت کو اپنی صحت کے متعلق آگاہ فرمایا۔

۲۔ دوسری جنگ عظیم پر تبصرہ کرتے ہوئے اپنی متعدد رؤیا کی روشنی میں اتحادیوں کی فتح کے آثار پیدا ہونے کی توقع ظاہر فرمائی۔ اپنی بعض خوابوں کی روشنی میں جہاں اتحادیوں کی فتح کو یقینی قرار دیا وہاں اسلام، احمدیت کی ترقی کو اتحادیوں کی کامیابی کے ساتھ وابستہ قرار دیا یہی وجہ ہے کہ آپ نے اس تقریر میں احباب جماعت کو اتحادیوں کیلئے دعا اور ان کی عملی طور پر مدد کرنے کی طرف توجہ دلائی اور احمدیوں کو کثرت سے فوج میں بھرتی ہونے کی تحریک فرمائی۔

۳۔ اپنی دُور رس نگاہ سے آئندہ پیش آمدہ حالات کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے احباب جماعت کو بِالعموم اور قادیان کے احمدیوں کو بِالخصوص غرباء کیلئے غلّہ جمع کرنے کی تحریک فرمائی تاکہ بعد میں کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

۴۔ تحریک جدید پر تفصیلاً روشنی ڈالی اور تحریک جدید کا پس منظر اور اس کی اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے احباب جماعت کو اپنے وعدہ جات جلد از جلد لکھوانے کی تحریک فرمائی اور چندہ تحریک جدید کی مدد سے سندھ میں ہزاروں ایکڑ زمین کی خریداری پر روشنی ڈالی۔ آپ نے اس زمین کی خریداری کو ریزرو فنڈ قرار دیا جس کے نتیجہ میں آئندہ لاکھوں مبلّغین کی تیاری کی نوید سنائی۔

۵۔ اس طویل تقریر کے آخر میں حضور نے درج ذیل ہدایات بیان فرمائیں۔

(i) ایسی تمام بڑی جماعتوں کو جن کی تجنید کم از کم پانچ صد افراد پر مبنی ہے ہدایت فرمائی کہ ہر

سال ۲۹ رفروری تک تقریر میں مذکورہ کوائف پر مبنی سالانہ رپورٹ بھجوائیں۔

(ii) عنقریب جنگ کے اختتام پذیر ہونے کی توقع کے پیش نظر تبلیغ کے سلسلہ میں ناظر صاحب دعوۃ وتبلیغ نیز انچارج صاحب تحریک جدید کو مختلف زبانوں میں ضروری لٹریچر تیار کرنے کی ہدایت فرمائی۔

(iii) غیر زبانوں میں تراجمِ قرآن کی تحریک فرمائی۔

(iv) قول وعمل میں مطابقت پیدا کرنے کی تلقین فرمائی۔

(v) معاہدات کی تکمیل کی اہمیت بیان فرمائی۔

(vi) حق شفع کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

(۴) اُسوہ حسنہ

حضرت مصلح موعود نے یہ روح پرور تربیتی خطاب مؤرخہ ۲۸ ر دسمبر ۱۹۴۳ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر ارشاد فرمایا جسے الشرکۃ الاسلامیہ نے پہلی دفعہ افادۂ عام کیلئے مورخہ ۱۲ ر دسمبر ۱۹۶۱ء کو کتابی صورت میں شائع کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس تقریر میں بڑے دلنشین انداز میں اس حقیقت پر روشنی ڈالی کہ ہمیں اپنے ہر قول وفعل اور ہر حرکت وسکون میں یہ امر مدنظر رکھنا چاہئے کہ ہمارا کوئی کام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق عمل کے خلاف نہ ہو کیونکہ ہماری نجات آپؐ کی کامل اتباع میں اور آپؐ کے روحانی نقوش اپنے آئینہ قلب پر پیدا کرنے میں ہے۔ اگر ہم اس میں کامیاب ہو جائیں تو روحانی لحاظ سے ہمیں اور ہماری آئندہ نسلوں کو بڑی بھاری طاقت حاصل ہو سکتی ہے اور اُخروی زندگی میں ہم نجات کے مستحق ہو سکتے ہیں۔

حضور نے اس تقریر میں مسئلہ شفاعت کی حقیقت پر بھی تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی اور کامل نجات کو شفاعت کے بغیر ناممکن قرار دیا ہے۔

اسی طرح آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل پانچ اخلاقِ فاضلہ کو آج بھی دنیا کی ضرورت قرار دیتے ہوئے ان کو اپنے اندر پیدا کرنے کی تلقین فرمائی:۔

۱۔صلہ رحمی ۲۔مہمان نوازی ۳۔ناداروں اور معذوروں کی امداد ۴۔ضرورت مند طبقہ کی اعانت ۵۔قومی ترقی کیلئے نئے نئے راستوں کی تلاش

حضور نے ان پانچوں اخلاق کی تفصیل بیان کرنے کے بعد فرمایا:۔

''یہ پانچ چیزیں ہیں جن سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف اہلی زندگی کو بلکہ بَیْنَ الاقوامی تعلقات کو ہمیشہ کیلئے درست کر دیا۔جن کے کام میں کوئی روک تھی اُن کی روک کو دور کر کے آپ نے ملک میں کام کا راستہ کھولا۔جو لوگ اپاہج یا کمانے کے ناقابل تھے اُن کے لئے معیشت کا پورا سامان جمع کیا اور پھر قوم میں آئندہ ترقی کا ہمیشہ کیلئے دروازہ کھول دیا۔گویا یہ نظامِ نو ہو گیا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں قائم فرمایا''۔

(۵) دعویٰ مصلح موعود کے متعلق پُرشوکت اعلان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کی علامات بیان کرتے ہوئے ایک علامت یہ بیان فرمائی کہ یَتَزَوَّجُ وَیُوْلَدُلَہٗ یعنی وہ (مسیح موعود) شادی کرے گا اور اس کے ہاں اولاد پیدا ہوگی۔لوگ شادیاں کرتے ہیں اور شادیوں کے نتیجہ میں اولادیں بھی پیدا ہوتی ہیں لہٰذا اس پہلو سے تو اس پیشگوئی میں بظاہر کوئی نشان والی بات نظر نہیں آتی ہے۔ہاں البتہ ایسی غیر معمولی صفات والی اولاد جس نے مسیح موعود کے مشن کی تکمیل میں ممد و معاون ثابت ہونا تھا ایک نشان قرار پا سکتی ہے جس کی تائید دیگر آسمانی صحائف اور بزرگانِ اُمت کی پیشگوئیوں سے بھی ہوتی ہے جن میں مسیح موعود کے ہاں عظیم الشان صفات کے حامل ایک بیٹے کی پیدائش کا ذکر پایا جاتا ہے۔جس نے مسیح موعود کا روحانی لحاظ سے وارث بننا تھا اور اس کے سلسلہ کو غیر معمولی تقویت پہنچانا تھی۔یہی مقصود اس حدیث کے پیش نظر تھا۔

چنانچہ اسی پس منظر کے تحت الٰہی تصرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جنوری ۱۸۸۶ء میں ہوشیار پور میں ایک چلّہ کشی کی۔اس چلّہ کشی کے دوران اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاں ایک غیر معمولی صفات کے حامل بیٹے کے پیدا ہونے کی خوشخبری عطا فرمائی۔چنانچہ حضرت

مسیح موعود علیہ السلام نے اس پیشگوئی کو مؤرخہ ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء کو اخبار ریاض ہند میں شائع کروا دیا۔ یہ عظیم الشان پیشگوئی جماعت احمدیہ میں ''پیشگوئی مصلح موعود'' کے نام سے موسوم ہے۔

اس پیشگوئی کے عین مطابق حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی ولادت ۱۲ رجنوری ۱۸۸۹ء کو ہوئی اور پیشگوئی میں بیان فرمودہ تمام صفات آپ کے وجود میں بکمالِ تمام پوری ہوئیں اور اِس طرح آپ کے پسر موعود ہونے میں کوئی شک و شبہ باقی نہ رہا۔ یہی وجہ ہے کہ احبابِ جماعت نے آپ کے نام کے ساتھ پیشگوئی مصلح موعود میں مذکور تمام صفاتی ناموں کا ذکر تحریر و تقریر میں شروع کر دیا مگر حضرت مصلح موعود اپنی عاجزی و انکساری کے باعث باقاعدہ طور پر دعویٰ مصلح موعود کی ضرورت محسوس نہ کرتے تھے۔

جنوری ۱۹۴۴ء میں حضرت اُمّ طاہر کی بیماری کے سلسلہ میں جب آپ حضرت شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ ہائیکورٹ کی کوٹھی واقع ۱۳ ٹمپل روڈ لاہور میں مقیم تھے تو مؤرخہ ۶ رجنوری کی رات حضور نے ایک لمبی رؤیا دیکھی جس میں آپ پر انکشاف ہوا کہ آپ ہی وہ پسر موعود و مصلح موعود ہیں جس کا ذکر ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء والی پیشگوئی میں کیا گیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس انکشاف کے بعد حضور انور مؤرخہ ۲۷ رجنوری کو قادیان تشریف لائے اور اگلے روز ۲۸ رجنوری کو مسجد اقصیٰ قادیان میں خطبہ جمعہ میں اپنی تازہ رؤیا کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے یہ پُرشوکت اعلان فرمایا کہ:۔

''میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں''۔

مصلح موعود کا ظہور مذہبی دنیا میں زبردست تہلکہ مچا دینے والا واقعہ تھا جو اس بات کا تقاضا کرتا تھا کہ بیرونی دنیا میں عموماً اور سرزمینِ ہند کے اکناف میں خصوصاً پورے زور سے یہ آواز بلند کر دی جائے۔ چنانچہ اس مقصد کے پیش نظر ۱۹۴۴ء کے شروع میں ہوشیار پور، لاہور، لدھیانہ اور دہلی میں پبلک جلسے منعقد کئے گئے۔ یہ چاروں جلسے الگ الگ نشان کے حامل اور نہایت درجہ روح پرور، ایمان افروز اور کامیاب جلسے تھے جن میں خود حضرت سیدنا مصلح موعود نے بنفس نفیس شرکت فرمائی اور اپنی پُرشوکت تقریروں میں اپنے دعویٰ مصلح موعود کا حلفیہ اور پُرجلال اعلان فرمایا اور اہلِ ہند پر حجت تمام کر دی۔

چنانچہ اعلانِ مصلح موعود کے سلسلہ کا پہلا جلسہ عام ۲۰ رفروری ۱۹۴۴ء کو ہوشیار پور میں منعقد ہوا جس میں حضرت مصلح موعود نے یہ روح پرور اور وجد آفرین خطاب فرمایا۔ اس میں آپ نے پیشگوئی مصلح موعود کے پس منظر پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی اور بتایا کہ یہ پیشگوئی کس طرح نہایت مخالفانہ حالات کے باوجود خارقِ عادت رنگ میں ظہور پذیر ہوئی ہے۔ اس سلسلہ میں حضور نے اس انکشاف سے متعلق اپنی تازہ رؤیا بھی بڑی شرح وبسط سے بیان کی اور پھر فرمایا کہ:۔

''میں آج اسی واحد اور قہار خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے قبضہ وتصرف میں میری جان ہے کہ میں نے جو رؤیا بتائی ہے وہ مجھے اسی طرح آئی ہے اِلَّا مَاشَاءَ اللّٰہُ کوئی خفیف سا فرق بیان کرنے میں ہو گیا ہو تو علیحدہ بات ہے۔ میں خدا کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ میں نے کشفی حالت میں کہا اَنَا الْمَسِیْحُ الْمَوْعُوْدُ مَثِیْلُہٗ وَخَلِیْفَتُہٗ اور میں نے اِس کشف میں خدا کے حکم سے یہ کہا کہ میں وہ ہوں جس کے ظہور کے لئے اُنیس سَو سال سے کنواریاں منتظر بیٹھی تھیں۔ پس **میں خدا کے حکم کے ماتحت قسم کھا کر یہ اعلان کرتا ہوں کہ خدا نے مجھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق آپ کا وہ موعود بیٹا قرار دیا ہے جس نے زمین کے کناروں تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام پہنچانا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ میں ہی موعود ہوں اور کوئی موعود قیامت تک نہیں آئے گا**''۔

(۶) ایک اہم ہدایت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مؤرخہ ۹ رمارچ ۱۹۴۴ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک قادیان میں یہ تقریر ارشاد فرمائی جس میں اہلِ قادیان کو روزانہ کم از کم ایک نماز مسجد مبارک قادیان میں ادا کرنے کی تلقین فرمائی۔ حضور نے اپنی اس تقریر میں مسجد مبارک قادیان کی عظمت اور فضائل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''یہ مسجد تو وہ ہے جسے خدا نے بار بار مبارک کہا اور نہ صرف یہ کہا کہ یہ مسجد

برکت دہندہ اور نزولِ برکات کا مقام ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ ہر کام جو اِس مسجد میں کیا جائے گا وہ مبارک ہوگا۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ وہ نماز مبارک ہے جو اِس مسجد میں ادا کی جائے، وہ سجدہ مبارک ہے جو اِس مسجد میں کیا جائے، وہ قومہ مبارک ہے جو اِس مسجد میں کیا جائے، وہ تشہد مبارک ہے جو اِس مسجد میں کیا جائے، وہ سلام مبارک ہے جو اِس مسجد میں کیا جائے، وہ تکبیر مبارک ہے جو اِس مسجد میں کہی جائے اور وہ دعائیں مبارک ہیں جو اِس مسجد میں کی جائیں۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے اتنی برکتیں، اتنی عظیم الشان برکتیں نازل ہوں اور پھر انسان اِن برکات سے منہ پھیر کر چلا جائے اور کبھی چھ مہینے یا سال کے بعد اِس مسجد میں آ کر کوئی ایک نماز ادا کرے تو اِس سے زیادہ محروم اور بدقسمت انسان اور کون ہوسکتا ہے''۔

(۷) مزار حضرت مسیح موعود پر دعا اور اس کی حکمت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مؤرخہ ۸/ مارچ ۱۹۴۴ء کو مسجد مبارک میں بعد نماز مغرب ایک مختصر خطاب فرمایا جس میں اپنے اس ارادہ کا ذکر فرمایا کہ میں نے غلبۂ اسلام کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزار پر جا کر متواتر چالیس روز تک دعا کرنے کا پروگرام بنایا ہے کیونکہ بعض خاص وجودوں کے ساتھ دعا کی قبولیت کو خاص تعلق ہوتا ہے۔

چنانچہ اسلام کی فتح روحانی کیلئے ان دردمندانہ دعاؤں کا سلسلہ دوسرے دن مؤرخہ ۹/ مارچ ۱۹۴۴ء سے شروع ہوگیا۔ ۹/ مارچ بعد نماز عصر حضور بہشتی مقبرہ تشریف لے گئے۔ اس موقع پر آپ نے دعا کرنے سے قبل چاردیواری کے دروازہ میں کھڑے ہو کر اس طریق اور عمل کی حکمت اور وضاحت پر مبنی مختصر خطاب فرمایا جو مؤرخہ ۷/ مئی ۱۹۴۴ء کو روزنامہ الفضل قادیان میں شائع ہوا۔

حضور انور نے اپنے اس پُر معارف خطاب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مزار پر متواتر چالیس روز دعا کرنے کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

''ہماری غرض یہاں آ کر دعائیں کرنے سے سوائے اِس کے اور کچھ نہیں کہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مزار کو دیکھ کر ہمارے اندر رقت پیدا ہو اور ہم خدا تعالیٰ سے یہ عرض کریں کہ اے خدا! یہ وہ شخص ہے جس نے اسلام کی خاطر اپنی تمام زندگی وقف کر دی، یہ وہ شخص ہے جس پر تو نے الہامات نازل کئے کہ اس کے ہاتھوں سے اسلام کا اِحیاء ہوگا اور دنیا ایک نئے رنگ میں پلٹا کھائے گی، اَب یہ شخص فوت ہو چکا ہے اور ہمارے سامنے زمین میں دفن ہے، ہم دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اِس کے ساتھ محبت رکھتے اور اِس کے غلاموں میں شامل ہیں اِس لئے اَب یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اِس ذمہ داری کو ادا کریں اور اُن وعدوں کو جو تو نے کئے پورا کرنے کے لئے اپنی جدوجہد اور کوشش کو کمال تک پہنچا دیں''۔

(۸) میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں

دعویٰ مصلح موعود کے سلسلہ میں دوسرا عظیم الشان جلسہ مؤرخہ ۱۲؍ مارچ ۱۹۴۴ء کو لاہور میں منعقد ہوا اس جلسہ میں نہ صرف جماعت احمدیہ کے افراد بلکہ ہزاروں کی تعداد میں ہندو، سکھ، عیسائی اور دوسرے مذاہب کے افراد بھی شامل تھے جنہوں نے پورے سکون اور اطمینان کے ساتھ آخر وقت تک تمام جلسہ کی کارروائی سنی اور اپنے اپنے ظرف کے مطابق فائدہ اُٹھایا۔ زیرِنظر روح پرور اور پُر جلال تقریر حضرت مصلح موعود نے اس جلسہ میں ارشاد فرمائی جس کا ایک ایک لفظ دل میں اُترنے والا اور قلوب کو صاف کرنے والا ہے۔

پیشگوئی مصلح موعود میں پسر موعود کی ایک علامت یہ بیان کی گئی تھی کہ:۔

اس کا نزول ایسا ہوگا کہ کَاَنَّ اللّٰہُ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ گویا خدا آسمان سے اُتر آیا۔ وہ لوگ جو اس جلسہ میں شریک ہوئے ان میں سے ہر ایک شخص اس بات کی شہادت دے سکتا ہے کہ ایسا ہی روح پرور نظارہ اُنہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا بلکہ ایک مقام پر تو حضرت مصلح موعود کی زبانِ مبارک سے یہ کلمات بلند ہوئے جو ہزاروں انسانوں نے اپنے کانوں سے سُنے کہ:۔

''اِس وقت میں نہیں بول رہا بلکہ خدا میری زبان سے بول رہا ہے''۔

سیدنا حضرت مصلح موعود نے اپنی تقریر کے پہلے حصہ میں اپنے خاندانی حالات اور پھر

۱۹۱۴ء کے اختلافات کی تاریخ پر تفصیلی روشنی ڈالی اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مصلح موعود سے متعلق بشارت اور اس کے ظہور پذیر ہونے کا تذکرہ نہایت دلکش انداز میں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''غرض خدا تعالیٰ کی تازہ تائیدات نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ سلسلہ خدا تعالیٰ کا قائم کردہ سلسلہ ہے اور اُس کی نصرت اور تائید اِس کے شاملِ حال ہے اِس طرح وہ پیشگوئی جو آج سے ۵۹ سال پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ سے کی گئی تھی کہ میں تجھے ایک بیٹا عطا کروں گا جو خدا تعالیٰ کی رحمت کا نشان ہوگا، جو خدا تعالیٰ کی قدرت کا نشان ہوگا، جو خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان کا نشان ہوگا، اُس کے ذریعہ اسلام اور احمدیت کا نام دنیا کے کناروں تک پہنچے گا۔ وہ پیشگوئی بڑی شان اور جاہ وجلال کے ساتھ پوری ہوگئی۔ آج سینکڑوں ممالک زبانِ حال سے گواہی دے رہے ہیں کہ میرے زمانۂ خلافت میں ہی اسلام کا نام اُن تک پہنچا، میرے زمانۂ خلافت میں ہی احمدیت کے نام سے وہاں کے رہنے والوں کے کان آشنا ہوئے''۔

اس تقریر میں حضرت مصلح موعود نے اپنی بعض رؤیا اور اُن کے روزِ روشن کی طرح پورا ہونے کو اپنی صداقت کی دلیل کے طور پر پیش فرمایا۔ پس یہ تقریر اہل لاہور کیلئے حجت تھی، یہ تقریر غیر مبائع احباب کیلئے حجت تھی، غرضیکہ یہ تقریر ہر مخالف کیلئے حجت تھی۔ اس تقریر میں حضور نے بڑی تحدی کے ساتھ اسلام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور اپنے دعویٰ مصلح موعود کو پیش فرمایا۔

آخر میں حضور نے خدائے واحد وقہار کی قسم کھا کر نہایت درجہ پُرشوکت الفاظ میں اعلانِ عام فرمایا کہ:۔

''آج مَیں اِس جلسہ میں اُسی واحد اور قہار خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے اور جس پر افتراء کرنے والا اس کے عذاب سے کبھی بچ نہیں سکتا کہ خدا نے مجھے اسی شہر لاہور میں ۱۳ ٹمپل روڈ پر شیخ بشیر احمد صاحب

ایڈووکیٹ کے مکان میں یہ خبر دی کہ میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں اور میں ہی وہ مصلح موعود ہوں جس کے ذریعہ اسلام دنیا کے کناروں تک پہنچے گا اور توحید دنیا میں قائم ہوگی''۔

(۹) حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی وفات پر تقریر

حضرت اُمّ طاہر کی دردناک وفات کا زخم ابھی تازہ ہی تھا کہ مؤرخہ ۱۷؍مارچ ۱۹۴۴ء کو جماعت احمدیہ کے فقید المثال محدث اور عظیم المرتبت منتظم حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی وفات کا صدمہ احباب جماعت کو برداشت کرنا پڑا۔

مؤرخہ ۱۷؍مارچ کو نماز مغرب وعشاء کے مابین حضرت میر صاحب کی وفات ہوئی اور نماز مغرب وعشاء پڑھانے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ تقریر ارشاد فرمائی۔ حضور نے یہ تقریر اِس رقت اور سوز سے فرمائی کہ حضور کی آواز رُک رُک جاتی تھی اور سننے والوں کی چیخیں نکل رہی تھیں۔ تقریر کے بعد حضور نے نہایت خشوع وخضوع سے دعا کروائی۔ اس تقریر میں حضور نے حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کے نمایاں اوصافِ حمیدہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''میر محمد اسحاق صاحب خدماتِ سلسلہ کے لحاظ سے غیر معمولی وجود تھے۔ درحقیقت میرے بعد علمی لحاظ سے جماعت کا فکر اگر کسی کو تھا تو اِن کو تھا، رات دن قرآن اور حدیث لوگوں کو پڑھانا ان کا مشغلہ تھا۔ وہ زندگی کے آخری دَور میں کئی بار موت کے منہ سے بچے۔ جلسہ سالانہ پر وہ ایسا اندھا دھند کام کرتے کہ کئی بار اُن پر نمونیا کا حملہ ہوا۔ ایسے شخص کی وفات پر طبعاً لوگوں میں یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ اب ہم کیا کریں گے، لیکن اگر ہماری جماعت کا ہر شخص ویسا ہی بننے کی کوشش کرتا تو آج یہ احساس نہ پیدا ہوتا''۔

اس تقریر میں حضور نے احباب جماعت کو حضرت میر صاحب کی طرح علمی وعملی میدان میں کمال حاصل کرنے کی تلقین فرمائی تا کہ علماء کی وفات سے پیدا ہونے والا خلاء ساتھ ساتھ پورا ہوتا رہے۔

(۱۰) اہالیان لدھیانہ سے خطاب

دعویٰ مصلح موعود کے سلسلہ میں تیسرا جلسہ مؤرخہ ۲۳ / مارچ ۱۹۴۴ء کو لدھیانہ میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کے انعقاد کے پروگرام کا اعلان ہوتے ہی اس جلسہ کو ناکام بنانے کیلئے مخالفین نے بیان بازی شروع کر دی اور اس جلسہ کو رُکوانے کیلئے ہر حربہ استعمال کیا۔ اخبارات و رسائل میں بیان بازی کی، جلسہ کے روز جلوس نکالے گئے اور جلسہ گاہ کے گرد منڈلاتے رہے غرضیکہ جلسہ کو ناکام بنانے کیلئے ہر طرح کے ہتھکنڈے استعمال کرنے، دورانِ جلسہ موسلا دھار بارش ہونے اور سراسر ناموافق حالات کے باوجود یہ جلسہ بڑی کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا جس میں حضرت مصلح موعود نے اپنے روح پرور خطاب کا آغاز ان الفاظ سے فرمایا۔

''مَیں آج اِس جگہ اِس لئے کھڑا ہوا ہوں کہ آج سے ۵۵ سال پہلے اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی خبروں اور اُس کے ارشاد فرمائے ہوئے حکم کے ماتحت اِس شہر لدھیانہ میں ۲۳ / مارچ ۱۸۸۹ء کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ احمدیہ نے بیعت لی تھی اور اس بیعت کے وقت صرف چالیس آدمی آپ پر ایمان لانے والے تھے۔ یہ ساری کی ساری پونجی تھی جسے لیکر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسلام کی فتح کیلئے کھڑے ہوئے تھے باقی تمام دنیا ہندو، عیسائی، سکھ، ہندوستانی، ایرانی، عرب، چینی اور برطانوی وغیرہ سب کے سب آپ کے مخالف تھے اور آپ کو مٹا دینے پر تُلے ہوئے تھے مگر اِن مخالفتوں کے باوجود آپ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر دنیا کو بتایا کہ:

''دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اُس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اُس کی سچائی ظاہر کر دے گا''۔

اس اعلان کے بعد باوجود شدید مخالفتوں کے اللہ تعالیٰ نے آپؑ کے سلسلہ کو بڑھانا شروع کیا''۔

ان تمہیدی کلمات کے بعد حضور نے پیشگوئی مصلح موعود پر روشنی ڈالتے ہوئے اپنے دعویٰ

مصلح موعود کی وضاحت فرمائی اور اس پیشگوئی کے پورا ہونے کے عقلی و نقلی دلائل پیش فرمائے۔ اس کے بعد حضور نے اہل لدھیانہ کی اس جلسہ کے سلسلہ میں مخالفت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک نشان قرار دیا اور اہل لدھیانہ کی مخالفت کو اللہ تعالیٰ کے قانون اور انبیاء کی سنت کے مطابق قرار دیا۔ اس کے بعد آپ اہل لدھیانہ سے مخاطب ہوئے اور فرمایا کہ:۔

''اے لدھیانہ کے لوگو! تم نے میری مخالفت کی اور میں تمہارے لئے دعا کرتا ہوں۔ تم نے میری موت کی خواہش کی مگر میں تمہاری زندگی کا خواہاں ہوں کیونکہ میرے سامنے میرے آقا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال ہے۔ آپ جب طائف میں تبلیغ کے لئے گئے تو شہر کے لوگوں نے آپ کو پتھر مارے اور لہولہان کر کے شہر سے نکال دیا۔ آپ زخمی ہو کر واپس آ رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرشتہ آپ کے پاس آیا اور اُس نے کہا اگر آپ فرمائیں تو اِس شہر کو اُلٹا کر رکھ دوں۔ مگر میرے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ماں باپ، میری جان، میرے جسم اور میری روح کا ذرّہ ذرّہ آپ پر قربان ہو، فرمایا کہ نہیں ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ یہ لوگ ناواقف تھے، نادان تھے اِسلئے انہوں نے مجھے تکلیف دی اگر یہ لوگ تباہ کر دیئے گئے تو ایمان کون لائے گا۔ سو اے اہلِ لدھیانہ! جنہوں نے میری موت کی تمنا کی میں تمہارے لئے زندگی کا پیغام لایا ہوں، اَبدی زندگی اور دائمی زندگی کا پیغام۔ ایسی ابدی زندگی کا پیغام جس کے بعد فنا نہیں اور کوئی موت نہیں۔ میں تمہارے لئے خدا تعالیٰ کی رضا کا پیغام لایا ہوں جسے حاصل کرنے کے بعد انسان کے لئے کوئی دُکھ نہیں رہتا اور مجھے یقین ہے کہ آج کی مخالفت کل دلوں کو ضرور کھولے گی اور دنیا دیکھے گی کہ یہ شہر اِنْشَاءَ اللّٰہُ خدا تعالیٰ کے نور سے منور ہوگا''۔

اس کے بعد حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سلسلہ احمدیہ کی مخالفت پر مبنی گزشتہ حالات و واقعات پر تفصیل سے روشنی ڈال کر ثابت فرمایا کہ یہ مخالفت ہمارے سلسلہ کی راہ میں روک نہیں بن سکتی بلکہ ہر مخالفت کے بعد ترقیات کا ایک نیا دَور شروع ہو جاتا ہے۔ حضور انور نے اس تعلق میں اپنی ایک لمبی خواب بھی سنائی اور پھر اُس کی روشنی میں اہلِ لدھیانہ کو بعض نصائح فرمائیں۔

(۱۱) زندگی وقف کرنے کی تحریک

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی المناک وفات کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مصلح موعود کی توجہ اس طرف مبذول فرمائی کہ جماعت میں جلد سے جلد علماء اور علومِ اسلامیہ کے ماہرین پیدا کرنے ضروری ہیں تا وہ پہلے بزرگوں کے قائمقام ہوسکیں اور جماعت کیلئے مِنْ حَیْثُ الجماعت اپنے علمی مقام سے گرنے کا امکان باقی نہ رہے۔ چنانچہ حضور نے مجلس مشاورت ۱۹۴۴ء کے دَوران تقریر کرتے ہوئے حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب بھیروی، حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی، حضرت حافظ روشن علی صاحب، حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی، حضرت قاضی امیر حسین صاحب اور حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی وفات سے پیدا ہونے والے خلا کو پُر کرنے کیلئے نوجوانوں کو زندگی وقف کرنے کی تحریک فرمائی جس کے نتیجہ میں بہت سارے نوجوانوں نے حضور کی اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اپنی زندگیاں وقف کیں۔

بعدازاں سیدنا حضرت مصلح موعود نے یکم مئی ۱۹۴۴ء کو جماعت کے سامنے رضاکارانہ طور پر تبلیغ کرنے والوں کو اپنے آپ کو پیش کرنے کی تحریک فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ:۔

''دنیا میں تبلیغ کرنے کے لئے ہمیں ہزاروں مبلّغوں کی ضرورت ہے مگر سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ مبلّغ کہاں سے آئیں اور ان کے اخراجات کون برداشت کرے؟ مَیں نے بہت سوچا ہے مگر بڑے غور وفکر کے بعد مَیں سوائے اس کے اور کسی نتیجہ پر نہیں پہنچا کہ جب تک وہی طریق اختیار نہیں کیا جائے گا جو پہلے زمانوں میں اختیار کیا گیا تھا اُس وقت تک ہم کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے ..... حضرت مسیح ناصریؑ نے اپنے حواریوں سے کہا کہ تم دنیا میں نکل جاؤ اور تبلیغ کرو۔ جب رات کا وقت آئے تو جس بستی میں تمہیں ٹھہرنا پڑے اُسی بستی کے رہنے والوں سے کھانا کھاؤ اور پھر آگے چل دو۔..... اگر ہماری جماعت کے دوست بھی اِسی طرح کریں کہ وہ گھروں سے تبلیغ کے لئے نکل کھڑے ہوں۔ ایک ایک گاؤں اور ایک ایک بستی اور ایک ایک شہر میں تین تین

دن ٹھہرتے جائیں اور تبلیغ کرتے جائیں۔ اگر کسی گاؤں والے لڑیں تو جیسے حضرت مسیح ناصری نے کہا تھا وہ اپنے پاؤں سے خاک جھاڑ کر آگے نکل جائیں تو میں سمجھتا ہوں تبلیغ کا سوال ایک دن میں حل ہو جائے۔''

(۱۲) لجنہ اماء اللہ سنجیدگی سے عورتوں کی اصلاح کرے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ تربیتی خطاب مؤرخہ ۲۰ رمئی ۱۹۴۴ء کو لجنہ اماء اللہ قادیان کے جلسہ میں ارشاد فرمایا۔ جس میں لجنہ اماء اللہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور سنجیدگی کے ساتھ عورتوں کی اصلاح کرنے کے پروگرام بنانے کی تحریک فرمائی۔ اس سلسلہ میں تمام لجنات کو تجنید میں شامل کرنے کی ہدایت فرمائی۔ ہر مہینہ میں کم از کم ایک تربیتی اجلاس منعقد کرنے کی تلقین فرمائی جس میں تمام مستورات کو پابندی کے ساتھ شامل کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس خطاب میں حضور نے عورتوں کی اصلاح کی ضرورت سے متعلق اپنے الہام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''مجھے جو یہ الہام ہوا ہے کہ اگر تم پچاس فی صدی عورتوں کی اصلاح کر لو تو اسلام کو ترقی حاصل ہو جائے گی۔ پچاس فیصدی سے یہی مراد ہے کہ پچاس فیصدی کی اصلاح بھی بہت بڑی بات ہے۔.....محلّہ کی پریذیڈنٹ اور سیکرٹری کا فرض ہوگا کہ وہ سب عورتوں کو جلسہ میں شریک کرے۔ اگر تم صرف پچاس فیصدی عورتوں کو جلسہ میں لاؤ گی تو باقی پچاس فیصدی عورتوں کو تم مار رہی ہوگی کیونکہ وہ اپنے اخلاص میں کم ہوتی جائیں گی۔ پندرہ روزہ جلسہ محلّہ کا ہو اور پندرہ روزہ مرکز کا۔ ایک جمعہ یا ہفتہ کو محلّہ کا جلسہ ہو اور ایک ہفتہ مرکز کا۔ کام کو باقاعدگی سے کرنے سے ہی فائدہ ہوگا۔ تھوڑا کام کرو اور اُس کی عادت ڈالو پھر اُس کو اَور بڑھاؤ اَور بڑھاؤ''۔

(۱۳) تعلیم الاسلام کالج کے قیام کی اغراض

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ بصیرت افروز خطاب تعلیم الاسلام کالج قادیان کے

افتتاح کے موقع پر مؤرخہ ۴؍جون ۱۹۴۴ء کو ارشاد فرمایا۔ اس خطاب میں حضور نے کالج کے قیام کے اغراض و مقاصد بیان فرمائے اور کالج کے پروفیسروں کو انکی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے کالج کے مقاصد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''یہ تقریب جو تعلیم الاسلام کالج کے افتتاح کی ہے اپنے اندر دوگونہ مقاصد رکھتی ہے۔ ایک مقصد تو اشاعت تعلیم ہے جس کے بغیر تمدنی اور اقتصادی حالت کسی جماعت کی درست نہیں رہ سکتی..... دوسرا پہلو اس کا یہ ہے کہ آجکل کی تعلیم بہت سا اثر مذہب پر بھی ڈالتی ہے..... اِس لئے ہمارے کالج کے قیام کی ایک غرض یہ بھی ہے کہ مذہب پر جو اعتراضات مختلف علوم کے ذریعہ کئے جاتے ہیں اُن کا انہی علوم کے ذریعہ ردّ کیا جائے''۔

کالج کے پروفیسروں کی ذمہ داریاں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''پس جہاں دوسرے پروفیسروں کی غرض یہ ہوتی ہے کہ وہ اِن اعتراضات کو زیادہ سے زیادہ قوی کرتے چلے جائیں وہاں ہمارے پروفیسروں کی غرض یہ ہوگی کہ وہ اِن اعتراضات کا زیادہ سے زیادہ ردّ کرتے چلے جائیں۔''

حضور نے کالج کے منتظمین اور عملہ کو بھی بعض ہدایات فرمائیں کہ اس کالج میں داخلہ لینے والے کسی بھی غیر مذاہب کے طالبعلم کیلئے کوئی روک پیدا نہ ہو جس کے نتیجہ میں وہ اس کالج کی تعلیم سے فائدہ حاصل نہ کرسکیں۔ نیز کالج کے منتظمین کو یہ ہدایت فرمائی کہ:۔

''وہ کالج کے پروفیسروں کے ایسے ادارے بنائیں جو اِن مختلف قسم کے اعتراضات کو جو مختلف علوم کے ماتحت اسلام پر کئے جاتے ہیں جمع کریں اور اپنے طور پر اُن کو ردّ کرنے کی کوشش کریں اور ایسے رنگ میں تحقیقات کریں کہ نہ صرف عقلی اور مذہبی طور پر وہ اِن اعتراضات کو ردّ کرسکیں بلکہ خود اُن علوم سے ہی وہ اُن کی تردید کر دیں۔''

حضور نے بڑی تحدی سے دعویٰ فرمایا کہ:۔

''اس امر کو یاد رکھو کہ تمام نئے علوم اور نئی تحقیقاتیں اسلام کی مؤید ہیں''۔

نیز فرمایا کہ ہمیں کامل یقین ہے کہ احمدیت کے بیج سے ایک ایسا تناور درخت پیدا ہونے والا ہے جس کے سایہ تلے تمام دنیا آرام کرے گی۔

حضور نے اپنے اس خطاب میں طلباء کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''ہمارا مقصد یہ ہے کہ جو لڑکے ہمارے ہاں تعلیم پائیں وہ تعلیم میں دوسروں سے اعلیٰ ہوں، وہ تربیت میں دوسروں سے اعلیٰ ہوں، وہ اخلاقِ فاضلہ میں دوسروں سے اعلیٰ ہوں تو یقیناً وہ اِن اَنْ گھڑے جواہرات کو قیمتی ہیروں میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ضرورت اِس امر کی ہے کہ وہ اخلاص اور تقویٰ اور خدا تعالیٰ کا خوف اپنے دلوں میں پیدا کریں اور لڑکوں کی تعلیمی حالت بھی بہتر بنائیں، ان کی اخلاقی حالت بھی بہتر بنائیں اور اِن کی مذہبی حالت بھی بہتر بنائیں''۔

حضور نے طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''طلباء کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے افسروں کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری کریں..... اور ان افسروں کا فرض ہے کہ وہ اپنے سے بڑے افسروں کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری کریں''۔

(۱۴) غزوہ حنین کے موقع پر صحابہ کرامؓ کا قابل تقلید نمونہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ روح پرور تقریر مؤرخہ ۱۶؍جون ۱۹۴۴ء کو مجاہد تحریک جدید چوہدری احسان الٰہی جنجوعہ مبلغ مغربی افریقہ کے اعزاز میں دیئے گئے عصرانہ کے موقع پر ارشاد فرمائی جس کا اہتمام مجاہدین تحریک جدید کی طرف سے کیا گیا۔

حضور نے اس خطاب میں صحابہ کرام کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق و وفا کے واقعات بیان فرمائے اور صحابہ کی قربانیوں کا روح پرور تذکرہ فرمایا بالخصوص غزوہ حنین کے موقع پر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے صدق و وفا کے کارہائے نمایاں بیان کرتے ہوئے ہم میں سے ہر ایک کو وہی نمونہ دکھانے کی تلقین فرمائی آپ نے فرمایا:۔

''جب تک ہم یہی نمونہ نہیں دکھاتے جو غزوہ حنین کے موقع پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز کے جواب میں صحابہ کرامؓ نے دکھایا، جب تک روحانی طور پر اِس نظارہ کو اپنے سامنے رکھتے ہوئے یہی آواز ہماری روح سے نہیں نکلتی کہ لَبَّیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ لَبَّیْکَ ! ہم نہیں کہہ سکتے کہ ہم نے اپنے ایمان کا کوئی ثبوت پیش کیا ہے''۔

(۱۵) خلافت کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے وابستہ رہو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ تقریر دلپذیر مؤرخہ ۲۵ر جون ۱۹۴۴ء کو بعد نماز عصر ایک تقریب کے موقع پر قادیان میں ارشاد فرمائی جو مؤرخہ ۲۴ر مئی ۱۹۶۰ء کو پہلی دفعہ روزنامہ الفضل میں شائع ہوئی۔

اس تقریر میں حضور نے انبیاء علیہم السلام کی تاریخ بیان کرتے ہوئے یہ نقطہ بیان فرمایا کہ تمام انبیاء اپنی دینی ڈیوٹی سرانجام دے کر اس دنیا سے رخصت ہو گئے مگر خدا تعالیٰ کی ذات ہمیشہ سے قائم چلی آ رہی ہے۔ ہر شخص جو اُس سے تعلق پیدا کر لیتا ہے وہ ہمیشہ اپنی جڑیں اُس زمین میں پائے گا جو خدا کی رحمت کے پانی سے سیراب ہوتی ہیں کیونکہ اس تعلق کیلئے موت نہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ اپنی زندگی کو دائمی زندگی بنائیں تو اِس کیلئے اِس زمانہ کے مامور اور نبی اللہ کے ذریعہ قائم کردہ خلافت کے ساتھ وابستہ رہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم رکھنے کا اب یہی ایک ذریعہ ہے۔ اس لئے خلافت احمدیہ کو قائم رکھنا اور اس کے ساتھ وابستگی رکھنا ہمارا فرض ہے اور اس پر ہماری روحانی زندگی کا انحصار ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''اب یہ ہماری جماعت کا کام ہے کہ وہ اس غفلت اور کوتاہی کا ازالہ کرے اور خلافت احمدیہ کو ایسی مضبوطی سے قائم رکھے کہ قیامت تک کوئی دشمن اس میں رخنہ اندازی کرنے کی جرأت نہ کر سکے اور جماعت اپنی روحانیت اور اتحاد اور تنظیم کی برکت سے ساری دنیا کو اسلام کی آغوش میں لے آئے''۔

(۱۶) میری مریم

حضرت اُمّ طاہر سیدہ مریم بیگم صاحبہ مؤرخہ ۵/ مارچ ۱۹۴۴ء کو گنگا رام ہسپتال لاہور میں کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد اللہ تعالیٰ کو پیاری ہوگئیں۔ آپ کی وفات اگرچہ پوری جماعت کیلئے ایک دردناک المیہ کی حیثیت رکھتی تھی مگر طبعی طور پر اس کا سب سے زیادہ صدمہ خود حضرت سیدنا مصلح موعود کو پہنچا لیکن حضور نے اس موقع پر نہ صرف بے مثال صبر و تحمل اور رضاء بالقضاء کا نمونہ دکھایا بلکہ پوری جماعت کو صبر کی تلقین فرمائی۔

حضرت مصلح موعود نے تقریباً ساڑھے تین ماہ تک حضرت سیدہ اُمّ طاہر صاحبہ کی نسبت کچھ تحریر نہ فرمایا۔ ازاں بعد ارشاد نبوی اُذْکُرُوْا مَحَاسِنَ مَوْتَاکُمْ کے پیش نظر ایک مضمون رقم فرمایا جس میں حضور نے بڑی تفصیل سے حضرت سیّدہ اُمّ طاہر کے سوانح، ان کی خصائل و عادات، ان کے کارنامے اور خدماتِ دینیہ کا ذکر فرمایا اور آخر پر آپ کی آخری بیماری کے دردناک حالات و واقعات بیان فرمائے۔

حضور اس مضمون میں آپ کے محاسنِ کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

''مریم کو احمدیت پر سچا ایمان حاصل تھا۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر قربان تھیں اُن کو قرآن کریم سے محبت تھی اور اِس کی تلاوت نہایت خوش الحانی سے کرتی تھیں۔ انہوں نے قرآن کریم ایک حافظ سے پڑھا تھا اس لئے ط، ق خوب بلکہ ضرورت سے زیادہ زور سے ادا کرتی تھیں..... مریم ایک بہادر دل کی عورت تھیں۔ جب کوئی نازک موقع آتا مَیں یقین کے ساتھ ان پر اعتبار کرسکتا تھا۔ اِن کی نسوانی کمزوری اُس وقت دَب جاتی، چہرہ پر استقلال اور عزم کے آثار پائے جاتے اور دیکھنے والا کہہ سکتا تھا کہ اب موت یا کامیابی کے سِوا اِس عورت کے سامنے کوئی تیسری چیز نہیں ہے۔ یہ مرجائے گی مگر کام سے پیچھے نہ ہٹے گی۔ ضرورت کے وقت راتوں اِس میری محبوبہ نے میرے ساتھ کام کیا ہے اور تھکان کی شکایت نہیں کی۔ اِنہیں صرف اتنا کہنا کافی ہوتا تھا کہ یہ سلسلہ کا کام ہے یا سلسلہ کے لئے کوئی خطرہ یا بدنامی ہے اور

وہ شیرنی کی طرح لپک کر کھڑی ہو جاتیں اور بھول جاتیں اپنے آپ کو، بھول جاتیں کھانے پینے کو، بھول جاتیں اپنے بچوں کو بلکہ بھول جاتی تھیں مجھ کو بھی اور صرف انہیں وہ کام ہی یاد رہ جاتا تھا اور اِس کے بعد جب کام ختم ہو جاتا تو وہ ہوتیں یا گرم پانی کی بوتلیں جن میں لپٹی ہوئی وہ اِس طرح اپنے درد کرنے والے جسم اور متورم پیٹ کو چاروں طرف سے ڈھانپے ہوئے لیٹ جاتیں کہ دیکھنے والا سمجھتا تھا کہ یہ عورت ابھی کوئی بڑا آپریشن کروا کر ہسپتال سے آئی ہے۔ اور وہ کام اِن کے بیمار جسم کے لئے واقعہ میں بڑا آپریشن ہوتا تھا''۔

(۱۷) خدام الاحمدیہ کیلئے تین اہم باتیں

مجلس خدام الاحمدیہ کے چھٹے سالانہ اجتماع کے موقع پر مؤرخہ ۱۵/اکتوبر ۱۹۴۴ء کو حضرت مصلح موعود نے یہ تقریر ارشاد فرمائی جس میں حضور نے خدام کو بہت قیمتی اور زرّیں نصائح فرمائیں۔ خاص طور پر درج ذیل دو باتوں کو ہمیشہ مدنظر رکھنے کی ہدایت فرمائی۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''قوم کی ترقی کے لئے بنیادی طور پر یہ اَمر نہایت ضروری ہے کہ اُس کا ہر فرد اِن دو فقروں کو اچھی طرح جانتا اور سمجھتا ہو کہ ''ہم نے کیا کہنا ہے'' جس کے اندر ''ہم نے کیا کرنا ہے'' بھی شامل ہے اور دوسرے یہ کہ ''ہم نے جو کچھ کہنا ہے وہ کس طرح کہنا ہے''۔ جب یہ دونوں باتیں حل ہو جائیں اور پھر جو کچھ ہم نے کہنا ہو وہ اپنے اندر اہمیت بھی رکھتا ہو تو ہماری کامیابی میں کوئی شبہ نہیں ہو سکتا''۔

نیز اس تقریر میں حضور نے دین کی واقفیت کیلئے اوّل قرآن کریم کا ترجمہ، دوم حدیث اور سوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کو ضروری قرار دیا ہے۔

علاوہ ازیں حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ کے قیام کا مقصد اور خدام کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالتے ہوئے بعض بڑی پُرحکمت، مؤثر اور قیمتی نصائح ارشاد فرمائیں۔ خدام کی ذمہ داریوں کے لحاظ سے یہ خطاب بہت ہی قیمتی اور پُرتاثیر ہے۔

(۱۸) تمام جماعتوں میں انصار اللہ کی تنظیم ضروری ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ روح پرور خطاب مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے افتتاح کے موقع پر مؤرخہ ۲۵ ر دسمبر ۱۹۴۴ء کو ارشاد فرمایا۔ حضور نے اپنی اس تقریر میں مجلس انصار اللہ کو اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ہے اس موقع پر حضور نے انصار اللہ کو نصیحت کرتے ہوئے اپنی اصلاح کا ایک گُر بیان فرمایا کہ:۔

''تنظیم کے لئے ضروری ہے کہ اپنے متعلقات اور اپنے گردوپیش کی اصلاح کی کوشش کی جائے اِسی سے انسان کی اپنی اصلاح ہوتی ہے، اِسی سے قوم میں زندگی پیدا ہوتی ہے اور کامیابی کا یہی واحد ذریعہ ہے''۔

حضور نے اس طریق اصلاح کو ذیلی تنظیموں کے قیام کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

''اگر تم روحانی طور پر زندہ رہنا اور کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو تمہارے لئے صرف اپنی اصلاح کر لینا ہی کافی نہیں بلکہ اپنے گردوپیش کی اصلاح کرنا اور مجموعی طور پر اِس کے لئے کوشش کرنا اور مل کر خدا سے دعا مانگنا ضروری ہے۔ چنانچہ اِسی غرض کے لئے میں نے مجلس انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس اطفال الاحمدیہ قائم کی ہیں''۔

(۱۹) افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۴۴ء

حضرت مصلح موعود نے یہ مختصر مگر روح پرور تقریر مؤرخہ ۲۶ ر دسمبر ۱۹۴۴ء کو جلسہ سالانہ قادیان کا افتتاح کرتے ہوئے ارشاد فرمائی۔ جس میں حضور نے اس تشویش کا اظہار کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حسین ترین چہرہ جس کی برکت سے سورج اور چاند روشن ہیں لوگوں نے اُن کے مشن سے منہ موڑ رکھا ہے۔ وہ تعلق جو کسی زمانہ میں مسلمانوں کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تھا آج اس میں بے انتہاء کمی آ چکی ہے۔ ایسے حالات میں آج صرف جماعت احمدیہ

ہی ہے جس نے اسلام کی حفاظت اور امداد کا بیڑہ اُٹھایا ہے پس اس پہلو سے جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں بہت اہم ہیں۔

اس تقریر میں حضور نے دعویٰ مصلح موعود کو دُہراتے ہوئے اپنی اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ:۔

''میری تو ایک ہی خواہش ہے اور وہ یہ کہ خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت میں جان دے دوں اور محمد ﷺ کی کھوئی ہوئی وراثت آپ کے حضور پیش کر دوں۔

میں نے بارہا اپنے مولیٰ سے التجا کی ہے اور ہمیشہ کرتا رہتا ہوں کہ الٰہی! اگر میری مٹی بھی کسی ذلیل ترین مقام پر پھینک دینے سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی کچھ خدمت ہو سکتی ہے تو میری کسی لحاظ سے بھی کوئی پرواہ نہ کر اور محمد ﷺ کے مقام کی عزت کے لئے جو بھی قربانی لی جانی ضروری ہو وہ مجھ سے لے اور مجھے توفیق دے''۔

(۲۰) لجنہ اماء اللہ کی تنظیم سے متعلق ضروری ہدایات

حضرت مصلح موعود نے یہ تربیتی تقریر مؤرخہ ۲۷ر دسمبر ۱۹۴۴ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر خواتین کی جلسہ گاہ میں ارشاد فرمائی۔ اس تقریر میں حضور نے درج ذیل امور پر روشنی ڈالی۔

۱۔ عربی زبان کی یہ خصوصیت ہے کہ اس میں ہر نام کا کوئی نہ کوئی معنی ہوتا ہے۔ اس کی وضاحت میں آپ نے لفظ ''اُمّ'' اور حوّا'' کے معنوں پر روشنی ڈالی ہے اور بتایا کہ عربی زبان کی یہ خصوصیت کسی دوسری زبان میں نہیں پائی جاتی۔

۲۔ انسانی پیدائش کا مقصد اور غرض و غایت پر روشنی ڈالی اور اس تعلق میں لفظ ''انسان'' کے معنوں کی وضاحت فرمائی ہے جس سے انسان کو اُس کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔

۳۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کہ ''جنت ماں کے قدموں تلے ہے'' کی تفسیر کرتے ہوئے اس کے ایک معنی یہ بھی بیان فرمائے ہیں کہ:۔

''قوم میں جنت ماؤں کے ذریعہ سے ہی آتی ہے''۔

۴۔ لجنہ اماء اللہ کو اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''مہینہ کے اندر اندر یعنی جنوری ۱۹۴۵ء ختم ہونے سے پہلے وہ اپنے دفتر کو منظّم کرلیں''۔

۵۔ حضور نے لجنہ کو احمدی خواتین کی تنظیم کی نسبت بیش قیمت ہدایات سے نوازتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''لجنہ اماء اللہ کا پہلا قدم یہ ہونا چاہئے کہ جب اُن کی تنظیم ہو جائے تو جماعت کی تمام عورتوں کو لکھنا اور پڑھنا سکھا دے۔ پھر دوسرا قدم یہ ہونا چاہئے کہ نماز، روزہ اور شریعت کے دوسرے موٹے موٹے احکام کے متعلق آسان اُردو زبان میں مسائل لکھ کر تمام عورتوں کو سکھا دیئے جائیں اور پھر تیسرا قدم یہ ہونا چاہئے کہ ہر ایک عورت کو نماز کا ترجمہ یاد ہو جائے تا کہ ان کی نماز طوطے کی طرح نہ ہو کہ وہ نماز پڑھ رہی ہوں مگر اُن کو یہ علم ہی نہ ہو کہ وہ نماز میں کیا کہہ رہی ہیں اور آخری اور اصل قدم یہ ہونا چاہئے کہ تمام عورتوں کو باترجمہ قرآن مجید آ جائے''۔

(۲۱) بعض اہم اور ضروری امور (۱۹۴۴ء)

حضرت مصلح موعود نے یہ بصیرت افروز خطاب مؤرخہ ۲۷ر دسمبر ۱۹۴۴ء کو برموقع جلسہ سالانہ قادیان ارشاد فرمایا۔ اس میں حضور نے درج ذیل امور پر روشنی ڈالی ہے۔

۱۔ سب سے پہلے تو حضور نے دورانِ سال حضرت سیدہ اُمّ طاہر صاحبہ اور حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب کی وفات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''بے شک ہمیں بہت بڑا صدمہ پہنچا ہے مگر ہم اپنے خدا کی رضا پر راضی ہیں اور اس کے فضلوں پر یقین رکھتے ہیں''۔

۲۔ سلسلہ احمدیہ کے ایک کھوئے ہوئے مبلغ مولوی محمد الدین صاحب (جن کے بارہ میں مغربی افریقہ جاتے ہوئے بحری جہاز کے غرق ہو جانے سے وفات پا جانے کا گمان کیا جا رہا تھا) کا جہاز کو پیش آمدہ حادثہ سے زندہ بچ جانا اور جاپانیوں کی قید میں ہونے کی

اطلاع ملنے پر ان کے متعلق تازہ صورتحال سے احباب جماعت کو مطلع فرمایا اور ان کی یورپ کے متعدد ممالک میں خدمات کی روشنی میں ذکر خیر کرتے ہوئے ان کی درازیٔ عمر کیلئے دعا کی تحریک فرمائی۔

۳۔ دعویٰ مصلح موعود کے بعد غیر مبائعین کی طرف سے پیدا ہونے والی مخالفت اور فتنہ پر روشنی ڈالتے ہوئے اسے جماعتی ترقی کیلئے مفید قرار دیا اور جماعت کو صبر و استقامت کا مظاہرہ کرنے کی تلقین فرمائی۔

۴۔ مولوی محمد علی صاحب کی طرف سے موصولہ مقابلہ کے چیلنج پر سیر حاصل تبصرہ اور محاسبہ کرتے ہوئے ان کے چیلنج کا بُطلان ثابت کیا۔

۵۔ مذکورہ بالا تمام امور بیان کرنے کے بعد حضور انور نے دورانِ سال جماعت پر نازل ہونے والے افضالِ الٰہی کا روح پرور تذکرہ فرمایا۔

(۲۲) الموعود

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ معرکۃ الآراء خطاب مؤرخہ ۲۸ ردسمبر ۱۹۴۴ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر ارشاد فرمایا جس میں اپنے دعویٰ مصلح موعود پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے حضور نے نہ صرف پیشگوئی مصلح موعود کا پورا ہونا قطعی دلائل اور واقعات سے روزِ روشن کی طرح ثابت کیا بلکہ مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء کے اعتراضات کا ردّ بھی نہایت عمدہ طور پر فرمایا۔

حضور نے اس خطاب کے آخر پر احباب جماعت کو اُن کی بعض نئی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہے کہ:۔

''آپ لوگ جو میرے اِس اعلان کے مصدق ہیں آپ کا اوّلین فرض یہ ہے کہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں اور اپنے خون کا آخری قطرہ تک اسلام اور احمدیت کی فتح اور کامیابی کے لئے بہانے کو تیار ہو جائیں۔ بیشک آپ لوگ خوش ہو سکتے ہیں کہ خدا نے اِس پیشگوئی کو پورا کیا بلکہ میں کہتا ہوں آپ کو یقیناً خوش ہونا چاہئے کیونکہ حضرت

مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود لکھا ہے کہ تم خوش ہو اور خوشی سے اُچھلو کہ اِس کے بعد اَب روشنی آئے گی۔ پس میں تمہیں خوش ہونے سے نہیں روکتا۔ میں تمہیں اُچھلنے کودنے سے نہیں روکتا۔ بیشک تم خوشیاں مناؤ اور خوشی سے اُچھلو اور کُودو۔ لیکن میں کہتا ہوں اِس خوشی اور اُچھل کُود میں تم اپنی ذمہ داریوں کو فراموش مت کرو..... اگر تم ترقی کرنا چاہتے ہو، اگر تم اپنی ذمہ داریوں کو صحیح طور پر سمجھتے ہو تو قدم بقدم اور شانہ بشانہ میرے ساتھ بڑھتے چلے آؤ تا کہ ہم کُفر کے قلب میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا گاڑ دیں اور باطل کو ہمیشہ کے لئے صفحۂ عالم سے نیست و نابود کر دیں اور اِنْشَاءَ اللّٰہُ ایسا ہی ہوگا۔ زمین اور آسمان ٹل سکتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کی باتیں کبھی ٹل نہیں سکتیں''۔

☆☆☆

انڈیکس

مرتبہ: مکرم احمد طاہر مرزا صاحب

۱۔	مضامین	۳
۲۔	آیات قرآنیہ	۲۷
۳۔	احادیث	۲۹
۴۔	اسماء	۳۲
۵۔	مقامات	۴۰
۶۔	کتابیات	۴۵

مضامین

آ۔ا

آخرت

اگلے جہان سے کوئی انسان اس دنیا میں آ نہیں سکتا ۲۷

آریہ سماج ۵۲۰، ۵۲۳، ۵۲۴

آمد ثانی

مسیح ناصریؑ نے اِس امر کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ جب میں دوبارہ دنیا میں آؤں گا تو کچھ قومیں جو ہوشیار ہونگی وہ مجھے مان لیں گی ۱۶۰

آیت استخلاف

سورہ نور میں مسلمانوں کے ساتھ خلافت کا مشروط وعدہ ہے ۳۶۵

ابتلاء

بعض لوگ ابتلاء میں آ جاتے ہیں اِس لئے دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ثباتِ قدم عطا فرمائے ۱۸۴

مومن کا دل خدا تعالیٰ کی طرف سے آنے والے ابتلاؤں میں سچی راحت پاتا ہے ۱۸۴

اجتہاد ۵۳۹، ۵۴۱، ۵۴۴، ۶۳۳، ۶۳۵

احرار/احراری ۲۱۶، ۲۱۸، ۲۱۹، ۵۸۴، ۶۲۲ تا ۶۲۵، ۶۲۹

۱۹۳۴ء میں احرار نے اعلان کر دیا کہ انہوں نے جماعت احمدیہ کو مٹانے کا فیصلہ کر لیا ہے ۳۷

اُس وقت گورنمنٹ انگریزی نے بھی احرار کی فتنہ انگیزی سے متاثر ہو کر ہمارے خلاف ہتھیار اُٹھا لئے ۳۸

قادیان میں احرار کا جلسہ ۲۱۹

احرار نے ۱۹۳۴ء میں شورش شروع کی اور اِس قدر مخالفت کی کہ تمام ہندوستان کو ہماری جماعت کے خلاف بھڑکا دیا ۵۸۴

احرار کے فتنہ سے مت گھبراؤ ۵۸۴

احمدیت/جماعت احمدیہ

۲۷، ۱۴۹، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۶۴، ۱۷۲ تا ۱۷۵، ۱۹۹، ۲۲۱، ۲۳۴ تا ۲۴۰، ۲۵۹، ۲۷۱، ۲۸۱، ۲۸۸ تا ۲۹۴، ۲۹۴، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۲۰، ۳۲۷ تا ۳۳۵، ۳۷۶، ۴۰۵، ۴۱۴، ۴۶۶، ۴۸۸ تا ۴۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۶۱۰ تا ۶۱۵، ۶۲۵، ۶۳۶، ۶۴۶، ۶۴۸

اِس سلسلہ کی تائید کیلئے خدا تعالیٰ کے فرشتے آسمان سے اُتریں گے اور یہ سلسلہ پھیلتا چلا جائے گا ۲۸۲

سچا احمدی تو وہی ہے جو خدا کی خاطر اعتراضوں کو برداشت کرتا ہے ۱۳۶

۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو ہمارے سلسلہ کی بنیاد پڑی ۲۰۷

احمدیت کیلئے مال آئیں گے اِس بات کا مجھے ڈر نہیں البتہ اس بات سے ڈرتا ہوں کہ ان اموال کو سنبھالنے والے دیانت دار ملیں گے؟ ۵۱

دنیا کی کوئی قوم ایسی نہیں
جو آج سلسلہ احمدیہ سے
واقف نہ ہو، جو یہ محسوس
نہ کرتی ہو کہ احمدیت ایک
بڑھتا ہوا سیلاب ہے
جو ان کے ملکوں کی طرف
آ رہا ہے ۱۴۸
جماعت کا اتحاد ایک ہی
طریق سے ہو سکتا ہے کہ
جسے خدا نے خلیفہ بنایا ہے
اُس کے ہاتھ پر بیعت کی
جائے ورنہ ہر ایک شخص
جو اُس کے خلاف چلے گا
تفرقہ کا باعث ہوگا ۲۲۰
خدا نے ہمیں اسلام کی تائید
کیلئے کھڑا کیا ہے، خدا نے
ہمیں محمد رسول اللہ ﷺ کا
نام بلند کرنے کیلئے کھڑا
کیا ہے ۲۴۲
قوموں نے ہماری مخالفت کی،
ملکوں نے ہماری مخالفت کی،
حکومتوں نے ہماری مخالفت کی
مگر خدا نے ہمارا ساتھ دیا ۲۴۲

احمدیہ مشن ۱۱۵
۲۲۱، ۲۳۴، ۲۳۷

اخلاص
اگر اخلاص ہے تو حج بھی ہے
زکوٰۃ اور صدقہ بھی ہے
اگر اخلاص نہیں تو کچھ بھی نہیں ۳۰۹
اصل چیز دل کا اخلاص اور
وہ عمل ہے جو ایمان کے ساتھ
کام کر رہا ہوتا ہے ۵۸
جو لوگ نیک نیتی اور اخلاص
سے کام کرتے ہیں اُن کی
نیک نیتی اور اُن کا اخلاص
ہی عمل کا قائمقام ہے ۶۲
اخلاص اور تقویٰ سے کام لیں
تو نہ سلسلہ پر بار پڑ سکتا ہے
اور نہ اِن کو کوئی خاص پریشانی
لاحق ہو سکتی ہے ۲۹۸
اصل چیز اخلاص ہے جب تک
اخلاص پیدا نہ ہو جائے
تب تک ترقی ممکن نہیں ۳۰۹
دُنیا میں انسان کیلئے سب سے
قیمتی جوہر سنجیدگی ہے۔
قرآن کریم نے اس کا
نام اخلاص اور ایمان رکھا ہے ۳۰۹

اخلاقِ فاضلہ ۱۱۲ تا ۱۱۹
۱۲۲، ۱۲۷، ۱۳۲، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۹، ۱۴۰، ۲۷۸، ۳۳۲ تا ۳۳۵
۴۱۰ تا ۴۱۸، ۴۴۸، ۵۰۲ تا ۵۰۴
۵۵۸، ۵۸۳، ۶۳۷

اخلاق درحقیقت صفاتِ الٰہیہ
کے اُس ظہور کا نام ہے جو
بندے کی طرف سے ہو ۷۲
اخلاق درست کرنے کیلئے
حضور ﷺ کی ذات نمونہ ہے ۷۲
اخلاق فاضلہ اور علوم کو
زندہ رکھنے کیلئے نئی نئی
ایجادوں کا ہونا
نہایت ضروری ہوتا ہے ۱۱۸
اخلاقِ فاضلہ میں سچائی
کی نہایت اہمیت ہے ۱۱۹
اخلاق فاضلہ اور امانت ۱۲۲
اللہ تعالیٰ نے ہمارے اخلاق
کی درستی کیلئے محمد رسول ﷺ
کو ہمارے لئے کامل نمونہ
بنایا ہے ۷۳، ۱۲۲
حضور ﷺ کے اخلاق کے
بارہ میں حضرت عائشہؓ
کی گواہی ۷۲
حضور ﷺ کے پانچ بنیادی
اخلاقِ فاضلہ ۱۱۲ تا ۱۲۴

جب ہم اللہ کی صفات کی نقل کرتے ہیں تو با اخلاق کہلاتے ہیں ۷۲، ۷۳

جماعت کی تربیت اور اصلاحِ اخلاق کے متعلق بہت کم مضامین بیان کئے جاتے ہیں ۵۵

انصاف بھی اخلاقِ فاضلہ میں سے ایک بہت بڑا خلق ہے ۱۲۷

اخلاقی امور میں اللہ تعالیٰ کے انبیاء دنیا کیلئے نمونہ ہوتے ہیں ۵۷

ہمیں نوجوانوں کے اخلاق کی نگرانی کرنی چاہئے ۴۱۱

استخارہ

حضرت مسیح موعودؑ کی سنت تھی کہ جب کبھی سلسلہ کیلئے غم کا کوئی موقع ہوتا آپ دوستوں سے فرماتے کہ دعا کرو اور استخارے کرو ۲۵۰

اسلام

آئندہ یہ فیصلہ کہ دنیا کا مذہب اسلام ہو یا عیسائیت؟ یہ اور کسی جگہ نہیں ہوگا صرف قادیان میں ہوگا ۱۶۸

اسلام دنیا میں جیتے گا اور ضرور جیت کر رہے گا ۲۸۲

اسلام نے دفاع کا بھی حکم دیا ہے ۲۷

اسلام میں محض ایمان کا دعویٰ کوئی حقیقت نہیں رکھتا اصل چیز اخلاص اور وہ عمل ہے جو ایمان کے ساتھ کام کر رہا ہوتا ہے ۵۸

اسلام تو ہر مسلمان کو آرٹسٹ بناتا ہے ۱۳۵

خدا تعالیٰ نے مجھے اِس بات کی طرف توجہ دلائی کہ اَب اسلام کے غلبہ کا وقت آ پہنچا ہے ۱۷۹

اسلام خدا کا نور ہے اور اُس کی برکتیں اُنہی لوگوں کو مل سکتی ہیں جو اُس کے احکام پر عمل کریں ۲۳۳

اگر ہمارا کام اسلام کو قائم کرنا ہے تو اِسی صورت میں قائم کرنا ہے جس میں محمد ﷺ نے قائم کیا ۴۳۲

خدا نے خبر دی کہ وہ میرے ذریعہ دنیا میں اسلام کا نام روشن کرے گا ۲۴۰

اسلام کا مسلّمہ اصل ہے کہ دعائیں مرنے والے کو ضرور فائدہ پہنچاتی ہیں ۱۹۱

اسلام نے خودکشی سے منع کیا ہے ۴۴۲

خدا نے ہمیں اسلام کی تائید کے لئے کھڑا کیا ہے ۲۴۲

میرے سامنے دین اسلام کے خلاف جو شخص بھی اپنی آواز بلند کرے گا اُس کی آواز کو دبا دیا جائے گا ۲۴۳

اگر قرآن اور اسلام پر کوئی اعتراض کرے تو میں خدا کے فضل سے اُس کا ناطقہ بند کر سکتا ہوں ۱۵۵

اگر تم پچاس فی صدی عورتوں کی اصلاح کر لو تو اسلام کو ترقی حاصل ہو جائے گی ۳۱۲

خدا نے ہمیں اسلام کی تائید کیلئے کھڑا کیا ہے، خدا نے ہمیں محمد رسول اللہ ﷺ کا نام بلند کرنے کیلئے کھڑا کیا ہے ۲۴۲

اسلام کی آئندہ فتح تلوار سے نہیں بلکہ تبلیغ سے ہوگی ۲۳۷

اسلام نے بھی اپنے مذہب کا ایک خلاصہ اِن الفاظ میں پیش کیا ہے کہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۴۰۱

اسلام کے خلاف سب سے
زیادہ کثیر الاشاعت کتاب
سرمیور کی ہی لکھی ہوئی ہے ۳۴۵

اشاعت اسلام ۲۴۳، ۲۷۱، ۲۷۲
۲۷۹، ۳۳۷، ۶۴۳

اسلامی تعلیم ۴۰۵، ۵۵۹

اسلامی علوم

سورۃ فاتحہ سے ہی میں تمام
اسلامی علوم بیان کرسکتا ہوں ۲۲۵

اِصلاح

بنی نوعِ انسان کی اصلاح کی
کوشش کرو۔ اُن کی حالت کو
سُدھارنے کے لئے اپنے
اوپر مشقتیں برداشت کرو ۲۰

اگلے جہان سے کوئی انسان
اس دنیا میں آ نہیں سکتا ۲۷

اطاعت ۳۳۲، ۴۴۶، ۵۰۱

ماں کی اطاعت اور فرمانبرداری
میں جنت ملتی ہے ۴۴۶

اطفال الاحمدیہ ۴۰۶، ۴۱۹، ۴۲۵

قیام کی غرض ۴۲۵

اعتراض / اعتراضات

خدا کی خاطر جو تحریک ہوتی ہے
اس پر ضرور اعتراض ہوتے
ہیں اُن پر بُرا نہیں منانا چاہئے ۱۳

سچا احمدی تو وہی ہے جو خدا کی
خاطر اعتراضوں کو برداشت
کرتا ہے ۱۳، ۶، ۱۳

جو کام انسان خدا کی خاطر کرتا
ہے اُس پر جو اعتراض کئے
جائیں وہ انسان کو بخوشی
برداشت کرنے چاہئیں۔
اللہ تعالیٰ کی خاطر کام کرنے
والا اعتراضوں پر خوش ہوتا
ہے نہ کہ ناراض پس اعتراض
ایک کان سے سننے چاہئیں اور
دوسرے سے نکال دینے چاہئیں ۱۲

خدا کی خاطر اعتراضات کو
برداشت کرنا حقیقی قومی ترقی
کی روح ہے ۱۳

مؤمن پر دین کی وجہ سے جو
اعتراض کیا جاتا ہے وہ اُس
کی نجات کا موجب ہوتا ہے ۱۳

معاندین کا اعتراض کرنا کہ اگر
اسلام سچا ہے تو نشان دکھایا
جائے ۲۲۳

اسلام کی تعلیم پر کوئی حقیقی
اعتراض نہیں ہوسکتا ۲۲۵

کوئی کتنا بھی ماہر کیوں نہ ہو وہ
اپنے علم کے رو سے قرآن کریم
پر کوئی اعتراض کرے میں
خدا تعالیٰ کے فضل سے اُسے
مُسکت جواب دوں گا ۲۶۷

حضور کی ستیارتھ پرکاش کے
چودھویں باب کے اعتراضات
کے جواب لکھنے کی خواہش ۴۹۳

اعمال

جب اعمال میں اصلاح ہو
جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے
انسان کو قبول فرمالیتا ہے ۵۹

آپؐ کا عمل وہی کچھ تھا جس کا
قرآن کریم میں ذکر آتا ہے ۷۲

حضرت محمد ﷺ کے اعمال
آپ کے ایمان کی وجہ سے تھے ۱۰۲

اپنی زندگی میں وہ اعمال بجالاؤ
جن کا نمونہ محمد ﷺ نے
تمہارے سامنے رکھا ہے ۱۳۷

افضلیت

ہمارے آنحضرت ﷺ کا درجہ
حضرت مسیح سے افضل ہے ۶

اُمت محمدیہ ۱۸، ۲۷۵، ۵۵۵

اگر اُمّتِ محمدیہ میں سب نیک
لوگ ہی پیدا ہوتے تو پھر

نبی کی کوئی ضرورت نہ تھی ۱۸
اگر اُمّتِ محمدیہ نے بگڑ جانا تھا
تو اُن کیلئے خدا تعالیٰ کے مأمور
کی یقیناً ضرورت تھی ۱۸
اُمّتِ محمدیہ میں صرف وہی شخص
نبی بن سکتا ہے جو ظِلّ محمدؐ
ہو خالی موسیٰؑ کا ظِل بننے یا
خالی عیسیٰؑ کا ظِل بننے سے کوئی
شخص نبی نہیں بن سکتا ۵۵

اُمَّةً وَّسَطًا

قرآن شریف نے اُمت محمدیہ
کو اُمَّةً وَسَطاً قرار دیا ہے ۵۵۵

اللہ تعالیٰ ہستی باری تعالیٰ

۱۵ تا ۲۰، ۲۶، ۳۳، ۱۰۴ تا ۱۰۷، ۱۲۱
۱۲۴، ۱۳۰، ۱۳۴، ۱۷۳ تا ۱۷۵، ۱۸۰ تا
۱۹۱، ۲۰۰ تا ۲۰۶، ۲۱۵، ۲۲۱، ۲۲۵
۲۳۱ تا ۲۳۷، ۲۴۰، ۲۵۸ تا ۲۶۴
۲۶۷، ۲۷۲، ۲۷۴، ۳۰۱، ۳۰۳، ۳۱۰
۳۱۸ تا ۲۲۳، ۳۲۹، ۳۳۲، ۳۳۵
۳۳۶، ۳۵۷ تا ۳۶۵، ۴۱۶، ۴۱۹
۴۲۴ تا ۴۲۶، ۴۳۰، ۴۴۰ تا ۴۴۸
۴۵۴ تا ۴۶۷، ۴۷۱، ۴۸۵، ۵۴۰
۵۴۲، ۵۴۹، ۵۵۴، ۵۵۹ تا ۵۶۶
۵۷۵ تا ۵۸۴، ۵۸۸، ۵۹۱ تا ۶۰۶
۶۱۰، ۶۳۱ تا ۶۳۹، ۶۴۱ تا ۶۴۹

خدا تعالیٰ ہمیشہ زندہ ہے اور
اُس پر موت کبھی وارد نہیں
ہو سکتی ۴۶۴
حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے
ایک اُستاد کا رؤیا میں خدا تعالیٰ
کو کوڑھی کی شکل میں دیکھنا ۴۶۴
پہلے سائنس خدا تعالیٰ کے
وجود کو ردّ کرتی تھی مگر اَب
ہم نے ثابت کر دیا ہے کہ
اِس سارے نظام کا ایک مرکز
ہے اور وہی مرکز خدا ہے ۳۲۱

امانت

اخلاقِ فاضلہ اور خُلقِ امانت ۱۲۲

انصاف

انصاف بھی اخلاقِ فاضلہ میں
سے ایک بہت بڑا خلق ہے ۱۲۷

انگریز

انگریزوں کی فتح کے بارہ میں
ایک رؤیا ۲۷ تا ۳۰

انسان

بنی نوعِ انسان کی اصلاح کی
کوشش کرو۔ اُن کی حالت
کو سُدھارنے کے لئے اپنے
اُوپر مشقتیں برداشت کرو ۲۰

ندامت انسان کے اندر
احساسِ بیداری پیدا کرتی اور
نیکی کا موجب بنتی ہے ۸۲

انسانی حقوق ۶۱۷

انسانی فطرت

اللہ نے انسانی فطرت کو ایسا
بنایا ہے کہ ہر شخص کو اپنے
قریب کی چیزوں کا زیادہ
احساس ہوتا ہے ۲۴۷

انصار اللہ

انصار اللہ کی ذمہ داریاں ۴۲۳ تا ۴۲۶
تین بنیادی مقاصد ۴۲۳
تنظیم نو کی اہمیت ۴۲۴

ایمان ۱۴، ۱۰۰ تا ۱۰۴
۱۱۱، ۱۲۳، ۱۵۲، ۱۵۸ تا ۱۶۰، ۱۶۲
۱۶۳، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۵، ۱۸۸
۱۹۲، ۱۹۸، ۲۰۲، ۲۱۲، ۲۳۲، ۲۴۰
۲۵۵، ۲۶۱، ۲۶۳، ۲۶۶، ۲۷۶
۲۷۷، ۲۷۹، ۲۸۲، ۲۹۳، ۳۰۹
۳۱۰، ۳۱۲، ۳۲۴، ۳۴۲، ۳۴۵
۳۴۸، ۳۵۰، ۳۵۹، ۳۶۳، ۳۷۶
۳۸۵، ۳۹۲، ۴۲۵، ۴۳۲، ۴۵۴
۴۵۸، ۴۶۹، ۴۷۳، ۴۹۰، ۵۲۷
۵۲۹، ۵۴۴، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۶
۵۵۷، ۵۵۹، ۵۷۹، ۵۸۰، ۶۳۲
۶۳۶، ۶۴۲

اہم چیز تعلق باللہ ہے جس کی بنیاد ایمانِ کامل پر ہوتی ہے ۸۳

ایمان تو ایسی چیز ہے کہ اِس راہ میں قدم مارنے والوں کو جان ہتھیلی پر لے کر چلنا پڑتا ہے ۴۶۹

اسلام میں محض ایمان کا دعویٰ کوئی حقیقت نہیں رکھتا اصل چیز اخلاص اور وہ عمل ہے جو ایمان کے ساتھ کام کر رہا ہوتا ہے ۵۸

آدمؑ سے لیکر اَب تک ہمیشہ ایسے وجود آتے رہے ہیں جنہوں نے اپنے تجربہ اور مشاہدہ سے دنیا کے سامنے یہ حقیقت پیش کی کہ اِس دنیا کا ایک خدا ہے ۳۲۵

خشیت اللہ بھی ایمان کیلئے ایک لازمی چیز ہے۔ اِس کے بغیر انسان کا ایمان کبھی کامل نہیں ہوسکتا ۱۱۱

ب

بادشاہ

ایک بادشاہ کا قصہ کہ فوج پر خواہ مخواہ اِتنا خرچ کرنا پڑتا ہے اِسے موقوف کر دیا جائے ۲۳

بُت پرستی ۱۰۶، ۲۷۲، ۲۷۶، ۵۵۶

بجٹ ۶۴۲ تا ۶۴۵

بجلی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں قادیان میں بجلی گرنے کا واقعہ ۹۶

بدھ مت ۲۹۵ تا ۲۹۷

بدھوں میں دستور ہے کہ جب وہ کسی کو بھکشو بناتے ہیں تو اُس کا سر منڈوا دیتے ہیں جیسے عیسائی بپتسمہ دیتے ہیں۔ وہ بھکشو بنانے کیلئے سر منڈوانا ضروری سمجھتے ہیں ۲۹۶

برکات

اسلام خدا کا نور ہے اور اُس کی برکتیں اُنہی لوگوں کو مل سکتی ہیں جو اُس کے احکام پر عمل کریں ۲۳۳

محض قادیان میں آجانے سے انسان کو برکت حاصل نہیں ہوتی بلکہ برکت اُن ذمہ واریوں کو ادا کرنے سے حاصل ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عائد کی گئی ہیں ۱۸۱

برہمو سماج ۵۲۰

بھکشو ۲۹۵، ۲۹۶

بیعت

لدھیانہ میں ۲۳ / مارچ ۱۸۸۹ء کو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے بیعت لی تھی ۲۵۵، ۲۵۹

پہلے دن لدھیانہ میں چالیس آدمی حضرت اقدسؑ کی بیعت میں شامل ہوئے ۲۶۲، ۲۷۹

سفر جہلم میں سینکڑوں لوگوں نے حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت کی تھی ۳۰۳

بیعت خلافت

جس شخص کے ہاتھ پر آپ لوگوں نے بیعت کی ہے اُس کا یہ فرض قرار دیا گیا ہے کہ وہ خدا کی بادشاہت کو دنیا میں قائم کرے ۱۶۹

جماعت کا اتحاد ایک ہی طریق سے ہوسکتا ہے کہ جسے خدا نے

خلیفہ بنایا ہے اُس کے ہاتھ
پر بیعت کی جائے ورنہ ہر
ایک شخص جو اُس کے خلاف
چلے گا تفرقہ کا باعث ہوگا ۲۲۰
آپ کا فرمانا کہ میری خلافت
کے وقت مسجد نور میں جماعت
کے لوگوں نے میری بیعت کی ۵۸۲
بیعتِ رضوان ۳۴۸

پ

پادری
ایک پادری کا حضرت مسیح موعودؑ
سے عربی یا انگریزی زبان کے
مختصر ہونے پر بحث کرنا ۱۸
پنج ہزاری مجاہدین ۴۱
پوپ
عیسائی پوپ کو خلیفہ کی طرح
سمجھتے ہیں ۳۶۵
عیسائیوں میں پوپ کی شکل
میں آج تک خلافت قائم ہے ۳۶۵
پیر پرستی ۵۹۰
پیشگوئیاں ۱۴۸ تا ۱۵۲
۱۵۵ تا ۱۶۴، ۱۶۹، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۹۵،
۱۹۷، ۱۹۸، ۲۰۵ تا ۲۰۷، ۲۲۱، ۲۲۲،
۲۲۶ تا ۲۲۸، ۲۳۲، ۲۳۴، ۲۳۶،
۲۳۸ تا ۲۴۰، ۲۴۹، ۲۵۶ تا ۲۶۰
۲۶۲، ۲۶۴، ۲۶۷، ۲۶۸،
۲۷۲ تا ۲۷۶، ۲۷۸ تا ۲۸۱، ۴۶۸،
۵۲۷ تا ۵۴۵، ۵۴۹ تا ۵۵۱
۵۵۳ تا ۵۵۶، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۱،
۵۶۲، ۵۶۵، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۹۱،
۵۹۳، ۶۰۹، ۶۱۲ تا ۶۱۵، ۶۱۷،
۶۲۶، ۶۲۸، ۶۳۲ تا ۶۳۵، ۶۳۷،
۶۳۹، ۶۴۵ تا ۶۴۸
آج سے سَو سال بعد دنیا کا
جو بہت بڑا بادشاہ ہوگا وہ کہے
گا آج بادشاہ ہونے کی بجائے
اگر میں حضرت مسیح موعودؑ کی
ڈیوڑھی کا دربان ہوتا یا
آپ کی بستی میں تنور کی
دُکان کرتا تو بہت اچھا ہوتا ۵۱
زمین اور آسمان ٹل سکتے ہیں مگر
خدا تعالیٰ کی باتیں کبھی ٹل نہیں
سکتیں ۶۴۹
یہ سلسلہ دنیا میں پھیل کر رہے گا۔
اگر لوگوں کے دل سخت ہوں
گے تو فرشتے اُن کو اپنے ہاتھ
سے ملیں گے یہاں تک کہ
وہ نرم ہو جائیں گے اور اُن
کے لئے احمدیت میں داخل
ہونے کے سِوا کوئی چارہ نہیں
رہے گا ۱۷۵
پیشگوئی مصلح موعود ۵۲۷، ۵۲۸
پیشگوئی مصلح موعود کا اعلان ۴۳۱
پیشگوئی مصلح موعود کی
غرض و غایت ۵۲۹ تا ۵۳۰
پیشگوئی مصلح موعود کی
میعاد ۵۳۳، ۵۳۹، ۵۴۰
پیشگوئی مصلح موعود پر ہونے
والے اعتراضات کے
جوابات ۵۳۳ تا ۵۳۹
پیشگوئی مصلح موعود کی سات
اہم اغراض ۵۴۲ تا ۵۴۴
پیغامی (غیر مبائعین) ۳۴
۵۵۱، ۵۶۱، ۵۸۰، ۵۸۲
۵۸۵، ۶۰۹، ۶۴۳
پیغامی چندہ کی حقیقت ۴۱، ۴۲، ۶۴۲

ت

تبلیغ ۱۵۸، ۱۷۲ تا ۱۷۴
۲۱۹، ۲۳۳ تا ۲۳۷، ۲۴۱، ۲۴۲
۲۵۸، ۲۶۱، ۲۷۱، ۲۷۶، ۲۷۸
۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۷ تا ۲۹۵، ۲۹۷ تا ۳۰۶
۳۳۷، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۵۰، ۴۱۰
۴۳۲، ۴۶۶، ۴۸۰، ۴۸۴، ۴۸۵
۴۸۷ تا ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱
۴۹۴ تا ۴۹۸، ۵۰۰، ۵۱۹، ۵۴۰
۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۹، ۵۹۱، ۵۹۲
۵۹۳، ۶۰۹ تا ۶۱۱، ۶۱۳، ۶۱۵

ہم مغرب کے کناروں سے
مشرق کے انتہائی کناروں تک
اسلام کی تبلیغ کر رہے ہیں ۱۷۴
ہمارا فرض ہے کہ ہم تبلیغ کریں
اور اسلام کی تعلیم لوگوں تک
پہنچائیں ۱۷۴
اسلام کی آئندہ فتح تلوار سے
نہیں بلکہ تبلیغ سے ہوگی ۲۳۷
ہمارا عمل اور نمونہ ہماری تبلیغ
سے زیادہ اثر رکھتا ہے ۴۷

ترکِ عمل

بعض لوگ اپنی جہالت کی وجہ
سے ترکِ عمل کا نام ایمان اور
توکّل رکھ لیتے ہیں ۱۰۱

تحریکات

خدا کی خاطر جو تحریک ہوتی ہے
اس پر ضرور اعتراض ہوتے ہیں
اُن پر بُرا نہیں منانا چاہئے ۱۳

تحریک جدید ۲۴۲، ۲۹۳، ۳۳۰، ۴۱۲، ۴۷۸، ۴۸۲، ۴۸۴، ۵۲۰، ۸۴۴
تحریک جدید کا پس منظر ۳۷ تا ۴۰
جب میں نے تحریک جدید
کے متعلق ارادہ کیا تو مَیں خود
نہ جانتا تھا کہ کیا لکھوں گا مگر
جوں جوں میں نوٹ لکھتا جاتا
خدا تعالیٰ وہ طریق اور وہ
ذرائع سمجھاتا جاتا جن سے
احمدیت مضبوط ہو سکتی تھی ۳۹
میں امید کرتا ہوں کہ جنہوں
نے ابھی تک چندہ تحریکِ جدید
نہیں لکھایا وہ اب کے بڑھ چڑھ
کر قربانی کریں گے ۴۳

ترجمۃ القرآن

انگریزی ترجمہ کی اشاعت کا
پروگرام ۳۵، ۳۶
دیگر زبانوں میں تراجم کی
تجویز و تحریک ۴۶، ۴۷

تعلّق باللّٰہ

اہم چیز تعلق باللہ ہے جس کی
بنیاد ایمانِ کامل پر ہوتی ہے ۸۳
جس کے دل میں یہ تڑپ ہو کہ
اللہ تعالیٰ کی گود میں داخل ہو
جاؤں اور اُس کے دامن کو پکڑ
لوں، ایسا انسان کبھی بھی خواہ
وہ کتنے ہی گناہوں میں ملوث
ہو گناہوں کی موت نہیں مرتا ۶

تعلیم الاسلام کالج

کالج کے قیام کے
اغراض و مقاصد ۳۱۷ تا ۳۳۷
افتتاحی تقریب سے خطاب ۳۱۷
اِس میں کسی غیر مسلم کا داخلہ
ناجائز نہ ہوگا ۳۱۷
قیام کی ایک غرض یہ بھی ہے
کہ مذہب پر جو اعتراضات
مختلف علوم کے ذریعہ کئے
جاتے ہیں اُن کا انہی علوم
کے ذریعہ ردّ کیا جائے ۳۱۸
ایسی سوسائٹیاں قائم کرنی
چاہئیں جن کی غرض یہ ہو کہ
اسلام اور احمدیت پر
اعتراضات کا جواب دیں ۳۲۱
ہمارا مقصد دوسرے کالجوں
سے زیادہ بلند اور اعلیٰ ہے ۳۳۲

تعلیم نسواں ۳۸۰

تفسیر القرآن

تفسیر سورۃ الکوثر ۱۴ تا ۲۰
رؤیا میں ایک فرشتے کا
حضرت مصلح موعود کو
قرآن کریم کی تفسیر سکھانا ۲۲۵

تقویٰ

خدا پر تقدم تقویٰ کے خلاف ہے ۱۵۶
اللہ تعالیٰ اپنے مأموروں کو

مبعوث فرماتا ہے تا کہ وہ
لوگوں کے دلوں کو صاف
کریں۔ اُن کو خدا تعالیٰ کی
طرف واپس لائیں، نیکی اور
تقویٰ دنیا میں قائم کریں ۱۹۹
اخلاص اور تقویٰ سے کام لیں
تو نہ سلسلہ پر بار پڑ سکتا ہے
اور نہ اِن کو کوئی خاص
پریشانی لاحق ہو سکتی ہے ۲۹۸
ضرورت اِس امر کی ہے کہ
وہ اخلاص اور تقویٰ اور
خدا تعالیٰ کا خوف اپنے
دلوں میں پیدا کریں ۳۳۲
تم اپنے اندر تقویٰ کا رنگ
پیدا کرنا چاہتے ہو تو اِس کا
گُر یہی ہے کہ صادقوں کی
مجلس اختیار کرو تا کہ
تمہارے اندر بھی تقویٰ
کا وہی رنگ تمہارے نیک
ہمسایہ کے اثر کے ماتحت
پیدا ہو جائے ۴۲۴

تلوار

اسلام کی آئندہ فتح تلوار سے
نہیں بلکہ تبلیغ سے ہوگی ۲۳۷
خدا نے مجھے وہ تلواریں بخشی
ہیں جو کفر کو ایک لحظہ میں
کاٹ کر رکھ دیتی ہیں ۲۴۱

توحید

رسول کریمؐ نے جب
اللہ تعالیٰ کی توحید کے متعلق
لوگوں کو وعظ کرنا شروع
کیا تو مکہ والوں کو یہ بات
بہت ہی ناگوار گزری ۱۰۵
حضرت مصلح موعود کا خواب میں
لوگوں کو توحید کی دعوت دینا ۱۳۹
حضورؓ کا فرمانا کہ مغربی ممالک
جہاں توحید کا نام مٹ چکا
ہے وہاں میرے ذریعہ ہی
اللہ تعالیٰ توحید کو بلند کرے گا ۲۳۹
حضورؓ کا بچپن سے ہی توحید الٰہی
کا قائل ہونا ۴۷۱

توکّل ۱۰۱ تا ۱۰۳

بعض لوگ تو اپنی جہالت کی
وجہ سے ترکِ عمل کا نام ایمان
اور توکّل رکھ لیتے ہیں ۱۰۱
تدبیر اور توکّل ۱۰۳
غار ثور کے موقع پر حضور ﷺ
کا عظیم توکّل علی اللہ ۱۰۲

ٹ

ٹریکٹ

ٹریکٹوں کے ذریعہ تبلیغ ۳۹، ۴۰
تبلیغ کیلئے ٹریکٹوں وغیرہ کی
اشاعت بھی ضروری ہوتی ہے ۲۸۹
حضورؓ کا ایک ٹریکٹ میں ''کون
ہے جو خدا کے کام روک سکے''
کا الہام شائع کرانا ۵۸۶

ج

جامعہ احمدیہ (قادیان) ۲۹۹، ۶۱۲

جبرئیل ۷۵

جلسہ سالانہ ۱۱، ۱۲، ۲۵
۲۴۸، ۴۲۷، ۴۲۹، ۴۳۷، ۴۵۴
۴۵۵، ۴۶۳، ۴۶۶، ۴۹۰، ۵۱۵
۵۱۹، ۵۲۰، ۵۷۸، ۶۱۲

برکات جلسہ سالانہ ۵، ۶

جنگ اُحد ۳۴۳

حضرت ابوطلحہ کا جنگِ اُحد میں
حضورؐ کے منہ کے سامنے اپنا
ہاتھ رکھنا اور ہاتھ شَل ہو جانا ۱۳
رسول کریم ﷺ کا اِس جنگ
میں کچھ آدمی ایک درّہ پر مقرر
فرمانا ۱۰۸
جنگ اُحد کے حالات ۱۰۸ تا ۱۱۰

جنگ بدر

بدر کے موقع پر آپ ﷺ کا فرمانا کہ یا تو سب کی رسیاں ڈھیلی کردو اور یا پھر عباسؓ کی بھی سخت کردو ۱۲۸

بدر کے موقع پر آپ ﷺ کا فرمانا کہ یا تو سب کا فدیہ معاف کردو یا پھر حضرت عباسؓ سے بھی وصول کیا جائے ۱۲۸

جھوٹ

جھوٹ کے متعلق اُمت کو انتباہ ۱۲۱

چ

چندہ

طوعی چندہ ۳۹

چندہ تحریک جدید کی حکمت ۴۰

چندہ تحریک جدید دینے والے مجاہدین ۴۱

چندہ وصیت ۴۲

تحریک جدید کا چندہ آئندہ سالوں میں جاری رکھیں ۲۹۳

ہماری جماعت کی عورتیں مذہب کی خاطر اتنا چندہ جمع کردیتیں کہ یورپ کی بڑی بڑی مالدار قومیں بھی مذہب کی خاطر اتنا چندہ جمع نہ کرسکتیں ۴۵۶

تعلیم الاسلام کالج کیلئے چندہ کی تحریک ۴۷۹

ترجمۃ القرآن کیلئے چندہ کی تحریک ۴۹۲

ح

حج

اگر اخلاص ہے تو حج بھی ہے زکوٰۃ اور صدقہ بھی ہے اگر اخلاص نہیں تو کچھ بھی نہیں ۳۰۹

حلف الفضول ۵۰۷ تا ۵۰۹

حلف الفضول ایک معاہدہ تھا جو رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں بعض لوگوں نے آپس میں کیا تھا۔ اِس میں زیادہ جوش کے ساتھ حصہ لینے والے تین ایسے آدمی تھے جن کے نام فضل تھے اور اِسی وجہ سے اِسے حلف الفضول کہتے ہیں ۵۰۷

ایک شخص کا حضور ﷺ کی خدمت میں ابوجہل سے قرض دلانے کیلئے حاضر ہونا اور آپؐ کا اس معاہدہ کے تحت اس کی مدد فرمانا ۵۰۸

آپ ﷺ کا فرمانا کہ اگر جاہلیت کی کسی ایسی ہی چیز کی طرف جس طرح کہ حلف الفضول تھی مجھے بلایا جائے تو مَیں اُس کو ضرور قبول کروں اور اُس میں شامل ہوں ۵۰۹

حِلم

اخلاقِ فاضلہ اور خُلقِ حلم ۱۲۲

خ

خدام الاحمدیہ ۲۵۵، ۲۸۰، ۳۹۷، ۳۹۹، ۴۰۴ تا ۴۱۹، ۴۲۵، ۴۵۱

خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں ۳۹۹، ۴۰۰

انہیں اسلام کی مکمل واقفیت ہو ۴۰۵

انہیں اسلام کو پیش کرنے کا صحیح طریقہ معلوم ہو ۴۰۵

احمدی نوجوان کا فرض ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ جانتا ہو ۴۰۵، ۴۰۷

دینی علوم سے واقفیت کا
ہونا ضروری ہے ۴۰۸
حدیث کا علم ضروری ہے ۴۰۹
کتب حضرت مسیح موعودؑ سے
واقفیت ضروری ہے ۴۰۹
اخلاق کی حفاظت ۴۱۰
خدام الاحمدیہ میں نگرانی کر کے
قوتِ عملیہ پیدا کی جائے ۴۱۲
ہر مجلس اصلاح اخلاق کے
سلسلہ میں اپنے پاس ریکارڈ
رکھے ۴۱۶
لڑائی جھگڑے سے
اجتناب کریں ۴۱۸
اگر خدام الاحمدیہ اسلام
کے مفہوم اور اِس کی تعلیم
کو اچھی طرح سمجھ لیں تو اِن
کے لئے کسی اور چیز کی
ضرورت ہی نہیں رہ سکتی ۴۰۵
نوجوانوں کی ذمہ داریاں ۴۴، ۴۵

خشیت الٰہی

خشیت اللہ بھی ایمان کیلئے
ایک لازمی چیز ہے۔ اِس
کے بغیر انسان کا ایمان کبھی
کامل نہیں ہوسکتا ۱۱۱

خلفاء ۱۳، ۱۲۱
۱۴۸، ۱۵۰ تا ۱۵۴، ۱۵۹، ۱۶۷
۱۶۸، ۲۱۳ تا ۲۱۶، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۴۹
۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۳ تا ۲۶۶، ۲۷۸
۲۷۹، ۳۰۱، ۳۰۴، ۳۶۵، ۳۵۸
۵۵۹، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۱
۵۸۰، ۵۸۲، ۵۹۰، ۵۹۵، ۵۹۶
۶۱۰، ۶۳۶، ۶۳۹

خلافت ۱۵۲، ۱۵۵
۱۶۷، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۹، ۲۲۰
۲۳۶، ۲۳۷، ۲۶۴ تا ۲۶۷
۲۷۱، ۳۵۵، ۳۵۷، ۳۶۵
۳۶۶، ۵۸۰، ۵۸۲، ۶۰۹، ۶۱۱
۶۱۲، ۶۲۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۵۰
اللہ تعالیٰ نے آیت استخلاف
میں وعدہ کیا تھا کہ تمہارے
اندر خلافت قائم کی جائے
گی اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں
کے اندر خلافت قائم بھی کی
لیکن مسلمانوں نے خلافت
کو اپنی نادانی سے اُڑا دیا ۳۶۵
مسلمانوں نے چونکہ خدا تعالیٰ
کی قائم کردہ خلافت کی
ناقدری کی اس لئے وہ
خلافت کی برکات سے
محروم ہوگئے ۳۶۵، ۳۶۶
خلافت کے ذریعہ خدا تعالیٰ
سے وابستہ رہو ۳۵۷
سورہ نور میں مسلمانوں کے
ساتھ خلافت کا مشروط
وعدہ ہے ۳۶۵
مسلمانوں نے خلافت کی
ناقدری کی ۳۶۵، ۳۶۶

خلافت احمدیہ ۳۶۴، ۳۶۶
خلافت کے ذریعہ خدا تعالیٰ
سے وابستہ رہو ۳۵۷
حضورؓ کا فرمانا کہ میں نے اپنی
خلافت کے ابتدا میں ہی
انگلستان، سیلون اور ماریشس
میں احمدیہ مشن قائم کئے ۱۵۵
حضور کا فرمانا کہ جب میں
خلیفہ ہوا اُس وقت ہمارے
خزانہ میں صرف چودہ آنے
کے پیسے تھے اور ۱۸ ہزار
کا قرض تھا ۲۱۹، ۶۰۹
جماعت کا کام ہے کہ وہ
مسلمانوں کی غفلت اور کوتاہی کا
ازالہ کرے اور خلافت احمدیہ
کو ایسی مضبوطی سے قائم رکھے
کہ قیامت تک کوئی دشمن اِس
میں رخنہ اندازی کرنے کی
جرأت نہ کر سکے ۳۶۵، ۳۶۶

جماعت کا اتحاد ایک ہی طریق سے ہوسکتا ہے کہ جسے خدا نے خلیفہ بنایا ہے اُس کے ہاتھ پر بیعت کی جائے ورنہ ہر ایک شخص جو اُس کے خلاف چلے گا تفرقہ کا باعث ہوگا ۲۲۰

حضورؓ کا فرمانا کہ کئی ایسے ممالک ہیں جہاں میرے زمانۂ خلافت میں خود بخود احمدیت کا نام پہنچ گیا ۲۳۷

خلیفۃ المسیح الثانی حضرت

جیسے حضرت ابوبکرؓ کھڑے ہوئے تھے اُنہی معنوں میں اللہ تعالیٰ نے مجھے خلافت کے مقام پر کھڑا کیا ۶۳۹

حضرت مسیح موعودؑ کی زندگی میں ہی جبکہ خلافت کا کوئی سوال بھی نہیں تھا مجھے الہام ہوا اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ..... ۵۸۰

مَیں نے خلافت کے پہلے سال ہی انگلستان میں مشن قائم کر دیا اللہ تعالیٰ نے خود لوگوں کے قلوب میں الہام کیا اور انہوں نے اپنی زندگیاں اشاعتِ اسلام کیلئے وقف کیں ۲۷۱

حضرت خلیفہ اوّل مجھے فرمایا کرتے تھے کہ میاں! تمہاری صحت ایسی نہیں کہ تم خود پڑھ سکو۔ میرے پاس آ جایا کرو میں پڑھتا جاؤں گا اور تم سُنتے رہا کرو ۵۶۹

خلیفۃ المسیح الاوّل حضرت

آپ کا فرمانا کہ مَیں اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا خلیفہ ہوں کسی کی طاقت نہیں کہ مجھے خلافت سے معزول کر سکے ۲۶۵

خواب

رسول کریم ﷺ نے خواب دیکھا تھا کہ آپ کے سامنے جنت کے انگوروں کا ایک خوشہ لایا گیا ہے اور پھر آپ کو بتایا گیا کہ یہ ابوجہل کے لئے ہے ۲۵۷

حضرت مصلح موعود کا فرمانا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر خاص عنایت فرمائی ہے اور سینکڑوں خوابیں اور الہام مجھے ہوئے ہیں جو علومِ غیب پر مشتمل ہیں ۵۷۹

حضرت مسیح موعودؑ نے تو لکھا ہے بعض فاسق اور فاجر بھی ایسے دیکھے گئے ہیں کہ اُن کو کبھی کبھی سچی خوابیں آ جاتی ہیں بلکہ کنچنیاں بھی بعض دفعہ سچی خوابیں دیکھ لیتی ہیں ۶۴۰

خودکشی

اسلام نے خودکشی سے منع کیا ہے ۴۴۲

د

درود شریف

جب ہم رسول کریم ﷺ یا حضرت مسیح موعودؑ پر درود اور سلام بھیجیں گے تو خدا تعالیٰ ہماری طرف سے اِس دعا کے نتیجہ میں اُنہیں کوئی تحفہ پیش کر دے گا ۱۹۱

دعا

اسلام کا مسلّمہ اصل ہے کہ دعائیں مرنے والے کو ضرور فائدہ پہنچاتی ہیں ۱۹۱

جب ہم رسول کریم ﷺ یا حضرت مسیح موعودؑ کیلئے دعا

کریں گے تو خدا تعالیٰ ہماری
طرف سے اِس دعا کے نتیجہ
میں اُنہیں کوئی تحفہ پیش کر
دے گا ۱۹۱
دعا کے وقت اِس اَمر کو
مدنظر رکھنا چاہئے کہ ہماری
دعا کا کوئی پہلو ایسا نہ ہو جو
مشرکانہ ہو ۱۹۲
حضرت مسیح موعودؑ کی سنت تھی
کہ جب کبھی سلسلہ کیلئے غم
کا کوئی موقع ہوتا آپ دوستوں
سے فرماتے کہ دعائیں کرو اور
استخارے کرو ۲۵۰
اسلام نے دفاع کا بھی حکم
دیا ہے ۲۷
بعض لوگ ابتلاء میں آجاتے
ہیں اِس لئے دعائیں کرنی
چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب
کو ثباتِ قدم عطا فرمائے ۱۸۴
جب ہم دوسرے کیلئے دعا
کرتے ہیں تو یہ دعا ہمارے
لئے بھی بلندیٔ درجات کا
موجب بنتی ہے ۱۹۰
مزار حضرت مسیح موعودؑ پر
دعا اور اُس کی حکمت ۱۶۹
سورہ فاتحہ بھی ایک دعا ہے
مگر قرآن کریم نے ہمیں کچھ
اور دعائیں بھی سکھائی ہیں ۱۹۷

دہریہ شاعر

ایک عرب دہریہ شاعر کا
قرآن مجید کی مثل لکھنے کا واقعہ ۱۷

دہریت

کمیونزم کے خطرہ کا مقابلہ
کرنے کیلئے اسی فتنہ کے ساتھ
جنگ لڑنی پڑے گی کیونکہ اِس
کی بنیاد دہریت پر ہے
یہ فتنہ ہر جگہ پھیل رہا ہے ۴۹۸
ہمارا مقابلہ عیسائیت اور
دہریت سے ہے ۴۹۹

ڈ

ڈارون تھیوری

یورپ جو کسی زمانہ میں ڈارون
تھیوری کا قائل تھا اَب اِس
میں ایک زبردست رَو اِس
تھیوری کے خلاف چل
رہی ہے ۳۱۹

ر

روحانی ترقی

روحانی ترقی کا سارا دارو مدار
کُلّی طور پر اللہ کی محبت کے
ساتھ وابستہ ہے ۶

روزہ/رمضان المبارک

روزہ حقیقی روزہ نہیں کہلا سکتا اگر
اخلاص نہ ہو ۳۰۹

ریزرو فنڈ

ریزرو فنڈ کی تحریک ۴۰
دنیا کی کسی قوم نے اِس قدر
ریزرو فنڈ جمع نہیں کیا مگر یہ
تو خدا تعالیٰ جمع کرنے والا ہے ۴۰

ریسرچ انسٹیٹیوٹ

فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ
کے قیام کی غرض ۴۷۸
ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے ساتھ
تجارتی تنظیم کا کام بہت
ضروری ہے ۴۸۱

ز

زکوٰۃ

اگر اخلاص ہے تو حج بھی ہے
زکوٰۃ اور صدقہ بھی ہے اگر
اخلاص نہیں تو کچھ بھی نہیں ۳۰۹

س

سائنس

پہلے سائنس خدا تعالیٰ کے

وجود کو ردّ کرتی تھی مگر اَب
ہم نے ثابت کر دیا ہے کہ
اِس سارے نظام کا ایک مرکز
ہے اور وہی مرکز خدا ہے ۳۲۱

سچائی

اخلاقِ فاضلہ میں سچائی کی
نہایت اہمیت ہے ۱۱۹
اسلام نے سچائی کو بڑی اہمیت
دی ہے ۱۲۱
سچا احمدی تو وہی ہے جو خدا
کی خاطر اعتراضوں کو
برداشت کرتا ہے ۱۳

سکھ مت

ہندو بھی خدا کے قائل ہیں اور
سِکھ بھی خدا کے قائل ہیں ۳۳۵
ہندوؤں، مسلمانوں، سکھوں
اور ہندوستان کی دوسری
قوموں میں سیاسی جھگڑے ۵۰۴

سنجیدگی

دُنیا میں انسان کیلئے سب
سے قیمتی جوہر سنجیدگی ہے۔
قرآن کریم نے اس کا
نام اخلاص اور ایمان رکھا ہے ۳۰۹

سورۃ فاتحہ

حضورؓ کا فرمانا کہ سورۃ فاتحہ سے
ہی میں تمام اسلامی علوم بیان
کر سکتا ہوں ۲۲۵
سورۃ فاتحہ مکہ میں نازل ہوئی
اور اُس وقت نہ عیسائی اسلام
کے زیادہ مخالف تھے اور
نہ یہودی ۲۲۶
سورہ فاتحہ بھی ایک دعا ہے
مگر قرآن کریم نے ہمیں
کچھ اور دعائیں بھی
سکھائی ہیں ۱۹۷

ش

شادی خان

پیشگوئی مصلح کی پینتالیسویں
علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ
وہ شادی خاں ہوگا ۵۶۴

شریعت

عیسائیت کی غلطی ہے جو کہتی
ہے کہ شریعت ایک لعنت ہے ۷۳

شعبدہ بازی ۱۰۶

شفاعت ۵۹تا۶۶، ۷۸، ۷۹

بغیر شفاعت کا مسئلہ ماننے
کے انسانی نجات قطعی طور پر
ناممکن ہے ۶۲
شفاعت کی حقیقت ۵۹
رسول کریم ﷺ کی شفاعت
یقیناً سب نبیوں کی شفاعت
سے زیادہ ارفع اور زیادہ اعلیٰ
ہوگی ۶۰
کامل نجات شفاعت کے
بغیر ناممکن ہے ۶۱، ۶۴

ص

صحابۂ رسول صلی اللہ علیہ سلم

حضور ﷺ کا صحابہ سے
شفقت و محبت کا سلوک ۱۳۳، ۱۳۴
آپؐ صحابہؓ کی دلداری کی کوشش
کرتے ۱۳۳
بخار کی حالت میں آپؐ کا
پردہ اُٹھا کر صحابہؓ کو نماز
پڑھتے دیکھنا اور مسکرانا ۱۳۳
ایک صحابی کا حضور ﷺ کے
جسمِ اطہر پر بوسہ دینا ۱۳۴
حضرت عمر فاروقؓ کے ایمان
لانے پر صحابہؓ کا نعرہ تکبیر
بلند کرنا ۱۵
احادیث سے ثابت ہے کہ
صحابہؓ جو کچھ رسول کریم ﷺ
کو کرتے دیکھتے تھے وہی
کچھ خود کرنے لگ جاتے تھے ۷۲

حنین کے موقع پر صحابہ کا
اخلاص و وفا ۹۹، ۱۰۰
جس طرح محمد رسول اللہ ﷺ
کی یہ شان تھی کہ خواہ کیسا ہی
خطرہ ہو خدا آپ کی آنکھوں
سے اوجھل نہیں ہوتا تھا یہی
شان اپنے درجہ کے مطابق
صحابہؓ میں بھی پیدا ہوگئی ۱۰۰
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے
بیٹے حضرت ابراہیم جب
فوت ہوئے تو طبعی طور پر صحابہؓ
کو سخت صدمہ ہوا ۱۱۱
صحابہؓ جب نماز پڑھنے کے لئے
مسجد میں آتے تو بعض دفعہ یہ
خیال کر کے کہ رسول کریم ﷺ
بیمار ہیں اور نماز کیلئے نہیں آسکتے
اُن کو اِس قدر صدمہ ہوتا کہ
وہ رونے لگ جاتے ۱۳۲
جب رسول کریم ﷺ کا
وصال ہوا تو صحابہ کرام
کیلئے وہ ایک موت کا دن تھا ۲۴۷
ایک جنگ میں مسلمانوں
کو سخت مشکلات کا سامنا ہوا۔
عیسائی تیر انداز تاک تاک کر
مسلمانوں کی آنکھوں میں
تیر مارتے تھے اور صحابہؓ
شہید ہوتے جاتے تھے ۲۵۷
غزوہ حنین کے موقع پر صحابہ کرامؓ
کا قابلِ تقلید نمونہ ۳۴۱ تا ۳۴۸

صداقت حضرت مسیح موعودؑ

ایک غیر احمدی مولوی کا
سوال کرنا کہ مرزا صاحب
کی سچائی قرآن کی
آیت سے بتائیں ۱۸

صدر انجمن احمدیہ

۴۸۴، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۳

صفات باری تعالیٰ ۱۱۰، ۱۱۱
نجات اعلیٰ صفات الٰہیہ کو اپنے
اندر پیدا کرنے کا نام ہے ۸۰

صلہ رحمی ۱۱۳، ۱۱۷
صلہ رحمی میں افرادِ خاندان،
قبیلہ، قوم اور مُلک سب
شامل ہیں اور ہر ایک سے
اُس کے درجہ اور مقام کے
لحاظ سے حسنِ سلوک کرنا
صلہ رحمی میں داخل ہے ۱۱۳

ظ

ظلّی نبوت ۷۴، ۷۷
اُمّتِ محمدیہ میں صرف وہی
شخص نبی بن سکتا ہے جو
ظِلِّ محمدؐ ہو خالی موسیٰؑ
کا ظِل بننے یا خالی عیسیٰؑ
کا ظِل بننے سے کوئی شخص
نبی نہیں بن سکتا ۵۵
حضرت اقدسؑ کا فرمانا کہ مَیں
سارے نبیوں کے کمالات
اپنے اندر رکھتا ہوں ۷۶

ع

علم الابدان ۱۱۹

علم الادیان ۱۱۹

علم النفس ۱۱۹، ۱۵۵

عملی نمونہ

ہمارا عمل اور نمونہ ہماری تبلیغ
سے زیادہ اثر رکھتا ہے ۴۷

عورت

اگر تم پچاس فی صدی عورتوں
کی اصلاح کر لو تو اسلام
کو ترقی حاصل ہو جائے گی ۳۱۲
فطری طور پر اللہ تعالیٰ نے
مردوں اور عورتوں میں مقابلہ
کی روح پیدا کی ہے ۱۱
لڑکیوں کو ورثہ دینے کی تحریک ۵۰
عورتوں سے حسن سلوک کی

اسلامی تعلیم ۱۳۰ تا ۱۳۳

بہترین مصور دنیا میں عورتیں
ہوسکتی ہیں جن کی گود میں اُن
کے بچے پلتے ہیں ۱۴۳

عیسائی ۲۳، ۱۲۴
۱۵۳، ۱۶۸، ۱۷۴، ۱۹۹، ۲۰۹
۲۱۱، ۲۱۷، ۲۲۶، ۲۳۹، ۲۵۵
۲۵۷، ۲۷۰، ۲۷۲، ۲۹۶، ۳۳۴
۳۳۵، ۳۴۶، ۳۴۹، ۴۰۲، ۴۵۹
۴۸۶، ۴۸۹، ۵۱۸، ۵۲۰ تا ۵۲۲
۵۳۱، ۶۲۹، ۶۳۲، ۶۴۷

مسیحیت ۲۵۹، ۴۰۰، ۶۴۸

آئندہ یہ فیصلہ کہ دنیا کا
مذہب اسلام ہو یا عیسائیت؟
یہ اور کسی جگہ نہیں ہوگا صرف
قادیان میں ہوگا ۱۶۸

حضور ﷺ کا عیسائیوں کو مسجد
کے اندر عبادت کی اجازت
مرحمت فرمانا ۱۲۳

عیسائی پوپ کو خلیفہ کی طرح
سمجھتے ہیں ۳۶۵

عیسائیوں میں پوپ کی شکل
میں آج تک خلافت قائم ہے ۳۶۵

عیسائیوں کے اِس وقت
ساٹھ ہزار مشنری کام کر رہے ہیں ۴۰

عیسائیت کی غلطی ہے جو کہتی
ہے کہ شریعت ایک لعنت ہے ۷۳

عیسائیت کا فتنہ ایک زمانہ
میں خاص طور پر بڑھ جائے
گا لوگ سوسائٹی میں عزت
حاصل کرنے کیلئے عیسائیت
اختیار کرلیں گے ۲۲۶

یہودیت اور عیسائیت دونوں
باقی رہیں گے ان کے فتنہ سے
بچنے کے لئے ہمیشہ دعائیں
کرتے رہو ۲۲۶

ہمارا مقابلہ عیسائیت اور
دہریت سے ہے ۴۹۹

مسیحیت دنیا میں مغلوب ہوکر
رہے گی اَب کوئی سہارا نہیں
جو عیسائیت کو میرے حملوں
سے بچا سکے ۶۴۸

غ

غارِ ثور

جب آپ ﷺ مکہ سے نکلے
تو حضرت ابوبکرؓ آپ کے
ساتھ تھے آپ انہیں لے کر
غارِ ثور میں پہنچے ۹۰

غارِ ثور میں پناہ گزیں ہونے
کا واقعہ ۹۰ تا ۹۴

غارِ ثور میں پناہ کے وقت
حضور ﷺ کا عظیم توکّل
علَی اللہ ۱۰۲

غارِ حرا

رسول کریم ﷺ کی روحانی
بلوغتِ تامہ کی زندگی غارِ حرا
سے شروع ہوتی ہے ۱۰۴

حضور ﷺ کھانا ساتھ لیکر
کئی کئی دن تخلیہ میں عبادت
کرنے کے لئے غارِ حرا
میں چلے جاتے ۱۰۵

غزوہ حنین

غزوہ حنین کے موقع پر
صحابہ کرامؓ کا قابلِ تقلید
نمونہ ۳۴۱ تا ۳۴۸

غلبہ

مبائعین کے غلبہ کا ایک
بیّن ثبوت ۵۸۵

ف

فتنہ

عیسائیت کا فتنہ ایک زمانہ
میں خاص طور پر بڑھ جائے
گا لوگ سوسائٹی میں عزت
حاصل کرنے کیلئے عیسائیت

اختیار کرلیں گے ۲۲۶
عیسائیت کے فتنہ سے بچنے
کیلئے دعائیں کرتے رہیں ۲۲۶
احرار کے فتنہ سے مت گھبراؤ ۵۸۴

فدیہ

بدر کے موقع پر آپ ﷺ کا
فرمانا کہ یا تو سب کا فدیہ
معاف کردو یا پھر حضرت عباسؓ
سے بھی وصول کیا جائے ۱۲۸

فرشتے ۲۲۵، ۲۲۷
۲۲۸، ۲۶۱، ۵۷۰، ۵۸۸، ۵۹۷
۶۰۰، ۶۳۶
اِس سلسلہ کی تائید کیلئے
خدا تعالیٰ کے فرشتے آسمان
سے اُتریں گے اور روز بروز
یہ سلسلہ پھیلتا چلا جائے گا ۲۸۲
حضور ﷺ کیلئے فرشتوں
کا نزول ۹۳
یہ سلسلہ دنیا میں پھیل کر رہے
گا۔ اگر لوگوں کے دل سخت
ہوں گے تو فرشتے اُن کو
اپنے ہاتھ سے ملیں گے
یہاں تک کہ وہ نرم ہو جائیں
گے اور اُن کے لئے احمدیت
میں داخل ہونے کے سِوا
کوئی چارہ نہیں رہے گا ۱۷۵
رؤیا میں ایک فرشتے کا
حضرت مصلح موعود کو قرآن کریم
کی تفسیر سکھانا ۲۲۵
حضورؓ کا فرمانا کہ اللہ تعالیٰ
نے اپنے فرشتہ کے ذریعہ
مجھے قرآن کریم کا علم
عطا فرمایا ہے ۲۲۷
حضورؓ کا فرمانا کہ اللہ تعالیٰ کے
فضل سے قرآن کریم مَیں
نے فرشتوں سے پڑھا ہے ۲۶۸
فرشتوں کا رؤیا میں نور کے
بورے بھر بھر کر ڈالنا ۵۹۲

فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ

فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ
کے قیام کی غرض ۴۷۸
ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے ساتھ
تجارتی تنظیم کا کام بہت
ضروری ہے ۴۸۱

فنون جنگ

رسول کریم ﷺ کی جو
فنونِ جنگ سے شغف کی
وجہ یہی تھی کہ جرأت اور دلیری
ہتھیاروں کے استعمال سے
ہی پیدا ہوتی ہے ۳۰

فنون سپہ گری

ہماری جماعت کے لوگوں کو
فنونِ سپہ گری سے واقفیت حاصل
کرنی چاہئے اور اِس کیلئے جو
بھی موقع میسر آئے اُس سے
فائدہ اُٹھانا چاہئے ۳۱

فوج

ایک بادشاہ کا قصہ کہ فوج پر
خواہ مخواہ اِتنا خرچ کرنا پڑتا
ہے اِسے موقوف کر دیا جائے ۲۳

ق

قانونِ اراضی ۴۹

قبر

قبر کی حقیقت ۱۸۹
قبروں پر سجدہ کی ممانعت ۱۱۰
قبروں پر دعا کرنے کی حقیقت ۱۸۷
کشف قبور ۱۸۸
حضرت اقدسؑ کا ایک بزرگ
کی قبر پر دعا کرنا اور اس بزرگ
کا کشفاً حضور سے باتیں کرنا ۱۸۹

قبولیت دعا

مَیں نے بار بار چیلنج دیا ہے کہ
اگر کسی میں ہمت ہے تو وہ
دعاؤں کی قبولیت کے سلسلہ

میں ہی میرا مقابلہ کر کے
دیکھ لے ۶۳۱
میری دعاؤں کی قبولیت کے
صرف احمدی گواہ ہیں بلکہ
خدا تعالیٰ کے فضل سے ہزاروں
عیسائی، ہزاروں ہندو اور
ہزاروں غیر احمدی بھی
اِس بات کے گواہ ہیں ۶۳۱

قرآن کریم ۳، ۱۶ تا ۱۸
۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۳، ۱۲۹، ۱۳۸، ۱۵۱
۱۵۵، ۱۹۱، ۱۹۷، ۱۹۸، ۲۰۲، ۲۰۴
۲۲۴ تا ۲۲۷، ۲۴۹، ۲۵۵، ۲۶۷
۲۶۸، ۳۰۹، ۳۲۱، ۳۲۵، ۳۶۰
۳۷۶، ۳۸۶، ۴۰۵ تا ۴۰۹، ۴۱۴
۴۶۴، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۷۱، ۴۸۰
۴۹۱، ۴۹۳، ۵۱۹، ۵۳۴، ۵۴۸
۵۷۰ تا ۵۷۸، ۵۸۰، ۶۱۳، ۶۴۷
ترجمہ قرآن جاننے کی اہمیت ۴۵۶
قرآن کریم نے سنجیدگی کا نام
اخلاص اور ایمان رکھا ہے ۳۰۹
قرآن اتنی اعلیٰ درجہ کی کتاب
ہے کہ تمام انسانی ضرورتوں کا
علاج اور ہر قسم کی ہدایات
اِس میں موجود ہیں ۱۷
کوئی شخص ایسی بات پیش کرے
جس کا جواب قرآن کریم میں
موجود نہ ہو مگر آج تک کوئی
ایسی بات پیش نہیں کر سکا ۱۸
ایک غیر احمدی مولوی کا
سوال کرنا کہ مرزا صاحب
کی سچائی قرآن کی آیت
سے بتائیں ۱۸
قرآن کریم نے توجہ دلائی ہے
کہ نیچر کے مسائل پر غور کرنا
چاہئے ۴۸۰
قرآن مجید ایک ایسی زبان
میں نازل ہوا ہے جو زبان
اپنے اندر معنی رکھتی ہے ۴۳۷
قرآن اور احادیث ۱۹۱
قرآن اور اسلام ۱۵۵، ۳۴۹
قرآنی تعلیم ۱۹۹، ۴۰۵
قرآنی دعائیں ۵۰۵
قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ
کی دعا سکھائی ہے جسکے معنی یہ
ہیں کہ ہم کو اُس رستہ پر چلا جو
سیدھا ہے ۴۶۷

قربانی ۳۱، ۳۵، ۱۳۳
۱۶۳، ۱۷۰، ۱۸۴، ۲۳۴، ۲۴۰
۲۴۱، ۲۶۶، ۲۷۲، ۲۹۳، ۲۹۴
۲۹۸، ۳۰۵، ۳۹۰، ۴۱۱، ۴۱۲
۴۳۰، ۴۳۱، ۴۴۴، ۴۵۲ تا ۴۵۴
۴۵۸، ۴۶۹، ۴۸۵، ۴۹۰
۴۹۷، ۶۴۲
جب کسی کو خیر ملے تو وہ بہت
قربانیاں کرے اور بہت
عبادت بجالائے ۱۹
فنون جنگ اور قربانی کی اہمیت ۳۱
صحابہ کرام کی قربانیوں کا تذکرہ ۵۱
آپؐ نے اپنے صحابہؓ کی خاطر
جس قدر قربانی ممکن تھی کی اور
اُن کے جذبات اور احساسات
کا ہر طرح خیال رکھا ۱۳۳
جب قربانی کے لئے نئے
راستے کھلتے ہیں تو بعض
لوگ ابتلاء میں آجاتے ہیں
اِس لئے دعائیں کرنی چاہئیں
کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو
ثباتِ قدم عطا فرمائے ۱۸۴
دنیا میں کوئی فرد ایسا نہیں جس
کے نام پر اتنے آدمی اپنی
جانیں قربان کرنے کیلئے
تیار ہوں جتنے آدمی حضرت
مسیح موعودؑ کے نام پر تیار ہیں ۱۶۳

قیامت
آپ ﷺ قیامت تک تمام

زمانوں کے لئے نمونہ کے طور پر پیدا کئے گئے ہیں ۶۰

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بعض لوگوں سے کہے گا کہ دیکھو! مَیں بیمار تھا مگر تم لوگ میری عیادت کیلئے نہ آئے ۶۷

قیامت کے دن اللہ حضور ﷺ کو لوگوں کے سامنے کھڑا کر کے کہے گا یہ وہ نمونہ ہے جس کی نقل کرنے کیلئے مَیں نے اِسے دنیا میں بھیجا تھا ۱۲۹

حضرت مسیح موعودؑ نے تحریر فرمایا ہے کہ چاہے قیامت تک تم ناک رگڑتے رہو تمہارا مسیح آسمان سے نہیں اُتر سکتا ۱۶۹

ک

کشش ثقل

نیوٹن کی کشش ثقل کی تھیوری ۳۲۰

کلمہ طیبہ

اسلام نے بھی اپنے مذہب کا ایک خلاصہ اِن الفاظ میں پیش کیا ہے کہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۴۰۱، ۴۰۲

کمیونزم

کمیونزم کے خطرہ کا مقابلہ کرنے کیلئے اسی فتنہ کے ساتھ جنگ لڑنی پڑے گی کیونکہ اِس کی بنیاد دہریت پر ہے یہ فتنہ ہر جگہ پھیل رہا ہے ۴۹۸

گ

گناہ

سب سے بڑا گناہ خدا تعالیٰ کا کسی کو شریک قرار دینا ہے ۱۲۱

حدیث میں جھوٹ بولنا بہت بڑا گناہ قرار دیا گیا ہے ۱۲۱

حدیث میں والدین کی نافرمانی بہت بڑا گناہ قرار دیا گیا ہے ۱۲۱

جس کے دل میں یہ تڑپ ہو کہ اللہ تعالیٰ کی گود میں داخل ہو جاؤں اور اُس کے دامن کو پکڑ لوں، ایسا انسان کبھی بھی خواہ وہ کتنے ہی گناہوں میں ملوث ہو گناہوں کی موت نہیں مرتا ۶

ل

لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کو عورتوں میں نمازوں کی پابندی کی تبلیغ جاری رکھنی چاہئے ۴۳۲

لیکچر لاہور

منڈوہ میلا رام لاہور میں ۱۹۰۴ء میں حضرت مسیح موعودؑ کا لیکچر ہونا ۲۰۸، ۲۰۹

م

مامور من اللہ

اللہ تعالیٰ اپنے مأموروں کو مبعوث فرماتا ہے تا کہ وہ لوگوں کے دلوں کو صاف کریں۔ اُن کو خدا تعالیٰ کی طرف واپس لائیں، نیکی اور تقویٰ دنیا میں قائم کریں ۱۹۹

مباہلہ

معاندین کو مباہلہ کی دعوت ۶۴۵

مبلغین سلسلہ

مبلغین کا ذکر خیر جو حضرت مصلح موعود کے زمانہ خلافت میں بیرون ممالک بھیجے گئے ۶۱۲ تا ۶۱۴

مبلغین اور تبلیغ ۲۹۸

مبلغین کی جانفشانیوں کا ذکر ۴۹۸

مجاہدین تحریک جدید ۳۵۳

مجلس مشاورت ۳۵
۴۵۴، ۴۵۵، ۴۸۴

محبت
''انسان'' کا لفظ بھی ایک
بامعنٰی لفظ ہے۔ یہ لفظ اُنْسَانِ
ہے جس کے معنی ہیں
دو محبتیں ۴۳۸، ۴۳۹

محبت الٰہی ۱، ۳، ۱۰۴، ۱۰۵
محبتِ الٰہی ہی ساری
ترقیات کی جڑ ہے ۳، ۷
روحانی ترقی کا سارا دارو مدار
کُلّی طور پر اللہ کی محبت کے ساتھ
وابستہ ہے ۶
رسول کریم ﷺ کی ذات میں
ہمیں محبت الٰہی کا نظارہ ایسے
شاندار طریق پر نظر آتا ہے
کہ آپ نے اپنی ساری عمر
محبت الٰہی میں ہی گزار دی ۱۰۴
کامل معرفت کسی انسان کو
حاصل ہی نہیں ہو سکتی جب
تک خدا تعالیٰ کی کامل محبت
اُس کے اندر نہ پائی جائے ۱۰۴

مخالفت
قوموں نے ہماری مخالفت کی،
ملکوں نے ہماری مخالفت کی،
حکومتوں نے ہماری مخالفت کی
مگر خدا نے ہمارا ساتھ دیا ۲۴۲
مصلح موعود کی پیشگوئی کے بارہ
میں اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر کیا
کہ لازمی طور پر کچھ عرصہ کیلئے
مخالفت کا بڑھ جانا
ضروری ہے ۴۶۸
ہماری جماعت کی مخالفت ہوتی
چلی آئی ہے اور اَب بھی ہے۔
لیکن دیکھنے والی بات یہ ہے کہ
ہر قدم پر خدا تعالیٰ ہماری
جماعت کو بڑھاتا ہے ۵۸۴

مخلوق
!اللہ تعالیٰ کے حضور ہندو،
عیسائی، سکھ اور مسلمان سارے
ہی اُس کی مخلوق ہونے کی
حیثیت سے ایک جیسے ہیں ۱۹۹

مذہب ۱۵، ۱۲۳
۱۶۶، ۱۶۸، ۱۷۴، ۲۲۶، ۲۳۵
۲۶۲، ۲۷۰، ۳۱۷ تا ۳۱۹، ۳۲۱
۳۲۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۷، ۳۴۵
۳۴۶، ۳۶۵، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۳۹
۴۴۷، ۴۵۴، ۴۶۶، ۴۷۰، ۴۷۲
۴۷۴، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۹۴، ۴۹۹
۵۰۰، ۵۱۰، ۵۲۱، ۵۲۴، ۵۳۲
۵۴۳، ۶۱۱، ۶۴۶
مذہب کا خلاصہ تعلق باللہ اور
بنی نوع انسان سے شفقت
کرنا ہے ۴۰۲
لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مذہب
کا خلاصہ ہے ۴۰۲

مزار
مزار حضرت مسیح موعودؑ پر دعا اور
اُس کی حکمت ۱۶۹
حضرت اقدسؑ کے مزار پر دعا
کرنے کا طریق ۱۹۰، ۱۹۱

مساجد کی تحریک ۴۸۵، ۵۸۵

مسیح موعود علیہ السلام حضرت
آپ کا سفر سیالکوٹ ۱۳
آپ کا سفر ہوشیار پور ۲۵۵ تا ۲۵۷
آپ کا سفر لدھیانہ ۲۵۴
سفر جہلم میں سینکڑوں لوگوں
نے حضرت مسیح موعودؑ کی
بیعت کی تھی ۳۰۳
آپ کا فرمانا کہ مَیں نے تو
جس کا نوکر ہونا تھا ہو گیا اَب
مَیں کسی اور کی نوکری کرنے
کے لئے تیار نہیں ہوں ۲۰۰
حضرت بانی سلسلہ احمدیہ
جائداد میں کوئی دلچسپی نہیں

لیتے تھے ۲۰۱
آپ کا شعر کہ
لُفَاظَاتُ الْمَوَائِدِ کَانَ اُکُلِی ۲۰۱
لاہور میں میلا رام کے منڈوہ
میں ۱۹۰۴ء میں آپ کا لیکچر
ہونا ۲۰۸، ۲۰۹
حضرت مسیح موعودؑ کی سنت تھی
کہ جب کبھی سلسلہ کے لئے
غم کا کوئی موقع ہوتا آپ
دوستوں سے فرماتے کہ
دعائیں کرو اور استخارے کرو ۲۵۰
مسلم لیگ ۴۶۹، ۵۰۰ تا ۵۰۳
مسٹر جناح نے مسلم لیگ کیلئے
سات کروڑ مسلمانوں سے
دس لاکھ روپیہ چندہ طلب
کیا تھا ۴۶۹
مصلح
دنیا میں جو بھی رسول اور مصلح
آئے گا وہ آپ ﷺ سے
روحانی فیوض حاصل کر کے
اور آپ کا غلام اور شاگرد بن
کر آئے گا ۳۶۰
مصلح موعود ۱۴۳، ۱۴۵
۱۴۹، ۱۶۰، ۱۷۲، ۱۹۵، ۱۹۷، ۲۲۲
۲۳۴، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۹، ۴۶۸
۵۲۷، ۵۳۳، ۵۳۶، ۵۳۷ تا ۵۴۰
۵۴۲، ۵۴۵، ۵۴۷، ۵۴۹، ۵۵۰
۵۵۱، ۵۶۰، ۵۶۵، ۵۷۹، ۶۰۹
۶۱۲، ۶۱۳، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸
۶۳۳، ۶۳۵ تا ۶۳۸، ۶۳۹
۶۴۵، ۶۴۸، ۶۵۰
۱۹۳۲ء میں آپ کا
سفر سیالکوٹ ۳۳، ۳۴
آپ کا فرمانا کہ میں وہ ہوں
جس کے ظہور کے لئے
اُنیس سَو سال سے کنواریاں
منتظر بیٹھی تھیں ۱۶۱، ۵۵۸
آپ کا فرمانا کہ اللہ تعالیٰ نے
مجھے رؤیا میں بتایا کہ مجھے
اُس کی طرف سے قرآن کریم
کا علم عطا کیا گیا ہے ۱۵۴، ۱۵۵
خدمت دین کی خاطر آپ کی
جان دینے کی خواہش ۴۳۱
آپ کا فرمانا کہ مَیں نے الہاماً
دنیا کے سامنے اپنے مصلح موعود
ہونے کا دعویٰ پیش کیا ۶۳۹
حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئیوں
سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض اور
موعود بھی آئیں گے ۱۶۱
خدا تعالیٰ نے فوراً مجھے ہمت
بخشی اور میں نے دنیا کے
مختلف اطراف میں اسلام اور
احمدیت کو پھیلانے کیلئے
مشن قائم کر دیئے ۱۵۵
بعض ایسے موعود بھی ہوں
گے جو صدیوں کے بعد پیدا
ہوں گے ۱۶۱
آپ کا فرمانا کہ اِس وقت
مَیں نہیں بول رہا بلکہ خدا
میری زبان سے بول رہا ہے ۲۴۳
خدا نے مجھے بتایا ہے کہ وہ
ایک زمانہ میں خود مجھ کو دوبارہ
دنیا میں بھیجے گا۔ ۱۶۱
میری روح ایک زمانہ میں
کسی اور شخص پر جو میرے
جیسی طاقتیں رکھتا ہوگا نازل
ہوگی اور وہ.....دنیا کی اصلاح
کرے گا ۱۶۱
پیشگوئی میں بتایا گیا تھا کہ
مصلح موعود مسیح موعودؑ کا مثیل
اور نظیر ہوگا ۱۶۰
مصلح موعود کے ذریعہ
حضرت اقدسؑ کی دعوت زمین
کے کناروں تک پہنچ چکی ہے ۱۷۲
اللہ تعالیٰ نے اپنے الہام کے
ذریعہ بتایا کہ میں ہی وہ
مصلح موعود ہوں جس کا
حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی

میں ذکر کیا گیا تھا ۲۳۸، ۲۳۹

مصلح موعود کی پیشگوئی کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر کیا کہ لازمی طور پر کچھ عرصہ کیلئے مخالفت کا بڑھ جانا ضروری ہے ۴۶۸

پیشگوئی مصلح موعود ۵۲۷، ۵۲۸

پیشگوئی مصلح موعود کی غرض وغایت ۵۲۹ تا ۵۳۰

پیشگوئی مصلح موعود کی معیاد ۵۳۳، ۵۳۹، ۵۴۰

شاہ نعمت اللہ دہلوی کی پیشگوئی ۲۸۰

دوسری پیشگوئی میرے متعلق یہ کی گئی تھی کہ اس پر خدا کا کلام نازل ہوگا۔ یہ پیشگوئی بھی میری ذات میں پوری ہوئی اور خدا تعالیٰ نے سینکڑوں مرتبہ غیب کی باتیں مجھ پر ظاہر کیں۔ ۲۲۷

پیشگوئی مصلح موعود پر ہونے والے اعتراضات کے جوابات ۵۳۳ تا ۵۳۹

پیشگوئی مصلح موعود کی سات اہم اغراض ۵۴۲ تا ۵۴۴

مصلح موعود کی احادیث میں خبر ۵۰۰، ۵۵۱

مصلح موعود کا علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جانا ۵۶۵ تا ۵۶۷

مصلح موعود کی زمین کے کناروں تک شہرت ۶۰۹ تا ۶۱۴

بشیر اوّل ۵۳۶ تا ۵۳۸، ۵۴۰، ۵۴۵ تا ۵۴۷، ۵۴۹، ۵۵۰، ۶۳۴، ۶۳۵

بشیر ثانی ۱۴۹، ۲۰۶، ۲۵۹، ۵۴۵ تا ۵۴۷، ۵۴۹، ۵۵۱، ۶۵۶

کلمۃ اللہ ۱۶۵، ۱۶۷، ۵۲۸، ۵۶۳، ۵۶۵

موعود لڑکا ۲۸۰، ۵۵۴ تا ۵۳۶، ۶۳۳، ۶۳۴

نور اللہ ۵۲۸، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰

معرفت الٰہی

حضرت اقدس کا فرمانا کہ ہر نبی کو معرفت کا جو پیالہ پلایا اُن میں سے ہر ایک پیالہ مجھے بھی پلایا گیا ہے اور خوب بھر بھر کر پلایا گیا ہے ۷۷

کامل معرفت کسی انسان کو حاصل ہی نہیں ہوسکتی جب تک خدا تعالیٰ کی کامل محبت اُس کے اندر نہ پائی جائے ۱۰۴

مغلیہ سلطنت ۱۴۷، ۱۹۹

مقابلہ/مسابقت

فطری طور پر اللہ تعالیٰ نے مردوں اور عورتوں میں مقابلہ کی روح پیدا کی ہے ۱۱

مقدمہ مارٹن کلارک ۲۰۹ تا ۲۱۱

ملک التجار

لائلپور کے تاجر ملک التجار کہلاتے ہیں ۶۴۲

مہمان نوازی ۱۱۳ تا ۱۱۶، ۲۹۷، ۳۷۹، ۳۸۱، ۳۹۱، ۵۲۶

مہمان نوازی کی غرض وغایت ۱۱۴

مہمان نوازی کی اقسام ۱۱۴

مہمان نوازی تین دن فرض ہے ۲۹۷

مہمان نوازی میں مختلف قوموں کے مختلف اصول ہیں ۱۱۵

مومنین

مومن کا خدا ایسا ہے کہ اِس پر کسی انسان کے پیدا ہونے یا مرنے سے کوئی اثر نہیں ہوتا ۴۶۳

ن

نبی/انبیاء ۱۸، ۱۱۱، ۱۳۵، ۱۴۶، ۱۸۸، ۱۹۲، ۱۹۸، ۲۱۳، ۲۲۰، ۲۶۰، ۲۷۳، ۲۸۰، ۳۲۴ تا ۳۲۶

۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۳، ۴۱۶، ۴۲۵
۴۷۳، ۵۰۸، ۵۲۲، ۵۲۹، ۵۳۹
۵۴۰، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۵۳، ۵۶۰
۵۹۰، ۵۹۱، ۶۴۷

انبیاء کا وجود ایسا ہے کہ ہر
نبی جو دنیا میں آتا ہے وہ
اپنے سے پہلے آنے والے
انبیاء کی تصدیق ہی کرتا ہے ۳۲۵
اخلاقی امور میں اللہ تعالیٰ کے
انبیاء دنیا کیلئے نمونہ ہوتے ہیں ۵۷
نجات کا اصل گُر یہ ہے کہ
انسان اپنے نبی کے نمونہ کے
مطابق ہو ۶۳
اخلاقی امور میں اللہ تعالیٰ کے
انبیاء دنیا کیلئے نمونہ ہوتے ہیں ۵۷

نجات ۱۳، ۱۰۰، ۱۰۱
۱۰۴، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۳۷، ۱۶۵، ۲۱۳
۵۲۷، ۵۲۸، ۵۴۲

آپؐ کا فرمانا کہ میری نجات
بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے
ہی ہوگی ۱۰۴
کامل نجات شفاعت کے
بغیر ممکن ہی نہیں ۶۱، ۶۴
نجات کا اصل گُر یہ ہے کہ
انسان اپنے نبی کے نمونہ کے
مطابق ہو ۶۳
ہر نبی کے زمانہ میں نجات
کے اصل مستحق اُس نبی کے
بروز ہوتے ہیں چاہے وہ
ادنیٰ بروز ہوں اور چاہے
اعلیٰ بروز ہوں ۶۴
نجات یافتہ ہونے کیلئے
ضروری ہے کہ ہم محمد ﷺ
کے نقوش اپنے دلوں پر
قائم کریں ۷۳
نجات اعلیٰ صفات الٰہیہ کو
اپنے اندر پیدا کرنے کا
نام ہے ۸۰
جب تک ہم اپنے اپنے دائرہ
میں ایک چھوٹے محمد نہ بن
جائیں اُس وقت تک ہم
کبھی نجات نہیں پا سکتے ۱۲۰

ندامت

ندامت انسان کے اندر
احساسِ بیداری پیدا کرتی
اور نیکی کا موجب بنتی ہے ۸۲

نظامِ نو

حضور ﷺ کا قائم فرمودہ نظامِ نو ۱۱۸

نیچر

قرآن کریم نے توجہ دلائی ہے
کہ نیچر کے مسائل پر غور کرنا
چاہئے ۴۸۰

و

واقعات

ایک یتیم لڑکے کا اپنی ماں سے
دوآنے مانگنے پر اصرار کرنا ۳۳۳
ایک عرب دہریہ شاعر کا
قرآن مجید کی مثل لکھنے کا واقعہ ۱۷
جب مدینہ میں ایک قبیلہ کے
لوگوں نے حضور ﷺ کی
اونٹنیاں چرالیں ۱۲۵
حضور ﷺ کے عدل وانصاف
کے واقعات ۱۲۷، ۱۲۸
جنگ اُحد کے واقعات ۱۰۸، ۱۱۰
غار ثور میں پناہ گزیں ہونے
کا واقعہ ۹۰ تا ۹۴
دمشق میں حضرت مصلح موعود
کا علامہ المغربی سے ملاقات
کرنا ۱۷۵
لاہور میں ایک مخالف شخص کا
حضرت مسیح موعودؑ کو کافر قرار
دینا ۲۰۸
ایک پٹھان لڑکے کا قتل کی
نیت سے قادیان آنا ۲۱۶
حضرت مصلح موعود کیلئے کسی
شخص کا زہریلی ملائی بھجوانا ۲۱۷

حضرت مصلح پر بچپن میں ایک
بچہ کا چھپکلی پھینکنا ۲۵۹
حضرت مولوی برہان الدین
صاحب کا ۱۹۰۳ء کے
سفر سیالکوٹ کا واقعہ
''سُبْحَانَ اللّٰہِ ساڈیاں
ایسیاں قسمتاں کتھوں ۱۰
حضرت مسیح موعود
علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ
میں قادیان میں بجلی گرنے
کا واقعہ ۹۶
ایک جنگ کے موقع پر
حضور ﷺ کا دشمن کو فرمانا کہ
مجھے اللہ بچا سکتا ہے ۹۷
حلف الفضول کے تحت
حضور ﷺ کا ایک شخص کی امداد
کیلئے ابوجہل کے پاس تشریف
لے جانا ۵۰۸
مسجد شہید گنج کا واقعہ ۵۸۴

ورثہ

لڑکیوں کو ورثہ دینے کی تحریک ۵۰

وقف زندگی

اللہ تعالیٰ نے خود لوگوں کے
قلوب میں الہام کیا اور
اُنہوں نے اپنی زندگیاں
اشاعتِ اسلام کیلئے وقف کیں ۲۷۱
آپ کی تحریک پر احباب کا
خدمت دین کیلئے زندگیاں
وقف کرنا ۲۸۷
حضرت مسیح موعودؑ نے بھی
جب وقف کا اعلان کیا تو
وقفِ زندگی کی شرائط آپ
نے خود نہیں لکھیں بلکہ
میر حامد شاہ صاحب سے
لکھوائیں ۲۹۷
وقف کرنے والوں کو نصیحت
کرنا کہ وہ قربانی کا ارادہ
اور عزم اپنے اندر پیدا کریں ۲۹۸
سندھ کی اراضیات پر کام کرنے
کے لئے زندگیاں وقف کریں
تا اُنہیں کام کیلئے تیار کر کے
وہاں بھجوایا جا سکے ۴۸۳
نوجوانوں کو زندگیاں وقف
کرنے کی تحریک ۴۹۶

ہ

ہاکی ۳۳۰
ہاکی صحت کیلئے مضر ہے۔ اِس
سے سینہ کمزور ہو جاتا ہے
کیونکہ جُھک کر کھیلنا پڑتا ہے ۳۳۱
تحقیق سے ثابت ہے کہ
ہاکی پلیئر میں سِل کا مادہ
نسبتاً زیادہ دیکھا گیا ہے ۳۳۱

ہمسائے ۱۱۵، ۴۲۴

ہندو/ہندومت

ہندو بھی تسلیم کریں گے کہ
حضرت کرشنؑ اور حضرت
رام چندرؑ کو خدا تعالیٰ نے
اسی لئے بھیجا تھا کہ اس زمانہ
کے لوگ ان کے نمونہ پر چلیں ۶۱
ہندو بھی خدا کے قائل ہیں اور
سِکھ بھی خدا کے قائل ہیں ۳۳۵
ہندوؤں، مسلمانوں اور سکھوں
اور ہندوستان کی دوسری قوموں
میں جو سیاسی جھگڑے ہیں ۵۰۴
ہندوؤں کی سیاست ۵۰۷

ہندی ۳۰۰، ۴۹۴، ۴۹۵

ی

یہود/یہودیت ۱۰۰، ۲۲۶، ۳۳۵
یہودیت اور عیسائیت دونوں
باقی رہیں گے ان کے فتنہ
سے بچنے کے لئے ہمیشہ
دعائیں کرتے رہو ۲۲۶

آیاتِ قرآنیہ

الفاتحة

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

(۲) ۱۴۶

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

(۵) ۲۵۵، ۵۷

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

(۶) ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۶۷

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

وَلَاالضَّآلِّيْنَ(۷) ۲۲۶، ۴۶۷

البقره

الٓمّٓ۔ذٰلِكَ الْكِتَابُ(۲) ۱۷

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ(۱۸)

مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَكُمْ(۴۲) ۳۲۵

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا.....

(۱۳۷) ۱۴۶، ۱۹۸، ۵۱۶

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا

(۱۴۹) ۳۴۶

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ(۱۵۴) ۳۴۶

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا

اَوْ اَخْطَاْنَا(۲۸۷) ۱۴۵، ۱۹۷، ۵۱۵

آل عمران

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا

بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا(۹) ۱۴۶، ۱۹۷

۱۹۸، ۵۱۵، ۵۱۶

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ

فَاتَّبِعُوْنِيْ.....(۳۲) ۷۳

وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ .....

اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ(۵۶) ۵۸۰، ۵۸۵

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا

مُنَادِيًا يُّنَادِيْ (۱۹۴، ۱۹۵) ۱۴۵

۱۹۲، ۱۹۷، ۱۹۸، ۲۳۲، ۵۱۵، ۵۱۶

النساء

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا بِكُمْ

شَهِيْدًا(۴۲) ۶۴

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

فَاُولٰئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ (۷۱) ۷۴

فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَا (۸۷) ۱۹۱

الانعام

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا اٰتَيْنَا هَا

اِبْرَاهِيْمَ.....(۸۴تا۹۱) ۶۹، ۷۰

هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ

(۷۹) ۶۵، ۷۰

التوبة

اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ

اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا(۴۱) ۹۱تا۹۳

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

بِاَنْفُسِهِمْ.....(۱۱۱) ۵۷

كُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِيْنَ

(۱۱۹) ۴۲۴

یوسف

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْ اَدْعُوْا

اِلَى اللّٰهِ(۱۰۹) ۸۸

النحل

وَ يَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ

كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا(۹۰) ۶۵

بنی اسرائیل

مَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖ اَعْمٰى

فَهُوَ.....(۷۳) ۸۰، ۴۴۱

الانبیاء

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

اِنِّيْ كُنْتُ(۸۸) ۳۸۷

اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ
نَنْقُصُهَا (۴۵) ۳۳۶

الحج

وَجَاهِدُوْا فِی اللّٰهِ
حَقَّ جِهَادِهٖ.....(۷۹) ۶۵ تا ۶۹

الشعراء

لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ (۴) ۱۲۹

الاحزاب

یَا اَهْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ
(۱۴) ۱۰۰
وَ لَمَّا رَاَی الْمُؤْمِنُوْنَ
الْاَحْزَابَ.....(۲۳) ۱۰۱
وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ
خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ (۴۱) ۵۷۶

الرحمٰن

مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ (۲۰) ۴۴۸

الذّٰریٰت

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ
وَالْاِنْسَ اِلَّا (۵۷) ۴۴۱

النجم

مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی
(۱۸ تا ۲۱) ۸۵، ۸۷
اَفَرَاَیْتُمُ اللّٰتَ وَ الْعُزّٰی
(۱۸ تا ۲۱) ۸۵، ۸۷

الصف

اِسْمُهٗ اَحْمَدُ (۷) ۵۷۶، ۵۷۷

القیامة

وَجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ
(۲۳، ۲۴) ۸۲

عبس

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ (۲۲) ۱۸۹

الماعون

وَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ (۵) ۳۰۹

الکوثر

اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ (۲) ۱۴
۱۶، ۱۹، ۲۰
فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ (۳) ۱۹
اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ (۴) ۲۱

احادیث

ا

اَفَلا اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا ۱۰۴

اَلاَاُنَبِّئُکُمْ بِاَکْبَرِ الْکَبَائِرِ ۱۲۱

اَلْاِاُنَبِّئُکُمْ بِاَکْبَرِ الْکَبَائِرِ

اَلاشْرَاکُ بِاللّٰہِ وَعَقُوْقُ

الْوَالِدَیْنِ اَلا وَقَوْلَ الزُّوْرِ ۱۲۱

اَللّٰہُ اَعْلٰی وَاَجَلّ ۱۱۰

اِنَّکَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ

وَ تَصْدَقُ الْحَدِیْثَ ۱۱۲، ۱۱۶، ۱۷۷

اَللّٰھُمَّ اَیِّدْہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۳۴۴

تَکْسِبُ الْمَعْدُوْمِ ۱۱۸

اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

اَنَا ابْنُ عَبْدِالْمُطَّلِبْ ۹۹

خ

خُلِقْنَ مِنْ ضِلْعٍ ۱۳۰

ف

فِی الرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی ۱۰۵

ک

کَانَ خُلُقُہُ الْقُرْاٰنَ ۷۲

ل

لَوْعَاشَ اِبْرَاھِیْمُ لَکَانَ

صِدِّیْقاً نَّبِیّاً ۵۳۹

لَوْکَانَ الْاِیْمَانُ

عِنْدَ الثُّرَیَّا ۵۵۰، ۶۳۲

ی

یَتَزَوَّجُ وَیُوْلَدُلَہٗ ۵۵۰، ۶۳۲

احادیث بالمعنٰی

(ترتیب بلحاظ صفحات)

اللہ تعالیٰ نے میرے شیطان کو مسلمان کر دیا ہے ۶

حدیثوں میں جو آتا ہے کہ مسیح خزانے تقسیم کرے گا ایسے مسلمانوں کو جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے ہیں مسیح موعود اُن کے آگے قرآن کے خزانے رکھے گا مگر وہ اُسے اُٹھا اُٹھا کر پھینک دیں گے اور قبول نہیں کریں گے ۱۹

رسول کریم ﷺ کا ایران کے بادشاہ کے بارہ میں فرمانا کہ جاؤ! اپنے بادشاہ سے کہہ دو میرے خدا نے تمہارے خدا کو مار دیا ۲۱

اگر کوئی قاتل نہ پکڑا جائے اور دیت نہ دی جائے تو سارے علاقہ سے ہم دیت لیں گے ۴۴

جب سَو دالو تو دیکھ کر لو تا کہ بعد میں کوئی جھگڑا پیدا نہ ہو ۵۶

نماز خدا اور بندے کے درمیان ملاقات کا ایک ذریعہ ہوتی ہے ۶۶

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بعض لوگوں سے کہے گا کہ دیکھو! میں بیمار تھا..... ۶۷

صحابہؓ جو کچھ رسول کریم ﷺ کو کرتے دیکھتے تھے وہی کچھ خود کرنے لگ جاتے تھے ۷۲

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کے نبی

میدانِ جنگ سے پیٹھ نہیں
موڑا کرتے ۹۹
خدا لعنت کرے یہود اور
نصاریٰ پر کہ انہوں نے
اپنے نبیوں کی قبروں کو
سجدہ گاہ بنالیا ۱۰۰
خدا کی قسم! اگر یہ لوگ سورج
کو میرے دائیں اور چاند
کو میرے بائیں بھی لاکر
کھڑا کردیں تب بھی مَیں
ایک خدا کے ذکر سے باز
نہیں آؤں گا ۱۰۶
ابوبکرؓ سے مجھے اتنی محبت ہے
کہ اگر خدا کے سِوا کسی کو خلیل
بنانا جائز ہوتا تو میں
ابوبکرؓ کو بناتا ۱۰۷
بعض دفعہ بادل کے موٹے
موٹے قطرے گرتے تو
حضور ﷺ کمرہ سے باہر
تشریف لاتے اپنی زبان
باہر نکالتے اور اُس پر بارش
کے اُن قطرات کو لیتے..... ۱۰۷
اے میری قوم کے لوگو! اگر
مَیں تم سے یہ کہوں کہ ایک
بڑا لشکر مکہ کے پاس پڑا
ہے جو تم پر حملہ کرنا چاہتا
ہے تو کیا تم میری اِس
بات کو تسلیم کرلو گے؟ ۱۱۹
مسجدیں خدا تعالیٰ کی عبادت
کے لئے ہی ہوتی ہیں ۱۲۳
ایک دفعہ ایک بدوی آیا اور
مسجد میں پیشاب کرنے لگ
گیا۔ صحابہؓ ڈنڈے لے کر
اُٹھے تو رسول کریم ﷺ
نے فرمایا اِسے کچھ نہ کہو،
اِس کا پیشاب رُک
جائے گا ۱۲۴
ایک دفعہ صدقہ کی کچھ کھجوریں
آئیں۔ حضرت حسنؓ اور
حضرت حسینؓ نے آتے ہی
ایک کھجور اپنے منہ میں ڈال
لی۔ رسول کریم ﷺ نے
دیکھا تو فوراً حضرت حسنؓ
کے منہ سے کھجور نکال لی ۱۱۲، ۱۲۵
ایک دفعہ آپؐ گھر میں بیٹھے
ہوئے تھے کہ حضرت
عائشہؓ کے پاس مدینہ کی
دو لڑکیاں آئیں اور انہوں
نے ڈھولک کے ساتھ کوئی
گیت گانا شروع کردیا۔
اوپر سے حضرت ابوبکرؓ
آگئے..... ۱۲۵
قیس! یا تو تمہیں میرے ساتھ
گھوڑے پر سوار ہونا پڑے گا
اور یا پھر واپس چلے جاؤ۔
مجھ سے یہ برداشت نہیں
ہوسکتا کہ مَیں گھوڑے پر
سوار رہوں اور تم پیدل
ساتھ چلو ۱۲۷
آپؐ کا فرمانا کہ سب قیدیوں
کی رسیاں ڈھیلی کردو اور یا
پھر عباسؓ کی رسیاں بھی
سخت کردو ۱۲۸
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا
کہ مجھے دوسروں سے قرآن
سُننے میں مزا آتا ہے ۱۲۹
ایک دفعہ حضرت عبداللہ
بن مسعودؓ آپؐ کے پاس
آئے۔ آپؐ نے اُن سے
فرمایا عبداللہ! کچھ قرآن
شریف پڑھ کر سُناؤ ۱۲۹
رسول کریم ﷺ نے

فرمایا ہے کہ خاوند اور بیوی
کے تعلقات جہاں بے انتہا
محبت پر مبنی ہوتے ہیں وہاں
یہ تعلق ایسا نازک بھی ہے
کہ بعض اوقات آپس میں
نفرت بھی پیدا ہو جایا کرتی ہے
اِس لئے عورتوں پر زیادہ
سختی نہ کیا کرو..... ۱۳۱
رسول کریم ﷺ جب
فوت ہونے لگے تو آپؐ
نے ایک خطبہ پڑھا جس
میں صحابہؓ سے مخاطب ہوتے
ہوئے فرمایا دیکھو! مَیں تم
کو عورتوں کے متعلق خاص
طور پر وصیت کرتا ہوں،
اُن کا خیال رکھنا اور اُن
پر کبھی سختی نہ کرنا ۱۳۲
ایک دفعہ جبکہ رسول کریم ﷺ
کو تیز بخار چڑھا ہوا تھا آپؐ
نے اپنی بیوی سے فرمایا پانی
کی مشکیں لاؤ اور
مجھ پر ڈالو ۱۳۲
مُردے نعلین کی آواز
سُن لیتے ہیں ۱۸۷
رسول کریم ﷺ نے فرمایا
مغضوب کے معنی ہیں اَلْیَھُوْد
اور ضَالّ کے معنی ہیں
نصاریٰ ۲۲۶
ہر بستی پر باہر سے آنے
والے کی مہمان نوازی
تین دن فرض ہے ۲۹۷
ماں کے قدموں کے نیچے
جنت ہے ۴۴۵، ۴۴۷، ۴۶۰
رسول کریم ﷺ کے پاس
ایک شخص آیا اور اُس نے
تحریک کی کہ آپ بھی
اِس (حلف الفضول) میں
شریک ہوں۔ آپ نے
فرمایا..... مَیں اِس میں
ضرور شامل ہوں گا ۵۰۶
اگر جاہلیت کی کسی ایسی ہی
چیز کی طرف جس طرح
کہ حلف الفضول تھی مجھے
بلایا جائے تو مَیں اُس
کو ضرور قبول کروں اور اُس
میں شامل ہوں ۵۰۷

اسماء

آ۔ا

آدم علیہ السلام۔حضرت ۲۸
۳۲۵، ۳۵۷، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۴
۴۲۴، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۵۰، ۴۹۹
۵۴۵، ۶۰۱، ۶۰۸

آئن سٹائن ۳۲۰

ابراہیم علیہ السلام، حضرت ۵۳۹

ابراہیمؓ۔حضرت (ابن رسول ﷺ)
۱۱۱، ۵۳۹

ابوسفیانؓ ۱۳۳، ۶۲۱، ۶۲۲، ۷۳۱

ابوبکر صدیقؓ، حضرت ۱۰۲
۱۰۷، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۲۵، ۱۳۳، ۲۴۷
۳۴۴، ۳۵۲، ۴۶۸، ۶۳۸
۶۳۹، ۶۴۷

ابوجہل ۱۰۸، ۲۵۷
۲۵۸، ۴۶۸، ۵۰۷، ۵۰۸

ابوطلحہؓ۔حضرت ۱۳، ۱۳۲، ۱۳۳
حضرت ابوطلحہ کا جنگِ اُحد میں
حضور ﷺ کے منہ کے سامنے
اپنا ہاتھ رکھنا اور ہاتھ شَل
ہو جانا ۱۳

ابوالعطاء۔جالندھری مولانا ۴۹۴
۶۱۲

احسان اللہ لاہوری۔ملک
(سابق مبلغ مغربی افریقہ) ۳۹۱

احسان الٰہی جنجوعہ۔چوہدری
(سابق مبلغ مغربی افریقہ) ۳۵۳

احمد جان۔صوفی لدھیانوی
حضرت ۲۵۹، ۲۶۳

احمد خان ایاز۔حاجی ۶۱۳

احمد خان نسیم۔مولوی ۶۱۳

احمد یار خان۔نواب ۲۱۸

اسحاق علیہ السلام۔
حضرت ۳۵۹، ۳۶۴

اسماعیل علیہ السلام۔
حضرت ۳۵۹، ۳۶۴

اسود عنسی ۶۴۰

افضل حق۔چوہدری ۲۱۸، ۲۱۹

اقبال۔ڈاکٹر علامہ سر محمد ۶۱۶

اقبال بیگم (خادمہ) ۳۸۵، ۳۹۱

اللہ بخش۔خان بہادر ۵۰۳

اُمِّ طاہر۔حضرت مریم بیگم
۲۱، ۲۳۱، ۳۶۹، ۳۷۱ تا ۳۸۰، ۳۸۲
۳۸۴ تا ۳۹۳، ۴۵۳، ۴۶۳، ۴۸۵
۵۵۲، ۶۳۰
آپ کی سیرت وشمائل اور
اخلاص کا تذکرہ ۳۷۰ تا ۳۹۱

امان اللہ خان۔امیر کابل ۳۳۵

امۃ الباسط۔صاحبزادی ۳۸۸

امۃ الجمیل۔صاحبزادی ۳۸۸

امۃ الحکیم۔صاحبزادی ۳۸۸

امۃ الحئی۔صاحبزادی
۳۷۲ تا ۳۸۰، ۳۹۲، ۳۹۳

امۃ القیوم بیگم ۳۷۴

اندر من مراد آبادی۔منشی ۲۲۳
۵۲۳، ۵۴۳

ایاز ۴۶۷

ایبٹس۔سر ۲۶۲

ب

بدھ علیہ السلام۔حضرت ۲۹۶، ۲۹۷

برہان الدین جہلمی۔مولوی حضرت
سیالکوٹ میں معاندین کے
آپ پر مظالم ۱۳، ۳۰۳، ۳۰۴

بشارت احمد۔ڈاکٹر ۶۴۲

بشیر احمد ایڈووکیٹ۔شیخ ۲۳۹
۲۷۲، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۸، ۳۹۱

بشیر احمد ایم اے۔حضرت مرزا
۲۶۸، ۳۸۸، ۵۹۷، ۶۰۷

پ

پائندہ خان۔خان بہادر ۳۹۴

پیرادِتا۔حضرت اقدسؑ
کے ایک ملازم ۲۱۱

ت

تیمور۔امیر ۱۹۹

ث

ثناء اللہ امرتسری۔مولوی
۵۷۱ تا ۵۷۴، ۵۸۹

ج

جلال الدین شمس۔مولانا ۴۸۸
۶۱۳

جیون لعل ۶۲۳

چ

چرچل۔سر ونسٹن ۲۳۰
۲۶۹، ۵۳۲، ۶۰۱، ۶۰۸

ح

حاجی برلاس ۱۹۹

حارث بن ہشام ۲۵۸

حامد علی شاہ سیالکوٹی۔حضرت میر
حضرت مسیح موعودؑ نے جب
وقف زندگی کا اعلان کیا تو
وقفِ زندگی کی شرائط
میر حامد شاہ صاحب سے
لکھوائیں ۲۹۷

حامد علی۔حضرت حافظ ۵۲۶

حبیب اللہ خان۔امیر ۲۱۲

حبیب اللہ شاہ۔حضرت ڈاکٹر
۳۷۲، ۳۷۳، ۳۸۴، ۶۳۰

حسان بن ثابتؓ۔حضرت
۳۴۴، ۳۶۱، ۳۶۷
آپ کا مشہور شعر
کُنتَ السَّوَادَ لِنَاظِرِیْ ۳۶۱

حسنؓ۔حضرت امام ۱۱۲

حسینؓ۔حضرت امام ۱۱۲

حشمت اللہ۔حضرت ڈاکٹر
۳۸۵، ۳۹۱

خ

خالد بن ولیدؓ۔حضرت ۱۶۵

خدیجۃ الکبریٰؓ۔حضرت ۱۱۲
۱۱۶ تا ۱۱۸، ۱۲۲
پہلی وحی کے موقع پر آپ
کی گواہی ۱۱۲

خلیل احمد۔مرزا ۳۷۴

د

داؤد۔غزنوی مولوی ۵۴۱
۵۵۷، ۶۷۴

دحیہ کلبیؓ۔حضرت ۲۰۹

دیانند۔پنڈت ۵۲۰

ڈ

ڈارون۔چارلس ۳۱۹، ۳۲۰

ڈگلس۔مسٹر ۲۰۹، ۲۱۰

ر

رامؑ۔حضرت
ہندو بھی تسلیم کریں گے کہ
حضرت کرشنؑ اور حضرت

رام چندرؑ کو خدا تعالیٰ نے
اسی لئے بھیجا تھا کہ اس
زمانہ کے لوگ ان کے نمونہ
پر چلیں ۶۱
رحمت اللہ خان ۲۰۸
رحمت اللہ۔ شیخ ۲۱۴، ۲۱۵
۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۶، ۶۴۲
رحمت علی۔ مولوی
(مبلغ انڈونیشیا) ۶۱۴
رشید احمد۔ مرزا ۳۷۴
رمضان علی۔ مولوی ۶۱۳
رنجیت سنگھ ۱۴۷، ۱۹۹

ز

زوغو۔ شاہ البانیہ ۲۳۵
زین العابدین ولی اللہ شاہ۔
حضرت ۶۱۳

س

سرور شاہ۔ حضرت سیّد ۲۵۶
سعد پاشا (کرد لیڈر) ۲۳۷
سکندر حیات خان۔ سر ۲۱۸، ۵۹۳
سلطان احمد خان بہادر۔
حضرت مرزا ۲۰۶، ۶۳۵، ۶۳۶
سید احمد بریلویؒ۔ حضرت ۲۹۸

ش

شاہ محمد۔ سیّد ۶۱۴
شریف احمد۔ صاحبزادہ
حضرت مرزا ۲۷۰، ۵۹۶، ۵۹۷
شوکت علی۔ مولانا ۲۶۷
شیر محمد خان ۳۹۱

ص

صفیہؓ۔ حضرت ۱۳۱

ط

طاہر احمد (اوّل) ۳۷۳
طاہر احمد۔ حضرت مرزا
(خلیفۃ المسیح الرابعؒ) ۳۸۸

ظ

ظفر اللہ خان۔ حضرت سر محمد
۲۲۹ تا ۲۳۱، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹
۵۵۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵
۶۰۱ تا ۶۰۷، ۶۲۵، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹
ظہور حسین بخارا۔ مولوی ۲۴۱، ۶۱۲

ع

عائشہ صدیقہؓ۔ حضرت ۱۰۵
۱۲۵، ۱۳۳
عباسؓ۔ حضرت ۱۰۰
۱۲۸، ۱۲۹، ۳۴۴، ۳۴۸
عبدالاحد خان (افغان) ۶۱۲، ۶۲۹
عبدالرحمٰن مصری۔ شیخ ۴۸
۲۸۸، ۳۱۰، ۴۶۹، ۵۷۶،
۵۷۸، ۶۴۵
عبدالرحیم درد۔ مولانا ۶۱۲، ۶۲۳
عبدالرحیم نیر۔ مولانا ۴۸۴، ۴۸۹
عبدالستار شاہ۔ حضرت ڈاکٹر
۳۷۱ تا ۳۷۴
عبدالشکور ۵۹
۱۶۰، ۲۷۷، ۲۷۰، ۵۵۷، ۵۵۹
عبدالقادر المغربی ۱۷۵
عبدالکریم سیالکوٹی۔
حضرت مولوی ۲۸، ۲۹، ۲۴۸
عبداللہ بن ابی بن سلول ۴۱۴
عبداللہ سنوری۔
حضرت منشی ۲۵، ۵۲۶
عبداللہ الہ دین۔ سیٹھ ۴۸۸
عبداللہ۔ بھائی سیٹھ ۵۹۱ تا ۵۹۳
عبداللہ سہروردی ۲۶۷

عبداللہ مالاباری ۶۱۳

عبدالقدیر نیاز۔ صوفی ۶۱۳

عزیز احمد۔ ملک ۶۱۴

عصمت بی بی۔ صاحبزادی ۵۳۶

عکرمہؓ۔ حضرت ۱۰۸، ۲۵۷، ۲۵۸

عمر فاروقؓ۔ حضرت ۱۴ تا ۱۷
۱۰۹۱۰۷، ۱۲۳، ۱۶۷

عیسیٰ علیہ السلام۔ حضرت ۲۱
۲۶۲، ۳۶۰، ۳۶۴، ۴۶۷، ۵۴۷
۵۸۰، ۶۵۰

غ

غلام احمد قادیانی علیہ السلام۔
حضرت مرزا۔ ۱۳، ۱۸، ۲۰، ۳۲
۱۳۷، ۱۳۸، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۵، ۱۵۶
۱۵۹ تا ۱۶۳، ۱۶۵، ۱۶۷، ۱۶۹
۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۵، ۱۸۵، ۱۸۷ تا ۱۹۲
۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۲ تا ۲۱۳ تا ۲۳۲
۲۳۴، ۲۳۶، ۲۳۸، ۲۳۹
۲۴۸ تا ۲۵۱، ۲۵۵ تا ۲۵۹
۲۶۲ تا ۲۶۵، ۲۶۷، ۲۷۲
۲۷۷ تا ۲۸۲، ۲۸۰ تا ۲۸۲، ۲۸۸
۲۹۰، ۲۹۷، ۲۹۹، ۳۰۳، ۳۰۴
۳۲۰، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۷
۳۶۱ تا ۳۶۳، ۳۷۱ تا ۳۷۳
۳۷۶، ۳۸۶، ۴۰۲، ۴۰۵، ۴۰۹
۴۳۰، ۴۳۱، ۴۵۲، ۴۶۸
۴۷۱ تا ۴۷۴، ۴۹۱، ۴۹۴، ۴۹۹
۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۳ تا ۵۳۲
۵۳۴ تا ۵۴۰، ۵۴۲، ۵۴۴، ۵۴۶
۵۴۸ تا ۵۵۱، ۵۵۷ تا ۵۶۱، ۵۶۴
۵۶۶ تا ۵۶۹، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۹
۵۸۰، ۵۸۵، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۶
۶۰۹ تا ۶۱۲، ۶۱۷، ۶۲۷، ۶۲۴
۶۲۷، ۶۲۹، ۶۳۱ تا ۶۳۸، ۶۴۰
۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۸

خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ
کو لوگوں کی ہدایت کیلئے
مبعوث کیا ۳۶۲

دنیا میں کوئی فرد ایسا نہیں جس
کے نام پر اتنے آدمی اپنی جانیں
قربان کرنے کیلئے تیار ہوں
جتنے آدمی حضرت مسیح موعودؑ
کے نام پر تیار ہیں ۱۶۳

آپ کے خاندانی حالات ۱۹۹

عربی الہامات

مَظْهَرُ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ
مَظْهَرُ الْحَقِّ وَ الْعَلَاءِ
كَأَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ ۵۲۶
اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوآ
اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ
لَا يُفْتَنُوْنَ ۵۳۹
وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ
فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۲۴۳
۵۷۸، ۵۸۳
وَقَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ
يُوْسُفَ ۵۳۹
شَاهَتِ الْوُجُوْهُ فَتَوَلَّ
عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۵۳۹، ۵۴۶
اِنَّ الصَّابِرِيْنَ يُوَفّٰى لَهُمْ
اَجْرُهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۵۳۹
اِنَّا اَرْسَلْنَاهُ شَاهِداً
وَّ مُبَشِّراً وَ نَذِيْراً
كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيْهِ
ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۲۸۱، ۴۵۳
لَيُمَزِّقَنَّهُمْ ۱۵۴، ۵۸۴، ۶۱۰

اُردو الہامات

بادشاہ تیرے کپڑوں سے
برکت ڈھونڈیں گے ۲۰۳

وہ حسن و احسان میں تیرا
نظیر ہوگا ۲۷۸، ۴۵۰

دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا۔
یہ وہی بشیر ہے جس کا دوسرا
نام محمود ہے ۵۴۰
تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں
موت کے پنجہ سے نجات
پاویں..... ۵۴۱
اُس کے ساتھ فضل ہے جو اُس
کے آنے کے ساتھ آئے گا ۵۴۳
نور آتا ہے نور ۲۸۱
غلام حسین۔ سر ۵۰۳
غلام فرید۔ ملک ۶۱۲
غلام قادر۔ مرزا
(حضرت اقدسؑ کے بھائی) ۲۵۸
غلام محمد۔ حضرت صوفی
(مبلغ ماریشس) ۶۱۲
غلام محمد۔ ڈاکٹر ۶۴۲
غلام مرتضیٰ۔ حضرت ۲۵۸

ف

فتح خان ۵۲۶
فتح محمد سیال۔
حضرت چوہدری ۶۱۲، ۶۲۴
فخر الدین ملتانی ۸۴
فرزند علی خان۔ مولوی ۶۱۲
فضل احمد۔ صاحبزادہ مرزا ۲۰۶
فضل حسین۔ سر ۲۱۹، ۶۱۶
فضل حق۔ مولوی ۲۶۷
فضل الرحمٰن۔
حضرت حکیم ۵۱۸، ۶۱۴
فقیر اللہ۔ حضرت ماسٹر ۲۶۴
فقیر اللہ۔ بابو ۶۱۳، ۶۱۴

ق

قاسم علی۔ حضرت میر ۶۵۰

ک

کرشن علیہ السلام۔ حضرت
ہندو بھی تسلیم کریں گے کہ
حضرت کرشنؑ اور حضرت
رام چندرؑ کو خدا تعالیٰ نے اسی
لئے بھیجا تھا کہ اس زمانہ کے
لوگ ان کے نمونہ پر چلیں ۶۱
کسریٰ شاہ ایران
اس کا رسولِ کریم ﷺ کی
گرفتاری کیلئے سپاہی بھیجنا
اور حضورؐ کا فرمانا کہ کہہ دو
میرے خدا نے تمہارے خدا
کو مار دیا ۲۱
کمال الدین ایڈووکیٹ۔
خواجہ ۱۵۱، ۲۱۴، ۵۸۶، ۶۱۰

ل

لوکس۔ مسٹر
فورمین کرسچین کالج کے پروفیسر ۱۶۸
لیتھویٹ
وائسرائے کے پرائیوٹ سیکرٹری ۲۶۹
لیکھرام پشاوری۔ پنڈت ۲۰۳
۲۲۳، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۴۳،

م

محمد مصطفیٰ ﷺ۔ حضرت
۱۳ تا ۱۷، ۱۹، ۲۱، ۳۰، ۶۱، ۱۰۰، ۱۰۱
۱۰۳ تا ۱۱۲، ۱۱۵ تا ۱۳۵، ۱۳۷ تا ۱۳۹
۱۵۹، ۱۸۳، ۱۸۷، ۱۹۰ تا ۱۹۲
۱۹۸، ۲۰۲، ۲۰۴، ۲۲۶، ۲۴۷
۲۵۷، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۸۲، ۲۹۷
۳۱۲، ۳۲۳، ۳۴۱ تا ۳۴۹، ۳۵۰
۳۵۲، ۳۶۰ تا ۳۶۳، ۳۶۶
۴۰۵، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۴، ۴۲۴، ۴۲۹
۴۳۲، ۴۳۳، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۵۹
۴۶۰، ۴۶۷، ۴۷۱ تا ۴۷۳، ۵۰۷
۵۲۱، ۵۲۳ تا ۵۲۵، ۵۳۱ تا ۵۳۳
۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۷

۵۴۸، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۶۰، ۵۶۷
۶۱۱، ۶۳۲، ۶۳۴، ۶۳۸
۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۹
اللہ تعالیٰ نے ہمارے اخلاق کی
درستی کیلئے محمد رسول ﷺ کو
ہمارے لئے کامل نمونہ بنایا ہے ۶۳
آپ خاتم النبیین ہیں اور آپ
کی شریعت آخری شریعت ہے ۳۶۰
عیسائیوں کو مسجد کے اندر
عبادت کی اجازت مرحمت فرمانا ۱۲۳
آپ ﷺ کے عربوں پر
احسانات ۳۶۲
حضرت خدیجہؓ کی آپ کے
حق میں گواہی ۱۱۲، ۱۱۸
ایک جنگ کے موقع پر حضور ﷺ
کا دشمن کو فرمانا کہ مجھے اللہ بچا
سکتا ہے ۹۷
آپ کی زندگی کے آخری ایام ۱۰۷
رسول کریم ﷺ کی شفاعت
یقیناً سب نبیوں کی شفاعت
سے ارفع اور اعلیٰ ہوگی ۶۰
آپ کے پانچ بنیادی اخلاقِ فاضلہ
صلہ رحمی ۱۱۳ تا ۱۲۴
ناداروں اور معذوروں کی
امداد ۱۱۳ تا ۱۲۴
اکرام ضیف ۱۱۳ تا ۱۲۴
دوسروں کی تکلیف کا
احساس ۱۳۳ تا ۱۲۴
مصیبت زدگان کی مدد کرنا ۱۱۳ تا ۱۲۴
رسول کریم ﷺ نے خواب
دیکھا تھا کہ آپ کے سامنے
جنت کے انگوروں کا ایک خوشہ
لایا گیا ہے ۲۵۷
ایک بدوی کے مسجد میں پیشاب
کرنے پر فرمانا کہ اسے کچھ
نہ کہو، اِس کا پیشاب رُک
جائے گا ۱۲۴، ۱۲۵
آپ کا عفو درگزر اور نرمی ۱۲۲، ۱۲۳
ایک بدوی کا آپ کے گلے
میں پٹکا ڈال کر اُسے مروڑنا ۱۲۳
آپ کی سچائی کا معیار بہت
بلند تھا ۱۱۹، ۱۲۰
آپ اِتنی رقت سے نمازیں
پڑھا کرتے تھے کہ بعض دفعہ
یوں معلوم ہوتا تھا کہ کسی دیگ
کے نیچے آگ جل رہی اور
اُس کا پانی اُبل رہا ہے ۱۱۱
محمد رسول اللہ ﷺ کو خدا تعالیٰ
نے کوثر دی ۱۹
مبارک احمد۔ شیخ ۶۱۴
مبارک احمد۔ حضرت مرزا ۳۷۱
۳۷۲، ۶۳۴، ۶۳۵
محمد احسن امروہی۔ مولوی ۲۶۶
محمد اسحاق۔ حضرت سید میر
آپ کا ذکر خیر ۲۴۵
۲۴۸، ۵۶۸، ۵۶۹
محمد اسماعیل غزنوی۔ مولوی ۶۲۳
محمد اسماعیل۔ حضرت ڈاکٹر میر ۳۸۳
۳۸۵، ۳۸۷
محمد اعظم۔ سیٹھ ۳۹۱
محمد دین۔ مولوی ۶۱۳
محمد الدین۔ مولوی
مبلغ سلسلہ البانیہ ۴۶۶
محمد حسین بٹالوی۔ مولوی
۲۰۸ تا ۲۱۱، ۳۲۷
محمد حسین۔ ڈاکٹر سید ۱۵۱
۲۱۴، ۵۸۶، ۶۴۲
محمد شریف۔ چوہدری مولوی ۶۱۴
محمد صادق۔ سماٹری ۶۱۴
محمد صادق۔ شیخ ۲۱۸
محمد صدیق امرتسری۔ مولانا ۶۱۴

محمد علی جناح۔ قائداعظم
مسٹر جناح نے مسلم لیگ کیلئے
سات کروڑ مسلمانوں سے
دس لاکھ روپیہ چندہ طلب کیا تھا ۴۶۹
محمد علی ایم اے۔ مولوی ۱۵۱ تا ۱۵۳
۲۱۴، ۲۱۵، ۲۶۵، ۲۶۶، ۴۷۰
۴۷۲، ۴۸۶، ۵۵۱، ۵۷۱، ۵۷۶
۵۷۷، ۵۸۳، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۹
۵۹۱، ۶۳۲، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۸
محمد غوث۔ سیٹھ ۳۹۱
محمد مدثر۔ افریقہ ۶۱۲
محمد نذیر خان۔ ماسٹر ۵۹۶، ۵۹۷
محمد یار عارف۔ مولوی ۶۱۲
محمد یوسف۔ شیخ
ایڈیٹر اخبار نور ۴۸۵
محمود ۱۴۹، ۱۶۷
۲۰۶، ۲۴۳، ۲۵۹، ۲۷۲، ۵۴۲
۵۶۸، ۵۸۶
محمود احمد۔ حضرت مرزا
بشیر الدین۔ خلیفۃ المسیح الثانی
۲۳، ۱۴۳، ۱۷۷، ۱۸۵، ۲۱۶، ۲۱۷
۲۴۵، ۲۵۳، ۲۶۶، ۲۸۵، ۳۰۷
۳۱۵، ۳۳۹، ۳۵۵، ۳۶۹
۳۹۵، ۳۹۷، ۴۲۱، ۴۲۷، ۴۳۵
۴۶۱، ۵۱۳
حضرت مسیح موعودؑ کے وصال کے
وقت آپ کا عظیم الشان عہد کرنا ۲۶۴
آپ کا گیارہ سال کی عمر میں
تحقیق کر کے حضرت مسیح موعودؑ
پر ایمان لانا ۴۷۱، ۴۷۲
آپ کا حضرت خلیفہ اوّل
سے طب اور تفسیر پڑھنا ۵۷۰
رؤیا میں فرشتے کا آپ کو
سورہ فاتحہ کی تفسیر سکھانا ۵۷۰
رؤیا کی حالت میں دیکھا کہ
میں ایک ایسی جگہ پر ہوں
جہاں دشمن کی فوج کے ساتھ
جنگ ہو رہی ہے ۱۵۷
خدا نے مجھے بتایا ہے کہ وہ ایک
زمانہ میں خود مجھ کو دوبارہ دنیا
میں بھیجے گا ۱۶۱
میری روح ایک زمانہ میں
کسی اور شخص پر جو میرے
جیسی طاقتیں رکھتا ہوگا نازل
ہوگی اور وہ..... دنیا کی اصلاح
کرے گا ۱۶۱
آپ کے چیلنج
میں اِن سب سے کہتا ہوں دنیا
کے کسی علم کا ماہر..... میرے
سامنے آجائے اور وہ اپنے
علوم کے ذریعہ قرآن کریم
پر حملہ کر کے دیکھ لے.....
میں دعویٰ کرتا ہوں کہ میں خدا
کے کلام سے ہی اُس کو جواب
دوں گا..... ۲۲۷
تفسیر نویسی کا چیلنج ۵۷۱ تا ۵۷۷
کشوف الہامات
کون ہے جو خدا کے کام کو
روک سکے ۱۵۴، ۶۱۰
مجھے الہام ہوا ہے کہ اگر تم
پچاس فی صدی عورتوں کی
اصلاح کر لو تو اسلام کو ترقی
حاصل ہو جائے گی ۳۲۷، ۴۴۶
ایب ڈی کیٹڈ
(Abdicated) ۶۰۵
محمود احمد خان۔ حکیم ۳۸۱
محمود خان۔ ڈپٹی کمشنر ۲۰۸
محمود طرزی
(سابق افغان وزیر) ۲۳۵
مولا بخش۔ شیخ ۶۴۲
مصطفیٰ کمال پاشا ۲۳۷
مطلوب خان۔ ڈاکٹر ۲۷۰
۵۹۶ تا ۵۹۹

معراج الدین۔ڈاکٹر ۳۹۱

مطیع الرحمٰن بنگالی۔صوفی ۴۹۷
۶۱۳

مظفر خان۔نواب ۲۱۸

منظور محمد۔حضرت پیر ۶۲۷، ۶۲۸

موسیٰ علیہ السلام۔حضرت ۳۶۰
۳۶۴، ۴۶۷، ۴۷۳، ۵۲۱

مہاراجہ کپورتھلہ ۲۰۰

مہاراجہ کشمیر ۶۱۷، ۶۲۴

مہر علی رئیس۔شیخ ۱۵۶
۲۰۴، ۲۵۶، ۲۷۲، ۵۲۶

مولا بخش۔شیخ ۶۴۲

میتھیوز۔جے
ایک دیسی پادری جو حضرت
مصلح موعود کے قتل کے ارادے
سے قادیان آیا تھا ۶۲۹

میور۔سر ولیم (سابق گورنر یوپی)
۳۴۵، ۳۴۶
اسلام کے خلاف سب سے زیادہ
کثیر الاشاعت کتاب سر میور
گورنر یوپی کی ہی لکھی
ہوئی ہے ۳۴۵

ن

نذیر احمد۔مولوی ۴۹۰، ۶۱۴

نذیر احمد۔ڈاکٹر ۴۹۰

نذیر احمد مبشر۔مولانا ۶۱۴

نذیر حسین دہلوی۔مولوی ۲۰۲

نصرت جہاں بیگم۔
حضرت سیّدہ اماں جان ۵۱۷
۵۳۷، ۵۸۰، ۵۹۶

نعمت اللہ ولی دہلوی۔شاہ ۲۸۰

نوح علیہ السلام۔حضرت ۳۵۹
۳۶۴

نورالدین بھیروی۔حضرت مولانا
۱۳، ۱۵۰ تا ۱۵۲، ۲۱۳ تا ۲۱۶
۲۶۰، ۲۶۳، ۲۶۵، ۳۰۱، ۳۰۴
۴۶۴، ۵۴۱، ۵۶۶، ۵۶۸، ۵۶۹
۵۸۰، ۵۸۹، ۵۹۵، ۵۹۶

نیاز احمد۔شیخ ۶۴۲

نیاز محمد۔حضرت شیخ ۲۷۲

نیوٹن۔سر آئزک
کشش ثقل کی تھیوری کا موجد ۳۲۰

ہ

ہادی بیگ۔مرزا ۱۹۹

ہرکشن داس۔سیٹھ ۲۰۴

و

ولی اللہ شاہ دہلوی۔حضرت ۲۹۸

ی

یعقوب بیگ۔ڈاکٹر مرزا ۱۵۱
۱۵۳، ۱۲۴، ۲۱۶، ۲۶۶، ۴۸۶
۶۴۲، ۶۴۶

یعقوب علی عرفانی۔حضرت شیخ
۵۱۷، ۵۸۱

یوسف علیہ السلام۔حضرت ۱۴۰
۱۶۷، ۱۸۸، ۱۹۳، ۳۵۹، ۳۶۰
۳۶۴، ۵۴۱، ۵۴۸، ۴۵۹
۵۶۴، ۶۳۱، ۶۳۲

مقامات

آ۔ا

آسام ۲۳۰، ۲۸۷، ۳۲۸، ۶۰۳

آسٹریا ۱۱۴، ۱۱۵، ۵۸۷

آسٹریلیا ۱۵۵، ۳۹۱

ابی سینیا ۶۱۱

اٹلی ۲۷، ۲۸، ۳۰
۲۹۹، ۲۶۹، ۲۷۱، ۲۹۱، ۳۷۴
۴۶۶، ۵۸۶، ۵۸۷، ۶۰۲، ۶۰۷
۶۱۱، ۶۱۴

احمد آباد ۲۸۸

ارجنٹائن ۱۵۵، ۳۲۸، ۶۱۱، ۶۱۳

اڑیسہ ۲۸۷، ۲۹۹، ۳۲۸

افریقہ ۱۵۵، ۱۵۱
۱۵۵، ۲۲۱، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۹، ۲۹۲
۲۹۴، ۲۹۵، ۳۲۸، ۳۵۳، ۴۵۹
۴۶۶، ۴۸۸، ۴۹۵، ۵۱۷، ۵۱۸
۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۴۵، ۶۵۱

افغانستان ۱۵۵، ۱۷۳
۲۱۲، ۲۱۹، ۲۳۵، ۲۷۱، ۳۲۸
۴۸۵، ۶۱۰، ۶۱۱

البانیہ ۱۵۵، ۱۷۳
۲۲۱، ۲۳۵، ۲۳۹، ۲۷۱، ۳۲۸
۴۶۶، ۶۱۱، ۶۱۳

الٰہ آباد ۲۸۸

امریکہ ۱۱۵، ۱۵۵
۱۶۸، ۱۷۲، ۱۷۳، ۲۲۱، ۲۲۳، ۲۲۸
۲۳۰، ۲۳۱، ۲۴۰، ۲۷۱، ۲۹۲، ۲۹۳
۳۲۲، ۳۲۸، ۳۲۹، ۴۸۰، ۴۸۳
۴۸۸، ۶۰۳ تا ۶۰۵، ۶۱۱، ۶۱۳
۶۱۵، ۶۴۵، ۶۴۷

امرتسر ۲۲۵
۲۳۱، ۲۸۸، ۳۱۱، ۴۹۱، ۶۰۳

انڈیمان ۶۱۳

انگلستان ۲۸، ۱۵۱، ۱۵۵
۲۲۱، ۲۲۷ تا ۲۳۰، ۲۳۹، ۲۷۱
۲۹۰، ۲۹۱، ۳۲۲، ۳۲۸، ۳۳۰
۳۳۱، ۳۵۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۴۸۸
۴۹۳، ۵۰۶، ۵۱۸، ۶۰۰، ۶۰۱
۶۰۳، ۶۱۰ تا ۶۱۲، ۶۱۵

ایران ۲۱، ۱۵۵، ۲۲۱، ۲۲۹
۲۳۴، ۲۴۰، ۲۷۱، ۳۲۸، ۶۱۱، ۶۱۳

ب

بٹالہ ۲۰۲، ۲۰۹، ۲۱۱، ۳۱۱

بدوملہی ۶۴۳، ۶۴۴

برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی ۱۷۶
۲۴۴، ۲۸۳، ۳۳۸، ۶۵۰

برطانیہ ۱۷۶
۲۲۹ تا ۲۳۱، ۲۴۴، ۲۵۵، ۲۸۳
۳۳۸، ۵۰۰، ۵۰۶، ۵۹۹، ۶۰۱
۶۰۲، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۵۰، ۶۵۱

برما ۶۱۳

بڑودہ ۲۸۷

بلوچستان ۲۸۷

بمبئی ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۹۹
۳۰۰، ۳۰۱، ۳۲۸، ۴۸۴، ۴۸۶
۴۸۷، ۴۹۱، ۴۹۷، ۵۹۴، ۶۰۵

بنارس ۲۸۸

بورنیو ۲۳۴، ۲۴۰

بنگال ۱۱۴، ۲۶۷، ۲۸۷، ۲۸۸
۲۹۹، ۳۲۸، ۴۹۷

بہار ۱۱۴، ۲۸۷، ۳۲۸، ۴۹۷

بہشتی مقبرہ قادیان ۱۸۷، ۳۸۸

بیروت ۲۱، ۱۴۱، ۱۴۲، ۲۸۳
۳۵۳، ۴۶۰، ۶۵۰

بیکانیر ۲۸۷

بیلجیئم ۵۸۷
۶۰۰، ۶۰۵، ۶۰۶

پ

پٹیالہ ۵۲۵

پشاور ۱۱۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۹۲

پنجاب ۱۶، ۳۵، ۱۵۱
۱۶۳، ۲۱۶، ۲۱۹، ۲۶۳، ۲۸۷ تا ۳۰۰
۳۱۹، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۴۵، ۴۸۲
۴۸۳، ۴۹۴، ۴۹۶، ۴۹۷
۵۰۰ تا ۵۰۵، ۵۹۳ تا ۵۹۵

پولینڈ ۱۵۵، ۲۲۱، ۲۳۵
۲۳۹، ۲۷۱، ۳۲۸، ۶۱۱، ۶۱۳

پھیرو چیچی ۶۱۹

پونا ۲۸۸

ت

تامل ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱

ٹ

ٹانڈہ (ضلع ہوشیار پور) ۵۲۶

ٹانگانیکا (افریقہ) ۲۷۱، ۴۹۰

ٹراونکور (ہندوستان) ۲۸۷

ج

جاپان ۱۵۵، ۱۷۲
۱۷۳، ۲۲۱، ۲۲۹، ۲۳۴
۳۲۸، ۶۱۱، ۶۱۳

جاوا (انڈونیشیا) ۱۵۵، ۲۲۱
۲۷۱، ۲۷۳، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹

جرمنی ۱۵۵، ۱۷۲
۱۷۳، ۲۲۱، ۲۲۹، ۲۹۱، ۳۲۸
۳۳۱، ۵۸۷، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۱۱، ۶۱۲

جنوبی افریقہ ۲۲۱، ۵۶۵

جنوبی امریکہ ۱۱۵، ۲۴۰، ۲۷۱، ۲۹۲

جنوبی یورپ ۳۳۱

جودھ پور ۲۸۷

جہلم ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۳، ۳۳۰

جے پور ۲۸۷

چ

چیکوسلواکیہ ۱۵۵، ۲۲۱
۲۳۵، ۲۳۹، ۳۲۸، ۶۱۱، ۶۱۳

چین ۴۶، ۱۵۵
۱۷۲، ۲۰۴، ۲۲۱، ۲۲۹، ۲۳۴، ۳۲۸
۲۴۰، ۶۱۱، ۶۱۳

ح

حیدرآباد ۲۸۷، ۲۸۸
۳۹۱، ۴۸۸، ۴۹۲، ۴۹۲، ۵۹۱

حبشہ ۴۹۰، ۴۹۱

حنین ۳۳۹، ۳۴۱، ۳۴۳، ۳۴۸

حیفا ۴۸۹

د

دہلی ۲۰۸، ۲۳۱
۲۷۶، ۲۸۸، ۳۰۱، ۳۱۹، ۳۸۱
۳۸۷، ۳۹۱، ۴۵۸، ۴۸۶، ۴۸۷
۴۹۲، ۵۹۴، ۶۰۳، ۶۲۵، ۶۴۴

ڈ

ڈنمارک ۶۰۰

ڈھاکہ ۲۸۸، ۲۹۹

ر

راولپنڈی ۲۸۸

رعیہ (ضلع نارووال) ۳۷۲

روس ۱۱۵، ۱۵۵
۱۵۶، ۱۷۳، ۲۲۱، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۷۱
۳۲۸، ۴۹۳، ۴۹۹، ۵۰۰، ۶۱۱، ۶۱۲

روم ۲۸، ۳۷۴

س

سپین ۱۵۵، ۲۷۱، ۳۴۹، ۶۱۱

سٹریٹ سیٹلمنٹس ۲۳۴، ۴۹۱

سرحد ۲۹۹، ۴۸۷، ۴۹۲، ۴۹۶

سرگودہا ۳۰۴، ۴۹۱

سروبایا ۱۵۵، ۲۳۴

سرینگر ۶۲۲، ۶۲۳

سماٹرا ۲۲۱، ۲۳۴

۳۴۰، ۲۷۱، ۲۹۲، ۶۱۱، ۶۱۴

سندھ ۱۲۴، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۹۹

۳۰۰، ۳۲۸، ۳۸۱، ۴۱۲، ۴۸۲

۴۸۳، ۴۸۷، ۴۹۶، ۵۰۳

سنگاپور ۱۷۶

۲۴۴، ۲۸۳، ۳۳۸، ۶۵۱

سوڈان ۴۹۱، ۶۱۱

سی پی ۲۸۷، ۲۹۹، ۳۲۸

سیالکوٹ ۱۳

۳۳، ۲۸۸، ۳۷۲، ۴۹۱

سیرالیون ۲۲۱

۲۴۰، ۳۲۸، ۴۸۹، ۶۱۱، ۶۱۴

سیلون (سری لنکا) ۱۵۵

۱۶۸، ۲۴۰، ۶۱۱، ۶۱۳

ش

شام ۱۵۵

۱۶۸، ۲۴۰، ۳۴۱، ۶۱۱، ۶۱۴

شملہ ۱۶۸

۵۸۸، ۶۰۳، ۶۰۶، ۶۱۶، ۶۴۶

ط

طائف ۲۶۱

آپ جب طائف میں تبلیغ کیلئے گئے تو شہر کے لوگوں نے آپ کو پتھر مارے اور لہولہان کر کے شہر سے نکال دیا ۲۶۱

ع

عراق ۲۹۲، ۴۹۰، ۵۹۸

عرب ۱۶، ۱۷

۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۶، ۱۲۳، ۱۷۵

۲۲۹، ۲۵۵، ۲۷۰، ۲۷۱، ۳۴۶

۵۹۸، ۵۹۹

ف

فارس ۵۵۰

فرات ۵۹۸

فرانس ۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹

۲۷۱، ۲۹۱، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۱۱

فلسطین ۱۶۸، ۲۲۱

۲۴۰، ۲۷۱، ۲۹۲، ۳۲۸، ۴۹۰

۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۴

فیروزپور ۴۹۷

ق

قادیان ۳، ۱۱، ۲۵، ۲۶

۳۳، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۵۳، ۱۶۸

۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۷، ۲۰۰، ۲۰۲

۲۰۴، ۲۰۷، ۲۰۹، ۲۱۱، ۲۱۳، ۲۱۶

۲۱۷، ۲۱۹، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۳۰، ۲۳۷

۲۵۸، ۲۶۲، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۸۷

۲۹۹، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۱۱، ۳۱۲

۳۱۷، ۳۲۷، ۳۳۴، ۳۵۷، ۳۸۳

۳۸۸، ۳۹۱، ۴۰۶، ۴۰۸، ۴۱۳

۴۱۴، ۴۱۸، ۴۲۳، ۴۲۹، ۴۳۷

۴۴۷، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۸، ۴۵۹

۴۶۳، ۴۶۸، ۴۸۵، ۴۸۶

۴۹۱ تا ۴۹۳، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۱۵

۵۲۰، ۵۲۵، ۵۵۹، ۵۸۲، ۵۹۱

۵۹۵، ۵۹۷، ۵۹۹، ۶۰۴، ۶۱۳

۶۲۹، ۶۳۰

ک

کابل ۲۱۲، ۲۲۱

۲۳۴، ۲۴۰، ۳۵۲، ۶۱۲

کانپور ۲۸۸

کراچی ۲۹۹، ۳۶۷
۴۸۴، ۴۸۶، ۴۸۷، ۶۰۵

کش ۱۹۹

کشمیر ۲۱۸، ۲۸۷
۳۷۷، ۵۸۴، ۶۱۵ تا ۶۱۸
۶۲۱ تا ۶۲۷

کعبۃ اللہ ۱۶

کلکتہ ۲۹۹، ۳۰۰
۴۸۴، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۹۲، ۶۴۴

کنعان
بائبل سے ثابت ہے کہ
حضرت یعقوبؑ اور حضرت
یوسفؑ کی ہڈیاں مصر سے
کنعان لائی گئیں ۱۸۸

کوئٹہ ۴۸۵

کینیا ۲۴۰

کینیڈا ۱۱۴، ۲۹۲، ۶۰۱، ۶۰۲

گ

گجرات ۲۹۹، ۳۰۰

گوالیار ۲۸۷

گوجرانوالہ ۴۹۲

گورداسپو ۲۰۹، ۴۹۱

گولڈکوسٹ ۱۵۵، ۳۲۸
۴۵۹، ۴۸۹، ۶۱۴

ل

لاہور ۱۱۴، ۱۷۶، ۱۷۹
۲۰۸، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۲۱
۲۲۴، ۲۲۷، ۲۳۶، ۲۳۹، ۲۴۲
۲۴۴، ۲۶۰، ۲۶۳، ۲۶۶، ۲۷۲
۲۷۹، ۲۶۳، ۲۶۶، ۲۷۲، ۲۷۹
۲۸۳، ۲۸۸، ۳۱۷، ۳۳۷، ۳۳۸
۳۸۰، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۹۱، ۴۱۹
۴۸۶، ۴۸۷، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳
۵۵۲، ۵۸۴، ۵۸۶، ۵۹۵، ۶۲۴ تا
۶۲۶، ۶۴۳، ۶۴۵، ۶۵۱

لدھیانہ ۱۷۹، ۲۰۴
۲۵۳، ۲۵۵، ۲۵۹ تا ۲۶۲
۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۸، ۵۲۷

لکھنؤ ۲۸۸

لندن ۲۷، ۲۸
۲۱۹، ۲۹۱، ۶۰۱، ۶۱۳، ۶۵۰

لیبیا ۲۶۸، ۲۶۹، ۶۰۷
حضور کا رؤیا میں دیکھنا کہ
مصر میں ہوں اور لیبیا کے محاذ
پر دشمن کی فوجوں اور انگریزی
فوجوں کے درمیان جنگ
ہو رہی ہے ۶۰۶

م

ماریشس ۱۵۵، ۲۲۱
۲۴۰، ۳۲۸، ۶۱۱، ۶۱۲

مدراس ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۹۹
۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۸، ۳۰۰، ۳۲۸

مدینہ منورہ ۱۶، ۱۰۰، ۱۰۱
۱۰۸، ۱۲۵، ۱۲۶، ۳۴۲، ۳۴۶
۴۱۴، ۵۰۹

مڈورہ ۲۸۸

مراکو ۶۱۱

مسجد اقصیٰ قادیان ۲۶۳، ۴۸۵
۵۵۹، ۵۹۵، ۵۹۶

مسجد مبارک قادیان ۱۷۹، ۱۸۰
۳۷۳، ۴۸۵، ۶۰۳، ۶۴۴

مصر ۲۱، ۱۴۰ تا ۱۴۲
۱۵۱، ۱۶۸، ۱۸۸، ۱۹۳، ۲۲۱، ۲۲۹
۲۴۰، ۲۶۹، ۲۷۱، ۲۸۳، ۲۹۲
۳۲۸، ۳۵۳، ۴۶۶، ۶۰۶ تا ۶۰۸
۶۱۱، ۶۱۴

مکہ معظّمہ ۳، ۱۵، ۲۶، ۱۰۵

۱۲۰، ۱۲۲، ۱۲۶، ۲۲۶، ۳۴۱
۳۴۴، ۳۴۶، ۵۰۷
ملایا (انڈونیشیا) ۱۵۵، ۱۷۶
۲۳۴، ۲۴۴، ۲۸۳، ۳۲۸
۶۱۴، ۶۵۰
ملتان ۲۸۸، ۴۹۱
منٹگمری (ساہیوال) ۴۹۷
میسور ۲۸۷
میمن سنگھ (بنگال) ۲۸۸

ن

ناروے ۶۰۰
نائیجیریا ۱۵۵، ۲۴۰
۳۲۸، ۴۸۸، ۵۱۸، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۴
نٹال گولڈ ۲۷۱، ۶۱۱، ۶۵۱

و

وزیرآباد ۶۴۲
ولایت ۲۸، ۲۵۵، ۳۷۴، ۵۰۶

ہ

ہالینڈ ۶۰۰
ہندوستان ۱۶، ۳۵
۱۵۱، ۱۶۳، ۲۱۲، ۲۱۶، ۲۲۹، ۲۳۸
۲۴۰، ۲۷۱، ۲۸۷، ۲۸۹، ۲۹۰
۲۹۲ تا ۲۹۵، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۱
۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۵۴۵، ۴۵۷
۴۵۸، ۴۶۶، ۴۸۴، ۴۸۶، ۴۸۸
۴۹۱، ۴۹۵، ۵۰۳ تا ۵۰۶، ۵۱۷
۵۱۸، ۵۸۴، ۵۹۷، ۶۰۵، ۶۱۳، ۶۱۷
ہنگری ۱۵۵، ۲۳۹
۲۷۱، ۳۲۸، ۶۱۱، ۶۱۳

ی

یمامہ ۱۵۶، ۲۱۴
یو۔پی ۲۸۷، ۲۸۸، ۳۴۵، ۴۹۷
یورپ ۱۵۵، ۱۷۲
۲۹۱، ۲۹۳، ۳۱۹، ۳۲۷ تا ۳۲۹
۳۳۱، ۳۴۴، ۳۴۶، ۳۶۵، ۴۰۰
۴۵۴، ۴۶۶، ۴۸۰، ۵۰۵، ۶۴۷
یوگوسلاویہ ۱۵۵، ۲۲۱
۲۳۹، ۲۷۱، ۳۲۸، ۴۶۰، ۴۶۶
۶۱۱، ۶۱۳
یوگنڈا ۲۴۰، ۲۷۱
یونان ۲۷۱، ۴۶۶
۵۰۱، ۶۰۴، ۶۱۱

کتابیات

آ۔ا

آئینہ کمالاتِ اسلام ۱۷۶، ۲۴۳

ابن ماجہ۔ سنن ۶۵۰

ابوداؤد۔ سنن ۵۲، ۳۱۳، ۴۶۰

اُردو جامع انسائیکلوپیڈیا ۱۷۲

۲۴۴، ۲۸۳، ۶۵۱

الاستیعاب فی معرفة الاصحاب ۲۸۳، ۳۵۳

اسد الغابة ۲۱، ۳۸۳

اقرب الموارد ۲۱

انجیل ۱۶۰

ب

بائبل

(عہد نامہ قدیم وجدید) ۱۸۸

۱۹۳، ۴۱۹، ۶۳۴

انجیل ۶۷، ۱۶۰

متی ۵۱۱

بخاری۔ جامع صحیح ۲۱، ۱۴۰، ۱۴۱

۱۴۲، ۳۵۳، ۳۸۳، ۶۵۰

ت

تجلیات الٰہیہ ۱۴۰

تذکرہ مجموعہ الہامات ۱۷۶

۲۴۴، ۶۵۱

تذکرۃ الشہادتین ۱۷۶

تفسیر کبیر (مصلح موعود)

تفسیر کبیر پڑھ کر مخالفوں نے

بھی تسلیم کیا ہے کہ اِس جیسی

آج تک کوئی تفسیر نہیں

لکھی گئی ۲۲۴

ترمذی۔ جامع صحیح ۲۴۴

تکذیب براہین احمدیہ ۵۲۴

چ

چشمہ معرفت ۶۵۱

ح

حجة اللّٰہ ۳۸۳

خ

خطبہ الہامیہ ۲۷۷، ۷۷۵

ط

طبقات ابن سعد ۱۴۲

د

دیوان خواجہ معین الدین چشتیؒ ۱۴۰

درثمین فارسی ۱۴۰

س

سبز اشتہار

ستیارتھ پرکاش ۴۹۳

سیرت ابن ہشام ۲۱

۱۴۱، ۱۴۲، ۳۵۳

السیرة الحلبیة ۱۴۰، ۲۸۳

سیرت حضرت اماں جان

اس کی خریداری کے متعلق تحریک ۵۱۷

ش

شرح دیوان حسان بن ثابتؓ ۳۸۳

ل

لائف آف محمد

م

مجموعہ اشتہارات جلد اوّل ۶۴۹، ۶۵۰

مشکوۃ المصابیح ۶۵۰

مسند احمد بن حنبل ۱۴۰، ۱۴۲، ۴۶۰، ۶۵۰

مسلم۔ جامع صحیح ۱۴۰، ۱۸۴، ۲۸۳، ۳۰۶، ۳۵۳

المصلح الموعود ۶۵۱

ن

نظام نو ۱۱۶

و

الوصیت ۵۲، ۳۸۳، ۶۵۰، ۶۵۱

اخبارات ورسائل

اشاعۃ السنۃ جلد ۱۳ ۲۴۴

پیغام صلح لاہور ۲۱۶، ۶۵۱

الفضل قادیان ۱۷۶، ۱۸۴، ۱۹۲، ۲۴۳، ۲۵۱، ۲۸۳، ۳۰۶، ۳۱۳، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۵۳، ۳۶۷، ۳۹۵، ۴۱۹، ۴۲۶، ۴۳۳، ۴۶۰، ۴۶۶، ۴۹۸، ۵۰۵، ۵۰۷، ۵۱۱، ۵۲۰، ۶۳۱، ۶۵۰

لندن ٹائمز ۶۵۱

سول اینڈ ملٹری گزٹ ۲۷

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	اسلام کا اقتصادی نظام	۱
۲	قرآن کریم پڑھنے پڑھانے کے متعلق تاکید	۱۲۹
۳	نیکیوں پر استقلال اور دوام کی عادت ڈالیں	۱۶۳
۴	آئندہ الیکشنوں کے متعلق جماعت احمدیہ کی پالیسی	۱۷۹
۵	مجلس خدام الاحمدیہ کا تفصیلی پروگرام	۱۹۱
۶	مسلمانوں نے اپنے غلبہ کے زمانہ میں اخلاق کا اعلیٰ نمونہ دکھایا	۲۱۱
۷	نبوت اور خلافت اپنے وقت پر ظہور پذیر ہو جاتی ہیں	۲۳۱
۸	تحریک جدید کی اہمیت اور اس کے اغراض و مقاصد	۲۵۳
۹	پارلیمنٹری مشن اور ہندوستانیوں کا فرض	۲۹۹
۱۰	ہر کام کی بنیاد حق الیقین پر ہونی چاہئے	۳۱۳
۱۱	فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے افتتاح کی تقریب	۳۲۳
۱۲	ہماری جماعت میں بکثرت حفاظ ہونے چاہئیں	۳۳۰
۱۳	کوئی احمدی ایسا نہیں ہونا چاہئے جسے قرآنِ کریم با ترجمہ نہ آتا ہو	۳۴۴

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۴	سپین اور سسلی میں تبلیغ اسلام اور جماعت احمدیہ	۳۵۱
۱۵	یورپ کا پہلا شہید شریف دوتسا	۳۶۵
۱۶	اب عمل اور صرف عمل کرنے کا وقت ہے	۳۷۱
۱۷	فریضۂ تبلیغ اور احمدی خواتین	۳۸۷
۱۸	دنیا کی موجودہ بے چینی کا اسلام کیا علاج پیش کرتا ہے	۴۱۳
۱۹	ہمارے ذمہ تمام دنیا کو فتح کرنے کا کام ہے	۴۳۹
۲۰	عمل کے بغیر کامیابی حاصل نہیں ہوسکتی	۴۶۹
۲۱	دائیں کو بائیں پر فوقیت حاصل ہے	۴۸۷
۲۲	زمین کی عمر	۴۹۶
۲۳	خدا تعالیٰ دنیا کی ہدایت کیلئے ہمیشہ نبی مبعوث فرماتا ہے	۵۰۳
۲۴	اسلام دنیا پر غالب آ کر رہے گا	۵۱۵
۲۵	متفرق امور (تقریر ۲۷ر دسمبر ۱۹۴۶ء)	۵۲۱
۲۶	جماعت کو چار چیزوں کی طرف زور دینا چاہئے	۵۳۱
۲۷	وحشی اور غیر متمدن اقوام میں بیداری کی ایک زبردست لہر	۵۳۹
۲۸	ہندوستانی اُلجھنوں کا آسان ترین حل	۵۵۱
۲۹	نیکی کی تحریک پر فوراً عمل کرو	۵۶۳
۳۰	ہمارا فرض ہے کہ ہم مظلوم قوم کی مدد کریں چاہے وہ ہمیں ماریں یا دکھ پہنچائیں	۵۷۳
۳۱	انصاف پر قائم ہو جاؤ	۵۸۹
۳۲	ایک آیت کی پُر معارف تفسیر	۶۰۷

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تعارف کتب

یہ انوار العلوم کی اٹھارویں جلد ہے جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی ۲۶ رفروری ۱۹۴۵ء تا ۲۰ رمئی ۱۹۴۷ء کی بتیس مختلف تحریرات وتقاریر پر مشتمل ہے۔

(۱) اسلام کا اقتصادی نظام

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ معرکۃ الآراء اور انقلاب انگیز تقریر مؤرخہ ۲۶ رفروری ۱۹۴۵ء کو احمدیہ ہوسٹل واقع ۲۳ ڈیوس روڈ لاہور میں احمدیہ انٹر کالجیئیٹ ایسوسی ایشن کے زیرِ اہتمام مختلف مذاہب کے لوگوں کے اجتماع میں ارشاد فرمائی۔ یہ تقریر تقریباً اڑھائی گھنٹے تک جاری رہی۔ اس تقریر میں احمدی احباب کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں مُسلم اور غیر مُسلم معززین بھی شامل تھے جن کی اکثریت اعلیٰ درجہ کے تعلیم یافتہ طبقہ اور پنجاب یونیورسٹی کے پروفیسرز اور طلباء سے تعلق رکھتی تھی۔ تقریر کے دوران پروفیسرز، وکلاء اور دیگر اہلِ علم دوست کثرت سے نوٹ لیتے رہے۔

اس تقریر کی صدارت مسٹر رامچندر مچندہ صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور نے کی۔ تقریر کے خاتمہ پر صاحبِ صدر نے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا:۔

''میں اپنے آپ کو بہت خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ مجھے ایسی قیمتی تقریر سننے کا موقع ملا اور مجھے اِس بات سے خوشی ہے کہ تحریک احمدیت ترقی کر رہی ہے اور نمایاں ترقی کر رہی ہے۔ جو تقریر اِس وقت آپ لوگوں نے سُنی ہے اُس کے اندر نہایت قیمتی اور نئی نئی باتیں حضرت امام جماعت احمدیہ نے بیان فرمائی ہیں مجھے اس تقریر سے

بہت فائدہ ہوا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ آپ لوگوں نے بھی اِن قیمتی معلومات سے فائدہ اُٹھایا ہوگا۔ مجھے اس بات سے بھی خوشی ہے کہ اس جلسہ میں نہ صرف مسلمان بلکہ غیر مُسلم بھی شامل ہوئے ہیں اور مجھے خوشی ہے کہ مُسلمانوں اور غیر مُسلموں کے تعلقات بہتر ہو رہے ہیں۔ جماعت کے بہت سے معزز دوستوں سے مجھے تبادلۂ خیالات کا موقع ملتا رہتا ہے۔ یہ جماعت اسلام کی وہ تفسیر کرتی ہے جو اس ملک کے لئے نہایت مفید ہے۔ پہلے تو میں سمجھتا تھا اور یہ میری غلطی تھی کہ اسلام اپنے قوانین میں صرف مسلمانوں کا ہی خیال رکھتا ہے غیر مسلموں کا کوئی لحاظ نہیں رکھتا مگر آج حضرت امام جماعت احمدیہ کی تقریر سے معلوم ہوا کہ اسلام تمام انسانوں میں مساوات کی تعلیم دیتا ہے اور مجھے یہ سُن کر بہت خوشی ہے۔ میں غیر مُسلم دوستوں سے کہوں گا کہ اس قسم کے اسلام کی عزت و احترام کرنے میں آپ لوگوں کو کیا عذر ہے؟ آپ لوگوں نے جس سنجیدگی اور سکون سے اڑھائی گھنٹہ تک حضرت امام جماعت احمدیہ کی تقریر سُنی اگر کوئی یورپین اس بات کو دیکھتا تو حیران ہوتا کہ ہندوستان نے اتنی ترقی کر لی ہے۔ جہاں میں آپ لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ لوگوں نے سکون کے ساتھ تقریر کو سُنا وہاں میں اپنی طرف سے اور آپ سب لوگوں کی طرف سے حضرت امام جماعت احمدیہ کا بار بار اور لاکھ لاکھ شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اُنہوں نے اپنی نہایت ہی قیمتی معلومات سے پُر تقریر سے ہمیں مستفید فرمایا''۔

(تاریخ احمدیت جلد ۱۰ صفحہ ۴۹۵، ۴۹۶)

سامعین پر اِس تقریر کے اثر کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس تقریر کو حاضرین نے ایسے شوق سے سنا کہ اتنے لمبے عرصہ تک لوگ اس طرح بیٹھے رہے کہ گویا اُن کے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔ ایک پروفیسر تو اِس تقریر کو سن کر رو پڑے اور بعض کمیونزم کے حامی طلباء نے اِس خیال کا اظہار کیا کہ وہ اسلامی شوشلزم کے قائل ہو گئے ہیں اور اب اسے صحیح اور درست تسلیم کرتے ہیں۔ یونیورسٹی اکنامکس ڈیپارٹمنٹ کے ایم۔اے کے بعض طلباء نے حضور کی اس تقریر کے متعلق یہ خواہش ظاہر کی کہ اس کا انگریزی ترجمہ چھپوا کر یونیورسٹی اکنامکس ڈیپارٹمنٹ کے

پروفیسروں کے پاس بھیجا جانا چاہئے۔ نیز اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ جہاں مختلف سکیمیں ہندوستان کی آئندہ ترقی اور بہبودی کیلئے دوسرے لوگوں کی طرف سے پیش ہو رہی ہیں وہاں یہ اسلامی نظام جو حضور نے پیش فرمایا ہے مسلمانوں کے خیالات کی نمائندگی کرے گا الغرض جوں جوں اس تقریر کی شہرت ہوئی بعض لوگ جو یونیورسٹی سے تعلق رکھتے تھے اور چوٹی کے پروفیسر تھے اُنہوں نے اپنے ملنے والوں سے معذرتیں کیں اور اس امر پر افسوس کیا کہ وہ بوجہ بعض دوسری مصروفیتوں کے اس عظیم الشان لیکچر کے سننے سے محروم رہے۔

حضور نے اپنے فاضلانہ خطاب کے آغاز میں سب سے پہلے نہایت لطیف پیرایہ میں اسلام کی اقتصادی تعلیم کا ماحول بیان فرمایا اور پھر اموال سے متعلق اسلامی نظریہ کی وضاحت کی اور نہایت تفصیل سے بتایا کہ اسلام نے کس طرح صرف دولت کے غلط استعمال ہی کو نہیں روکا بلکہ اس کے ناجائز طور پر حصول کا بھی مؤثر سدباب فرمایا ہے۔

حضور نے اپنی تقریر کے دوسرے حصے میں کمیونزم کی تحریک کا مذہبی، اقتصادی، سیاسی، نظریاتی اور عملی لحاظ سے تفصیلی جائزہ لیا اور آخر میں اُس کے متعلق بائبل کی ایک عظیم الشان پیشگوئی کا اُردو متن سنانے کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور اپنی پیشگوئی کا بھی ذکر فرمایا۔

الغرض حضرت مصلح موعود کے اِس لیکچر نے چوٹی کے علمی طبقوں میں ایک تہلکہ مچا دیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اُسے ہر سطح پر غیر معمولی کامیابی حاصل ہوئی۔

(۲) قرآن کریم پڑھنے پڑھانے کے متعلق تاکید

حضرت مصلح موعود کے ارشاد کی تعمیل میں مؤرخہ ۲۵ راگست تا ۲۵ رستمبر ۱۹۴۵ء ایک ماہ کی تعلیم القرآن کلاس قادیان میں منعقد ہوئی۔ اس تعلق میں حضرت مصلح موعود نے مؤرخہ ۱۱ رستمبر ۱۹۴۵ء کو بیت اقصیٰ قادیان میں یہ تقریر ارشاد فرمائی جس میں قرآن کریم کے پڑھنے اور پڑھانے کی ضرورت نیز قرآن کریم کے سمجھنے کے متعلق نہایت اہم باتیں بیان فرمائیں اور جماعت کو پُرزور تاکید کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''ہر احمدی کو قرآن کریم پڑھنا چاہئے اور جو پڑھنا نہیں جانتے اُن کو سنا کر قرآن کریم سمجھانے کی کوشش کرنی چاہئے اور یہ ہمارا اوّلین فرض ہے۔ اگر ہم یہ ارادہ کر لیں کہ سَو فیصدی افراد کو قرآن شریف کا ترجمہ سمجھا دیں گے اور اگر ہم اس میں کامیاب ہو جائیں تو ہماری فتح میں کوئی شک ہی نہیں اور ہماری روحانی حالت میں ایک عظیم الشان تغیر آ جائے گا''۔

(۳) نیکیوں پر استقلال اور دوام کی عادت ڈالیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ بصیرت افروز تقریر مؤرخہ ۱۰؍اکتوبر ۱۹۴۵ء کو بعد نماز مغرب قادیان میں ارشاد فرمائی جس میں نیکیوں پر دوام اور استقلال اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ وہی نیکی بابرکت اور نتیجہ خیز ہوتی ہے جس میں استقلال اور دوام کا رنگ پایا جاتا ہے۔ کچھ دن نیکی کر کے پھر اُسے چھوڑ دینا ایک ایسی کمزوری ہے جس سے انسان کی روحانی زندگی ہر وقت خطرہ میں رہتی ہے۔ نیز فرمایا کہ جو قوم اِس بات کی عادی ہو کہ اُسے بار بار بیدار کیا جائے اُسے اپنے مستقبل کی فکر کرنی چاہئے۔

(۴) آئندہ الیکشنوں کے متعلق جماعت احمدیہ کی پالیسی

حضرت مصلح موعود نے یہ مضمون ہندوستان میں آئندہ ہونے والے الیکشنوں سے چند روز پیشتر مؤرخہ ۲۱؍اکتوبر ۱۹۴۵ء کو تحریر فرمایا جس میں احباب جماعت کو آئندہ الیکشنوں کے متعلق جماعت احمدیہ کی پالیسی سے آگاہ فرمایا جس کے بنیادی نکات حسب ذیل ہیں۔

۱۔ پنجاب کے باہر ہر احمدی پوری طرح مُسلم لیگ کی کمیٹیوں اور اس کے امیدواروں کی مدد کرے۔ اپنے اور اپنے زیر اثر ووٹ اُن کو دے اور اپنے علاقہ کے لوگوں کو مُسلم لیگ کے حق میں ووٹ دینے کی تلقین کرے۔

۲۔ پنجاب سے کھڑے ہونے والے احمدی امیدوار مُسلم لیگ کے ٹکٹ پر کھڑے ہونے کی کوشش کریں۔ اگر مُسلم لیگ سے ٹکٹ کے حصول میں کامیابی نہ ہو تو مُسلم لیگ کی پالیسی

کے تابع ہی انڈیپنڈنٹ کھڑے ہوں۔

۳۔ پنجاب کے تمام احمدی ووٹ یا زیر اثر ووٹ محفوظ رکھے جائیں اور ان کے بارہ میں مرکز سے انفرادی مشورہ کرنے کے بعد کوئی فیصلہ کیا جائے۔ آپ ہی آپ فیصلہ نہ کیا جائے۔

(۵) مجلس خدام الاحمدیہ کا تفصیلی پروگرام

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ تقریر مؤرخہ ۲۱/ اکتوبر ۱۹۴۵ء کو مجلس خدام الاحمدیہ کے ساتویں سالانہ اجتماع پر ارشاد فرمائی۔

حضور نے اس تقریر میں سات کے ہندسہ کی اسلامی اصطلاح میں حیثیت و اہمیت نیز مطلب بیان کرتے ہوئے توجہ دلائی کہ مجلس خدام الاحمدیہ کو اس پہلو سے اپنی کارکردگی اور مساعی کا جائزہ لینا چاہئے کہ اُس نے گذشتہ سات سالوں میں کیا کھویا اور کیا پایا ہے؟

نیز ہدایت فرمائی کہ جماعتوں کے مقامی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے قواعد وضع کئے جائیں اور قواعد وضع کرتے وقت ان کے نتائج کو بھی پیش نظر رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب تک مقامی جماعتوں کے حالات و مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے قواعد نہ بنائے جائیں محض قواعد بنا لینے سے کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوسکتی لہٰذا جماعتوں کے حالات اور مسائل کا جائزہ لینے کیلئے پہلے انسپکٹران مقرر کئے جائیں پھر ان کے جائزہ کی روشنی میں لائحہ عمل تیار کیا جائے اور ساتھ ساتھ قواعد کا بھی جائزہ لیتے رہنا چاہئے اس پہلو سے بنائے گئے قواعد وضوابط مفید ثابت ہوسکتے ہیں۔

(۶) مسلمانوں نے اپنے غلبہ کے زمانہ میں اخلاق کا اعلیٰ نمونہ دکھایا

حضرت مصلح موعود نے مؤرخہ ۳۱/ اکتوبر ۱۹۴۵ء کو بعد نماز مغرب بمقام قادیان یہ تقریر ارشاد فرمائی جو پہلی دفعہ مؤرخہ ۲۹/ جولائی ۱۹۶۰ء کو روزنامہ الفضل میں شائع ہوئی اور اب انوار العلوم کی جلد ھٰذا میں کتابی صورت میں شائع ہو رہی ہے۔ ان ارشادات میں حضور نے

مختلف سماجی و معاشرتی کمزوریوں پر روشنی ڈالی نیز انگریز قوم کی بعض کمزوریوں کا ذکر کرتے ہوئے ان کی بعض خوبیوں کو بھی بیان فرمایا جن کی روشنی میں احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''اب ہماری جماعت کو چاہئے کہ وہ ایسے اخلاق پیدا کرے جو نہایت اعلیٰ درجہ کے ہوں اور جن سے وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وارث بن جائے''۔

نیز فرمایا:۔

''ہماری جماعت کو چاہئے کہ وہ اپنے اندر اعلیٰ اخلاق پیدا کرے اور نہ صرف وہ خوبیاں حاصل کرے جو انگریزوں میں پائی جاتی ہیں بلکہ ان سے بھی بہتر خوبیاں اپنے اندر پیدا کرے تا کہ ہماری جماعت کا معیار بلند ہو اور لوگوں پر ہمارا رُعب قائم ہو''۔

(۷) نبوت اور خلافت اپنے وقت پر ظہور پذیر ہوتی ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ پُر معارف خطاب مؤرخہ ۲۷ر دسمبر ۱۹۴۵ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر ارشاد فرمایا جس میں حضور نے اس ابدی اصول پر روشنی ڈالی کہ کفر ہمیشہ ایک ہی راستے پر چل رہا ہے اور اس سے پیار کرنے والے ہر نبی کے زمانہ میں وہی طریق اختیار کرتے ہیں جو پہلے انبیاء کے زمانہ میں اختیار کیا گیا۔ اسی طرح ہدایت کا بھی ایک بنا بنایا راستہ ہے جو ابتدا سے آج تک بغیر تغیر و تبدل کے چلا آ رہا ہے اور ہر آنے والا اِسی راستہ پر چلتا ہے لیکن لوگ اس بنے ہوئے راستہ کی طرف توجہ نہیں کرتے اور خود تراشیدہ قوانین کی پیروی کرتے ہیں۔

چنانچہ اس اصول سے آپ نے اس حقیقت کو ثابت کیا کہ تمام انبیاء کے حالات و واقعات ایک ہی طرح کے ہوتے ہیں لہٰذا اِسی معیار پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو بخوبی پرکھا جا سکتا ہے۔

(۸) تحریک جدید کی اہمیت اور اس کے اغراض و مقاصد

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ تقریر مؤرخہ ۲۸ ؍دسمبر ۱۹۴۵ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر ارشاد فرمائی جس میں تحریک جدید کی اہمیت اور اس کے اغراض و مقاصد کو کھول کر بیان فرمایا اور لاکھوں مبلغین تیار کرنے کیلئے بڑھ چڑھ کر چندہ تحریک جدید میں حصہ لینے کی تحریک فرمائی۔ اس تعلق میں آپ نے فرمایا کہ:۔

''حقیقت یہ ہے کہ ساری دنیا میں صحیح طور پر تبلیغِ اسلام کرنے کیلئے ہمیں لاکھوں مبلغوں اور کروڑوں روپیہ کی ضرورت ہے''۔

اس کے علاوہ حضور نے اس تقریر میں ہر جگہ قرآن کریم کے درس جاری کرنے، تجارت کی طرف توجہ دینے اور زندگیاں وقف کرنے جیسی تحریکات پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے احباب جماعت کو ان کی طرف توجہ دینے کی تلقین فرمائی۔ اسی طرح مرکز سلسلہ میں بار بار آنے کی بھی تحریک فرمائی۔ آخر پر اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''دنیا میں وہی جماعت اپنے مقاصد میں کامیاب ہوسکتی ہے جس کے افراد اپنے دلوں میں محبتِ الٰہی رکھتے ہوں''۔

(۹) پارلیمنٹری مشن اور ہندوستانیوں کا فرض

مارچ ۱۹۴۶ء میں برطانیہ کی لیبر حکومت نے ہندوستان کے سیاسی تعطل کو دور کرنے کیلئے ایک سکیم دے کر لارڈ پینتھک لارنس (وزیر ہند) سٹیفورڈ کرپس (لارڈ پریوی سیل) اور الیگزنڈر (وزیر بحر) پر مشتمل ایک وزارتی مشن ہندوستان بھیجا۔ یہ وفد ۲۵ ؍مارچ ۱۹۴۶ء کو دہلی پہنچا اور آتے ہی مُسلم لیگ اور کانگرس کے زعماء سے بات چیت میں مصروف ہوگیا۔

پارلیمنٹری وفد کی ہندوستان میں آمد پر حضرت مصلح موعود نے ایک دینی اور روحانی پیشوا کی حیثیت سے برطانوی ارکان، مُسلم لیگ اور کانگرس سب کو اُن کی نازک ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور ہندوستان کی گتھی کو عدل و انصاف اور اخلاق کے تقاضوں کے مطابق

سُلجھانے کا مخلصانہ مشورہ دیا۔ نیز مُسلم لیگ کے مؤقف کی زبردست حمایت کی اور کانگرس کے بے بنیاد پراپیگنڈا کی حقیقت واقعات کی روشنی میں واضح فرمائی اور اُسے مشورہ دیا کہ وہ تبدیلی مذہب کے متعلق اپنا زاویہ نگاہ بدل لے۔

(۱۰) ہر کام کی بنیاد حق الیقین پر ہونی چاہئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ مضمون سورۃ الم نشرح کی تفسیر کرتے ہوئے درس میں بیان فرمایا تھا جسے افادۂ عام کے لئے مؤرخہ ۱۵؍اپریل ۱۹۴۶ء کو روزنامہ الفضل میں شائع کیا گیا اور اب اِسے کتابی صورت میں شائع کیا جارہا ہے۔

(۱۱) فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے افتتاح کی تقریب

یہ مختصر خطاب حضرت مصلح موعود نے فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قادیان کے افتتاح کے موقع پر مؤرخہ ۱۹؍اپریل ۱۹۴۶ء کو نمائندگانِ شوریٰ کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا جس میں حضور نے اس سلسلہ میں آئندہ ہونے والی توسیع نیز دیگر آلات وغیرہ کی خریداری کے سلسلہ میں پیش آمدہ ضروریات کے پیش نظر احباب جماعت کو مالی قربانیوں کیلئے تیار رہنے کی تلقین فرمائی نیز اِس انسٹیٹیوٹ کے قیام کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

> ’’تا کہ ہم اپنی جدوجہد کے ذریعہ سائنس کو مذہب کے قریب لانے کی کوشش کریں..... کوئی سچی سائنس سچے مذہب سے ٹکرا نہیں سکتی اور یہ کام بندوں کا ہے کہ وہ سائنس کے مسائل کو مذہب کے مطابق ثابت کریں اور دنیا سے اِس ناواجب تفرقہ اور شقاق کو دور کردیں جو مذہب اور سائنس میں پایا جاتا ہے‘‘۔

(۱۲) ہماری جماعت میں بکثرت حفاظ ہونے چاہئیں

حضرت مصلح موعود نے یہ تقریر مؤرخہ ۲۹؍اپریل ۱۹۴۶ء کو بوقت بعد نماز مغرب بمقام قادیان دارالامان ارشاد فرمائی جس میں تحریک فرمائی کہ قرآن کریم کا چرچا اور اس کی برکات

کو عام کرنے کیلئے ہماری جماعت میں بکثرت حفاظ ہونے چاہئیں۔ چنانچہ فرمایا کہ:۔

''صدر انجمن احمدیہ کو چاہئے کہ چار پانچ حفاظ مقرر کرے جن کا کام یہ ہو کہ وہ مساجد میں نمازیں بھی پڑھایا کریں اور لوگوں کو قرآن کریم بھی پڑھائیں۔ اسی طرح پر جو قرآن کریم کا ترجمہ نہیں جانتے اُن کو ترجمہ پڑھاویں۔ اگر صبح و شام وہ محلوں میں قرآن پڑھاتے رہیں تو قرآن کریم کی تعلیم بھی عام ہو جائے گی اور یہاں مجلس میں بھی جب کوئی ضرورت پیش آئے گی تو ان سے کام لیا جا سکے گا۔ بہرحال قرآن کریم کا چرچا عام کرنے کے لئے ہمیں حفاظ کی سخت ضرورت ہے۔ انجمن کو چاہئے کہ وہ انہیں اتنا کافی گزارہ دے کہ جس سے وہ شریفانہ طور پر گزارہ کر سکیں۔ پہلے دو چار آدمی رکھ لئے جائیں پھر رفتہ رفتہ اس تعداد کو بڑھایا جائے''۔

(۱۳) کوئی احمدی ایسا نہیں ہونا چاہئے جسے قرآن کریم باترجمہ نہ آتا ہو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ روح پرور تقریر مؤرخہ ۹ رمئی ۱۹۴۶ء کو بعد نماز مغرب قادیان میں ارشاد فرمائی۔ اس مضمون میں حضور نے حفاظت قرآن نیز مختلف قراءت پر روشنی ڈالی اور تلقین فرمائی ہے کہ کوئی احمدی ایسا نہیں ہونا چاہئے جسے قرآن کریم باترجمہ نہ آتا ہو۔ اس تعلق میں آپ نے فرمایا کہ:۔

''جب تک لوگ قرآن کی تعلیمات کو نہیں اپنائیں گے، جب تک قرآن کریم کو اپنا رہبر نہیں مانیں گے یہ اُس وقت تک چین کا سانس نہیں لے سکتے۔ یہی دنیا کا مداوا ہے۔ ہماری جماعت کو کوشش کرنی چاہئے کہ دنیا قرآن کریم کی خوبیوں سے واقف ہو اور قرآن کریم کی تعلیم لوگوں کے سامنے بار بار آتی رہے تا کہ دنیا اس مأمن کے سایہ تلے آ کر امن حاصل کرے''۔

(۱۴) سپین اور سسلی میں تبلیغ اسلام اور جماعت احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۱۹۴۶ء میں جماعت احمدیہ کے دو مبلغین کے سپین میں پہنچنے کی اطلاع ملنے پر مؤرخہ ۳۰؍ جون ۱۹۴۶ء کو بعد نماز مغرب قادیان میں یہ ملفوظات ارشاد فرمائے جن میں سپین میں نفوذِ اسلام اور تبلیغ اسلام کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے دوبارہ وہاں اسلام کی کھوئی ہوئی شان وشوکت کو بحال کرنے اور واپس لانے کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی ذمہ داریوں کو واضح فرمایا اور اس سلسلہ میں احباب جماعت کو بڑھ چڑھ کر چندہ تحریک جدید میں حصہ لینے کی تحریک فرمائی۔ نیز آپ نے فرمایا کہ سپین میں اسلام کی کھوئی ہوئی شان وشوکت کو بحال کرنے کیلئے اخلاق، متواتر قربانی اور بلند عزائم کی ضرورت ہے۔ ان اوصاف کے بغیر ہماری تمام کوششیں لاحاصل ہیں۔

(۱۵) یورپ کا پہلا شہید شریف دوتسا

۱۹۴۶ء میں البانیہ کے ایک ممتاز احمدی شریف دوتسا صاحب اپنے خاندان سمیت کمیونسٹ حکومت کے ہاتھوں نہایت بے دردی سے شہید کر دیئے گئے۔ شریف دوتسا صاحب یورپ کے پہلے احمدی تھے جنہوں نے جامِ شہادت نوش کیا۔

مکرم ملک محمد شریف صاحب مبلغ اٹلی نے حضرت مصلح موعود کو جب اس دردناک واقعہ کی اطلاع دی تو حضور نے اپنے قلم سے روزنامہ الفضل کے لئے یہ مضمون تحریر فرمایا جو مؤرخہ ۱۲؍ جولائی ۱۹۴۶ء کو روزنامہ الفضل قادیان میں شائع ہوا۔ جس میں حضور نے اس دردناک اور ایمان افروز واقعہ کی تفصیل درج فرمائی ہے۔ نیز اس واقعہ کی روشنی میں احباب جماعت کو تحریک جدید میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک بھی فرمائی ہے۔

(۱۶) اب عمل اور صرف عمل کرنے کا وقت ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ روح پرور اور ایمان افروز تربیتی خطاب خدام الاحمدیہ

سے مؤرخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۶ء کو بعد نماز ظہر بمقام پارک روڈ دہلی میں ارشاد فرمایا جس میں محض زبانی دعوؤں کی بجائے عملی نمونہ پیش کرنے کے متعلق نصائح فرمائی ہیں۔ اسی طرح حضور نے اس تقریر میں خدام کو اپنے اندر نیک تبدیلی پیدا کرنے، تنظیم مضبوط بنانے، دین کیلئے قربانی کرنے اور بنی نوع انسان کی خدمت کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ نیز ظاہری صفائی کے ساتھ ساتھ روحانی پاکیزگی اختیار کرنے پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''پس تم بے شک ظاہری صفائی کا بھی خیال رکھو لیکن اس سے زیادہ فکر تمہیں روحانی گند کو دور کرنے کیلئے ہونا چاہئے۔ اس روحانی گند کو دور کرنے کی کوشش کرو اور قربانی کے معیار کو بہت بلند کرو''۔

(۱۷) فریضۂ تبلیغ اور احمدی خواتین

یہ تقریر حضرت مصلح موعود نے یکم اکتوبر ۱۹۴۶ء کو جلسہ لجنہ اماء اللہ دہلی میں ارشاد فرمائی۔ جس میں انہیں تبلیغ کرنے اور صحابیات کے نقشِ قدم پر چلنے کی پُرزور نصیحت کی اور صحابیات کے ایمان افروز واقعات اور مثالیں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''اگر تم چاہتی ہو کہ انہی انعامات کی وارث بنو جو صحابہ اور صحابیات پر ہوئے تو ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کرو۔ اب باتیں کرنے کے دن نہیں رہے..... جب تک عورتیں مردوں کے ساتھ ہر کام میں اُن کے دوش بدوش نہیں چلتیں اُس وقت تک تبلیغ کامیاب نہیں ہوسکتی اور اُس وقت تک اسلام دنیا پر غالب نہیں ہوسکتا''۔

(۱۸) دنیا کی موجودہ بے چینی کا اسلام کیا علاج پیش کرتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے عالمگیر امن کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ پُرمعارف تقریر مؤرخہ ۹ اکتوبر ۱۹۴۶ء کو بوقت شام ساڑھے پانچ بجے بمقام کوٹھی ۸ پارک روڈ دہلی کے وسیع صحن میں

ارشاد فرمائی۔ اس تقریر کو سننے کیلئے کئی سَو غیر احمدی اور غیر مسلم معززین تشریف لائے اور اُنہوں نے نہایت توجہ اور سکون کے ساتھ حضور کی تقریر کو سنا۔ یہ تقریر پہلی دفعہ مؤرخہ ۱۵؍اپریل ۱۹۶۱ء کو روزنامہ الفضل میں شائع ہوئی اور اب یہ انوار العلوم کی اِس جلد میں کتابی صورت میں شائع ہو رہی ہے۔ اس تقریر کے بارہ میں اخبار ''تیج'' دہلی نے اپنی ۱۴؍اکتوبر ۱۹۴۶ء کی اشاعت میں حسبِ ذیل نوٹ شائع کیا۔

''احمدیوں کے امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد نے تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ امن اور شانتی کا مسئلہ اتنا ہی پُرانا ہے جتنا کہ خود انسان، کیونکہ انسانی فطرت کے ساتھ اس کا نہایت گہرا تعلق ہے۔ اگر اس کا قیام مطلوب ہے تو اس کے لئے جذبہ دشمنی ونفرت کو ختم کرنا پڑے گا۔ مسئلہ سیاسی نہیں ہے بلکہ اخلاقی ہے اور اگر ہم خدا کی خدائی سے باخبر ہوں اور روٹی کا پیار، لالچ وغیرہ کو چھوڑ دیں تو اس کے بعد ہم میں نفرت اور لالچ کے بجائے برادری اور محبت کے جذبات پیدا ہو سکتے ہیں۔ مذہبی دنیا کے اختلافات ختم ہو سکتے ہیں بشرطیکہ ہم ایک دوسرے کے جذبات کا احترام کرنا سیکھیں اور اپنے اندر قوتِ برداشت پیدا کریں۔ جس طرح مذہبی معاملات میں تحمل کی ضرورت ہے ٹھیک اِسی طرح دنیاداری کے معاملات میں بھی اس کا ہونا لازمی ہے۔ ہمیں قومیت و رنگ کے جھگڑوں کو ختم کر کے عالمگیر برادری کا جذبہ پیدا کرنا چاہئے''۔ (الفضل ۲۱؍اکتوبر ۱۹۴۶ء)

(۱۹) ہمارے ذمہ تمام دنیا کو فتح کرنے کا کام ہے

یہ تقریر حضرت مصلح موعود نے دہلی سے قادیان کو واپسی سے ایک روز قبل ۱۳؍اکتوبر ۱۹۴۶ء کو جماعت احمدیہ دہلی کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمائی جو حضور کی زندگی کا دہلی میں آخری خطاب ثابت ہوا۔ حضور نے اس موقعہ پر نہایت مفید اور قیمتی نصائح ارشاد فرمائیں آپ نے فرمایا کہ:۔

''اِس وقت تمام دنیا میں اسلام پھیلانے اور لوگوں کے قلوب کو فتح کرنے کی ذمہ داری ہماری ہے۔ یہ خیال بھی کبھی دل میں نہیں لانا چاہئے کہ یہ ذمہ داری کسی اور کی ہے جب تم یہ اچھی طرح ذہن نشین کرلو گے تو دنیا بھر میں کوئی بھی تمہارا مقابلہ نہیں کر سکے گا۔ تم جہاں جاؤ گے تمہارے رستہ سے رُکاوٹیں خود بخود دور ہوتی چلی جائیں گی..... ہندوستان مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مولد ہے اس لئے بھی اور اس لئے بھی کہ دہلی ہندوستان کا صدر مقام ہے دہلی والوں پر خاص کر بہت زیادہ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں..... اب تمہارے لئے موقع ہے کہ اس کام کو سنبھالو..... خدا تعالیٰ مجھ کو اور تم کو اِس فرض کے ادا کرنے کی توفیق بخشے''۔

(۲۰) عمل کے بغیر کامیابی حاصل نہیں ہوسکتی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ روح پرور تقریر مجلس خدام الاحمدیہ کے آٹھویں سالانہ اجتماع پر مؤرخہ ۲۰/اکتوبر ۱۹۴۶ء کو قادیان میں ارشاد فرمائی۔ جس میں حضور نے خدام کو اپنی تمام صلاحیتیں اور طاقتیں صرف اور صرف کام کیلئے وقف کرنے کی تلقین فرمائی۔ نیز اس طرح خدام کو یہ باور کروایا کہ عمل کے بغیر کامیابی حاصل نہیں ہوسکتی۔ نیز اپنے خیالات وافکار میں ایسی تبدیلی پیدا کرنے کی تلقین فرمائی کہ جس سے خدام اسلام کا مجسم نمونہ بن جائیں۔ اس سلسلہ میں آپ نے فرمایا کہ:۔

''یہی اور یہی ذریعہ ہے اسلام کے دنیا پر غالب آنے کا۔ جب تک یہ نہ ہو اُس وقت تک ساری امیدیں مجنونانہ اور سارے خیالات پاگلانہ ہیں''۔

(۲۱) دائیں کو بائیں پر فوقیت حاصل ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ تقریر مؤرخہ ۳۰/اکتوبر ۱۹۴۶ء کو بعد نماز مغرب قادیان میں ارشاد فرمائی اس تقریر میں حضور نے اسلام کی اس خصوصیت پر روشنی ڈالی جس میں کھانے

پینے، وضو کرنے، نہانے دھونے نیز دیگر بہت سارے امور میں دائیں کو بائیں پر ترجیح دی گئی ہے۔ اس تعلق میں حضور نے فرمایا کہ مومن کے دل میں شریعت اسلام کے تمام چھوٹے بڑے احکام کا احترام ہونا چاہئے اور ہر معاملہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت اور اُسوہ حسنہ پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

(۲۲) زمین کی عمر

مؤرخہ ۱۸ر دسمبر ۱۹۴۶ء کو بعد نماز مغرب مسجد اقصیٰ قادیان میں ڈاکٹر میلا رام صاحب پی۔ ایچ۔ ڈی پروفیسر طبیعات ایف سی کالج لاہور نے زمین کی عمر کے متعلق لیکچر دیا۔ اس جلسہ کی صدارت حضرت مصلح موعود نے فرمائی۔ حضور نے اپنے صدارتی خطاب میں مذہبی کتب کی روح سے دنیا کی عمر پر روشنی ڈالی اور سائنس اور مذہب کی روح سے زمین کی عمر کے درمیان پائے جانے والے اختلاف کی بڑی عمدگی سے تطبیق فرمائی۔ حضور نے مذہبی کتب میں دنیا کی بیان فرمودہ چھ ہزار سال عمر کا مطلب بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''ہم جو دنیا کی عمر چھ ہزار سال کہتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہمارا وہ آدم جس سے ہماری تہذیب وتمدن کی ابتداء ہوئی اس پر چھ ہزار سال گزرے ہیں۔ ورنہ ہمارا اس سے یہ مطلب نہیں کہ ہمارے اس آدم سے پہلے کوئی آدم نہیں تھا''۔

(۲۳) خدا تعالیٰ دنیا کی ہدایت کیلئے ہمیشہ نبی مبعوث فرماتا ہے

مؤرخہ ۱۹ر دسمبر ۱۹۴۶ء کو بعد نماز مغرب بمقام قادیان مجلس علم وعرفان میں ایک معزز سکھ حضور کی ملاقات کیلئے تشریف لائے اور مختلف امور پر باتیں کرتے رہے۔ اس موقع پر حضور نے انہیں نہایت لطیف پیرایہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی طرف بھی توجہ دلائی اور اسلام اور احمدیت کی دوسرے مذاہب پر فوقیت ثابت فرمائی۔ یہ مضمون حضور کے اس موقع پر بیان

فرمودہ ملفوظات پر مبنی ہے۔..... روزنامہ الفضل میں افادۂ عام کیلئے مؤرخہ ۲۳؍ مارچ ۱۹۶۱ء کو پہلی دفعہ شائع کیا گیا اور اب انوار العلوم کی جلد ھٰذا میں کتابی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔

(۲۴) اسلام دنیا پر غالب آ کر رہے گا

حضرت مصلح موعود نے یہ روح پرور مختصر خطاب مؤرخہ ۲۶؍ دسمبر ۱۹۴۶ء کو جلسہ سالانہ قادیان کا افتتاح کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ آپ نے اپنے اس خطاب میں فرمایا کہ اسلام دنیا پر غالب آ کر رہے گا اور یہ دنیا اُس وقت تک ختم نہیں ہوسکتی جب تک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ساری دنیا پر اپنی پوری شان کے ساتھ نہ لہرانے لگ جائے۔ اس حقیقت کو اُجاگر کرنے کے ساتھ ہی آپ نے ہمارے فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''ہم پر جو فرض عائد ہوتا ہے وہ یہی ہے کہ ہم اپنی زندگیوں اور اپنی جانوں کو خدا کیلئے قربان کر دیں اور اپنے نفوس کو ہمیشہ اس کی اطاعت کے لئے تیار رکھیں تا کہ اس کا فضل اور اس کی رحمت اور اس کی برکت ہم پر نازل ہو اور ہم اس کے حقیر ہتھیار بن کر دنیا میں عظیم الشان نتیجہ پیدا کرنے کا موجب بن جائیں''۔

(۲۵) متفرق امور (۲۷؍ دسمبر ۱۹۴۶ء)

اس تقریر میں حضور نے درج ذیل امور پر روشنی ڈالی ہے۔

۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ نبوت کے تعلق میں مولوی محمد علی صاحب کے مطالبہ حلف پر تبصرہ فرماتے ہوئے متنازعہ فیہ امر کے سلسلہ میں ایک نئی تجویز پیش فرمائی۔

۲۔ قرآن کریم کے تیسویں پارہ کی تفسیر کے دوسرے حصہ کی اشاعت کا اعلان فرمایا اور احباب جماعت کو اسے خریدنے کی تحریک فرمائی۔

۳۔ قرآن کریم انگریزی کی تکمیل نیز دیباچہ تفسیر القرآن کی تصنیف کے متعلق احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں۔

۴۔ قرآن کریم کے سات مختلف زبانوں میں ہونے والے تراجم کی تکمیل کی خوشخبری جماعت کو سنائی۔

۵۔ تحریک جدید کی رجسٹریشن اور اس کے مزید شعبہ جات قائم کرنے کا ارادہ ظاہر فرمایا۔

۶۔ تحریک جدید کے تحت یورپ، امریکہ اور افریقہ کے مختلف ممالک میں جماعتی مساعی پر روشنی ڈالی۔

۷۔ دیہاتی مبلغین کی افادیت کے پیش نظر اس سکیم کو بڑھانے کا پروگرام بیان فرمایا۔

اس خطاب کے آخر پر حضور نے فرمایا:۔

''پس اس قدر اہم امور کی انجام دہی غیر معمولی قربانیوں کا مطالبہ کرتی ہے۔ آپ لوگوں کا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام کی بلندی کیلئے ہر ممکن قربانی کریں اور دنیا اور آخرت میں سرخروئی حاصل کریں''۔

(۲۶) جماعت کو چار چیزوں کی طرف زور دینا چاہئے

حضرت مصلح موعود نے یہ روح پرور تربیتی امور پر مبنی خطاب مؤرخہ ۲۸ ر دسمبر ۱۹۴۶ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے آخری روز ارشاد فرمایا جس میں نماز باجماعت، لجنہ اماء اللہ کا قیام، سچائی اور محنت کی عادت ڈالنے پر زور دیا اور فرمایا کہ:۔

''اس امر کے لئے دعائیں کی جائیں کہ جو چار باتیں میں نے اِس وقت بیان کی ہیں ہماری جماعت کو اس پر قائم ہونے کی توفیق مل جائے۔ یعنی نماز باجماعت کی پابندی سوائے کسی خاص مجبوری کے یہاں تک کہ اگر گھر میں بھی فرض نماز پڑھی جائے تو اپنے بیوی بچوں کو شامل کر کے جماعت کرالی جائے۔..... دوسرے سچائی پر قیام ایسی سچائی کہ دشمن بھی اسے دیکھ کر حیران رہ جائے۔ تیسرے محنت کی عادت ایسی محنت کہ بہانہ سازی اور عُذر تراشی کی روح ہماری جماعت میں سے بالکل مٹ جائے اور جس کے سپرد کوئی کام کیا جائے وہ اس کام کو پوری تن دہی سے سرانجام دے یا اسی کام میں فنا ہو جائے۔ چوتھے عورتوں کی اصلاح ہر جگہ لجنہ اماء اللہ کا قیام اور عورتوں

میں دینی تعلیم پھیلانے کی کوشش۔ یہ چار چیزیں ہیں جن کے متعلق میں نے اِس وقت توجہ دلائی آپ لوگ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے''۔

(۲۷) وحشی اور غیر متمدن اقوام میں بیداری کی ایک زبردست لہر

حضرت فضل عمر نے یہ پُر معارف تقریر مؤرخہ ۱۳ رجنوری ۱۹۴۷ء کو قادیان میں ارشاد فرمائی جس میں قرآن کریم کی ایک عظیم الشان پیشگوئی وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ کے موجودہ زمانہ میں ظہور پر روشنی ڈالی ہے۔ اس آیت کریمہ کی تشریح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ:۔

مسیح موعود کے زمانہ کے متعلق یہ خبر دی گئی تھی وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ اس زمانہ میں تمام وحشی اقوام میں بیداری پیدا ہو جائے گی۔

''پس یہ علامت صرف موجودہ زمانہ کے ساتھ ہی تعلق رکھتی ہے اور یہی وہ زمانہ ہے جس میں ادنیٰ اقوام بھی بیدار نظر آتی ہیں''۔

نیز فرمایا:۔

''اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ کی پیشگوئی پورا کرنے کیلئے ہمارے دل میں تحریک پیدا کی کہ ہم اپنے مبلّغ افریقہ میں بھجوائیں چنانچہ نائیجریا، گولڈکوسٹ اور سیرالیون میں ہم اپنے مشن قائم کر چکے ہیں اور اب لائبیریا اور کچھ فرنچ علاقے ایسے ہیں جن میں مبلغ بھجوائے جائیں گے اِس طرح مغربی افریقہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسی بیداری پیدا ہو رہی ہے کہ جس کی مثال پہلے کسی زمانہ میں نہیں ملتی۔ ابھی تھوڑا ہی عرصہ ہوا چرچ آف انگلینڈ نے ایک مشن اِس غرض کے لئے مقرر کیا تھا کہ وہ یہ تحقیق کرے کہ کیا وجہ ہے افریقہ میں عیسائیت کی ترقی رُک گئی ہے۔ اس کمیشن نے جو رپورٹ پیش کی اس میں چالیس جگہ یہ ذکر کیا گیا ہے کہ عیسائیت کی ترقی کا رُکنا

محض اس وجہ سے ہے کہ افریقہ میں احمدیہ مشن کثرت سے پھیل گئے ہیں اور اِن کا مقابلہ عیسائیت سے نہیں ہوسکتا۔ پس اللہ تعالیٰ کا یہ ایک بہت بڑا فضل اور احسان ہے کہ اس نے وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ کی پیشگوئی کو پورا کرنے کا ہمیں بھی ایک ذریعہ بنالیا''۔

(۲۸) ہندوستانی اُلجھنوں کا آسان ترین حل

حضرت مصلح موعود نے مؤرخہ یکم مئی ۱۹۴۷ء کو بعد نماز مغرب مجلس علم وعرفان میں اپنے اس تازہ الہام فَاِنْ کَانَ فِی الْاِسْلَامِ حَقٌّ فَاَظْهِرْ کا ذکر کرتے ہوئے ہندوستان کی تقسیم کے سلسلہ میں پیدا ہونے والی اُلجھنوں کا آسان ترین حل پیش فرمایا۔ آپ نے تقسیم کے سلسلہ میں یہ اصول بیان فرمایا کہ:۔

''قاعدہ یہ ہونا چاہئے کہ جس ملک یا علاقہ کی آواز کا صحیح طور پر پتہ نہ لگ سکے وہاں کے ہر ضلع اور ہر تحصیل کے لوگوں سے پوچھ لیا جائے کہ وہ کیا چاہتے ہیں اور جہاں شُبہ والی بات ہو وہاں ریفرنڈم کرلیا جائے۔ میرے نزدیک ایسا ہونا چاہئے کہ اگر یہ ثابت ہو جائے کہ مسلمان اپنے حقوق مانگنے میں حق پر ہیں تو ان کو اُن کے حقوق دیئے جائیں اور اگر ہندوؤں کے مطالبات جائز ہیں تو ان کے مطالبات تسلیم کر لئے جائیں''۔

(۲۹) نیکی کی تحریک پر فوراً عمل کرو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مؤرخہ ۷؍مئی ۱۹۴۷ء کو بعد نماز مغرب بمقام قادیان یہ تقریر ارشاد فرمائی جس میں آپ نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ جب بھی نیکی کی کوئی تحریک پیدا ہو تو فوراً اُس پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ حالات ہمیشہ یکساں نہیں رہتے اس لئے نیکی کے مواقع کو کبھی ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

''پس جب کسی انسان کے دل میں نیکی کرنے کا ارادہ پیدا ہو تو اُس کو ضائع

نہیں کرنا چاہئے بلکہ اس سے فائدہ اُٹھانا چاہئے کیونکہ ممکن ہے وہ موقع گزر جائے اور پھر توفیق نہ مل سکے۔ پس مَیں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ جب نیکی کا دَور تم پر آئے تو اُس سے فائدہ اُٹھاؤ۔ جب تم نیکی کے ایک دَور سے فائدہ اُٹھاؤ گے تو تمہارے لئے نیکی کا اگلا دَور بہت سہل ہو جائے گا''۔

(۳۰) ہمارا فرض ہے کہ ہم مظلوم قوم کی مدد کریں چاہے وہ ہمیں ماریں یا دُکھ پہنچائیں

دلّی کے ایک اخبار نے لکھا کہ احمدی پاکستان کی حمایت کر رہے ہیں حالانکہ ان کے ساتھ دوسرے مسلمانوں نے اچھا سلوک نہیں کیا۔ جب پاکستان بن جائے گا تو مسلمان پھر ان کے ساتھ وہی سلوک کریں گے جو کابل میں ان کے ساتھ ہوا تھا اور اُس وقت احمدی کہیں گے کہ ہمیں ہندوستان میں شامل کر لو۔

حضرت مصلح موعود نے مؤرخہ ۱۶؍مئی ۱۹۴۷ء کو بعد نماز مغرب قادیان میں اِس بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''ہمارا فرض ہے کہ ہم مظلوم قوم کی مدد کریں چاہے وہ ہمیں ماریں یا دُکھ پہنچائیں''۔

نیز آپ نے فرمایا کہ:۔

''ہمارا دشمن اگر ہمارے ساتھ ظلم اور بے انصافی بھی کرے تو ہم انصاف سے کام لیں گے''۔

حضور کے اس خطاب کو صیغہ نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان نے کتابی صورت میں شائع کیا تھا۔ جسے اب انوار العلوم کی اس جلد میں شامل کیا جا رہا ہے۔

(۳۱) انصاف پر قائم ہو جاؤ

حضرت مصلح موعود نے مؤرخہ ۱۷؍مئی ۱۹۴۷ء کو بعد نماز مغرب قادیان میں یہ خطاب

ارشاد فرمایا جس میں سورۃ مائدہ کی آیت نمبر ۹ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''عدل سے بڑھ کر جو چیز ہے وہ احسان اور حُسنِ سلوک ہے گویا اللہ تعالیٰ بنی نوع انسان کو یہ تعلیم دیتا ہے کہ دشمن کے مظالم اور اس کی جفا کاریوں کے مقابلہ میں تم نہ صرف عدل سے کام لو بلکہ اس سے احسان اور حُسنِ سلوک کا بھی معاملہ کرو۔ اگر تم صرف عدل سے کام لوگے تو گو یہ چیز اَقْرَبُ اِلَی التَّقْوٰی ہوگی مگر تقویٰ نہیں ہوگی۔ تقویٰ یہ ہے کہ تم دشمن سے احسان کا سلوک کرو اور اس کے مظالم کو بالکل بھول جاؤ''۔

(۳۲) ایک آیت کی تفسیر

حضرت مصلح موعود نے مؤرخہ ۲۰ رمئی ۱۹۴۷ء کو بعد نماز مغرب قادیان میں ایک خصوصی لیکچر ارشاد فرمایا۔ حضور کا یہ پُر معارف لیکچر ۱۹۶۱ء میں پہلی مرتبہ روزنامہ الفضل ربوہ میں پانچ قسطوں میں شائع ہوا اور اب یہ لیکچر کتابی صورت میں انوار العلوم کی اِس جلد میں شائع ہو رہا ہے۔

اس لیکچر میں حضور نے سورۃ الانفال کی آیت ۶ (**كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ** .....الخ) کی انتہائی پُر معارف اور بے نظیر تفسیر بیان فرمائی۔ نیز اِس آیت کریمہ کی تفسیر میں مفسرین کو جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اُن کا حل بیان فرمایا۔ اسی طرح تعلق باللہ کی کمی کے باعث مفسرین سے تفسیر بیان کرتے ہوئے جو غلطیاں سرزد ہوئیں اُن کی اصلاح فرمائی۔ جس سے آپ کے متعلق پیشگوئی مصلح موعود کے ان الفاظ کہ:۔

''کلام اللہ کا مرتبہ اُس سے ظاہر ہوگا اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا''۔

کی کمال شان سے تصدیق ہوتی ہے۔

☆.....☆.....☆

انڈیکس

مرتبہ: مکرم احمد طاہر مرزا صاحب

کلید مضامین	۳
آیات قرآنیہ	۱۸
احادیث	۲۱
اسماء	۲۳
مقامات	۲۹
کتابیات	۳۲

مضامین

آ

آخرت ۳۲،۳۳

۳۵،۱۶۵،۱۶۹،۳۴۹،۴۱۱،۵۲۹

بعث بعد الموت کے قائل مذاہب ۳۵

آئین

اسلام کا آئین دنیا کے تمام مذاہب میں سے مکمل ہے ۷۲۱

ا

اٹامک انرجی ۴۹۷

احمدیت/جماعت احمدیہ ۵۰

۶۴،۶۵،۱۲۲،۱۷۵،۱۷۹،۱۸۱

۱۸۷،۱۹۳،۲۴۴،۲۴۸،۲۵۵

۲۶۳،۲۷۴،۲۷۹،۲۸۰ تا ۲۸۴،۲۹۰

۳۰۴،۳۱۲،۳۴۸،۳۵۱،۳۵۳

۳۵۹،۳۶۱،۳۶۲،۳۶۸،۳۶۹

۳۸۵،۴۰۲،۴۰۳،۴۰۸،۴۱۰،۴۱۱

۴۴۱،۴۵۵،۵۱۸،۵۲۶،۵۲۷،۵۳۸

۵۳۴،۵۴۸،۵۸۴،۵۸۷

سپین اور سسلی میں تبلیغِ اسلام اور جماعت احمدیہ ۳۵۳ تا ۳۶۴

ہمارے ذمہ تمام دنیا کو فتح کرنے کا کام ہے ۴۴۱

جماعت کو چاہئے کہ وہ تجارتی اور صنعتی اور فنی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لے ۴۶۲

ہماری جماعت ایک مذہبی جماعت ہے ۳۰۱

ہر احمدی کو قرآن کریم پڑھنا چاہئے اور قرآن کریم سمجھانے کی کوشش کرنی چاہئے اور یہ ہمارا اوّلین فرض ہے ۱۴۸

ہمارا سب سے اہم فرض یہ ہے کہ ہم ساری دنیا میں اسلام اور احمدیت کی آواز پہنچانے کے لئے اپنے مبلّغین کا جال پھیلا دیں ۲۲۵

پند و نصائح

باجماعت نماز ادا کریں ۵۳۳

محنت کی عادت ڈالیں ۵۳۵

ہر جگہ لجنہ اماء اللہ قائم کی جائے ۵۲۶

جماعت کے اندر سچائی کو قائم کیا جائے ۵۳۶

احمدی خواتین

فریضۂ تبلیغ اور احمدی خواتین ۳۸۹ تا ۴۱۱

احمدی خواتین کی قربانیاں ۴۰۴

کابل میں جو احمدی شہید کئے گئے ان میں سے اکثر کی بیویوں اور بچوں کو سخت سے سخت مصائب کا سامنا کرنا پڑا ۴۰۸

اختلافِ الفاظ

حضورؓ کا فرمانا کہ اختلافِ الفاظ قرآن کے اسباب پر ایک کتاب منن الرحمٰن کے طور پر لکھی جائے جس میں بتایا جائے کہ اختلاف کے کیا اسباب اور وجوہ ہوتے ہیں ۳۴۸

اختلافات

دُنیوی طور پر حکومتوں کے اختلاف کس طرح مٹ سکتے ہیں ۴۲۹،۴۳۰

اسراف

اسلام میں اسراف کی ممانعت ۴۳

اسلام

اسلام کے نظام کی بنیاد

اسلام کے نظام کی بنیاد اس بات

پر ہے کہ بادشاہت اور مالکیت
خدا تعالیٰ کو ہی حاصل ہے ۴

احکامات

جنگی قیدیوں کے بارہ میں
اسلامی احکامات ۲۷، ۲۸
حکام کیلئے اسلامی احکامات ۶، ۷
تعلیمات ونظریات ۷۱ تا ۷۴
اسلام میں ناجائز طور پر روپیہ
کے حصول کا سدّ باب ۴۸
حکومت اور بادشاہت کے متعلق
اسلام کا نقطۂ نگاہ ۵
اِسلام کی ابتدائی تعلیم میں غرباء
کو اُبھارنے کی تلقین ۱۹
اسلام اور مساوات ۲۵، ۲۶
اسلام اور کمیونزم میں فرق ۶۶، ۶۷

غلبۂ اسلام

اسلام دنیا پر غالب آکر
رہے گا ۵۱۷ تا ۵۲۰
حضرت مسیح موعودؑ کا فرمانا کہ
تین صدیوں میں احمدیت تمام
مذاہب پر غالب آجائے گی ۵۱۸، ۵۱۹

اسلام کا اقتصادی نظام ۳، ۴، ۹
۱۳ تا ۱۵، ۳۰ تا ۳۵، ۵۹، ۶۱، ۶۴ تا ۶۶
۶۹، ۷۰، ۸۵، ۸۸، ۹۰، ۱۰۶، ۱۱۴
۱۲۰، ۱۲۱

اسلامی حکومت

اسلامی حکومت کا فرض ہے کہ ہر
شخص کیلئے روٹی کپڑے کا
انتظام کرے ۶۱

اقتصادیات ۱۵، ۲۵
۳۰، ۳۳، ۳۵، ۵۴، ۶۶، ۷۲، ۷۳
۷۸، ۸۶، ۹۱، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۱۰، ۱۱۴
۱۱۵، ۱۲۵
اقتصادی نظام کے متعلق دو قسم
کے نظریئے ۳۱، ۳۲
اسلام کا ''اقتصادی نظام'' میں
انفرادی آزادی کو ملحوظ رکھنا ۳۳، ۳۴
دنیا میں تین قسم کے اقتصادی
نظام ۱۳، ۱۵
اموال کے متعلق اسلامی نظریات ۱۵، ۱۷
غلامی اور اقتصادیات ۳۰

اسلام اور اقتصادیات

اسلام کے اقتصادی نظام کے
بنیادی اصول ۳۴، ۳۵، ۶۵، ۶۶
بنی نوع انسان میں منصفانہ تقسیم
اموال اور مناسب ذرائعِ کسب
کی تقسیم کا اصول طوعی فردی
قربانی پر ہونا چاہئے ۳۴
اموال کو مخلوق تک پہنچانے کیلئے
قانونی کارروائی کی ضرورت ۳۴، ۳۵
اسلامی اقتصاد نام ہے فردی آزادی
اور حکومتی تداخل کے ایک مناسب
اختلاط کا ۳۵

اقوام متحدہ

لیگ آف نیشنز کے چار
بنیادی اصول ۴۳۲، ۴۳۳

الہام (نیز دیکھئے زیر عنوان وحی)
۶۹، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۵۸
۳۲۷، ۴۹۰، ۵۱۱، ۵۵۴، ۵۶۱، ۵۹۴
۶۰۱، ۶۲۶

الیکشن

الیکشنوں کے متعلق جماعتِ احمدیہ کی
پالیسی ۱۸۱ تا ۱۸۹

امن

دنیا میں امن پیدا کرنے کے دو
ہی ذرائع ۳۲۴، ۴۲۳

انصاف

عدل وانصاف اور تقویٰ
کی اہمیت ۶۰۰، ۶۰۱

انگلستان مشن

انگلستان تبلیغی مشن کا ذکر ۵۲۵، ۵۲۶

انگور

حضرت عمرؓ کا ایک شخص کو جو مدینہ میں خشک انگور ارزاں قیمت پر فروخت کر رہا تھا، منع کرنا تا مدینہ کے تاجروں کو نقصان نہ ہو ۵۳

ایکسچینج

جرمنی نے جنگ عظیم کے بعد ایکسچینج میں سیاسی دخل اندازی کر کے اپنے کاغذی روپیہ کو اس قدر سستا کر دیا کہ سب دنیا کی دولت اس طرف کھنچی چلی آئی ۹۱، ۹۲

کمیونزم اور ایکسچینج کے طریق کا جواز ۹۰، ۹۱

ب

بادشاہت

بادشاہت خدا تعالیٰ کی طرف سے بطور امانت آتی ہے ۵، ۷، ۹

وہی بادشاہ صحیح معنوں میں بادشاہ کہلا سکتا ہے جو لوگوں کے لئے ہر قسم کا امن مہیّا کرے ۷

بالشویک پارٹی ۷۹

برہمن

ہندوؤں میں برہمن عام طور پر اپنے آپ کو افضل سمجھتے ہیں ۴۳۵

بلاغت

بلاغت کا قاعدہ ہے کہ بات ایک جزو کے متعلق کرتے ہیں مگر تمام اجزاء مراد ہوتے ہیں ۱۷۱

بنواُمیہ

بنواُمیہ کے بعض شہزادوں کا بھاگ کر سپین چلے جانا اور بادشاہت وہاں قائم کر لینا ۳۵۵

بوہرہ

ایک امیر قوم ۴۴۶

بیعت عقبہ ۶۲۱

تجارت

یورپی تجارت کی خوبیاں ۲۲۳، ۲۲۴

تحریک جدید

تحریک جدید کی اہمیت اور اِس کے اغراض و مقاصد ۲۲۵ تا ۲۹۳

چندہ تحریک جدید ۲۶۴

تحریکات تحریک جدید ۲۸۶، ۲۸۸

تحریک وقف زندگی ۲۸۸

پنج ہزاری مجاہدین ۳۶۳

دفاتر تحریک

ہر احمدی جس نے دفتر اوّل میں حصہ لیا ہے اُسے کوشش کرنی چاہئے کہ کم از کم ایک آدمی دفتر دوم میں حصہ لینے والا کھڑا کرے ۲۶۴

دفتر دوم ۳۶۱ تا ۳۶۳

تحریک جدید کے مختلف محکموں کا ذکر ۵۲۵، ۵۲۶

وکیل

تحریک جدید میں ہر محکمہ کے انچارج کو ناظر کی بجائے وکیل کا نام دینا ۵۲۵

تحقیق

تحقیق کی ضرورت و اہمیت ۴۲۶، ۴۲۸

تفسیر کبیر

آپ کا فرمانا کہ تفسیر کبیر کی پہلی جلد جب میں نے لکھنی شروع کی تو اُس وقت میں چاہتا تھا کہ سورہ فاتحہ کی تفسیر کو تیس چالیس صفحات میں ہی ختم کر دیا جائے ۲۷۰

پ

پنج ہزاری مجاہدین ۳۶۳

پیشگوئیاں

روس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی ۱۱۷

حزقیلؑ کی اڑھائی ہزار سال قبل روس کے متعلق ایک پیشگوئی ۱۱۶ تا ۱۲۱

حضرت مصلح موعود کا کمیونزم کی تباہی کے متعلق ایک رؤیا ۱۲۳، ۱۲۴

ت

تاج محل ۴۵، ۳۵۷

تاریخ اسلام

ایک نبی کی تاریخ بہت ہی محفوظ
ہے اور وہ رسول کریم ﷺ ہیں ۳۹۰
سپین میں مسلمانوں کا شاندار
ماضی ۳۵۳ تا ۳۶۰
ساتویں صدی میں خلافتِ بغداد
بالکل تباہ ہو کر ریاستوں کی شکل
اختیار کر چکی ۳۷۵، ۳۷۶
مسلمانوں نے اپنے غلبہ کے زمانہ
میں اخلاق کا اعلیٰ نمونہ دکھایا ۲۱۳ تا ۲۳۰
رسول کریمؐ کی وفات کو ابھی
پچاس ساٹھ سال بھی نہیں
گزرے تھے کہ مسلمان افریقہ
پر چھا گئے ۳۵۳، ۳۵۴

تاوان

اسلام نے یہ حق مقرر کیا ہوا تھا کہ
اگر کوئی غلام آزاد ہونا چاہے تو وہ
قسط وار تاوان کو ادا کرنا شروع
کر دے ۳۰

تبلیغ

یورپ میں عورتوں کی بجائے مردوں
کو تبلیغ کی زیادہ ضرورت ۲۸۳
سپین اور سسلی میں تبلیغِ اسلام اور
جماعت احمدیہ ۳۵۳ تا ۳۶۴

تبلیغ اسلام ۲۵۹
۲۹۲، ۳۵۱، ۳۶۹، ۴۵۵
۵۴۶ تا ۵۴۸

تبلیغی مراکز / مشن ہاؤسز

اٹلی امریکہ انگلستان، سپین، جرمنی
سوئٹزرلینڈ، فرانس، انڈونیشیا اور
دیگر تبلیغی ممالک کا تذکرہ ۵۲۵ تا ۵۲۸
ایک حدیث کی بنا پر افریقہ میں
تبلیغ کا آغاز کرنا ۵۴۶
افریقہ میں تبلیغ احمدیت ۵۴۵ تا ۵۴۸

تخلیق کائنات

قرآن کی کسی آیت سے یہ ثابت
نہیں کہ حضرت آدمؑ سے پہلے
مخلوقات نہ تھی ۴۹۸

ترجمہ قرآن کریم

کوئی احمدی ایسا نہیں ہونا چاہئے
جسے قرآن کریم با ترجمہ نہ آتا ہو ۳۴۵

تعلق باللہ

کوئی جماعت تعلق باللہ کے بغیر زندہ
نہیں رہ سکتی ۲۷۲
سب سے بڑی چیز تعلق باللہ ہے
جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی
طرف سے اسے ضرور نئے
علوم سکھائے جاتے ہیں ۲۷۶

تفسیر القرآن الکریم

تفسیر کا علم خود ایک مکمل علم ہے۔
جب تک مفسّر نہ ہو یہ علم زندہ نہیں
رہ سکتا ۷۲
کَمَا اَخْرَجَکَ رَبُّکَ مِنْ
بَیْتِکَ.....کی پُر معارف تفسیر ۶۱۰ تا ۶۲۶
العقبة کی تفسیر ۲۲
فک رقبة کی تفسیر ۲۲، ۲۳
سورہ کہف کی تفسیر کرتے وقت
ایک لطیف واقعہ کا بیان ۲۹۴
ولا تقولن لشئی کی لطیف تفسیر ۲۴۹
سورہ الم نشرح کی تفسیر ۳۱۵ تا ۳۲۲

تقویٰ

عدل اور تقویٰ ۵۹۱ تا ۵۹۳

ج

جلسہ سالانہ

خلیفۃ المسیح اوّل کی زندگی میں
آخری سالانہ جلسہ میں شامل ہونے
والوں کی کل تعداد تیرہ سَو تھی ۲۷۷

جماعت

دنیا میں کوئی جماعت زندہ نہیں
رہ سکتی جب تک کہ اللہ تعالیٰ سے

زندہ تعلق نہ ہو ۲۷۲

جنگ اُحد ۴۰۲، ۵۹۴، ۶۲۳

جنگ بدر ۲۵۸، ۳۶۴

۵۹۸، ۶۱۱، ۶۱۵، ۶۲۱

جنگ بدر میں صحابہؓ کا

اخلاص ووفا ۲۵۷، ۲۵۹

بدر کے مقام پر ۳۱۳ صحابہ

کی قربانیاں ۶۱۶ یا ۶۲۱

جنگ تبوک ۴۵۹، ۴۶۰

جنگی قیدی ۱۶، ۲۶، ۲۷

اسلام میں جنگی قیدیوں کے علاوہ

غلام بنانے کی ممانعت ۲۶، ۲۷

جنگی قیدیوں کے بارہ میں اسلامی

احکامات ۲۷، ۲۸

جنگی قیدیوں سے حسنِ سلوک کی

تعلیم ۲۹

جنت

حضرت آدمؑ کی جنت کی حقیقت ۶۳، ۶۵

نعمائے جنت کا ذکر ۱۷۲ تا ۱۷۴

جہاد ۱۵۰، ۲۰۳، ۳۶۹، ۳۹۸

۴۰۱، ۴۴۳، ۴۵۷

چ

چرچ آف انگلینڈ

ایک کمیشن مقرر کرنا کہ کیا وجہ

ہے افریقہ میں عیسائیت کی

ترقی رُک گئی ۵۴۵

ح

حفاظ قرآن کریم

حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کا

حفاظ سے حفاظت قرآن کی

غرض سے قرآن پر نظر ثانی کرانا ۳۴۷

ہماری جماعت میں بکثرت حفاظ

ہونے چاہئیں ۳۳۱

صدر انجمن کو چاہئے کہ چار پانچ

حفاظ مقرر کرے جن کا کام ہو کہ

مساجد میں نمازیں بھی پڑھایا

کریں ۳۴۰

حق الیقین

ہر کام کی بنیاد حق الیقین پر

ہونی چاہئے ۳۱۵

حقوق

کمیونزم کا اصل حل یہی ہے کہ

اسلامی تعلیم کے ماتحت غرباء کو

اُن کا حق دیا جائے ۱۱۴

حُکّام

حُکّام کو افراد و اقوام کے درمیان

عدل قائم کرنے کی تاکید ۷، ۸

حکومت

حکومت کے متعلق اِسلام کی چار

اصولی ہدایات ۹، ۱۵

۱۔حکومت کی بنیاد اہلیت پر قائم ہو ۹

۲۔حکومت کو ملکیت نہیں بلکہ امانت

قرار دیا ۹

۳۔لوگوں کی عزت، جان اور

مال کی حفاظت کو حکومت کا مقصد

قرار دیا ۹

۴۔حاکم کو افراد اور اقوام کے

درمیان عدل کرنے کی تاکید ۹

حکومتوں کے فرائض ۴۳۰، ۴۳۱

حکومت اور امن عامہ ۴۲۵، ۴۲۶

حکومت اور اختلافات دور کرنا ۴۳۰

حواری

حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں میں سے

بعض عورتیں بھی تھیں جو اپنا دن رات

تبلیغ میں صَرف کرتی تھیں ۳۹۲

خ

خَاتَمَ النَّبِیّین

حضرت علیؓ کا خَاتَمَ النَّبِیّین کی

قرأت پسند فرمانا ۴۰۴

خانہ کعبہ ۱۳۲، ۱۶۶

۴۱۰، ۵۴۷، ۵۶۰

ابن عربی کا کشفاً خانہ کعبہ کا
طواف کرنا ۵۰۰

خدام الاحمدیہ ۱۹۳ تا ۲۱۰

قواعد بنانے کی اہمیت ۱۹۸، ۱۹۹
کام قواعد سے نہیں چلا کرتے
بلکہ قواعد کے ساتھ ان کے نتائج
کی طرف بھی نگاہ رکھنی چاہئے ۱۹۷
ہاتھ سے کام کرنے کی روح کو
دوبارہ زندہ کیا جائے ۱۹۹
خدمت خلق کے کاموں کو رواج
دیا جائے ۱۹۹
خدام کی باجماعت نماز ادا کرنے
کی سختی سے نگرانی کی جائے ۲۰۰
خدام کی پڑھائی کا خاص خیال رکھا
جائے اور نگرانی کی جائے کہ
کون کون خادم سٹڈی کے وقت
گلیوں میں پھرتا ہے ۲۰۰
خدام صحت کی طرف خصوصی
توجہ دیں ۲۰۶
کام کرنا سیکھیں ۲۰۷
ہنرمندی سیکھیں ۲۰۷
کھیلوں کی طرف توجہ دیں ۲۰۸
خدام الاحمدیہ کو یہ کوشش کرنی
چاہئے کہ ہماری جماعت کا ہر فرد
سائنس کے ابتدائی اصولوں سے
واقف ہو جائے ۲۰۸، ۲۰۹
مجلس خدام الاحمدیہ دہلی کو
نصائح ۳۷۴ تا ۳۸۰
عملی رنگ میں کام کرو اور دنیا کے
سامنے اپنے کام کا نمونہ
پیش کرو ۴۷۵

خلافت/خلیفہ ۱۱، ۲۷، ۶۳
۱۳۵، ۱۶۷، ۱۷۶، ۲۳۱
۲۳۳، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۵ تا ۲۴۸، ۲۸۱
۳۴۶، ۳۵۵، ۳۶۰، ۳۶۲
۳۷۵، ۳۷۶، ۴۵۲، ۴۸۱، ۴۹۱
خلافت کی عظمت و اہمیت ۲۴۶، ۲۴۷
نبوت اور خلافت اپنے وقت پر
ظہور پذیر ہو جاتی ہیں ۲۳۳

خلافتِ اسلامیہ
ساتویں صدی ہجری میں خلافت
اسلامیہ کا تنزل ۳۷۴، ۳۷۶
ایک عورت کا مدد کیلئے خلیفہ کو
پکارنا اور خلیفہ کا اس کی مدد کیلئے
جانا ۳۷۵، ۳۷۶

خلافت احمدیہ
حضرت مسیح موعودؑ کی وفات کے
بعد خلافت کا جاری ہونا احمدیت
کی صداقت کی دلیل ہے ۲۴۲
آپؑ کے بعد بھی اُسی رنگ میں
سلسلہ خلافت شروع ہوا۔ جس
طرح پہلے انبیاء کے بعد خلافت
کا سلسلہ قائم ہوا ۲۴۶
گجرات کے ایک مولوی کا تصدیق
کرنا کہ ہر نبوت کے بعد خلافت
ہے اس لئے احمدیت سچی ہے ۲۴۲

خمس ۵۵
خمس اور حکومت کا حق ۵۵، ۵۶

د

داڑھی
داڑھی منڈوانے پر حضرت اقدسؑ
کا فرمانا کہ اصل چیز تو محبت الٰہی
ہے ۴۶۵

دایاں پہلو
دائیں کو بائیں پر فوقیت ۴۸۹، ۴۹۰
اسلامی تعلیمات میں دائیں پہلو کو
اختیار کرنے کی فوقیت ۴۹۰، ۴۹۱

دولت
دولت کمانے کے پانچ محرکات ۳۷، ۳۹
اسلام میں دولت کے غلط استعمال
کی ممانعت ۴۰، ۴۱
لغو ذرائع سے دولت کمانے
کی ممانعت ۴۱، ۴۵

سیاسی اغراض کیلئے روپیہ خرچ کرنا ۴۵
روپیہ جمع کرنے کی حرص ۴۶
اسلام میں ناجائز طور پر روپیہ کے
حصول کا سدّ باب ۴۸

ڈ

ڈکٹیٹرشپ
کمیونزم تحریک کے نتیجہ میں
ڈکٹیٹرشپ جنم لیتی ہے ۸۸

ذ

ذات النطاقین
حضرت اسماء بنت ابوبکرؓ کا لقب
جنہوں نے مکہ سے روانگی کے
وقت آخری کھانا بنایا جسے اپنی
ساڑھی سے کپڑا پھاڑ کر باندھا ۳۹۸

ذخیرہ اندوزی
اسلام میں سامان کا روک رکھنا
منع ہے ۵۲

ر

رعایا کے حقوق
قرآن مجید کا حکم کہ ہر فرد و بشر کی
ضرورت کو پورا کیا جائے ۶۳
حضرت آدمؑ پر جو پہلی وحی نازل
ہوئی اُس میں یہی حکم ہے کہ
چاروں بنیادی ضروریات کو پورا
کیا جائے ۶۳

روسی اقتصادیات
روسی اقتصادیات اور اس کے مسائل
روسی مقبوضات ۱۱۰، ۱۱۱
کمیونزم کی وجہ سے روسی مقبوضات
میں عدم مساوات ۱۰۰، ۱۰۱

روسی مسلمان
کمیونزم اور روسی مسلمان ۶۸، ۶۹

ریڈانڈینز
امریکہ کے اصل باشندے ۲۱۵
ریسرچ انسٹیٹیوٹ ۲۹۱

ز

زکوٰۃ ۵۵، ۶۵
۵۷، ۵۸، ۶۰، ۹۲، ۱۷۳، ۱۷۷
۲۶۱، ۳۳۹، ۳۴۰، ۴۱۸، ۴۵۰، ۴۵۸
زکوٰۃ کی اہمیت وضرورت ۵۵، ۵۷

زمیندارہ
ہندوستان کی بڑی زمینداریاں
انگریزی زمانہ کی پیداوار ہیں ۸۳
اسلامی نظام زمیندارہ کے متعلق
بھی ویسا ہی مکمل ہے جیسا کہ
دوسرے اقتصادی امور میں ۸۳

زمین

زمین کی عمر ۴۹۷ تا ۵۰۲
مذہبی کُتب میں تو دنیا کی عمر چھ ہزار
سال اور اب سائنس کروڑوں
سال بیان کرتی ہے ۴۹۷
کمیونزم نے زمین کے متعلق یہ
نظریہ قائم کیا تھا کہ زمین سب
کی سب مُلک کی ہے اور اس لئے
حکومت کی ہے ۸۴
اسلام کی کمیونزم کے مقابل پر بڑی
زمینداریوں کو مٹانے کی
بہترین سکیم ۸۳۔۸۴

زیور ۴۱، ۵۵، ۲۳۹، ۴۷۳
عورت کیلئے زیور حرام نہیں ۴۱
مردوں کے لئے زیورات کا حرام
قرار دینا ۴۲

س

سائیکالوجی ۴۹۷

سائنس
ہماری جماعت کا ہر فرد سائنس
کے ابتدائی اصولوں سے
واقف ہو جائے ۲۰۸، ۲۰۹

سچائی/صداقت

جماعت کے اندر سچائی کو قائم کیا جائے ۵۳۶

سود ۴۸، ۴۹، ۵۶، ۸۸ تا ۹۰، ۱۰۳

اسلام نے سُود پر روپیہ لینے اور دینے سے منع کر دیا ہے ۴۸

اسلام نے سُود کی ایسی تعریف کی ہے جس سے بعض ایسی چیزیں بھی جو عرفِ عام میں سُود نہیں سمجھی جاتیں ۴۹، ۵۰

کمیونزم کے اقتصادی نظام میں سُود کی ممانعت کو بطور فلسفہ کے اختیار نہیں کیا گیا ۸۸

کمیونزم سُود کے خلاف نہیں بلکہ اس کے حق میں ہے ۸۹

سورتہائے قرآن کریم

قرآن کریم کی آخری چار سورتوں کے نزول کے بارہ میں ولیم میور کے نظریات ۱۹

سینما بینی ۴۲، ۴۳، ۷۵، ۷۶

ش

شملہ کانفرنس ۱۸۱

ص

صحابہ رسول ﷺ

حضور ﷺ کے صحابہؓ کو بے شک تسکین قلب حاصل تھی ۱۷۵

صحابہ میں نیکی و تقویٰ بہت بڑا ہوا تھا ۲۲۱

جنگ بدر میں صحابہؓ کی جانثاریاں ۶۱۶ تا ۶۲۴

جنگ تبوک میں صحابہ کی قربانیاں ۴۵۹، ۴۶۰

ایک صحابی کا گھوڑا ایک ہزار میں بیچنے اور دوسرے کا دو ہزار درہم میں خریدنا ۲۲۱، ۲۲۲

رسول کریمؐ نے اپنی زندگی میں ہی صحابہؓ کی تعلیم کا انتظام کر دیا جس سے مسلمانوں نے بہت جلد لکھنے پڑھنے میں مہارت پیدا کر لی ۳۴۷

صرف ونحو ۷۲

صلح

اسلام کہتا ہے کہ صلح کرتے وقت کسی کی آزادی کو سلب نہ کرو اور صلح کرانے کی وجہ سے کوئی مطالبہ پیش نہ کرو ۴۳۱

صحابہ رسول ﷺ ۵۳

۱۵۰، ۱۷۵، ۱۹۳، ۱۹۵، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۵۸، ۲۷۵، ۲۸۳، ۳۴۷، ۳۶۴، ۳۷۹، ۳۹۴، ۳۹۷، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۴، ۴۰۶ تا ۴۰۸، ۴۳۵، ۴۴۸، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۶، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۹۰، ۵۳۳، ۵۶۰، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۹، ۶۱۱ تا ۶۱۳، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۹ تا ۶۲۴، ۶۲۶

حضرت عمرؓ اور صحابہ کے آپ سے تعلقات ۴۷، ۴۸

صحابہؓ کو بے شک تسکینِ قلب حاصل تھی ۱۷۵

مالی قربانیاں ۲۲۰

صحابہ میں نیکی کا غلبہ تھا ۲۲۱، ۲۲۲

جنگ بدر میں صحابہ کی قربانیاں ۲۵۸، ۲۵۹، ۳۶۴

مقام صحابہؓ ۲۷۵، ۲۷۶

ابتداء میں صحابہ کی تعلیم کا انتظام ۳۴۷

حضور ﷺ کا صحابہؓ کو مشورہ کہ وہ حبشہ کی طرف ہجرت کر جائیں ۳۹۴

صحابیاتؓ

رسول کریم ﷺ پر ایمان لانے والی صحابیات کی عظیم قربانیاں ۳۹۲ تا ۴۰۳

میدان جنگ میں صحابیات کی قربانیاں ۳۹۲ تا ۴۰۳

حضرت عمرؓ کی بہن بھی عورت ہی تھیں جن کے ذریعے حضرت عمرؓ کو تبلیغ ہوئی ۳۹۵

آپ ﷺ کو ہجرت کی تحریک کرنے کے لئے جو وفد مدینے سے آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اُس وفد میں ایک عورت بھی تھی ۳۹۸

مکہ سے روانگی کے وقت آخری کھانا حضرت اسماء نے بنایا جسے اپنی ساڑھی سے کپڑا پھاڑ کر باندھا ۳۹۸

ہجرت مدینہ کے وقت صحابیات کا آپ ﷺ کا والہانہ استقبال کرنا ۳۹۹

جنگ اُحد میں ایک صحابیہ کا غیر معمولی اخلاص جس کے تمام قریبی رشتہ دار شہید ہو گئے مگر وہ صرف حضورؐ کا حال پوچھتی رہی ۴۰۰ تا ۴۰۱

حضرت سعد بن معاذؓ کی والدہ کا اخلاص جن کا بیٹا احد میں شہید ہو گیا تھا ۴۰۱

صحابیات کا جنگوں میں زخمیوں کو پانی پلانے اور اُن کی مرہم پٹی کرنے کی خدمت کرنا ۴۰۲

جنگِ اُحد میں رسول کریمؐ کی بیٹی حضرت فاطمہؓ بھی شامل تھیں ۴۰۲

کوئی جنگ ایسی نہیں جس میں صحابیات پیچھے رہی ہوں ۴۰۲

ایک صحابیہ کی اطاعت رسولؐ کا نمونہ جو اپنے منگیتر کے سامنے آ گئی ۴۰۹

صدقات ۳۴، ۳۵

۵۶، ۶۰، ۹۲، ۲۲۱، ۲۲۲، ۴۵۰، ۴۶۵، ۴۶۶، ۵۴۶

طوعی صدقہ ۵۶

صلوٰۃ دیکھئے زیر عنوان نماز

ظ

ظلم

کمیونزم ایک ردِ عمل ہے لمبے ظلم کا ۱۱۴

ع

عالمگیر جنگ ۹۷

تبلیغ میں اہمیت ۵۴۷

عزرائیل ۵۵۹

علم

علم کی تین حالتیں ۳۱۵ تا ۳۲۰

انسانی علم اور یقین کی مختلف حالتیں ہوتی ہیں جو مختلف لوگوں میں پائی جاتی ہیں ۳۲۱

علم کے لحاظ سے لوگوں کی تین اقسام ۱۵۳، ۱۵۴

علمِ نجوم ۱۵۵

علم النفس ۴۹۷

علمِ ہیئت ۱۵۵

عمل

عمل کے بغیر کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی ۴۷۱

عیسائی/عیسائیت ۱۰، ۷۱، ۷۷، ۱۸۲، ۱۸۳، ۲۱۴، ۲۱۶، ۲۲۲، ۲۳۳، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۳، ۲۴۶، ۲۴۸، ۲۶۱، ۲۸۳، ۲۹۵، ۳۵۵ تا ۳۵۷، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۳، ۳۷۷، ۳۹۲، ۴۰۵، ۴۲۳، ۴۷۲، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۹۳، ۵۱۸، ۵۲۶، ۵۴۲، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۷، ۵۵۷، ۶۱۳، ۶۱۶، ۶۱۷

غ

غلبہ

ہماری جماعت کے لئے غلبہ اور ترقی اور کامیابی ہی مقدر ہے ۲۷۷

اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے یہ مقدر کر رکھا ہے کہ ہم اسلام کو دنیا کے تمام مذاہب پر غالب کریں ۲۷۹، ۲۸۰

غرباء/غربت

قومی ترقی کے لئے غرباء کو اُبھارنے کی ضرورت ۱۸، ۱۹

اِسلام کی ابتدائی تعلیم میں
غرباء کو اُبھارنے کی تلقین ۱۹
کمیونزم کا اصل حل یہی ہے کہ
اسلامی تعلیم کے ماتحت غرباء کو اُن
کا حق دیا جائے ۱۱۴

غلام احمد قادیانی علیہ السلام
مسیح موعود و مہدی معہود

آپ سے جب بھی کوئی آدمی آ کر
کوئی سوال کرتا تو آپ اُس کا
صحیح جواب دیتے اور کوئی ایچ پیچ
نہ کرتے ۱۵۸
آپ کا فرمانا کہ اگر دنیا میں سارے
ابوبکرؓ جیسے لوگ ہوتے تو اِتنے بڑے
قرآن شریف کی ضرورت نہیں تھی ۱۶۰
آپؑ کے ذریعہ اللہ نے لاکھوں
نشانات دکھائے ۳۷۴
غزوہ تبوک ۵۶۹
غزوہ حنین ۴۵۷
حضور ﷺ کا دشمنوں کا تعاقب کرنا ۴۵۷

غلامی

اسلام نے غلامی کو بالکل روک دیا ۲۵
اسلام میں جنگی قیدیوں کے
علاوہ غلام بنانے کی ممانعت ۲۶، ۲۷
اسلام نے یہ حق مقرر کیا ہوا تھا کہ
اگر کوئی غلام آزاد ہونا چاہے تو وہ
قسط وار تاوان کو ادا کرنا شروع کر دے ۳۰
غلامی اور اقتصادیات ۳۰

ف

فدیہ ۱۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۵۹۷

فضائل القرآن

فضائل القرآن کے موضوع پر
حضرت مصلح موعودؓ کی تقاریر ۲۹۳

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

افتتاحی تقریب ۳۲۵ تا ۳۲۷
یہ کوئی دُنیوی انسٹیٹیوٹ نہیں بلکہ
یہ اس خیال کو عملی جامہ پہنانے کیلئے
جاری کی گئی ہے جو بانی سلسلہ نے
ابتداء میں ہی ظاہر فرما دیا تھا ۳۲۶

ق

قرآن کریم ۴، ۵، ۹ تا ۱۱
۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۴، ۲۶، ۳۶، ۳۸
۴۰، ۴۱، ۴۳ تا ۴۵، ۵۶، ۵۸، ۶۰، ۶۲
۶۳، ۷۱ تا ۷۴، ۷۸، ۸۶، ۱۲۹
۱۳۱ تا ۱۳۳، ۱۳۵، ۱۴۰ تا ۱۵۴، ۱۵۶
۱۵۸ تا ۱۶۲، ۱۶۵، ۱۷۰ تا ۱۷۲، ۱۷۴
۱۹۸، ۲۳۳، ۲۳۸، ۲۴۳، ۲۴۴
۲۶۸ تا ۲۷۱، ۲۷۴، ۲۸۵، ۲۹۳، ۲۹۵
۳۱۵، ۳۱۶، ۳۳۱، ۳۳۵
۳۳۸، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۳
۳۴۵ تا ۳۴۹، ۳۷۴، ۳۷۷، ۳۷۸
۳۸۹ تا ۳۹۱، ۳۹۳، ۳۹۵، ۳۹۶
۴۰۲، ۴۰۴، ۴۱۷ تا ۴۱۹، ۴۲۱، ۴۳۰
۴۳۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۶، ۴۵۹، ۴۶۰
۴۸۴، ۴۹۰، ۴۹۸ تا ۵۰۰، ۵۰۷، ۵۰۸
۵۱۷، ۵۲۴، ۵۳۴، ۵۳۷، ۵۴۱، ۵۴۶
۵۴۸، ۵۷۱، ۵۹۱، ۵۹۴، ۶۰۹
۶۱۱، ۶۱۷
یہ ایسی کامل کتاب کہ جس میں ہر قسم
کے سوال کا جواب پایا جاتا ہے ۵۹۱
قرآن کریم لغو ذرائع سے کمائی کے
تمام راستوں کو بند کرتا ہے ۳۴
قرآن کریم پڑھنے پڑھانے کے
متعلق تاکید ۱۳۱ تا ۱۶۲
قرآن شریف ہی دین کی جان ہے
اِس کو پڑھے پڑھائے بغیر کسی قسم
کی ترقی کا خیال کر لینا ایک
غلط خیال ہے ۱۳۵
ہر احمدی کو قرآن کریم پڑھنا
چاہئے اور قرآن کریم سمجھنے
کی کوشش کرنی چاہئے اور یہ
ہمارا اوّلین فرض ہے ۱۴۸
قرآن مجید کا یہ طریق ہے کہ
وہ بات کو نہایت اختصار سے
بیان کرتا ہے ۱۷۱

حفاظت قرآن

تمام مذاہب میں اسلام کو ہی یہ فخر حاصل ہے کہ اس کی مذہبی اور الہامی کتاب یقینی اور قطعی طور پر محفوظ ہے ۳۴۵ تا ۳۴۷

سوائے قرآن کے دنیا کی کوئی الہامی کتاب ایسی نہیں جس کو حفظ کیا جاتا ہو ۳۴۶

حضرت ابوبکرؓ کا قرآن کو جو الگ الگ ٹکڑوں میں لکھا ہوا تھا ایک جلد میں لکھوانا ۳۴۷

حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کا حفاظ سے قرآن پر نظر ثانی کرانا ۳۴۷

حضرت عثمانؓ کا قرآن کریم کی جلدیں لکھوا کر تمام اسلامی ممالک میں بھجوانا ۳۴۶

قراءت قرآن کریم

مستشرقین نے قراءتوں کے اختلاف کو ایک ایسا رنگ دے دیا کہ عام انسان جواب دینے سے گھبرا جاتا ہے ۳۴۷

تراجم قرآن

سات زبانوں میں تراجم کا ذکر ۵۲۴

قربانیاں

قومی عزت بغیر قربانیوں کے قائم نہیں ہو سکتی ۳۷۷

قربانی ترقی کرتی ہے اور جو قربانی بیج کے طور پر کی جائے وہ کبھی ضائع نہیں ہوتی ۴۵۱

قومی ترقی

قومی ترقی کے لئے غرباء کو اُبھارنے کی ضرورت ۱۸، ۱۹

ک

کارٹل سسٹم

کارٹل سسٹم بھی ایک ایسی چیز ہے جو اسلامی نقطہ نگاہ سے بالکل ناجائز ہے ۵۱

کانگرس آف انڈیا

کانگرس کا دیہات سدھار کے نام سے سکیم جاری کرنا ہندو مذہب کی مضبوطی تھی ۲۹۲

حضور کی انہیں نصائح ۳۱۱

کائنات ۳۷۸، ۴۱۸

قرآن کی کسی آیت سے یہ ثابت نہیں کہ حضرت آدمؑ سے پہلے مخلوقات نہ تھی ۴۹۸

کتب خانے دیکھئے لائبریریاں

کشمیر ایجی ٹیشن ۴۳۳

کشف

ابن عربیؒ کا کشف میں خانہ کعبہ کا طواف کرنا ۵۰۰

کنفیوشس ۷۵، ۴۲۳، ۵۰۸

کیپٹیلسٹ / کیپٹلزم

کیپٹلزم اور اس کے نقصانات ۱۰۴، ۱۰۶

فردی کیپٹلزم کے نقصانات ۶۵، ۱۰۵

کمیونزم / کمیونسٹ ۴۹

۷۴ تا ۷۸، ۸۵ تا ۹۰، ۹۲، ۹۴ تا ۹۶

۹۷، ۹۹، ۱۰۱ تا ۱۰۸، ۱۱۱ تا ۱۱۵، ۱۲۰، ۱۲۳

۱۲۵، ۳۶۸

کمیونزم پر مذہبی لحاظ سے بعض اعتراضات ۶۶، ۶۷

دین کے لئے زندگی وقف کرنے میں کمیونسٹ نظام کی روکیں ۷۰، ۷۱

کمیونزم کے اقتصادی نظام میں سُود کی ممانعت کو بطور فلسفہ کے اختیار نہیں کیا گیا ۸۸

کمیونزم سُود کے خلاف نہیں بلکہ اس کے حق میں ہے ۸۹

کمیونزم اور ایکسچینج کے طریق کا جواز ۹۰، ۹۱

کمیونزم کا اقتصادیات میں جبر سے کام لینا ۹۱، ۹۲

کمیونزم کے ذریعہ عائلی محبت کی موت ۹۳

کمیونزم کے دعویٰ مساوات کے متعلق بعض حل طلب سوالات ۱۱۳، ۱۱۴

کمیونزم ایک ردِعمل ہے لمبے ظلم کا ۱۱۴

کمیونزم نظام کی وجہ سے روس میں تنزل کے خدشات ۹۴، ۹۵

کمیونزم کے نظام میں عالمگیر ہمدردی کا فقدان ۹۶، ۹۷

بنیادی اصول

ہر ایک سے اُس کی قابلیت کے مطابق کام لیا جائے ۶۵

ہر ایک کو اُس کی ضرورت کے مطابق خرچ دیا جائے ۶۵

باقی روپیہ حکومت کے پاس رعایا کے وکیل کی صورت میں جمع رہے ۶۵

اسلام اور کمیونزم میں فرق ۶۶، ۶۷

اسلام اور دیگر مذاہب اور کمیونزم کے کام کی تشریح میں سخت اختلاف ہے ۷۳، ۷۴

کمیونسٹ نظام میں انبیاء علیہم السلام کا درجہ ۷۵

اسلام کی کمیونزم کے مقابل پر بڑی زمینداریوں کو مٹانے کی بہترین سکیم ۸۳، ۸۴

کمیونزم نے زمین کے متعلق یہ نظریہ قائم کیا تھا کہ زمین سب کی سب مُلک کی ہے اور اس لئے حکومت کی ہے ۸۴

کمیونزم تحریک کے نتیجہ میں علمی ترقی کی بندش ۸۶

کمیونزم تحریک کے نتیجہ میں ڈکٹیٹر شپ جنم لیتی ہے ۸۸

گ

گبھا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کا کشمیر سے گبھا خریدنا ۲۲۳، ۲۲۴

ل

لائبریری ۳۵۵ تا ۳۵۷

غرناطہ میں مسلمانوں کی کئی سو لائبریریاں تھیں اور بعض میں لاکھوں کتب تھیں ۳۵۷، ۳۵۸

لجنہ اماء اللہ ۴۰۹

قیام لجنہ کی حکمت ۳۹۱

لجنہ اماء اللہ کے معنی ہیں اللہ تعالیٰ کی لونڈیوں کی مجلس ۳۹۱

مردوں کو چاہئے کہ جہاں لجنہ اماء اللہ قائم نہیں وہاں لجنہ اماء اللہ قائم کریں ۵۲۵

ہر جگہ لجنہ اماء اللہ قائم کی جائے ۵۲۶، ۵۳۸

لغویات

لغو ذرائع سے دولت کمانے کی ممانعت ۴۱، ۴۵

قرآن کریم لغو ذرائع سے کمائی کے تمام راستوں کو بند کرتا ہے ۳۴

لنگر خانہ حضرت مسیح موعودؑ ۲۲۸، ۲۲۹

لیگ آف نیشنز

لیگ آف نیشنز کے چار بنیادی اصول ۴۳۲، ۴۳۳

م

مال

اموال کے متعلق اسلامی نظریات ۷، ۱۵

مال کے مصارف ۱۶، ۱۷

مال کمانے کے پانچ محرکات ۳۷، ۳۹

اِسلام میں مال کی قیمت گرانے کی ممانعت ہے ۵۳

حضرت عمرؓ کا ایک شخص کو جو مدینہ میں خشک انگور ارزاں قیمت پر فروخت کر رہا تھا، منع کرنا تا

مدینہ کے تاجروں کو نقصان نہ ہو ۵۳

اسلام کے نزدیک دنیا کی دولت سب انسانوں کی ہے ۱۷

اصل مالک دولت کا اللہ تعالیٰ ہے اس لئے انسان کو اپنے مال کو خرچ کرنے کا کُلّی اختیار نہیں ۱۷

مالی قربانیاں

احمدی عورت کا اخلاص جس نے دوسَو روپے کا چیک حضور کی خدمت میں پیش کیا ۵۱۳

مبلغین (نیز دیکھئے وقف زندگی)

ہمارا سب سے اہم فرض یہ ہے کہ ہم ساری دنیا میں اسلام اور احمدیت کی آواز پہنچانے کے لئے اپنے مبلّغین کا جال پھیلا دیں ۲۵۵

جماعت کو ہزاروں مبلغین کی ضرورت ہے ۲۵۹، ۲۶۰

غلبۂ اسلام کیلئے مبلغین کی اہمیت ۲۷۹، ۲۸۰

مبلغین کی زمہ داریاں ۲۸۰ تا ۲۸۵

یورپ میں عورتوں کی بجائے مردوں کو تبلیغ کی زیادہ ضرورت ہے ۲۸۳

ہمارے مبلّغین بیرونی ممالک میں درختوں کے پتے کھا کر تنگی کے ساتھ گزارہ کرتے ہیں ۳۶۱

مذہب/مذاہب

۶، ۹، ۳۱، ۳۲، ۳۵، ۶۷

۷۲، ۷۳، ۷۷، ۷۸، ۲۱۴، ۲۷۹، ۲۹۲

مردم شماری

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مردم شماری کا طریق جاری کیا اور رجسٹرات کھولے ۶۱

مرکز کی اہمیت

حضرت مسیح موعودؑ ہمیشہ فرمایا کرتے تھے کہ قادیان میں ہماری جماعت کے افراد کو کثرت کے ساتھ آنا چاہئے ۲۹۶

ضلع گجرات کے پانچ بھائیوں کا حضرت اقدسؑ کے زمانہ میں قادیان بار بار آنا اور اپنے ایمانوں کو تازہ کر کے جانا ۳۳۲، ۳۳۳

مٹی کا تیل

حضرت مسیح موعودؑ کے دعویٰ سے پہلے آپ کے پاس ایک شخص بیمار ہو کر آیا اور حضرت مسیح موعودؑ کے سلوک کو دیکھ کر یہیں رہ پڑا۔ وہ ایسا سادہ تھا کہ مٹی کا تیل کھانے میں ڈال کر کھا جاتا ۱۵۶

مثلہ ۵۹۴

رسول کریم ﷺ نے کبھی کسی دشمن کا مثلہ نہیں کیا بلکہ آپ ہمیشہ صحابہؓ کو اس سے منع فرماتے رہے ۵۹۵

مسجد/مساجد

ہمارے ملک کی مساجد میں سے کچھ مساجد کنچنیوں کی بنوائی ہوئی ہیں ۱۶۵

مسجد اقصیٰ ۲۳۷، ۲۳۸، ۳۳۳، ۵۱۲

مسجد مبارک ۲۳۸، ۵۱۴

مساوات

اسلام اور مساوات ۲۵، ۲۶

اسلام عدم مساوات کو روکتا ہے ۲۵

کمیونزم اور مساوات ۷۸، ۷۹

مکمل مساوات ناممکن ہے ۷۸

مستشرقین

مستشرقین نے قراءتوں کے اختلاف کو ایک ایسا رنگ دے دیا کہ عام انسان جواب دینے سے گھبرا جاتا ہے ۳۴۷

مسکین/مساکین ۲۲، ۲۳

مسلم لیگ ۱۸۲، ۱۸۴

مسلمان ۹، ۱۶، ۲۸ تا ۳۰

۳۳، ۴۰، ۴۱، ۴۷، ۶۷، ۶۸ تا ۷۰

۷۲ تا ۷۴، ۷۶ تا ۷۸، ۸۳

۱۴۰، ۱۴۴، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۶۷، ۱۸۲
۱۸۴، ۱۸۵ تا ۱۸۷، ۲۰۷، ۲۱۳ تا ۲۱۶
۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۴، ۲۳۶، ۲۴۲، ۲۴۴
۲۴۵، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۵۷، ۲۵۸
۲۸۴، ۲۹۲، ۳۰۴، ۳۰۸، ۳۰۹
۳۱۱، ۳۱۲، ۳۴۰، ۳۴۷، ۳۵۳، ۳۵۵
۳۵۷، ۳۵۹، ۳۶۱، ۳۶۳، ۳۶۷
۳۷۴، ۳۷۵، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۵
۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۵، ۳۹۷، ۳۹۹
۴۰۴، ۴۰۶، ۴۲۳، ۴۲۶، ۴۴۴
۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۶
۴۵۹، ۴۶۶، ۴۷۲، ۴۸۶، ۴۹۳
۵۰۸، ۵۲۶، ۵۳۴، ۵۴۲، ۵۴۴
۵۴۶، ۵۴۷، ۵۵۳، ۵۶۶ تا ۵۵۸
۵۶۱، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۵، ۵۷۷ تا ۵۷۹
۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۵، ۵۸۸، ۵۹۵
۵۹۶، ۶۰۲، ۶۱۲، ۶۲۲

کمیونزم اور روسی مسلمان ۶۸، ۶۹

مسلمانوں نے سپین میں سات سَو سال تک حکومت کی ۲۱۳

رسول کریم ﷺ کی وفات کو ابھی پچاس ساٹھ سال بھی نہیں گزرے تھے کہ مسلمان افریقہ پر چھا گئے ۳۵۳، ۳۵۴

مسیح موعودؑ

بعثت کا ذکر قرآن میں ۵۴۱، ۵۴۲

مشن ہاؤسز دیکھئے زیر عنوان تبلیغی مراکز

مصلح موعود

آپ کا فرمانا کہ جب سے میں نے مصلح موعود ہونے کا اعلان کیا ہے مولوی محمد علی صاحب نے ویسے ہی اعتراض کرنے شروع کر دیئے ۲۴۱

مظلومین

مظلوموں کی مدد کرنا ہمارا فرض ہے ۵۷۵ تا ۵۸۸

مفتوحہ علاقہ

مفتوحہ علاقہ کی زمین پر قبضہ کرنے کے متعلق اسلامی تعلیم ۸۲، ۸۳

مفسرین

تفسیر کا علم خود ایک مکمل علم ہے۔ جب تک مفسّر نہ ہو یہ علم زندہ نہیں رہ سکتا ۷۲

ملکیت

اسلام میں حق ملکیت ۸۱، ۸۲

اسلام زمین کو اللہ تعالیٰ کی ملکیت قرار دیتا ہے ۸۱

منشویک پارٹی ۷۹

ن

نبی/انبیاء

۱۷، ۱۸، ۲۶

۷۵، ۱۱۶، ۱۲۰ تا ۱۲۲، ۱۶۵، ۱۶۶
۱۷۴ تا ۱۷۷، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۳۳، ۲۴۰
۲۴۲، ۲۴۶، ۲۷۳، ۲۷۹، ۳۴۰، ۳۸۶
۳۹۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۶، ۴۱۹، ۴۲۳
۴۲۹، ۴۵۷، ۴۷۹، ۴۹۰، ۴۹۹
۵۰۳، ۵۰۵، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۲۳
۵۴۲، ۵۵۹، ۶۱۹

خدا تعالیٰ دنیا کی ہدایت کیلئے ہمیشہ نبی مبعوث فرماتا ہے ۵۰۵، ۵۰۷

بعثت انبیاء کا مقصد ۵۰۷ تا ۵۲۱

کمیونسٹ نظام میں انبیاء علیہم السلام کا درجہ ۷۵

انبیاء کے بارہ میں کمیونزم کے بیہودہ نظریات ۷۶، ۷۷

نشانات الٰہیہ

حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ اللہ نے لاکھوں نشانات دکھائے ۳۷۴

نماز/صلوٰۃ

رسول کریمؐ کا حکم ہے کہ سات سال کے بچے کو نماز پڑھنے کیلئے کہنا چاہئے ۲۰۳

نیکی

نیکیوں پر استقلال اور دوام کی عادت ڈالنے کی ضرورت ۱۶۵

نیکی کی تحریک پر فوراً عمل کرنے کی تلقین ۵۶۵ تا ۵۷۰

دل میں نیکی کرنے کا ارادہ پیدا ہو
تو اس کو ضائع نہیں کرنا چاہئے ۵۷۲

و

وحی ۶۲، ۶۳، ۲۴۰، ۵۲۳

ورثہ

وراثت کی تقسیم ۵۶

وصیّت

وصیّت اور وراثت کی تقسیم ۸۳، ۸۴

وقف زندگی

دین کے لئے زندگی وقف کرنے
میں کمیونسٹ نظام کی روکیں ۷۰، ۷۱
قرآن کریم اور وقف زندگی ۷۱، ۷۲
جماعت کے نوجوان اپنے آپ کو
سلسلہ کی خدمت کیلئے وقف
کریں ۲۸۹، ۲۹۰

ویمبلے کانفرنس لنڈن ۴۳۰

ہ

ہجرتِ حبشہ

حضور ﷺ کا صحابہؓ کو مشورہ کہ وہ
حبشہ کی طرف ہجرت کر جائیں ۳۹۴

ہمسائے ۱۵۲، ۱۹۴

ہندو/ہندومت ۷۷، ۱۴۸
۱۸۱، ۱۸۲ تا ۱۸۵، ۲۹۲
۴۲۶، ۵۷۶

کانگرس کا دیہات سدھار کے نام
سے سکیم جاری کرنا ہندو مذہب
کی مضبوطی تھی ۲۹۲

ہندوؤں میں برہمن عام طور پر اپنے
آپ کو افضل سمجھتے ہیں ۴۳۵

ی

یقین

یقین کی تین حالتوں کا بیان
علم الیقین، عین الیقین اور
حق الیقین ۳۱۵ تا ۳۲۰

انسانی علم اور یقین کی مختلف حالتیں
ہوتی ہیں جو مختلف لوگوں میں پائی
جاتی ہیں ۳۲۱

یہود/یہودیت ۹۴، ۲۳۳
۲۴۱، ۴۰۶، ۴۲۳، ۴۲۷، ۴۲۹، ۴۶۴

یورپین اقوام

یورپین اقوام کی خوبیاں اور
بُرائیاں ۲۲۲، ۲۲۳

یورپی تجارت کی خوبیاں ۲۲۳، ۲۲۴

آیات قرآنیہ

الفاتحة

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

(۵) ۲۶۸

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

(۶) ۲۶۸

البقرة

ھٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ

(۲۶) ۱۷۲،۱۷۳

وَاِذَاتَوَلّٰی سَعٰی فِی الْاَرْضِ

لِیُفْسِدَ(۲۷) ۶

وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ مَّا

فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا (۳۰) ۱۵

اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ

خَلِیْفَةً (۳۱) ۶۳

عَسٰی اَنْ تَکْرَھُوْا شَیْئاً

فَھُوَ خَیْرٌلَّکُمْ (۲۱۷) ۳۶۸

آل عمران

قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ

تُؤْتِی الْمُلْکَ (۲۷) ۵

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ

اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ (۳۲) ۴۵۶

وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّةٌ

یٰعِیْسٰی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ

(۵۶) ۴۵۴

یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ

(۱۰۵) ۷۱

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ

قَالُوْا اِنَّ اللّٰہَ فَقِیْرٌ(۱۸۲) ۱۷۸

النساء

خَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا(۲) ۳۸۹

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ (۵۹) ۷،۸،۱۱

اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ

(۶۰) ۳۸۹

المائدة

تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ

وَالتَّقْوٰی(۳) ۴۳۵

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا

قَوَّامِیْنَ (۹) ۵۹۱

فَاذْھَبْ اَنْتَ وَرَبُّکَ

فَقَاتِلَا (۲۵) ۲۵۷

الانعام

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ

وَمَحْیَایَ (۱۶۳) ۴۵۱،۴۵۲

الاعراف

مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ

(۳۰) ۴۸۳

لَھُمْ قُلُوْبٌ لَّا یَفْقَھُوْنَ

بِھَا (۱۸۰) ۱۷۱،۱۷۳

الانفال

کَمَآ اَخْرَجَکَ رَبُّکَ

مِنْ بَیْتِکَ (۶،۷) ۶۱۱

یُجَادِلُوْنَکَ فِی الْحَقِّ

بَعْدَمَاتَبَیَّنَ (۷) ۲۱۵

مَا کَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّکُوْنَ

لَہٗٓ اَسْرٰی(۶۸) ۲۶

التوبة

وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ

وَالْفِضَّةَ (۳۴،۳۵) ۴۶

ھود

اَصَلٰوتُکَ تَاْمُرُکَ اَنْ

نَتْرُکَ(۸۸) ۱۷

یوسف

عَلٰی بَصِیْرَۃٍ اَنَاوَمَنِ

اتَّبَعَنِیْ (۱۰۹) ۴۲۵

الحجر

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَ

اِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ(۱۰) ۲۴۴

بنی اسرائیل

مَنْ کَانَ فِیْ ھٰذِہٖ اَعْمٰی

فَھُوَ.....(۷۳) ۱۷۰،۱۷۱

الکھف

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَیْءٍ اِنِّیْ

فَاعِلٌ ذٰلِکَ غَدًا

(۲۴،۲۵) ۲۹۴

طٰہٰ

وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ

اَھْلِیْ (۳۰) ۴۵۹

فَنَسِیَ وَلَمْ نَجِدْلَہٗ

عَزْمًا (۱۱۶) ۳۳۲

الانبیاء

لَوْکَانَ فِیْھِمَا اٰلِھَۃٌ اِلَّا

اللّٰہُ لَفَسَدَتَا (۲۳) ۴۱۷

اَوَلَمْ یَرَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا

اَنَّ السَّمٰوٰاتِ (۳۱) ۴۱۹

المؤمنون

وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَنِ اللَّغْوِ

مُعْرِضُوْنَ (۴) ۴۰

النّور

اٰتُوْھُمْ مِّنْ مَالِ اللّٰہِ

الَّذِیْ اٰتَاکُمْ (۳۴) ۱۶،۲۸،۲۹

الجنّ

لَمَّا قَامَ عَبْدُاللّٰہِ (۲۰) ۳۹۱

الحدید

اِعْلَمُوْا اَنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا

لَعِبٌ وَّلَھْوٌ (۲۱) ۳۶تا۳۹

فاطر

وَاِنْ مِّنْ اُمَّۃٍ اِلَّاخَلَا

فِیْھَا نَذِیْرٌ (۲۵) ۵۰۷

محمد

اِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا اِحْسَاناً

(۵) ۲۷

الزخرف

تَبَارَکَ الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ

السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ (۷) ۴

الحجرات

اِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ

اقْتَتَلُوْا (۱۰) ۴۳۰

یٰٓاَیُّھَاالنَّاسُ اِنَّا خَلَقْنَاکُمْ

مِّنْ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی (۱۴) ۴۳۴

الذّٰریٰت

اَتَوَاصَوْابِہٖ بَلْ ھُمْ

قَوْمٌ طَاغُوْنَ (۵۴) ۲۳۳

الحشر

مَااَفَاءَ اللّٰہُ عَلٰی وَرَسُوْلِہٖ

(۸) ۵۸،۵۹

مَااٰتَاکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ

(۸) ۵۸،۵۹

المجادلۃ

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا

تَنَاجَیْتُمْ (۱۰) ۴۳۶

الحاقۃ

وَلَوْتَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ

الْاَقَاوِیْلِ (۴۵،۴۶) ۴۹۰

العلق

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ

خَلَقَ(۲) ۱۹

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ

(۶) ۷۸

البلد	التکویر	النّصر
يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالاً لُّبَدًا	وَاِذَا لْوُحُوْشُ حُشِرَتَ	يَدْخُلُوْنَ فِىْ دِيْنِ اللّٰهِ
(۷تا۱۸) ۱۹تا۲۵	(۶) ۵۴۴تا۵۴۹	اَفْوَاجًا (۳) ۲۹۶

احادیث

ا

اُحُثُّ التُّرَابَ عَلٰی وُجُوْھِھِنَّ ۴۰۷

اَنَاالنَّبِیُّ لَاکَذِبُ

اَنَا ابْنُ عَبْدِالْمُطَّلِبُ ۴۵۶

اُنْصُرْاَخَاکَ ظَالِمًا اَوْمَظْلُوْمًا ۴۳۵

اَللّٰھُمَّ لَا عَلَیَّ وَلَالِیْ ۱۱،۱۲

اَللّٰہُ اَکْبَرُ فُزْتُ وَ رَبِّ الْکَعْبَۃِ ۶۱۲،۶۱۳

اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّھِمُ اقْتَدَیْتُمْ اِھْتَدَیْتُمْ ۲۸۴

ف

فُزْتُ وَ رَبِّ الْکَعْبَۃِ ۶۱۲،۶۱۳

ل

لَایَدَانِ لِاَ حَدٍ بِقِتَالِھِمْ ۱۰۱،۱۰۲،۱۲۴

م

مَالَا عَیْنٌ رَأَتْ وَلَآ اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَاخَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ ۱۶۰

مَنْ کَانَ یَعْبُدُ مُحَمَّدًا ﷺ فَاِنَّ مُحَمَّدًا قَدْمَاتَ ۱۷۷

ق

قُوْلُوْا اِنَّہٗ خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ وَلَا تَقُوْلُوْا لَا نَبِیَّ بَعْدَہٗ (حضرت عائشہؓ کا قول) ۴۰۳،۴۰۴

ن

نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ ۶۲۴

احادیث بالمعنیٰ

جو شخص اپنی بیوی کے منہ میں ثواب اور خدا تعالیٰ کی خوشنودی کی نیت سے لقمہ ڈالتا ہے وہ ایسا ہی کام کرتا ہے جیسا کہ صدقہ کرنے والا ۳۴

منڈی کے بھاؤ میں دخل نہیں دینا چاہئے ۴۷

رسول کریم ﷺ کو قیصر و کسریٰ کے خزانوں کی کنجیاں دیا جانا ۱۴۱

علم کے لحاظ سے تین قسم کے لوگ ہوتے ہیں ایک تو وہ جن کی مثال اُس زمین کی سی ہوتی ہے جو ڈھلوان ہوتی ہے ۱۵۳

جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو مدینہ کے لوگوں کے لئے بہت بڑے ابتلاء کی صورت پیدا ہوگئی ۱۷۷

رسول کریمؐ کے رشتہ دار پاس کے مکانوں میں نئے آنے والوں کو روکنے کے لئے بیٹھے رہتے تھے اور جب کوئی شخص مسلمانوں کے پاس آتا تو وہ رستہ میں اُسے روک لیتے ۲۳۵

ہر نبوت کے بعد خلافت ہے ۲۴۲

ہر نبوت کے بعد خلافت ہے ۲۷۱

عربی شخص کو عجمی پر کوئی فضیلت نہیں اور نہ ہی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت حاصل ہے ۴۳۵

اے علیؓ! اگر تیری تبلیغ سے ایک آدمی بھی ایمان لے آئے تو یہ تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ دو پہاڑوں کے درمیان تیری بھیڑوں اور بکریوں کا ایک بڑا بھاری گلہ جا رہا ہو اور تو اُسے

دیکھ کر خوش ہو ۴۶۴

رسول کریمؐ نے ہر کام میں دائیں کو بائیں پر ترجیح دی ہے ۴۸۹

مہدی کی علامت کہ اُس کے زمانہ میں سورج اور چاند کو معین تاریخوں میں گرہن لگے گا ۵۴۲

حبشہ سے ایک شخص اُٹھے گا جو عرب پر حملہ کرے گا اور مکہ مکرمہ کو تباہ کرنے کی کوشش کرے گا ۵۴۶

حضرت خالد بن ولید کی موت کے وقت کی تمنا ۵۹۳

عورت پر ہاتھ اُٹھانا سخت ظلم ہے ۵۹۵

ظلم کا مقابلہ کرنا تو جائز ہے لیکن کمینگی کا مقابلہ جائز نہیں ۵۹۵

طلحہؓ کا جنگِ اُحد میں حضورؐ کے چہرہ مبارک کے سامنے اپنا ہاتھ رکھنا ۶۲۲

اسماء

آ

آدم علیہ السلام۔ حضرت
قرآن کریم کی کسی آیت سے یہ
ثابت نہیں کہ حضرت آدمؑ
سے پہلے مخلوقات نہ تھی ۴۹۸

ا

ابراہیم علیہ السلام۔ حضرت ۱۷۴
۲۳۴، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۶، ۳۸۶

ابن حیان ۶۱۶، ۶۱۸

ابن خلدون ۵۲۶

ابن رُشد ۵۲۶

ابن عربی۔ محی الدین حضرت ۵۰۰
ابن عربی کا حضرت آدم کو کشف
میں کعبہ کا طواف کرتے دیکھنا ۵۰۰

ابن عمر۔ حضرت ۳۲۱

ابوجہل ۳۳۴، ۴۶۶
۵۹۸، ۵۹۹، ۶۲۱

ابوبکر صدیق۔ حضرت ۱۱
۱۶۰، ۱۷۷، ۲۶۱، ۲۸۱، ۳۴۶
۳۴۷، ۴۴۸، ۴۵۲، ۴۵۸، ۴۹۰
۵۶۰، ۶۱۲

حضور ﷺ کے وصال پر آپ کا
فرمانا کہ مَنْ کَانَ یَعْبُدُ
مَحَمَّدًا ﷺ فَاِنَّ
مُحَمَّدًا قَدْمَاتَ ۱۷۷

ابوحیان ۶۲۴

ابوعبیدہ بن الجراح۔ حضرت ۲۸۳
۳۵۹، ۳۶۰

ابوموسیٰ ۳۵۴، ۵۷۰

ابی ابن خلف ۶۲۳

احمد یار دولتانہ ۳۱۰

اسامہ۔ حضرت ۲۶۱، ۴۴۸، ۴۴۹

اسماء بنت ابوبکرؓ۔ حضرت
مکہ سے روانگی کے وقت آخری
کھانا آپ نے بنایا جسے
اپنی ساڑھی سے کپڑا پھاڑ
کر باندھا ۳۹۸

اقبال۔ ڈاکٹر سر محمد ۳۱۵

الپ ارسلان ۱۰، ۱۲۶

اللہ بخش۔ ملک سر ۳۱۰

امان اللہ خان ۵۸۳ تا ۵۸۵

انتظار حسین۔ سید ۴۴۱

ایڈیسن
جس نے ایک ہزار ایک
ایجادیں کیں ۲۰۹

ب

بدھ۔ علیہ السلام ۷۵
۷۶، ۳۱۲، ۵۴۵

برنارڈ شاہ ۲۸۴

بشیر احمد۔ چوہدری ۴۴

بشیر احمد ایم اے۔
حضرت صاحبزادہ ۴۸۱

بھٹناگر۔ ڈاکٹر ۳۲۵

پ

پٹیل۔ مسٹر ۵۷۸

پیرادتا
جنہوں نے مولوی محمد حسین بٹالوی
کو جواب دیا کہ قادیان سے
روکتے روکتے تمہاری
جوتیاں گھس گئیں ۱۵۷، ۵۱۱

ت

تھامسن۔ سر ۵۸۷

ث

ثناءاللہ امرتسری۔ مولوی ۲۴۰

ج

جارج۔ لائڈ ۴۲۲

جدعون نبی
دشمن سے لڑتے وقت ان کی
جماعت کی تعداد ۳۱۳ تھی ۶۱۹، ۶۲۰

جعفر بن طیار۔ حضرت ۴۰۵ تا ۴۰۷

چ

چرچل۔ سر ونسٹن ۱۵، ۱۱۱، ۲۴۴

چونی لال ۴۳۵

ح

حبیب اللہ خان۔
امیر افغانستان ۵۸۵

حرام بن ملحانؓ۔ حضرت ۶۱۱
شہادت کے وقت ان کی زبان
سے بے ساختہ نکلا کہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
فُزْتُ وَ رَبِّ الْکَعْبَۃِ ۶۱۲

حسنؓ۔ حضرت ۴۰۴
آپ کا ایک غلام کو آزاد کرنے
کا ایمان افروز واقعہ ۶۰۰

حسینؓ۔ حضرت ۱۶۸، ۴۰۴

خ

خالد بن ولیدؓ۔ حضرت ۴۰۶
وفات کے وقت آپ کی تمنا ۶۱۴

خلیل احمد ناصر ۵۲۶

د

دولتانہ۔ احمد یار ۳۱۰

دولتانہ۔ ممتاز ۳۱۰

ر

رام چندر ۷۵
۱۶۶، ۴۲۳، ۴۲۸

ز

زبیر بن العوام ۲۸۱، ۳۹۸

زرتشت۔ علیہ السلام ۷۵، ۷۶
۴۲۳، ۴۲۸، ۵۰۸

زیدؓ۔ حضرت ۴۰۴ تا ۵۰۶

س

سعد بن معاذؓ۔ حضرت
آپ کا اور آپ کی والدہ کا اخلاص
جن کا بیٹا اُحد میں شہید ہو
گیا تھا ۴۰۱

سرور شاہ۔ حضرت سید ۴۸۱

سعدؓ۔ حضرت ۴۰۰

ش

شاہ نواز۔ چوہدری
ان کی مہمان نوازی کا ذکر ۴۴۱

شریف دوتسا شہید
یورپ کا پہلا احمدی
شہید ۳۶۵ تا ۳۷۰
واقعہ شہادت کا بیان ۳۶۷، ۳۷۰

شعیب علیہ السّلام۔ حضرت ۱۷

شوکت علی۔ مولانا ۴۴۴

ض

ضرارؓ۔ حضرت ۶۱۳

ضیاءالدین صاحب ۴۴۴

ط

طارق بن زیاد
جنہوں نے بہت تھوڑی فوج
سے ہسپانیہ کو فتح کیا ۳۵۴

طلحہ بن زبیرؓ۔ حضرت
غزوہ اُحد میں حضورؐ کے چہرے

کی حفاظت کیلئے اپنا ہاتھ
شل کروانا ۶۲۳
طلحہ بن عبداللہ۔ حضرت ۳۲۱

ظ

ظفر اللہ خان۔ حضرت سر محمد ۳۲۶
۵۸۷
ظہور حسین۔ مولوی ۶۸

ع

عائشہؓ۔ حضرت ۳۹۸
۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۷، ۴۰۸
عاشق حسین۔ میجر ۳۱۰
عامر بن طفیل ۶۱۲
عامر بن فہیرہ ۶۱۲
عامر حضرمی ۶۲۲
عبدالاحد۔ ڈاکٹر ۴۹۷
عبدالحمید۔ بابو ۴۴۱
عبدالرحمٰن کاغانی۔ حکیم ۴۴۶، ۴۴۷
عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰؓ۔ حضرت
جنہیں کوفہ کا گورنر بنا کر بھیجا گیا ۴۴۸
عبدالوہاب آف سہارنپور ۴۵
عبداللطیف۔ ڈاکٹر ۴۴۱

عبداللطیف شہید۔
حضرت صاحبزادہ ۵۱۳
عبدالوہاب۔ میاں ۱۴۵ تا ۱۴۷
عبدالرحمٰن بن عوف۔ حضرت ۵۹۸
عبدالرحمٰن خان ۵۸۵
عبداللہ بن رواحہ۔ حضرت
۴۰۵، ۴۰۶
عبدالمطلب۔ حضرت ۲۴۳، ۴۵۷
عتبہ بن ربیع ۶۲۲
عثمان غنیؓ۔ حضرت ۲۴۶
۳۴۶، ۳۴۷، ۴۵۸
علی شیر۔ مرزا ۲۳۷ تا ۲۳۹
۳۳۳، ۳۳۴
جلسہ پر آئے احباب کا
مرزا علی شیر کے ساتھ ایک
دلچسپ واقعہ ۲۳۸، ۳۳۲ تا ۳۳۶
قادیان میں نَو واردین کو
ورغلانے کی کوشش کرتے
رہے ۲۳۸، ۳۳۲ تا ۳۳۶
علی کرم اللہ وجہہٗ۔ حضرت ۲۸۱
۳۴۶، ۴۰۴، ۴۵۸، ۴۶۴، ۴۷۱، ۴۷۳
آپ کا خَاتَمَ النَّبِیّٖن کی
قراءت پسند فرمانا ۴۰۴

آپ کا فرمانا کہ عَرَفْتُ رَبِّیْ
بِفَسْخِ الْعَزَائِم ۴۷۱
عمر فاروقؓ۔ حضرت ۱۱، ۱۲، ۲۷
۲۹، ۵۳، ۵۴، ۶۱، ۶۲، ۸۲، ۱۲۲
۲۶۱، ۲۸۱، ۲۸۳، ۳۴۶، ۳۴۷
۳۵۹، ۳۶۰، ۳۹۴ تا ۳۹۸، ۴۴۸
۴۵۸، ۵۹۶
اسلام کی ترقی کیلئے آپ کی
غیر معمولی قربانیوں کا تذکرہ ۱۱، ۱۳
وصال کے موقع پر آپ کا یہ دعا
کرنا: اَللّٰھُمَّ لَا عَلَیَّ وَلَالِیَ۔
اَللّٰھُمَّ لَا عَلَیَّ وَلَا لِیَ ۱۲
ایک ایرانی غلام کے ہاتھوں
آپ کی شہادت ۲۹
آپؓ کا رات کو عوام کی
ضروریات کا جائزہ لینے کیلئے
گشت کرنا ۶۲
آپؓ کا اپنی پیٹھ پر آٹے کی
بوری اُٹھانا اور ایک عورت
کے گھر تک چھوڑ جانا جس
کا بچہ رو رہا تھا ۶۲
آپ کی بہن کا آپ کو تبلیغ کرنا ۳۹۵
اسلام لانے کا واقعہ ۳۹۵، ۳۹۶
عمرو بن معدی کرب ۳۶۰

عمرو حضرمی ۶۲۱

عمیر بن وہب ۶۲۱

عیسیٰؑ ۔حضرت مسیح ناصری ۱۳۸، ۱۶۶، ۱۷۴، ۲۳۹، ۲۴۰، ۳۹۲، ۴۲۱، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۸، ۴۵۴، ۴۶۴، ۴۹۱

آپ کی تمثیل، ایک شخص کا اپنے اموال دو بیٹوں میں تقسیم کرنا ۱۳۸، ۱۳۹

پیشگوئی کے مطابق حضرت عیسیٰؑ کو صلیب سے اُتارنے کے بعد ایک قبر میں رکھا گیا ۳۹۲

غ

غزالی ۔حضرت امام ۳۱۵

غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام ۔حضرت ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۵۶، ۱۵۸، ۱۶۰، ۲۰۱، ۲۱۹، ۲۲۲، ۲۲۴، ۲۲۷ تا ۲۲۹، ۲۳۴ تا ۲۳۹، ۲۴۶، ۲۴۸، ۲۶۷، ۲۷۲، ۲۷۸، ۲۹۶، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۲۷، ۳۳۲ تا ۳۳۵، ۳۳۸، ۳۴۰، ۳۷۴، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۸۴، ۴۱۰، ۴۴۷، ۴۵۳ تا ۴۵۵، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۷۴، ۴۸۴، ۵۰۹، ۵۱۱ تا ۵۱۴، ۵۱۸، ۵۲۳، ۵۴۸، ۶۰۰، ۶۰۳

جنگِ اُحد میں آپ کا شامل ہونا ۴۰۲

فضل حسین ۔سر میاں ۲۴۴

فیروز خان ۔سر ۳۱۰، ۴۴۴

فیض الرحمٰن فیضی ۵۲۳

ق

قطب الدین بختیار کاکی ۴۶۶

ک

کچلو ۔ڈاکٹر ۴۹۷

کنفیوشس ۔علیہ السلام ۷۵، ۴۲۳، ۵۰۸

گ

گاندھی ۔مہاتما ۳۰۴، ۳۰۶، ۳۰۹، ۳۱۰، ۵۵۴، ۵۸۰

گبن ۔ایڈورڈ ۱۰

گلیلیو ۴۲۷، ۴۳۷

زمین کے بارہ اس کی تحقیق اور مخالفت ۴۲۷، ۴۲۸

ل

لطیف احمد ۔ڈاکٹر ۴۴۱

لغاری ۔نواب ۳۱۰

لیکھرام پشاوری ۔پنڈت ۵۸۶

الہامات

عربی

نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ ۶۲۵

قُلْ مَایَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَاءُ کُمْ ۶۰۱

اُردو

دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کرے گا ۵۱۰

میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا ۵۱۰، ۵۱۱

زار بھی ہوگا تو ہوگا اُس گھڑی باحالِ زار ۱۲۱

کشوف و رؤیا

کشفی حالت میں زارِ روس کا سونٹا ہاتھ میں دیکھنا ۱۲۲

رؤیا میں ایک لمبی نالی جو کہ کئی کوس تک چلی جاتی ہے پر ہزار ہا بھیڑیں لٹائی ہوئی دیکھنا ۳۷۷، ۳۷۸

غلام حسین ایاز ۔مولوی ۲۸۴

ف

فاطمہ ۔حضرت بنت سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ

م

مالکؒ۔حضرت امام
آپ کے درس میں پانچ پانچ
ہزار آدمی موجود ہوتے ۱۶۲

محمد ابراہیم۔ماسٹر
مبلغ سلسلہ کا اخلاص ۳۶۱

محمد اسلم (پیغامی) ۵۲۳

محمد حسین بٹالوی۔مولوی
روزانہ اسٹیشن پر جاتے تھے
اور لوگوں کو قادیان آنے
سے روکتے تھے ۱۵۷، ۵۵۱

محمد الدین ۔مولوی
مبلغ سلسلہ ۳۶۷

محمد شریف۔ملک
سابق مبلغ سپین ۳۵۹، ۳۶۷

محمد احسن امروہی۔سید ۲۴۱

محمد احمد خان ۲۰۹

محمد اسحاق۔حضرت سید میر ۲۲۴
۴۴۶، ۴۸۱

محمد اسماعیل۔حضرت مولوی ۴۴۶

محمد حسین بٹالوی۔مولوی ۱۵۶
۱۵۷، ۵۱۱، ۵۱۲

محمد عبداللہ۔ڈاکٹر ۲۲۵

محمد علی ایم اے۔مولوی ۲۴۰
۲۴۱، ۲۹۴، ۵۲۳

محمد علی جناح۔قائداعظم ۱۸۷
۲۴۴، ۲۴۵، ۳۰۷، ۳۰۸

محمد مصطفیٰ ﷺ۔حضرت ۱۱، ۱۸، ۱۹
۲۴، ۳۴، ۴۱، ۴۲، ۵۳، ۵۴، ۶۰
۷۵، ۱۲۲ تا ۱۲۵، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۵۰
۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۸، ۱۶۱، ۱۶۶، ۱۶۷
۱۷۱، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۷، ۱۹۳، ۲۰۳
۲۱۶، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۷، ۲۳۹ تا ۲۴۳
۲۴۶، ۲۴۹، ۲۵۸، ۲۶۱، ۲۷۱، ۲۷۵
۲۸۱، ۳۲۱، ۳۳۱، ۳۳۴، ۳۴۶، ۳۴۷
۳۵۳، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۳، ۳۶۹
۳۷۸ تا ۳۸۰، ۳۸۶
۳۹۰ تا ۳۹۴، ۳۹۷ تا ۴۰۹
۴۰۹ تا ۴۲۹، ۴۳۵، ۴۴۸ تا ۴۵۳
۴۵۵ تا ۴۶۰، ۴۶۲، ۴۶۴ تا ۴۶۶
۴۷۷، ۴۷۸، ۴۸۹ تا ۴۹۱
۴۹۳، ۵۰۹، ۵۲۴، ۵۲۶، ۵۳۳
۵۴۱، ۵۴۲، ۵۶۰، ۵۶۵، ۵۶۹
۵۷۰ تا ۵۷۲، ۵۹۴ تا ۶۰۰، ۶۱۲
۶۱۳، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۹ تا ۶۲۳
فتح مکہ کے موقع پر آپ کا
لَاتَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ
کہہ کر معاف فرمانا ۶۰۰
ایک شخص کا تلوار اُٹھا کر پوچھنا
کہ آپ کو کون بچا سکتا ہے ۳۷۹
مکہ میں آپ کو حد درجہ
تکالیف دی گئیں ۳۹۴، ۳۹۵
ہجرتِ حبشہ ۳۹۴
غزوہ حنین میں آپؐ کی شجاعت ۴۵۷

محمد یوسف۔نواب ۴۴۴

محمود احمد۔حضرت
مرزا بشیر الدین خلیفۃ المسیح الثانی ۱۸۹
۱۹۳، ۳۱۲، ۳۷۰
آپ کا حج کیلئے جانا ۱۴۵
بچپن میں حضرت اقدسؑ کی
مجلس کا مشاہدہ ۱۶۰
بچپن میں آپ کا پیچھے پڑ کر
اپنے لئے ہوائی بندوق منگوانا
اور شکار کرنا ۳۳۵
ویمبلے کانفرنس لنڈن میں
مضمون پیش کرنا ۴۳۰
سفر کشمیر ۴۸۱
سفر یورپ ۴۹۲

کشوف والہامات

فَاِنْ کَانَ فِی الْاِ سْلَامِ
حَقٌّ فَاَظْھِرِ ۵۵۳،۵۶۱
رؤیا میں حضورﷺ کی زیارت ۴۵۲

مریم مگدلینی
حضرت عیسیٰؑ کی ایک حواری ۳۹۲

مظفر علی۔ نواب ۳۱۰

معین الدین چشتیؒ ۴۶۶

ملک شاہ ۱۰،۱۲۶
ان کا موسیٰ کاظم کے مزار پر دعا
کرنا کہ اگر میرا بھائی مسلمانوں پر
حکومت کرنے کا مجھ سے
زیادہ اہل ہے تو میری جان
اور میرا تاج مجھ سے
واپس لے لے ۱۰

ممتاز دولتانہ ۳۱۰

منور احمد۔ مرزا ۵۲۶

موسیٰ رضا۔ امام ۱۰

موسیٰ۔ حضرت علیہ السلام ۱۶۶
۱۶۷، ۱۷۴، ۲۳۴، ۲۳۹، ۲۴۰،
۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۸، ۴۵۹، ۴۶۰

مہدی حسن۔ حضرت میر
حضور کے ایک کاتب ۲۲۷

میور۔ سر ولیم
سابق لیفٹیننٹ گورنر یو پی انڈیا ۱۹
قرآن کریم کی آخری چار
سورتوں کے نزول کے بارہ
میں ان کی رائے ۱۹

ن

ناصر احمد۔ حضرت میرزا
خلیفۃ المسیح الثالث ۳۴۷
پندرہ سال کی عمر میں حفظ قرآن ۳۴۷

نانک۔ حضرت باوا ۷۵
آپکے والدین کا کہنا کہ اس
نے ہماری دُکانداری خراب
کر دی ہے ۵۱۰

نظام الدین اولیاء ۴۶۶

نظام الدین طوسی ۱۰

نواب ممدوٹ ۳۱۰

نور الدین بھیروی۔ حضرت
خلیفۃ المسیح الاوّل ۱۳۵، ۱۵۶
۱۶۷، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۶۵ تا ۲۶۹
۲۷۷، ۴۴۷، ۴۸۱
آپ کا عورتوں میں درسِ قرآن ۱۳۵
آپ کی ایک بہن کا آپ
سے ملنے کیلئے قادیان
میں آنا ۱۶۷، ۱۶۸
حضرت مسیح موعودؑ کے وصال
پر آپ کو غیر معمولی صدمہ ہوا ۲۴۱
آپ کا عبدالرحمٰن کا غانی کے
ہاتھ پر ادائیگی قرض کیلئے
ساٹھ روپے ہاتھ پر رکھنا ۴۴۷
آپ ساری عمر ہی درس وتدریس
میں مشغول رہے ۲۶۵

نور محمد
لدھیانہ کے ایک نومسلم ۲۳۶

نووسکائی۔ مارشل مائی ۷۵

نہرو۔ پنڈت ۳۰۹
۵۵۴، ۵۷۸، ۵۸۰

نیوٹن۔ سر آئزک ۴۳۷

ہ

ہندہ ۵۹۷، ۵۹۸

ی

یوسف۔ علیہ السلام حضرت ۵۰۸
ان کی وفات کے بعد ان کی
قوم نے سمجھا کہ اب کوئی نبی
نہیں آئے گا ۵۰۸

مقامات

آ۔ا

آرمینیا ۱۰۱

آسٹریا ۸۲، ۵۴۱

آسٹریلیا ۱۱۱، ۲۱۴، ۲۱۷، ۲۷۹

ابادان ۱۰۴

ارجنٹائن ۳۰۸

استھونیا ۱۰۱، ۱۰۲

افریقہ ۲۵، ۳۰، ۲۱۴ تا ۲۱۷، ۲۸۶
۲۹۱، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۸، ۴۱۹، ۵۱۲
۵۲۷، ۵۴۴ تا ۵۴۸، ۵۷۰، ۶۲۶

افریقہ مغربی ۲۵، ۳۰، ۵۴۵

افغانستان ۳۰۹، ۳۶۸،
۵۱۴، ۵۳۱، ۵۷۵

البانیہ ۳۶۷، ۳۶۸

امریکہ ۲۵، ۳۰، ۵۱، ۵۷
۷۸، ۸۲، ۹۲ تا ۹۴، ۹۸ تا ۱۰۰
۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۶، ۱۰۸، ۱۱۰، ۱۱۴
۱۲۷، ۲۱۴، ۲۱۸، ۲۴۸، ۲۷۹، ۲۸۷
۳۰۵، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۷۵، ۴۲۰
۴۳۱، ۴۳۲، ۴۴۴، ۴۴۷، ۴۴۹
۴۹۲، ۵۱۲، ۵۲۵، ۵۲۷، ۵۵۵، ۶۲۶

اندلس ۳۵۸، ۳۵۹

اندلسیہ ۳۵۴

انگلستان ۴۳، ۵۱، ۵۷، ۸۱
۸۵، ۹۲، ۹۴، ۹۸، ۹۹، ۱۰۲، ۱۰۵
۱۰۶، ۱۰۸، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۴، ۲۲۳، ۲۲۶
۲۵۶، ۲۸۲، ۲۸۴ تا ۳۰۲، ۳۰۵ تا
۳۶۳، ۳۶۴، ۴۳۲، ۴۴۷، ۴۴۹
۴۵۰، ۴۶۷، ۵۲۵، ۵۵۵، ۶۲۶

انڈونیشیا ۲۱۸، ۴۲۹، ۵۲۷

انڈیا (دیکھئے ہندوستان) ۶۸

اٹلی ۸۲، ۱۱۴، ۲۱۸، ۳۰۹
۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۱، ۳۶۷، ۴۴۹
۵۲۶، ۵۸۵

ایران ۶۸، ۱۰۲ تا ۱۰۴
۱۰۷، ۱۱۳، ۱۲۰، ۱۲۶، ۲۸۲، ۳۰۵، ۳۰۹
۴۲۳، ۵۰۸، ۵۲۷، ۵۷۰

ایران جنوبی ۳۰۹

ب

بخارا ۱۰۲، ۱۱۰، ۱۲۶

برازیل ۳۰۸

برلن ۱۳۶، ۳۵۷

بغداد ۱۳۶، ۲۴۷، ۳۷۵، ۳۷۶

بکہ (مکہ کا قدیمی نام) ۳۴۷

بلغاریہ ۳۰۹

بمبئی ۳۵۴، ۴۴۶، ۴۶۷
۵۷۹، ۵۸۰

بنگال ۸۳، ۱۸۷، ۳۱۱
۳۳۸، ۴۶۷، ۵۷۹

بٹالہ ۱۵۷، ۴۷۴، ۵۱۱، ۵۱۲

بہار ۱۸۷، ۳۳۸، ۵۱۳
۵۷۹ تا ۵۸۲، ۵۹۴

بیلجیئم ۱۰۵، ۱۰۸، ۱۰۹، ۴۳۲

پ

پاکستان ۱۸۱، ۱۸۲
۱۸۴، ۱۸۵، ۲۵۲، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۸۱

پولینڈ ۱۰۱ تا ۱۰۳، ۳۰۲، ۳۰۹

پیرس ۱۳۶

پیٹس برگ ۱۳۶

ت

تاشقند ۶۸
تہران ۱۳۶

ث

ثمرقند ۱۲۶

ٹ

ٹرکی ۳۰۹
ٹوکیو ۱۳۶

ج

جاپان ۲۵۹، ۵۱۲، ۵۴۱، ۶۲۶
جارجیا ۱۰۱، ۱۰۲
جرمنی ۵۱، ۸۰، ۸۲، ۸۸، ۹۱
۹۳، ۹۴، ۱۰۶، ۱۱۴، ۲۱۸، ۲۲۲
۳۰۹، ۳۶۴، ۴۲۲، ۵۲۶، ۶۲۶

چ

چک سکندر ۲۳۷، ۲۳۸

ح

حبشہ ۲۴۳، ۵۴۶، ۵۹۵ تا ۵۹۷
دہلی ۳۴۷، ۳۷۳، ۳۷۴
۳۸۹، ۴۰۲، ۴۱۵، ۴۴۱، ۴۵۱، ۴۵۳
۴۵۴، ۴۶۱ تا ۴۶۳، ۴۶۶، ۵۸۰

ڈ

ڈلہوزی ۲۲۵، ۲۲۶، ۴۷۹

ر

روس ۳۰، ۶۶ تا ۷۰
۷۴، ۷۷، ۸۰، ۸۵، ۸۶، ۸۸، ۸۹
۹۱ تا ۱۱۳، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۲۰ تا ۱۲۲، ۱۲۵
۲۴۸، ۳۰۵، ۳۰۹، ۳۶۴، ۴۳۱
۴۳۴، ۶۲۶
روما ۳۰، ۴۴۹
رومانیہ ۱۰۱، ۱۰۲، ۳۰۹

س

سپین ۳۱، ۲۱۳، ۳۰۵، ۳۵۱
۳۵۳ تا ۳۵۵، ۳۵۷ تا ۳۵۹
۳۶۳، ۴۴۷، ۴۴۹، ۵۲۶
سندھ ۵۹، ۱۸۷، ۲۸۸، ۳۰۸، ۳۵۴
سوئٹزرلینڈ ۱۰۵، ۵۲۶
سیرالیون ۵۴۵، ۵۴۶

ش

شام ۸۲، ۱۲۶
شکاگو ۵۲۶
شنگھائی ۱۳۷

ص

صقلیہ ۳۵۸، ۳۵۹ تا ۳۶۱، ۳۶۳

ع

عراق ۸۲
عرب ۲۹، ۶۲، ۷۲، ۷۳
۸۲، ۱۴۴، ۱۴۶، ۱۹۳، ۲۱۴، ۲۴۳
۲۶۱، ۲۸۲، ۳۵۹، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۶
۴۰۱، ۴۲۳، ۴۵۸، ۴۷۷، ۵۴۱
۵۴۶ تا ۵۴۸، ۵۷۲، ۶۱۲، ۶۱۵، ۶۲۲
عشق آباد ۶۸

غ

غرناطہ ۳۵۵، ۳۵۷

ف

فرانس ۳۱، ۸۲، ۸۸، ۱۰۶، ۱۰۹
۱۲۷، ۳۵۵، ۳۵۷، ۳۶۳، ۴۲۲
۴۳۲، ۴۴۷، ۴۴۹، ۵۲۶، ۵۵۵
فن لینڈ ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳

ق

قادیان ۱۲۶، ۱۳۱، ۱۳۳
۱۵۷، ۱۶۵، ۱۶۷، ۱۹۵، ۱۹۹، ۲۰۵
۲۰۹، ۲۱۳، ۲۲۶، ۲۲۸، ۲۳۳
۲۳۵ تا ۲۳۷، ۲۴۱، ۲۵۰، ۲۵۵
۲۹۶، ۳۱۲، ۳۲۲، ۳۲۵، ۳۳۱، ۳۳۲

۳۳۸، ۳۴۵، ۳۴۷، ۳۶۳، ۳۶۴
۳۷۰، ۴۷۱، ۴۸۹، ۴۹۱، ۵۰۵
۵۱۱ تا ۵۱۳، ۵۱۷، ۵۲۳، ۵۳۳، ۵۴۱
۵۵۹، ۵۶۵، ۵۷۷، ۵۸۶، ۵۸۸
۶۰۹

قاہرہ ۱۳۶، ۲۳۰

قسطنطنیہ ۱۲۶، ۱۳۶

ک

کابل ۱۳۶، ۴۰۸، ۵۷۵
۵۷۶، ۵۸۳

کوفہ ۴۴۸، ۴۴۹

گ

گجرات ۲۳۷، ۲۴۲، ۳۳۲، ۳۴۷
۴۷۴

گولڈکوسٹ ۵۴۵، ۵۴۶

ل

لاہور ۳، ۴۲، ۴۴، ۸۷
۱۲۶، ۱۲۷، ۱۵۸، ۱۸۷، ۲۰۷، ۲۲۶
۲۸۲، ۲۹۷، ۴۱۱، ۴۳۷، ۴۶۴
۴۶۷، ۴۷۴، ۵۰۱، ۵۰۹، ۵۱۱، ۵۵۷

لدھیانہ ۲۳۶

لکھنؤ ۱۹۵، ۳۴۷

لندن ۱۳۶، ۴۶۷

لٹویا ۱۰۱، ۱۰۲

لیتھونیا ۱۰۱، ۱۰۲

م

ماسکو ۶۸، ۱۱۰، ۱۱۱
۱۲۰، ۱۳۶

مدراس ۳۰۵، ۳۵۴، ۵۷۹

مدینہ ۵۳، ۱۷۷، ۲۵۸
۲۶۱، ۲۶۲، ۳۷۹، ۳۹۸ تا ۴۰۱
۴۰۶، ۴۰۷، ۴۵۲، ۴۵۸، ۴۶۲
۵۶۹، ۵۷۰، ۵۹۷ تا ۵۹۹، ۶۱۵
۶۱۶، ۶۱۹، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۴، ۶۲۶

مصر ۳۰، ۳۳، ۸۲، ۱۲۶
۱۴۵، ۲۱۳، ۲۵۲، ۲۹۷، ۳۶۴
۳۶۹، ۴۱۲، ۴۶۷، ۵۲۷، ۵۷۰
۶۰۴، ۶۰۵، ۶۲۵، ۶۲۷

مکہ ۲۴، ۱۳۱، ۲۴۳، ۲۴۹
۳۳۴، ۳۴۷، ۳۹۴، ۳۹۷، ۳۹۸
۴۰۱، ۴۱۰، ۴۱۶، ۴۲۳، ۴۵۲، ۴۶۲
۴۷۷، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۶۰
۵۹۵ تا ۵۹۷، ۵۹۹، ۶۱۵
۶۲۱ تا ۶۲۳، ۶۲۶

میکسیکو ۳۰۸

میڈرڈ ۱۳۶، ۳۵۹، ۵۲۶

ن

نائیجیریا ۵۴۵

نیویارک ۱۳۶

ہ

ہالینڈ ۱۰۵، ۱۰۸، ۴۳۱، ۴۳۲

ہانگ کانگ ۱۳۶

ہسپانیہ (دیکھیئے سپین)

ہندوستان ۴۲، ۵۰، ۵۱، ۶۸
۷۳، ۸۳، ۹۷، ۹۸، ۱۰۰، ۱۰۷ تا ۱۱۰
۱۳۴، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۴ تا ۱۸۶، ۱۸۸
۲۱۴، ۲۱۶، ۲۱۸، ۲۲۶، ۲۴۵، ۲۷۹
۳۰۱ تا ۳۰۶، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۱، ۳۶۸
۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۳، ۴۲۹، ۴۴۳، ۴۴۴
۴۴۷، ۴۴۹ تا ۴۵۱، ۴۶۳، ۴۶۶
۴۶۷، ۴۷۴، ۴۹۸، ۵۱۲، ۵۲۵
۵۲۷، ۵۴۲، ۵۴۴، ۵۵۵
۵۵۷، ۵۷۵، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۸۰

ی

یمن ۲۷، ۸۲، ۲۴۳

یوپی ۱۸۷، ۳۱۱، ۳۳۸، ۵۷۹، ۵۸۰

یورپ ۲۷، ۴۳، ۵۷، ۲۲۳
۲۸۲، ۲۸۴، ۳۰۴، ۳۴۷، ۳۵۳
۳۵۵، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۶۵
۳۶۷ تا ۳۶۹، ۴۲۰، ۴۳۰، ۴۳۱
۴۴۴، ۴۶۴، ۴۷۵، ۴۸۴، ۴۹۲
۵۱۲، ۵۱۳، ۵۷۰، ۵۸۴

یوگوسلاویہ ۳۶۷

یونان ۳۰، ۳۰۵، ۳۰۸

کتابیات

بائبل ۲، ۷، ۱۱۶، ۱۲۱، ۱۲۷
۳۸۹، ۴۱۱، ۴۲۷، ۴۳۷، ۵۴۱، ۶۱۹
پیدائش ۴۱۱
حزقیل ۱۲۷، ۱۶۶
انجیل ۴۱۱، ۴۳۷
لوقا ۱۶۲

کتب تفسیر
بحرمحیط ۵۲۶، ۶۲۷
تفسیر فتح البیان ۴۶۷
تکملہ مجمع البحار ۴۱۲

کتب حدیث
ابوداؤد۔سنن ۲۱۰
بخاری۔الجامع الصحیح ۱۲۶، ۱۲۷
۱۶۲، ۱۷۸، ۲۹۷، ۳۸۶، ۴۱۱
۴۱۲، ۴۳۷، ۴۶۷، ۵۶۱، ۵۷۲
۶۰۵، ۶۲۵، ۶۲۷
نسائی ۶۰۵، ۶۲۵
نسائی۔جامع صحیح ۱۲۶، ۱۲۷، ۴۱۱
مسلم۔جامع صحیح ۱۲۷، ۵۷۲
مشکوٰۃ المصابیح ۲۹۷

تاریخ وسیرت
ابن ہشام سیرت ۲۵۲
اسد الغابۃ ۱۲۶، ۴۱۱، ۴۱۲
الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب ۶۲۷
السیرۃ الحلبیہ ۲۵۲، ۴۱۲، ۶۰۴
تاریخ طبری ۶۰۴
شرح مواھب اللدنیۃ ۲۹۷، ۳۶۴
۴۱۲، ۴۱۲، ۴۸۶، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۲۵
۶۲۷

کتب مسیح موعود علیہ السلام
براہین احمدیہ ۲۹۵
تذکرۃ الشہادتین ۵۲۰
تذکرہ مجموعہ کشوف والہامات ۱۲۷
۳۸۶، ۴۶۷، ۵۱۴، ۶۰۵، ۶۲۵

اخبارات ورسائل
الفضل، اخبار ۱۶۲، ۱۷۸، ۱۸۹
۱۹۵، ۱۹۶، ۲۱۰، ۲۳۰، ۲۵۲، ۲۸۵
۲۹۷، ۳۲۲، ۳۲۷، ۳۴۱، ۳۴۹
۳۶۴، ۳۶۷، ۳۷۰، ۳۸۶، ۴۳۷
۴۶۶، ۴۸۶، ۴۹۳، ۵۰۲، ۵۱۴
۵۲۰، ۵۲۹، ۵۳۸، ۵۴۹، ۵۶۱
۵۷۲، ۵۸۸، ۶۰۴، ۶۲۷

کتب سلسلہ احمدیہ
اسلام کا اقتصادی نظام ۱، ۳، ۳۳
۶۴، ۶۵

متفرق
اُردو جامع انسائیکلوپیڈیا ۱۲۶
۱۲۷، ۴۳۷، ۴۶۷

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	زمانۂ جاہلیت میں اہلِ عرب کی خوبیاں اور اُن کا پس منظر	۱
۲	خوف اور امید کا درمیانی راستہ	۳۱
۳	مصائب کے نیچے برکتوں کے خزانے مخفی ہوتے ہیں	۴۹
۴	قومی ترقی کے دو اصول	۶۷
۵	سکھ قوم کے نام دردمندانہ اپیل	۹۷
۶	رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے تمام اہم واقعات الیس اللہ بکاف عبدہ کی صداقت کا ایک زندہ ثبوت پیش کرتے ہیں	۱۰۹
۷	الفضل کے اداریہ جات	۱۶۳
۸	پاکستان کا مستقبل	۳۵۳
۹	خدا کے فرشتے ہمیں قادیان لے کر دیں گے	۳۶۱
۱۰	تقریر جلسہ سالانہ ۲۸؍دسمبر ۱۹۴۷ء	۳۶۷
۱۱	دستورِ اساسی یا اسلامی آئین اساسی	۴۱۵
۱۲	قیام پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں	۴۳۳

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۳	آسمانی تقدیر کے ظہور کے لئے زمینی جدوجہد بھی ضروری ہے	۴۶۹
۱۴	سیر روحانی (۴)	۴۷۹
۱۵	آخر ہم کیا چاہتے ہیں؟	۵۵۵
۱۶	الکفر ملة وّاحدةٌ	۵۶۹
۱۷	مسلمانانِ بلوچستان سے ایک اہم خطاب	۵۷۷
۱۸	پاکستان ایک اینٹ ہے اُس اسلامی ریاست کی جسے ہم نے دنیا میں قائم کرنا ہے	۶۰۷

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان اور اُس کی دی ہوئی توفیق سے فضل عمر فاؤنڈیشن کو سیدنا حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود (اللہ آپ سے راضی ہو) کی حقائق و معارف سے پُر سلسلہ تصانیف بنام ''انوار العلوم'' کی اُنیسویں جلد احبابِ جماعت کے استفادہ کے لئے پیش کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

''انوار العلوم'' کی اُنیسویں جلد حضرت مصلح موعود کی ۲۷ رمئی ۱۹۴۷ء تا ۴ر جولائی ۱۹۴۸ء کی کُل ۱۸ تحریرات و تقاریر پر مشتمل ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام الٰہی منشاء کے مطابق ۱۸۸۶ء میں قادیان سے ہوشیار پور چلّہ کشی کے لئے تشریف لے گئے۔ اِس چلّہ کے دوران اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک عظیم پسر موعود کی خوشخبری سے نوازا۔ جس کی علامات میں یہ پیشگوئی کی گئی تھی کہ ''وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا..... علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا..... اسیروں کی رُستگاری کا موجب ہوگا..... اور قومیں اُس سے برکت پائیں گی''۔

اس مہتم بِالشان پیشگوئی کے مطابق اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ء کو ایک فرزندِ دلبند، گرامی ارجمند عطا فرمایا جس کے وجود باجود میں پیشگوئی کی علامات نے بڑی شان کے ساتھ ظہور فرمایا اور پھر خود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۱۹۴۴ء میں مصلح موعود ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے بڑی تحدّی کے ساتھ یہ اعلان فرمایا کہ اِس **پیشگوئی کا میں ہی مصداق ہوں۔**

حضرت مصلح موعود کو حضرت احدیت کی طرف سے علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا گیا۔

آپ تمام عمر اپنی ذہانت و فطانت سے بنی نوع انسان کی خدمت اور راہنمائی کرتے رہے۔ آپ نے صرف جماعت احمدیہ کی ہی راہنمائی اور قیادت نہیں کی بلکہ اپنی خداداد صلاحیتوں اور پیشگوئی کے الفاظ کے مطابق قوموں کی راہنمائی بھی کرتے رہے اور یوں دوسری قوموں نے بھی آپ کے وجود باجود سے برکت پائی اور اقوامِ عالَم کی رُستگاری کے لئے بھی آپ کوشاں رہے۔ آپ کی ذہانت و فطانت اور تبحر علمی کا ایک بیّن ثبوت انوار العلوم کی جلدات کی صورت میں بھی ہمارے پاس موجود ہے۔

انوار العلوم کی ۱۹ ویں جلد سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد المصلح الموعود کی بلند پایہ علمی استعدادوں، روحانی مرتبہ، ذہانت و فطانت، انقلاب انگیز فکری صلاحیتوں، اولوالعزم قیادت، اقوامِ عالَم کی راہنمائی اور برصغیر کی تقسیم کے تاریخی موقع پر یہاں کی اقوام کی قیادت آپ کے علومِ ظاہری و باطنی کے پُر ہونے کی ایک منہ بولتی تصویر اور روشن مثال ہے۔

انوار العلوم کی ۱۹ ویں جلد میں ۱۸۔ انقلاب آفرین تحریرات اور تقاریر شامل اشاعت ہیں۔ یہ تحریرات و تقاریر تاریخ احمدیت اور تاریخ ہندوستان کے حوالہ سے انتہائی نازک اور تاریخی دَور سے تعلق رکھنے والی ہیں۔ یہ وہ دَور ہے جب متحدہ ہندوستان پاک و ہند میں تقسیم ہوا۔ جماعت احمدیہ نے تحریک پاکستان میں بھرپور عملی حصہ لیا اور پھر خدائی تقدیر کے مطابق اپنے دائمی مرکز قادیان دارالامان سے ہجرت کر کے خلافت احمدیہ پاکستان میں آ گئی۔ اِس اہم اور تاریخی دَور کی تحریرات جہاں جذبات سے پُر ہیں وہاں نوزائیدہ مملکت پاکستان کے مسائل اور اُن کے حل کے بارہ میں راہنمائی کرنے والی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ اہم جماعتی تقریبات کے موقع پر حضور کے ارشادات آپ کی ولولہ انگیز قیادت کے آئینہ دار ہیں۔

حضرت مصلح موعود نے اس دَور کی تقاریر اور مضامین میں نئی قائم ہونے والی مملکت پاکستان کے استحکام اور اُس کی ترقی اور پیش آمدہ مسائل کے حل کے لئے کئی راہنما اصول بیان فرمائے۔ حضور نے پنجاب میں موجود ایک بہت بڑی قوم سکھوں سے اپیل کی کہ وہ پنجاب کے حالات کا مشاہدہ کرتے ہوئے پاکستان کے ساتھ اِلحاق کریں جو کہ ان کے مفاد میں ہوگا۔

حضرت مصلح موعود نے اس عرصہ کے دوران یعنی ۴۸۔۱۹۴۷ء میں روزنامہ الفضل میں

گاہے بگاہے بعض اہم مسائل پر اداریئے بھی لکھے۔ یہ اداریئے تقسیم ہند کے حوالے سے اور نئی مملکت پاکستان کے لئے راہنمائی پر مبنی تھے۔ ان اداریوں کی تعداد ۲۶ ہے۔ یہ تمام اداریئے انوار العلوم کی جلد ھٰذا میں شامل اشاعت کئے گئے ہیں۔

۱۹۴۷ء کا جلسہ سالانہ دسمبر میں لاہور میں منعقد ہوا اور اس جلسہ میں معروضی حالات کے پیش نظر صرف مرد شامل ہوئے۔ مرکز احمدیت قادیان سے باہر ہونے والا یہ پہلا جلسہ سالانہ تھا۔ حضور نے اس کے افتتامی خطاب میں قادیان سے اپنی والہانہ عقیدت و محبت کا اظہار فرمایا اور اس میں حضور نے قادیان واپس ملنے کی توقع کا اظہار بھی فرمایا۔ حضور نے جلسہ سالانہ سے اختتامی خطاب بھی فرمایا۔ یہ دونوں خطابات اِس جلد کی زینت ہیں۔ نیز مارچ ۱۹۴۸ء میں ہونے والی شوریٰ کے ساتھ خواتین کو بھی جلسہ سالانہ کی غرض سے شرکت کا موقع ملا۔ یوں جلسہ سالانہ ۱۹۴۷ء دو حصوں میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر بھی حضور نے خطابات فرمائے جو اس جلد میں شامل ہیں۔

پاکستان بننے کے بعد حضور نے پاکستان کے مختلف بڑے شہروں کے دَورے کئے اور ان دَوروں کے مواقع پر آپ نے ولولہ انگیز خطابات فرمائے جو نئی مملکت کے قیام کے حوالہ سے اہل پاکستان کی ذمہ داریوں پر مبنی تھے وہ تمام خطابات بھی اس جِلد کا حصہ ہیں۔ عالمی استعماری طاقتوں نے اپنے سیاسی مصالح کی تکمیل کے لئے فلسطین کو تقسیم کر کے صیہونی ریاست کی بنیاد ۱۶؍مئی ۱۹۴۸ء کو رکھی۔ حضور نے اپنی دُور بین نگاہ سے مستقبل میں پیش آمدہ حالات و واقعات اور ان کے اندوہناک نتائج کو بھانپ لیا۔ چنانچہ آپ نے ایک فکر انگیز اور پُر معارف مضمون اَلْکُفْرُ مِلَّۃٌ وَّاحِدَۃٌ کے نام سے تحریر کیا جو ۳؍مئی ۱۹۴۸ء کے الفضل میں شائع ہوا اور اسے ایک ٹریکٹ کی صورت میں شائع کر کے عرب ممالک میں تقسیم بھی کیا گیا جس پر عرب اخبارات نے تعریفی تبصرے بھی کئے اور عالمِ اسلام کے حق میں آواز اُٹھانے پر حضور کا شکریہ بھی ادا کیا۔ یہ مضمون بھی جِلد ھٰذا کی زینت ہے۔

جِلد ھٰذا میں شامل تحریرات کے مطالعہ سے جہاں ایمان ترقی کرتا اور علم و معرفت کے اضافے کا موجب بنتا ہے وہاں اس جِلد کی تحریرات کے ذریعہ اس دَور کی اہم جماعتی و سیاسی

تاریخ سے بھی آگاہی ملتی ہے۔ یہ ولولہ انگیز تقاریر اور پُرشوکت تحریرات یقیناً احبابِ جماعت کے ازدیادِ علم اور ازدیادِ ایمان کا موجب ہوں گی۔ اِنْشَاءَ اللّٰہُ۔

اس جلد کی تیاری کے مختلف مراحل میں حسبِ سابق بہت سے بزرگان اور مربیان سلسلہ نے اس اہم اور تاریخی کام کی تدوین و اشاعت میں خاکسار کی عملی معاونت فرمائی ہے۔ مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر اور مکرم چوہدری رشید الدین صاحب نے مسودات کی ترتیب، اصلاح اور ابتدائی پروف ریڈنگ کے سلسلہ میں بہت اخلاص سے خدمات سرانجام دی ہیں۔

مکرم عبدالرشید صاحب طاہر، مکرم حبیب اللہ صاحب باجوہ اور مکرم فضل احمد صاحب شاہد مربیان سلسلہ نے پروف ریڈنگ، حوالہ جات کی تلاش، مسودات کی نظر ثانی، اعراب کی درستگی اور Re-Checking کے سلسلہ میں بہت محنت سے اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ تعارف کتب مکرم مبشر احمد صاحب خالد مربی سلسلہ کا تحریر کردہ ہے۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

خاکسار ان سب احباب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہے۔ نیز دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ اِن سب احباب کے علم و معرفت میں برکت عطا فرمائے۔ اپنی بے انتہا رحمتوں اور فضلوں سے نوازے اور ہمیں اپنی ذمہ داریاں احسن رنگ میں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ اس کتاب سے زیادہ سے زیادہ احباب کو استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْنَ

والسلام

خاکسار

ناصر احمد شمس

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تعارف کتب

یہ انوار العلوم کی اُنیسویں جلد ہے جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی ۲۷؍مئی ۱۹۴۷ء تا ۴؍جولائی ۱۹۴۸ء کی ۱۸ مختلف تحریرات وتقاریر پر مشتمل ہے۔

(۱) زمانہ جاہلیت میں اہلِ عرب کی خوبیاں اور اُن کا پس منظر

مکرم سید منیر الحصنی شامی صاحب نے مؤرخہ ۲۱؍مئی ۱۹۴۷ء کو بعد نماز مغرب قادیان میں زمانۂ جاہلیت میں اہلِ عرب کے مناقب کے موقع پر عربی زبان میں ایک تقریر کی۔ مگر وقت کی کمی کے باعث تقریر کے بعد حاضرین کو مذکورہ تقریر کے بارہ میں سوالات دریافت کرنے کا موقع نہ مل سکا۔ چنانچہ دو تین روز بعد مؤرخہ ۲۶؍مئی کو بعد نماز مغرب دوبارہ مجلس منعقد ہوئی تو حضرت مصلح موعود نے حاضرین کو السید منیر الحصنی شامی صاحب سے ان کے لیکچر کے متعلق سوالات پوچھنے کا موقع عطا فرمایا جس پر کچھ احباب نے مکرم منیر الحصنی صاحب سے بعض سوالات دریافت کئے اور الحصنی صاحب نے ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔

سوال و جواب کے اختتام پر حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ چونکہ بعض حاضرین عربی زبان سے ناواقف ہیں لہٰذا میں اس گفتگو کا اُردو میں مفہوم بیان کر دیتا ہوں۔ چنانچہ حضور نے سوال و جواب کا مفہوم بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ دراصل نہ سوال کرنے والے مقرر کی بات کو پوری طرح سمجھ سکے ہیں اور نہ ہی مقرر صاحب سوالات کو پوری طرح سمجھ سکا ہے۔ لہٰذا دونوں کو ہی غلط فہمی ہوئی ہے۔ اس کے بعد حضور نے اصل حقیقت حال پر روشنی ڈالی۔ نیز اگلے روز

دوبارہ مؤرخہ 27 مئی کو اِسی مضمون کو وضاحت فرمائی۔

حضور نے اپنے اس محاکمہ میں عربوں کی خصوصیات کا پس منظر بیان فرمایا نیز اسلام کے ظہور کے بعد ان میں پیدا ہونے والے اخلاقِ فاضلہ اور ان کی قومی خوبیوں میں پیدا ہونے والے نکھار کی وضاحت فرمائی۔

یہ مضمون ستمبر ۱۹۶۱ء کو روزنامہ الفضل ربوہ میں ۶ قسطوں میں شائع ہوا ہے۔ جسے اب پہلی دفعہ انوار العلوم کی اس جلد میں کتابی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔

(۲) خوف اور امید کا درمیانی راستہ

۱۹۴۷ء میں جب ہندوستان کی آزادی و تقسیم کا معاملہ آخری مراحل میں داخل ہو رہا تھا تو اُس وقت مسلمانوں کے اندر حالات کی نزاکت کا جو احساس نظر آنا چاہیے تھا وہ محسوس نہیں ہو رہا تھا۔ چنانچہ اس صورت حال کے پیش نظر حضرت مصلح موعود نے مؤرخہ ۲۹ رمئی ۱۹۴۷ء کو بعد نماز مغرب قادیان میں ایک لیکچر دیا۔ جس میں مسلمانوں کی اِس حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

> ’’قرآن کریم کے مطالعہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ مومن خوف اور رجاء کے درمیان ہوتا ہے نہ تو اُس پر خوف ہی غالب آتا ہے اور نہ اُس پر امید غالب آتی ہے بلکہ یہ دونوں حالتیں اس کے اندر بیک وقت پائی جانی ضروری ہیں جہاں اس کے اندر خوف کا پایا جانا ضروری ہے وہاں اس کے اندر امید کا پایا جانا بھی ضروری ہے مگر ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے کہ نہ تو وہ خوف کی حدود کو پار کر جائے اور نہ امید کی حدود سے تجاوز کر جائے اور یہی وہ اصل مقام ہے جو ایمان کی علامت ہے یا خوش بختی کی علامت ہے۔‘‘

حضور کے اِس خطاب کا مرکزی نقطہ یہ تھا کہ خوف اور امید کا درمیانی راستہ اختیار کرنا چاہیے نیز کامیابی کے لئے اللہ تعالیٰ کے دونوں احکام تدبیر اور تقدیر پر عمل ضروری ہے۔ لہٰذا ان حالات میں کہ جہاں مسلمانوں کو کامیابی کی امید نظر آ رہی ہے وہاں خوف کا پہلو بھی پیش نظر رہنا

چاہیے اور آخری دم تک تدبیر کو عمل میں لانا چاہیے۔

حضور کا یہ خطاب پہلی بار مؤرخہ ۱۲؍جون ۱۹۴۷ء کو روزنامہ الفضل قادیان میں شائع ہوا اور اب انوار العلوم کی جلد ھٰذا میں کتابی صورت میں شائع ہو رہا ہے۔

(۳) مصائب کے نیچے برکتوں کے خزانے مخفی ہوتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مؤرخہ ۳۰؍مئی ۱۹۴۷ء کو بعد نماز مغرب قادیان میں یہ فرمودات ارشاد فرمائے جو مؤرخہ ۱۵؍ستمبر ۱۹۶۱ء کو پہلی بار روزنامہ الفضل میں شائع ہوئے۔

حضور کے ان فرمودات کا موضوع مولانا رومی کا یہ شعر تھا کہ:۔

ہر بَلَا کیں قوم را حق دادہ اَست
زیر آں گنج کرم بنہادہ اَست

یعنی خدا تعالیٰ کی ایک یہ بھی سنت ہے کہ جب کسی قوم پر کوئی بلا آتی ہے تو اس کے نیچے برکتوں کا ایک مخفی خزانہ ہوتا ہے۔ حضور نے اس شعر کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''یعنی اس بلا کے آچکنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسی برکات ظاہر ہوتی ہیں جو اس قوم کے لئے تقویت کا موجب ہوتی ہیں یہ ایک نہایت سچی بات ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جب کبھی مومنوں کو مشکلات اور مصائب و آلام کا سامنا ہوتا ہے تو اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ ایسی باتیں ضرور ظاہر ہوتی ہیں جو ان کے ایمان میں ازدیاد کا موجب ہوتی ہیں اور صداقت اور شوکت کو ظاہر کرنے والی ہوتی ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہم دیکھتے ہیں کہ ہر مصیبت اور مشکل جو آپ کو پہنچی اپنے بعد بے شمار معجزات چھوڑ کر گئی اور اس کے ذریعہ سے مومنوں کے ایمان تازہ ہوئے اور وہ قیامت تک کی نسلوں کے لئے برکت اور رحمت کا موجب ہوں گے۔''

حضور کا یہ روح پرور خطاب پہلی دفعہ اس جلد میں کتابی صورت میں شائع ہو رہا ہے۔

(۴) قومی ترقی کے دو اہم اصول

حضرت مصلح موعود نے یہ ارشادات مؤرخہ ۵، ۶ / جون ۱۹۴۷ء کو بعد نماز مغرب قادیان میں ارشاد فرمائے جو پہلی دفعہ اکتوبر ۱۹۶۱ء کے روزنامہ الفضل میں تین قسطوں میں شائع ہوئے۔ جن کو اب اِس جلد میں پہلی بار کتابی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔

حضور نے اپنے اِن فرمودات میں قومی ترقی کے درج ذیل دو اہم اصول بیان فرمائے ہیں۔

۱۔ اپنے مقصد کی برتری اور کامیابی پر پورا یقین پیدا کرنا چاہیے۔ جب کوئی شخص اس یقین سے لبریز ہو جائے تو اس کے اندر کام کی غیر معمولی طاقت اور قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو کامیابی کی ضامن بن جاتی ہے۔

۲۔ قومی ترقی کے لئے دوسری ضروری چیز قوتِ ارادی ہے جو ایمان کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔ مگر اس سلسلہ میں یہ بات ہمیں یاد رکھنی چاہیے کہ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی قوتِ ارادی اور انسان کی قوتِ ارادی میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔

(۵) سکھ قوم کے نام دردمندانہ اپیل

۱۹۴۷ء میں انگریزی تسلط سے ہندوستان کی آزادی نیز ہندوستان کی تقسیم کا اعلان کچھ ہی دنوں تک متوقع تھا مگر حتمی اعلان سے پیشتر ہی پنجاب کی تقسیم کے متعلق انگریزوں کے عزائم سامنے آ رہے تھے۔ چنانچہ ایسے حالات میں حضرت مصلح موعود نے سکھ قوم کے نام دردمندانہ اپیل کے نام سے یہ مضمون تحریر فرمایا جسے ٹریکٹ کی صورت میں شائع کروا کر تقسیم کیا گیا۔ نیز افادۂ عام کے لئے یہ مضمون مؤرخہ ۱۹ / جون ۱۹۴۷ء کو روزنامہ الفضل قادیان میں بھی شائع کیا گیا۔

اس مضمون میں حضور نے سکھوں کو یہ باور کرانا چاہا کہ پنجاب میں ہندوؤں، مسلمانوں اور سکھوں کی آبادی کے تناسب کے لحاظ سے پنجاب کی تقسیم کی صورت میں سب سے زیادہ فائدہ

ہندوؤں کو حاصل ہوتا ہے اور سب سے زیادہ نقصان سکھوں کو ہوگا۔ لہٰذا سکھوں کو چاہیے کہ وہ ہندوستان کی بجائے پاکستان کے ساتھ الحاق کریں جس سے اُن کو سراسر فائدہ ہوگا جیسا کہ بعد کے حالات نے ثابت بھی کیا۔ حتّٰی کہ علیحدگی پسند تحریکات نے بھی جنم لیا۔

پس اگر سکھ اُس وقت حضرت مصلح موعود کا یہ مشورہ مان جاتے تو آج اُن کو الگ وطن بنانے کی ضرورت محسوس نہ ہوتی اور پنجاب کی تقسیم سے سکھوں کو جو معاشی، معاشرتی اور ثقافتی لحاظ سے جو نقصان اُٹھانا پڑا اُس سے وہ محفوظ رہتے۔ مگر افسوس کہ سکھوں نے اس اپیل کو وقعت نہ دی۔

(۶) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے تمام واقعات اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی صداقت کا ایک زندہ ثبوت پیش کرتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مؤرخہ ۱۷، ۲۵ اور ۲۹ / جون ۱۹۴۷ء کو بعد نماز مغرب قادیان میں قرآن کریم کی آیت اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی روشنی میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کے کئی ایمان افروز واقعات نہایت لطیف پیرایہ میں بیان فرمائے۔ جو افادۂ عام کے پیش نظر ماہ اگست و نومبر ۱۹۶۱ء میں روزنامہ الفضل ربوہ میں ۱۰ قسطوں میں شائع ہوئے تھے۔ جنہیں اب پہلی بار اِس جلد میں کتابی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔

ان لیکچرز کا خلاصہ درج ذیل ہے:۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائیدات اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تمام انبیاء میں ارفع و اعلیٰ مقام، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے تمام اہم واقعات، اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی صداقت کا ایک زندہ ثبوت پیش کر رہے ہیں۔

۲۔ اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبۡدَہٗ کی آیت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے ہزاروں واقعات اور ہزاروں ایمان افروز نظاروں کا مجموعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر نازک موقع پر ہر دکھ اور پریشانی کے وقت آپ کے ساتھ اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبۡدَہٗ کا ثبوت دیا۔

۳۔ دل ہلا دینے والے مصائب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کا ایمان پر مضبوطی سے قائم رہنا اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبۡدَہٗ کی سچائی کا زبردست ثبوت ہے۔

۴۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے ہر نازک موقع پر اللہ تعالیٰ نے اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبۡدَہٗ کا وعدہ اپنی پوری شان کے ساتھ پورا کیا۔

۵۔ اوائل میں ہی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد جانثاروں کی ایک چھوٹی سی جماعت کا قائم ہو جانا اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبۡدَہٗ کی سچائی کا زبردست ثبوت ہے۔

۶۔ ہر موقع اور ہر مرحلہ پر اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی غیر معمولی تائید و نصرت فرمائی۔ جس سے اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبۡدَہٗ کی صداقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے۔

(۷) الفضل کے اداریہ جات

حضرت مصلح موعود نے مؤرخہ ۲؍ جون ۱۹۴۷ء تا ۲۳؍ مارچ ۱۹۴۸ء گاہ بگاہ روزنامہ الفضل قادیان ثُمَّ لاہور میں تقسیم ہندوستان سے دو ماہ پیشتر اور چند ماہ بعد بعض اہم معاملات و مسائل پر اداریے لکھے جن میں اُس وقت کے اہم مسائل اور ایشوز پر روشنی ڈالی۔ اس جلد میں ان تمام اداریوں کو یکجائی طور پر کتابی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔ ان اداریوں کے عناوین حسب ذیل ہیں۔

۱۔ سیاستِ حاضرہ

۲۔ قومیں اخلاق سے بنتی ہیں

۳۔ مشرقی اور مغربی پنجاب کا تبادلۂ آبادی

۴۔ پاکستان کی سیاستِ خارجہ

۵۔ جماعت احمدیہ کے امتحان کا وقت
۶۔ قادیان
۷۔ کچھ تو ہمارے پاس رہنے دو
۸۔ قادیان کی خونریز جنگ
۹۔ سیاستِ پاکستان
۱۰۔ پاکستان کا دفاع
۱۱۔ پاکستانی فوج اور فوجی مخزن
۱۲۔ کشمیر اور حیدرآباد
۱۳۔ کشمیر کی جنگ آزادی
۱۴۔ پاکستان کی اقتصادی حالت
۱۵۔ کشمیر
۱۶۔ کشمیر اور پاکستان
۱۷۔ سپریم کمانڈ کا خاتمہ
۱۸۔ مسٹر اٹیلی کا بیان
۱۹۔ صوبہ جاتی مسلم لیگ کے عہدہ داروں میں تبدیلی
۲۰۔ کانگرس ریزولیوشن
۲۱۔ تقسیم فلسطین کے متعلق روس اور یونائیٹڈ سٹیٹس کے اتحاد کا راز
۲۲۔ مسلم لیگ پنجاب کا نیا پروگرام
۲۳۔ کشمیر کے متعلق صلح کی کوشش
۲۴۔ پاکستان اور ہندوستان یونین صلح یا جنگ
۲۵۔ خطرہ کی سُرخ جھنڈی
۲۶۔ قادیان، ننکانہ اور کشمیر

(۸) پاکستان کا مستقبل

حضرت مصلح موعود نے پاکستان کے معرضِ وجود میں آنے کے معاً بعد پنجاب کے دارالحکومت لاہور میں ''پاکستان کا مستقبل'' کے موضوع پر بصیرت افروز لیکچرز دیئے۔ جن میں لاہور کے بڑے بڑے دانشور، سکالرز اور اہل علم حضرات شامل ہوئے۔ اور ان لیکچرز پر اپنی پسندیدگی کا اظہار کیا۔ پہلے پانچ لیکچرز مینارڈ ہال لاہور اور چھٹا لیکچر یونیورسٹی ہال لاہور میں ارشاد فرمایا۔

زیر نظر لیکچر مؤرخہ ۷ر دسمبر ۱۹۴۷ء کو مینارڈ ہال لاہور میں ارشاد فرمایا مگر وقت کی کمی کے باعث اس مضمون کے کئی حصے بیان کرنے سے رہ گئے تھے۔ لہٰذا حضرت مصلح موعود نے اپنی یادداشت پر اس مضمون کو افادۂ عام کے لئے روزنامہ الفضل لاہور میں شائع کروانے کی غرض سے تحریر فرمایا تھا جو مؤرخہ ۹ر دسمبر ۱۹۴۷ء کو روزنامہ الفضل لاہور میں شائع ہوا۔

حضور نے اپنے اس خطاب میں نباتی، زرعی، حیوانی اور معنوی دولت کے لحاظ سے پاکستان کو کیسے ترقی دی جاسکتی ہے، زرّیں تجاویز اور مشوروں سے نوازا۔

(۹) خدا کے فرشتے ہمیں قادیان لے کر دیں گے

حضرت مصلح موعود نے یہ مختصر خطاب جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۴۷ء بمقام لاہور کے موقع پر مؤرخہ ۲۷ر دسمبر کو جلسہ کا افتتاح کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ قادیان سے باہر جماعت احمدیہ کا یہ پہلا جلسہ سالانہ تھا۔ لہٰذا جن حالات میں یہ جلسہ منعقد ہو رہا تھا ان میں جذبات کا بے قابو ہونا قدرتی امر تھا۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مصلح موعود کا یہ سارا خطاب قادیان سے محبت وعقیدت کے جذبات سے لبریز تھا اور بڑا ہی جذباتی اور رُلانے والا خطاب تھا۔ حضور نے اس خطاب میں قادیان کے واپس ملنے کی توقع ظاہر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''ہمارا ایمان اور ہمارا یقین ہمیں بار بار کہتا ہے کہ قادیان ہمارا ہے وہ احمدیت کا مرکز ہے اور ہمیشہ احمدیت کا مرکز رہے گا۔ (انشاء اللہ) حکومت خواہ بڑی

ہو یا چھوٹی بلکہ حکومتوں کا کوئی مجموعہ بھی ہمیں مستقل طور پر قادیان سے محروم نہیں کر سکتا اگر زمین ہمیں قادیان لے کر نہ دے گی تو ہمارے خدا کے فرشتے آسمان سے اُتریں گے اور ہمیں قادیان لے کر دیں گے۔''

(۱۰) تقریر جلسہ سالانہ ۲۸ دسمبر ۱۹۴۷ء (غیر مطبوعہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ بصیرت افروز خطاب مؤرخہ ۲۸ / دسمبر ۱۹۴۷ء کے جلسہ سالانہ منعقدہ لاہور میں ارشاد فرمایا۔ حضور کا یہ خطاب غیر مطبوعہ تھا جو اب پہلی دفعہ انوار العلوم کی اِس جلد میں شائع ہو رہا ہے۔ حضور نے اس خطاب میں درج ذیل متفرق امور پر روشنی ڈالی ہے۔

۱۔ تفسیر کبیر کی اشاعت میں تأخیر کی وجوہات

۲۔ قرآن کریم کے پہلے دس پاروں کا انگریزی ترجمہ مع تفسیری نوٹس و دیباچہ کی اشاعت کی نوید سناتے ہوئے اس انگریزی تفسیر القرآن کے دیباچہ جو حضور نے خود تحریر فرمایا تھا کے دوسری بعض زبانوں میں شائع کرنے کے پروگرام پر روشنی ڈالی۔

۳۔ پارٹیشن کی وجہ سے احمدی طلباء و طالبات کا جو تعلیمی حرج ہوا اُس پر حضور نے تعلیم کی اہمیت وضرورت بیان فرمائی۔

۴۔ پارٹیشن کی وجہ سے پیدا ہونے والے فتنوں کے باعث جماعت کے چندے بہت متأثر ہوئے۔ لہٰذا حضور نے افرادِ جماعت کو اپنے چندے بڑھانے کی طرف توجہ دلائی۔

۵۔ تقسیمِ ہندوستان کی وجہ سے لاکھوں احمدی ہندوستان سے ہجرت کر کے پاکستان آئے ان کی آبادکاری کے متعلق ہدایات فرمائیں۔

۶۔ حضور نے اپنے اس خطاب میں بعض غیر طبعی اور غیر دینی سکیموں پر محاکمہ کرتے ہوئے آبادی کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اور از روئے قرآن آبادی کی کثرت کو ہی قومی ترقی کا ذریعہ قرار دیا کیونکہ مستقبل آدمیوں سے ہی وابستہ ہوتا ہے۔

۷۔ حضور نے اپنے اس خطاب میں پاکستان بننے کی اہمیت اور ہماری ذمہ داریوں پر بھی

تفصیل سے روشنی ڈالی۔

۸۔ بیرونی مشنوں کی مساعی اور حالات و واقعات پر روشنی ڈالتے ہوئے لندن مشن کی خدمات کا بِالخصوص ذکر فرمایا نیز ایک نو احمدی انگریز مبلغ مکرم بشیر احمد آرچرڈ صاحب کا ذکرِ خیر بھی بیان فرمایا اِسی طرح جرمن مشن، ہالینڈ مشن، سوئٹزرلینڈ، امریکہ، شام، فلسطین اور انڈونیشیا کے مشنوں کی مساعی پر روشنی ڈالی۔

۹۔ حضور نے پاکستان میں جماعت احمدیہ کے لئے ایک نئے مرکز کی ضرورت پر زور دیا۔

۱۰۔ حضور نے افراد جماعت کو تجارت اور صنعت میں دلچسپی پیدا کرنے کے لئے ایک تجارتی سکیم سے متعارف کروایا اور تجارت وصنعت میں افرادِ جماعت کو دلچسپی لینے کی ضرورت پر زور دیا۔

۱۱۔ آخر پر حضور نے اس سوال پر روشنی ڈالی کہ قادیان سے ہماری جماعت کو ہجرت کیوں کرنی پڑی؟ اس سلسلہ میں حضور نے فرمایا کہ تذکرہ میں بعض الہامات اور پیشگوئیوں کی روشنی میں مفصّل طور پر وضاحت فرمائی کہ ہماری یہ ہجرت اللہ تعالیٰ کی پیشگوئیوں کے عین مطابق ہے۔

(۱۱) دستورِ اسلامی یا اسلامی آئین اساسی

حضرت مصلح موعود نے قادیان سے لاہور ہجرت کے بعد پاکستان کے مستقبل کے موضوع پر جو چھ لیکچر دیئے۔ زیرِ نظر لیکچر ان میں سے آخری لیکچر تھا جو حضور نے یونیورسٹی ہال لاہور میں دستورِ اسلامی یا اسلامی آئین اساسی کے موضوع پر دیا۔ یہ لیکچر افادۂ عام کیلئے وکالت دیوان تحریک جدید نے مؤرخہ ۱۸ رفروری ۱۹۴۸ء کو ایک پمفلٹ کی صورت میں شائع کیا تھا اور اب دوسری مرتبہ انوار العلوم کی اِس جلد میں شائع کیا جا رہا ہے۔

اس خطاب میں حضور نے دستورِ اسلامی کی وضاحت کرتے ہوئے اس پہلو پر روشنی ڈالی کہ پاکستان میں کس قسم کا آئین یا دستور نافذ ہونا چاہئے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

''پس اگر پاکستان کی کانسٹی ٹیوشن میں مسلمان جن کی بھاری اکثریت ہوگی

یہ قانون پاس کر دیں کہ پاکستان کے علاقے میں مسلمانوں کیلئے قرآن اور سنت کے مطابق قانون بنائے جائیں گے ان کے خلاف قانون بنانا جائز نہیں ہوگا تو گو اساسِ حکومت کُلّی طور پر اسلامی نہیں ہوگا کیونکہ وہ ہو نہیں سکتا مگر حکومت کا طریق عمل اسلامی ہو جائے گا اور مسلمانوں کے متعلق اس کا قانون بھی اسلامی ہو جائے گا اور اسی کا تقاضا اسلام کرتا ہے۔ اسلام ہرگز یہ نہیں کہتا کہ ہندو اور عیسائی اور یہودی سے بھی اسلام پر عمل کروایا جائے بلکہ وہ بالکل اس کے خلاف کہتا ہے۔''

(۱۲) قیام پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں

قیام پاکستان کے بعد حضرت مصلح موعود نے لاہور، کراچی، سیالکوٹ، جہلم، نوشہرہ، مردان اور پشاور میں استحکامِ پاکستان کے موضوع پر متعدد لیکچر ارشاد فرمائے جن میں مسلمانوں کو ان کے فرائض اور ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی تھی۔

چنانچہ زیر نظر لیکچر بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ حضور نے مؤرخہ ۱۸/ مارچ ۱۹۴۸ء کو تھیوسافیکل ہال کراچی میں لجنہ اماء اللہ کراچی کے زیر انتظام یہ لیکچر ارشاد فرمایا تھا۔ جس میں چھ صد سے زائد احمدی و غیر احمدی خواتین نے شمولیت کی۔ لیکچر کا بنیادی نقطہ خواتین کو ان کے فرائض کی ادائیگی کی طرف متوجہ کرنا اور انہیں قربانی اور ایثار کے لئے سرگرمِ عمل کرنا تھا کیونکہ کوئی قوم عورتوں کے تعاون کے بغیر ترقی نہیں کر سکتی۔

اس تقریر میں حضور نے درج ذیل دیگر مضامین پر روشنی ڈالتے ہوئے خواتین کو اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

۱۔ یقین کامل کامیابی کا ذریعہ بنتا ہے۔

۲۔ دنیاوی امور دین کے تابع ہونے چاہئیں۔ اصل زندگی وہی ہے جو شریعت کے قوانین کے تابع گزاری جائے۔

۳۔ اُخروی زندگی برحق ہے اور اصل زندگی اُخروی ہی ہے۔

۴۔ سورۃ الکوثر کی تفسیر کرتے ہوئے عورتوں کو عبادت کرنے اور خدا کی راہ میں قربانیاں

دینے کی تحریک فرمائی۔ سورۃ کوثر کی آیت فَصَلِّ لِرَبِّکَ کی تفسیر کرتے ہوئے سورۃ الفلق کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سورۃ میں حاسدوں کے حسد سے بچنے کی دعا سکھائی گئی ہے اور سورۃ فلق میں وہ دعا بھی سکھا دی ہے جو ان کے حسد سے بچنے کے لئے ضروری ہے۔

۵۔ حضور نے اس تقریر میں عورتوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

''اسلام پر اس وقت جو نازک دَور آیا ہوا ہے وہ ایسا نہیں کہ مرد اور عورت کی قربانی کے بغیر اس میں سے گزرا جا سکے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہر مرد اور عورت یہ سمجھ لے کہ اب اس کی زندگی اپنی نہیں بلکہ اس کی زندگی کی ایک ایک گھڑی اسلام کے لئے وقف ہے اور اسے سمجھ لینا چاہئے کہ زندہ رہ کر اگر ذلّت کی زندگی بسر کرنی پڑے تو اس سے ہزار درجہ بہتر یہ ہے کہ وہ اسلام کی خاطر لڑتا ہوا مارا جائے۔''

حضور کا یہ معرکۃ الآراء لیکچر شعبہ نشر و اشاعت لاہور کے زیر انتظام کتابی صورت میں شائع کروایا گیا تھا جسے اب دوبارہ انوار العلوم کی اس جلد میں شائع کیا جا رہا ہے۔

(۱۳) آسمانی تقدیر کے ظہور کیلئے زمینی جدوجہد بھی ضروری ہے

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۴۷ء تقسیمِ ہندوستان کی وجہ سے پیدا ہونے والے حالات کی وجہ سے دو حصوں میں تقسیم کرنا پڑا تھا۔ حالات کی خرابی، مہاجرین کی آبادکاری اور سواریوں کی عدمِ دستیابی جیسے مسائل کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا کہ جلسہ سالانہ منعقدہ ماہ دسمبر ۱۹۴۷ء میں خواتین شامل نہ ہوں بلکہ مارچ ۱۹۴۸ء میں منعقد ہونے والی مجلس شوریٰ کے ساتھ ایک دن کا اضافہ کر کے جلسہ سالانہ کے دوسرے حصہ کا انعقاد کر کے مستورات کو شامل ہونے کی اجازت دے دی جائے۔ چنانچہ اس پروگرام کے مطابق مؤرخہ ۲۸ / مارچ ۱۹۴۸ء کو جلسہ سالانہ منعقد کیا گیا جس میں مستورات بھی شامل ہوئیں۔ اس جلسہ کا افتتاح کرتے ہوئے حضور نے یہ لیکچر

ارشاد فرمایا تھا جسے روزنامہ الفضل لاہور نے مؤرخہ ۱۸؍اپریل ۱۹۴۸ء کو افادۂ عام کے لئے شائع کیا تھا۔

اس خطاب میں حضور نے سب سے پہلے تو اِس امر کی طرف توجہ دلائی کہ اجتماع صرف وہی بابرکت ہوتے ہیں جو نیک مقاصد اور نیک ارادوں کے ساتھ کئے جاتے ہیں۔ اس کے بعد حضور نے اپنی دو مبشر رؤیا سنائیں جن کی تعبیر میں احمدیت کا مستقبل انتہائی روشن دکھائی دے رہا ہے۔ اللہ کرے ایسا ہی ہو۔ آمین

(۱۴) تقریر جلسہ سالانہ ۲۸؍مارچ ۱۹۴۸ء

حضور نے یہ خطاب جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۴۷ء کے تتمہ کے طور پر منعقد ہونے والے جلسہ مؤرخہ ۱۸؍مارچ ۱۹۴۸ء کو لاہور کے دوسرے سیشن میں ارشاد فرمایا تھا۔

اس خطاب میں حضور نے بیرونی جماعتوں بِالخصوص امریکہ، ہالینڈ اور جرمنی میں جماعتی ترقی اور مساعی کا مختصراً تذکرہ فرمانے کے بعد ''سیر روحانی'' کے مضمون کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ:۔

> ''رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود ایک عظیم الشان مینار ہے جو قیامت تک روشنی دیتا چلا جائے گا۔ قادیان کا مینار دراصل تصویری زبان میں ہمارا یہ اقرار ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آج سے ہمارے مہمان ہیں اور آپ کے لئے ہم پر قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔''

(۱۵) آخر ہم کیا چاہتے ہیں

حضرت مصلح موعود نے یہ بصیرت افروز مقالہ پارٹیشن کے بعد تحریر فرمایا جو مؤرخہ ۱۵؍مئی ۱۹۴۸ء کو روزنامہ الفضل لاہور میں شائع ہوا اور بعد ازاں مہتمم نشر و اشاعت لاہور کے زیر اہتمام پمفلٹ کی صورت میں شائع کیا گیا۔

اس مقالہ میں حضور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی طرف توجہ دلائی کہ

عَلَی الْاِنْسَانِ اَنْ یُّحِبَّ لِاَخِیْہِ مَایُحِبُّ لِنَفْسِہٖ یعنی انسان کو چاہیے کہ وہ جو کچھ اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی دوسروں کے لئے بھی پسند کرے۔ ہمارے تمام مسائل کا حل اِسی اصول میں پنہاں ہے۔ اگر ہم اپنے اندر یہ روح پیدا کرلیں تو ہمارے تمام مسائل خود بخود حل ہو جائیں گے۔

(۱۶) اَلْکُفْرُ مِلَّۃٌ وَّاحِدَۃٌ

۱۶؍مئی ۱۹۴۸ء کو جب استعماری طاقتوں نے اپنی سیاسی مصالح کی تکمیل کے لئے فلسطین کو ناجائز طور پر تقسیم کرا کے اسرائیلی حکومت کی بنیاد رکھوائی تو اُس وقت حضرت مصلح موعود نے اپنی دوربین نگاہ سے مستقبل میں پیش آمدہ حالات وواقعات اوران کے نتائج کو بھانپ لیا تھا چنانچہ آپ نے اُس وقت اس عنوان کے تحت ایک فکرانگیز اور بصیرت افروز مضمون رقم فرمایا جو ۳۱؍مئی ۱۹۴۸ء کے روزنامہ الفضل میں شائع ہوا۔ اِس مضمون میں آپ نے انتہائی دردمندانہ رنگ میں عالَمِ اسلام کوتوجہ دلائی تھی کہ وہ عرب کے عین قلب میں ایک یہودی حکومت کے قیام کے نقصانات کومحسوس کریں اور آپس کے اختلافات کو دور کر کے متحد ہو جائیں اور صیہونیت کے خطرناک عزائم کا مقابلہ کرنے کے لئے مال اور جان کی ہرممکن قربانی پیش کریں۔ اس مضمون کا عربی ترجمہ کر کے وسیع پیمانہ پر شائع کیا گیا اور عرب پریس نے اس مضمون کو بہت اہمیت دی اور مصنف کا شکریہ ادا کیا اور اس کے مندرجات پر تعریفی تبصرے لکھے۔ چنانچہ دمشق سے شائع ہونے والے شام کے مشہور اخبار ''النھضۃ'' نے اپنی ۱۶؍جولائی ۱۹۴۸ء کی اشاعت میں اس مضمون کا خلاصہ درج کرنے کے بعد لکھا کہ:۔

''یہ لیکچر بہت عمدہ ہے اور مسلمانوں اور فلسطین کے حق میں بہت اچھی آواز ہے ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے دین متین کے بارے میں ہماری تمناؤں اور مصنف کی نیک آرزوؤں کو پورا کرے اور اللہ اِس بلند مقاصد میں ہماری پشت پناہی فرمائے''۔

اس کے علاوہ عالَمِ اسلام کے متعدد اخبارات نے بھی اس مضمون پر بہت زوردار ریویو

لکھے اور عالَمِ اسلام کو بروقت انتباہ کرنے پر حضور کا شکریہ ادا کیا۔

(۱۷) مسلمانانِ بلوچستان سے ایک اہم خطاب

حضرت مصلح موعود ۱۴؍جون ۱۹۴۸ء کو دورہ پر کوئٹہ تشریف لے گئے۔ جماعت احمدیہ کوئٹہ نے حضور کے اِس دورہ کو غنیمت جانتے ہوئے ہر ممکن استفادہ کی کوشش کی۔ چنانچہ جماعت کوئٹہ نے حضور کے اعزاز میں ایک دعوتِ عصرانہ کا اہتمام کیا۔ جس میں حضور نے یہ خطاب فرمایا۔ یہ خطاب پہلی دفعہ مؤرخہ ۲۴؍اکتوبر ۱۹۶۲ء کو روزنامہ الفضل ربوہ نے شائع کیا۔ حضور نے اس عظیم الشان تقریر میں اس بات پر زور دیا کہ ملک میں اسلامی آئین نافذ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہر مسلمان پہلے اپنے نفس پر اسلامی احکام جاری کرنے کی کوشش کرے اپنے آپ کو سچا اور حقیقی مسلمان بنائے بغیر کبھی ہمیں اللہ تعالیٰ کی تائید حاصل نہیں سکتی۔

(۱۸) پاکستان ایک اینٹ ہے

اُس اسلامی عمارت کی جسے ہم نے دنیا میں قائم کرنا ہے

سیدنا حضرت مصلح موعود نے پاکستان بننے کے معاً بعد ''پاکستان کا مستقبل'' کے موضوع پر لاہور میں چھ لیکچر ارشاد فرمائے۔ اس کے کچھ عرصہ بعد حضور مغربی پاکستان کے دوسرے متعدد مرکزی شہروں میں تشریف لے گئے اور پاکستان کے ہزاروں باشندوں کو استحکامِ پاکستان کے موضوع پر اپنے بصیرت افروز خیالات اور تعمیری افکار سے روشناس کرایا۔

جون ۱۹۴۸ء میں حضور کوئٹہ تشریف لے گئے اور کوئٹہ میں نہایت معلومات افزاء اور روح پرور پبلک لیکچر فرمائے۔ جن میں پاکستان کو پیش آمدہ اہم ملکی مسائل میں اہل پاکستان کی راہنمائی کرتے ہوئے نہایت شرح وبسط سے انہیں اپنی قومی وملی ذمہ داریوں کی بجا آوری کی طرف توجہ دلائی اور اپنے پُر جوش اور محبت بھرے الفاظ میں بے پناہ قوتِ ایمانی اور ناقابلِ تسخیر عزم وولولہ سے لاکھوں پژمُردہ اور غمزدہ دلوں میں زندگی اور بشارت کی ایک زبردست روح

پھونک دی۔

زیر نظر خطاب حضرت مصلح موعود نے مؤرخہ ۴ جولائی ۱۹۴۸ء کو ٹاؤن ہال کوئٹہ میں پاکستان اور اس کے مستقبل کے موضوع پر ارشاد فرمایا۔ جسے پہلی دفعہ افادۂ عام کیلئے مؤرخہ ۲۳ مارچ ۱۹۵۲ء کو روزنامہ الفضل لاہور میں شائع کیا گیا اور اب جلد ھٰذا میں شائع ہو رہا ہے۔

☆.....☆.....☆

انڈیکس

مرتبہ: مکرم فضل احمد شاہد صاحب

کلید مضامین	۳
آیات قرآنیہ	۱۲
احادیث	۱۵
اسماء	۱۶
مقامات	۲۳
کتابیات	۳۰

مضامین

آ

آئین

آئین دو قسم کے ہوتے ہیں ۴۲۱

آئین اساسی کی تعریف ۴۱۷

آبادی

آبادی کی کثرت ترقی کا موجب ہے ۳۸۱، ۳۸۲

آریہ

آریہ تحریک قومی تحریک ہے ۲۸۸

آزادی

ہم نے آزادی اس لئے حاصل کی تھی کہ ترقی کریں گے ۳۳۱

آڑھت

آڑھت کی طرف توجہ کی ضرورت ۳۹۸

اجتماع

اجتماع وہی بابرکت ہے جو نیک مقاصد کے لئے کیا جائے ۴۷۱، ۴۷۲

احساسات

جتنے احساسات تیز ہوں اُتنا ہی جذبہ بڑھا ہوتا ہے ۶۱۴

احمدی

ایک احمدی کی سچائی کا واقعہ ۶۴، ۶۵

ایک احمدی نجومی کا واقعہ ۴۸۹

ہر احمدی سورۃ کوثر کے مضامین پر غور کرے ۴۶۷

اخبارات

اخبارات کو کشمیری مجاہدین کی خاطر چندہ کی اپیل ۲۶۱

اختلاف

اختلاف کی ایک وجہ۔ غلط فہمی ۵

اخلاق

قومیں اخلاق سے بنتی ہیں ۱۶۹ تا ۱۷۳

ہمیں پھر اسلامی اخلاق کو زندہ کرنا ہے ۲۰۶

اخلاقِ فاضلہ

اخلاقِ فاضلہ کی صحیح تعریف اسلام نے پیش کی ۲۲

ارتقاء

روحانی ارتقاء کے غیر معمولی سامان ۵۲۱

استعارات

استعارات کا استعمال۔ پیشگوئیوں میں ۵۰۵، ۵۰۶

اسلام

اسلام دنیا میں اخلاقِ فاضلہ پیدا کرتا ہے ۲۱

اسلام کی ناگفتہ بہ حالت مشرقی پنجاب میں ۱۸۸

اسلام اور غیر مسلم اقلیتیں ۲۸۷

اسلام امن کے قواعد پیش کرتا ہے ۲۹۳

اسلام میں عقیدۂ توحید ایک چٹانی بنیاد ہے ۳۱۱

اسلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ پر نازل شدہ وحی پر ایمان لانے کا نام ہے ۴۱۷

اسلام ہمیشہ کے لئے قائم رہنے والا قانون ہے ۴۲۱

اسلام کا کوئی حکم بھی نہیں جو زمانہ کی ضرورت سے پیچھے ہو ۴۲۱

اسلام نے زمین کی ملکیت میں روک نہیں ڈالی ۴۲۶

اسلام انفرادی ترقی کے راستے کھلے
چھوڑتا ہے ۴۲۶
اسلام کے اصول کے مطابق اصل
مالک اللہ ہے ۴۲۶
اسلام میں غلامی نہیں ۴۲۹
اسلام میں ریفرنڈم جائز ہے ۴۳۰
اسلام میں رہبانیت نہیں ۴۴۰
اسلام دشمن کے تیروں کی آماجگاہ
بنا ہوا ہے ۴۴۳

اقتصادی

اسلام کا اقتصادی نظام ۴۲۶، ۴۲۷
اسلام ایسے مذہب کو پیش کرتا ہے
جو نشانات کا اظہار کرتا ہے ۵۷۹
اسلام نے ہی دنیا میں ڈیموکریٹک
اصول قائم کئے ۵۹۲
اسلام کو دلوں میں قائم کرنا ہمارا
پہلا کام ہے ۵۹۵
ہم نے ساری دنیا میں اسلام کو قائم
کرنا ہے ۶۱۵

اسلامستان

اسلامستان کا قیام اصل
چیز ہے ۳۸۷، ۳۸۸

اسلامی آئین (قانون)

اسلامی آئین کی شرائط ۴۱۸، ۴۱۹
اسلامی آئین کیلئے خلافت شرط ہے ۴۲۰
اسلامی آئین کے اصول ۴۲۳، ۴۲۴
اسلامی آئین بنانے سے پہلے اسلامی
فرد بنانا ہوگا ۴۲۴
اسلام قانون کو فردی پاکیزگی سے
وابستہ قرار دیتا ہے ۴۲۴
اسلامی آئین کو جاری کرنے میں
غور و فکر اور سہولت کی ضرورت ہے ۴۳۰
اسلام مجلس قانون ساز کے ہر فرد
کا عالم ہونا ضروری قرار دیتا ہے ۴۳۱

اسلامی احکام

اسلامی احکام کی خصوصیات ۴۲۷

اسلامی تعلیم

اسلامی تعلیم کی اقسام ۴۲۲ تا ۴۲۴
ضروری ہے کہ اسلامی تعلیم اپنے نفس
پر جاری کریں ۵۸۴
اسلام کی بعض تعلیمات انتہائی
لچکدار ہیں ۴۲۱

اسلامی حکومت

اسلامی حکومت کا پہلا فرض امن اور
انصاف قائم کرنا ہے ۲۹۳

اسلامی خلیفہ

اسلامی خلیفہ سارے عالمِ اسلام کا
سردار ہوتا ہے ۴۲۰

اسلامی شریعت

اسلامی شریعت کے متعلق غلط فہمی
پھیلنے کی وجوہات ۲۸۸

اسلامی نظام

اسلامی نظام اور مساوات ۴۲۷

افسردگی

افسردگی کام کے وقت اچھی نہیں ۳۶۴

اقلیت

اقلیت والے ہمیشہ حفاظت کا ذریعہ
سوچتے ہیں ۳۷۷

اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ ہر عبد کی خبر گیری کرتا ہے ۱۱۲
اللہ تعالیٰ نے سب انسانوں کو
دماغ دیا ہے ۳۳۰

امداد

بروقت امداد حوصلے کو بلند کرتی ہے ۳۸

انبیاء

انبیاء ہمیشہ کیلئے زندہ ہیں ۴۹۲، ۴۹۳

انتقام

انتقام لینا حکومت کے اختیار میں
ہوتا ہے ۲۰۵

انسان

انسان ہمیشہ درندوں پر فوقیت رکھتا
چلا آیا ہے ۲۳۷

انگریز

انگریز نے روس کے ڈر کی وجہ سے ہندوستان کو آزادی دی ۲۴۹

انگریز صنعتی مُلک کے رہنے والے ہیں ۳۵۵

ب

بادشاہ

ایک روسی بادشاہ کا واقعہ ۵۱۴ تا ۵۱۶

باؤنڈری فورس

باؤنڈری فورس ختم ہوتے ہی تباہی آنی شروع ہوئی ۲۶۹

بچے

وہی بچے انسان کیلئے برکت کا موجب ہیں جن کا خدا سے تعلق ہو ۴۳۷

بلوغت

بلوغت کی اقسام ۱۲۳

ہمارا فرض ہے کہ بہادری سے جان دینے کیلئے تیار رہیں ۶۰۵

پ

پادری

پادریوں نے اسلام کے خلاف غلط فہمیاں پھیلائیں ۲۸۷

پاکستانی

ہر پاکستانی مسلمان آزاد کشمیر کے معاملہ میں دلچسپی لے ۵۹۹

پریس

پریس اپنے مُلک کا دشمن نہیں ہوتا ۲۵۷

پریس کی بہتری کیلئے تجاویز ۲۵۷، ۲۵۸

پروپیگنڈہ

اخباری پروپیگنڈہ حکومت کی نگرانی میں آنا چاہیے ۲۵۷

ت

تائید ونصرت

تائید ونصرتِ الٰہی کیلئے حضور کی اتباع شرط ہے ۵۸۱

تجارت

تجارت کی ترقی کیلئے آبادی کی مدد بھی ضروری ہوتی ہے ۱۰۲

سارے مُلک میں تجارتی دُکانیں جاری کی جائیں گی ۳۹۷

دنیا کی تجارت سَن کی بوریوں کے بغیر نہیں چل سکتی ۳۴۳

تاجر مصیبت میں بھی فائدہ میں رہتا ہے ۳۹۸

تبلیغ

ہندوؤں اور سکھوں میں تبلیغ جاری رکھیں ۵۴۳

ترقی

قومی ترقی کے دو اہم اصول ۶۹ تا ۹۶

تقسیمِ ہند

تقسیمِ ہند کی وجہ ۱۶۶

تعذیب

تعذیب مجرم یا ملزم کی جائز نہیں ۴۲۹

تعلیم

تعلیم آئندہ زمانہ کی دولت ہے ۳۷۲

بچے تعلیم کو ضائع نہ کریں ۳۷۲

لڑکوں کی تعلیم نہایت اہم چیز ہے ۳۷۳

ٹ

ٹیریٹوریل فورس

ٹیریٹوریل فورس مُلکی دفاع کے اصول پر تیار کی جاتی ہے ۲۳۱

ٹیریٹوریل فورس پر خرچ کم ہوتا ہے ۲۳۱

ج

جڑی بوٹیاں

بعض جڑی بوٹیاں اتنی مفید ہیں کہ انگریزی دوائیں ان کا مقابلہ نہیں کر سکتیں ۳۶۰

جماعت احمدیہ

جماعت احمدیہ کے امتحان کا وقت ۱۸۵ تا ۱۹۰

جماعت احمدیہ ہمیشہ حکومت سے تعاون کرتی رہی ۱۹۱

جماعت احمدیہ زیادہ تر ملازموں اور زمینداروں کی جماعت ہے ۳۹۷

جماعت احمدیہ نے خدا سے ایک نیا عہد باندھا ہے ۴۶۷

جماعت احمدیہ کبھی اسلام کے جھنڈے کو نیچا نہ ہونے دے ۵۲۹

جماعت احمدیہ کا ایک نیا عہد ۵۳۱

جماعت احمدیہ روپیہ کماتے وقت دین کی محبت دل میں رکھے ۵۴۸

جماعتیں

مذہبی جماعتیں آسمانی بادشاہت کے لئے کوشاں رہتی ہیں ۷۱

جنگ بدر

جنگ بدر کے موقع پر انصار کا جوش ۵۳۲، ۵۳۳

جنون

جنون کی حالت میں مجنون کی طاقتیں بہت بڑھ جاتی ہیں ۶۱۳

جھگڑے

بین الاقوامی جھگڑوں کا حل لیگ آف نیشنز ۴۳۰

چ

چندے

چندوں کو بڑھائیں ۳۷۴، ۳۷۵

چوری

چوری کی سزا کی آٹھ شرائط ۴۲۸

ح

حزبِ الٰہی

حزبِ الٰہی تائید الٰہی سے جیت جائے گا ۵۸۰

حکومت

حکومت فوراً کارخانے جاری کروائے ۲۵۲

حکومت عوام کی ہے ۴۳۰

خبر

اخبار کو مبالغہ والی خبر نہ بھیجیں ۲۴۷

مبالغہ آمیز خبروں سے دشمن ہوشیار ہو جاتا ہے ۲۵۶

خلافت

خلافت کے اصول ۴۱۸، ۴۱۹

خلیفہ کو سارے مسلمانوں پر حکومت حاصل ہے ۴۱۸

خلیفہ مذہب کا ہیڈ ہوتا ہے ۴۱۸

خلیفہ مشورے پر عمل کا پابند نہیں ۴۱۹

خُلق

خُلق وہ ہوتا ہے جو الٰہی حکم کے ماتحت ہو ۱۱

خُلق فاضل وہ ہے جس میں اپنے نفس کا خیال نہ ہو ۱۷

خوبیاں

خوبیاں دو قسم کی ہوتی ہیں ۹

د

دشمن

دشمن کو ناکام کرنے کا طریق ۴۵۳

دعا

دعا کی قبولیت کا ایک گُر ۷۲

دعا کیلئے دردِ دل کا ہونا ضروری ہے ۷۳

دفاع

دفاع کے لئے کوشش کرنا ہر مُلک کا حق ہے ۳۲۸

دفاعِ وطن کیلئے تجاویز ۲۲۹

دوربینیں

دوربینیں ہمیشہ اونچی جگہ پر لگائی جاتی ہیں ۴۸۸

دیانتدار

ہر شخص حکومت کے محکموں کو دیانتدار بنائے ۱۷۲

دیانتداری

دیانتداری کے معنی ۱۷۲

ر

رائے شماری

کشمیر میں آزاد رائے شماری کی تجویز ۳۲۱

رائفلیں

کثرت سے رائفلیں رکھنے کی تحریک ۲۲۹

رواج

عربوں کے غلط رواج ۲۱

ز

زمانہ

زمانہ جاہلیت میں اہل عرب کی خوبیاں ۳تا۲۹

زمیندار

زمیندار زیادہ دیر گھر میں جنس نہیں رکھ سکتا ۲۵۰

زنا

زنا کی سزا خدا کے ہاتھ میں ہے ۴۲۸

زندگی

مرنے کے بعد نئی زندگی ملے گی ۴۳۸

س

سائنس

سائنس کی طرف مسلمان طلباء کی توجہ بہت کم ہے ۳۷۳

سائنس کی طرف ہمارے طلباء توجہ دیں ۳۷۳

سپاہی

مسلمان سپاہی کی بہادری اس کا ذاتی جوہر ہے ۲۳۶

سچا انسان

سچا انسان وہی ہوتا ہے جو قول کا پاس کرتا ہے ۴۴۶

سچا مسلمان

ہمارے لئے ضروری ہے کہ اپنے آپ کو سچا مسلمان بنائیں ۵۹۱

سکھ

سکھ قوم کے نام دردمندانہ اپیل ۹۹ تا ۱۰۷

سکھوں کو ہمدردانہ مشورے ۱۰۱ تا ۱۰۷

سلامی

سلامی دینے کے طریق ۲۳۵

سمجھوتہ

پاکستان اور ہندوستان کے درمیان سمجھوتہ کی ضرورت ۳۲۷

سُود

ہم سود کو مٹائیں گے ۴۲۲

سوسائٹی

سوسائٹی کی اصلاح فرد کی اصلاح سے وابستہ ہے ۴۲۴

سیاسی انجمن

سیاسی انجمن کو حکومت کے اثر سے آزاد ہونا چاہیے ۲۸۶

ش

شہاب مبین

شہاب مبین شیاطین پر گرا کرتا ہے ۴۹۸

شیطان

شیطان آسمانی باتیں نہیں سن سکتا ۵۰۱

ص

صحابہ

صحابہ کی ہجرت حبشہ کی طرف ۱۴۰

صحابہ کے مصائب شعب ابی طالب میں ۱۵۰

صحابہ اپنے تمام کام چھوڑ کر جہاد کی طرف روانہ ہو جاتے ۴۴۲، ۴۴۳

صحابہ نماز روزہ کی پابندی میں
لگے رہتے ۴۴۳
صحابہ کا نمونہ ہمارے لئے مشعل راہ
ہے ۵۳۳، ۵۳۴

صحابی

ایک صحابی کی حضور کے متعلق گواہی ۸۰
ایک صحابی کا عشق رسول ۴۶۲
ایک صحابی کی قیصر کے مظالم سے
نجات ۵۳۶، ۵۳۷

صلح

ہندو مسلم کی صلح سے اچھی چیز اور
کوئی نہیں ۳۳۱
ہندو مسلم میں صلح کی کوشش ۳۹۸

ع

عالَمِ روحانی

عالَمِ روحانی کے کواکب ۵۰۲، ۵۰۳

عالمگیر خرابی

جب بھی عالمگیر خرابی ہوگی خدا
اس کا مداوا کرے گا ۵۰۴، ۵۰۵

عربی

عربی زبان اپنے اندر بڑا فلسفہ
رکھتی ہے ۷

عقل

عقل انسانی ایک محدود چیز ہے ۲۵۳
عقل اور فکر سے کام لے کر انسان
بڑی مشکلات حل کر سکتا ہے ۳۸۵

علوم

دنیاوی علوم کا جاننا بھی ضروری ہے ۳۷۳

عورت

مدینہ کی عورتوں کا نوحہ ۵۹
عورت کی عزت برباد کرنے کی
وسیع کوشش ۳۲۴
ایک عورت کی بچوں سے محبت ۴۴۰، ۴۴۱
عورتوں کا عشق رسول (جنگ اُحد
میں) ۴۵۹ تا ۴۶۱
عورتوں کو قربانی کی تلقین ۴۶۲، ۴۶۳

عہد

پابندیٔ عہد کی ایک شاندار
مثال ۵۳۰، ۵۳۱

عیسائی

عیسائیوں کی دو غلطیاں ۵۱۰، ۵۱۱

غ

غزوہ

غزوہ اُحد مسلمانوں کیلئے بڑا بھاری
ابتلاء تھا ۵۳، ۵۴

غلام

حضور پر ایمان لانے والے غلاموں
کا مظالم برداشت کرنا ۱۳۴

ف

فتح

ملکوں کا فتح کرنا چند دن کا کام
نہیں ہوتا ۲۴۶

فوجی فنون

پاکستان کی حفاظت کیلئے فوجی
فنون کی طرف توجہ کرنی چاہیے ۳۹۸

ق

قانون

قانون اپنے ہاتھ میں نہ لو ۲۰۵
انسانی قوانین میں افراط تفریط
کا خدشہ رہتا ہے ۲۵۳

قتل

ڈاکہ، بغاوت اور ارتدادِ باغیانہ
کی سزا قتل ہے ۴۲۸

قرآن کریم

قرآن کریم سب سے بڑی طاقت
ہے ۲۵۲
قرآن کریم کی باتیں اٹل ہیں ۲۵۳
قرآن کریم میں سارے علاج
موجود ہیں ۳۸۳

قرآن کریم ایک غیر مشتبہ دستور العمل ہے ۴۱۷

قرآن کریم میں ایک عظیم روحانی مینار کی خبر ۴۹۳، ۴۹۴

قرآن کریم ایک آسمانی کتاب ہے ۵۰۲

قرآن کریم ایک الہامی کتاب ہے ۵۰۵

قرآن کریم کا نزول شدید القویٰ ہستی کی طرف سے ۵۱۴

قربِ الٰہی

قربِ الٰہی کے نظارے ۵۲۰

قربانی

جو شخص جانی قربانی کرتا ہے اُسے ابدی حیات ملتی ہے ۷۹

قادیان کے احمدیوں کی قربانی پاکستان کے لئے مفید ہوگی ۱۹۷

شہدائے احمدیت کی قربانی ضائع نہیں جائے گی ۱۹۷

قربانیاں کرنے والوں کو تاریخ میں یاد رکھا جاتا ہے ۴۶۶

قوت

دو چیزیں قوت و طاقت کو بڑھاتی ہیں ۶۱۳

ک

کام

ہمارا کام دلوں کو فتح کرنا ہے ۳۶۴

کام کے وقت ہم میں نئی زندگی پیدا ہونی چاہیے ۳۶۴

کامیابی کیلئے پہلی چیز مقصد عالی ۷۱

کانگرس

کانگرس نے سرحد میں دُور دراز پاؤں پھیلا رکھے ہیں ۱۸۴

کانگرس ریزولیوشن

کانگرس ریزولیوشن میں نہایت اچھے خیالات کا اظہار ہے ۲۹۳

کلبیں

فوجی کلبیں تمام مُلک میں بنانی چاہئیں ۲۳۲

کوثر

کوثر کے معنی وُسعت کے ہیں ۴۵۰

گ

گوبر

گوبر جلانا زراعتی لحاظ سے مضر ہے ۳۵۶

گوبر کا چولہوں میں استعمال ذلّت کی علامت ہے ۳۵۶

ل

لڑائی

اہل عرب کی ایک لڑائی ۱۹، ۲۰

لڑائی میں کامیابی کیلئے ہدایات ۲۵۸، ۲۵۹

م

مادیت

یورپین زندگی میں مادیت کا غلبہ ہے ۴۴۵

مبلّغین

مبلّغین نے قربانی کر کے جماعت کی عظمت کو بلند کیا ۳۹۰

مجاہدین

مجاہدین کشمیر کے لئے امداد کی تحریک ۵۹۹، ۶۰۰

مرکز

ہمیں نیا مرکز بنانا پڑے گا ۳۹۶

نئے مرکز میں فوراً اکٹھا ہونے کی تلقین ۳۹۶

مستقبل

مستقبل آدمیوں سے بنا کرتا ہے ۳۸۳

مسلمان

مسلمانوں نے زبان کو اعلیٰ درجہ تک پہنچایا ۸

مسلمانوں پر اہل مکہ کے مظالم ۱۳۶ تا ۱۳۹

ہندوستان کے مسلمانوں کی بہتری کی تجاویز ۱۷۶ تا ۱۷۸

ایک سچے مسلمان کا واقعہ ۲۰۶

مسلمانوں کا حقیقی اتحاد مکہ اور مدینہ
کے ذریعہ ہوسکتا ہے ۲۱۶
مسلمان طاقتوں کو متحد ہونے کی تلقین ۲۱۶
مسلمانوں کے فرائض ۲۸۸، ۵۷۲، ۵۷۳
مسلمانوں کے اخلاق دوسروں
سے بڑھ کر ہونے چاہئیں ۳۳۶
مسلمانوں کا بڑا طبقہ نماز نہیں پڑھتا ۵۸۷
مسلمان جان دینے سے نہیں ڈرتا ۵۹۷

مسلم لیگ

مسلم لیگ کو صلح کا ہاتھ بڑھانے کا
مشورہ ۲۹۵

مظالم

مشرقی پنجاب میں مظالم ۶۰۱

مقاماتِ مقدسہ

مقاماتِ مقدسہ کو یونہی چھوڑنا
گناہ کی بات ہے ۱۹۶

ملازم

پاکستان کے ملازموں کی
ذمہ داریاں ۱۶۹ تا ۱۷۳

منارہ بیضاء

منارہ بیضاء سے مراد حضور ﷺ کا
وجود ہے ۵۲۷

منارۃ المسیح

منارۃ المسیح محمدیت کے ساتھ تعلق
کی ایک علامت ہے ۵۲۹

موت

موت ایک یقینی اور قطعی چیز ہے ۴۳۶
موت کی تیاری سب سے کم
پائی جاتی ہے ۴۳۷

مومن

مومن خوف اور رجاء کے درمیان
ہوتا ہے ۳۳
مومن وہی ہوتا ہے جو تدبیر کرتا
اور تقدیر پر ایمان رکھتا ہے ۴۸
مومن کے اندر سچ جذب ہوجاتا ہے ۸۹

مہاجرین

مہاجرین کی آبادکاری کے
نقائص ۳۷۸ تا ۳۸۱

مینار

مینار بنانے کے مقاصد ۴۸۵
میناروں کی تعمیر کی ایک غرض
روشنی ۴۸۷، ۴۸۸
میناروں کی ایک غرض غیب کی
خبریں معلوم کرنا ۴۸۸
میناروں کی ایک غرض۔ نام زندہ
رکھنا ۴۹۰
سب سے اونچے مینار مصر میں
مصری فلسفہ کے مطابق روحیں
مینار پر اُترتی ہیں ۴۸۷
مینار کے معنی۔ مقامِ نور ۴۸۸
مینار بنانے والے زمانہ کی
گردش کا شکار ہوگئے ۴۹۲
مینار بنانے والوں کے نام محفوظ
نہیں ۴۹۳

ن

نامہ نگار

ہر نامہ نگار کی خبر کو تسلیم نہ کریں ۲۴۷

نجم ثاقب

نجم ثاقب سے مراد مہدی موعود ۵۱۰

نسل

نسل کا بڑھانا قوم کی زندگی کا
موجب ہوتا ہے ۳۸۲، ۳۸۳

نشانات

نشانات کیلئے ضروری ہے کہ ہم
بھی اس قابل ہوں ۵۸۰

نصائح

۱۔ جماعت کے دوست ہر جگہ بیداری
پیدا کریں ۳۷۵
۲۔ غم کے واقعات پر مت گھبراؤ ۴۱۱
۳۔ ہر مسلمان چھوٹا محمد بننے کی
کوشش کرے ۵۴۸ تا ۵۵۰

۴۔ ہر مسلمان سچا مسلمان بن
جائے ۵۹۴

نظام

دنیا میں دو نظام پائے جاتے ہیں
روحانی، مادی ۵۰۳
مادی اور روحانی نظام میں شدید
مشابہت ۵۰۳

نوجوان

جماعت کے نوجوان سائنس کی
طرف توجہ کر رہے ہیں ۳۷۴

نیشنل گارڈ

نیشنل گارڈز کی سکیم کو منظّم کیا جائے ۲۳۰

نیکی

ایک نیکی دوسری نیکی کی طرف
لے جاتی ہے ۲۹۵

و

وقف

دو سال تک آنریری وقف کی تحریک ۳۹۶

ھ

ہوم گارڈز

ہوم گارڈز ملٹری ملیشیا کی ایک
قسم ہے ۲۳۰

ی

یاجوج ماجوج

یاجوج ماجوج سے مراد ہندو اور
سکھ بھی ہیں ۴۰۱

یقین

تمہیں یقین کامل ہونا چاہیے کہ
جماعت کا مقصد اعلیٰ ہے ۸۱،۸۲
یقین کا عمل کے ساتھ گہرا تعلق ہے ۴۳۵

یہود

یہودی دماغ ہمیشہ قومیت کی طرف
راغب رہا ۳۰۸
یہودی ایک ہزار سال میں بھی
یہودی ہونے کو نہیں بھولتا ۳۰۸
یہودی کبھی بھی نیشنلسٹ خیالات
کا نہیں ہوا ۳۰۸
یہودی ہمیشہ بین الاقوامی منڈیوں
پر قابض رہے ۳۰۸
یہودیوں کا قبضہ دوسری قوموں کی
نسبت امریکہ میں زیادہ تھا ۳۰۸
یہودی سکیم کی امریکہ نے
تائید کی ۳۰۸،۳۰۹
یہودیوں کا کسریٰ کو حضور کے قتل
پر اُکسانا ۵۷۱
یہودیوں کے اُکسانے پر اکثر
جنگیں حضور سے ہوئیں ۵۷۱
یہودی عربوں کو عرب سے نکالنے
کی فکر میں ہیں ۵۷۲

آیات قرآنیہ

البقرة

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ (۱۳۰) ۴۲۳

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ(۱۴۹) ۶۹

وَلَاتَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ (۱۵۵) ۷۹

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ (۲۵۰) ۴۷۸

لَايُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا (۲۸۷) ۴۲۳

اٰل عمران

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ (۳۲) ۵۳۵،۵۸۱

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَاللّٰهُ (۵۵) ۲۷

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتَابِ(۶۵) ۵۷۳

كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ(۸۰) ۴۳۰

شَاوِرْهُمْ فِى الْاَمْرِ (۱۶۰) ۴۳۰

النساء

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ(۵۹) ۴۳۰

المائدة

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ (۴) ۴۲۰

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ (۳۴) ۴۲۸،۴۲۹

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ(۳۹) ۴۲۸

كَيْفَ يُحَكِّمُوْكَ (۴۴) ۴۲۳

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ (۴۵) ۴۲۵

وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ(۴۶) ۴۲۹

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ (۴۸) ۴۲۳

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ(۴۹) ۴۲۴

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَاتَسْئَلُوْا (۱۰۲) ۴۲۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (۱۰۶) ۴۲۴

الانعام

وَلَاتَسُبُّوا الَّذِيْنَ (۱۰۹) ۴۲۶

الانفال

مَارَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ (۱۸) ۵۲۲

التوبة

لَاتَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا (۴۰) ۴۵

يونس

اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَااِلٰهَ اِلَّا (۹۱) ۴۹۱

هود

فَارَالتَّنُّوْرُ (۴۱) ۴۷۳

يوسف

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِىْٓ اَدْعُوْا اِلَى اللّٰهِ (۱۰۹) ۲۸۴

الحجر

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (۳) ۴۲۲

وَلَقَدْ جَعَلْنَا (۱۷تا۱۹) ۴۹۸

النحل

تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا (۹۳) ۴۲۴

بنی اسرائیل

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ (۲) ۵۲۹

مَنۡ کَانَ فِیۡ ھٰذِہٖۤ اَعۡمٰی (۷۳) ۴۴۹

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ (۷۹تا۸۲) ۳۶۹

النّور

الزَّانِیَۃُ وَالزَّانِیۡ (۳) ۴۲۷

اِنَّ الَّذِیۡنَ یُحِبُّوۡنَ اَنۡ تَشِیۡعَ (۲۰) ۴۲۷

اَللّٰہُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ (۳۶تا۳۹) ۵۴۶

الفرقان

یَلۡقَ اَثَامًا (۶۹) ۴۲۸

الشعراء

اِنَّھُمۡ عَنِ السَّمۡعِ (۲۱۳) ۵۰۱

وَتَقَلُّبَکَ فِی السّٰجِدِیۡنَ (۲۲۰) ۲۵

القصص

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّہٗ (۱۵) ۱۲۳

الروم

ظَھَرَ الۡفَسَادُ فِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ (۴۲) ۳

الاحزاب

اِذۡ جَآءُوۡکُمۡ مِّنۡ فَوۡقِکُمۡ (۱۱تا۱۴) ۱۸۵

سِرَاجًا مُّنِیۡرًا (۴۷) ۵۳۴

الصّٰفّٰت

اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا (۷تا۱۱) ۵۰۲

ص

وَاِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ الۡخُلَطَآءِ (۲۵) ۴۲۴

الزمر

اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبۡدَہٗ (۳۷) ۱۱۱

المؤمن

وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ (۳۷،۳۸) ۴۸۵

الشوری

اَمۡرُھُمۡ شُوۡرٰی بَیۡنَھُمۡ (۳۹) ۴۳۱

الاحقاف

حَتّٰی اِذَا بَلَغَ اَشُدَّہٗ (۱۶) ۱۲۳

محمد

اِمَّا مَنًّا بَعۡدُ وَ اِمَّا فِدَآءً (۵) ۴۲۹

الحجرات

وَاِنۡ طَآئِفَتٰنِ (۱۰) ۴۳۰

الطور

اَمۡ لَھُمۡ سُلَّمٌ یَّسۡتَمِعُوۡنَ (۳۹) ۵۰۱

النجم

وَالنَّجۡمِ اِذَا ھَوٰی (۲تا۱۹) ۴۹۴

الحشر

مَآ اَفَآءَ اللّٰہُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ (۸) ۴۲۴

الطلاق

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ (۲تا۴) ۵۱۰

الجن

وَاَنَّا کُنَّا نَقۡعُدُ مِنۡھَا (۱۰) ۵۰۱

الدھر

وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّا (۳۱) ۵۲۲

التکویر		اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ یَرَہٗ اَحَدٌ		**الکوثر**	
وَلَقَدۡرَاٰہُ بِالۡاُفُقِ		(۸)	۱۵	اِنَّا اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ	
(۲۴)	۵۲۷	**العلق**		(۲تا۴)	۴۵۰
البلد		اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الَّذِیۡ		**الفلق**	
یَقُوۡلُ اَھۡلَکۡتُ مَالًا		(۲تا۶)	۱۲۵	قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ	
(۷)	۱۰،۱۵			(۱تا۶)	۴۵۲

اَصْحَابِی کَالنُّجُوْمِ ۵۰۸
اَلْکُفْرُ مِلَّۃٌ وَاحِدَۃٌ ۵۷۳
اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِقَوْمِیْ ۶۱
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَبْرَءُ اِلَیْکَ مِمَّاصنَعَ خَالِدٌ ۵۲۵
اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ ۴۹۹

ج

جُعِلَتْ لِی الْاَرْضُ کُلُّھَا مَسْجِدًا ۳۴۳

ف

فَحَرِّزْ عِبَادِیْ اِلَی الطُّوْرِ ۴۰۱

ق

قَدْاَخْرَجْتُ عِبَادًا لِّیْ ۴۰۱

ل

لَاخِلَافَۃَ اِلَّا بِالْمَشْوَرَۃِ ۴۳۰
لَایَبْقٰی مِنَ الْاِسْلَامِ ۴۹۶
لَقَدْ خَشِیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ ۹
لٰکِنْ حَمْزَۃَ فَلَا بَوَالِی لَہٗ ۵۸
لَوْکَانَ الْاِیْمَانُ عِنْدَالثُّرَیَّا ۴۹۶،۵۰۶

م

مَنْ قَالَ مُطِرْنَا ۴۸۸

ی

یُدْفَنُ مَعِیَ فِیْ قَبْرِیْ ۵۲۷

حدیث بالمعنٰی

(ترتیب بلحاظ صفحات)

میرے والدین مشرک تھے ۲۵
اگر دین اسلام ثریا پر پہنچ گیا تو ۸۸
اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ وہ معاہدہ ۱۵۱
یہ زمین مہاجرین کے پاس ۴۲۷
ایسی چھت پر نہیں سونا چاہیے جس کی منڈیر نہ ہو ۵۳۵
اللہ تعالیٰ کے ملائکہ ہر روز رات کے وقت ۴۳۷
جس شخص کے ہاں دو لڑکیاں ہوں ۴۴۱
جنت میں ایک چشمہ ہوگا ۴۵۱
مسیح عندالمنارۃ البیضا نازل ہوگا ۴۸۶، ۵۲۷
اللہ تعالیٰ نے جب کوئی بڑا کام ۵۰۸
جب بھی کوئی بڑا تغیر رونما ہونے والا ہوتا ہے..... ۵۰۸
مسیح آسمان سے اُترے گا..... ۵۰۸
میرے خدا نے آج رات تمہارے خدا کو مار دیا..... ۵۱۷
خاموش رہو ۵۳۲

احادیث

ا

اَصْحَابِی کَالنُّجُوْمِ ۵۰۸

اَلْکُفْرُ مِلَّۃٌ وَاحِدَۃٌ ۵۷۳

اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِقَوْمِیْ ۶۱

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَبْرَءُ اِلَیْکَ مِمَّاصنَعَ خَالِدٌ ۵۲۵

اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ ۴۹۹

ج

جُعِلَتْ لِی الْاَرْضُ کُلُّھَا مَسْجِدًا ۳۴۳

ف

فَحَرِّزْ عِبَادِیْ اِلَی الطُّوْرِ ۴۰۱

ق

قَدْاَخْرَجْتُ عِبَادًا لِّیْ ۴۰۱

ل

لَاخِلَافَۃَ اِلَّا بِالْمَشْوَرَۃِ ۴۳۰

لَایَبْقٰی مِنَ الْاِسْلَامِ ۴۹۶

لَقَدْ خَشِیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ ۹

لٰکِنْ حَمْزَۃَ فَلَا بَوَالِیَ لَہٗ ۵۸

لَوْکَانَ الْاِیْمَانُ عِنْدَالثُّرَیَّا ۴۹۶، ۵۰۶

م

مَنْ قَالَ مُطِرْنَا ۴۸۸

ی

یُدْفَنُ مَعِیَ فِیْ قَبْرِیْ ۵۲۷

حدیث بالمعنٰی

(ترتیب بلحاظ صفحات)

میرے والدین مشرک تھے ۲۵

اگر دین اسلام ثریا پر پہنچ گیا تو ۸۸

اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ وہ معاہدہ ۱۵۱

یہ زمین مہاجرین کے پاس ۴۲۷

ایسی چھت پر نہیں سونا چاہیے جس کی منڈیر نہ ہو ۵۳۵

اللہ تعالیٰ کے ملائکہ ہر روز رات کے وقت ۴۳۷

جس شخص کے ہاں دو لڑکیاں ہوں ۴۴۱

جنت میں ایک چشمہ ہوگا ۴۵۱

مسیح عندالمنارۃ البیضا نازل ہوگا ۴۸۶، ۵۲۷

اللہ تعالیٰ نے جب کوئی بڑا کام ۵۰۸

جب بھی کوئی بڑا تغیر رونما ہونے والا ہوتا ہے..... ۵۰۸

مسیح آسمان سے اُترے گا..... ۵۰۸

میرے خدا نے آج رات تمہارے خدا کو مار دیا..... ۵۱۷

خاموش رہو ۵۳۲

اسماء

آ۔ا

آئینگر ۳۳۷، ۳۴۱

آدم علیہ السلام۔حضرت ۴۹۲
۵۰۳، ۵۰۴، ۵۱۱، ۵۱۲

آمنہ۔حضرت ۱۱۶، ۵۰۹

ابراہیم علیہ السلام۔حضرت ۲۲
۱۱۲، ۲۵۴، ۵۱۱، ۵۱۳، ۵۴۵

ابن سیرین ۵۰۷

ابوبکرؓ۔حضرت صدیق ۲۷، ۴۵
۴۶، ۴۷، ۸۲، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۵۷
۱۵۸، ۴۵۶، ۵۹۳

آپ کا ایمان لانا ۱۲۸ تا ۱۳۰

آپ کا ہجرت کا ارادہ اور
ایک دشمن کی امان ۱۳۵، ۱۳۶

آپ کی شجاعت اور توکّل ۷۶

ابوجہل ۷۱، ۱۳۷ تا ۱۳۹
۵۰۵، ۵۰۶، ۶۱۳

ابوسفیانؓ۔حضرت ۱۵۷، ۱۵۸

ابوطالب۔حضرت ۲۵، ۱۱۷
۱۲۰، ۱۵۱

ان کے پاس قریش کا
وفد آنا ۱۴۵ تا ۱۴۷

شدید مخالفت میں حضور ﷺ کی
حمایت کرنا ۱۴۷، ۱۴۸

اجمل خان۔حکیم ۳۵۹

احمد جان۔حضرت منشی ۹۲

اخطل ۷

اخنلیک (جنرل) ۲۷۰ تا ۲۷۲

اسامہؓ۔حضرت ۵۲۳، ۵۲۴

اشوکا ۴۹۲، ۴۹۳

اکبر بادشاہ ۲۵۳

الزبتھ ۳۷۲

امان اللہ خان (والی کابل) ۳۵

اوڈیسا ۳۰۹

ایٹلی وزیر اعظم انگلستان ۲۷۶
۲۷۷، ۲۷۹، ۲۸۰، ۵۳۷

اینی بسنت ۸۵، ۸۶، ۸۸

ب

بسٹن ۳۷۲

بشیر احمد۔حضرت مرزا ۴۷۶

بشیر آرچرڈ ۳۹۱، ۳۹۳، ۴۴۴، ۴۴۵

بلالؓ۔حضرت ۵۹، ۱۵۸

ان پر کفار کے مظالم ۱۳۴، ۱۳۵

ان کا مکہ کو یاد کرنا ۴۱۲

بلدیو سنگھ۔سردار ۱۰۲، ۱۹۵
۲۴۶، ۲۷۰ تا ۲۷۲

بھارگوا۔ڈاکٹر
وزیر اعظم مشرقی پنجاب ۱۹۶

بہرام ۷۷

پ

پٹیل ۲۴۶

پرسی کاک (ایک جرنیل) ۵۸۱، ۵۸۲

پرکاش سری ۱۹۶

پرنج پائے (بریگیڈیئر) ۲۰۷

پنجابی (ڈپٹی ہائی کمشنر) ۳۴۰

ت

تیمور ۸۷

ٹ

ٹالسٹائے ۵۱۴ تا ۵۱۶

ٹامس آرنلڈ ۵۸۳

ج

جارج واشنگٹن ۲۲۴

جانجاناں ۷۷، ۷۸

جعفرؓ بن ابی طالب۔ حضرت ۴۵۵

ان کی دربارِ نجاشی میں تقریر ۱۴۰، ۱۴۱

جنید بغدادی۔ حضرت ۴۴۶، ۴۴۸

جواہر لال نہرو پنڈت

(وزیر اعظم ہند) ۷۷، ۱۸۹

۱۹۵، ۱۹۹، ۲۹۴، ۳۲۵، ۶۱۴، ۶۱۵

جے لکشمی۔ مسز ۱۹۶

جیمز ۵۴۹

چ

چرچل ۵۳۸

چمنی (میجر جنرل) ۱۸۱، ۲۰۷

ح

حاتم طائی ۹، ۱۰، ۲۳

حسینؓ۔ حضرت امام ۴۴۲

ان کی میدانِ کربلا میں

قربانی ۳۰۰ تا ۳۰۳

حکم بن ابی عاص ۱۳۳

حکیم بن حزام

اس کا حضور کو تحفہ پیش کرنا ۲۳، ۲۴

حلیمہ۔ حضرت

(حضور کی دایہ) ۱۱۵ تا ۱۱۷

حمزہؓ۔ حضرت ۵۶، ۵۸ تا ۶۰، ۱۴۴

ان کا قبولِ اسلام ۱۳۷ تا ۱۳۹

خ

خالد بن ولید۔ حضرت ۵۲۴، ۵۲۵

خدیجہؓ۔ حضرت ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۳۱

ان کا حضور کو تسلی دینا ۹، ۱۰، ۱۶

ان کا حضور کے دعویٰ کی

تصدیق کرنا ۱۲۶ تا ۱۲۸

خنساء ۳۹، ۴۰

شاعر بننے کا پس منظر ۴۱

د

دارا ۴۹۲

داؤد علیہ السلام۔ حضرت ۵۱۱

دیانند پنڈت ۲۸۷، ۲۸۸

دیوجی ۱۰۶

ر

رام چندر ۲۹۳

رشید الدین خلیفہ ڈاکٹر۔ حضرت ۵۵

رعمسیس ۴۹۱

رنجیت سنگھ ۱۰۰

روشن علی۔ حضرت حافظ

ان کا ایک واقعہ ۹۰، ۹۱

روم۔ مولانا ۴

ریڈکلف۔ سر ۲۶۳، ۲۶۴

ز

زارروس ۵۱۶

زبیرؓ۔ حضرت

ان پر کفار کے مظالم ۱۳۳

زرتشت علیہ السلام۔ حضرت ۲۹۳

زیدؓ۔ حضرت ۱۲۲، ۱۲۸، ۱۳۱، ۱۵۹

زینبؓ۔ حضرت اُمّ المومنین ۵۰۶

زینب بنت جحش ۵۶، ۵۷، ۶۰

س

سپٹ۔ ڈاکٹر ۳۹۰، ۳۹۱

ان کے کام کی تعریف

سٹالن۔ یہ اصل میں یہودی تھا ۳۰۵

سعدؓ بن معاذ

ان کی والدہ کا عشق رسول ۵۷، ۵۸

سلطان ابن سعود ۲۱۶

وہ عملی سیاست کو خوب سمجھے ہیں ۲۱۷

سلمان فارسی۔ حضرت ۴۹۶

سمپورن سنگھ۔ سردار ۱۹۶

سودہ۔ حضرت اُمّ المومنین ۵۰۶

سورن سنگھ۔ سردار ۱۹۶

سید احمد بریلوی۔ حضرت ۲۵۳

سید احمد سرہندی۔ حضرت ۲۵۳

ش

شاہ پسند۔ کرنل ۳۱۷
شاہجہان ۷۷
شبلی۔ ان کی توجہ کا واقعہ ۴۴۷ تا ۴۴۸
شریف احمد۔ حضرت میاں ۷۲، ۷۳
شوکت علی مولانا ۵۸۴
شہریار ۲۱۵
شیبہ ۷۱، ۱۵۴، ۱۵۵
شیر علی۔ حضرت مولوی ۳۷۱
شیکسپیئر ۵۴۹
صدیق الزمان چوہدری ۳۶۰
طلحہؓ۔ حضرت ۵۷، ۱۳۳

ع

عائشہ۔
حضرت اُمّ المومنین ۴۳۹، ۴۰۰
عباس۔ حضرت ۴۵۶، ۴۵۷
۵۳۱، ۵۳۲
عبدالحق (ایک غیر احمدی جو
قادیان میں شہید ہوا) ۲۱۰
عبدالرحیم خانخانان ۷۷، ۷۸
عبدالرشید گیلانی
(سابق وزیر اعظم عراق) ۲۱۶
عبدالشکور (جرمن نومسلم) ۴۸۲
عبدالعزیز مغل ۹۴
عبدالغفار خان ۲۶۶
عبدالغنی النابلسی ۵۰۷
عبداللہ بن جحش ۵۶
عبداللہ بن ربیعہ ۱۴۰
عبداللہ بن سبا
اس نے حضرت عثمان کے خلاف
بغاوت کی ۴۸۷
عبداللہؓ بن عباس۔ حضرت ۷۳، ۷۴
عبدالمطلب۔ حضرت ۴۷، ۱۱۴ تا ۱۱۷
۴۵۶
عبد یالیل ۱۵۳
عتبہ ۷۱، ۱۵۴، ۱۵۵
عثمانؓ۔ حضرت ۸۲، ۵۹۳
ان کے چچا نے انہیں مارا ۱۳۳
عزیر۔ حضرت ۱۲۵
عکرمہؓ۔ حضرت ۵۰۶
علیؓ۔ حضرت ۵۹، ۸۲
۱۲۸، ۱۳۱، ۴۸۷، ۵۹۳، ۵۹۶
بوقت ہجرت ان کا حضور کے
بستر پر لیٹنا ۴۵۴، ۴۵۵
عمرؓ۔ حضرت ۴۱، ۶۱
۷۶، ۸۲، ۱۵۳، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۲۷
۴۲۸، ۴۵۸، ۵۰۶، ۵۳۷
آپ کے قبولِ اسلام
کا واقعہ ۱۴۲ تا ۱۴۴
غلاموں سے سلوک ۱۵۶، ۱۵۷
آپ نے مسلمانوں کی خوراک
ولباس کا انتظام کیا ۴۲۶
آپ سے قیصر روم کی
درخواست ۵۳۶
عمرو بن العاص ۱۴۰
عمرو بن معاذ ۵۸
عیسیٰ علیہ السلام۔ حضرت ۷۱، ۸۶
۹۴، ۹۵، ۱۱۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۴۱، ۱۷۹
۲۹۳، ۳۹۶، ۴۳۶، ۵۰۵، ۵۱۱
۵۱۳، ۵۴۴، ۵۴۵
ان کے مینار پر اُترنے کا
عقیدہ ۴۸۶، ۴۸۷

غ

غضنفر علی راجہ ۲۹۴
غلام احمد قادیانی۔ حضرت مرزا
مسیح موعود ۷، ۲۸، ۷۴
۷۵، ۹۲، ۴۰۰ تا ۴۰۲، ۴۰۵، ۴۱۱
۵۰۹، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۴۴
ایک ہندو کی آپ پر مسمریزم کی
کوشش ۹۳، ۹۴

وفاتِ مسیح کے مسئلہ کے وقت

آپ کا جوش ۹۵

آپ کا بیان فرمودہ واقعہ ۱۵۲

آپ کے الہامات ۱۱۱، ۴۰۲ تا ۴۰۵، ۵۱۲، ۵۳۰

غلام عباس چوہدری ۵۹۸

غلام فرید۔ حضرت ملک ۳۷۱

غلام قادر ۲۱۰

غلام محمد

قادیان میں ان کی شہادت ۲۱۰

غلام مرتضیٰ۔ حضرت مرزا ۸۸

غیاث الدین تغلق ۴۸۲، ۴۸۵، ۴۹۳

ف

فاطمہؓ۔ حضرت

حضور ﷺ کی صاحبزادی ۵۹، ۳۰۲

فرائڈ ۵۴۹

فرعون ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۸۵، ۴۹۱، ۵۲۵، ۵۸۶

فلپ (انگریز کرنل) ۲۳۵

فیروز شاہ تغلق ۴۹۳، ۵۴۲

ق

قطب الدین ایبک ۴۹۳، ۵۴۲، ۵۴۳

قیس ۷

قیصر۔ حضرت عمر کی ٹوپی سے

قیصر کا سر درد جاتا رہا ۵۳۶

ک

کرشنؑ۔ حضرت ۲۵۴، ۲۹۳

کسریٰ ۵۰۶، ۵۷۱

کسریٰ کا عبرتناک انجام ۵۱۶ تا ۵۱۸

کلو۔ سر ۵۴۰، ۵۴۱

کمال اتاترک ۲۲۴

کنفیوشس۔ حضرت ۲۹۳

کننگھم ۵۸۲

گ

گاندھی مہاتما ۸۴، ۱۶۵، ۱۷۷، ۱۸۹، ۱۹۶، ۱۹۹، ۲۶۲، ۲۶۴، ۲۷۳ تا ۲۷۵، ۲۹۰، ۲۹۴، ۳۱۶، ۳۲۵، ۳۳۰، ۳۳۴، ۳۷۲، ۳۸۹

گوئرنگ ۲۲۵

گورونانک ۱۰۶

ل

لوط علیہ السلام۔ حضرت ۲۶

لیاقت علی خان (وزیر اعظم پاکستان) ۲۳۵، ۳۳۷، ۳۴۱

لینن ۵۱۴

لیکھرام ۴۷۵، ۴۷۶

م

مارکس ۵۱۴

مالکؓ۔ حضرت انصاری

ان کی شجاعت ۴۵۸، ۴۵۹

مجدد الف ثانی۔ حضرت ۲۵۳

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت خاتم الانبیاء ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۷، ۲۳ تا ۲۵، ۲۷ تا ۲۹، ۴۸، ۵۱، ۵۲، ۶۳، ۷۱، ۷۵، ۸۰، ۸۲، ۸۶ تا ۸۹، ۹۴، ۹۵، ۱۱۱، ۱۱۳، ۱۲۹، ۱۳۱، ۱۳۲ تا ۱۳۵، ۱۴۲، ۱۴۵ تا ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۵۱، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۸۶، ۱۸۷، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۱۲، ۲۵۵، ۳۰۲، ۳۶۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۴۰۱، ۴۰۵، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۴۰ تا ۴۴۲، ۴۴۵، ۴۵۰ تا ۴۵۲، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۶، ۴۷۸، ۴۸۶ تا ۴۸۸، ۴۹۴ تا ۴۹۹، ۵۰۲، ۵۰۶، ۵۰۹ تا ۵۱۲، ۵۱۴، ۵۱۶، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۱، ۵۲۵ تا ۵۳۶، ۵۴۱ تا ۵۴۴، ۵۴۶، ۵۴۸ تا ۵۵۱، ۵۶۴، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۹ تا ۵۸۱، ۵۸۳ تا ۵۸۵، ۵۸۸، ۵۹۲، ۵۹۴، ۶۰۵، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۵

آپ کی پہلی وحی ۹، ۱۶، ۱۲۵، ۱۲۶
معطم بن عدی کا حضور کو
پناہ دینا ۲۰
آپ سے ایک شخص کا سوال ۲۳
حاتم طائی کی بیٹی سے سلوک ۲۳
آپ نے سب تعلق والوں کو
ساجد بنا دیا ۲۶
مکہ سے ہجرت اور احتیاط ۴۵
آپ کی شجاعت ۴۵ تا ۴۷، ۱۴۶
خطرات میں احتیاط ۴۶، ۴۷
جنگ بدر میں دعا ۴۷
غزوہ اُحد میں زخمی ہونا ۵۳، ۴۵۸
آپ کے لئے جنگ اُحد
صبر آزما جنگ تھی ۵۵، ۵۶
آپ کی قبولیت دعا کا واقعہ ۵۷
شہدائے اُحد کے عزیزوں سے
ہمدردی ۵۷ تا ۶۰
زخمی حالت میں اخلاق ۶۱
والد کی وفات ۱۱۴
حضرت عبدالمطلب کی
کفالت میں ۱۱۴
حلیمہ سعدیہ کی کفالت میں ۱۱۵ تا ۱۱۷
آپ کا رضائی بہن سے سلوک ۱۱۷
حضرت ابوطالب کی کفالت
میں ۱۱۷ تا ۱۹۹
آپ کا تجارت کرنا ۱۱۹
آپ کی پہلی شادی ۱۱۹، ۱۲۰
حضرت خدیجہ نے سارا مال
حضور کو دے دیا ۱۲۱، ۱۲۲
غارِ حرا میں عبادت ۱۲۴، ۱۲۵
حضرت خدیجہ کا آپ پر
ایمان لانا ۱۲۶ تا ۱۲۸
آپ کا خاندان اعلیٰ تھا ۱۳۷
آپ پر کفار کی سختی ۱۳۷، ۱۳۸
شعب ابی طالب میں محصور
ہونا ۱۴۹ تا ۱۵۱
آپ کا سفر طائف ۱۵۲، ۱۵۳
آپ کی تائید و نصرت ۱۵۳ تا ۱۵۵
غلاموں سے سلوک ۱۵۷، ۱۵۸
آپ نے سب سے زیادہ ابتلا
دیکھے ۲۹۴
آپ کا نمونہ فاتح کی
حیثیت سے ۲۹۴، ۴۰۳
حضور کے رؤیا ۴۰۰، ۵۰۵، ۵۰۶
شاہِ بحرین کو خط ۴۲۶
نماز میں آپ کے پاؤں
سُوج جاتے ۴۳۹
آپ کی ہجرت ۴۵۴
حضور جنگ حنین میں ۴۵۵ تا ۴۵۷
آپ کی نبوت قیامت تک
زندہ ہے ۵۰۰، ۵۴۶
آپ کے روحانی افاضہ سے
مسیح موعود کا ظہور ۵۰۷، ۵۰۸
آپ کی صداقت کا ثبوت
سابقہ پیشگوئیاں ۵۱۳
آپ کا خدا کی طرف صعود ۵۱۹، ۵۲۰
آپ کی کمان سے خدائی کمان
کا اِتّصال ۵۲۱، ۵۲۲
آپ دشمن کے تیروں کی
زد میں ۵۲۲، ۵۲۳
آپ کی پاکیزہ حیات ۵۲۳
ایک فعل سے آپ کا
اظہارِ براءت ۵۲۴، ۵۲۵
حضرت اسامہ پر ناراضگی ۵۲۳، ۵۲۴
انصار سے معاہدہ ۵۳۱ تا ۵۳۳
آپ سراجِ منیر ہیں ۵۳۴، ۵۳۵
آپ کی غلامی میں انوار و برکات ۵۳۵
علومِ غیبیہ میں منفرد ۵۳۷
آپ کے مقام کی
عظمت ۵۴۴ تا ۵۴۶

ایک دشمن کا آپ کی حمایت کرنا ۵۷۱، ۵۷۲
آپ کو مارنے کی کوشش ۵۷۲
محمد ابراہیم حافظ ۴۰۹
محمد بن طلحہ ۵۷
محمد سرور شاہ۔ حضرت مولوی ۱۰
محمد ظفر اللہ خان۔ سر حضرت چوہدری ۱۹۴، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۴۰ تا ۳۴۳، ۵۳۸، ۵۴۰، ۵۴۱
محمد عبداللہ۔ شیخ شیر کشمیر ۲۴۴، ۲۴۶، ۳۱۶، ۳۱۸، ۳۲۱، ۵۹۸
محمد علی جناح۔ قائداعظم ۱۰۶، ۲۲۵، ۳۱۷، ۳۳۷، ۳۴۱، ۳۴۲، ۵۶۰، ۵۶۴
محمد علی مولانا جوہر ۵۸۴
ان کا ایک شعر ۳۰۲
محمد نصیب شیخ ۴۰۸
محمود احمد۔ حضرت مرزا بشیر الدین مصلح موعود ۱۰۷، ۱۹۰، ۲۱۲
آپ کے مسلمانوں کو مشورے ۳۸، ۴۱ تا ۴۴
آپ کی شادی چھوٹی عمر میں ۵۵
آپ کی دعائیں ۵۵، ۷۲، ۷۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۴۶۷
آپ کے رؤیاء وکشوف ۷۳، ۴۰۵ تا ۴۱۱، ۴۷۳ تا ۴۷۷، ۵۳۷ تا ۵۴۲
اللہ تعالیٰ سے سلوک ۱۱۲
آپ کا ایک تاریخی عہد ۷۴، ۷۵
ایک ہندو سے گفتگو ۸۱
آپ کا مسمریزم سیکھنا ۹۲
قادیان کی حفاظت کیلئے بیٹوں کو رکھنا ۱۸۸
اشاعت اسلام کے لئے آپ کے جذبات ۳۸۸
آپ کی جامع نصائح ۴۱۲
آپ کا تاریخی یادگاروں کے دوران محو حیرت ہونا ۴۸۲، ۴۸۴
ایک معزز وکیل سے گفتگو ۵۰۴
فلسطین پر یہود کے بسائے جانے پر احتجاج ۵۷۱، ۵۷۴
غیر محرم سے مصافحہ سے اجتناب ۵۸۱ تا ۵۸۳
کشمیر کمیٹی کی صدارت ۵۹۸
مردولا سارابائی ۳۴۰
مطعم بن عدی ۲۰
اس کا حضور سے حسن سلوک ۱۵۹، ۱۶۰
مطلوب خان۔ ڈاکٹر ۷۲، ۷۳
معاذؓ۔ حضرت ۴۶۰، ۴۶۱
معاویہؓ۔ ان کا روم کے بادشاہ کو ایک خط ۵۹۶، ۵۹۷
ملاکی نبی ۵۱۱
منفتاح ۴۹۱
منیر الحصنی۔ السید ۳، ۶، ۱۳، ۲۵، ۶۳
موسیٰ علیہ السلام۔ حضرت ۹۴، ۱۱۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۷، ۱۳۰، ۱۳۱، ۲۵۴، ۲۹۳، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۸۵، ۴۹۱، ۴۹۲، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۱۱، ۵۱۳، ۵۸۶
مونٹ بیٹن لارڈ ۱۹۶، ۱۹۹، ۲۶۳ تا ۲۶۵، ۲۶۸، ۲۹۶، ۲۷۸، ۲۷۹، ۳۱۶
انہوں نے ہمیشہ ہندوؤں کی تائید کی ۲۶۲
مہر چند مہاجن ۲۴۴
میور۔ ولیم ۱۸۷

ن

نپولین ۲۲۴
نجاشی ۱۴۰ تا ۱۴۲
نذیر احمد (بریگیڈیئر) ۷۲، ۷۳، ۲۳۵

نعمت اللہ۔ حضرت مولوی
شہید کابل ۳۵
نوح علیہ السلام۔ حضرت ۲۵۴
۴۷۲، ۴۹۲، ۵۰۴، ۵۱۱
نورالحق انور ۴۷۴، ۴۷۶
نورالحق شیخ ۴۷۴، ۴۷۶
نورالدین۔ حضرت مولانا
خلیفہ اوّل ۹۲
آپ کے بیان کردہ واقعات ۱۷، ۱۸
آپ کی بہن کا واقعہ ۴۴۲

و

ولسن (صدر امریکہ) ۳۰۵
ولید ۷۱
وہیری۔ پادری
اس کی اعتراضات سے بھری
ہوئی تفسیر قرآن ۵۰۲
ویکفیلڈ ۳۸۴

ھ

ہامان ۹۱، ۴۸۶
ہٹلر ۲۲۵
لہری سنگھ ۱۹۶
ہیری ہیگ۔ سر ۵۸۲
ہیکل ۵۴۹
ہینڈرسن ۱۹۶

ی

یحیٰ علیہ السلام۔ حضرت ۱۲۳، ۱۲۴
یونس علیہ السلام۔ حضرت ۱۵۵، ۱۵۹

مقامات

آ۔ا

آسام ۵۴۰
آسٹریا ۳۹۰
آسٹریلیا ۱۷۲، ۲۷۷، ۳۲۵، ۳۳۱، ۳۸۲
آگرہ ۵۵
اٹلی ۲۱۹، ۳۰۷، ۳۹۰، ۴۰۷
اجنالہ ۱۶۸
احمد آباد ۳۷
ارجنٹائن ۳۴۳
اریتھیریا ۲۱۹
ازہر ۵۰۹
اسلام آباد ۳۸۴
افریقہ ۲۸، ۳۰۶، ۳۳۱، ۳۹۰، ۳۹۵
افغانستان ۱۵، ۳۵، ۱۰۳، ۱۲۴، ۱۹۱، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۴۹، ۲۶۶، ۴۶۴، ۵۸۲، ۶۰۲
الہ آباد ۳۳۴
امرتسر ۳۶ تا ۳۸، ۴۱ تا ۴۳، ۱۰۱، ۱۰۳، ۱۶۸، ۳۳۳ تا ۳۳۵، ۴۴۴
امرکوٹ ۲۲۵
امریکہ ۱۱، ۳۴، ۳۵، ۱۷۰ تا ۱۷۲، ۲۱۵، ۲۱۹، ۲۲۴، ۲۵۷، ۳۰۴ تا ۳۰۶، ۳۰۸، ۳۱۰ تا ۳۱۶، ۳۲۱، ۳۲۵، ۳۲۸، ۳۳۱، ۳۴۲، ۳۷۱ تا ۳۷۳، ۳۸۲، ۳۸۸، ۳۹۳، ۳۹۴، ۴۰۴، ۴۱۷، ۴۹۱، ۵۱۷، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۸۸
امریکہ کی اقتصادی مشین یہودیوں کے قبضہ میں ہے ۳۰۷
امریکن نومسلموں کا اخلاص ۳۹۳
امریکہ میں نومسلموں کی تعداد میں اضافہ ۴۸۱، ۴۸۲
انبالہ ۱۰۳ تا ۱۰۵، ۲۹۷، ۳۳۵
انڈونیشیا ۲۱۵، ۳۹۳، ۴۹۰
انڈونیشیا میں ہماری جماعت بہت بڑی ہے ۳۹۵
انڈیمان ۳۵۸
انگلستان (برطانیہ) ۳۴، ۳۵، ۱۶۷، ۱۷۰ تا ۱۷۲، ۱۹۶، ۲۱۵، ۲۷۷ تا ۲۷۹، ۳۰۴ تا ۳۰۶، ۳۰۸، ۳۱۶، ۳۲۱، ۳۲۸، ۳۳۱، ۳۴۲، ۳۸۳، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۳، ۳۹۴، ۴۱۷، ۴۴۵، ۴۹۱، ۵۳۸ تا ۵۴۰، ۵۸۳، ۵۹۵
اودھم پور ۳۲۰
اوکاڑہ ۳۹۸
ایشیا ۳۰۶، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۶۴
ایشیا ایک لمبا عرصہ تک غلام رہ چکا ہے ۳۲۸
ایران ۲۸، ۱۰۲، ۲۱۷، ۲۲۰، ۳۸۷، ۳۹۴، ۴۴۶، ۴۶۴، ۵۱۶، ۵۱۷، ۶۰۲، ۶۱۲

ب

بارہ مولا ۲۴۶، ۳۱۹، ۳۲۰
بٹالہ ۱۹۸، ۲۰۷، ۲۶۲ تا ۲۶۵، ۲۷۸، ۶۰۱، ۶۰۳
بخارا ۱۰۳
بغداد ۸۷
بلغاریہ ۳۰۶

بلقان ۶۱۱

بلوچستان ۱۰۲، ۲۲۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۸۳، ۴۶۴، ۶۰۰

بمبئی ۱۹، ۳۷، ۱۸۲، ۳۱۷، ۴۸۲

بنگال ۲۹، ۳۴، ۱۶۵ تا ۱۶۷، ۲۱۳، ۳۳۳، ۳۳۵، ۳۴۳، ۳۶۰

بنگلور ۴۶۵

بورنیو ۳۹۵

بہار ۳۷، ۱۰۲

بہاولپور ۲۲۵

بھیرہ ۲۴۴، ۲۴۵

بھینی ۱۹۴

بھوپال ۳۷۲، ۵۸۲

بیلجیئم ۳۴۲، ۳۹۰

پاکستان ۷۰، ۱۶۵، ۱۷۰ تا ۱۷۳، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۹، ۱۸۰ تا ۱۸۴، ۱۹۱، ۱۹۸ تا ۲۰۰، ۲۰۳، ۲۰۶، ۲۱۳ تا ۲۱۵، ۲۱۷ تا ۲۱۹، ۲۲۰ تا ۲۲۸، ۲۳۲، ۲۳۴، ۲۳۶، ۲۳۸، ۲۴۱ تا ۲۴۳، ۲۴۵، ۲۴۸ تا ۲۵۲، ۲۵۴ تا ۲۶۴، ۲۶۶، ۲۶۸ تا ۲۷۳، ۲۷۵ تا ۲۷۸، ۲۸۰ تا ۲۸۲، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۹، ۲۹۱ تا ۲۹۳، ۲۹۶، ۳۰۰ تا ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۶ تا ۳۲۲، ۳۲۴ تا ۳۳۰، ۳۳۲ تا ۳۳۶، ۳۳۸ تا ۳۴۵، ۳۵۸ تا ۳۶۰، ۳۶۴، ۳۷۳، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۶، ۳۸۹، ۳۹۵ تا ۳۹۸، ۴۰۲، ۴۰۴، ۴۱۰، ۴۱۸ تا ۴۲۰، ۴۲۵، ۴۶۳ تا ۴۶۶، ۵۵۷، ۵۵۹ تا ۵۶۴، ۵۷۳، ۵۸۴ تا ۵۸۶، ۵۹۲، ۵۹۴، ۵۹۷ تا ۶۰۰، ۶۰۲، ۶۰۴، ۶۰۹، ۶۱۲

پاکستان گورنمنٹ کے محکموں میں ابتری ۱۶۹

پاکستان انگلستان سے بہت بڑا ہے ۱۷۰

پاکستان اور ہندوستان کا سمجھوتہ ضروری ہے ۱۷۸

پاکستان کی بنیاد غیرت پر رکھنی چاہیے ۱۷۸

پاکستان کی سیاست خارجہ ۱۷۹، تا ۱۸۴

پاکستان کی سیاست کو بہت زیادہ مضبوط کرنے کی ضرورت ۲۱۳

پاکستان کس حکومت سے تعاون کرے ۲۱۹، ۲۲۰

پاکستان کی حقیقی ترقی کا راز مسلم اقوام کے اتحاد میں ہے ۲۲۰

پاکستان کی دولت کا مدار کپاس پر ہے ۲۵۰

پاکستان کی اقتصادی حالت کی طرف توجہ نہیں ۲۵۰

پاکستان کی اقتصادی حالت درست کرنا گورنمنٹ کے اہم فرائض میں سے ہے ۲۵۲

پاکستان جمہوری اصول پر قائم شدہ حکومت ہے ۲۸۵

پاکستان مسلمانوں کی قربانیوں کا نتیجہ ہے ۲۸۵

پاکستان میں عالمگیر اسلامی تنظیم کا قیام ۳۱۰

پاکستان کی اہمیت ۳۸۵، ۳۸۶

پاکستان کا بننا ضروری تھا ۳۸۶، ۳۸۷

پاکستان مسلمانوں کیلئے طور ہے ۴۰۲

پاکستان کا مستقبل آئین کے لحاظ سے عظیم الشان ہے ۴۲۰

قیامِ پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں ۴۳۵ تا ۴۶۷

پاکستان کے قیام میں خدا کے فضل کا دخل زیادہ ہے ۶۱۰

پاکستان کے قیام سے خطرات دور نہیں ہوئے ۶۱۳

پاکستان کا مستقبل اسلام کو عملی زندگی میں داخل کرنے سے وابستہ ہے ۶۱۴

پاکستان کا مطالبہ اسلامی تہذیب
کیلئے تھا ۶۱۵
پامیر ۲۴۹
پٹنہ ۶۳
پٹھانکوٹ ۲۶۲، ۲۶۳
پشاور ۲۹، ۲۶۶
پنجاب ۳۴، ۳۸، ۴۲، ۴۳
۹۹ تا ۱۰۵، ۱۶۵ تا ۱۶۹، ۱۹۶ تا ۱۹۹
۲۰۰، ۲۰۲ تا ۲۰۵، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۱۷
۲۱۹، ۲۲۲، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۳۹، ۲۴۴
۲۵۰، ۲۵۱، ۲۶۲، ۲۶۷ تا ۲۷۰
۲۹۰، ۲۹۲، ۲۹۷، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۲۰
۳۳۲ تا ۳۳۶، ۳۳۹، ۳۴۰
۳۷۴ تا ۳۷۸، ۳۸۰، ۴۰۴، ۴۱۱
۴۳۷، ۴۶۳، ۴۶۴، ۵۲۵
۵۵۷ تا ۵۶۰، ۵۶۳
۶۰۱ تا ۶۰۳، ۶۱۳
سب سے بڑھ کر قربانی کا مادہ
پنجاب کے لوگوں میں ہے ۲۸، ۲۹
مشرقی پنجاب سے اسلام کا
نام مٹا دیا گیا ۱۸۸
پنجاب میں وحشیانہ قتل عام کا
بھیانک نقشہ ۲۰۲، ۲۰۴
پولینڈ ۲۲۳، ۳۰۶، ۳۹۴
پونچھ ۲۲۷، ۲۴۴، ۲۵۸، ۲۶۰
۳۱۶، ۳۱۹ تا ۳۲۱، ۶۰۰

ت

تبت ۳۲۰
ترکی ۲۱۷، ۲۲۰، ۲۲۴
۶۰۲، ۶۱۱

ٹ

ٹراونکور ۱۸۲

ج

جاپان ۲۴۹، ۴۰۹، ۴۹۰، ۵۸۸
جالندھر ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۴
۱۰۵، ۱۶۸، ۱۷۶، ۱۸۰، ۱۹۶، ۲۹۷
۳۱۷، ۳۳۵، ۳۷۹، ۴۰۹ تا ۴۱۱
جاوا ۳۹۵
جرمنی ۱۸۲، ۲۱۵، ۲۱۶
۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۶، ۲۴۹، ۳۰۶ تا ۳۰۸
۳۱۶، ۳۹۰، ۵۳۹
جرمنی کے نومسلموں میں تبلیغ
کا جوش ہے ۳۹۲، ۴۸۲
جموں ۲۴۴، ۲۴۵، ۳۱۹ تا ۳۲۲
جوناگڑھ ۱۸۱ تا ۱۸۳
۲۴۲، ۲۷۳ تا ۲۷۵
جہلم ۴۲، ۱۰۲، ۲۲۵، ۳۱۹، ۳۸۴
جھنگ ۶۴

چ

چترال ۳۵۸، ۳۵۹
چلاس ۱۸۴
چنبہ ۳۵۷، ۳۵۹
چنیوٹ ۳۷۳
چونیاں ۲۳۷
چین ۸۷، ۲۴۲، ۲۹۳، ۳۲۰، ۳۴۲
۳۴۴
چین کی آبادی ۴۰ کروڑ ۱۷۲

ح

حبشہ (ایبے سینیا) ۵۲
۱۴۰، ۱۴۲، ۲۱۵
۲۱۸، ۲۱۹
حجاز ۱۵۳، ۲۱۹، ۲۲۰، ۳۸۷، ۳۸۸
حصار ۳۷۴
حضوف (عرب کا ایک مقام) ۲۱۶
حیدرآباد ۱۸۲، ۲۳۹ تا ۲۴۲
۲۷۴، ۴۶۵، ۴۸۲

خ

خیرپور ۲۲۵

د

دسوہہ ۱۶۸
دکن ۲۹
دہلی ۵۳، ۵۴، ۱۰۳
۲۳۲ تا ۲۳۶، ۳۶۰، ۴۸۲، ۴۸۳
۵۴۲، ۵۴۳

ڈ

ڈلہوزی ۴۷۳، ۵۸۱
ڈیرہ اسماعیل خان ۲۰۰، ۲۶۶

ر

راولپنڈی ۳۶ تا ۳۸
۴۱، ۴۲، ۱۰۲، ۱۶۸، ۲۲۵، ۲۴۴
۲۶۶، ۳۱۹، ۳۳۵، ۳۷۴، ۴۴۵
راہوں ۱۷۶
رتر چھتر ۹۲
روس ۱۷۰، ۲۱۹، ۲۲۰
۲۲۳، ۲۲۶، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۹
۳۰۴ تا ۳۰۷، ۳۰۹، ۳۱۹، ۳۲۰
۳۲۵، ۳۴۳، ۳۸۲، ۳۸۵، ۳۸۸
۵۱۴، ۵۱۷، ۶۰۲
روم ۲۸، ۵۹۶، ۵۹۷، ۶۱۲
رومانیہ ۳۰۶
ریاسی ۲۵۸، ۳۱۶، ۳۱۹ تا ۳۲۱

ز

زیرہ ۱۶۸
زیکوسلویکیا ۳۰۶

س

سپین ۲۰۶، ۳۱۸، ۳۹۰، ۵۳۰
سرحد ۱۸۲ تا ۱۸۴، ۲۲۷
۲۴۴، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۶، ۳۱۲، ۳۳۵
۳۵۹، ۵۶۳
سرگودھا ۱۰۴، ۲۵۰
سرہند ۳۳۹
سرینگر ۲۴۶، ۲۵۶، ۳۸۴
سکاٹ لینڈ ۳۸۳
سکھر ۲۲۵
سماٹرا ۳۹۵
سندھ ۱۱۲، ۱۸۳، ۲۲۷
۲۵۰، ۲۵۱، ۲۶۶، ۳۱۲، ۳۲۰، ۳۳۷
۴۸۲، ۵۰۴، ۵۴۱، ۵۸۹
سوات ۳۵۸
سوئٹزرلینڈ ۳۹۰، ۳۹۳
سیالکوٹ ۱۹، ۴۲، ۱۹۳
۱۹۴، ۲۰۷، ۲۱۰، ۲۲۵، ۳۳۴، ۳۳۵
۳۷۹، ۴۷۷

ش

شام ۶، ۲۳، ۲۴، ۱۱۹، ۱۵۷
۲۱۷، ۲۲۰، ۳۲۸، ۳۹۴، ۵۷۳، ۶۱۲
شکرگڑھ ۲۶۳
شملہ ۸۱، ۵۳۸، ۵۸۲
شیخوپورہ ۶۴، ۱۰۴، ۲۵۰، ۳۳۵

ط

طائف ۲۰، ۱۵۲ تا ۱۵۴
۱۵۸، ۵۰۶، ۵۷۱

ع

عراق ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۲۰، ۳۲۸
۵۷۳، ۶۱۲
عرب ۳، ۶، ۷، ۱۵، ۱۹، ۳۹
۴۱، ۱۱۷، ۱۵۸، ۱۹۱، ۲۱۵ تا ۲۱۷، ۲۱۹
۳۰۹، ۳۴۴، ۳۸۷، ۳۸۸، ۴۰۴، ۴۶۱
۴۶۴، ۵۰۹، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۲۳، ۵۳۰
۵۳۱، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۸۷، ۵۸۸
علی گڑھ ۵۸۳، ۵۸۸

ف

فتح گڑھ چوڑیاں ۱۷۶
فرانس ۱۷۱، ۱۸۲، ۲۲۴، ۲۲۶
۳۰۷، ۳۱۶، ۳۱۸، ۳۴۲، ۳۹۰
۳۹۳، ۴۹۱، ۵۳۹

فلسطین ۳۰۴ تا ۳۱۰، ۳۲۸
۳۴۳، ۳۴۴، ۳۹۴، ۵۶۳
۵۷۲ تا ۵۷۴، ۶۱۲
فلسطین میں یہودیوں کو بسایا
جارہا ہے ۵۷۱
فلسطین کا معاملہ سارے
مسلمانوں کیلئے اہم ہے ۵۷۱
فیروزپور ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۵
۱۶۸، ۱۸۰، ۳۳۵

ق

قادیان ۳، ۵۱، ۶۴، ۶۹
۸۷، ۸۸، ۹۳، ۱۰۷، ۱۷۶، ۱۸۰
۱۸۱، ۱۸۹، ۱۹۱، ۱۹۳ تا ۲۰۰، ۲۰۷
۲۹۷، ۳۳۷ تا ۳۴۲، ۳۶۳
۳۶۹ تا ۳۷۱، ۳۸۷، ۳۸۹
۳۹۱ تا ۳۹۸، ۴۱۰ تا ۴۱۲
۴۴۴، ۴۶۳، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۵
۴۸۱، ۴۹۰، ۵۰۹، ۵۴۱، ۶۰۱ تا ۶۰۴
قادیان کے خطرناک حالات ۱۸۶
قادیان کے مقاماتِ مقدسہ کی
حفاظت فرض ہے ۱۸۸
قادیان ہندوستان کیلئے
آزمائش ہے ۱۹۱
قادیان میں ہندوؤں
کے مظالم ۱۹۲
قادیان میں قتل وغارت ۱۹۴
قادیان پر ایک ماہ سے زائد
عرصہ سے حملے ۱۹۵
سخت خطرے میں قادیان رہنے
کی وجوہات ۱۹۵
قادیان کی مشکلات ۱۹۸
قادیان کی خونریز جنگ ۲۰۷ تا ۲۱۲
قادیان پر مظالم کی تفصیل ۲۰۸ تا ۲۱۱
قادیان ہمیشہ احمدیت کا مرکز
رہے گا ۳۶۴
قادیان کے بارہ میں احمدیوں
کے جذبات ۳۹۹
قادیان سے ہجرت پیشگوئیوں
کے مطابق ۴۰۱ تا ۴۱۱
قادیان کا مینار کیوں بنایا
گیا ۵۲۸، ۵۲۹
قصور ۲۳۷

ک

کابل ۳۵، ۳۵۸
کانگڑہ ۲۶۲
کراچی ۱۹۶، ۳۳۵ تا ۳۳۷
۳۴۱، ۳۴۲، ۴۳۵، ۴۶۴، ۴۸۲
۵۴۲، ۶۰۲
کربلا ۳۰۱، ۳۰۲، ۴۴۲
کشمیر ۱۵، ۱۰۳، ۱۲۴، ۱۸۲
۱۸۳، ۲۲۷، ۲۴۲، ۲۴۴ تا ۲۴۷
۲۵۶ تا ۲۵۹، ۲۶۱، ۲۶۳ تا ۲۶۶
۲۷۴، ۲۷۵، ۳۱۸ تا ۳۲۱، ۳۳۰
۳۳۷، ۳۴۱ تا ۳۴۳، ۳۵۷ تا ۳۵۹
۳۸۳، ۳۸۴، ۵۶۳، ۵۹۸ تا ۶۰۱
کشمیر کے ہندوستان سے ملنے
کے تین خطرناک نتائج ۱۸۳، ۱۸۴
کشمیر کی سرحدیں روس سے
ملتی ہیں ۲۳۹
کشمیر کی اکثر آبادی مسلمان ہے ۲۴۲
کشمیر کے لوگوں نے آزادی کی
جدوجہد شروع کردی ۲۴۴
کشمیر کا مستقبل پاکستان کے
مستقبل سے وابستہ ہے ۲۶۰
کشمیر کے ہندوستان سے الحاق
کی داغ بیل پُرانی ہے ۲۶۲
شرائطِ صلح کشمیریوں کیلئے بہت
خطرناک ہیں ۳۱۶
پاکستان کے ساتھ کشمیر کے
دوستانہ تعلقات ۳۱۷
کشمیر میں غیر جانبدار حکومت
کی تجویز ۳۲۲
کشمیر کا مسئلہ نازک ہورہا ہے ۳۴۴

کشمیر کا معاملہ پاکستان کیلئے اہم ہے ۵۷۱

کلکتہ ۱۹، ۳۴۳

کوئٹہ ۱۰۲، ۵۷۹، ۶۰۹

کوٹلی ۲۲۷

کورکشتر ۲۵۴

کینیڈا ۱۷۲، ۲۷۷، ۳۲۵، ۳۳۱، ۳۴۲

گ

گجرات ۱۹، ۴۲، ۲۲۵، ۲۴۴، ۳۱۹

گڑھ شنکر ۱۷۶

گڑھ مکتیسر ۳۷

گلگت ۱۸۴، ۳۱۹تا۳۲۱

گوجرانوالہ ۶۴، ۱۰۴، ۳۳۴

گورداسپور ۱۶۸، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۸، ۲۰۷، ۲۶۲تا۲۶۵، ۲۶۹، ۲۷۸، ۲۹۸، ۳۳۴، ۳۳۵

ل

لائل پور (فیصل آباد) ۴۲، ۶۴، ۱۰۱، ۱۰۴، ۳۷۹

لاہور ۳۶، ۳۷، ۸۵، ۹۳، ۹۴، ۱۰۳، ۱۰۱، ۱۰۴، ۱۶۸، ۱۹۷، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۳۵، ۲۳۷، ۲۴۵، ۲۶۳، ۳۱۰، ۳۳۲تا۳۳۵، ۳۳۷، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۶۳، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۹۶، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۹، ۴۶۳، ۶۹۶

۴۶۴، ۴۷۱، ۴۸۱، ۴۸۸، ۶۰۰، ۶۰۲

لبنان ۶

لدھیانہ ۹۲، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۵، ۱۶۸، ۱۸۰، ۳۱۷، ۵۰۲

لکھنؤ ۵۳تا۵۵، ۳۳۴

لنڈن ۲۱۵

لنڈن مشن کی خدمات ۳۹۰

لوئر باری دوآب ۲۶۳

لیبیا ۵۳۸

م

مادھوپور ۲۶۲

مانسہرہ ۲۲۵

مدراس ۱۹، ۸۵

مدینہ ۲۳، ۴۶، ۵۲، ۵۳

۵۶تا۶۰، ۶۲، ۷۶، ۱۳۴، ۱۵۷

۱۸۵، ۱۸۶، ۲۱۶، ۳۸۸، ۴۱۲

۴۵۸تا۴۶۰، ۴۶۲، ۵۲۲

۵۳۰تا۵۳۴، ۵۷۱تا۵۷۲

مری ۳۵۸

مصر ۱۹۱، ۱۹۲، ۲۰۴

۲۱۷، ۲۲۰، ۳۲۸، ۳۸۷، ۴۰۳

۴۰۴، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۹۱، ۵۳۹

۵۷۳، ۶۱۲

مظفرآباد ۲۲۷، ۲۴۴، ۲۵۸

۳۱۹تا۳۲۱

مظفرگڑھ ۱۸۴

مکہ معظّمہ ۱۶، ۱۷، ۲۰

۲۳، ۲۴، ۲۶، ۴۵، ۴۶، ۵۱، ۵۲

۶۲، ۱۱۴تا۱۱۷، ۱۱۹، ۱۲۵، ۱۲۹

۱۳۲تا۱۳۷، ۱۳۹تا۱۴۲، ۱۴۴، ۱۴۵

۱۴۷تا۱۴۹، ۱۵۱تا۱۶۰، ۱۸۷، ۲۱۶

۳۸۸، ۴۰۳، ۴۱۰، ۴۱۲

۴۵۴تا۴۵۷، ۵۰۹، ۵۱۳، ۵۲۲

۵۲۴، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۷۱، ۵۷۲

ملایا ۳۹۵

ملتان ۳۶تا۳۸، ۴۱، ۴۲، ۱۶۸

منٹگمری ۱۰۱، ۱۰۴، ۲۲۵، ۲۵۰، ۳۳۵

منڈی ۳۵۷، ۳۵۸

میرپور ۲۲۷، ۲۴۴، ۲۵۸

۳۱۶، ۳۱۹تا۳۲۱

میسور ۲۳۹، ۴۶۵

ن

ناصرآباد ۵۴۱

نخلہ ۱۵۹، ۵۰۶

نکوبار ۳۵۸

نکودر ۱۶۸، ۱۷۶

ننکانہ ۳۳۷تا۳۴۰

ننگل ۴۷۴
نواکھلی ۳۷
نینوا ۱۵۵
نیویارک ۵۴۱

و

واہگہ ۱۹۸
وزیرستان ۱۸
ویلز ۳۸۳

ھ

ہالینڈ ۳۹۰، ۳۹۲، ۴۸۲
ہالینڈ اسلام کے لئے زرخیز
ثابت ہوگا ۳۹۳
ہزارہ ۱۰، ۱۱، ۲۲۵، ۲۴۴
۲۶۶، ۳۱۹، ۳۵۸
ہندوستان ۲۸، ۳۶، ۸۵
۸۷، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۶۵ تا ۱۶۹، ۱۷۵
۱۷۷، ۱۷۸، ۱۸۰ تا ۱۸۳، ۱۹۱ تا ۱۹۸
۲۰۰، ۲۱۵، ۲۱۸، ۲۲۷، ۲۳۹ تا ۲۴۴، ۲۴۶
۲۴۹ تا ۲۵۱، ۲۵۳، ۲۵۶، ۲۶۲ تا ۲۶۶
۲۶۸ تا ۲۷۳، ۲۷۵ تا ۲۸۰
۲۹۰ تا ۲۹۶، ۲۹۸ تا ۳۰۰، ۳۱۶
۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۲، ۳۲۴ تا ۳۳۶
۳۳۸، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۵۸، ۳۵۹
۳۶۴، ۳۸۶، ۳۸۹، ۳۹۵، ۴۲۱
۴۴۵، ۴۶۳، ۴۷۵، ۴۷۸، ۵۴۳
۵۶۴، ۵۹۲، ۶۰۲، ۶۰۵، ۶۱۲
ہندوستان کی تقسیم اُن کے لیڈروں
کی رضامندی سے ہوئی ۲۷۸
ہندوستان کا بٹنا مشیت الٰہی سے ۳۸۶
ہنگری ۳۹۴
ہوشیارپور ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۵، ۱۶۸

ی

یروشلم ۵۷۲
یمن ۵۱۷، ۵۱۸
یوپی ۵۵، ۱۰۴، ۳۷۷
یورپ ۸۷، ۱۳۲، ۱۷۰
۲۱۷، ۲۲۳، ۲۳۰، ۲۵۷، ۲۸۷
۳۰۵ تا ۳۰۸، ۳۱۴، ۳۵۹، ۳۶۴
۳۷۱ تا ۳۷۳، ۴۰۴، ۴۴۵، ۵۹۳
یونان ۳۲۱

کتابیات

آ۔ا

آئینہ کمالاتِ اسلام ۴۰۵

الفضل ۲۵۲

۲۶۱، ۳۱۷، ۴۰۶، ۴۱۱

انجیل ۲۰۴، ۵۱۳، ۵۷۱، ۵۹۴

انگریزی ترجمۃ القرآن ۶۳

۳۷۰، ۳۷۱

ب

بائبل ۴۷۲، ۵۱۸، ۵۹۲

بخاری ۵۸۴

پ

پرتاب (اخبار) ۳۳۸

ت

تعطیر الانام ۵۰۷

تفسیر کبیر ۳۷۰

تورات ۵۱۳، ۵۷۱، ۵۹۴

س

سول اینڈ ملٹری گزٹ (اخبار) ۳۷۲

سیر روحانی ۳۶۹، ۳۷۰

۴۸۲، ۴۸۴

ف

فضائل القرآن ۴۸۴

م

مثنوی مولانا روم ۴، ۵۱، ۴۸۹

ملاپ (اخبار) ۳۳۸

منتخب الکلام فی تفسیر الاحلام ۵۰۷